

فہرست کتب مشرقی نمبر.....  
.....  
مکتبہ نظام الدین حسن  
بی۔ اے۔ بی۔ ایل۔ ایڈوکیٹ۔ اودہ  
لکھنؤ







# جَامِدًا وَمُصَلِّيًا

يقول محمد محي الدين اني اخذت القرآن

العظيم عن مولانا محمد حسين الصاحب

الله وهو اخذ عن مولانا المولوي قطب الدين

وهو اخذ عن مولانا المولوي محمد اسحاق الصناوي

وهو اخذ عن عبد الغفور بن عبد الكريم بن عبد الوكيل

وهو أخذ عن العلامة الفقيه المحدث القاري المتقن

السيد أبي الحسن علي بن عبد البر الوفاي الحسيني

وهو أخذ عن السيد محمد مرقضي أبي الفيض الحسيني

الزبيدي ثم المصري وعن شيخ القراء والقراءات

بجامع الأزهر أبي اللطائف عبد الرحمن بن

محمد الزبيدي القرشي الأجهوري قال لا ويناها الشيخ

المعتمد بن محمد الحسيني البلبيدي زاد النشاني .

فقال وعين الفاضل المقي عمر شهاب الدين

أحمد بن السماع ابن أحمد القير قال عن الشيخ الأقرع

بالديار المصرية الشمس بن عبد الله محمد بن القاسم بن

أسمعيل القتي عن شمس بن الباهل عن خاله

سليمان بن عبد الكريم الباهل وغيره بنحو الدالون

الأشرف محمد بن أحمد بن علي السكندر عن شمس بن محمد بن محمد بن

عمر النشابة عن قطب الدين محمد بن محمد بن عبد الحفيظ عن

الشمس محمد بن ناصر الدين الدمشقي عن العباد بن بكر

ابن براهيم بن ابي قدامة عن ابي عبد الله محمد بن جابر

الوادعي الحسيني عن الامام ابي العباس احمد بن محمد

الخزرجي الشهير بابن التمار عن ابي الحسن محمد بن احمد

سالمون البليسي عن ابي الحسن علي بن محمد عن ابي داود

سليمان بن نجاح الاموي عن ابي عمرو عثمان بن سعيد

بن عثمان الداني عن فارس بن احمد الجعفي عن عبد الباقي

بن الحسين الملقب عن أحمد بن سيال الخثلي عن

الحسين بن محمّد عن النيربي عن عكرمة بن سليمان

عن إسماعيل بن عبد الله بن كثير عن مجاهد عن

عبد الله بن عباس عن أبي بن كعب عن رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال أئبى فلما بلغت

والفجر قال كبر حتى تحتم مع خاتمة كل سورة

فقد أخذ من القرآن العظيم الاخي المعظم

٤  
ذوالاخلاق المرضية المتصف

بالشمائل السنية جناب المولوى محمد

نظام الدين حسن خان حنايى سلمه الله كما

بلغ الى بالسلسلة المذكورة فاجزته

بسيائر القرائن العظيمة

٣٠٠ - جمادى الثانية ١٣١٢

محمد محي الدين



اورنگ آباد۔ شوال ۱۲۳۱ھ

بخدمت شریف جناب مولوی نظام الدین حسن خان صاحب

میں نے اس قرآن شریف کو اول سے آخر تک

بغور دیکھا جن الفاظ اور آیات اور اعراب کے ساتھ

مجھ اور اس سلسلہ سے حضرت رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم سے قرآن شریف پہونچا ہے جو سلسلہ آئینہ

میں مذکور ہے جو علیحدہ میں آپ کو لکھ کر دئی ہے اور انہیں الفاظ

۸  
اور آیات اور اعراب کے ساتھ یہ قرآن شریف

لہذا میں تصدیق کرتا ہوں کہ یہ قرآن شریف بالفاظ

و آیات و اعراب وہی ہے جو حسب سلسلہ مندرجہ

مجھے اون وسا لٹے پہونچا ہی جو سند میں مذکور

ہیں اور بالکل صحیح اور بالکل اطمینان کے ساتھ قائل

اعتبار رہے۔ ترجمہ کی صحت مترجم کے ذمہ ہی فقط

محمد محی الدین





## بسم اللہ الرحمن الرحیم

### کیفیت متعلق فہرست مضامین قرآن

چونکہ یہ فہرست نہایت عجلت کی حالت میں لکھی گئی ہے اور نیز قصداً بھی بہت خیال تھا اس وجہ سے یہ چند امور اختیار کرنے پڑے۔

(۱) تفصیل ابواب کی غرض سے کہیں کہیں ایک ہی باب میں متعدد مضمون جمع کر دیے۔ مگر یہ وہیں کیا گیا کہ ان مضمونوں کے استشہاد کی آیتیں بہت سی ایسی تھیں کہ ان کے لئے مشترک تھیں۔ یا وہ مضمون باہمی ایک خاص تعلق رکھتے تھے۔ مثلاً حصہ اول کے گیارہویں باب میں ہے ہر چیز کا اللہ کے اختیار سے ہونا اس کے ساتھ تقدیر کے مسئلہ کو شامل کر لیا۔ یا حصہ دوم کے چوبیسویں باب میں مسائل نکاح۔ اور طلاق۔ اور عدت۔ سب کو ایک باب میں جمع کر لیا۔ یا حصہ سوم میں حضرت داود کے قصے کے ساتھ حضرت سلیمان کے قصے کو بھی درج کر لیا۔ پس ایسے ابواب میں جو آیتیں مذکور ہیں تو کوئی تو ان سب مضمونوں سے تعلق رکھتی ہیں اور کوئی بعض سے۔

(۲) بعض مضمون کو بلاستقلال اپنی بڑی سرخی کے تحت میں درج ہونے کے سبب نہ تھے مگر تغلیل ابواب کے خیال دوسرے کے بالترجیح بڑی سرخی میں داخل کئے گئے۔ مثلاً بیان مسئلہ اللہ کو مسائل کی سرخی کے تحت میں داخل کرنا مناسب تھا مگر مسائل صیام، تحکاف کے بالترجیح حصہ دوم کے ترمیموں باب میں داخل کر دیا۔

(۳) قرآن مجید میں جو یک مضمون کی متعدد جگہ آیتیں ہیں تو ہم نے اس فہرست میں صرف ایک ہی جگہ کا حوالہ لکھ دیا۔ ہاں اگر آیت کا عنوان بدلا ہوا تھا یا جو ضمیاق و ضباق کے تحت ہی لکھا گیا تھا یا فائدہ سمجھا جاتا تھا یا کسی بات کا مزید اہتمام مقصود تھا تو اس کو دوبارہ بھی درج کر لیا۔ مثلاً (فاستبقوا الخیرات) یہ آیت کئی جگہ ہے۔ ہم نے صرف ایک جگہ کا حوالہ دیا۔ اور مثلاً (ان اللہ بکل شئی علیم) اور (ان اللہ قد اعطی کل شئی علماً) یہ دونوں آیتیں اگرچہ ایک ہی مضمون رکھتی ہیں مگر چونکہ عنوان غیر ہوئے ہیں اس لئے دونوں آیتوں کو درج کر لیا۔

(۴) بعض موقعوں پر ایسا بھی ہوا ہے کہ قرآن مجید میں ایک نسخہ بیان میں ابتدا سے مضمون اور انتہا سے مضمون ہمارے باب کے مناسب تھا گو بیچ کا مضمون باب چنداں تعلق نہ رکھتا تھا۔ یا متفرق طور پر باب کے مناسب متعدد جگہ مضمون تھا تو ہم نے بغرض اختصار کل کو ایک قرار دیکر ایک ہی باب میں سب کو لکھ دیا اور متفرق کر کے کئی حوالوں میں لکھ دیا مثلاً حصہ دوم کے اول باب جو پارہ ۳، سورہ بقرہ کے ۳۷، ۳۸ رکوع کے تحت شاہد لکھا ہے اس میں اتفاقاً حکم سات آٹھ جگہ متفرق طور پر مختلف عنوان میں لکھا ہے اور بعض جگہ میں دیگر مضامین بھی آگئے ہیں تو ہم نے کل کو ایک قرار دے کر ایک ہی حوالے میں درج کر لیا۔

اور یہ بھی بات قابلِ ملاحظہ ہو کہ ہر جگہ ضمیاق و ضباق کلام یا منطق نظم سے استشہاد نہیں کیا گیا بلکہ اشارت اور شان نزول کی رعایت سے بھی استنباط ہی خاص کر استدلالی مضامین تو عوام کے لئے تقریر کی بہت ہی ضرورت رکھتے ہیں۔ اور بعضی آیات باعتبار اپنے متعدد احتمالی معنوں کے متعدد جگہ ذکر کی گئی ہیں۔ اور بعض موقعوں میں جہات مختلفہ کے یہ دست بھی ایک آیت کو چند ابواب میں ذکر کیا ہے سب باتیں فہرست کے بغور پڑھنے سے خوب واضح ہو سکتی ہیں۔

کتبہ ابو محیی محمد شاہ جہاں پوری حنفی اعظم

# مضامین قرآن کی مجل فہرست

## عقائد

اللہ جل شانہ کی ذات و صفات

علم

حکم

عفو و مغفرت

رافت و رحمت

قدرت و ملک و ملک

خالقیت

ربوبیت و رزاقیت

غنا اور غنا اور مستغنا

قدر دانی و عدل

ہر چیز کا عالم میں اللہ ہی کے اختیار سے ہونا اور ہدایت و ضلالت

سب کا اسی کے قبضے میں ہونا اور تقدیر کا مسئلہ

انبیاء اور ان کی خدمات وغیرہ

قرآن مجید اور دیگر کتب سماوی

ملائکہ اور ان کی خدمات

آخرت

عبادات و معاملات و تہذیب و نفس وغیرہ

ادامہ

نہایت

اخلاق و حسن معاملات

حقوق و عین و صاحب حاکم و ذوی ہمت و غیرہ

حقوق زوجین و حسن معاشرت

عورتوں اور غلاموں اور یتیموں اور مسکینوں وغیرہ کی رعایت

آداب مجلس

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ادب

تہذیب و عین و صاحب حاکم و ذوی ہمت و غیرہ

حقوق زوجین و حسن معاشرت

عورتوں اور غلاموں اور یتیموں اور مسکینوں وغیرہ کی رعایت

آداب مجلس

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ادب

تہذیب و عین و صاحب حاکم و ذوی ہمت و غیرہ

حقوق زوجین و حسن معاشرت

عورتوں اور غلاموں اور یتیموں اور مسکینوں وغیرہ کی رعایت

آداب مجلس

وہ لوگ جو آخرت میں فلاح پائیں گے اور جن کی اللہ نے رحمت کی

## مسائل

مسائل صلوٰۃ و طہارت و مسجد وغیرہ

مسائل زکوٰۃ و صدقات و بیان مصارف

مسائل صیام و اعتکاف و بیان لیلۃ القدر

مسائل حج و بیان خانہ کعبہ و شہر مکہ

مسائل جہاد و اموال غنیمت و فنی و اسیر

موالات با کفار

بیع و تجارت و کسب

حلال و حرام از شتم ماکول و مشروب

نکاح و طلاق و عدت و مہر

معان

جنس و ایثار

قتل اور اس کا کفارہ اور قتل نفس کا کفارہ

مسائل پردہ

فرائض و وصیت

تاریخی مضامین

ابتداء سے عالم کا بیان

انسان کی جبل و پیدائش اور اس کی عادات اور شرعی باتیں

اور قصہ عہد طغوت

حضرت آدم اور حضرت حوا کا قصہ

ابلیس کا قصہ اور اس کی بنی آدم سے دشمنی اور اس کے اور

اس کے گمراہی کے کید اور نقتی

ہابیل و قابیل

حضرت نوح

حضرت ابراہیم

حضرت اسماعیل

حضرت اسحاق

حضرت یوسف

حضرت یعقوب و یوسف

حضرت یونس و یونس

حضرت ہود اور قوم عاد

حضرت لوط

حضرت یونس و یونس

حضرت ہود اور قوم عاد

حضرت صالح اور قوم ثمود

حضرت داؤد اور حضرت سلیمان

حضرت شعیب و اہل مدین اور اہل لکھنؤ

حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون اور فرعون اور ہامان اور نجرانی

قارون

حضرت یونس

حضرت ادریس

حضرت ایوب

حضرت زکریا و یحییٰ

حضرت اسماعیل

حضرت ذوالکفل

حضرت یحییٰ

حضرت عیسیٰ اور حضرت مریم

حضرت عثمان

حضرت ذوالقرنین

اصحاب سبأ

اصحاب خدو

اصحاب کہف و تہیم

حبیب بخاری و اہل الطائیف

ہاروت و ماروت

بارغ والوں کے دو قصے

اصحاب الفیل

آنحضرت اور آپ کے معاصرین حالات

آپ کا خلق و مواسات و شفقت و توکل و تواضع و انکسار

آپ کا لوگوں سے ستغنی اور بے غرض رہنا

آپ کا اور آپ کے اہل قربت کا مثل جملہ ناس کے امور شیع ہونا

اور ان کا تکلیف شریع سے آزاد نہ ہونا

آپ پر جو عتاب ہوا یا آپ کی کسی بات پر مواخذہ کیا گیا

آپ کے ساتھ خاص خطابات اور آپ کی مخصوص باتیں اور جو آپ

مسلمانوں کے ساتھ برتاؤ اور مسلمانوں کے لحاظ کی تعلیم و تہذیب

آپ کو جو تکلیف دی جاتی تھی اور کفار کی ایذا رسانی

آپ کو جو تکلیف دی جاتی تھی اور کفار کی ایذا رسانی

آپ کو جو تکلیف دی جاتی تھی اور کفار کی ایذا رسانی

آپ کو جو تکلیف دی جاتی تھی اور کفار کی ایذا رسانی

آپ کو جو تکلیف دی جاتی تھی اور کفار کی ایذا رسانی

آپ کو جو تکلیف دی جاتی تھی اور کفار کی ایذا رسانی

## عالم معاد

آدمی کی موت

موت کے بعد جو عالم برزخ کا معاملہ پیش آتا ہے  
بیان قرب قیامت اور اس کے آثار جیسے خروج یا جوج  
یا جوج و دابة الارض و نزول عیسیٰ علیہ السلام  
نقص و ضرورت حیات موتی وغیرہ حالات جو قیامت میں واقع ہونگے  
بیان کرب اہل محشر و سختی روز قیامت اور نافرمان لوگوں کا  
واپس آنا اور تخریر اور ان کی مصیبت اور ان کا دنیا کی طرف  
واپس آنے کی تمنا کرنا اور جن کے سبب گمراہ ہوئے تھے  
ان کے ساتھ عداوت ظاہر کرنا اور ان کا عجز اور پل صراط کا  
بیان۔

موتنہین کا قیامت کے دن امن میں ہونا۔

قیامت میں کسی کا کسی کے کام نہ آنا اور معبودان باطل اور  
شیطانوں کا اپنے تابعداروں سے علیحدہ ہو جانا اور باہمی  
گفتگو اور شفاعت کا ذکر۔

مسلمانوں اور کافروں اور جھوٹے معبودوں کے ساتھ گفتگو  
حساب کتاب و وزن اعمال بیان نامہ اعمال و جزاء اعمال۔

دوزخ اور اہل دوزخ کی حالت

اہل دوزخ کے ساتھ گفتگو اور ان کو ملامت اور ان کی باہمی گفتگو  
اور پیروں اور پیشواؤں کا جھگڑا اور روکد  
اہل دوزخ کا واپس آنا اور تمنا موت اور دنیا کی طرف لوٹ  
آنے کی درخواست اور جو ان کو جواب ملے گا۔

اعراف اور اہل عراف

جنت اور اس کے مکانات اور وسعت اور لذت اور اہل جنت  
کی پوشاک اور زیور وغیرہ وغیرہ۔

انہار جنت

حور و ریحام جنت

ہمیشگی و دوزخ و جنت

## متفرقات

اللہ جل شانہ کے بندوں پر احسانات  
اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں کو جانچنا اور استیذان لینا اور ڈھیل دینا  
اور عذاب بھیج کر بندوں کو نصیحت کرنا  
کفار و فجار کو ایمان نہ لانے اور نافرمانی پر تہدید  
عموم دعوت اسلام اور مسلمانان اسلامی میں سب ایک درجے کے  
ہیں ان میں مال و دولت اور حسب و نسب وغیرہ کی وجہ سے کسی  
طرح کا امتیاز نہیں۔

دین کی آسانی کا بیان۔

اصول دین میں کل انبیاء کا متفق ہونا۔

رسوم جاہلیت

مصیبت گناہ کے سبب آتی ہے اور جو اہم سابقہ ہلاکت کی گئیں  
تو صرف اپنے گناہوں کے سبب سے۔

حسنات کا گناہوں کے لیے کفارہ ہونا اور سبب مغفرت  
و بیان توبہ و مشرطہ قبولیت توبہ۔

قرآن مجید کا نزول اور اس کے عام اغراض اور اس کا پہلی  
کتابوں کے لیے مصدق ہونا۔ اور اس کے عربی میں پہلی  
وجہ۔

قرآن مجید میں جو پیش گوئیاں اور جو اخبار بالغیب ہیں۔  
قرآن مجید میں جو امثال یا تشبیہات مذکور ہیں۔

بندوں کے اعمال کچھ جاتے ہیں۔

## مضامین قرآن کی مفصل فہرست

## حصہ اول عقائد میں

آیت				سورت				پارہ				آیت				سورت				پارہ				آیت			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۲			
۱	۱۶	۱	۱۶	۲	۱۹	۲	۱۹	۳	۳۴	۳	۳۴	۴	۱	۴	۱	۴	۵	۱۱	۵	۱۱							

[illegible]



آیت	سورت	آیت	سورت	آیت	سورت	آیت	سورت	آیت	سورت
۱۴	النحل	۲	والله	۳	ال عمران	۴	والله	۵	النحل
۱۵	الكهف	۴	لديغيب	۵	النحل	۶	والله	۷	النحل
۱۶	طه	۱	وان تجبر	۲	النحل	۳	والله	۴	النحل
۱۷	طه	۲	يعلم ما	۳	النحل	۴	والله	۵	النحل
۱۸	طه	۳	الم تعلم	۴	النحل	۵	والله	۶	النحل
۱۹	طه	۴	وان ربك	۵	النحل	۶	والله	۷	النحل
۲۰	طه	۵	ان الله	۶	النحل	۷	والله	۸	النحل
۲۱	طه	۶	ان الله عتده	۷	النحل	۸	والله	۹	النحل
۲۲	طه	۷	يعلم ما	۸	النحل	۹	والله	۱۰	النحل
۲۳	طه	۸	عالم غيب	۹	النحل	۱۰	والله	۱۱	النحل
۲۴	طه	۹	وما تخفى	۱۰	النحل	۱۱	والله	۱۲	النحل
۲۵	طه	۱۰	ان الله عالم	۱۱	النحل	۱۲	والله	۱۳	النحل
۲۶	طه	۱۱	ربنا	۱۳	النحل	۱۴	والله	۱۵	النحل
۲۷	طه	۱۲	يعلم ما	۱۵	النحل	۱۶	والله	۱۷	النحل
۲۸	طه	۱۳	اليه يرد	۱۷	النحل	۱۸	والله	۱۹	النحل
۲۹	طه	۱۴	والله	۱۹	النحل	۲۰	والله	۲۱	النحل
۳۰	طه	۱۵	يعلم ما	۲۱	النحل	۲۲	والله	۲۳	النحل
۳۱	طه	۱۶	يعلم ما	۲۳	النحل	۲۴	والله	۲۵	النحل
۳۲	طه	۱۷	يعلم ما	۲۵	النحل	۲۶	والله	۲۷	النحل
۳۳	طه	۱۸	يعلم ما	۲۷	النحل	۲۸	والله	۲۹	النحل
۳۴	طه	۱۹	يعلم ما	۲۹	النحل	۳۰	والله	۳۱	النحل
۳۵	طه	۲۰	يعلم ما	۳۱	النحل	۳۲	والله	۳۳	النحل
۳۶	طه	۲۱	يعلم ما	۳۳	النحل	۳۴	والله	۳۵	النحل
۳۷	طه	۲۲	يعلم ما	۳۵	النحل	۳۶	والله	۳۷	النحل
۳۸	طه	۲۳	يعلم ما	۳۷	النحل	۳۸	والله	۳۹	النحل
۳۹	طه	۲۴	يعلم ما	۳۹	النحل	۳۹	والله	۴۰	النحل
۴۰	طه	۲۵	يعلم ما	۴۱	النحل	۴۰	والله	۴۱	النحل
۴۱	طه	۲۶	يعلم ما	۴۳	النحل	۴۱	والله	۴۲	النحل
۴۲	طه	۲۷	يعلم ما	۴۵	النحل	۴۲	والله	۴۳	النحل
۴۳	طه	۲۸	يعلم ما	۴۷	النحل	۴۳	والله	۴۴	النحل
۴۴	طه	۲۹	يعلم ما	۴۹	النحل	۴۴	والله	۴۵	النحل
۴۵	طه	۳۰	يعلم ما	۵۱	النحل	۴۵	والله	۴۶	النحل
۴۶	طه	۳۱	يعلم ما	۵۳	النحل	۴۶	والله	۴۷	النحل
۴۷	طه	۳۲	يعلم ما	۵۵	النحل	۴۷	والله	۴۸	النحل
۴۸	طه	۳۳	يعلم ما	۵۷	النحل	۴۸	والله	۴۹	النحل
۴۹	طه	۳۴	يعلم ما	۵۹	النحل	۴۹	والله	۵۰	النحل
۵۰	طه	۳۵	يعلم ما	۶۱	النحل	۵۰	والله	۵۱	النحل
۵۱	طه	۳۶	يعلم ما	۶۳	النحل	۵۱	والله	۵۲	النحل
۵۲	طه	۳۷	يعلم ما	۶۵	النحل	۵۲	والله	۵۳	النحل
۵۳	طه	۳۸	يعلم ما	۶۷	النحل	۵۳	والله	۵۴	النحل
۵۴	طه	۳۹	يعلم ما	۶۹	النحل	۵۴	والله	۵۵	النحل
۵۵	طه	۴۰	يعلم ما	۷۱	النحل	۵۵	والله	۵۶	النحل
۵۶	طه	۴۱	يعلم ما	۷۳	النحل	۵۶	والله	۵۷	النحل
۵۷	طه	۴۲	يعلم ما	۷۵	النحل	۵۷	والله	۵۸	النحل
۵۸	طه	۴۳	يعلم ما	۷۷	النحل	۵۸	والله	۵۹	النحل
۵۹	طه	۴۴	يعلم ما	۷۹	النحل	۵۹	والله	۶۰	النحل
۶۰	طه	۴۵	يعلم ما	۸۱	النحل	۶۰	والله	۶۱	النحل
۶۱	طه	۴۶	يعلم ما	۸۳	النحل	۶۱	والله	۶۲	النحل
۶۲	طه	۴۷	يعلم ما	۸۵	النحل	۶۲	والله	۶۳	النحل
۶۳	طه	۴۸	يعلم ما	۸۷	النحل	۶۳	والله	۶۴	النحل
۶۴	طه	۴۹	يعلم ما	۸۹	النحل	۶۴	والله	۶۵	النحل
۶۵	طه	۵۰	يعلم ما	۹۱	النحل	۶۵	والله	۶۶	النحل
۶۶	طه	۵۱	يعلم ما	۹۳	النحل	۶۶	والله	۶۷	النحل
۶۷	طه	۵۲	يعلم ما	۹۵	النحل	۶۷	والله	۶۸	النحل
۶۸	طه	۵۳	يعلم ما	۹۷	النحل	۶۸	والله	۶۹	النحل
۶۹	طه	۵۴	يعلم ما	۹۹	النحل	۶۹	والله	۷۰	النحل
۷۰	طه	۵۵	يعلم ما	۱۰۱	النحل	۷۰	والله	۷۱	النحل
۷۱	طه	۵۶	يعلم ما	۱۰۳	النحل	۷۱	والله	۷۲	النحل
۷۲	طه	۵۷	يعلم ما	۱۰۵	النحل	۷۲	والله	۷۳	النحل
۷۳	طه	۵۸	يعلم ما	۱۰۷	النحل	۷۳	والله	۷۴	النحل
۷۴	طه	۵۹	يعلم ما	۱۰۹	النحل	۷۴	والله	۷۵	النحل
۷۵	طه	۶۰	يعلم ما	۱۱۱	النحل	۷۵	والله	۷۶	النحل
۷۶	طه	۶۱	يعلم ما	۱۱۳	النحل	۷۶	والله	۷۷	النحل
۷۷	طه	۶۲	يعلم ما	۱۱۵	النحل	۷۷	والله	۷۸	النحل
۷۸	طه	۶۳	يعلم ما	۱۱۷	النحل	۷۸	والله	۷۹	النحل
۷۹	طه	۶۴	يعلم ما	۱۱۹	النحل	۷۹	والله	۸۰	النحل
۸۰	طه	۶۵	يعلم ما	۱۲۱	النحل	۸۰	والله	۸۱	النحل
۸۱	طه	۶۶	يعلم ما	۱۲۳	النحل	۸۱	والله	۸۲	النحل
۸۲	طه	۶۷	يعلم ما	۱۲۵	النحل	۸۲	والله	۸۳	النحل
۸۳	طه	۶۸	يعلم ما	۱۲۷	النحل	۸۳	والله	۸۴	النحل
۸۴	طه	۶۹	يعلم ما	۱۲۹	النحل	۸۴	والله	۸۵	النحل
۸۵	طه	۷۰	يعلم ما	۱۳۱	النحل	۸۵	والله	۸۶	النحل
۸۶	طه	۷۱	يعلم ما	۱۳۳	النحل	۸۶	والله	۸۷	النحل
۸۷	طه	۷۲	يعلم ما	۱۳۵	النحل	۸۷	والله	۸۸	النحل
۸۸	طه	۷۳	يعلم ما	۱۳۷	النحل	۸۸	والله	۸۹	النحل
۸۹	طه	۷۴	يعلم ما	۱۳۹	النحل	۸۹	والله	۹۰	النحل
۹۰	طه	۷۵	يعلم ما	۱۴۱	النحل	۹۰	والله	۹۱	النحل
۹۱	طه	۷۶	يعلم ما	۱۴۳	النحل	۹۱	والله	۹۲	النحل
۹۲	طه	۷۷	يعلم ما	۱۴۵	النحل	۹۲	والله	۹۳	النحل
۹۳	طه	۷۸	يعلم ما	۱۴۷	النحل	۹۳	والله	۹۴	النحل
۹۴	طه	۷۹	يعلم ما	۱۴۹	النحل	۹۴	والله	۹۵	النحل
۹۵	طه	۸۰	يعلم ما	۱۵۱	النحل	۹۵	والله	۹۶	النحل
۹۶	طه	۸۱	يعلم ما	۱۵۳	النحل	۹۶	والله	۹۷	النحل
۹۷	طه	۸۲	يعلم ما	۱۵۵	النحل	۹۷	والله	۹۸	النحل
۹۸	طه	۸۳	يعلم ما	۱۵۷	النحل	۹۸	والله	۹۹	النحل
۹۹	طه	۸۴	يعلم ما	۱۵۹	النحل	۹۹	والله	۱۰۰	النحل
۱۰۰	طه	۸۵	يعلم ما	۱۶۱	النحل	۱۰۰	والله	۱۰۱	النحل
۱۰۱	طه	۸۶	يعلم ما	۱۶۳	النحل	۱۰۱	والله	۱۰۲	النحل
۱۰۲	طه	۸۷	يعلم ما	۱۶۵	النحل	۱۰۲	والله	۱۰۳	النحل
۱۰۳	طه	۸۸	يعلم ما	۱۶۷	النحل	۱۰۳	والله	۱۰۴	النحل
۱۰۴	طه	۸۹	يعلم ما	۱۶۹	النحل	۱۰۴	والله	۱۰۵	النحل
۱۰۵	طه	۹۰	يعلم ما	۱۷۱	النحل	۱۰۵	والله	۱۰۶	النحل
۱۰۶	طه	۹۱	يعلم ما	۱۷۳	النحل	۱۰۶	والله	۱۰۷	النحل
۱۰۷	طه	۹۲	يعلم ما	۱۷۵	النحل	۱۰۷	والله	۱۰۸	النحل
۱۰۸	طه	۹۳	يعلم ما	۱۷۷	النحل	۱۰۸	والله	۱۰۹	النحل
۱۰۹	طه	۹۴	يعلم ما	۱۷۹	النحل	۱۰۹	والله	۱۱۰	النحل
۱۱۰	طه	۹۵	يعلم ما	۱۸۱	النحل	۱۱۰	والله	۱۱۱	النحل
۱۱۱	طه	۹۶	يعلم ما	۱۸۳	النحل	۱۱۱	والله	۱۱۲	النحل
۱۱۲	طه	۹۷	يعلم ما	۱۸۵	النحل	۱۱۲	والله	۱۱۳	النحل
۱۱۳	طه	۹۸	يعلم ما	۱۸۷	النحل	۱۱۳	والله	۱۱۴	النحل
۱۱۴	طه	۹۹	يعلم ما	۱۸۹	النحل	۱۱۴	والله	۱۱۵	النحل
۱۱۵	طه	۱۰۰	يعلم ما	۱۹۱	النحل	۱۱۵	والله	۱۱۶	النحل
۱۱۶	طه	۱۰۱	يعلم ما	۱۹۳	النحل	۱۱۶	والله	۱۱۷	النحل
۱۱۷	طه	۱۰۲	يعلم ما	۱۹۵	النحل	۱۱۷	والله	۱۱۸	النحل
۱۱۸	طه	۱۰۳	يعلم ما	۱۹۷	النحل	۱۱۸	والله	۱۱۹	النحل
۱۱۹	طه	۱۰۴	يعلم ما	۱۹۹	النحل	۱۱۹	والله	۱۲۰	النحل
۱۲۰	طه	۱۰۵	يعلم ما	۲۰۱	النحل	۱۲۰	والله	۱۲۱	النحل
۱۲۱	طه	۱۰۶	يعلم ما	۲۰۳	النحل	۱۲۱	والله	۱۲۲	النحل
۱۲۲	طه	۱۰۷	يعلم ما	۲۰۵	النحل	۱۲۲	والله	۱۲۳	النحل
۱۲۳	طه	۱۰۸	يعلم ما	۲۰۷	النحل	۱۲۳	والله	۱۲۴	النحل
۱۲۴	طه	۱۰۹	يعلم ما	۲۰۹	النحل	۱۲۴	والله	۱۲۵	النحل
۱۲۵	طه	۱۱۰	يعلم ما	۲۱۱	النحل	۱۲۵	والله	۱۲۶	النحل
۱۲۶	طه	۱۱۱	يعلم ما	۲۱۳	النحل	۱۲۶	والله	۱۲۷	النحل
۱۲۷	طه	۱۱۲	يعلم ما	۲۱۵	النحل	۱۲۷	والله	۱۲۸	النحل
۱۲۸	طه	۱۱۳	يعلم ما	۲۱۷	النحل	۱۲۸	والله	۱۲۹	النحل
۱۲۹	طه	۱۱۴	يعلم ما	۲۱۹	النحل	۱۲۹	والله	۱۳۰	النحل
۱۳۰	طه	۱۱۵	يعلم ما	۲۲۱	النحل	۱۳۰	والله	۱۳۱	النحل
۱۳۱	طه	۱۱۶	يعلم ما	۲۲۳	النحل	۱۳۱	والله	۱۳۲	النحل
۱۳۲	طه	۱۱۷	يعلم ما	۲۲۵	النحل	۱۳۲	والله	۱۳۳	النحل
۱۳۳	طه	۱۱۸	يعلم ما	۲۲۷	النحل	۱۳۳	والله	۱۳۴	النحل
۱۳۴	طه	۱۱۹	يعلم ما	۲۲۹	النحل	۱۳۴	والله	۱۳۵	النحل
۱۳۵	طه	۱۲۰	يعلم ما	۲۳۱	النحل	۱۳۵	والله	۱۳۶	النحل
۱۳۶	طه	۱۲۱	يعلم ما	۲۳۳	النحل	۱۳۶	والله	۱۳۷	النحل
۱۳۷	طه	۱۲۲	يعلم ما	۲۳۵	النحل	۱۳۷	والله	۱۳۸	النحل
۱۳۸	طه	۱۲۳	يعلم ما	۲۳۷	النحل	۱۳۸	والله	۱۳۹	النحل
۱۳۹	طه	۱۲۴	يعلم ما	۲۳۹	النحل	۱۳۹	والله	۱۴۰	النحل
۱۴۰	طه	۱۲۵	يعلم ما	۲۴۱	النحل	۱۴۰	والله	۱۴۱	النحل
۱۴۱	طه	۱۲۶	يعلم ما	۲۴۳	النحل	۱۴۱	والله	۱۴۲	النحل
۱۴۲	طه	۱۲۷	يعلم ما	۲۴۵	النحل	۱۴۲	والله	۱۴۳	النحل
۱۴۳	طه	۱۲۸	يعلم ما	۲۴۷	النحل	۱۴۳	والله	۱۴۴	النحل
۱۴۴	طه	۱۲۹	يعلم ما	۲۴۹	النحل	۱۴۴	والله	۱۴۵	النحل
۱۴۵	طه	۱۳۰	يعلم ما	۲۵۱	النحل	۱۴۵	والله	۱۴۶	النحل
۱۴۶	طه	۱۳۱	يعلم ما	۲۵۳	النحل	۱۴۶	والله	۱۴۷	النحل
۱۴۷	طه	۱۳۲	يعلم ما	۲۵۵	النحل	۱۴۷	والله	۱۴۸	النحل
۱۴۸	طه	۱۳۳	يعلم ما	۲۵۷	النحل	۱۴۸	والله	۱۴۹	النحل
۱۴۹	طه	۱۳۴	يعلم ما	۲۵۹	النحل	۱۴۹	والله	۱۵۰	النحل
۱۵۰	طه	۱۳۵	يعلم ما	۲۶۱	النحل	۱۵۰	والله	۱۵۱	النحل
۱۵۱	طه	۱۳۶	يعلم ما	۲۶۳	النحل	۱۵۱	والله	۱۵۲	النحل
۱۵۲	طه	۱۳۷	يعلم ما	۲۶۵	النحل	۱۵۲	والله	۱۵۳	النحل
۱									





نوری کے باور  
میں وہ بابتیں اور  
ہیں جن کے حق  
کارینہ ہوتا تھا  
پنجابری قلعے  
لاہور ۱۲۵

پان	سورت	رکوع	آیت	پان	سورت	رکوع	آیت	پان	سورت	رکوع	آیت
١	البقرة	٥	اذکر الذین	٣	آل عمران	٣	فاتبعونی	٤	الانعام	٨	واعلی
"	"	٦	واللّٰہ	"	"	"	واطیعوا	"	"	٩	وامرنا
"	"	١٣	فاعفوا	"	"	١٠	لن تنالوا	"	"	١٣	خو رول
"	"	"	واقیبوا	"	"	"	فاتبعوا	"	"	١٩	واوخوا
"	"	١٥	واتخذوا	"	"	"	ویشد	"	"	١	اتبعوا
"	"	١٦	تولوا	"	"	"	یاہ اتقوا اللہ	"	"	٣	قل امر ربی
"	"	"	صبغہ اللہ	"	"	"	ولکن منکم	"	"	٤	ادعوا
٢	"	١٨	فاستبقوا الخیرات	"	"	"	واللّٰہ قتلکم	"	"	"	"
"	"	"	واخشونی	"	"	"	واللّٰہ قتلکم	"	"	"	"
"	"	"	فاذکرونی	"	"	"	واللّٰہ قتلکم	"	"	"	"
"	"	١٩	یاہ استعینوا	"	"	"	واللّٰہ قتلکم	"	"	"	"
"	"	"	وبشر	"	"	"	واللّٰہ قتلکم	"	"	"	"
"	"	"	ومن قطع	"	"	"	واللّٰہ قتلکم	"	"	"	"
"	"	٢١	یاہ کلوا	"	"	"	واللّٰہ قتلکم	"	"	"	"
"	"	٢٢	ولکن البر	"	"	"	واللّٰہ قتلکم	"	"	"	"
"	"	"	فاتباع	"	"	"	واللّٰہ قتلکم	"	"	"	"
"	"	"	کتب علیکم اذا	"	"	"	واللّٰہ قتلکم	"	"	"	"
"	"	٢٣	کتب علیکم الصیام	"	"	"	واللّٰہ قتلکم	"	"	"	"
"	"	"	فلیستحبوا	"	"	"	واللّٰہ قتلکم	"	"	"	"
"	"	"	واتبعوا	"	"	"	واللّٰہ قتلکم	"	"	"	"
"	"	٢٤	ولکن البر من اتقى	"	"	"	واللّٰہ قتلکم	"	"	"	"
"	"	"	وقاتلوا	"	"	"	واللّٰہ قتلکم	"	"	"	"
"	"	"	واتموا الحج	"	"	"	واللّٰہ قتلکم	"	"	"	"
"	"	٢٥	یاہ ادخلوا	"	"	"	واللّٰہ قتلکم	"	"	"	"
"	"	٢٦	یاہ کتب علیکم	"	"	"	واللّٰہ قتلکم	"	"	"	"
"	"	٢٨	فاعتزلوا	"	"	"	واللّٰہ قتلکم	"	"	"	"
"	"	"	وقدموا لانفسکم	"	"	"	واللّٰہ قتلکم	"	"	"	"
"	"	٣٠	واعلموا	"	"	"	واللّٰہ قتلکم	"	"	"	"
"	"	٣١	وان تعفوا	"	"	"	واللّٰہ قتلکم	"	"	"	"
"	"	"	حافظوا	"	"	"	واللّٰہ قتلکم	"	"	"	"
"	"	٣٢	من ذل	"	"	"	واللّٰہ قتلکم	"	"	"	"
٣	"	٣٣	یاہ انفقوا	"	"	"	واللّٰہ قتلکم	"	"	"	"
"	"	٣٤	مثل الذین	"	"	"	واللّٰہ قتلکم	"	"	"	"
"	"	"	ومثل الذین	"	"	"	واللّٰہ قتلکم	"	"	"	"
"	"	٣٥	یاہ انفقوا	"	"	"	واللّٰہ قتلکم	"	"	"	"

پان	سورت	آیت	پان	سورت	آیت	پان	سورت	آیت	
۱۳	أنخل	۱۳	ونخرجين	۳۱	يا ايها الناس	۲۱	نعمان	۳۱	ففرط الى الله
۱۴	بنی اسرائیل	۳	فاذا قرأت	۳	لقد كان	۳	الاخراب	۳	وما خلقت
۱۵	الكهف	۱۲	وقضى ربك	۶	يا اذكروا	۶	ابسا	۹	واقيموا
۱۶	مريم	۱۲	وكبره كبريا	۹	يا اتقوا	۹	الزمر	۲	فنج
۱۷	طه	۱	فمن كان	۲	اعلموا	۲	المؤمنون	۲	المهم بيان
۱۸	النبيأ	۴	ویرا بوالديه	۵	وما انفقتم	۵	المؤمنون	۳	سابقوا
۱۹	الحج	۳	انه كان صديقا	۲	من كان	۲	المؤمنون	۴	من خيره
۲۰	المؤمنون	۴	وكان صادق الوعد	۲	انما نختلي	۲	المؤمنون	۵	يا اتقوا الله
۲۱	النور	۴	وكان يأمر	۱	ان الذين يتولون	۱	المؤمنون	۶	لقد كان
۲۲	النور	۵	واذا تلى	۱	نكتب	۱	المؤمنون	۷	ان السديب
۲۳	النور	۶	فاجعدي	۲	المثل هذا	۲	المؤمنون	۸	يا بل ادكم
۲۴	النور	۷	وامر	۱	فاجعدي	۱	المؤمنون	۹	يا كونوا
۲۵	النور	۸	فمن يعمل	۱	وان تشكروا	۱	المؤمنون	۱۰	واذكروا
۲۶	النور	۹	فاجتنبوا	۱	ام من	۱	المؤمنون	۱۱	وانفقوا
۲۷	النور	۱۰	وبشر المؤمنين	۲	قل يا عبادي	۲	المؤمنون	۱۲	ومن يؤمن
۲۸	النور	۱۱	يا اركعوا	۲	ذلك يخوف	۲	المؤمنون	۱۳	ومن يؤمن
۲۹	النور	۱۲	فاقيموا	۲	والذين جنتوا	۲	المؤمنون	۱۴	واقبوا
۳۰	النور	۱۳	والذين هم من	۲	قل حسبى	۲	المؤمنون	۱۵	فاتقوا
۳۱	النور	۱۴	لولا اذا	۲	قل يا عبادي	۲	المؤمنون	۱۶	يا توبوا
۳۲	النور	۱۵	لولا اذ سمعتموه قلتم	۲	فادعوا	۲	المؤمنون	۱۷	يا ايها النبي
۳۳	النور	۱۶	وليعفوا	۲	وقال ربكم	۲	المؤمنون	۱۸	فاقرؤوا
۳۴	النور	۱۷	وتوبوا	۲	فاستجبوا	۲	المؤمنون	۱۹	يوفون
۳۵	النور	۱۸	وانحوا	۲	ومن حسن	۲	المؤمنون	۲۰	من خاف
۳۶	النور	۱۹	واقبوا	۲	واسجدوا	۲	المؤمنون	۲۱	وفي ذلك
۳۷	النور	۲۰	اتصبرون	۲	يهدي	۲	المؤمنون	۲۲	سج
۳۸	النور	۲۱	وجاهد	۵	استجبوا	۵	المؤمنون	۲۳	كلا بل
۳۹	النور	۲۲	وتوكل	۱	ثم تذكروا	۱	المؤمنون	۲۴	لقد كان
۴۰	النور	۲۳	ومن شكر	۲	حتى اذا	۲	المؤمنون	۲۵	ان السديب
۴۱	النور	۲۴	واتبع	۱	والذين قتلوا	۱	المؤمنون	۲۶	يا بل ادكم
۴۲	النور	۲۵	فاقم	۳	طاعة	۳	المؤمنون	۲۷	يا كونوا
۴۳	النور	۲۶	ان اشكر	۵	افلا	۵	المؤمنون	۲۸	واذكروا
۴۴	النور	۲۷	واتبع	۴	يا اطيعوا	۴	المؤمنون	۲۹	وانفقوا
۴۵	النور	۲۸	يا بني	۱	لتموتوا	۱	المؤمنون	۳۰	ومن يؤمن
۴۶	النور	۲۹	واقصد	۱	وان طافن	۱	المؤمنون	۳۱	ومن يؤمن



پان	سورت	آیت	پان	سورت	آیت	پان	سورت	آیت	پان	سورت	آیت
۳۰	البقرہ	۱	۵	النساء	۱۱	۳۰	البقرہ	۲۴	۳	البقرہ	۲۴
۳۱	البقرہ	۲	۶	النساء	۱۲	۳۱	البقرہ	۲۵	۴	البقرہ	۲۵
۳۲	البقرہ	۳	۷	النساء	۱۳	۳۲	البقرہ	۲۶	۵	البقرہ	۲۶
۳۳	البقرہ	۴	۸	النساء	۱۴	۳۳	البقرہ	۲۷	۶	البقرہ	۲۷
۳۴	البقرہ	۵	۹	النساء	۱۵	۳۴	البقرہ	۲۸	۷	البقرہ	۲۸
۳۵	البقرہ	۶	۱۰	النساء	۱۶	۳۵	البقرہ	۲۹	۸	البقرہ	۲۹
۳۶	البقرہ	۷	۱۱	النساء	۱۷	۳۶	البقرہ	۳۰	۹	البقرہ	۳۰
۳۷	البقرہ	۸	۱۲	النساء	۱۸	۳۷	البقرہ	۳۱	۱۰	البقرہ	۳۱
۳۸	البقرہ	۹	۱۳	النساء	۱۹	۳۸	البقرہ	۳۲	۱۱	البقرہ	۳۲
۳۹	البقرہ	۱۰	۱۴	النساء	۲۰	۳۹	البقرہ	۳۳	۱۲	البقرہ	۳۳
۴۰	البقرہ	۱۱	۱۵	النساء	۲۱	۴۰	البقرہ	۳۴	۱۳	البقرہ	۳۴
۴۱	البقرہ	۱۲	۱۶	النساء	۲۲	۴۱	البقرہ	۳۵	۱۴	البقرہ	۳۵
۴۲	البقرہ	۱۳	۱۷	النساء	۲۳	۴۲	البقرہ	۳۶	۱۵	البقرہ	۳۶
۴۳	البقرہ	۱۴	۱۸	النساء	۲۴	۴۳	البقرہ	۳۷	۱۶	البقرہ	۳۷
۴۴	البقرہ	۱۵	۱۹	النساء	۲۵	۴۴	البقرہ	۳۸	۱۷	البقرہ	۳۸
۴۵	البقرہ	۱۶	۲۰	النساء	۲۶	۴۵	البقرہ	۳۹	۱۸	البقرہ	۳۹
۴۶	البقرہ	۱۷	۲۱	النساء	۲۷	۴۶	البقرہ	۴۰	۱۹	البقرہ	۴۰
۴۷	البقرہ	۱۸	۲۲	النساء	۲۸	۴۷	البقرہ	۴۱	۲۰	البقرہ	۴۱
۴۸	البقرہ	۱۹	۲۳	النساء	۲۹	۴۸	البقرہ	۴۲	۲۱	البقرہ	۴۲
۴۹	البقرہ	۲۰	۲۴	النساء	۳۰	۴۹	البقرہ	۴۳	۲۲	البقرہ	۴۳
۵۰	البقرہ	۲۱	۲۵	النساء	۳۱	۵۰	البقرہ	۴۴	۲۳	البقرہ	۴۴
۵۱	البقرہ	۲۲	۲۶	النساء	۳۲	۵۱	البقرہ	۴۵	۲۴	البقرہ	۴۵
۵۲	البقرہ	۲۳	۲۷	النساء	۳۳	۵۲	البقرہ	۴۶	۲۵	البقرہ	۴۶
۵۳	البقرہ	۲۴	۲۸	النساء	۳۴	۵۳	البقرہ	۴۷	۲۶	البقرہ	۴۷
۵۴	البقرہ	۲۵	۲۹	النساء	۳۵	۵۴	البقرہ	۴۸	۲۷	البقرہ	۴۸
۵۵	البقرہ	۲۶	۳۰	النساء	۳۶	۵۵	البقرہ	۴۹	۲۸	البقرہ	۴۹
۵۶	البقرہ	۲۷	۳۱	النساء	۳۷	۵۶	البقرہ	۵۰	۲۹	البقرہ	۵۰
۵۷	البقرہ	۲۸	۳۲	النساء	۳۸	۵۷	البقرہ	۵۱	۳۰	البقرہ	۵۱
۵۸	البقرہ	۲۹	۳۳	النساء	۳۹	۵۸	البقرہ	۵۲	۳۱	البقرہ	۵۲
۵۹	البقرہ	۳۰	۳۴	النساء	۴۰	۵۹	البقرہ	۵۳	۳۲	البقرہ	۵۳
۶۰	البقرہ	۳۱	۳۵	النساء	۴۱	۶۰	البقرہ	۵۴	۳۳	البقرہ	۵۴
۶۱	البقرہ	۳۲	۳۶	النساء	۴۲	۶۱	البقرہ	۵۵	۳۴	البقرہ	۵۵
۶۲	البقرہ	۳۳	۳۷	النساء	۴۳	۶۲	البقرہ	۵۶	۳۵	البقرہ	۵۶
۶۳	البقرہ	۳۴	۳۸	النساء	۴۴	۶۳	البقرہ	۵۷	۳۶	البقرہ	۵۷
۶۴	البقرہ	۳۵	۳۹	النساء	۴۵	۶۴	البقرہ	۵۸	۳۷	البقرہ	۵۸
۶۵	البقرہ	۳۶	۴۰	النساء	۴۶	۶۵	البقرہ	۵۹	۳۸	البقرہ	۵۹
۶۶	البقرہ	۳۷	۴۱	النساء	۴۷	۶۶	البقرہ	۶۰	۳۹	البقرہ	۶۰
۶۷	البقرہ	۳۸	۴۲	النساء	۴۸	۶۷	البقرہ	۶۱	۴۰	البقرہ	۶۱
۶۸	البقرہ	۳۹	۴۳	النساء	۴۹	۶۸	البقرہ	۶۲	۴۱	البقرہ	۶۲
۶۹	البقرہ	۴۰	۴۴	النساء	۵۰	۶۹	البقرہ	۶۳	۴۲	البقرہ	۶۳
۷۰	البقرہ	۴۱	۴۵	النساء	۵۱	۷۰	البقرہ	۶۴	۴۳	البقرہ	۶۴
۷۱	البقرہ	۴۲	۴۶	النساء	۵۲	۷۱	البقرہ	۶۵	۴۴	البقرہ	۶۵
۷۲	البقرہ	۴۳	۴۷	النساء	۵۳	۷۲	البقرہ	۶۶	۴۵	البقرہ	۶۶
۷۳	البقرہ	۴۴	۴۸	النساء	۵۴	۷۳	البقرہ	۶۷	۴۶	البقرہ	۶۷
۷۴	البقرہ	۴۵	۴۹	النساء	۵۵	۷۴	البقرہ	۶۸	۴۷	البقرہ	۶۸
۷۵	البقرہ	۴۶	۵۰	النساء	۵۶	۷۵	البقرہ	۶۹	۴۸	البقرہ	۶۹
۷۶	البقرہ	۴۷	۵۱	النساء	۵۷	۷۶	البقرہ	۷۰	۴۹	البقرہ	۷۰
۷۷	البقرہ	۴۸	۵۲	النساء	۵۸	۷۷	البقرہ	۷۱	۵۰	البقرہ	۷۱
۷۸	البقرہ	۴۹	۵۳	النساء	۵۹	۷۸	البقرہ	۷۲	۵۱	البقرہ	۷۲
۷۹	البقرہ	۵۰	۵۴	النساء	۶۰	۷۹	البقرہ	۷۳	۵۲	البقرہ	۷۳
۸۰	البقرہ	۵۱	۵۵	النساء	۶۱	۸۰	البقرہ	۷۴	۵۳	البقرہ	۷۴
۸۱	البقرہ	۵۲	۵۶	النساء	۶۲	۸۱	البقرہ	۷۵	۵۴	البقرہ	۷۵
۸۲	البقرہ	۵۳	۵۷	النساء	۶۳	۸۲	البقرہ	۷۶	۵۵	البقرہ	۷۶
۸۳	البقرہ	۵۴	۵۸	النساء	۶۴	۸۳	البقرہ	۷۷	۵۶	البقرہ	۷۷
۸۴	البقرہ	۵۵	۵۹	النساء	۶۵	۸۴	البقرہ	۷۸	۵۷	البقرہ	۷۸
۸۵	البقرہ	۵۶	۶۰	النساء	۶۶	۸۵	البقرہ	۷۹	۵۸	البقرہ	۷۹
۸۶	البقرہ	۵۷	۶۱	النساء	۶۷	۸۶	البقرہ	۸۰	۵۹	البقرہ	۸۰
۸۷	البقرہ	۵۸	۶۲	النساء	۶۸	۸۷	البقرہ	۸۱	۶۰	البقرہ	۸۱
۸۸	البقرہ	۵۹	۶۳	النساء	۶۹	۸۸	البقرہ	۸۲	۶۱	البقرہ	۸۲
۸۹	البقرہ	۶۰	۶۴	النساء	۷۰	۸۹	البقرہ	۸۳	۶۲	البقرہ	۸۳
۹۰	البقرہ	۶۱	۶۵	النساء	۷۱	۹۰	البقرہ	۸۴	۶۳	البقرہ	۸۴
۹۱	البقرہ	۶۲	۶۶	النساء	۷۲	۹۱	البقرہ	۸۵	۶۴	البقرہ	۸۵
۹۲	البقرہ	۶۳	۶۷	النساء	۷۳	۹۲	البقرہ	۸۶	۶۵	البقرہ	۸۶
۹۳	البقرہ	۶۴	۶۸	النساء	۷۴	۹۳	البقرہ	۸۷	۶۶	البقرہ	۸۷
۹۴	البقرہ	۶۵	۶۹	النساء	۷۵	۹۴	البقرہ	۸۸	۶۷	البقرہ	۸۸
۹۵	البقرہ	۶۶	۷۰	النساء	۷۶	۹۵	البقرہ	۸۹	۶۸	البقرہ	۸۹
۹۶	البقرہ	۶۷	۷۱	النساء	۷۷	۹۶	البقرہ	۹۰	۶۹	البقرہ	۹۰
۹۷	البقرہ	۶۸	۷۲	النساء	۷۸	۹۷	البقرہ	۹۱	۷۰	البقرہ	۹۱
۹۸	البقرہ	۶۹	۷۳	النساء	۷۹	۹۸	البقرہ	۹۲	۷۱	البقرہ	۹۲
۹۹	البقرہ	۷۰	۷۴	النساء	۸۰	۹۹	البقرہ	۹۳	۷۲	البقرہ	۹۳
۱۰۰	البقرہ	۷۱	۷۵	النساء	۸۱	۱۰۰	البقرہ	۹۴	۷۳	البقرہ	۹۴
۱۰۱	البقرہ	۷۲	۷۶	النساء	۸۲	۱۰۱	البقرہ	۹۵	۷۴	البقرہ	۹۵
۱۰۲	البقرہ	۷۳	۷۷	النساء	۸۳	۱۰۲	البقرہ	۹۶	۷۵	البقرہ	۹۶
۱۰۳	البقرہ	۷۴	۷۸	النساء	۸۴	۱۰۳	البقرہ	۹۷	۷۶	البقرہ	۹۷
۱۰۴	البقرہ	۷۵	۷۹	النساء	۸۵	۱۰۴	البقرہ	۹۸	۷۷	البقرہ	۹۸
۱۰۵	البقرہ	۷۶	۸۰	النساء	۸۶	۱۰۵	البقرہ	۹۹	۷۸	البقرہ	۹۹
۱۰۶	البقرہ	۷۷	۸۱	النساء	۸۷	۱۰۶	البقرہ	۱۰۰	۷۹	البقرہ	۱۰۰
۱۰۷	البقرہ	۷۸	۸۲	النساء	۸۸	۱۰۷	البقرہ	۱۰۱	۸۰	البقرہ	۱۰۱
۱۰۸	البقرہ	۷۹	۸۳	النساء	۸۹	۱۰۸	البقرہ	۱۰۲	۸۱	البقرہ	۱۰۲
۱۰۹	البقرہ	۸۰	۸۴	النساء	۹۰	۱۰۹	البقرہ	۱۰۳	۸۲	البقرہ	۱۰۳
۱۱۰	البقرہ	۸۱	۸۵	النساء	۹۱	۱۱۰	البقرہ	۱۰۴	۸۳	البقرہ	۱۰۴
۱۱۱	البقرہ	۸۲	۸۶	النساء	۹۲	۱۱۱	البقرہ	۱۰۵	۸۴	البقرہ	۱۰۵
۱۱۲	البقرہ	۸۳	۸۷	النساء	۹۳	۱۱۲	البقرہ	۱۰۶	۸۵	البقرہ	۱۰۶
۱۱۳	البقرہ	۸۴	۸۸	النساء	۹۴	۱۱۳	البقرہ	۱۰۷	۸۶	البقرہ	۱۰۷
۱۱۴	البقرہ	۸۵	۸۹	النساء	۹۵	۱۱۴	البقرہ	۱۰۸	۸۷	البقرہ	۱۰۸
۱۱۵	البقرہ	۸۶	۹۰	النساء	۹۶	۱۱۵	البقرہ	۱۰۹	۸۸	البقرہ	۱۰۹
۱۱۶	البقرہ	۸۷	۹۱	النساء	۹۷	۱۱۶	البقرہ	۱۱۰	۸۹	البقرہ	۱۱۰
۱۱۷	البقرہ	۸۸	۹۲	النساء	۹۸	۱۱۷	البقرہ	۱۱۱	۹۰	البقرہ	۱۱۱
۱۱۸	البقرہ	۸۹	۹۳	النساء	۹۹	۱۱۸	البقرہ	۱۱۲	۹۱	البقرہ	۱۱۲
۱۱۹	البقرہ	۹۰	۹۴	النساء	۱۰۰	۱۱۹	البقرہ	۱۱۳	۹۲	البقرہ	۱۱۳
۱۲۰	البقرہ	۹۱	۹۵	النساء	۱۰۱	۱۲۰	البقرہ	۱۱۴	۹۳	البقرہ	۱۱۴
۱۲۱	البقرہ	۹۲	۹۶	النساء	۱۰۲	۱۲۱	البقرہ	۱۱۵	۹۴	البقرہ	۱۱۵
۱۲۲	البقرہ	۹۳	۹۷	النساء	۱۰۳	۱۲۲	البقرہ	۱۱۶	۹۵	البقرہ	۱۱۶
۱۲۳	البقرہ	۹۴	۹۸	النساء	۱۰۴	۱۲۳	البقرہ	۱۱۷	۹۶	البقرہ	۱۱۷
۱۲۴	البقرہ	۹۵	۹۹	النساء	۱۰۵	۱۲۴	البقرہ	۱۱۸	۹۷	البقرہ	۱۱۸
۱۲۵	البقرہ	۹۶	۱۰۰	النساء	۱۰۶	۱۲۵	البقرہ	۱۱۹	۹۸	البقرہ	۱۱۹
۱۲۶	البقرہ	۹۷	۱۰۱	النساء	۱۰۷	۱۲۶	البقرہ	۱۲۰	۹۹	البقرہ	۱۲۰
۱۲۷	البقرہ	۹۸	۱۰۲	النساء	۱۰۸	۱۲۷	البقرہ	۱۲۱	۱۰۰	البقرہ	۱۲۱
۱۲۸	البقرہ	۹۹	۱۰۳	النساء	۱۰۹	۱۲۸	البقرہ	۱۲۲	۱۰۱	البقرہ	۱۲۲
۱۲۹	البقرہ	۱۰۰	۱۰۴	النساء	۱۱۰	۱۲۹	البقرہ	۱۲۳	۱۰۲	البقرہ	۱۲۳
۱۳۰	البقرہ	۱۰۱	۱۰۵	النساء	۱۱۱	۱۳۰	البقرہ	۱۲۴	۱۰۳	البقرہ	۱۲۴
۱۳۱	البقرہ	۱۰۲	۱۰۶	النساء	۱۱۲	۱۳۱	البقرہ	۱۲۵	۱۰۴	البقرہ	۱۲۵
۱۳۲	البقرہ	۱۰۳	۱۰۷	النساء	۱۱۳	۱۳۲	البقرہ	۱۲۶	۱۰۵	البقرہ	۱۲۶
۱۳۳	البقرہ	۱۰۴	۱۰۸	النساء	۱۱۴	۱۳۳	البقرہ	۱۲۷	۱۰۶	البقرہ	۱۲۷
۱۳۴	البقرہ	۱۰۵	۱۰۹	النساء	۱۱۵	۱۳۴	البقرہ	۱۲۸	۱۰۷	البقرہ	۱۲۸
۱۳۵	البقرہ	۱۰۶	۱۱۰	النساء	۱۱۶	۱۳۵	البقرہ	۱۲۹	۱۰۸	البقرہ	۱۲۹
۱۳۶	البقرہ	۱۰۷	۱۱۱	النساء	۱۱۷	۱۳۶	البقرہ	۱۳۰	۱۰۹	البقرہ	۱۳۰
۱۳۷	البقرہ	۱۰۸	۱۱۲	النساء	۱۱۸	۱۳۷	البقرہ	۱۳۱	۱۱۰	البقرہ	۱۳۱
۱۳۸	البقرہ	۱۰۹	۱۱۳	النساء	۱۱۹	۱۳۸	البقرہ	۱۳۲	۱۱۱	البقرہ	۱۳۲
۱۳۹	البقرہ	۱۱۰	۱۱۴	النساء	۱۲۰	۱۳۹	البقرہ	۱۳۳	۱۱۲	البقرہ	۱۳۳
۱۴۰	البقرہ	۱۱۱	۱۱۵	النساء	۱۲۱	۱۴۰	البقرہ	۱۳۴	۱۱۳	البقرہ	۱۳۴
۱۴۱	البقرہ	۱۱									

آیت	سورت	پاره	آیت	سورت	پاره	آیت	سورت	پاره
قرین	٢٥	الزخرف ٢	والذين لا يشهدون	١٩	الفرقان ٣	يستمعون	١٣	ابراهيم ١
بين	"	الحاشية ١	يقيمون	"	الشعراء ١١	ولكن كفرتم	"	"
هواه	"	افرايت ٣	يفعلون	"	"	ان لا يستكبرين	١٤	النحل ٣
خافلون	"	والاحق ١	يتقلبون	"	"	وقال الله لا	"	"
اعمالهم	"	محمد ١	يتجهلون	"	النمل ١٦	وتنبه	"	"
ارحاكم	"	٣	الطالمين	"	٢٠	تفعلون	"	"
اعمالهم	"	"	الفرجين	"	"	ولا تنقصوا	"	"
اسلم	"	"	المضدين	"	"	ولا تتخذوا	"	"
امثالكم	"	"	تطعمها	"	"	من كفر	"	"
نواب رحيم	"	"	كذابا	"	"	ولا تقولوا	"	"
الشديد	"	"	مشيا	"	"	لا تبخل	"	"
بين	"	"	يؤمنون	"	"	ولا تبذر	"	"
الدنيا	"	"	عند الله	"	"	ولا تفلحوا	"	"
	"	"	عظيم	"	"	ولا تقف	"	"
	"	"	اسعير	"	"	ولا تقولن	"	"
	"	"	منتقمون	"	"	ومن ظلم	"	"
	"	"	مينا	"	"	ولم يكن	"	"
	"	"	بيننا	"	"	اصاخوا	"	"
	"	"	والذين يكرهون	"	"	وقد غاب	"	"
	"	"	ولا تتبع الهوى	"	"	ولا تمدن	"	"
	"	"	والذين اتخذوا	"	"	ومن الناس	"	"
	"	"	من هو كاذب كفار	"	"	من كان يظن	"	"
	"	"	ولا يضي	"	"	ان الذين كفروا	"	"
	"	"	ثم اذا حوله	"	"	ان امدا	"	"
	"	"	هل يستوى	"	"	فمن اتبعني	"	"
	"	"	فويل	"	"	ومن يبع	"	"
	"	"	يعلمون	"	"	اذ تقولون	"	"
	"	"	اليس في	"	"	ان الذين يحبون	"	"
	"	"	للمتكبرين	"	"	ولا تبغوا	"	"
	"	"	انما سرين	"	"	ان الذين يرمون	"	"
	"	"	الصدور	"	"	ولا تكذروا	"	"
	"	"	جبار	"	"	ومن كفر	"	"
	"	"	كافرون	"	"	فليخذر	"	"
	"	"	للقمر	"	"	ومن ظلم	"	"
	"	"	كفور	"	"	والذين لا يدعون	"	"



پان	سورت	آیت	پان	سورت	آیت	پان	سورت	آیت
۳	التفطین	۱	۱۰	الانفال	۶	۳	البقرة	۲۲
"	"	"	۱۴	النحل	۱۳	"	"	"
"	المبرج	۱	"	"	۱۶	"	"	"
"	النجم	۱	۱۵	بنی اسرائیل	۳	"	"	"
"	اللیل	۱	"	"	۴	"	"	"
"	"	"	"	"	"	"	"	"
"	الحق	۱	۱۴	الحج	۸	"	"	"
"	الہنزة	۱	۱۸	المومنون	۱	"	"	"
"	الماعون	۱	"	"	۶	"	"	"
اخلاق و حسن معاملات								
۲	البقرة	۲۳	۲۰	القصاص	۹	۲	البقرة	۲۳
"	"	"	۲۱	القصاص	۲	"	"	"
"	"	"	۲۲	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۲۳	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۲۴	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۲۵	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۲۶	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۲۷	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۲۸	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۲۹	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۳۰	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۳۱	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۳۲	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۳۳	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۳۴	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۳۵	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۳۶	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۳۷	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۳۸	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۳۹	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۴۰	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۴۱	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۴۲	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۴۳	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۴۴	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۴۵	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۴۶	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۴۷	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۴۸	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۴۹	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۵۰	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۵۱	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۵۲	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۵۳	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۵۴	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۵۵	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۵۶	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۵۷	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۵۸	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۵۹	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۶۰	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۶۱	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۶۲	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۶۳	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۶۴	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۶۵	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۶۶	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۶۷	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۶۸	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۶۹	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۷۰	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۷۱	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۷۲	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۷۳	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۷۴	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۷۵	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۷۶	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۷۷	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۷۸	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۷۹	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۸۰	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۸۱	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۸۲	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۸۳	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۸۴	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۸۵	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۸۶	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۸۷	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۸۸	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۸۹	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۹۰	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۹۱	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۹۲	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۹۳	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۹۴	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۹۵	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۹۶	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۹۷	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۹۸	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۹۹	القصاص	۱	"	"	"
"	"	"	۱۰۰	القصاص	۱	"	"	"

پاره	سورت	روح	آیت
۲	البقرہ	۲۲	وآتے تا الزقاف
"	"	۲۹	الطلاق شیئا
"	"	"	ولا تشکون نف
"	"	۳۰	واذا بالمعروف
"	"	۳۱	ولمطلقات
"	"	۳۶	قول معروف
"	"	۳۸	والحاکم ذو عقر
"	"	"	فان کان الذی بالعدل
"	"	۱	واتوا الیستمی فی الیتامی
"	"	"	فان خضم
"	"	"	ولا توتوا بالمعروف
"	"	"	واذا حضر معروفا
"	"	"	ولنجش سعیرا
"	"	۳	یا لیل علیطا
"	"	۴	فمن مالک بالمعروف
"	"	"	فعلین نصف الغذاب
"	"	۶	والیتامی ایماکم
"	"	۱۹	واما یتیمی علیما
"	"	"	فما تمیدوا کالمحاطة
"	"	"	والا تقرؤا مال اشده
"	"	۳	ولا یاتل المساکین
"	"	۴	وانکحوا اماکم
"	"	"	والذین یتبنون الدنیا
"	"	"	فانت اذا المظنون
"	"	۶	فمتنن جمیلا
"	"	۱	والیتامی منکم
"	"	۱	لا تخرجون مبنیة
"	"	"	اسکونین اجراء
"	"	۱	کابل لا المسکین
"	"	۱	فک ثمره
"	"	۱	فاما تنهر

آدابِ مجلس و ملاقات

۱۸	النور	۴	یا۔ لاترغوا	علم
۱۹	۸۰	۸	فاذا وعلتم	طیبة
۲۰	۹	۹	واذا کانوا	سیتاذنوه
۲۱	اعتکبت	۳	وتاتون فی	المنکر
۲۲	الاخرب	۷	ولکن اذا	سحدیث
۲۳	الحجرات	۱	یا۔ لاترغوا	بالقیل
۲۴	المجادلة	۲	یا۔ اذا قیل لکم	فانشئوا

## رسول کا ادب

الاغفال	٣	ولا تلوعنهم اتمنتمون
النور	٩	يا ايها المؤمنون
الانحراب	١	ابتنى اولى
	٤	يا ايها الذين آمنوا
	٨	ان اشد وما كنتم
	٩	يا ايها الذين آمنوا
الاحزاب	١	يا ايها الذين آمنوا

انتظام ملکی و سیاست

يا كتب عليكم	۲۲	يا كتب عليكم
وقاتلوا	۲۴	وقاتلوا
شہیدین	۳۹	شہیدین
یا۔ لاتخذوا	۱۲	یا۔ لاتخذوا
وشارعہم فی الامر	۱۷	وشارعہم فی الامر
واذ بحکمکم	۸	واذ بحکمکم
واولی الامر منکم	۱۱	واولی الامر منکم
واذ اجارہم	۱۱	واذ اجارہم
ومن قتل	۱۳	ومن قتل
ولا یحرمکم	۲	ولا یحرمکم
انما ہزار	۵	انما ہزار
وابرق	۶	وابرق

پاره	سورت	آیت
۶	المائدة ۷	ان نفس
۷	۱۲	یا شهادة بینکم
۸	۱۹	واذا قلتم
۱۴	۳	ولبنی
۱۸	۱	الرائیه
۲۲	۸	لئن لم نیته
۲۳	۲	یا داود
۲۵	۲	وامرت
۲۶	۳	فهل عسیتم
۲۷	۱	یا ان جاکم
۲۸	۱	وان طافنات

ایک کتاب کی خاص رعایتیں اُن کی مدح

٣	آل عمران	٨	ومن اهل الكتاب	”	يؤوه اليك
٤	”	٢٠	وان من اهل	”	ربهم
٥	المائدة	١	وطعام الذين	”	قبلكم
”	”	٩	ولوان اهل	”	مقتصة
٦-٧	”	١١	وتجدن	”	الحسين
٨	الاعراف	٢٠	ومن قوم	”	يعدلون
٩	قصص	٦	الذين آتيننا	”	الجايلين
١٠	الحجرات	٥	والشجادوا	”	مسلمون
١١	الحديد	٢٧	وجعلنا في	”	حجته

فکار کو نرمی اور حکمت کے ساتھ نصیحت  
 کرنے اور ان سے درگزر کرنے کا  
 کلم اور سختی اور جھگڑے کی ممانعت

البقرة	٣	فَاعْقُوا وَاصْفَحُوا
النار	٥	فَاعْرِضْ
المائدة	٣	فَاعْفُ
الاعراف	٢٧	خَذِ الْعَقْوَ
الحجر	٦	فَاَصْنَعْ
"	"	فَاَصْدَعْ
بليغا	"	"
المؤمنين	"	"
اسجا بليدين	"	"
ابجمل	"	"
المشركين	"	"

پایہ	سورت	آیت	پایہ	سورت	آیت	پایہ	سورت	آیت	پایہ	سورت	آیت
۱۳	نحل	۱۶	۱۶	انعام	۲۰	۱۹	انعام	۲۰	۱۹	انعام	۲۰
۱۴	نحل	۱۷	۱۷	انعام	۲۱	۲۰	انعام	۲۱	۲۰	انعام	۲۱
۱۵	نحل	۱۸	۱۸	انعام	۲۲	۲۱	انعام	۲۲	۲۱	انعام	۲۲
۱۶	نحل	۱۹	۱۹	انعام	۲۳	۲۲	انعام	۲۳	۲۲	انعام	۲۳
۱۷	نحل	۲۰	۲۰	انعام	۲۴	۲۳	انعام	۲۴	۲۳	انعام	۲۴
۱۸	نحل	۲۱	۲۱	انعام	۲۵	۲۴	انعام	۲۵	۲۴	انعام	۲۵
۱۹	نحل	۲۲	۲۲	انعام	۲۶	۲۵	انعام	۲۶	۲۵	انعام	۲۶
۲۰	نحل	۲۳	۲۳	انعام	۲۷	۲۶	انعام	۲۷	۲۶	انعام	۲۷
۲۱	نحل	۲۴	۲۴	انعام	۲۸	۲۷	انعام	۲۸	۲۷	انعام	۲۸
۲۲	نحل	۲۵	۲۵	انعام	۲۹	۲۸	انعام	۲۹	۲۸	انعام	۲۹
۲۳	نحل	۲۶	۲۶	انعام	۳۰	۲۹	انعام	۳۰	۲۹	انعام	۳۰
۲۴	نحل	۲۷	۲۷	انعام	۳۱	۳۰	انعام	۳۱	۳۰	انعام	۳۱
۲۵	نحل	۲۸	۲۸	انعام	۳۲	۳۱	انعام	۳۲	۳۱	انعام	۳۲
۲۶	نحل	۲۹	۲۹	انعام	۳۳	۳۲	انعام	۳۳	۳۲	انعام	۳۳
۲۷	نحل	۳۰	۳۰	انعام	۳۴	۳۳	انعام	۳۴	۳۳	انعام	۳۴
۲۸	نحل	۳۱	۳۱	انعام	۳۵	۳۴	انعام	۳۵	۳۴	انعام	۳۵
۲۹	نحل	۳۲	۳۲	انعام	۳۶	۳۵	انعام	۳۶	۳۵	انعام	۳۶
۳۰	نحل	۳۳	۳۳	انعام	۳۷	۳۶	انعام	۳۷	۳۶	انعام	۳۷
۳۱	نحل	۳۴	۳۴	انعام	۳۸	۳۷	انعام	۳۸	۳۷	انعام	۳۸
۳۲	نحل	۳۵	۳۵	انعام	۳۹	۳۸	انعام	۳۹	۳۸	انعام	۳۹
۳۳	نحل	۳۶	۳۶	انعام	۴۰	۳۹	انعام	۴۰	۳۹	انعام	۴۰
۳۴	نحل	۳۷	۳۷	انعام	۴۱	۴۰	انعام	۴۱	۴۰	انعام	۴۱
۳۵	نحل	۳۸	۳۸	انعام	۴۲	۴۱	انعام	۴۲	۴۱	انعام	۴۲
۳۶	نحل	۳۹	۳۹	انعام	۴۳	۴۲	انعام	۴۳	۴۲	انعام	۴۳
۳۷	نحل	۴۰	۴۰	انعام	۴۴	۴۳	انعام	۴۴	۴۳	انعام	۴۴
۳۸	نحل	۴۱	۴۱	انعام	۴۵	۴۴	انعام	۴۵	۴۴	انعام	۴۵
۳۹	نحل	۴۲	۴۲	انعام	۴۶	۴۵	انعام	۴۶	۴۵	انعام	۴۶
۴۰	نحل	۴۳	۴۳	انعام	۴۷	۴۶	انعام	۴۷	۴۶	انعام	۴۷
۴۱	نحل	۴۴	۴۴	انعام	۴۸	۴۷	انعام	۴۸	۴۷	انعام	۴۸
۴۲	نحل	۴۵	۴۵	انعام	۴۹	۴۸	انعام	۴۹	۴۸	انعام	۴۹
۴۳	نحل	۴۶	۴۶	انعام	۵۰	۴۹	انعام	۵۰	۴۹	انعام	۵۰
۴۴	نحل	۴۷	۴۷	انعام	۵۱	۵۰	انعام	۵۱	۵۰	انعام	۵۱
۴۵	نحل	۴۸	۴۸	انعام	۵۲	۵۱	انعام	۵۲	۵۱	انعام	۵۲
۴۶	نحل	۴۹	۴۹	انعام	۵۳	۵۲	انعام	۵۳	۵۲	انعام	۵۳
۴۷	نحل	۵۰	۵۰	انعام	۵۴	۵۳	انعام	۵۴	۵۳	انعام	۵۴
۴۸	نحل	۵۱	۵۱	انعام	۵۵	۵۴	انعام	۵۵	۵۴	انعام	۵۵
۴۹	نحل	۵۲	۵۲	انعام	۵۶	۵۵	انعام	۵۶	۵۵	انعام	۵۶
۵۰	نحل	۵۳	۵۳	انعام	۵۷	۵۶	انعام	۵۷	۵۶	انعام	۵۷
۵۱	نحل	۵۴	۵۴	انعام	۵۸	۵۷	انعام	۵۸	۵۷	انعام	۵۸
۵۲	نحل	۵۵	۵۵	انعام	۵۹	۵۸	انعام	۵۹	۵۸	انعام	۵۹
۵۳	نحل	۵۶	۵۶	انعام	۶۰	۵۹	انعام	۶۰	۵۹	انعام	۶۰
۵۴	نحل	۵۷	۵۷	انعام	۶۱	۶۰	انعام	۶۱	۶۰	انعام	۶۱
۵۵	نحل	۵۸	۵۸	انعام	۶۲	۶۱	انعام	۶۲	۶۱	انعام	۶۲
۵۶	نحل	۵۹	۵۹	انعام	۶۳	۶۲	انعام	۶۳	۶۲	انعام	۶۳
۵۷	نحل	۶۰	۶۰	انعام	۶۴	۶۳	انعام	۶۴	۶۳	انعام	۶۴
۵۸	نحل	۶۱	۶۱	انعام	۶۵	۶۴	انعام	۶۵	۶۴	انعام	۶۵
۵۹	نحل	۶۲	۶۲	انعام	۶۶	۶۵	انعام	۶۶	۶۵	انعام	۶۶
۶۰	نحل	۶۳	۶۳	انعام	۶۷	۶۶	انعام	۶۷	۶۶	انعام	۶۷
۶۱	نحل	۶۴	۶۴	انعام	۶۸	۶۷	انعام	۶۸	۶۷	انعام	۶۸
۶۲	نحل	۶۵	۶۵	انعام	۶۹	۶۸	انعام	۶۹	۶۸	انعام	۶۹
۶۳	نحل	۶۶	۶۶	انعام	۷۰	۶۹	انعام	۷۰	۶۹	انعام	۷۰
۶۴	نحل	۶۷	۶۷	انعام	۷۱	۷۰	انعام	۷۱	۷۰	انعام	۷۱
۶۵	نحل	۶۸	۶۸	انعام	۷۲	۷۱	انعام	۷۲	۷۱	انعام	۷۲
۶۶	نحل	۶۹	۶۹	انعام	۷۳	۷۲	انعام	۷۳	۷۲	انعام	۷۳
۶۷	نحل	۷۰	۷۰	انعام	۷۴	۷۳	انعام	۷۴	۷۳	انعام	۷۴
۶۸	نحل	۷۱	۷۱	انعام	۷۵	۷۴	انعام	۷۵	۷۴	انعام	۷۵
۶۹	نحل	۷۲	۷۲	انعام	۷۶	۷۵	انعام	۷۶	۷۵	انعام	۷۶
۷۰	نحل	۷۳	۷۳	انعام	۷۷	۷۶	انعام	۷۷	۷۶	انعام	۷۷
۷۱	نحل	۷۴	۷۴	انعام	۷۸	۷۷	انعام	۷۸	۷۷	انعام	۷۸
۷۲	نحل	۷۵	۷۵	انعام	۷۹	۷۸	انعام	۷۹	۷۸	انعام	۷۹
۷۳	نحل	۷۶	۷۶	انعام	۸۰	۷۹	انعام	۸۰	۷۹	انعام	۸۰
۷۴	نحل	۷۷	۷۷	انعام	۸۱	۸۰	انعام	۸۱	۸۰	انعام	۸۱
۷۵	نحل	۷۸	۷۸	انعام	۸۲	۸۱	انعام	۸۲	۸۱	انعام	۸۲
۷۶	نحل	۷۹	۷۹	انعام	۸۳	۸۲	انعام	۸۳	۸۲	انعام	۸۳
۷۷	نحل	۸۰	۸۰	انعام	۸۴	۸۳	انعام	۸۴	۸۳	انعام	۸۴
۷۸	نحل	۸۱	۸۱	انعام	۸۵	۸۴	انعام	۸۵	۸۴	انعام	۸۵
۷۹	نحل	۸۲	۸۲	انعام	۸۶	۸۵	انعام	۸۶	۸۵	انعام	۸۶
۸۰	نحل	۸۳	۸۳	انعام	۸۷	۸۶	انعام	۸۷	۸۶	انعام	۸۷
۸۱	نحل	۸۴	۸۴	انعام	۸۸	۸۷	انعام	۸۸	۸۷	انعام	۸۸
۸۲	نحل	۸۵	۸۵	انعام	۸۹	۸۸	انعام	۸۹	۸۸	انعام	۸۹
۸۳	نحل	۸۶	۸۶	انعام	۹۰	۸۹	انعام	۹۰	۸۹	انعام	۹۰
۸۴	نحل	۸۷	۸۷	انعام	۹۱	۹۰	انعام	۹۱	۹۰	انعام	۹۱
۸۵	نحل	۸۸	۸۸	انعام	۹۲	۹۱	انعام	۹۲	۹۱	انعام	۹۲
۸۶	نحل	۸۹	۸۹	انعام	۹۳	۹۲	انعام	۹۳	۹۲	انعام	۹۳
۸۷	نحل	۹۰	۹۰	انعام	۹۴	۹۳	انعام	۹۴	۹۳	انعام	۹۴
۸۸	نحل	۹۱	۹۱	انعام	۹۵	۹۴	انعام	۹۵	۹۴	انعام	۹۵
۸۹	نحل	۹۲	۹۲	انعام	۹۶	۹۵	انعام	۹۶	۹۵	انعام	۹۶
۹۰	نحل	۹۳	۹۳	انعام	۹۷	۹۶	انعام	۹۷	۹۶	انعام	۹۷
۹۱	نحل	۹۴	۹۴	انعام	۹۸	۹۷	انعام	۹۸	۹۷	انعام	۹۸
۹۲	نحل	۹۵	۹۵	انعام	۹۹	۹۸	انعام	۹۹	۹۸	انعام	۹۹
۹۳	نحل	۹۶	۹۶	انعام	۱۰۰	۹۹	انعام	۱۰۰	۹۹	انعام	۱۰۰

کلماتِ رفاقِ مواعظ اور دنیا سے  
بے رغبتی اور گشتگانِ حال سے عبرت

۲	البقرة	۲۶	زین	الدنيا
۳	آل عمران	۲	ام حبیبہ	قریب
۴	النساء	۲	لن تغنی	شیدنا
۵	المائدة	۲	زین	بالعباد
۶	الأنعام	۲	و یذکرک اللہ نفہ	
۷	الأنعام	۲	و یذکرک اللہ نفہ	
۸	الأنعام	۲	و یذکرک اللہ نفہ	
۹	الأنعام	۲	و یذکرک اللہ نفہ	
۱۰	الأنعام	۲	و یذکرک اللہ نفہ	
۱۱	الأنعام	۲	و یذکرک اللہ نفہ	
۱۲	الأنعام	۲	و یذکرک اللہ نفہ	
۱۳	الأنعام	۲	و یذکرک اللہ نفہ	
۱۴	الأنعام	۲	و یذکرک اللہ نفہ	
۱۵	الأنعام	۲	و یذکرک اللہ نفہ	
۱۶	الأنعام	۲	و یذکرک اللہ نفہ	
۱۷	الأنعام	۲	و یذکرک اللہ نفہ	
۱۸	الأنعام	۲	و یذکرک اللہ نفہ	
۱۹	الأنعام	۲	و یذکرک اللہ نفہ	
۲۰	الأنعام	۲	و یذکرک اللہ نفہ	

آيت	سورت	پان	آيت	سورت	پان	آيت	سورت	پان
٢٤ الاحقاف	٢	٢٤	١	١	٢٤	١	١	٢٤
وَقَدْ مَكَانَهُمْ	٢	٢٤	١	١	٢٤	١	١	٢٤
يَرْجُونَ	٢	٢٤	٢	٢	٢٤	٢	٢	٢٤
كَانَ يَوْمَ	٢	٢٤	٢	٢	٢٤	٢	٢	٢٤
وَالَّذِينَ كَفَرُوا	٢	٢٤	٢	٢	٢٤	٢	٢	٢٤
أَنَّا لَمُحِيطَةٌ	٢	٢٤	٢	٢	٢٤	٢	٢	٢٤
وَمِنْ بَيْتِ	٢	٢٤	٢	٢	٢٤	٢	٢	٢٤
وَقَدْ خَلَقْنَا	٢	٢٤	٢	٢	٢٤	٢	٢	٢٤
وَكَمْ أَهْلَكْنَا	٢	٢٤	٢	٢	٢٤	٢	٢	٢٤
وَنُرَكِّنَا	٢	٢٤	٢	٢	٢٤	٢	٢	٢٤
وَمِنْ كُلِّ	٢	٢٤	٢	٢	٢٤	٢	٢	٢٤
وَأَخْلَقْنَا	٢	٢٤	٢	٢	٢٤	٢	٢	٢٤
وَمِنْهَا	٢	٢٤	٢	٢	٢٤	٢	٢	٢٤
أَنَّا لَا نَنْزِلُ	٢	٢٤	٢	٢	٢٤	٢	٢	٢٤
وَلَقَدْ نَزَّلْنَا	٢	٢٤	٢	٢	٢٤	٢	٢	٢٤
وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا	٢	٢٤	٢	٢	٢٤	٢	٢	٢٤
كُلِّ مَنْ	٢	٢٤	٢	٢	٢٤	٢	٢	٢٤
سَنَفْرُغُ	٢	٢٤	٢	٢	٢٤	٢	٢	٢٤
بَلْ جَزَاءُ	٢	٢٤	٢	٢	٢٤	٢	٢	٢٤
نَحْنُ قَادِرُونَ	٢	٢٤	٢	٢	٢٤	٢	٢	٢٤
نَحْنُ جَاعِلُونَ	٢	٢٤	٢	٢	٢٤	٢	٢	٢٤
وَمَا كُنْ	٢	٢٤	٢	٢	٢٤	٢	٢	٢٤
وَلَكُنْ	٢	٢٤	٢	٢	٢٤	٢	٢	٢٤
أَلَمْ يَأْنِ	٢	٢٤	٢	٢	٢٤	٢	٢	٢٤
أَعْلَمُوا	٢	٢٤	٢	٢	٢٤	٢	٢	٢٤
يَا أَتَقُولُ	٢	٢٤	٢	٢	٢٤	٢	٢	٢٤
وَأَذَارُوا	٢	٢٤	٢	٢	٢٤	٢	٢	٢٤
يَا تَأْتِيكُمْ	٢	٢٤	٢	٢	٢٤	٢	٢	٢٤
أَنَّا سَأَلُكُمْ	٢	٢٤	٢	٢	٢٤	٢	٢	٢٤
وَمَنْ يَتَّقِ	٢	٢٤	٢	٢	٢٤	٢	٢	٢٤
خَلَقَ الْمَوْتَ	٢	٢٤	٢	٢	٢٤	٢	٢	٢٤
أَأَنْتُمْ	٢	٢٤	٢	٢	٢٤	٢	٢	٢٤
قُلْ رَأَيْتُمْ	٢	٢٤	٢	٢	٢٤	٢	٢	٢٤
أَن عَذَابَ	٢	٢٤	٢	٢	٢٤	٢	٢	٢٤
أَيُّهَا	٢	٢٤	٢	٢	٢٤	٢	٢	٢٤
٢٥	٢	٢٥	٢	٢	٢٥	٢	٢	٢٥
٢٦	٢	٢٦	٢	٢	٢٦	٢	٢	٢٦
٢٧	٢	٢٧	٢	٢	٢٧	٢	٢	٢٧
٢٨	٢	٢٨	٢	٢	٢٨	٢	٢	٢٨
٢٩	٢	٢٩	٢	٢	٢٩	٢	٢	٢٩
٣٠	٢	٣٠	٢	٢	٣٠	٢	٢	٣٠
٣١	٢	٣١	٢	٢	٣١	٢	٢	٣١
٣٢	٢	٣٢	٢	٢	٣٢	٢	٢	٣٢
٣٣	٢	٣٣	٢	٢	٣٣	٢	٢	٣٣
٣٤	٢	٣٤	٢	٢	٣٤	٢	٢	٣٤
٣٥	٢	٣٥	٢	٢	٣٥	٢	٢	٣٥
٣٦	٢	٣٦	٢	٢	٣٦	٢	٢	٣٦
٣٧	٢	٣٧	٢	٢	٣٧	٢	٢	٣٧
٣٨	٢	٣٨	٢	٢	٣٨	٢	٢	٣٨
٣٩	٢	٣٩	٢	٢	٣٩	٢	٢	٣٩
٤٠	٢	٤٠	٢	٢	٤٠	٢	٢	٤٠
٤١	٢	٤١	٢	٢	٤١	٢	٢	٤١
٤٢	٢	٤٢	٢	٢	٤٢	٢	٢	٤٢
٤٣	٢	٤٣	٢	٢	٤٣	٢	٢	٤٣
٤٤	٢	٤٤	٢	٢	٤٤	٢	٢	٤٤
٤٥	٢	٤٥	٢	٢	٤٥	٢	٢	٤٥
٤٦	٢	٤٦	٢	٢	٤٦	٢	٢	٤٦
٤٧	٢	٤٧	٢	٢	٤٧	٢	٢	٤٧
٤٨	٢	٤٨	٢	٢	٤٨	٢	٢	٤٨
٤٩	٢	٤٩	٢	٢	٤٩	٢	٢	٤٩
٥٠	٢	٥٠	٢	٢	٥٠	٢	٢	٥٠
٥١	٢	٥١	٢	٢	٥١	٢	٢	٥١
٥٢	٢	٥٢	٢	٢	٥٢	٢	٢	٥٢
٥٣	٢	٥٣	٢	٢	٥٣	٢	٢	٥٣
٥٤	٢	٥٤	٢	٢	٥٤	٢	٢	٥٤
٥٥	٢	٥٥	٢	٢	٥٥	٢	٢	٥٥
٥٦	٢	٥٦	٢	٢	٥٦	٢	٢	٥٦
٥٧	٢	٥٧	٢	٢	٥٧	٢	٢	٥٧
٥٨	٢	٥٨	٢	٢	٥٨	٢	٢	٥٨
٥٩	٢	٥٩	٢	٢	٥٩	٢	٢	٥٩
٦٠	٢	٦٠	٢	٢	٦٠	٢	٢	٦٠
٦١	٢	٦١	٢	٢	٦١	٢	٢	٦١
٦٢	٢	٦٢	٢	٢	٦٢	٢	٢	٦٢
٦٣	٢	٦٣	٢	٢	٦٣	٢	٢	٦٣
٦٤	٢	٦٤	٢	٢	٦٤	٢	٢	٦٤
٦٥	٢	٦٥	٢	٢	٦٥	٢	٢	٦٥
٦٦	٢	٦٦	٢	٢	٦٦	٢	٢	٦٦
٦٧	٢	٦٧	٢	٢	٦٧	٢	٢	٦٧
٦٨	٢	٦٨	٢	٢	٦٨	٢	٢	٦٨
٦٩	٢	٦٩	٢	٢	٦٩	٢	٢	٦٩
٧٠	٢	٧٠	٢	٢	٧٠	٢	٢	٧٠
٧١	٢	٧١	٢	٢	٧١	٢	٢	٧١
٧٢	٢	٧٢	٢	٢	٧٢	٢	٢	٧٢
٧٣	٢	٧٣	٢	٢	٧٣	٢	٢	٧٣
٧٤	٢	٧٤	٢	٢	٧٤	٢	٢	٧٤
٧٥	٢	٧٥	٢	٢	٧٥	٢	٢	٧٥
٧٦	٢	٧٦	٢	٢	٧٦	٢	٢	٧٦
٧٧	٢	٧٧	٢	٢	٧٧	٢	٢	٧٧
٧٨	٢	٧٨	٢	٢	٧٨	٢	٢	٧٨
٧٩	٢	٧٩	٢	٢	٧٩	٢	٢	٧٩
٨٠	٢	٨٠	٢	٢	٨٠	٢	٢	٨٠
٨١	٢	٨١	٢	٢	٨١	٢	٢	٨١
٨٢	٢	٨٢	٢	٢	٨٢	٢	٢	٨٢
٨٣	٢	٨٣	٢	٢	٨٣	٢	٢	٨٣
٨٤	٢	٨٤	٢	٢	٨٤	٢	٢	٨٤
٨٥	٢	٨٥	٢	٢	٨٥	٢	٢	٨٥
٨٦	٢	٨٦	٢	٢	٨٦	٢	٢	٨٦
٨٧	٢	٨٧	٢	٢	٨٧	٢	٢	٨٧
٨٨	٢	٨٨	٢	٢	٨٨	٢	٢	٨٨
٨٩	٢	٨٩	٢	٢	٨٩	٢	٢	٨٩
٩٠	٢	٩٠	٢	٢	٩٠	٢	٢	٩٠
٩١	٢	٩١	٢	٢	٩١	٢	٢	٩١
٩٢	٢	٩٢	٢	٢	٩٢	٢	٢	٩٢
٩٣	٢	٩٣	٢	٢	٩٣	٢	٢	٩٣
٩٤	٢	٩٤	٢	٢	٩٤	٢	٢	٩٤
٩٥	٢	٩٥	٢	٢	٩٥	٢	٢	٩٥
٩٦	٢	٩٦	٢	٢	٩٦	٢	٢	٩٦
٩٧	٢	٩٧	٢	٢	٩٧	٢	٢	٩٧
٩٨	٢	٩٨	٢	٢	٩٨	٢	٢	٩٨
٩٩	٢	٩٩	٢	٢	٩٩	٢	٢	٩٩
١٠٠	٢	١٠٠	٢	٢	١٠٠	٢	٢	١٠٠



پان	سورت	رکوع	آیت	پان	سورت	رکوع	آیت	پان	سورت	رکوع	آیت
۲۳	ق	۳	من یخاف و عید	۱۸	المومنون	۱	الذین هم	۱۸	المومنون	۱	الذین هم
۲۴	الذاریات	۱	انهم کانوا	۱۹	النور	۵	فی بیوت	۱۹	النور	۵	فی بیوت
۲۵	الرحمن	۳	ولمن خاف	۲۰	الفرقان	۵	وانزلنا من	۲۰	الفرقان	۵	وانزلنا من
۲۶	المجادلة	۳	لا تجد	۲۱	التکوین	۵	واقیموا	۲۱	التکوین	۵	واقیموا
۲۷	الحشر	۱	یبتغون	۲۲	الروم	۲	ضجائن	۲۲	الروم	۲	ضجائن
۲۸	المملک	۱	ان الذین	۲۳	ق	۳	وسج	۲۳	ق	۳	وسج
۲۹	المعارج	۱	المصلین	۲۴	الذاریات	۱	کانوا	۲۴	الذاریات	۱	کانوا
۳۰	التیمة	۱	انفس اللامنة	۲۵	الطور	۲	وسج	۲۵	الطور	۲	وسج
۳۱	الدهر	۱	یوفون	۲۶	المجعة	۲	یا اذ انودی	۲۶	المجعة	۲	یا اذ انودی
۳۲	الذاریات	۲	من خاف	۲۷	المرمل	۱	قم الیل	۲۷	المرمل	۱	قم الیل
۳۳	الاعلی	۱	قد افلح	۲۸	المذثر	۱	دثیابک فطر	۲۸	المذثر	۱	دثیابک فطر
۳۴	اللیل	۱	الاتقی	۲۹	الدهر	۲	واذکر	۲۹	الدهر	۲	واذکر
۳۵	البینة	۱	من خشی ربہ	۳۰	الاعلی	۱	و ذکر	۳۰	الاعلی	۱	و ذکر
۳۶	العصر	۱	الذین	۳۱	الماعون	۱	فویل	۳۱	الماعون	۱	فویل
مسائل				مسائل کو وصقات بیان مضار				مسائل کو وصقات بیان مضار			
۱	البقرة	۱۲	ومن ظلم	۲	البقرة	۲۶	قل انضقم	۲	البقرة	۲۶	قل انضقم
۲	التوبة	۱۵	واتخذوا	۳	التوبة	۳۴	ان تبدوا	۳	التوبة	۳۴	ان تبدوا
۳	النور	۱۸	ومن حیث	۴	النور	۴۲	وماتفقون	۴	النور	۴۲	وماتفقون
۴	الفرقان	۱۵	یا اذ اقربوا	۵	الفرقان	۱۵	واذ اقربوا	۵	الفرقان	۱۵	واذ اقربوا
۵	الروم	۲	وما آتیتم	۶	الروم	۲	وما آتیتم	۶	الروم	۲	وما آتیتم
۶	الدهر	۱	ولطمعون	۷	الدهر	۱	ولطمعون	۷	الدهر	۱	ولطمعون
مسائل صیوم عتکاف بیان لیلة القدر				مسائل صیوم عتکاف بیان لیلة القدر				مسائل صیوم عتکاف بیان لیلة القدر			
۱	البقرة	۱۵	ان طهرا	۲	البقرة	۱۵	ان طهرا	۲	البقرة	۱۵	ان طهرا
۲	التکوین	۵	یا کتب	۳	التکوین	۵	یا کتب	۳	التکوین	۵	یا کتب
۳	اللیل	۱	احکمکم	۴	اللیل	۱	احکمکم	۴	اللیل	۱	احکمکم
۴	المساجد	۱	ولاتباشروهن	۵	المساجد	۱	ولاتباشروهن	۵	المساجد	۱	ولاتباشروهن
۵	الذین	۱	انما نزلناه	۶	الذین	۱	انما نزلناه	۶	الذین	۱	انما نزلناه



پان	سورت	کروج	آیت
۱۰	الانفال	۸	واعدوا
"	"	۹	ماکان نبی
"	"	۱۰	ان الذین آمنوا
"	التوبة	۲-۱	یراة من
"	"	۲	فان تابوا
"	"	۴	یا انما المشرکون
"	"	۵	ان عدة
"	"	۶	انفروا
"	"	۱۰	یا ایها النبی
۱۳	انحل	۱۶	وان عاقبتکم
۱۴	کج	۶	اؤذن للذین
۲۳	الاحزاب	۸	لمن لم
۲۶	محمد	۱	فاذا قضیتوبکم
۲۸	کشمه	۱	ما قطعتم
"	المنحذ	۲	یا اذاجارکم

پان	سورت	کروج	آیت
۵	النار	۵	یا لاتاکلوا
۱۸	النور	۵	تجارة ولا بیع
۲۸	الجمعة	۲	فاذ تخمیت
۲۹	الزل	۲	واخرون

پان	سورت	کروج	آیت
۲	البقرة	۲۱	یا ایها الناس
"	"	"	یا کلوا
۶	المائدة	۱	احلت لکم
"	"	"	حرمت علیکم
"	"	۱۲	یا انما النحر
۸	الانعام	۴	فکلوا
"	"	۱۵	ومن الانعام
۹	الاعراف	۹	یکل لکم
۱۴	انحل	۱۵	فکلوا مما
۱۴	کج	۴	واحلت لکم

پان	سورت	کروج	آیت
۲۸	النور	۴	یا لاتدخلوا
"	"	۸	یا لیستاذنکم
۲۲	الاحزاب	۴	واذا استتمون
"	"	۸	یا ایها النبی

پان	سورت	کروج	آیت
۲	البقرة	۲۲	کتب علیکم اذا
"	"	۳۱	والذین یتوفون
۴	النار	۱	للرجال
"	"	۲	ویسکم
۵	"	۵	وکل جفنا
۶	"	۴	قل امسککم
۱۰	الانفال	۲۰	سوا دوا

پان	سورت	کروج	آیت
۲	البقرة	۲۵	لیس علیکم جناح
۳	"	۲۸	واحل الله
"	"	۳۹	یا اذ تذنبتم

پان	سورت	کروج	آیت
۲	البقرة	۲۵	لیس علیکم جناح
۳	"	۲۸	واحل الله
"	"	۳۹	یا اذ تذنبتم

پان	سورت	کروج	آیت
۲	البقرة	۲۵	لیس علیکم جناح
۳	"	۲۸	واحل الله
"	"	۳۹	یا اذ تذنبتم

پان	سورت	کروج	آیت
۲	البقرة	۲۵	لیس علیکم جناح
۳	"	۲۸	واحل الله
"	"	۳۹	یا اذ تذنبتم

پان	سورت	کروج	آیت
۲	البقرة	۲۵	لیس علیکم جناح
۳	"	۲۸	واحل الله
"	"	۳۹	یا اذ تذنبتم

پان	سورت	کروج	آیت
۲	البقرة	۲۵	لیس علیکم جناح
۳	"	۲۸	واحل الله
"	"	۳۹	یا اذ تذنبتم

پان	سورت	کروج	آیت
۲	البقرة	۲۵	لیس علیکم جناح
۳	"	۲۸	واحل الله
"	"	۳۹	یا اذ تذنبتم

پان	سورت	کروج	آیت
۲	البقرة	۲۵	لیس علیکم جناح
۳	"	۲۸	واحل الله
"	"	۳۹	یا اذ تذنبتم

پان	سورت	کروج	آیت
۲	البقرة	۲۵	لیس علیکم جناح
۳	"	۲۸	واحل الله
"	"	۳۹	یا اذ تذنبتم

پان	سورت	کروج	آیت
۲	البقرة	۲۵	لیس علیکم جناح
۳	"	۲۸	واحل الله
"	"	۳۹	یا اذ تذنبتم

پان	سورت	کروج	آیت
۲	البقرة	۲۵	لیس علیکم جناح
۳	"	۲۸	واحل الله
"	"	۳۹	یا اذ تذنبتم

پان	سورت	کروج	آیت
۲	البقرة	۲۵	لیس علیکم جناح
۳	"	۲۸	واحل الله
"	"	۳۹	یا اذ تذنبتم

پان	سورت	کروج	آیت
۲	البقرة	۲۵	لیس علیکم جناح
۳	"	۲۸	واحل الله
"	"	۳۹	یا اذ تذنبتم

پان	سورت	کروج	آیت
۲	البقرة	۲۵	لیس علیکم جناح
۳	"	۲۸	واحل الله
"	"	۳۹	یا اذ تذنبتم

ابتداء عالم				آیت				آیت			
پان	سورت	رکوع	آیت	پان	سورت	رکوع	آیت	پان	سورت	رکوع	آیت
۲۱	الروم	۶	اللہ الذی خلقکم	۸	الاعراف	۲	ثم قلنا	۱۱	یونس	۱	خلق السموات
۲۲	لقمان	۴	واذ غشیهم	۹	الحجر	۳	واذ قال ربک	۱۲	هود	۱	وهو الذی
۲۳	اسجد	۱	وبدا خلق	۱۴	بنی اسرائیل	۴	واذ قلنا	۱۷	النور	۶	واحد خلق
۲۴	الاحزاب	۹	انما عرضنا	۱۵	طہ	۴-۲	ولقد عهدنا	۱۸	حم السجدة	۲	خلق الارض
۲۵	الفاطر	۲	واسد خلقکم	۱۶	ص	۵	واذ قال	۲۶	قی	۳	ولقد خلقنا
۲۶	یس	۵	اولم یر	۲۳	مبین			۲۷	الانعام	۲	بنانا
۲۷	الزمر	۱	خلقکم		زوجہا				الناس	۱	خلقکم
۲۸	ممت	۱	خلقکم		ثلاث				۵	۵	خلق الانسان ضعیفا
۲۹	الاحزاب	۲	واذ امس		قبل				۱۵	۱۵	وحضرت
۳۰	المومن	۴	واذ نس		علم				۲۲	۲۲	واذ اخذ
۳۱	المومن	۶	واذ نس		طفلا				۲۴	۲۴	خلقکم من
۳۲	المومن	۶	واذ نس		عولین				۲	۲	واذ اس
۳۳	المومن	۶	واذ نس		کفور				۲	۲	ولمن اذ قلنا
۳۴	المومن	۶	واذ نس		کفور				۵	۵	ان الانسان
۳۵	المومن	۶	واذ نس		کفور				۳	۳	ولقد خلقنا
۳۶	المومن	۶	واذ نس		کفور				۱	۱	خلق الانسان
۳۷	المومن	۶	واذ نس		کفور				۱۱	۱۱	والشعر
۳۸	المومن	۶	واذ نس		کفور				۲	۲	وکان الانسان بخولا
۳۹	المومن	۶	واذ نس		کفور				۹	۹	واذ انعمنا
۴۰	المومن	۶	واذ نس		کفور				۸	۸	وکان الانسان
۴۱	المومن	۶	واذ نس		کفور				۱	۱	وهم فی غفلة
۴۲	المومن	۶	واذ نس		کفور				۳	۳	خلق الانسان من عجل
۴۳	المومن	۶	واذ نس		کفور				۱	۱	فانا خلقناکم
۴۴	المومن	۶	واذ نس		کفور				۹	۹	ان الانسان لکفور
۴۵	المومن	۶	واذ نس		کفور				۱	۱	ولقد خلقنا الانسان
۴۶	المومن	۶	واذ نس		کفور				۴	۴	واذ اذ قلنا
۴۷	المومن	۶	واذ نس		کفور				۵	۵	ولمن ارسلنا
۴۸	المومن	۶	واذ نس		کفور				۱	۱	تفتنون
۴۹	المومن	۶	واذ نس		کفور				۳	۳	ان الله
۵۰	المومن	۶	واذ نس		کفور				۳	۳	ان الله

ابلیس کی قصہ اور اس کی بنی آدم سے دشمنی  
اور اس کے اور اس کے گروہ کے کب  
اور فتنے

۱	البقرة	۴	واذ قلنا	۱۲	اتملوا	۱۲	السم
۲	البقرة	۴	واذ قلنا	۲۱	خطوات الشیطان	۲۱	تغفلون
۳	البقرة	۴	واذ قلنا	۳۴	الشیطان	۳۴	الغفلة
۵	النساء	۱۸	شیطانا	۱۸	غورا	۱۸	جمعین
۸	الاعراف	۲	الابلیس	۲	مبین	۲	مبین
۱۰	الانفال	۶	واذین	۶	العقاب	۶	العقاب
۱۲	یوسف	۱	ان الشیطان	۱	مبین	۱	مبین
۱۴	الحجر	۲	وخطنا	۲	مبین	۲	مبین
۱۶	الحجر	۳	الابلیس	۳	مقسم	۳	مقسم
۱۸	النور	۳	ون تیج	۳	المنکر	۳	المنکر
۱۹	الفرقان	۳	وکان الشیطان	۳	خذوا	۳	خذوا
۲۱	الروم	۴	واذ اذ قلنا	۴	تفتنون	۴	تفتنون
۲۲	الروم	۴	واذ اذ قلنا	۴	تفتنون	۴	تفتنون
۲۳	الروم	۴	واذ اذ قلنا	۴	تفتنون	۴	تفتنون
۲۴	الروم	۴	واذ اذ قلنا	۴	تفتنون	۴	تفتنون
۲۵	الروم	۴	واذ اذ قلنا	۴	تفتنون	۴	تفتنون
۲۶	الروم	۴	واذ اذ قلنا	۴	تفتنون	۴	تفتنون
۲۷	الروم	۴	واذ اذ قلنا	۴	تفتنون	۴	تفتنون
۲۸	الروم	۴	واذ اذ قلنا	۴	تفتنون	۴	تفتنون
۲۹	الروم	۴	واذ اذ قلنا	۴	تفتنون	۴	تفتنون
۳۰	الروم	۴	واذ اذ قلنا	۴	تفتنون	۴	تفتنون
۳۱	الروم	۴	واذ اذ قلنا	۴	تفتنون	۴	تفتنون
۳۲	الروم	۴	واذ اذ قلنا	۴	تفتنون	۴	تفتنون
۳۳	الروم	۴	واذ اذ قلنا	۴	تفتنون	۴	تفتنون
۳۴	الروم	۴	واذ اذ قلنا	۴	تفتنون	۴	تفتنون
۳۵	الروم	۴	واذ اذ قلنا	۴	تفتنون	۴	تفتنون
۳۶	الروم	۴	واذ اذ قلنا	۴	تفتنون	۴	تفتنون
۳۷	الروم	۴	واذ اذ قلنا	۴	تفتنون	۴	تفتنون
۳۸	الروم	۴	واذ اذ قلنا	۴	تفتنون	۴	تفتنون
۳۹	الروم	۴	واذ اذ قلنا	۴	تفتنون	۴	تفتنون
۴۰	الروم	۴	واذ اذ قلنا	۴	تفتنون	۴	تفتنون
۴۱	الروم	۴	واذ اذ قلنا	۴	تفتنون	۴	تفتنون
۴۲	الروم	۴	واذ اذ قلنا	۴	تفتنون	۴	تفتنون
۴۳	الروم	۴	واذ اذ قلنا	۴	تفتنون	۴	تفتنون
۴۴	الروم	۴	واذ اذ قلنا	۴	تفتنون	۴	تفتنون
۴۵	الروم	۴	واذ اذ قلنا	۴	تفتنون	۴	تفتنون
۴۶	الروم	۴	واذ اذ قلنا	۴	تفتنون	۴	تفتنون
۴۷	الروم	۴	واذ اذ قلنا	۴	تفتنون	۴	تفتنون
۴۸	الروم	۴	واذ اذ قلنا	۴	تفتنون	۴	تفتنون
۴۹	الروم	۴	واذ اذ قلنا	۴	تفتنون	۴	تفتنون
۵۰	الروم	۴	واذ اذ قلنا	۴	تفتنون	۴	تفتنون

حضرت آدم اور حضرت حوا کا قصہ



پارہ	سورت	آیت	پارہ	سورت	آیت	پارہ	سورت	آیت
۲۲	النساء	۲	۲۹	نوح	۲۰۱	۱۴	الانبیاء	۶
۲۳	الصافات	۱	حضرت ابراہیم			۲۳	الصافات	۳
۲۴	سجدة	۵	۱	البقرة	۱۵	ص	ص	۴
۲۵	الزمر	۴	۲	البقرة	۱۶	حضرت اسحاق		
۲۶	محمد	۳	۳	البقرة	۱۷	۱	البقرة	۱۷
۲۷	الحجرات	۳	۴	البقرة	۱۸	۲	البقرة	۱۸
۲۸	الحجرات	۳	۵	البقرة	۱۹	۳	البقرة	۱۹
۲۹	الحجرات	۳	۶	البقرة	۲۰	۴	البقرة	۲۰
۳۰	الحجرات	۳	۷	البقرة	۲۱	۵	البقرة	۲۱
۳۱	الحجرات	۳	۸	البقرة	۲۲	۶	البقرة	۲۲
۳۲	الحجرات	۳	۹	البقرة	۲۳	۷	البقرة	۲۳
۳۳	الحجرات	۳	۱۰	البقرة	۲۴	۸	البقرة	۲۴
۳۴	الحجرات	۳	۱۱	البقرة	۲۵	۹	البقرة	۲۵
۳۵	الحجرات	۳	۱۲	البقرة	۲۶	۱۰	البقرة	۲۶
۳۶	الحجرات	۳	۱۳	البقرة	۲۷	۱۱	البقرة	۲۷
۳۷	الحجرات	۳	۱۴	البقرة	۲۸	۱۲	البقرة	۲۸
۳۸	الحجرات	۳	۱۵	البقرة	۲۹	۱۳	البقرة	۲۹
۳۹	الحجرات	۳	۱۶	البقرة	۳۰	۱۴	البقرة	۳۰
۴۰	الحجرات	۳	۱۷	البقرة	۳۱	۱۵	البقرة	۳۱
۴۱	الحجرات	۳	۱۸	البقرة	۳۲	۱۶	البقرة	۳۲
۴۲	الحجرات	۳	۱۹	البقرة	۳۳	۱۷	البقرة	۳۳
۴۳	الحجرات	۳	۲۰	البقرة	۳۴	۱۸	البقرة	۳۴
۴۴	الحجرات	۳	۲۱	البقرة	۳۵	۱۹	البقرة	۳۵
۴۵	الحجرات	۳	۲۲	البقرة	۳۶	۲۰	البقرة	۳۶
۴۶	الحجرات	۳	۲۳	البقرة	۳۷	۲۱	البقرة	۳۷
۴۷	الحجرات	۳	۲۴	البقرة	۳۸	۲۲	البقرة	۳۸
۴۸	الحجرات	۳	۲۵	البقرة	۳۹	۲۳	البقرة	۳۹
۴۹	الحجرات	۳	۲۶	البقرة	۴۰	۲۴	البقرة	۴۰
۵۰	الحجرات	۳	۲۷	البقرة	۴۱	۲۵	البقرة	۴۱
۵۱	الحجرات	۳	۲۸	البقرة	۴۲	۲۶	البقرة	۴۲
۵۲	الحجرات	۳	۲۹	البقرة	۴۳	۲۷	البقرة	۴۳
۵۳	الحجرات	۳	۳۰	البقرة	۴۴	۲۸	البقرة	۴۴
۵۴	الحجرات	۳	۳۱	البقرة	۴۵	۲۹	البقرة	۴۵
۵۵	الحجرات	۳	۳۲	البقرة	۴۶	۳۰	البقرة	۴۶
۵۶	الحجرات	۳	۳۳	البقرة	۴۷	۳۱	البقرة	۴۷
۵۷	الحجرات	۳	۳۴	البقرة	۴۸	۳۲	البقرة	۴۸
۵۸	الحجرات	۳	۳۵	البقرة	۴۹	۳۳	البقرة	۴۹
۵۹	الحجرات	۳	۳۶	البقرة	۵۰	۳۴	البقرة	۵۰
۶۰	الحجرات	۳	۳۷	البقرة	۵۱	۳۵	البقرة	۵۱
۶۱	الحجرات	۳	۳۸	البقرة	۵۲	۳۶	البقرة	۵۲
۶۲	الحجرات	۳	۳۹	البقرة	۵۳	۳۷	البقرة	۵۳
۶۳	الحجرات	۳	۴۰	البقرة	۵۴	۳۸	البقرة	۵۴
۶۴	الحجرات	۳	۴۱	البقرة	۵۵	۳۹	البقرة	۵۵
۶۵	الحجرات	۳	۴۲	البقرة	۵۶	۴۰	البقرة	۵۶
۶۶	الحجرات	۳	۴۳	البقرة	۵۷	۴۱	البقرة	۵۷
۶۷	الحجرات	۳	۴۴	البقرة	۵۸	۴۲	البقرة	۵۸
۶۸	الحجرات	۳	۴۵	البقرة	۵۹	۴۳	البقرة	۵۹
۶۹	الحجرات	۳	۴۶	البقرة	۶۰	۴۴	البقرة	۶۰
۷۰	الحجرات	۳	۴۷	البقرة	۶۱	۴۵	البقرة	۶۱
۷۱	الحجرات	۳	۴۸	البقرة	۶۲	۴۶	البقرة	۶۲
۷۲	الحجرات	۳	۴۹	البقرة	۶۳	۴۷	البقرة	۶۳
۷۳	الحجرات	۳	۵۰	البقرة	۶۴	۴۸	البقرة	۶۴
۷۴	الحجرات	۳	۵۱	البقرة	۶۵	۴۹	البقرة	۶۵
۷۵	الحجرات	۳	۵۲	البقرة	۶۶	۵۰	البقرة	۶۶
۷۶	الحجرات	۳	۵۳	البقرة	۶۷	۵۱	البقرة	۶۷
۷۷	الحجرات	۳	۵۴	البقرة	۶۸	۵۲	البقرة	۶۸
۷۸	الحجرات	۳	۵۵	البقرة	۶۹	۵۳	البقرة	۶۹
۷۹	الحجرات	۳	۵۶	البقرة	۷۰	۵۴	البقرة	۷۰
۸۰	الحجرات	۳	۵۷	البقرة	۷۱	۵۵	البقرة	۷۱
۸۱	الحجرات	۳	۵۸	البقرة	۷۲	۵۶	البقرة	۷۲
۸۲	الحجرات	۳	۵۹	البقرة	۷۳	۵۷	البقرة	۷۳
۸۳	الحجرات	۳	۶۰	البقرة	۷۴	۵۸	البقرة	۷۴
۸۴	الحجرات	۳	۶۱	البقرة	۷۵	۵۹	البقرة	۷۵
۸۵	الحجرات	۳	۶۲	البقرة	۷۶	۶۰	البقرة	۷۶
۸۶	الحجرات	۳	۶۳	البقرة	۷۷	۶۱	البقرة	۷۷
۸۷	الحجرات	۳	۶۴	البقرة	۷۸	۶۲	البقرة	۷۸
۸۸	الحجرات	۳	۶۵	البقرة	۷۹	۶۳	البقرة	۷۹
۸۹	الحجرات	۳	۶۶	البقرة	۸۰	۶۴	البقرة	۸۰
۹۰	الحجرات	۳	۶۷	البقرة	۸۱	۶۵	البقرة	۸۱
۹۱	الحجرات	۳	۶۸	البقرة	۸۲	۶۶	البقرة	۸۲
۹۲	الحجرات	۳	۶۹	البقرة	۸۳	۶۷	البقرة	۸۳
۹۳	الحجرات	۳	۷۰	البقرة	۸۴	۶۸	البقرة	۸۴
۹۴	الحجرات	۳	۷۱	البقرة	۸۵	۶۹	البقرة	۸۵
۹۵	الحجرات	۳	۷۲	البقرة	۸۶	۷۰	البقرة	۸۶
۹۶	الحجرات	۳	۷۳	البقرة	۸۷	۷۱	البقرة	۸۷
۹۷	الحجرات	۳	۷۴	البقرة	۸۸	۷۲	البقرة	۸۸
۹۸	الحجرات	۳	۷۵	البقرة	۸۹	۷۳	البقرة	۸۹
۹۹	الحجرات	۳	۷۶	البقرة	۹۰	۷۴	البقرة	۹۰
۱۰۰	الحجرات	۳	۷۷	البقرة	۹۱	۷۵	البقرة	۹۱
۱۰۱	الحجرات	۳	۷۸	البقرة	۹۲	۷۶	البقرة	۹۲
۱۰۲	الحجرات	۳	۷۹	البقرة	۹۳	۷۷	البقرة	۹۳
۱۰۳	الحجرات	۳	۸۰	البقرة	۹۴	۷۸	البقرة	۹۴
۱۰۴	الحجرات	۳	۸۱	البقرة	۹۵	۷۹	البقرة	۹۵
۱۰۵	الحجرات	۳	۸۲	البقرة	۹۶	۸۰	البقرة	۹۶
۱۰۶	الحجرات	۳	۸۳	البقرة	۹۷	۸۱	البقرة	۹۷
۱۰۷	الحجرات	۳	۸۴	البقرة	۹۸	۸۲	البقرة	۹۸
۱۰۸	الحجرات	۳	۸۵	البقرة	۹۹	۸۳	البقرة	۹۹
۱۰۹	الحجرات	۳	۸۶	البقرة	۱۰۰	۸۴	البقرة	۱۰۰
۱۱۰	الحجرات	۳	۸۷	البقرة	۱۰۱	۸۵	البقرة	۱۰۱
۱۱۱	الحجرات	۳	۸۸	البقرة	۱۰۲	۸۶	البقرة	۱۰۲
۱۱۲	الحجرات	۳	۸۹	البقرة	۱۰۳	۸۷	البقرة	۱۰۳
۱۱۳	الحجرات	۳	۹۰	البقرة	۱۰۴	۸۸	البقرة	۱۰۴
۱۱۴	الحجرات	۳	۹۱	البقرة	۱۰۵	۸۹	البقرة	۱۰۵
۱۱۵	الحجرات	۳	۹۲	البقرة	۱۰۶	۹۰	البقرة	۱۰۶
۱۱۶	الحجرات	۳	۹۳	البقرة	۱۰۷	۹۱	البقرة	۱۰۷
۱۱۷	الحجرات	۳	۹۴	البقرة	۱۰۸	۹۲	البقرة	۱۰۸
۱۱۸	الحجرات	۳	۹۵	البقرة	۱۰۹	۹۳	البقرة	۱۰۹
۱۱۹	الحجرات	۳	۹۶	البقرة	۱۱۰	۹۴	البقرة	۱۱۰
۱۲۰	الحجرات	۳	۹۷	البقرة	۱۱۱	۹۵	البقرة	۱۱۱
۱۲۱	الحجرات	۳	۹۸	البقرة	۱۱۲	۹۶	البقرة	۱۱۲
۱۲۲	الحجرات	۳	۹۹	البقرة	۱۱۳	۹۷	البقرة	۱۱۳
۱۲۳	الحجرات	۳	۱۰۰	البقرة	۱۱۴	۹۸	البقرة	۱۱۴
۱۲۴	الحجرات	۳	۱۰۱	البقرة	۱۱۵	۹۹	البقرة	۱۱۵
۱۲۵	الحجرات	۳	۱۰۲	البقرة	۱۱۶	۱۰۰	البقرة	۱۱۶
۱۲۶	الحجرات	۳	۱۰۳	البقرة	۱۱۷	۱۰۱	البقرة	۱۱۷
۱۲۷	الحجرات	۳	۱۰۴	البقرة	۱۱۸	۱۰۲	البقرة	۱۱۸
۱۲۸	الحجرات	۳	۱۰۵	البقرة	۱۱۹	۱۰۳	البقرة	۱۱۹
۱۲۹	الحجرات	۳	۱۰۶	البقرة	۱۲۰	۱۰۴	البقرة	۱۲۰
۱۳۰	الحجرات	۳	۱۰۷	البقرة	۱۲۱	۱۰۵	البقرة	۱۲۱
۱۳۱	الحجرات	۳	۱۰۸	البقرة	۱۲۲	۱۰۶	البقرة	۱۲۲
۱۳۲	الحجرات	۳	۱۰۹	البقرة	۱۲۳	۱۰۷	البقرة	۱۲۳
۱۳۳	الحجرات	۳	۱۱۰	البقرة	۱۲۴	۱۰۸	البقرة	۱۲۴
۱۳۴	الحجرات	۳	۱۱۱	البقرة	۱۲۵	۱۰۹	البقرة	۱۲۵
۱۳۵	الحجرات	۳	۱۱۲	البقرة	۱۲۶	۱۱۰	البقرة	۱۲۶
۱۳۶	الحجرات	۳	۱۱۳	البقرة	۱۲۷	۱۱۱	البقرة	۱۲۷
۱۳۷	الحجرات	۳	۱۱۴	البقرة	۱۲۸	۱۱۲	البقرة	۱۲۸
۱۳۸	الحجرات	۳	۱۱۵	البقرة	۱۲۹	۱۱۳	البقرة	۱۲۹
۱۳۹	الحجرات	۳	۱۱۶	البقرة	۱۳۰	۱۱۴	البقرة	۱۳۰
۱۴۰	الحجرات	۳	۱۱۷	البقرة	۱۳۱	۱۱۵	البقرة	۱۳۱
۱۴۱	الحجرات	۳	۱۱۸	البقرة	۱۳۲	۱۱۶	البقرة	۱۳۲
۱۴۲	الحجرات	۳	۱۱۹	البقرة	۱۳۳	۱۱۷	البقرة	۱۳۳
۱۴۳	الحجرات	۳	۱۲۰	البقرة	۱۳۴	۱۱۸	البقرة	۱۳۴
۱۴۴	الحجرات	۳	۱۲۱	البقرة	۱۳۵	۱۱۹	البقرة	۱۳۵
۱۴۵	الحجرات	۳	۱۲۲	البقرة	۱۳۶	۱۲۰	البقرة	۱۳۶
۱۴۶	الحجرات	۳	۱۲۳	البقرة	۱۳۷	۱۲۱	البقرة	۱۳۷
۱۴۷	الحجرات	۳	۱۲۴	البقرة	۱۳۸	۱۲۲	البقرة	۱۳۸
۱۴۸	الحجرات	۳	۱۲۵	البقرة	۱۳۹	۱۲۳	البقرة	۱۳۹
۱۴۹	الحجرات	۳	۱۲۶	البقرة	۱۴۰	۱۲۴	البقرة	۱۴۰
۱۵۰	الحجرات	۳	۱۲۷	البقرة	۱۴۱	۱۲۵	البقرة	۱۴۱
۱۵۱	الحجرات	۳	۱۲۸	البقرة	۱۴۲	۱۲۶	البقرة	۱۴۲
۱۵۲	الحجرات	۳	۱۲۹	البقرة	۱۴۳	۱۲۷	البقرة	۱۴۳
۱۵۳	الحجرات	۳	۱۳۰	البقرة	۱۴۴	۱۲۸	البقرة	۱۴۴
۱۵۴	الحجرات	۳	۱۳۱	البقرة	۱۴۵	۱۲۹	البقرة	۱۴۵
۱۵۵	الحجرات	۳	۱۳۲	البقرة	۱۴۶	۱۳۰	البقرة	۱۴۶
۱۵۶	الحجرات	۳	۱۳۳	البقرة	۱۴۷	۱۳۱	البقرة	۱۴۷
۱۵۷	الحجرات	۳	۱۳۴	البقرة	۱۴۸	۱۳۲	البقرة	۱۴۸
۱۵۸	الحجرات	۳	۱۳۵	البقرة	۱۴۹	۱۳۳	البقرة	۱۴۹
۱۵۹	الحجرات	۳	۱۳۶	البقرة	۱۵۰	۱۳۴	البقرة	۱۵۰
۱۶۰	الحجرات	۳	۱۳۷	البقرة	۱۵۱	۱۳۵	البقرة	۱۵۱
۱۶۱	الحجرات	۳	۱۳۸	البقرة	۱۵۲	۱۳۶	البقرة	۱۵۲
۱۶۲	الحجرات	۳	۱۳۹	البقرة	۱۵۳	۱۳۷	البقرة	۱۵۳
۱۶۳	الحجرات	۳	۱۴۰	البقرة	۱۵۴	۱۳۸	البقرة	۱۵۴
۱۶۴	الحجرات	۳	۱۴۱	البقرة	۱۵۵	۱۳۹	البقرة	۱۵۵
۱۶۵	الحجرات	۳	۱۴۲	البقرة	۱۵۶	۱۴۰	البقرة	۱۵۶
۱۶۶	الحجرات	۳	۱۴۳	البقرة	۱۵۷	۱۴۱	البقرة	۱۵۷
۱۶۷	الحجرات	۳	۱۴۴	البقرة	۱۵۸	۱۴۲	البقرة	۱۵۸
۱۶۸	الحجرات	۳	۱۴۵	البقرة	۱۵۹	۱۴۳	البقرة	۱۵۹
۱۶۹	الحجرات	۳	۱۴۶	البقرة	۱۶۰	۱۴۴	البقرة	۱۶۰
۱۷۰	الحجرات	۳	۱۴۷	البقرة	۱۶۱	۱۴۵	البقرة	۱۶۱
۱۷۱	الحجرات	۳	۱۴۸	البقرة	۱۶۲	۱۴۶	البقرة	۱۶۲
۱۷۲	الحجرات	۳	۱۴۹	البقرة	۱۶۳	۱۴۷	البقرة	۱۶۳
۱								

پارہ	سورت	آیت	پارہ	سورت	آیت	پارہ	سورت	آیت
۲۳	ص	یٰحییٰ و یٰعقوب	۱۲	ہود	۸	۹	الاعراف	۱۹
۲۴	المومن	و قد جارکم	۱۴	الحجر	۵	۱۰	الانفال	۷
<b>حضرت ہود اور قوم عاد</b>			۱۹	اشعراء	۱۰	۱۱	یونس	۱۰۰
۸	الاعراف	۹	۱۲	ہود	۹	۱۳	ابراہیم	۱
۱۲	ہود	۵	۱۴	ہود	۵	۱۵	نوح	۲۸
۱۳	ابراہیم	۳۰	۱۵	ابراہیم	۳۰	۱۶	ہود	۵
۱۹	اشعراء	۷	۱۶	ابراہیم	۳۰	۱۷	نوح	۲۸
۲۰	عنکبوت	۲	۱۷	ابراہیم	۳۰	۱۸	نوح	۲۸
۲۴	حم السجۃ	۲	۱۸	ابراہیم	۳۰	۱۹	نوح	۲۸
۲۶	الاحقاف	۳	۲۰	ابراہیم	۳۰	۲۱	نوح	۲۸
۲۷	الذاریات	۲	۲۲	ابراہیم	۳۰	۲۲	نوح	۲۸
۲۸	القمر	۱	۲۳	ابراہیم	۳۰	۲۳	نوح	۲۸
۲۹	الحاقة	۱	۲۴	ابراہیم	۳۰	۲۴	نوح	۲۸
۳۰	الفجر	۱	۲۵	ابراہیم	۳۰	۲۵	نوح	۲۸
<b>حضرت صالح اور قوم ثمود</b>			<b>حضرت داؤد و حضرت سلیمان</b>			<b>حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون</b>		
۸	الاعراف	۱۰	۱	البقرة	۱۲	۱۲	البقرة	۱۲
۱۲	ہود	۵	۲	البقرة	۱۲	۱۳	البقرة	۱۲
۱۳	ابراہیم	۳۰	۳	البقرة	۱۲	۱۴	البقرة	۱۲
۱۴	الحجر	۵	۴	البقرة	۱۲	۱۵	البقرة	۱۲
۱۵	اشعراء	۷	۵	البقرة	۱۲	۱۶	البقرة	۱۲
۱۶	عنکبوت	۲	۶	البقرة	۱۲	۱۷	البقرة	۱۲
۱۷	ہود	۵	۷	البقرة	۱۲	۱۸	البقرة	۱۲
۱۸	ابراہیم	۳۰	۸	البقرة	۱۲	۱۹	البقرة	۱۲
۱۹	نوح	۲۸	۹	البقرة	۱۲	۲۰	البقرة	۱۲
۲۰	ہود	۵	۱۰	البقرة	۱۲	۲۱	البقرة	۱۲
۲۱	ابراہیم	۳۰	۱۱	البقرة	۱۲	۲۲	البقرة	۱۲
۲۲	نوح	۲۸	۱۲	البقرة	۱۲	۲۳	البقرة	۱۲
۲۳	ہود	۵	۱۳	البقرة	۱۲	۲۴	البقرة	۱۲
۲۴	ابراہیم	۳۰	۱۴	البقرة	۱۲	۲۵	البقرة	۱۲
۲۵	نوح	۲۸	۱۵	البقرة	۱۲	۲۶	البقرة	۱۲
۲۶	ہود	۵	۱۶	البقرة	۱۲	۲۷	البقرة	۱۲
۲۷	ابراہیم	۳۰	۱۷	البقرة	۱۲	۲۸	البقرة	۱۲
۲۸	نوح	۲۸	۱۸	البقرة	۱۲	۲۹	البقرة	۱۲
۲۹	ہود	۵	۱۹	البقرة	۱۲	۳۰	البقرة	۱۲
۳۰	ابراہیم	۳۰	۲۰	البقرة	۱۲	۳۱	البقرة	۱۲
<b>حضرت شعیب اور بنی مین صحابہ یکہ</b>			<b>حضرت فرعون اور ہامان اور بنی اسرائیل</b>			<b>حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون</b>		
۸	الاعراف	۱۱	۱	البقرة	۱۲	۱۲	البقرة	۱۲
۱۲	ہود	۵	۲	البقرة	۱۲	۱۳	البقرة	۱۲
۱۳	ابراہیم	۳۰	۳	البقرة	۱۲	۱۴	البقرة	۱۲
۱۴	الحجر	۵	۴	البقرة	۱۲	۱۵	البقرة	۱۲
۱۵	اشعراء	۷	۵	البقرة	۱۲	۱۶	البقرة	۱۲
۱۶	عنکبوت	۲	۶	البقرة	۱۲	۱۷	البقرة	۱۲
۱۷	ہود	۵	۷	البقرة	۱۲	۱۸	البقرة	۱۲
۱۸	ابراہیم	۳۰	۸	البقرة	۱۲	۱۹	البقرة	۱۲
۱۹	نوح	۲۸	۹	البقرة	۱۲	۲۰	البقرة	۱۲
۲۰	ہود	۵	۱۰	البقرة	۱۲	۲۱	البقرة	۱۲
۲۱	ابراہیم	۳۰	۱۱	البقرة	۱۲	۲۲	البقرة	۱۲
۲۲	نوح	۲۸	۱۲	البقرة	۱۲	۲۳	البقرة	۱۲
۲۳	ہود	۵	۱۳	البقرة	۱۲	۲۴	البقرة	۱۲
۲۴	ابراہیم	۳۰	۱۴	البقرة	۱۲	۲۵	البقرة	۱۲
۲۵	نوح	۲۸	۱۵	البقرة	۱۲	۲۶	البقرة	۱۲
۲۶	ہود	۵	۱۶	البقرة	۱۲	۲۷	البقرة	۱۲
۲۷	ابراہیم	۳۰	۱۷	البقرة	۱۲	۲۸	البقرة	۱۲
۲۸	نوح	۲۸	۱۸	البقرة	۱۲	۲۹	البقرة	۱۲
۲۹	ہود	۵	۱۹	البقرة	۱۲	۳۰	البقرة	۱۲
۳۰	ابراہیم	۳۰	۲۰	البقرة	۱۲	۳۱	البقرة	۱۲

پان	سورت	آیت	پان	سورت	آیت	پان	سورت	آیت
۲۹	المزمل	۱	۲۳	ص	۴	۲۳	ص	۴
۳۰	النازعات	۱	۲۴	الانبیاء	۶	۲۴	الانبیاء	۶
۳۱	الفجر	۱	۲۵	الاحقاف	۶	۲۵	الاحقاف	۶
۳۲	القدر	۱	۲۶	الزمر	۱	۲۶	الزمر	۱
۳۳	الجمعة	۱	۲۷	الممتحنة	۱	۲۷	الممتحنة	۱
۳۴	الاحقاف	۱	۲۸	الاحقاف	۱	۲۸	الاحقاف	۱
۳۵	الاحقاف	۱	۲۹	الاحقاف	۱	۲۹	الاحقاف	۱
۳۶	الاحقاف	۱	۳۰	الاحقاف	۱	۳۰	الاحقاف	۱
۳۷	الاحقاف	۱	۳۱	الاحقاف	۱	۳۱	الاحقاف	۱
۳۸	الاحقاف	۱	۳۲	الاحقاف	۱	۳۲	الاحقاف	۱
۳۹	الاحقاف	۱	۳۳	الاحقاف	۱	۳۳	الاحقاف	۱
۴۰	الاحقاف	۱	۳۴	الاحقاف	۱	۳۴	الاحقاف	۱
۴۱	الاحقاف	۱	۳۵	الاحقاف	۱	۳۵	الاحقاف	۱
۴۲	الاحقاف	۱	۳۶	الاحقاف	۱	۳۶	الاحقاف	۱
۴۳	الاحقاف	۱	۳۷	الاحقاف	۱	۳۷	الاحقاف	۱
۴۴	الاحقاف	۱	۳۸	الاحقاف	۱	۳۸	الاحقاف	۱
۴۵	الاحقاف	۱	۳۹	الاحقاف	۱	۳۹	الاحقاف	۱
۴۶	الاحقاف	۱	۴۰	الاحقاف	۱	۴۰	الاحقاف	۱
۴۷	الاحقاف	۱	۴۱	الاحقاف	۱	۴۱	الاحقاف	۱
۴۸	الاحقاف	۱	۴۲	الاحقاف	۱	۴۲	الاحقاف	۱
۴۹	الاحقاف	۱	۴۳	الاحقاف	۱	۴۳	الاحقاف	۱
۵۰	الاحقاف	۱	۴۴	الاحقاف	۱	۴۴	الاحقاف	۱
۵۱	الاحقاف	۱	۴۵	الاحقاف	۱	۴۵	الاحقاف	۱
۵۲	الاحقاف	۱	۴۶	الاحقاف	۱	۴۶	الاحقاف	۱
۵۳	الاحقاف	۱	۴۷	الاحقاف	۱	۴۷	الاحقاف	۱
۵۴	الاحقاف	۱	۴۸	الاحقاف	۱	۴۸	الاحقاف	۱
۵۵	الاحقاف	۱	۴۹	الاحقاف	۱	۴۹	الاحقاف	۱
۵۶	الاحقاف	۱	۵۰	الاحقاف	۱	۵۰	الاحقاف	۱
۵۷	الاحقاف	۱	۵۱	الاحقاف	۱	۵۱	الاحقاف	۱
۵۸	الاحقاف	۱	۵۲	الاحقاف	۱	۵۲	الاحقاف	۱
۵۹	الاحقاف	۱	۵۳	الاحقاف	۱	۵۳	الاحقاف	۱
۶۰	الاحقاف	۱	۵۴	الاحقاف	۱	۵۴	الاحقاف	۱
۶۱	الاحقاف	۱	۵۵	الاحقاف	۱	۵۵	الاحقاف	۱
۶۲	الاحقاف	۱	۵۶	الاحقاف	۱	۵۶	الاحقاف	۱
۶۳	الاحقاف	۱	۵۷	الاحقاف	۱	۵۷	الاحقاف	۱
۶۴	الاحقاف	۱	۵۸	الاحقاف	۱	۵۸	الاحقاف	۱
۶۵	الاحقاف	۱	۵۹	الاحقاف	۱	۵۹	الاحقاف	۱
۶۶	الاحقاف	۱	۶۰	الاحقاف	۱	۶۰	الاحقاف	۱
۶۷	الاحقاف	۱	۶۱	الاحقاف	۱	۶۱	الاحقاف	۱
۶۸	الاحقاف	۱	۶۲	الاحقاف	۱	۶۲	الاحقاف	۱
۶۹	الاحقاف	۱	۶۳	الاحقاف	۱	۶۳	الاحقاف	۱
۷۰	الاحقاف	۱	۶۴	الاحقاف	۱	۶۴	الاحقاف	۱
۷۱	الاحقاف	۱	۶۵	الاحقاف	۱	۶۵	الاحقاف	۱
۷۲	الاحقاف	۱	۶۶	الاحقاف	۱	۶۶	الاحقاف	۱
۷۳	الاحقاف	۱	۶۷	الاحقاف	۱	۶۷	الاحقاف	۱
۷۴	الاحقاف	۱	۶۸	الاحقاف	۱	۶۸	الاحقاف	۱
۷۵	الاحقاف	۱	۶۹	الاحقاف	۱	۶۹	الاحقاف	۱
۷۶	الاحقاف	۱	۷۰	الاحقاف	۱	۷۰	الاحقاف	۱
۷۷	الاحقاف	۱	۷۱	الاحقاف	۱	۷۱	الاحقاف	۱
۷۸	الاحقاف	۱	۷۲	الاحقاف	۱	۷۲	الاحقاف	۱
۷۹	الاحقاف	۱	۷۳	الاحقاف	۱	۷۳	الاحقاف	۱
۸۰	الاحقاف	۱	۷۴	الاحقاف	۱	۷۴	الاحقاف	۱
۸۱	الاحقاف	۱	۷۵	الاحقاف	۱	۷۵	الاحقاف	۱
۸۲	الاحقاف	۱	۷۶	الاحقاف	۱	۷۶	الاحقاف	۱
۸۳	الاحقاف	۱	۷۷	الاحقاف	۱	۷۷	الاحقاف	۱
۸۴	الاحقاف	۱	۷۸	الاحقاف	۱	۷۸	الاحقاف	۱
۸۵	الاحقاف	۱	۷۹	الاحقاف	۱	۷۹	الاحقاف	۱
۸۶	الاحقاف	۱	۸۰	الاحقاف	۱	۸۰	الاحقاف	۱
۸۷	الاحقاف	۱	۸۱	الاحقاف	۱	۸۱	الاحقاف	۱
۸۸	الاحقاف	۱	۸۲	الاحقاف	۱	۸۲	الاحقاف	۱
۸۹	الاحقاف	۱	۸۳	الاحقاف	۱	۸۳	الاحقاف	۱
۹۰	الاحقاف	۱	۸۴	الاحقاف	۱	۸۴	الاحقاف	۱
۹۱	الاحقاف	۱	۸۵	الاحقاف	۱	۸۵	الاحقاف	۱
۹۲	الاحقاف	۱	۸۶	الاحقاف	۱	۸۶	الاحقاف	۱
۹۳	الاحقاف	۱	۸۷	الاحقاف	۱	۸۷	الاحقاف	۱
۹۴	الاحقاف	۱	۸۸	الاحقاف	۱	۸۸	الاحقاف	۱
۹۵	الاحقاف	۱	۸۹	الاحقاف	۱	۸۹	الاحقاف	۱
۹۶	الاحقاف	۱	۹۰	الاحقاف	۱	۹۰	الاحقاف	۱
۹۷	الاحقاف	۱	۹۱	الاحقاف	۱	۹۱	الاحقاف	۱
۹۸	الاحقاف	۱	۹۲	الاحقاف	۱	۹۲	الاحقاف	۱
۹۹	الاحقاف	۱	۹۳	الاحقاف	۱	۹۳	الاحقاف	۱
۱۰۰	الاحقاف	۱	۹۴	الاحقاف	۱	۹۴	الاحقاف	۱

آپ کی مخصوص باتیں اور آپ کو  
مسلمانوں کافروں وغیرہ کے ساتھ  
برتاؤ کی تعلیم

پان	سورت	رکوع	آیت
۱	البقرة	۱۴	انا ارسلناک
۲	"	۱۴	قد نری
"	"	"	ولکن تہیت
۳	آل عمران	۱	نزل
"	"	۲	فابی حاجوک
"	"	۵	سلاک من
"	"	۶	الحق من
۴	"	۱۴	فہما رجتہ
"	"	۲۰	لا یفرک
۵	النساء	۱۱	فما تل
"	"	۱۶	انا الیک
"	"	۱۷	ولولا فضل اللہ
۶	المائدہ	۳	ولا ترال
"	"	۶	یا ایہا الرسول
"	"	۷	وانزلنا
"	"	۱۰	یا ایہا الرسول
۷	الانعام	۶	وانذرہ
"	"	"	واذہارک
"	"	۷	قل انی نہیت
"	"	۸	وکذب بہ
"	"	۱۰	فہدایم اقتدہ
"	"	"	قل
"	"	۱۳	اتبع
۸	"	۱۴	فلانکون
"	الاعراف	۱	کتب
۹	"	۲۴	خذ العفو
۱۰	الانفال	۹	یا ایہا النبی
۱۱	التوبة	۱۳	خذ من
"	"	۱۶	فان تولوا

پان	سورت	رکوع	آیت
۱۲	ہود	۱۰	فاحبہ
۱۳	الحجر	۶	فنجہ
۱۵	نبی سلیل	۹	اقم
۱۶	مریم	۴	فاحبہ
"	"	۸	فاحبہ
۱۹	الشعراء	۱۱	فلاتع
۲۰	النمل	۷	انما امرت
۲۱	النبکوت	۵	اتل
"	الروم	۵	فاقم وجہک
"	الاعراب	۱	یا ایہا النبی
۲۱	"	۴	یا نساء النبی من
۲۲	"	۶	لا یلک
۲۳	الزمر	۱	فاحبہ
۲۴	"	۷	ولقد وحی
۲۵	اشوری	۲	فاستقم
"	الزخرف	۷	قل انکان
۲۷	الطور	۲	واصبر حکم
۲۹	الزلزل	۱	یا ایہا الزلزل
"	الہجر	۲	انما نحن
۳۰	الانشاج	۱	فاذا
"	الکوثر	۱	فضل

آپ پر جو خطاب ہوا یا آپ کی  
کسی بات پر مواخذہ کیا گیا

۱۴	آل عمران	۱۳	لیس لک
۵	النساء	۱۵	انا انزلنا
۷	الانعام	۴	وانکان کبر
۱۰	الانفال	۹	ماکان نبی
"	التوبة	۷	عفا اللہ
۱۵	نبی سلیل	۸	ولولا ان شہناک
۲۲	الاعراب	۵	واذ تقول للذی
۲۸	التحریم	۱	یا ایہا النبی
۳۰	عس	۱	عس

آپ کے ساتھ خاص خطابات اور

پان	سورت	رکوع	آیت
۴	آل عمران	۱۷	وماکان
۷	الانعام	۵	قل لا اتول
"	"	۷	قل انی نہیت
۹	الاعراف	۲۳	قل انما علمہا
۱۱	یونس	۵	قل لا ملک
۱۴	الحجر	۶	وخفض
۱۷	الانبیاء	۷	وان ادری اقرب
۲۳	الاعراب	۸	قل انما
۲۶	الاحقاف	۱	وما ادری
۲۹	الحج	۲	قل انی لا
"	"	"	قل ان ادری

آپ کو لوگوں سے بغیرض و مستغنی رہنا

۷	الانعام	۱۰	قل لا اسئکم
۱۳	یوسف	۱۱	وما تسئکم
۱۸	المومنون	۴	ام تسئکم فرجا
۱۹	الفرقان	۵	قل ما اسئکم
۲۲	اسبا	۶	فما تسئکم
۲۳	ص	۵	قل ما اسئکم
۲۵	اشوری	۳	قل لا
۲۷	الطور	۲	ام تسئکم

آپ اور آپ کے اہل قرابت کا مثل  
جملہ ناس کے مامور شیع ہونا اور یہ  
شرعی نہ کسی کا آزار دہ نہ ہونا

۲	البقرة	۱۷	ولکن تہیت
۵	النساء	۱۱	فما تل
۷	الانعام	۲	قل انی امرت
۹	الاعراف	۲۴	و ذکر
۱۱	التوبة	۱۴	ماکان للنبی
۱۷	یونس	۱۰	ولا تکرہن
"	"	۱۱	وامرت
۱۷	ہود	۱۱	فما تسئکم

پان	سورت	آیت	پان	سورت	آیت	پان	سورت	آیت
۱۱	یونس	۵	۵	حم السجدة	۵	۵	ادفع بالتي	۵
۱۰	فانكنت	۱۰	۵	الشورى	۵	۵	وكذلك	۵
۱۲	هود	۴	۴	الزخرف	۴	۴	افانت	۴
۱۳	يوسف	۱۱	۴	فاصف	۴	۴	فصيع فاعلمون	۴
۱۴	الرعد	۶-۵	۳	الدخان	۳	۳	فانما يسرناه	۳
۱۵	الحجر	۶	۲	الحاقة	۲	۲	ثم جعلناك	۲
۱۶	النحل	۱۶	۴	محمد	۲	۲	فاعلم	۲
۱۷	بنی اسرائیل	۳	۱	الفصح	۱	۱	فانما نقضنا	۱
۱۸	المؤمنون	۶	۱۰	سبأ	۱۰	۱۰	فانما ارسلناك	۱۰
۱۹	الفرقان	۵	۳	الانشراح	۳	۳	فانما ارسلناك	۳
۲۰	النمل	۶	۲	الذاريات	۲	۲	فانما ارسلناك	۲
۲۱	الروم	۴	۳	الحج	۳	۳	فانما ارسلناك	۳
۲۲	الاحزاب	۶	۱۴	الممتحنة	۱۴	۱۴	فانما ارسلناك	۱۴
۲۳	الفتح	۲	۱۶	الحج	۱۶	۱۶	فانما ارسلناك	۱۶
۲۴	المجادل	۴	۸	طه	۸	۸	فانما ارسلناك	۸
۲۵	الزخرف	۲	۱۲	المؤمنات	۱۲	۱۲	فانما ارسلناك	۱۲
۲۶	الدخان	۳	۱۳	الحجر	۱۳	۱۳	فانما ارسلناك	۱۳
۲۷	الحاقة	۲	۱۴	الممتحنة	۱۴	۱۴	فانما ارسلناك	۱۴
۲۸	الممتحنة	۱	۱۵	الحج	۱۵	۱۵	فانما ارسلناك	۱۵
۲۹	الحج	۱	۱۶	طه	۱۶	۱۶	فانما ارسلناك	۱۶
۳۰	الحج	۱	۱۷	الحج	۱۷	۱۷	فانما ارسلناك	۱۷
۳۱	الحج	۱	۱۸	الحج	۱۸	۱۸	فانما ارسلناك	۱۸
۳۲	الحج	۱	۱۹	الحج	۱۹	۱۹	فانما ارسلناك	۱۹
۳۳	الحج	۱	۲۰	الحج	۲۰	۲۰	فانما ارسلناك	۲۰
۳۴	الحج	۱	۲۱	الحج	۲۱	۲۱	فانما ارسلناك	۲۱
۳۵	الحج	۱	۲۲	الحج	۲۲	۲۲	فانما ارسلناك	۲۲
۳۶	الحج	۱	۲۳	الحج	۲۳	۲۳	فانما ارسلناك	۲۳
۳۷	الحج	۱	۲۴	الحج	۲۴	۲۴	فانما ارسلناك	۲۴
۳۸	الحج	۱	۲۵	الحج	۲۵	۲۵	فانما ارسلناك	۲۵
۳۹	الحج	۱	۲۶	الحج	۲۶	۲۶	فانما ارسلناك	۲۶
۴۰	الحج	۱	۲۷	الحج	۲۷	۲۷	فانما ارسلناك	۲۷
۴۱	الحج	۱	۲۸	الحج	۲۸	۲۸	فانما ارسلناك	۲۸
۴۲	الحج	۱	۲۹	الحج	۲۹	۲۹	فانما ارسلناك	۲۹
۴۳	الحج	۱	۳۰	الحج	۳۰	۳۰	فانما ارسلناك	۳۰
۴۴	الحج	۱	۳۱	الحج	۳۱	۳۱	فانما ارسلناك	۳۱
۴۵	الحج	۱	۳۲	الحج	۳۲	۳۲	فانما ارسلناك	۳۲
۴۶	الحج	۱	۳۳	الحج	۳۳	۳۳	فانما ارسلناك	۳۳
۴۷	الحج	۱	۳۴	الحج	۳۴	۳۴	فانما ارسلناك	۳۴
۴۸	الحج	۱	۳۵	الحج	۳۵	۳۵	فانما ارسلناك	۳۵
۴۹	الحج	۱	۳۶	الحج	۳۶	۳۶	فانما ارسلناك	۳۶
۵۰	الحج	۱	۳۷	الحج	۳۷	۳۷	فانما ارسلناك	۳۷
۵۱	الحج	۱	۳۸	الحج	۳۸	۳۸	فانما ارسلناك	۳۸
۵۲	الحج	۱	۳۹	الحج	۳۹	۳۹	فانما ارسلناك	۳۹
۵۳	الحج	۱	۴۰	الحج	۴۰	۴۰	فانما ارسلناك	۴۰
۵۴	الحج	۱	۴۱	الحج	۴۱	۴۱	فانما ارسلناك	۴۱
۵۵	الحج	۱	۴۲	الحج	۴۲	۴۲	فانما ارسلناك	۴۲
۵۶	الحج	۱	۴۳	الحج	۴۳	۴۳	فانما ارسلناك	۴۳
۵۷	الحج	۱	۴۴	الحج	۴۴	۴۴	فانما ارسلناك	۴۴
۵۸	الحج	۱	۴۵	الحج	۴۵	۴۵	فانما ارسلناك	۴۵
۵۹	الحج	۱	۴۶	الحج	۴۶	۴۶	فانما ارسلناك	۴۶
۶۰	الحج	۱	۴۷	الحج	۴۷	۴۷	فانما ارسلناك	۴۷
۶۱	الحج	۱	۴۸	الحج	۴۸	۴۸	فانما ارسلناك	۴۸
۶۲	الحج	۱	۴۹	الحج	۴۹	۴۹	فانما ارسلناك	۴۹
۶۳	الحج	۱	۵۰	الحج	۵۰	۵۰	فانما ارسلناك	۵۰
۶۴	الحج	۱	۵۱	الحج	۵۱	۵۱	فانما ارسلناك	۵۱
۶۵	الحج	۱	۵۲	الحج	۵۲	۵۲	فانما ارسلناك	۵۲
۶۶	الحج	۱	۵۳	الحج	۵۳	۵۳	فانما ارسلناك	۵۳
۶۷	الحج	۱	۵۴	الحج	۵۴	۵۴	فانما ارسلناك	۵۴
۶۸	الحج	۱	۵۵	الحج	۵۵	۵۵	فانما ارسلناك	۵۵
۶۹	الحج	۱	۵۶	الحج	۵۶	۵۶	فانما ارسلناك	۵۶
۷۰	الحج	۱	۵۷	الحج	۵۷	۵۷	فانما ارسلناك	۵۷
۷۱	الحج	۱	۵۸	الحج	۵۸	۵۸	فانما ارسلناك	۵۸
۷۲	الحج	۱	۵۹	الحج	۵۹	۵۹	فانما ارسلناك	۵۹
۷۳	الحج	۱	۶۰	الحج	۶۰	۶۰	فانما ارسلناك	۶۰
۷۴	الحج	۱	۶۱	الحج	۶۱	۶۱	فانما ارسلناك	۶۱
۷۵	الحج	۱	۶۲	الحج	۶۲	۶۲	فانما ارسلناك	۶۲
۷۶	الحج	۱	۶۳	الحج	۶۳	۶۳	فانما ارسلناك	۶۳
۷۷	الحج	۱	۶۴	الحج	۶۴	۶۴	فانما ارسلناك	۶۴
۷۸	الحج	۱	۶۵	الحج	۶۵	۶۵	فانما ارسلناك	۶۵
۷۹	الحج	۱	۶۶	الحج	۶۶	۶۶	فانما ارسلناك	۶۶
۸۰	الحج	۱	۶۷	الحج	۶۷	۶۷	فانما ارسلناك	۶۷
۸۱	الحج	۱	۶۸	الحج	۶۸	۶۸	فانما ارسلناك	۶۸
۸۲	الحج	۱	۶۹	الحج	۶۹	۶۹	فانما ارسلناك	۶۹
۸۳	الحج	۱	۷۰	الحج	۷۰	۷۰	فانما ارسلناك	۷۰
۸۴	الحج	۱	۷۱	الحج	۷۱	۷۱	فانما ارسلناك	۷۱
۸۵	الحج	۱	۷۲	الحج	۷۲	۷۲	فانما ارسلناك	۷۲
۸۶	الحج	۱	۷۳	الحج	۷۳	۷۳	فانما ارسلناك	۷۳
۸۷	الحج	۱	۷۴	الحج	۷۴	۷۴	فانما ارسلناك	۷۴
۸۸	الحج	۱	۷۵	الحج	۷۵	۷۵	فانما ارسلناك	۷۵
۸۹	الحج	۱	۷۶	الحج	۷۶	۷۶	فانما ارسلناك	۷۶
۹۰	الحج	۱	۷۷	الحج	۷۷	۷۷	فانما ارسلناك	۷۷
۹۱	الحج	۱	۷۸	الحج	۷۸	۷۸	فانما ارسلناك	۷۸
۹۲	الحج	۱	۷۹	الحج	۷۹	۷۹	فانما ارسلناك	۷۹
۹۳	الحج	۱	۸۰	الحج	۸۰	۸۰	فانما ارسلناك	۸۰
۹۴	الحج	۱	۸۱	الحج	۸۱	۸۱	فانما ارسلناك	۸۱
۹۵	الحج	۱	۸۲	الحج	۸۲	۸۲	فانما ارسلناك	۸۲
۹۶	الحج	۱	۸۳	الحج	۸۳	۸۳	فانما ارسلناك	۸۳
۹۷	الحج	۱	۸۴	الحج	۸۴	۸۴	فانما ارسلناك	۸۴
۹۸	الحج	۱	۸۵	الحج	۸۵	۸۵	فانما ارسلناك	۸۵
۹۹	الحج	۱	۸۶	الحج	۸۶	۸۶	فانما ارسلناك	۸۶
۱۰۰	الحج	۱	۸۷	الحج	۸۷	۸۷	فانما ارسلناك	۸۷

اسکے اور مسلمانوں کے ساتھ کفار کا  
 بڑا اور ان کا عدا اور اہل کتاب اور  
 مشرکین کا عدا اور سرکشی کی وجہ سے

کفار کی نیرسانی اور جو آپ کو شکیں بجاتی تھی

۴ آل عمران ۱۸ ولا یخیزک  
 ۵ فکان کذبوک ۱۹

## اہل کتاب اور مشرکین کے دعوے اور گمراہی اور جو ان کو جواب دے جاتے تھے

۱	البقرة	۲	ومن الناس	۳	یہودیون
۲	البقرة	۳	النافقین	۴	الارض
۳	البقرة	۴	وقد کان	۵	خالدون
۴	البقرة	۵	افکما جارکم	۶	مؤمنین
۵	البقرة	۶	قل انکانت	۷	کانوا یعلون
۶	البقرة	۷	وقالوا لن یضل	۸	ہو الہد
۷	البقرة	۸	وقالوا کونوا	۹	مشرکین
۸	البقرة	۹	ومن الناس	۱۰	النار
۹	البقرة	۱۰	واذا قبل	۱۱	یہودیون
۱۰	البقرة	۱۱	ان الذین یتکفون	۱۲	بعید
۱۱	البقرة	۱۲	ومن الناس	۱۳	المہاد
۱۲	البقرة	۱۳	زین للذین	۱۴	بینہم
۱۳	البقرة	۱۴	الم تر	۱۵	لا یعلون
۱۴	البقرة	۱۵	یا اہل الکتاب لم	۱۶	انتم تعلمون
۱۵	البقرة	۱۶	ون اہل الکتاب من	۱۷	وما ہوں عن اللہ
۱۶	البقرة	۱۷	کل الطعام	۱۸	الطالمون
۱۷	البقرة	۱۸	الذین ماہفوا	۱۹	صاوقین
۱۸	البقرة	۱۹	لقد سمع	۲۰	صاوقین
۱۹	البقرة	۲۰	الم ترالی	۲۱	مستیہا
۲۰	البقرة	۲۱	وان نکم	۲۲	نوراً عظیما
۲۱	البقرة	۲۲	المنافقین	۲۳	سوار
۲۲	البقرة	۲۳	ان یدعون من	۲۴	غورا
۲۳	البقرة	۲۴	المنافقین باق	۲۵	سبیل
۲۴	البقرة	۲۵	وقولہم قلوبنا	۲۶	شہیدا
۲۵	البقرة	۲۶	لانقلوا	۲۷	جمیعا
۲۶	البقرة	۲۷	لقد کفر	۲۸	لمصیر
۲۷	البقرة	۲۸	الذین یسارعون	۲۹	بالمؤمنین
۲۸	البقرة	۲۹	الذین اتخذوا	۳۰	المفسدین
۲۹	البقرة	۳۰	لقد کفر	۳۱	اسبیل
۳۰	البقرة	۳۱	وماتا بہم	۳۲	یلعبون
۳۱	البقرة	۳۲	ونہم من	۳۳	یشعرون
۳۲	البقرة	۳۳	وقالوا ان	۳۴	بمبعوثین

پان	سورت	رکوع	آیت
۲۸	المجاد	۲	الم ترالی
۲۹	الممتحنة	۱	یخرجون
۳۰	الممتحنة	۱	ان یتفقوکم
۳۱	الممتحنة	۱	ہم الذین
۳۲	الممتحنة	۲	وان یکاد
۳۳	الممتحنة	۱	انہ کان
۳۴	الممتحنة	۱	ان الذین
۳۵	الممتحنة	۱	وافترق

## اہل کتاب اور مشرکین کا آپ کو صادق جاننا

۱	البقرة	۵	اتامرون	۶	تعلقون
۲	البقرة	۶	واذا خلا	۷	تعلقون
۳	البقرة	۷	فلما جارہم ما عروا	۸	من بعدما
۴	البقرة	۸	وان الذین	۹	ربہم
۵	البقرة	۹	الذین آتینا ہم	۱۰	یعلون
۶	البقرة	۱۰	کیف یرہدی	۱۱	الظالمین
۷	البقرة	۱۱	والذین آتینا ہم	۱۲	باسحق
۸	البقرة	۱۲	الذین آتینا ہم	۱۳	الیک
۹	البقرة	۱۳	ومن عنده	۱۴	الکتاب
۱۰	البقرة	۱۴	وقالوا ان	۱۵	ارضنا

## اہل کتاب کا طمع دنیا سے دین کو چھوٹنا

۱	البقرة	۵	ولا تشتروا	۶	فائقون
۲	البقرة	۶	فویل	۷	یکبون
۳	البقرة	۷	ان الذین یتکفون	۸	قلیلا
۴	البقرة	۸	فبندوہ	۹	یشعرون
۵	البقرة	۹	تخلف	۱۰	یاخذوہ
۶	البقرة	۱۰	یا ان کثیرا	۱۱	سبیل اللہ
۷	البقرة	۱۱	وقالوا	۱۲	ارضنا

## اچکے زمانے کے لوگوں کے عقیدے

## اور ان کے عادات و حالات وغیرہ اور

## ایمان نہ لانا

پان	سورت	رکوع	آیت
۱	البقرة	۲	ومن الناس
۲	البقرة	۳	واذا لقو
۳	البقرة	۴	بکما اشتروا
۴	البقرة	۵	یا لا تقولوا
۵	البقرة	۶	ود
۶	البقرة	۷	ولکن
۷	البقرة	۸	وما اختلف
۸	البقرة	۹	وقالت طائفة
۹	البقرة	۱۰	قل یا اہل
۱۰	البقرة	۱۱	الم تر
۱۱	البقرة	۱۲	الم تر
۱۲	البقرة	۱۳	تجدون
۱۳	البقرة	۱۴	حتی اذا
۱۴	البقرة	۱۵	وان الشیاطین
۱۵	البقرة	۱۶	وکذلك
۱۶	البقرة	۱۷	واذیکر
۱۷	البقرة	۱۸	لذین عادیتم
۱۸	البقرة	۱۹	کیف وان
۱۹	البقرة	۲۰	وانک ووا
۲۰	البقرة	۲۱	وبجاد الذین
۲۱	البقرة	۲۲	واذا راک
۲۲	البقرة	۲۳	واذا انتی
۲۳	البقرة	۲۴	ان الذین یمجون
۲۴	البقرة	۲۵	واذا راک
۲۵	البقرة	۲۶	ومن الناس
۲۶	البقرة	۲۷	بل عجبتم
۲۷	البقرة	۲۸	انہم کانوا
۲۸	البقرة	۲۹	بل الذین
۲۹	البقرة	۳۰	انزل
۳۰	البقرة	۳۱	ان الذین یجادون
۳۱	البقرة	۳۲	وقال الذین
۳۲	البقرة	۳۳	وما تقرؤا





پان	سورت	آیت	پان	سورت	آیت	پان	سورت	آیت
۱۰	الانفال	۴	۲۰	النمل	۶	۱۰	الانفال	۴
۱۱	یونس	۱	۲۱	القصص	۵	۱۱	یونس	۱
۱۲	ہود	۱	۲۲	الاسبا	۱	۱۲	ہود	۱
۱۳	الرعد	۱	۲۳	یس	۳	۱۳	الرعد	۱
۱۴	الحج	۱	۲۴	الصافات	۱	۱۴	الحج	۱
۱۵	بنی اسرائیل	۵	۲۵	الانشور	۲	۱۵	بنی اسرائیل	۵
۱۶	مریم	۵	۲۶	الاحقاف	۱	۱۶	مریم	۵
۱۷	الانبیاء	۱	۲۷	القلم	۱	۱۷	الانبیاء	۱
۱۸	المؤمنون	۴	۲۸	الحجر	۱	۱۸	المؤمنون	۴
۱۹	الفرقان	۳	۲۹	الزمر	۳	۱۹	الفرقان	۳
۲۰	طہ	۸	۳۰	الممتحنہ	۱	۲۰	طہ	۸
۲۱	الہنزلہ	۱	۳۱	الانشور	۲	۲۱	الہنزلہ	۱
۲۲	الجمہ	۱	۳۲	الزمر	۳	۲۲	الجمہ	۱
۲۳	الزمر	۳	۳۳	الممتحنہ	۱	۲۳	الزمر	۳
۲۴	الجمہ	۱	۳۴	الزمر	۳	۲۴	الجمہ	۱
۲۵	الجمہ	۱	۳۵	الزمر	۳	۲۵	الجمہ	۱
۲۶	الجمہ	۱	۳۶	الزمر	۳	۲۶	الجمہ	۱
۲۷	الجمہ	۱	۳۷	الزمر	۳	۲۷	الجمہ	۱
۲۸	الجمہ	۱	۳۸	الزمر	۳	۲۸	الجمہ	۱
۲۹	الجمہ	۱	۳۹	الزمر	۳	۲۹	الجمہ	۱
۳۰	الجمہ	۱	۴۰	الزمر	۳	۳۰	الجمہ	۱
۳۱	الجمہ	۱	۴۱	الزمر	۳	۳۱	الجمہ	۱
۳۲	الجمہ	۱	۴۲	الزمر	۳	۳۲	الجمہ	۱
۳۳	الجمہ	۱	۴۳	الزمر	۳	۳۳	الجمہ	۱
۳۴	الجمہ	۱	۴۴	الزمر	۳	۳۴	الجمہ	۱
۳۵	الجمہ	۱	۴۵	الزمر	۳	۳۵	الجمہ	۱
۳۶	الجمہ	۱	۴۶	الزمر	۳	۳۶	الجمہ	۱
۳۷	الجمہ	۱	۴۷	الزمر	۳	۳۷	الجمہ	۱
۳۸	الجمہ	۱	۴۸	الزمر	۳	۳۸	الجمہ	۱
۳۹	الجمہ	۱	۴۹	الزمر	۳	۳۹	الجمہ	۱
۴۰	الجمہ	۱	۵۰	الزمر	۳	۴۰	الجمہ	۱
۴۱	الجمہ	۱	۵۱	الزمر	۳	۴۱	الجمہ	۱
۴۲	الجمہ	۱	۵۲	الزمر	۳	۴۲	الجمہ	۱
۴۳	الجمہ	۱	۵۳	الزمر	۳	۴۳	الجمہ	۱
۴۴	الجمہ	۱	۵۴	الزمر	۳	۴۴	الجمہ	۱
۴۵	الجمہ	۱	۵۵	الزمر	۳	۴۵	الجمہ	۱
۴۶	الجمہ	۱	۵۶	الزمر	۳	۴۶	الجمہ	۱
۴۷	الجمہ	۱	۵۷	الزمر	۳	۴۷	الجمہ	۱
۴۸	الجمہ	۱	۵۸	الزمر	۳	۴۸	الجمہ	۱
۴۹	الجمہ	۱	۵۹	الزمر	۳	۴۹	الجمہ	۱
۵۰	الجمہ	۱	۶۰	الزمر	۳	۵۰	الجمہ	۱
۵۱	الجمہ	۱	۶۱	الزمر	۳	۵۱	الجمہ	۱
۵۲	الجمہ	۱	۶۲	الزمر	۳	۵۲	الجمہ	۱
۵۳	الجمہ	۱	۶۳	الزمر	۳	۵۳	الجمہ	۱
۵۴	الجمہ	۱	۶۴	الزمر	۳	۵۴	الجمہ	۱
۵۵	الجمہ	۱	۶۵	الزمر	۳	۵۵	الجمہ	۱
۵۶	الجمہ	۱	۶۶	الزمر	۳	۵۶	الجمہ	۱
۵۷	الجمہ	۱	۶۷	الزمر	۳	۵۷	الجمہ	۱
۵۸	الجمہ	۱	۶۸	الزمر	۳	۵۸	الجمہ	۱
۵۹	الجمہ	۱	۶۹	الزمر	۳	۵۹	الجمہ	۱
۶۰	الجمہ	۱	۷۰	الزمر	۳	۶۰	الجمہ	۱
۶۱	الجمہ	۱	۷۱	الزمر	۳	۶۱	الجمہ	۱
۶۲	الجمہ	۱	۷۲	الزمر	۳	۶۲	الجمہ	۱
۶۳	الجمہ	۱	۷۳	الزمر	۳	۶۳	الجمہ	۱
۶۴	الجمہ	۱	۷۴	الزمر	۳	۶۴	الجمہ	۱
۶۵	الجمہ	۱	۷۵	الزمر	۳	۶۵	الجمہ	۱
۶۶	الجمہ	۱	۷۶	الزمر	۳	۶۶	الجمہ	۱
۶۷	الجمہ	۱	۷۷	الزمر	۳	۶۷	الجمہ	۱
۶۸	الجمہ	۱	۷۸	الزمر	۳	۶۸	الجمہ	۱
۶۹	الجمہ	۱	۷۹	الزمر	۳	۶۹	الجمہ	۱
۷۰	الجمہ	۱	۸۰	الزمر	۳	۷۰	الجمہ	۱
۷۱	الجمہ	۱	۸۱	الزمر	۳	۷۱	الجمہ	۱
۷۲	الجمہ	۱	۸۲	الزمر	۳	۷۲	الجمہ	۱
۷۳	الجمہ	۱	۸۳	الزمر	۳	۷۳	الجمہ	۱
۷۴	الجمہ	۱	۸۴	الزمر	۳	۷۴	الجمہ	۱
۷۵	الجمہ	۱	۸۵	الزمر	۳	۷۵	الجمہ	۱
۷۶	الجمہ	۱	۸۶	الزمر	۳	۷۶	الجمہ	۱
۷۷	الجمہ	۱	۸۷	الزمر	۳	۷۷	الجمہ	۱
۷۸	الجمہ	۱	۸۸	الزمر	۳	۷۸	الجمہ	۱
۷۹	الجمہ	۱	۸۹	الزمر	۳	۷۹	الجمہ	۱
۸۰	الجمہ	۱	۹۰	الزمر	۳	۸۰	الجمہ	۱
۸۱	الجمہ	۱	۹۱	الزمر	۳	۸۱	الجمہ	۱
۸۲	الجمہ	۱	۹۲	الزمر	۳	۸۲	الجمہ	۱
۸۳	الجمہ	۱	۹۳	الزمر	۳	۸۳	الجمہ	۱
۸۴	الجمہ	۱	۹۴	الزمر	۳	۸۴	الجمہ	۱
۸۵	الجمہ	۱	۹۵	الزمر	۳	۸۵	الجمہ	۱
۸۶	الجمہ	۱	۹۶	الزمر	۳	۸۶	الجمہ	۱
۸۷	الجمہ	۱	۹۷	الزمر	۳	۸۷	الجمہ	۱
۸۸	الجمہ	۱	۹۸	الزمر	۳	۸۸	الجمہ	۱
۸۹	الجمہ	۱	۹۹	الزمر	۳	۸۹	الجمہ	۱
۹۰	الجمہ	۱	۱۰۰	الزمر	۳	۹۰	الجمہ	۱



۱۵ اس میں خرق عادت طول عمر ۱۲

پان	سورت	رکوع	آیت	پان	سورت	رکوع	آیت	پان	سورت	رکوع	آیت
۳۰	الفیل	۱	الم تر	۱۳	انحل	۱۱	واسد اخرجکم	۳۰	الم تر	۱	الم تر
<b>حصہ چہارم استدلال</b>											
<b>وہ مضامین جو خدا بطور دلائل آپہ وجود</b>											
<b>وحدانیت کے لیے بیان فرمائے یا</b>											
<b>ان سے اس کے وجود و وحدانیت</b>											
<b>پر استدلال ہو سکتا ہے</b>											
۲	البقرۃ	۱۹	ان فی خلق	۱۹	النور	۶	الم تر ان اسد	۱۹	البقرۃ	۱۹	ان فی خلق
۳	"	۳۵	الم تر	۱۹	الفرقان	۵	الم تر ان اسد	۳	"	۳۵	الم تر
۴	آل عمران	۲	اولو العلم	۴	"	۶	تبارک الذی	۴	آل عمران	۲	اولو العلم
۵	الانعام	۱	الحمد لله	۵	"	۶	تبارک الذی	۵	الانعام	۱	الحمد لله
۶	"	۲	قل اغیر الله	۶	"	۶	تبارک الذی	۶	"	۲	قل اغیر الله
۷	"	۳	قل اراکم	۷	"	۶	تبارک الذی	۷	"	۳	قل اراکم
۸	"	۴	قل من ینحکم	۸	"	۶	تبارک الذی	۸	"	۴	قل من ینحکم
۹	"	۵	ان الله فاق	۹	"	۶	تبارک الذی	۹	"	۵	ان الله فاق
۱۰	"	۶	ان ربکم	۱۰	"	۶	تبارک الذی	۱۰	"	۶	ان ربکم
۱۱	"	۷	وهو الذی	۱۱	"	۶	تبارک الذی	۱۱	"	۷	وهو الذی
۱۲	"	۸	اولو ینفروا	۱۲	"	۶	تبارک الذی	۱۲	"	۸	اولو ینفروا
۱۳	"	۹	ان فی اختلاف	۱۳	"	۶	تبارک الذی	۱۳	"	۹	ان فی اختلاف
۱۴	"	۱۰	هو الذی یرکم	۱۴	"	۶	تبارک الذی	۱۴	"	۱۰	هو الذی یرکم
۱۵	"	۱۱	قل من یرزکم	۱۵	"	۶	تبارک الذی	۱۵	"	۱۱	قل من یرزکم
۱۶	"	۱۲	هو الذی	۱۶	"	۶	تبارک الذی	۱۶	"	۱۲	هو الذی
۱۷	"	۱۳	قل انظروا	۱۷	"	۶	تبارک الذی	۱۷	"	۱۳	قل انظروا
۱۸	"	۱۴	وکاین	۱۸	"	۶	تبارک الذی	۱۸	"	۱۴	وکاین
۱۹	"	۱۵	الله الذی	۱۹	"	۶	تبارک الذی	۱۹	"	۱۵	الله الذی
۲۰	"	۱۶	هو الذی	۲۰	"	۶	تبارک الذی	۲۰	"	۱۶	هو الذی
۲۱	"	۱۷	الله الذی	۲۱	"	۶	تبارک الذی	۲۱	"	۱۷	الله الذی
۲۲	"	۱۸	هو الذی یرسل	۲۲	"	۶	تبارک الذی	۲۲	"	۱۸	هو الذی یرسل
۲۳	"	۱۹	ولہ فی السموات	۲۳	"	۶	تبارک الذی	۲۳	"	۱۹	ولہ فی السموات
۲۴	"	۲۰	والله الذی انزل	۲۴	"	۶	تبارک الذی	۲۴	"	۲۰	والله الذی انزل
۲۵	"	۲۱	والله فضل	۲۵	"	۶	تبارک الذی	۲۵	"	۲۱	والله فضل
۲۶	"	۲۲	والله جیل	۲۶	"	۶	تبارک الذی	۲۶	"	۲۲	والله جیل
۲۷	"	۲۳	والله جیل	۲۷	"	۶	تبارک الذی	۲۷	"	۲۳	والله جیل
۲۸	"	۲۴	والله جیل	۲۸	"	۶	تبارک الذی	۲۸	"	۲۴	والله جیل
۲۹	"	۲۵	والله جیل	۲۹	"	۶	تبارک الذی	۲۹	"	۲۵	والله جیل
۳۰	"	۲۶	والله جیل	۳۰	"	۶	تبارک الذی	۳۰	"	۲۶	والله جیل
۳۱	"	۲۷	والله جیل	۳۱	"	۶	تبارک الذی	۳۱	"	۲۷	والله جیل
۳۲	"	۲۸	والله جیل	۳۲	"	۶	تبارک الذی	۳۲	"	۲۸	والله جیل
۳۳	"	۲۹	والله جیل	۳۳	"	۶	تبارک الذی	۳۳	"	۲۹	والله جیل
۳۴	"	۳۰	والله جیل	۳۴	"	۶	تبارک الذی	۳۴	"	۳۰	والله جیل
۳۵	"	۳۱	والله جیل	۳۵	"	۶	تبارک الذی	۳۵	"	۳۱	والله جیل
۳۶	"	۳۲	والله جیل	۳۶	"	۶	تبارک الذی	۳۶	"	۳۲	والله جیل
۳۷	"	۳۳	والله جیل	۳۷	"	۶	تبارک الذی	۳۷	"	۳۳	والله جیل
۳۸	"	۳۴	والله جیل	۳۸	"	۶	تبارک الذی	۳۸	"	۳۴	والله جیل
۳۹	"	۳۵	والله جیل	۳۹	"	۶	تبارک الذی	۳۹	"	۳۵	والله جیل
۴۰	"	۳۶	والله جیل	۴۰	"	۶	تبارک الذی	۴۰	"	۳۶	والله جیل
۴۱	"	۳۷	والله جیل	۴۱	"	۶	تبارک الذی	۴۱	"	۳۷	والله جیل
۴۲	"	۳۸	والله جیل	۴۲	"	۶	تبارک الذی	۴۲	"	۳۸	والله جیل
۴۳	"	۳۹	والله جیل	۴۳	"	۶	تبارک الذی	۴۳	"	۳۹	والله جیل
۴۴	"	۴۰	والله جیل	۴۴	"	۶	تبارک الذی	۴۴	"	۴۰	والله جیل
۴۵	"	۴۱	والله جیل	۴۵	"	۶	تبارک الذی	۴۵	"	۴۱	والله جیل
۴۶	"	۴۲	والله جیل	۴۶	"	۶	تبارک الذی	۴۶	"	۴۲	والله جیل
۴۷	"	۴۳	والله جیل	۴۷	"	۶	تبارک الذی	۴۷	"	۴۳	والله جیل
۴۸	"	۴۴	والله جیل	۴۸	"	۶	تبارک الذی	۴۸	"	۴۴	والله جیل
۴۹	"	۴۵	والله جیل	۴۹	"	۶	تبارک الذی	۴۹	"	۴۵	والله جیل
۵۰	"	۴۶	والله جیل	۵۰	"	۶	تبارک الذی	۵۰	"	۴۶	والله جیل
۵۱	"	۴۷	والله جیل	۵۱	"	۶	تبارک الذی	۵۱	"	۴۷	والله جیل
۵۲	"	۴۸	والله جیل	۵۲	"	۶	تبارک الذی	۵۲	"	۴۸	والله جیل
۵۳	"	۴۹	والله جیل	۵۳	"	۶	تبارک الذی	۵۳	"	۴۹	والله جیل
۵۴	"	۵۰	والله جیل	۵۴	"	۶	تبارک الذی	۵۴	"	۵۰	والله جیل
۵۵	"	۵۱	والله جیل	۵۵	"	۶	تبارک الذی	۵۵	"	۵۱	والله جیل
۵۶	"	۵۲	والله جیل	۵۶	"	۶	تبارک الذی	۵۶	"	۵۲	والله جیل
۵۷	"	۵۳	والله جیل	۵۷	"	۶	تبارک الذی	۵۷	"	۵۳	والله جیل
۵۸	"	۵۴	والله جیل	۵۸	"	۶	تبارک الذی	۵۸	"	۵۴	والله جیل
۵۹	"	۵۵	والله جیل	۵۹	"	۶	تبارک الذی	۵۹	"	۵۵	والله جیل
۶۰	"	۵۶	والله جیل	۶۰	"	۶	تبارک الذی	۶۰	"	۵۶	والله جیل
۶۱	"	۵۷	والله جیل	۶۱	"	۶	تبارک الذی	۶۱	"	۵۷	والله جیل
۶۲	"	۵۸	والله جیل	۶۲	"	۶	تبارک الذی	۶۲	"	۵۸	والله جیل
۶۳	"	۵۹	والله جیل	۶۳	"	۶	تبارک الذی	۶۳	"	۵۹	والله جیل
۶۴	"	۶۰	والله جیل	۶۴	"	۶	تبارک الذی	۶۴	"	۶۰	والله جیل
۶۵	"	۶۱	والله جیل	۶۵	"	۶	تبارک الذی	۶۵	"	۶۱	والله جیل
۶۶	"	۶۲	والله جیل	۶۶	"	۶	تبارک الذی	۶۶	"	۶۲	والله جیل
۶۷	"	۶۳	والله جیل	۶۷	"	۶	تبارک الذی	۶۷	"	۶۳	والله جیل
۶۸	"	۶۴	والله جیل	۶۸	"	۶	تبارک الذی	۶۸	"	۶۴	والله جیل
۶۹	"	۶۵	والله جیل	۶۹	"	۶	تبارک الذی	۶۹	"	۶۵	والله جیل
۷۰	"	۶۶	والله جیل	۷۰	"	۶	تبارک الذی	۷۰	"	۶۶	والله جیل
۷۱	"	۶۷	والله جیل	۷۱	"	۶	تبارک الذی	۷۱	"	۶۷	والله جیل
۷۲	"	۶۸	والله جیل	۷۲	"	۶	تبارک الذی	۷۲	"	۶۸	والله جیل
۷۳	"	۶۹	والله جیل	۷۳	"	۶	تبارک الذی	۷۳	"	۶۹	والله جیل
۷۴	"	۷۰	والله جیل	۷۴	"	۶	تبارک الذی	۷۴	"	۷۰	والله جیل
۷۵	"	۷۱	والله جیل	۷۵	"	۶	تبارک الذی	۷۵	"	۷۱	والله جیل
۷۶	"	۷۲	والله جیل	۷۶	"	۶	تبارک الذی	۷۶	"	۷۲	والله جیل
۷۷	"	۷۳	والله جیل	۷۷	"	۶	تبارک الذی	۷۷	"	۷۳	والله جیل
۷۸	"	۷۴	والله جیل	۷۸	"	۶	تبارک الذی	۷۸	"	۷۴	والله جیل
۷۹	"	۷۵	والله جیل	۷۹	"	۶	تبارک الذی	۷۹	"	۷۵	والله جیل
۸۰	"	۷۶	والله جیل	۸۰	"	۶	تبارک الذی	۸۰	"	۷۶	والله جیل
۸۱	"	۷۷	والله جیل	۸۱	"	۶	تبارک الذی	۸۱	"	۷۷	والله جیل
۸۲	"	۷۸	والله جیل	۸۲	"	۶	تبارک الذی	۸۲	"	۷۸	والله جیل
۸۳	"	۷۹	والله جیل	۸۳	"	۶	تبارک الذی	۸۳	"	۷۹	والله جیل
۸۴	"	۸۰	والله جیل	۸۴	"	۶	تبارک الذی	۸۴	"	۸۰	والله جیل
۸۵	"	۸۱	والله جیل	۸۵	"	۶	تبارک الذی	۸۵	"	۸۱	والله جیل
۸۶	"	۸۲	والله جیل	۸۶	"	۶	تبارک الذی	۸۶	"	۸۲	والله جیل
۸۷	"	۸۳	والله جیل	۸۷	"	۶	تبارک الذی	۸۷	"	۸۳	والله جیل
۸۸	"	۸۴	والله جیل	۸۸	"	۶	تبارک الذی	۸۸	"	۸۴	والله جیل
۸۹	"	۸۵	والله جیل	۸۹	"	۶	تبارک الذی	۸۹	"	۸۵	والله جیل
۹۰	"	۸۶	والله جیل	۹۰	"	۶	تبارک الذی	۹۰	"	۸۶	والله جیل
۹۱	"	۸۷	والله جیل	۹۱	"	۶	تبارک الذی	۹۱	"	۸۷	والله جیل
۹۲	"	۸۸	والله جیل	۹۲	"	۶	تبارک الذی	۹۲	"	۸۸	والله جیل
۹۳	"	۸۹	والله جیل	۹۳	"	۶	تبارک الذی	۹۳	"	۸۹	والله جیل
۹۴	"	۹۰	والله جیل	۹۴	"	۶	تبارک الذی	۹۴	"	۹۰	والله جیل
۹۵	"	۹۱	والله جیل	۹۵	"	۶	تبارک الذی	۹۵	"	۹۱	والله جیل
۹۶	"	۹۲	والله جیل	۹۶	"	۶	تبارک الذی	۹۶	"	۹۲	والله جیل
۹۷	"	۹۳	والله جیل	۹۷	"	۶	تبارک الذی	۹۷	"	۹۳	والله جیل
۹۸	"	۹۴	والله جیل	۹۸	"	۶	تبارک الذی	۹۸	"	۹۴	والله جیل
۹۹	"	۹۵	والله جیل	۹۹	"	۶	تبارک الذی	۹۹	"	۹۵	والله جیل
۱۰۰	"	۹۶	والله جیل	۱۰۰	"	۶	تبارک الذی	۱۰۰	"	۹۶	والله جیل

خدا کے سوا اور کسی میں معبودیت کی  
لیاقت نہیں

۶	الانعام	۱۰	ما یسج	۶	ایسمیح ایتیم
۷	"	۱۱	قل ارا تیکم	۷	تشرکون
۸	"	۱۲	قل ارا تیکم اخذ	۸	یصد فون
۹	"	۱۳	قل اندعو	۹	ولایضرنا
۱۰	"	۱۴	قلما جن	۱۰	تشرکون
۱۱	"	۱۵	وجعلوا	۱۱	وخلقهم
۱۲	الاعراف	۱۶	ایشهرکون	۱۲	فلا تنظرون
۱۳	"	۱۷	والذین تدعون	۱۳	لا یجبرون
۱۴	یونس	۱۸	قل من یرزقکم	۱۴	یفعلون
۱۵	"	۱۹	الا ان الله	۱۵	نفعلون



پاؤں	سورت	آیت	پاؤں	سورت	آیت	پاؤں	سورت	آیت
۲۶	قی	۱	۱۲	النحل	۴	۱۲	النحل	۴
۲۷	الوقت	۲	۱۸	المؤمنون	۶	۱۸	المؤمنون	۶
۲۸	القیامہ	۲	۲۴	المومن	۵	۲۴	المومن	۵
۲۹	النبا	۱	۲۶	قی	۱	۲۶	قی	۱
۳۰	النازعات	۲	۳۰	النجم	۱	۳۰	النجم	۱
۳۱	الطارق	۱						
۳۲	التین	۱						
حصیچم عالم معاد								
آدمی کی موت								
۴	آل عمران	۱۹	۱۴	الاعراف	۲۰	۱۴	الاعراف	۲۰
۵	النساء	۱۱	۲۰	النحل	۶	۲۰	النحل	۶
۶	الانعام	۸	۲۵	الزخرف	۶	۲۵	الزخرف	۶
۷	الأنعام	۸	۲۶	الزخرف	۱	۲۶	الزخرف	۱
۸	الأنعام	۸	۲۷	محمد	۲	۲۷	محمد	۲
۹	الأنعام	۸	۲۸	النجم	۳	۲۸	النجم	۳
۱۰	الأنعام	۸	۲۹	المعارج	۱	۲۹	المعارج	۱
۱۱	الأنعام	۸						
۱۲	الأنعام	۸						
۱۳	الأنعام	۸						
۱۴	الأنعام	۸						
۱۵	الأنعام	۸						
۱۶	الأنعام	۸						
۱۷	الأنعام	۸						
۱۸	الأنعام	۸						
۱۹	الأنعام	۸						
۲۰	الأنعام	۸						
۲۱	الأنعام	۸						
۲۲	الأنعام	۸						
۲۳	الأنعام	۸						
۲۴	الأنعام	۸						
۲۵	الأنعام	۸						
۲۶	الأنعام	۸						
۲۷	الأنعام	۸						
۲۸	الأنعام	۸						
۲۹	الأنعام	۸						
۳۰	الأنعام	۸						
۳۱	الأنعام	۸						
۳۲	الأنعام	۸						
موت کے بعد عالم برزخ کا جو معاملہ پیش آیا								
۴	آل عمران	۱۷	۱۴	الاعراف	۲۰	۱۴	الاعراف	۲۰
۵	الأنعام	۸	۲۰	النحل	۶	۲۰	النحل	۶
۶	الأنعام	۸	۲۵	الزخرف	۶	۲۵	الزخرف	۶
۷	الأنعام	۸	۲۶	الزخرف	۱	۲۶	الزخرف	۱
۸	الأنعام	۸	۲۷	محمد	۲	۲۷	محمد	۲
۹	الأنعام	۸	۲۸	النجم	۳	۲۸	النجم	۳
۱۰	الأنعام	۸	۲۹	المعارج	۱	۲۹	المعارج	۱
۱۱	الأنعام	۸						
۱۲	الأنعام	۸						
۱۳	الأنعام	۸						
۱۴	الأنعام	۸						
۱۵	الأنعام	۸						
۱۶	الأنعام	۸						
۱۷	الأنعام	۸						
۱۸	الأنعام	۸						
۱۹	الأنعام	۸						
۲۰	الأنعام	۸						
۲۱	الأنعام	۸						
۲۲	الأنعام	۸						
۲۳	الأنعام	۸						
۲۴	الأنعام	۸						
۲۵	الأنعام	۸						
۲۶	الأنعام	۸						
۲۷	الأنعام	۸						
۲۸	الأنعام	۸						
۲۹	الأنعام	۸						
۳۰	الأنعام	۸						
۳۱	الأنعام	۸						
۳۲	الأنعام	۸						



پارہ	سورت	رکوع	آیت	پان	سورت	رکوع	آیت	پان	سورت	رکوع	آیت
۲۳	یس	۴	ان اصحاب	۲۰	انقص	۴	قال الذین حق	۱۸	المؤمنون	۹	الم یکن آیت
۲۴	حم السجدة	۴	منزل	۳	الذین	۳	ثم یوم القیامۃ	۲	الفرقان	۲	و یوم یحشرکم
۲۵	الرزف	۵	من یاقی	۲۱	الذین	۲	و لم یکن لہم من	۲۰	انقص	۴	و یوم ینادیہم
۲۶	قی	۳	یا عباد	۲۲	الذین	۴	و یحشرکم	۲۱	السجدة	۲	و لوتری اذ المرعون
۲۷	الحمدید	۲	یوم ثری	۲۳	الذین	۵	و لوتری اذ الظالمون	۲۲	الذین	۵	و یوم یحشرکم جمیعاً
۲۸	التحریم	۲	عسی ربکم	۲۴	الذین	۳	و یوم القیامۃ	۲۳	یس	۴	الم احمد لکم
۲۹	المدثر	۲	کل نفس	۲۵	الذین	۲	و لا ترزوا زرة	۲۵	حم السجدة	۲	و یوم ینادیہم
۳۰	عبس	۱	وجہ	۲۶	الذین	۲	ما لکم لا تعاصرون	۲۶	الحاشیۃ	۴	اظم یحکم
۳۱	الغاشیۃ	۱	وجہ	۲۷	الذین	۲	یا لظالمین	۲۷	قیل الیوم	۱	و قیل الیوم
۳۲	الفجر	۱	یا ایہا النفس	۲۸	الذین	۲	و ضل	۲۸	قیل الیوم	۲	و قیل الیوم
قیامت میں کسی کا کسی کے کام نہ آنا اور معجون باطل اور شیطانوں کا اپنے تابعداروں سے علیحدہ ہو جانا اور انکی باہمی گفتگو اور شفاعت کا ذکر											
۱	المبتدئ	۶	و انقوا یوما	۲۹	الذین	۲	و کم من	۲۹	الذین	۳	یوم تجد
۲	المبتدئ	۲۰	و لویری	۳۰	الذین	۱	و کم من	۳۰	الذین	۱	و کم من
۳	المبتدئ	۲۴	یوم لا	۳۱	الذین	۱	و کم من	۳۱	الذین	۱	و کم من
۴	الانعام	۸	لیس لہا	۳۲	الذین	۱	و کم من	۳۲	الذین	۱	و کم من
۵	الانعام	۱۱	و لقد جئتمونا	۳۳	الذین	۱	و کم من	۳۳	الذین	۱	و کم من
۶	الانعام	۲۰	و لا تحسب	۳۴	الذین	۱	و کم من	۳۴	الذین	۱	و کم من
۷	الانعام	۱	ما من	۳۵	الذین	۱	و کم من	۳۵	الذین	۱	و کم من
۸	الانعام	۳	ما لہم من	۳۶	الذین	۱	و کم من	۳۶	الذین	۱	و کم من
۹	الانعام	۳۳	و ہرودا	۳۷	الذین	۱	و کم من	۳۷	الذین	۱	و کم من
۱۰	الانعام	۱۲	و اذ لای الذین	۳۸	الذین	۱	و کم من	۳۸	الذین	۱	و کم من
۱۱	الانعام	۹	عسی	۳۹	الذین	۱	و کم من	۳۹	الذین	۱	و کم من
۱۲	الانعام	۴	و یوم یقولن دوا	۴۰	الذین	۱	و کم من	۴۰	الذین	۱	و کم من
۱۳	الانعام	۵	سیکفون	۴۱	الذین	۱	و کم من	۴۱	الذین	۱	و کم من
۱۴	الانعام	۶	لا یلکون	۴۲	الذین	۱	و کم من	۴۲	الذین	۱	و کم من
۱۵	الانعام	۶	یوم لا تنفع	۴۳	الذین	۱	و کم من	۴۳	الذین	۱	و کم من
۱۶	الانعام	۶	فلا انساب	۴۴	الذین	۱	و کم من	۴۴	الذین	۱	و کم من
۱۷	الانعام	۵	یوم لا	۴۵	الذین	۱	و کم من	۴۵	الذین	۱	و کم من
۱۸	الانعام	۵	یوم لا	۴۶	الذین	۱	و کم من	۴۶	الذین	۱	و کم من
۱۹	الانعام	۵	یوم لا	۴۷	الذین	۱	و کم من	۴۷	الذین	۱	و کم من
۲۰	الانعام	۵	یوم لا	۴۸	الذین	۱	و کم من	۴۸	الذین	۱	و کم من
۲۱	الانعام	۵	یوم لا	۴۹	الذین	۱	و کم من	۴۹	الذین	۱	و کم من
۲۲	الانعام	۵	یوم لا	۵۰	الذین	۱	و کم من	۵۰	الذین	۱	و کم من
۲۳	الانعام	۵	یوم لا	۵۱	الذین	۱	و کم من	۵۱	الذین	۱	و کم من
۲۴	الانعام	۵	یوم لا	۵۲	الذین	۱	و کم من	۵۲	الذین	۱	و کم من
۲۵	الانعام	۵	یوم لا	۵۳	الذین	۱	و کم من	۵۳	الذین	۱	و کم من
۲۶	الانعام	۵	یوم لا	۵۴	الذین	۱	و کم من	۵۴	الذین	۱	و کم من
۲۷	الانعام	۵	یوم لا	۵۵	الذین	۱	و کم من	۵۵	الذین	۱	و کم من
۲۸	الانعام	۵	یوم لا	۵۶	الذین	۱	و کم من	۵۶	الذین	۱	و کم من
۲۹	الانعام	۵	یوم لا	۵۷	الذین	۱	و کم من	۵۷	الذین	۱	و کم من
۳۰	الانعام	۵	یوم لا	۵۸	الذین	۱	و کم من	۵۸	الذین	۱	و کم من
۳۱	الانعام	۵	یوم لا	۵۹	الذین	۱	و کم من	۵۹	الذین	۱	و کم من
۳۲	الانعام	۵	یوم لا	۶۰	الذین	۱	و کم من	۶۰	الذین	۱	و کم من
۳۳	الانعام	۵	یوم لا	۶۱	الذین	۱	و کم من	۶۱	الذین	۱	و کم من
۳۴	الانعام	۵	یوم لا	۶۲	الذین	۱	و کم من	۶۲	الذین	۱	و کم من
۳۵	الانعام	۵	یوم لا	۶۳	الذین	۱	و کم من	۶۳	الذین	۱	و کم من
۳۶	الانعام	۵	یوم لا	۶۴	الذین	۱	و کم من	۶۴	الذین	۱	و کم من
۳۷	الانعام	۵	یوم لا	۶۵	الذین	۱	و کم من	۶۵	الذین	۱	و کم من
۳۸	الانعام	۵	یوم لا	۶۶	الذین	۱	و کم من	۶۶	الذین	۱	و کم من
۳۹	الانعام	۵	یوم لا	۶۷	الذین	۱	و کم من	۶۷	الذین	۱	و کم من
۴۰	الانعام	۵	یوم لا	۶۸	الذین	۱	و کم من	۶۸	الذین	۱	و کم من
۴۱	الانعام	۵	یوم لا	۶۹	الذین	۱	و کم من	۶۹	الذین	۱	و کم من
۴۲	الانعام	۵	یوم لا	۷۰	الذین	۱	و کم من	۷۰	الذین	۱	و کم من
۴۳	الانعام	۵	یوم لا	۷۱	الذین	۱	و کم من	۷۱	الذین	۱	و کم من
۴۴	الانعام	۵	یوم لا	۷۲	الذین	۱	و کم من	۷۲	الذین	۱	و کم من
۴۵	الانعام	۵	یوم لا	۷۳	الذین	۱	و کم من	۷۳	الذین	۱	و کم من
۴۶	الانعام	۵	یوم لا	۷۴	الذین	۱	و کم من	۷۴	الذین	۱	و کم من
۴۷	الانعام	۵	یوم لا	۷۵	الذین	۱	و کم من	۷۵	الذین	۱	و کم من
۴۸	الانعام	۵	یوم لا	۷۶	الذین	۱	و کم من	۷۶	الذین	۱	و کم من
۴۹	الانعام	۵	یوم لا	۷۷	الذین	۱	و کم من	۷۷	الذین	۱	و کم من
۵۰	الانعام	۵	یوم لا	۷۸	الذین	۱	و کم من	۷۸	الذین	۱	و کم من
۵۱	الانعام	۵	یوم لا	۷۹	الذین	۱	و کم من	۷۹	الذین	۱	و کم من
۵۲	الانعام	۵	یوم لا	۸۰	الذین	۱	و کم من	۸۰	الذین	۱	و کم من
۵۳	الانعام	۵	یوم لا	۸۱	الذین	۱	و کم من	۸۱	الذین	۱	و کم من
۵۴	الانعام	۵	یوم لا	۸۲	الذین	۱	و کم من	۸۲	الذین	۱	و کم من
۵۵	الانعام	۵	یوم لا	۸۳	الذین	۱	و کم من	۸۳	الذین	۱	و کم من
۵۶	الانعام	۵	یوم لا	۸۴	الذین	۱	و کم من	۸۴	الذین	۱	و کم من
۵۷	الانعام	۵	یوم لا	۸۵	الذین	۱	و کم من	۸۵	الذین	۱	و کم من
۵۸	الانعام	۵	یوم لا	۸۶	الذین	۱	و کم من	۸۶	الذین	۱	و کم من
۵۹	الانعام	۵	یوم لا	۸۷	الذین	۱	و کم من	۸۷	الذین	۱	و کم من
۶۰	الانعام	۵	یوم لا	۸۸	الذین	۱	و کم من	۸۸	الذین	۱	و کم من
۶۱	الانعام	۵	یوم لا	۸۹	الذین	۱	و کم من	۸۹	الذین	۱	و کم من
۶۲	الانعام	۵	یوم لا	۹۰	الذین	۱	و کم من	۹۰	الذین	۱	و کم من
۶۳	الانعام	۵	یوم لا	۹۱	الذین	۱	و کم من	۹۱	الذین	۱	و کم من
۶۴	الانعام	۵	یوم لا	۹۲	الذین	۱	و کم من	۹۲	الذین	۱	و کم من
۶۵	الانعام	۵	یوم لا	۹۳	الذین	۱	و کم من	۹۳	الذین	۱	و کم من
۶۶	الانعام	۵	یوم لا	۹۴	الذین	۱	و کم من	۹۴	الذین	۱	و کم من
۶۷	الانعام	۵	یوم لا	۹۵	الذین	۱	و کم من	۹۵	الذین	۱	و کم من
۶۸	الانعام	۵	یوم لا	۹۶	الذین	۱	و کم من	۹۶	الذین	۱	و کم من
۶۹	الانعام	۵	یوم لا	۹۷	الذین	۱	و کم من	۹۷	الذین	۱	و کم من
۷۰	الانعام	۵	یوم لا	۹۸	الذین	۱	و کم من	۹۸	الذین	۱	و کم من
۷۱	الانعام	۵	یوم لا	۹۹	الذین	۱	و کم من	۹۹	الذین	۱	و کم من
۷۲	الانعام	۵	یوم لا	۱۰۰	الذین	۱	و کم من	۱۰۰	الذین	۱	و کم من

## حساب کتاب وزن اعمال بیان مامہ اعمال و ستر اعمال

۳	الاعراف	۳	یوم تجد	۳	یوم تجد
۸	یونس	۱	ثم یبیہ	۸	یونس
۱۱	یونس	۱	ثم یبیہ	۱۱	یونس
۱۲	یونس	۹	یوم یات	۱۲	یونس
۱۳	یونس	۱۰	وان کلا	۱۳	یونس
۱۴	یونس	۴	یجرى اللہ	۱۴	یونس
۱۵	یونس	۱۳	و لکن عاکتم تعلمون	۱۵	یونس
۱۶	یونس	۱۵	یوم تاتی	۱۶	یونس
۱۷	یونس	۲	و نخرجہ	۱۷	یونس
۱۸	یونس	۸	فن اوتے	۱۸	یونس
۱۹	یونس	۶	وضع الكتاب	۱۹	یونس
۲۰	یونس	۱۲	فلا تقیم	۲۰	یونس
۲۱	یونس	۴	وضع الموازين	۲۱	یونس
۲۲	یونس	۲	ان الذین	۲۲	یونس
۲۳	یونس	۴	الملك یومئذ	۲۳	یونس
۲۴	یونس	۶	فن ثقلت	۲۴	یونس
۲۵	یونس	۳	یوم تشہد علیہم	۲۵	یونس



پارہ	سورت	آیت	پان	سورت	رکوع	آیت	پان	سورت	رکوع	آیت
۱۸	النور	۹	۲۹	المدثر	۲	کل نفس	۱۴	الانبیاء	۳	جین لا
۲۰	التکوین	۱	۱	القیامۃ	۱	الی ربک	۴	۱۵	۴	انکم و ما تعبدون
۲۱	الرؤم	۵	۱	المیسر	۱	واذا الرسل انت	۱۸	المؤمنون	۶	تقطعہم
۲۲	لقمان	۲	۲	النبا	۲	لا یملکون	۱۹	۲۱	۲	ان غدا بہا
۲۳	یس	۴	۲	التاوات	۲	یوم تیزکر	۲۱	التکوین	۶	وان جنہم
۲۴	الصافات	۲	۱	التکوین	۱	واذا المودۃ	۲۲	السجۃ	۲	کلما ارادوا
۲۵	الزمر	۱	۱	الانشقاق	۱	فاما من	۲۳	الاحزاب	۸	واعدہم سیرا
۲۶	۲	۲	۱	الطارق	۱	یوم تبلی	۲۴	السبا	۴	وجعلنا
۲۷	۳	۳	۱	الغاشیہ	۱	ان الینا	۲۵	الصافات	۲	اذ لک خیر
۲۸	۴	۴	۱	الزلزال	۱	یومئذ تحث	۲۶	ص	۴	لشراب
۲۹	۵	۵	۱	الغاديات	۱	تصل	۲۷	الزمر	۲	لہم من
۳۰	۶	۶	۱	الانعام	۱	فاما من	۲۸	۳	۳	ان یجی
۳۱	المؤمن	۲	۱	التکوین	۱	ثم لنسئلن	۲۹	۸	۸	انما ینم
۳۲	۳	۳	۱	سور الدار	۱	انما لنسئلن	۳۰	المؤمن	۸	اذ لا نعال
۳۳	۴	۴	۱	افاط	۱	فاما من	۳۱	حم السجۃ	۴	بما شدیدا
۳۴	۵	۵	۱	الممتنعین	۱	فاما من	۳۲	الزخرف	۴	فی عذاب جنہم
۳۵	۶	۶	۱	التکوین	۱	فاما من	۳۳	الدخان	۳	السنجۃ
۳۶	۷	۷	۱	التکوین	۱	فاما من	۳۴	الاحزاب	۱	عذاب جنہم
۳۷	۸	۸	۱	التکوین	۱	فاما من	۳۵	محمد	۲	کن ہو
۳۸	۹	۹	۱	التکوین	۱	فاما من	۳۶	ق	۳	یوم نقول
۳۹	۱۰	۱۰	۱	التکوین	۱	فاما من	۳۷	القمر	۳	وسعر
۴۰	۱۱	۱۱	۱	التکوین	۱	فاما من	۳۸	الرحمن	۲	یرسل
۴۱	۱۲	۱۲	۱	التکوین	۱	فاما من	۳۹	۱	۱	یطوفون
۴۲	۱۳	۱۳	۱	التکوین	۱	فاما من	۴۰	الوقت	۲	فی سموم
۴۳	۱۴	۱۴	۱	التکوین	۱	فاما من	۴۱	۱	۱	ثم انکم
۴۴	۱۵	۱۵	۱	التکوین	۱	فاما من	۴۲	التکوین	۱	وقودا
۴۵	۱۶	۱۶	۱	التکوین	۱	فاما من	۴۳	الملک	۱	عذاب جنہم
۴۶	۱۷	۱۷	۱	التکوین	۱	فاما من	۴۴	الحاقة	۱	ثم انکم
۴۷	۱۸	۱۸	۱	التکوین	۱	فاما من	۴۵	۱	۱	ولا طعام
۴۸	۱۹	۱۹	۱	التکوین	۱	فاما من	۴۶	المعارج	۱	انہا
۴۹	۲۰	۲۰	۱	التکوین	۱	فاما من	۴۷	المزل	۱	ان لدینا

پان	سورت	آیت	پان	سورت	آیت	پان	سورت	آیت
۲۵	المدثر	۱	۲۳	الاحزاب	۸	۲۱	السجدة	۲
۲۶	الدھر	۱	۲۴	الفاطر	۴	۲۲	الاحزاب	۲
۲۷	المرسلات	۱	۲۵	المؤمن	۲	۲۳	الاحزاب	۲
۲۸	النبأ	۱	۲۶	الزخرف	۵	۲۴	الاحزاب	۲
۲۹	الفرقان	۱	۲۷	الزخرف	۴	۲۵	الاحزاب	۲
۳۰	الغاشية	۱	۲۸	الملك	۱	۲۶	الاحزاب	۲
۳۱	البدر	۱	۲۹	الملك	۱	۲۷	الاحزاب	۲
۳۲	الليل	۱	۳۰	الملك	۱	۲۸	الاحزاب	۲
۳۳	القارعة	۱	۳۱	الملك	۱	۲۹	الاحزاب	۲
۳۴	الهمزة	۱	۳۲	الملك	۱	۳۰	الاحزاب	۲
۳۵	الهمزة	۱	۳۳	الملك	۱	۳۱	الاحزاب	۲
۳۶	الهمزة	۱	۳۴	الملك	۱	۳۲	الاحزاب	۲
۳۷	الهمزة	۱	۳۵	الملك	۱	۳۳	الاحزاب	۲
۳۸	الهمزة	۱	۳۶	الملك	۱	۳۴	الاحزاب	۲
۳۹	الهمزة	۱	۳۷	الملك	۱	۳۵	الاحزاب	۲
۴۰	الهمزة	۱	۳۸	الملك	۱	۳۶	الاحزاب	۲
۴۱	الهمزة	۱	۳۹	الملك	۱	۳۷	الاحزاب	۲
۴۲	الهمزة	۱	۴۰	الملك	۱	۳۸	الاحزاب	۲
۴۳	الهمزة	۱	۴۱	الملك	۱	۳۹	الاحزاب	۲
۴۴	الهمزة	۱	۴۲	الملك	۱	۴۰	الاحزاب	۲
۴۵	الهمزة	۱	۴۳	الملك	۱	۴۱	الاحزاب	۲
۴۶	الهمزة	۱	۴۴	الملك	۱	۴۲	الاحزاب	۲
۴۷	الهمزة	۱	۴۵	الملك	۱	۴۳	الاحزاب	۲
۴۸	الهمزة	۱	۴۶	الملك	۱	۴۴	الاحزاب	۲
۴۹	الهمزة	۱	۴۷	الملك	۱	۴۵	الاحزاب	۲
۵۰	الهمزة	۱	۴۸	الملك	۱	۴۶	الاحزاب	۲
۵۱	الهمزة	۱	۴۹	الملك	۱	۴۷	الاحزاب	۲
۵۲	الهمزة	۱	۵۰	الملك	۱	۴۸	الاحزاب	۲
۵۳	الهمزة	۱	۵۱	الملك	۱	۴۹	الاحزاب	۲
۵۴	الهمزة	۱	۵۲	الملك	۱	۵۰	الاحزاب	۲
۵۵	الهمزة	۱	۵۳	الملك	۱	۵۱	الاحزاب	۲
۵۶	الهمزة	۱	۵۴	الملك	۱	۵۲	الاحزاب	۲
۵۷	الهمزة	۱	۵۵	الملك	۱	۵۳	الاحزاب	۲
۵۸	الهمزة	۱	۵۶	الملك	۱	۵۴	الاحزاب	۲
۵۹	الهمزة	۱	۵۷	الملك	۱	۵۵	الاحزاب	۲
۶۰	الهمزة	۱	۵۸	الملك	۱	۵۶	الاحزاب	۲
۶۱	الهمزة	۱	۵۹	الملك	۱	۵۷	الاحزاب	۲
۶۲	الهمزة	۱	۶۰	الملك	۱	۵۸	الاحزاب	۲
۶۳	الهمزة	۱	۶۱	الملك	۱	۵۹	الاحزاب	۲
۶۴	الهمزة	۱	۶۲	الملك	۱	۶۰	الاحزاب	۲
۶۵	الهمزة	۱	۶۳	الملك	۱	۶۱	الاحزاب	۲
۶۶	الهمزة	۱	۶۴	الملك	۱	۶۲	الاحزاب	۲
۶۷	الهمزة	۱	۶۵	الملك	۱	۶۳	الاحزاب	۲
۶۸	الهمزة	۱	۶۶	الملك	۱	۶۴	الاحزاب	۲
۶۹	الهمزة	۱	۶۷	الملك	۱	۶۵	الاحزاب	۲
۷۰	الهمزة	۱	۶۸	الملك	۱	۶۶	الاحزاب	۲
۷۱	الهمزة	۱	۶۹	الملك	۱	۶۷	الاحزاب	۲
۷۲	الهمزة	۱	۷۰	الملك	۱	۶۸	الاحزاب	۲
۷۳	الهمزة	۱	۷۱	الملك	۱	۶۹	الاحزاب	۲
۷۴	الهمزة	۱	۷۲	الملك	۱	۷۰	الاحزاب	۲
۷۵	الهمزة	۱	۷۳	الملك	۱	۷۱	الاحزاب	۲
۷۶	الهمزة	۱	۷۴	الملك	۱	۷۲	الاحزاب	۲
۷۷	الهمزة	۱	۷۵	الملك	۱	۷۳	الاحزاب	۲
۷۸	الهمزة	۱	۷۶	الملك	۱	۷۴	الاحزاب	۲
۷۹	الهمزة	۱	۷۷	الملك	۱	۷۵	الاحزاب	۲
۸۰	الهمزة	۱	۷۸	الملك	۱	۷۶	الاحزاب	۲
۸۱	الهمزة	۱	۷۹	الملك	۱	۷۷	الاحزاب	۲
۸۲	الهمزة	۱	۸۰	الملك	۱	۷۸	الاحزاب	۲
۸۳	الهمزة	۱	۸۱	الملك	۱	۷۹	الاحزاب	۲
۸۴	الهمزة	۱	۸۲	الملك	۱	۸۰	الاحزاب	۲
۸۵	الهمزة	۱	۸۳	الملك	۱	۸۱	الاحزاب	۲
۸۶	الهمزة	۱	۸۴	الملك	۱	۸۲	الاحزاب	۲
۸۷	الهمزة	۱	۸۵	الملك	۱	۸۳	الاحزاب	۲
۸۸	الهمزة	۱	۸۶	الملك	۱	۸۴	الاحزاب	۲
۸۹	الهمزة	۱	۸۷	الملك	۱	۸۵	الاحزاب	۲
۹۰	الهمزة	۱	۸۸	الملك	۱	۸۶	الاحزاب	۲
۹۱	الهمزة	۱	۸۹	الملك	۱	۸۷	الاحزاب	۲
۹۲	الهمزة	۱	۹۰	الملك	۱	۸۸	الاحزاب	۲
۹۳	الهمزة	۱	۹۱	الملك	۱	۸۹	الاحزاب	۲
۹۴	الهمزة	۱	۹۲	الملك	۱	۹۰	الاحزاب	۲
۹۵	الهمزة	۱	۹۳	الملك	۱	۹۱	الاحزاب	۲
۹۶	الهمزة	۱	۹۴	الملك	۱	۹۲	الاحزاب	۲
۹۷	الهمزة	۱	۹۵	الملك	۱	۹۳	الاحزاب	۲
۹۸	الهمزة	۱	۹۶	الملك	۱	۹۴	الاحزاب	۲
۹۹	الهمزة	۱	۹۷	الملك	۱	۹۵	الاحزاب	۲
۱۰۰	الهمزة	۱	۹۸	الملك	۱	۹۶	الاحزاب	۲



پان	سورت	رکوع	آیت
۸	الاعراف	۳	یا بنی آدم
۱۰	الانفال	۳	واذکروا
۱۱	یونس	۱	هو الذی
۱۲	هود	۶	هو انشا کم
۱۳	ابراہیم	۵	اللہ الذی خلق
۱۴	النحل	۱	واللہ اعلم خلقها
۱۵	بنی اسرائیل	۷	رکبم الذی
۱۶	الزمر	۹-۸	واللہ انزل
۱۷	الحج	۱۰	واللہ جعلکم
۱۸	المومنون	۱۱	واللہ ارحمکم
۱۹	الفرقان	۵	واللہ جعلکم
۲۰	النمل	۶	دان ربکم
۲۱	العنکبوت	۷	واللہ ارحمکم
۲۲	النار	۱	واللہ ارحمکم
۲۳	البقرہ	۳	یا ایہا الناس
۲۴	البقرہ	۳	واذکروا
۲۵	البقرہ	۳	واذکروا
۲۶	البقرہ	۳	واذکروا
۲۷	البقرہ	۳	واذکروا
۲۸	البقرہ	۳	واذکروا
۲۹	البقرہ	۳	واذکروا
۳۰	البقرہ	۳	واذکروا
۳۱	البقرہ	۳	واذکروا
۳۲	البقرہ	۳	واذکروا
۳۳	البقرہ	۳	واذکروا
۳۴	البقرہ	۳	واذکروا
۳۵	البقرہ	۳	واذکروا
۳۶	البقرہ	۳	واذکروا
۳۷	البقرہ	۳	واذکروا
۳۸	البقرہ	۳	واذکروا
۳۹	البقرہ	۳	واذکروا
۴۰	البقرہ	۳	واذکروا
۴۱	البقرہ	۳	واذکروا
۴۲	البقرہ	۳	واذکروا
۴۳	البقرہ	۳	واذکروا
۴۴	البقرہ	۳	واذکروا
۴۵	البقرہ	۳	واذکروا
۴۶	البقرہ	۳	واذکروا
۴۷	البقرہ	۳	واذکروا
۴۸	البقرہ	۳	واذکروا
۴۹	البقرہ	۳	واذکروا
۵۰	البقرہ	۳	واذکروا
۵۱	البقرہ	۳	واذکروا
۵۲	البقرہ	۳	واذکروا
۵۳	البقرہ	۳	واذکروا
۵۴	البقرہ	۳	واذکروا
۵۵	البقرہ	۳	واذکروا
۵۶	البقرہ	۳	واذکروا
۵۷	البقرہ	۳	واذکروا
۵۸	البقرہ	۳	واذکروا
۵۹	البقرہ	۳	واذکروا
۶۰	البقرہ	۳	واذکروا
۶۱	البقرہ	۳	واذکروا
۶۲	البقرہ	۳	واذکروا
۶۳	البقرہ	۳	واذکروا
۶۴	البقرہ	۳	واذکروا
۶۵	البقرہ	۳	واذکروا
۶۶	البقرہ	۳	واذکروا
۶۷	البقرہ	۳	واذکروا
۶۸	البقرہ	۳	واذکروا
۶۹	البقرہ	۳	واذکروا
۷۰	البقرہ	۳	واذکروا
۷۱	البقرہ	۳	واذکروا
۷۲	البقرہ	۳	واذکروا
۷۳	البقرہ	۳	واذکروا
۷۴	البقرہ	۳	واذکروا
۷۵	البقرہ	۳	واذکروا
۷۶	البقرہ	۳	واذکروا
۷۷	البقرہ	۳	واذکروا
۷۸	البقرہ	۳	واذکروا
۷۹	البقرہ	۳	واذکروا
۸۰	البقرہ	۳	واذکروا
۸۱	البقرہ	۳	واذکروا
۸۲	البقرہ	۳	واذکروا
۸۳	البقرہ	۳	واذکروا
۸۴	البقرہ	۳	واذکروا
۸۵	البقرہ	۳	واذکروا
۸۶	البقرہ	۳	واذکروا
۸۷	البقرہ	۳	واذکروا
۸۸	البقرہ	۳	واذکروا
۸۹	البقرہ	۳	واذکروا
۹۰	البقرہ	۳	واذکروا
۹۱	البقرہ	۳	واذکروا
۹۲	البقرہ	۳	واذکروا
۹۳	البقرہ	۳	واذکروا
۹۴	البقرہ	۳	واذکروا
۹۵	البقرہ	۳	واذکروا
۹۶	البقرہ	۳	واذکروا
۹۷	البقرہ	۳	واذکروا
۹۸	البقرہ	۳	واذکروا
۹۹	البقرہ	۳	واذکروا
۱۰۰	البقرہ	۳	واذکروا



پان	سورت	آیت	پان	سورت	آیت	پان	سورت	آیت	پان	سورت	آیت
۱۳	ابراہیم	۴	ولا تحسبن	۳۱	الحساب	۲۲	السا	۵	وکذب الذین	۳۱	تکیر
۱۴	الحجر	۱	رجا یود	۱	یبتاخرن	۲۲	السا	۶	ولوتری اذ فرعوا	۳۱	مریب
۱۵	المعین	۲	وان عذابنی	۲	الایم	۲۲	السا	۳	وان یکذبوک	۳۱	تکیر
۱۶	النحل	۴	انا کھیناک	۲	یعلون	۲۲	السا	۵	فن کفر	۳۱	خسار
۱۷	الزمر	۴	قد مکذبن	۲	تشتاقون فیم	۲۲	السا	۱	فلما جاءهم نذیر	۳۱	قدیر
۱۸	المؤمنون	۴	بل نظرون	۲	یستہزئون	۲۳	یس	۴	ولولنا لطمنا	۳۱	یرجون
۱۹	الاحزاب	۲	افامن الذین	۲	حیم	۲۳	الاحزاب	۵	فکفروا بہ	۳۱	یعلون
۲۰	الممت	۲	ثم اذا کشف	۲	منوف تعلمون	۲۳	الاحزاب	۶	جندنا ینالک	۳۱	من فوق
۲۱	البقرہ	۲	وکم الکن	۲	خبیر البصیر	۲۳	الاحزاب	۵	ولتعلن نباء بعدین	۳۱	تکیر
۲۲	البقرہ	۲	افانتم	۲	تبعیا	۲۳	الاحزاب	۳	کذب الذین	۳۱	لوکانو یعلون
۲۳	البقرہ	۲	وامنع الناس	۲	قبلا	۲۳	الاحزاب	۴	قل یا قوم اعلموا	۳۱	مقیم
۲۴	البقرہ	۲	بل ہم موعدا	۲	سودا	۲۳	الاحزاب	۵	قد قالہا	۳۱	بمعجزین
۲۵	البقرہ	۲	انحسب الذین کفروا	۲	ہزوا	۲۳	الاحزاب	۸	المتر	۳۱	یرجون
۲۶	البقرہ	۲	فلما یفعل	۲	عدا	۲۳	الاحزاب	۹	انکم یسیروا	۳۱	الکافرون
۲۷	البقرہ	۲	من عرض عنہ	۲	حلا	۲۳	الاحزاب	۲	فان اعضوا	۳۱	ثمود
۲۸	البقرہ	۲	ومن عرض	۲	اعی	۲۳	الاحزاب	۵	ان الذین	۳۱	بصیر
۲۹	البقرہ	۲	وکم قصمتا	۲	خامدین	۲۳	الاحزاب	۶	ولولاکلہ	۳۱	مریب
۳۰	البقرہ	۲	ولقد استہزئ	۲	ظالمین	۲۳	الاحزاب	۲	والذین	۳۱	شدید
۳۱	البقرہ	۲	ومن الناس من یجادل	۲	الخریق	۲۳	الاحزاب	۱	انضرب عنکم	۳۱	الاولین
۳۲	البقرہ	۲	وان یکذبوک	۲	فی الصدور	۲۳	الاحزاب	۴	ام ابروا	۳۱	یکتبون
۳۳	البقرہ	۲	ولایزال الذین	۲	عقیم	۲۳	الاحزاب	۱	فارتقب	۳۱	منتقمون
۳۴	البقرہ	۲	وانا علی ان	۲	تقادرون	۲۳	الاحزاب	۲	اہم خیر	۳۱	مجرین
۳۵	البقرہ	۲	لا تحسبن الذین	۲	بئس المصیر	۲۳	الاحزاب	۳	ولقد کنا ہم	۳۱	یفترون
۳۶	البقرہ	۲	فلینذر الذین	۲	ایم	۲۳	الاحزاب	۱	والذین کفروا	۳۱	امثالہا
۳۷	البقرہ	۲	فقد کذبوا	۲	تستہزئون	۲۳	الاحزاب	۲	فیل نظرون	۳۱	ذکر اہم
۳۸	البقرہ	۲	لا یؤمنون حتی	۲	یمتحنون	۲۳	الاحزاب	۱	ویذب	۳۱	مصیرا
۳۹	البقرہ	۲	ان الذین لا یؤمنون	۲	الاخرن	۲۳	الاحزاب	۳	ولولاکلکم	۳۱	تبدیل
۴۰	البقرہ	۲	قل سیروا	۲	المجرین	۲۳	الاحزاب	۱	ان عذاب	۳۱	تعلمون
۴۱	البقرہ	۲	واما انتم بمعجزین	۲	ایم	۲۳	الاحزاب	۳	اکفارکم	۳۱	امر
۴۲	البقرہ	۲	ولیتمتوا منوف یعلون	۲	المؤمنین	۲۳	الاحزاب	۲	نخن قدرنا	۳۱	لا تعلمون
۴۳	البقرہ	۲	ولقد ارسلنا من قبلک	۲	المؤمنین	۲۳	الاحزاب	۱	ان الذین یجادون	۳۱	شہید
۴۴	البقرہ	۲	فاصبرنا وعدا لشدیق	۲	المؤمنین	۲۳	الاحزاب	۳	المترالی	۳۱	خالون
۴۵	البقرہ	۲	ومن کفر فلا یجزئک	۲	غلیظ	۲۳	الاحزاب	۱	المترالی	۳۱	حمید
۴۶	البقرہ	۲	ومن ظلم من	۲	منتقمون	۲۳	الاحزاب	۲	وکان	۳۱	شدیدا

عموم دعوت اسلام اور خیر و سرائے کسی  
خاص قوم کے لیے نہیں اور جو کوئی کسی  
مذہب قوم کا جب اسلام میں داخل ہو  
تو وہ سب کے مساوی ہو اور مسلمان سب  
ایک وجہ کے ہیں ان میں بالی و ستی  
اور سب کے کی وجہ سے کسی طرح کا امتیاز نہیں

۱	البقرہ	۸	ان الذین آمنوا	۸	بجہنم
۵	النار	۱۸	لیس بامانکم	۱۸	نقیبرا
۶	الانعام	۲	واوحی	۲	بلغ
۷	الانعام	۶	ولا نظروا	۶	بالشاکرین
۹	الاعراف	۲۰	قل یا ایہا الناس	۲۰	جمیعا
۱۲	النحل	۱۳	من عمل صالحا	۱۳	یعلون
۱۵	البقرہ	۴	واصبر فکسک	۴	فرط
۱۸	الفرقان	۱	تبارک	۱	نذیرا

۱۷۱ باب ۷۷ متعلق بعض آیتیں حصہ دوم کے چٹے باب میں اور حصہ سوم کے اُس باب میں بھی مذکور ہیں جس میں کفار کے عادات و حالات کا ذکر ہے ۱۲

پارہ	سورت	آیت	پارہ	سورت	آیت	پارہ	سورت	آیت
۱۹	الشعراء	۸	۱۰	الانفال	۳	۳	آل عمران	۱
"	"	۱۱	۱۱	التوبة	۱۳	"	"	۱۴
۲۰	القصاص	۵	"	"	۱۴	"	المائدة	۳
"	"	۶	۱۲	هود	۱۰	"	"	۴
"	العنكبوت	۴	۱۴	النحل	۱۴	"	الانعام	۲
۲۱	الروم	۵	"	"	۱۵	"	"	۱۰
۲۲	الاسبا	۲	۱۶	مریم	۴	"	"	۱۱
۲۳	الزمر	۳	"	طہ	۶	"	"	۲۰
۲۴	المومن	۳	۱۷	الانبیاء	۲	"	الاعراف	۱
۲۵	الشوری	۴	۱۸	النور	۴	"	یونس	۶
"	"	"	۱۹	الفرقان	۶	"	هود	۱۰
۲۸	الحشر	۱	"	النحل	۱	"	یوسف	۱
"	الصافات	۱	۲۰	القصص	۴	"	"	۱۲
"	التحاین	۱	"	الاحزاب	۵	"	احزاب	۷
۲۹	احزاب	۱	۲۱	محمد	۱	"	"	۶
"	نوح	۲	۲۲	الحج	۲	"	النحل	۸
"	البقرہ	۱	۲۳	البقرہ	۲	"	"	۱۲
خسرات کا گہرا پہاڑ ہے کہ سب سے بڑا کفار ہے								
ہونا اور اسباب مغفرت بیان توبہ								
وشرائط قبولیت توبہ								
۲	البقرہ	۱۹	۲۴	النور	۱۸	۲۵	النور	۱۸
۳	"	۳۷	"	"	۱۹	۲۶	النور	۱۸
"	آل عمران	۴	"	"	۲۰	"	"	۱۹
"	"	۲۰	"	"	۲۱	"	"	۲۰
"	النار	۳	"	"	۲۲	"	"	۲۱
۵	"	۵	"	"	۲۳	"	"	۲۲
"	"	۶	"	"	۲۴	"	"	۲۳
"	"	۷	"	"	۲۵	"	"	۲۴
"	"	۸	"	"	۲۶	"	"	۲۵
"	"	۹	"	"	۲۷	"	"	۲۶
"	"	۱۰	"	"	۲۸	"	"	۲۷
"	"	۱۱	"	"	۲۹	"	"	۲۸
"	"	۱۲	"	"	۳۰	"	"	۲۹
"	"	۱۳	"	"	۳۱	"	"	۳۰
"	"	۱۴	"	"	۳۲	"	"	۳۱
"	"	۱۵	"	"	۳۳	"	"	۳۲
"	"	۱۶	"	"	۳۴	"	"	۳۳
"	"	۱۷	"	"	۳۵	"	"	۳۴
"	"	۱۸	"	"	۳۶	"	"	۳۵
"	"	۱۹	"	"	۳۷	"	"	۳۶
"	"	۲۰	"	"	۳۸	"	"	۳۷
"	"	۲۱	"	"	۳۹	"	"	۳۸
"	"	۲۲	"	"	۴۰	"	"	۳۹
"	"	۲۳	"	"	۴۱	"	"	۴۰
"	"	۲۴	"	"	۴۲	"	"	۴۱
"	"	۲۵	"	"	۴۳	"	"	۴۲
"	"	۲۶	"	"	۴۴	"	"	۴۳
"	"	۲۷	"	"	۴۵	"	"	۴۴
"	"	۲۸	"	"	۴۶	"	"	۴۵
"	"	۲۹	"	"	۴۷	"	"	۴۶
"	"	۳۰	"	"	۴۸	"	"	۴۷
"	"	۳۱	"	"	۴۹	"	"	۴۸
"	"	۳۲	"	"	۵۰	"	"	۴۹
"	"	۳۳	"	"	۵۱	"	"	۵۰
"	"	۳۴	"	"	۵۲	"	"	۵۱
"	"	۳۵	"	"	۵۳	"	"	۵۲
"	"	۳۶	"	"	۵۴	"	"	۵۳
"	"	۳۷	"	"	۵۵	"	"	۵۴
"	"	۳۸	"	"	۵۶	"	"	۵۵
"	"	۳۹	"	"	۵۷	"	"	۵۶
"	"	۴۰	"	"	۵۸	"	"	۵۷
"	"	۴۱	"	"	۵۹	"	"	۵۸
"	"	۴۲	"	"	۶۰	"	"	۵۹
"	"	۴۳	"	"	۶۱	"	"	۶۰
"	"	۴۴	"	"	۶۲	"	"	۶۱
"	"	۴۵	"	"	۶۳	"	"	۶۲
"	"	۴۶	"	"	۶۴	"	"	۶۳
"	"	۴۷	"	"	۶۵	"	"	۶۴
"	"	۴۸	"	"	۶۶	"	"	۶۵
"	"	۴۹	"	"	۶۷	"	"	۶۶
"	"	۵۰	"	"	۶۸	"	"	۶۷
"	"	۵۱	"	"	۶۹	"	"	۶۸
"	"	۵۲	"	"	۷۰	"	"	۶۹
"	"	۵۳	"	"	۷۱	"	"	۷۰
"	"	۵۴	"	"	۷۲	"	"	۷۱
"	"	۵۵	"	"	۷۳	"	"	۷۲
"	"	۵۶	"	"	۷۴	"	"	۷۳
"	"	۵۷	"	"	۷۵	"	"	۷۴
"	"	۵۸	"	"	۷۶	"	"	۷۵
"	"	۵۹	"	"	۷۷	"	"	۷۶
"	"	۶۰	"	"	۷۸	"	"	۷۷
"	"	۶۱	"	"	۷۹	"	"	۷۸
"	"	۶۲	"	"	۸۰	"	"	۷۹
"	"	۶۳	"	"	۸۱	"	"	۸۰
"	"	۶۴	"	"	۸۲	"	"	۸۱
"	"	۶۵	"	"	۸۳	"	"	۸۲
"	"	۶۶	"	"	۸۴	"	"	۸۳
"	"	۶۷	"	"	۸۵	"	"	۸۴
"	"	۶۸	"	"	۸۶	"	"	۸۵
"	"	۶۹	"	"	۸۷	"	"	۸۶
"	"	۷۰	"	"	۸۸	"	"	۸۷
"	"	۷۱	"	"	۸۹	"	"	۸۸
"	"	۷۲	"	"	۹۰	"	"	۸۹
"	"	۷۳	"	"	۹۱	"	"	۹۰
"	"	۷۴	"	"	۹۲	"	"	۹۱
"	"	۷۵	"	"	۹۳	"	"	۹۲
"	"	۷۶	"	"	۹۴	"	"	۹۳
"	"	۷۷	"	"	۹۵	"	"	۹۴
"	"	۷۸	"	"	۹۶	"	"	۹۵
"	"	۷۹	"	"	۹۷	"	"	۹۶
"	"	۸۰	"	"	۹۸	"	"	۹۷
"	"	۸۱	"	"	۹۹	"	"	۹۸
"	"	۸۲	"	"	۱۰۰	"	"	۹۹
"	"	۸۳	"	"	۱۰۱	"	"	۱۰۰
"	"	۸۴	"	"	۱۰۲	"	"	۱۰۱
"	"	۸۵	"	"	۱۰۳	"	"	۱۰۲
"	"	۸۶	"	"	۱۰۴	"	"	۱۰۳
"	"	۸۷	"	"	۱۰۵	"	"	۱۰۴
"	"	۸۸	"	"	۱۰۶	"	"	۱۰۵
"	"	۸۹	"	"	۱۰۷	"	"	۱۰۶
"	"	۹۰	"	"	۱۰۸	"	"	۱۰۷
"	"	۹۱	"	"	۱۰۹	"	"	۱۰۸
"	"	۹۲	"	"	۱۱۰	"	"	۱۰۹
"	"	۹۳	"	"	۱۱۱	"	"	۱۱۰
"	"	۹۴	"	"	۱۱۲	"	"	۱۱۱
"	"	۹۵	"	"	۱۱۳	"	"	۱۱۲
"	"	۹۶	"	"	۱۱۴	"	"	۱۱۳
"	"	۹۷	"	"	۱۱۵	"	"	۱۱۴
"	"	۹۸	"	"	۱۱۶	"	"	۱۱۵
"	"	۹۹	"	"	۱۱۷	"	"	۱۱۶
"	"	۱۰۰	"	"	۱۱۸	"	"	۱۱۷
"	"	۱۰۱	"	"	۱۱۹	"	"	۱۱۸
"	"	۱۰۲	"	"	۱۲۰	"	"	۱۱۹
"	"	۱۰۳	"	"	۱۲۱	"	"	۱۲۰
"	"	۱۰۴	"	"	۱۲۲	"	"	۱۲۱
"	"	۱۰۵	"	"	۱۲۳	"	"	۱۲۲
"	"	۱۰۶	"	"	۱۲۴	"	"	۱۲۳
"	"	۱۰۷	"	"	۱۲۵	"	"	۱۲۴
"	"	۱۰۸	"	"	۱۲۶	"	"	۱۲۵
"	"	۱۰۹	"	"	۱۲۷	"	"	۱۲۶
"	"	۱۱۰	"	"	۱۲۸	"	"	۱۲۷
"	"	۱۱۱	"	"	۱۲۹	"	"	۱۲۸
"	"	۱۱۲	"	"	۱۳۰	"	"	۱۲۹
"	"	۱۱۳	"	"	۱۳۱	"	"	۱۳۰
"	"	۱۱۴	"	"	۱۳۲	"	"	۱۳۱
"	"	۱۱۵	"	"	۱۳۳	"	"	۱۳۲
"	"	۱۱۶	"	"	۱۳۴	"	"	۱۳۳
"	"	۱۱۷	"	"	۱۳۵	"	"	۱۳۴
"	"	۱۱۸	"	"	۱۳۶	"	"	۱۳۵
"	"	۱۱۹	"	"	۱۳۷	"	"	۱۳۶
"	"	۱۲۰	"	"	۱۳۸	"	"	۱۳۷
"	"	۱۲۱	"	"	۱۳۹	"	"	۱۳۸
"	"	۱۲۲	"	"	۱۴۰	"	"	۱۳۹
"	"	۱۲۳	"	"	۱۴۱	"	"	۱۴۰
"	"	۱۲۴	"	"	۱۴۲	"	"	۱۴۱
"	"	۱۲۵	"	"	۱۴۳	"	"	۱۴۲
"	"	۱۲۶	"	"	۱۴۴	"	"	۱۴۳
"	"	۱۲۷	"	"	۱۴۵	"	"	۱۴۴
"	"	۱۲۸	"	"	۱۴۶	"	"	۱۴۵
"	"	۱۲۹	"	"	۱۴۷	"	"	۱۴۶
"	"	۱۳۰	"	"	۱۴۸	"	"	۱۴۷
"	"	۱۳۱	"	"	۱۴۹	"	"	۱۴۸
"	"	۱۳۲	"	"	۱۵۰	"	"	۱۴۹
"	"	۱۳۳	"	"	۱۵۱	"	"	۱۵۰
"	"	۱۳۴	"	"	۱۵۲	"	"	۱۵۱
"	"	۱۳۵	"	"	۱۵۳	"	"	۱۵۲
"	"	۱۳۶	"	"	۱۵۴	"	"	۱۵۳
"	"	۱۳۷	"	"	۱۵۵	"	"	۱۵۴
"	"	۱۳۸	"	"	۱۵۶	"	"	۱۵۵
"	"	۱۳۹	"	"	۱۵۷	"	"	۱۵۶
"	"	۱۴۰	"	"	۱۵۸	"	"	۱۵۷
"	"	۱۴۱	"	"	۱۵۹	"	"	۱۵۸
"	"	۱۴۲	"	"	۱۶۰	"	"	۱۵۹
"	"	۱۴۳	"	"	۱۶۱	"	"	۱۶۰
"	"	۱۴۴	"	"	۱۶۲	"	"	۱۶۱
"	"	۱۴۵	"	"	۱۶۳	"	"	۱۶۲
"	"	۱۴۶	"	"	۱۶۴	"	"	۱۶۳
"	"	۱۴۷	"	"	۱۶۵	"	"	۱۶۴
"	"	۱۴۸	"	"	۱۶۶	"	"	۱۶۵
"	"	۱۴۹	"	"	۱۶۷	"	"	۱۶۶
"	"	۱۵۰	"	"	۱۶۸	"	"	۱۶۷
"	"	۱۵۱	"	"	۱۶۹	"	"	۱۶۸
"	"	۱۵۲	"	"	۱۷۰	"	"	۱۶۹
"	"	۱۵۳	"	"	۱۷۱	"	"	۱۷۰
"	"	۱۵۴	"	"	۱۷۲	"	"	۱۷۱
"	"	۱۵۵	"	"	۱۷۳	"	"	۱۷۲
"	"	۱۵۶	"	"	۱۷۴	"	"	۱۷۳
"	"	۱۵۷	"	"	۱۷۵	"	"	۱۷۴
"	"	۱۵۸	"	"	۱۷۶	"	"	۱۷۵
"	"	۱۵۹	"	"	۱۷۷	"	"	۱۷۶
"	"	۱۶۰	"	"	۱۷۸	"	"	۱۷۷
"	"	۱۶۱	"	"	۱۷۹	"	"	۱۷۸
"	"	۱۶۲	"	"	۱۸۰	"	"	۱۷۹
"	"	۱۶۳	"	"	۱۸۱	"		

پارہ	سورت	آیت	پان	سورت	رکوع	آیت	پارہ	سورت	رکوع	آیت
۲۳	ص	ان ہوالا	۱	البقرة	۱۱	والتجنہم	۱۰	التوبة	۴	وان خفتم
۲۴	الزمر	السنزل احسن	۳	"	۱۳	ودکثیر	"	"	۵	یریدون
"	"	ولقد ضربنا للناس	"	"	۱۴	اولک ماکان	"	"	۶	وسجلفون
۲۴	حم السجدة	تنزیل	۱	"	۱۶	فکیفیکہم اللہ	"	"	۷	ویجلفون
"	"	ان الذین	۵	"	۱۷	سیتول	"	"	۱۳	ومن حکم
"	"	ولوجلناہ	"	"	"	وان الذین	"	"	"	ویجلفون
۲۵	الشوری	وکذلک	۱	"	"	الذین آتیناہم	"	"	۱	الاہنہم
"	الزخرف	انا جعلناہ	۱	آل عمران	۲	قل للذین کفروا	"	"	۱۰	ولایزالون مختلفین
"	"	وانہ لذرکک فقولک	۴	"	۶	وجاعل	۱۳	الرعد	۲	کذلک یضرب
"	الدخان	انا انزلناہ	۱	"	۱۲	من یضربکم	"	"	۴	ولایزال
"	"	فانما یسرنا	۳	"	"	ودوا	"	"	۶	اولم یروا
"	الحجاثہ	ہذا الصائر	۲	"	۱۴	ولا تہنوا	۱۴	الحج	۱	انا نحن نزلنا
۲۶	الاحقاف	ونہا	۲	"	۱۶	سنخلق	"	النحل	۶	والذین ہاجرنا
۲۷	الفجر	ولقد جار	۱	النار	۴	ثم جاؤک	۱۵	بنی اسرائیل	۱	عسی رکبکم
"	"	ولقد یسرنا	"	"	۱۱	عسی اللہ	"	"	۵	نحن اعلم
"	"	انہ لقرآن	۳	"	۱۲	ستجدون	"	"	۸	وان کادوا
۲۸	الحشر	لوانزلنا	۳	"	۱۴	ومن یراجر	"	"	۳	ساوریکم آیاتی فی فلان تستجلبون
"	الطلاق	قد انزل	۲	"	۱۶	انا انزلنا	"	"	۴	افلا یرون انا
۲۹	الحاکمۃ	فلا اقسم	۲	"	۲۲	وان من	"	"	۶	ولینصرن امر من نصیرہ
"	الہجر	ان ہذہ	۲	المائدہ	۳	فاغرینا	۱۸	النور	۲	ان الذین جاؤا
۳۰	عبس	کلا انہل	۱	"	۸	فوسی اللہ	"	"	۷	وعدا اللہ الذین
"	التکویر	انہ نقول	۱	"	"	یا من یرید	"	"	۱۹	فوف یكون لزاما
"	البروج	بل ہو	۱	"	۹	واذا جاؤکم	۲۰	النمل	۷	سیرکیم آیاتہ
"	الطارق	انہ نقول	۱	"	"	والقینا	۲۱	الروم	۱	نعلت الروم
"	القدر	انا انزلناہ	۱	"	۱۰	واللہ	"	"	۵	فانتقمنا من
"	البینۃ	صحفا	۱	الاعراف	۱۹	سینالہم	"	"	۲	ولنذیقہم من
پیشیں گوئیاں اور اخبار بالغیب										
۱	البقرة	واذ خلوا	۲	"	۵	قل للذین	۲۵	حم السجدة	۶	سرتہم
"	"	ولن نفعلوا	۳	"	۸	ولایحیی	۲۶	محمد	۱	یا ایہا الذین
"	"	واذا خلا	۴	"	"	وان یریدوا	"	"	۴	ام حسب
"	"	ولن یمینواہ	۱۱	"	۲	قاتلوہم	"	"	"	فلا تہنوا

اس باب میں پیش گوئیوں کے ساتھ قرآن کے بعض مضامین جو اخبار بالغیب ہیں وہ بھی بیان کر دیئے مثلاً غفلوں کی توبہ، خواہشوں کی اطلاع، بادلوں کی باتیں، بعض واقعات کی خبریں۔ اگرچہ کئی وقت بعض بات آدمی قرینے سے بھی کہہ دیتا ہے مگر اس میں قطعی حکم نہیں ملتا۔ خاص کر نبوت کا دعویٰ کر کے اور کلام الہی کا مدعی بن کے شکاری واقعہ، نادیدین کی نسبت جس کے دیکھنے والے باہمی ایک دوسرے کی مذہب کرتے ہیں ایک جانب قطعی حکم نکال دینا یا کسی کی نسبت یہ کہہ دینا کہ ان کے دل میں یہ ہو سوا ہے عالم الغیب کے دوسرے کلام نہیں۔ اس باب میں اسی طرح کی باتیں مذکور ہیں۔ اس باب میں پیش گوئیاں اور اخبار بالغیب مذکور ہیں یہ بھی گویا قرآن کے کلام الہی ہونے کی دلیل ہیں ۱۲





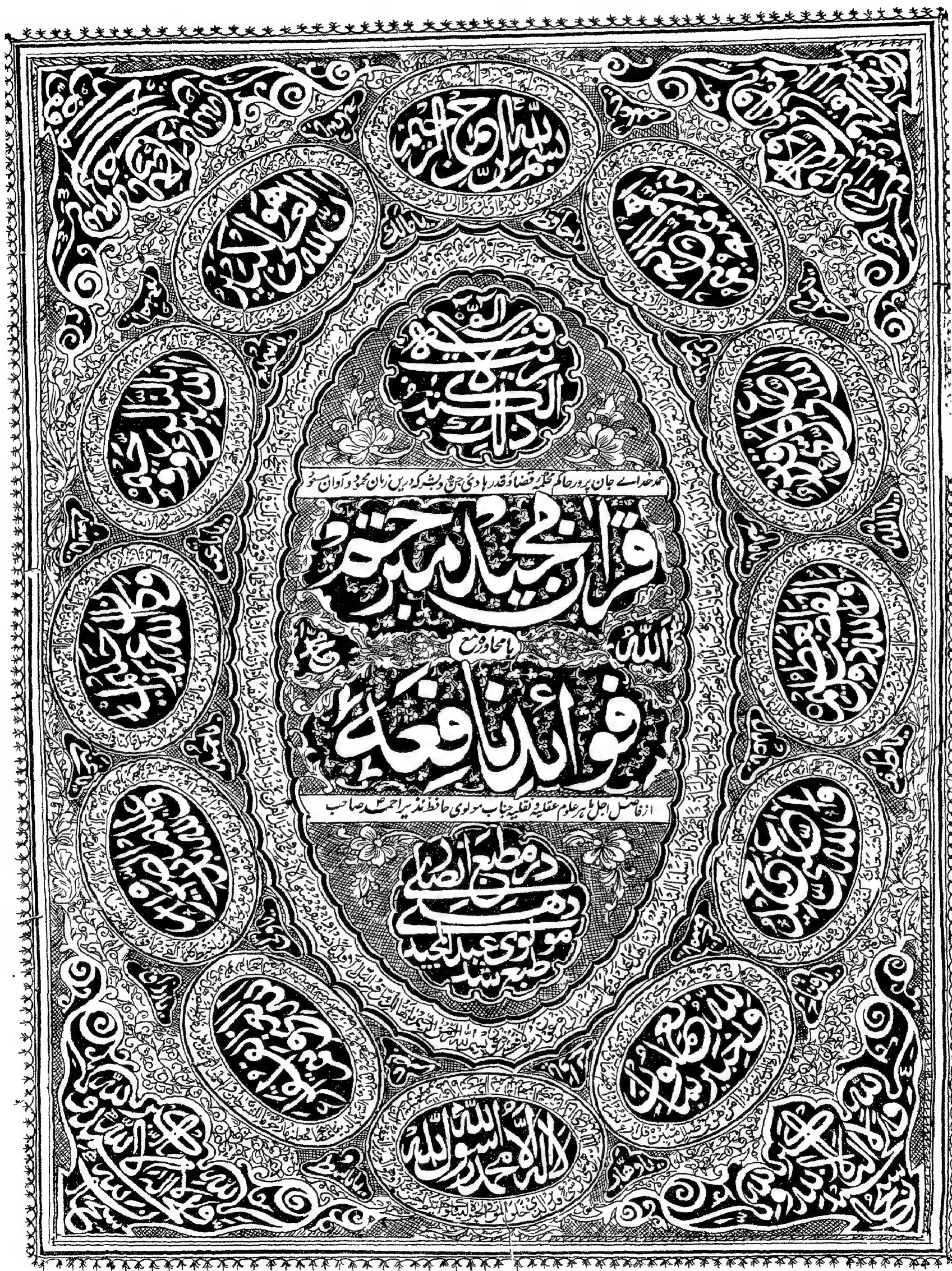
# جو صاحب ترجمے کو پڑھنا چاہیں مہربانی فرما کر پہلے ان غلطیوں کو ضرور صحیح کر لیں

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۱۶	۵	وسنی بن	وسنی ہی باتیں	۲۹۵	۶	دی	کی
۳۲۱	۴	دالوں	دلوں	۴۳۱	۳	ہم ہی	ہم بھی
۳۲۶	۸	فرمانا ہی	فرمانا ہی	۴۳۶	۹	شک کہ	شک نہیں کہ
۳۲۳	۷	نکلے	نکلے	۴۶۸	۱۰	پڑا	پڑا
۳۲۹	۷	بھیجی	بھیجی کہ	۴۷۷	۳	جو لوگ	اور جو لوگ
۳۷۹	۷	فل	فل	۷۷۹	۱	اور خدا	اور نہ خدا
۳۸۲	۸	فل	x	۸۳۲	۷	رکھے	رکھا
۳۸۳	۶	شیرا	شیرہ	۸۶۴	۳	نبھا	نباہ
۳۹۲	۴	ہم	اور ہم	۸۶۹	۵	رہتے	رہے
۳۹۳	۱	جھڑ جھڑا	جھڑ جھڑا	۸۸۷	۱۰	کو	کی
۴۲۹	۴	تو نشیوں	تو نشیوں	۸۹۰	۵	نرے	نرا
۴۴۰	۵	اک	ایک	۸۹۳	۷	اصلاح	صلاح
۴۵۳	۹	بھگتنا	بھگتنا	۹۴۶	۳	قوت	کہ قوت
۴۶۸	۵	دیکھو کہ	دیکھو	<b>اعمال و فوائد</b>			
۴۹۱	۹	ہیں	ہیں	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۵۰۳	۴	ان باتوں کا	ان کے حالات کا علم	۱	۱۸	عمرہ	عمرہ
۵۱۸	۵	ہیں	ہیں اور (بالفرض) جو	۱۲	۱۸	ار بجا	ار بجا
۵۱۸	۵	ہیں	ہیں اور (بالفرض) جو	۲۸	۲۲	اسی لے	اسی لیے
۵۲۰	۶	اور (بالفرض) جو	x	۶۱	۲۹	ہو	x
۵۲۰	۱۰	تو تو	تو	۶۲	۹	ہوئے	ہوئے
۵۲۲	۷	تو تو	تو	۹۵	۲۰	فطرۃ	فطرۃ
۵۲۵	۴	جن	جس	۲۶۶	۱۲	گئی	گئی
۵۳۶	۵	پڑھ	پڑھ	۳۲۵	۱	یہ ہو	یہ
۵۶۰	۸	پر کو	پر	۳۸۴	۳	ہوئے	x
۵۷۹	۴	فل	x	۴۶۲	۳۵	ہو نہیں سکتا	ہو نہیں سکتا
۶۱۵	۶	کہ	x	۵۷۹	۱	یہ فائدہ	یہ فائدہ
۶۱۶	۱۰	لایں	لایں	۵۸۳	۱۶	مشرع	مشرع
۶۴۶	۴	ہیں ہی	ہیں ہی	۵۸۹	۱	خدا ہوئے	خدا کے ہوئے
۶۴۷	۸	اور	x	۶۴۹	۴	جو جو	جوں جوں
۶۵۸	۵	لوگوں میں	لوگوں کو	۶۶۲	۴	اور علم چنانچہ آئندہ جن جن	اور علم چنانچہ آئندہ جن جن
۶۶۵	۴	کریں	کریں	۶۶۲	۴	سورتوں کے ابتدائی ایسی عبارت	سورتوں کے ابتدائی ایسی عبارت
۶۶۸	۱۰	گروہ	گروہ لگا کہنے	۶۶۲	۴	واقع ہوئی جو ہم نے اسی طرز پر	واقع ہوئی جو ہم نے اسی طرز پر
				۶۶۲	۴	ترجمہ بھی کیا ہے	ترجمہ بھی کیا ہے
				۶۶۲	۴	یہاں یہ فائدہ غلطی سے لکھا گیا تھا کہ	یہاں یہ فائدہ غلطی سے لکھا گیا تھا کہ
				۶۶۲	۴	صباح	صباح
				۶۶۲	۴	اب	x
				۶۶۲	۴	مڑ	مڑ
				۶۶۲	۴	کا	x
				۶۶۲	۴	سو کہ	سو کہ

## اعمال و ترجمہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۸	۶	ابھی	بھی
۱۰	۴	تو	وہ
۱۲	۲	(بڑی بڑی)	(بڑی بڑی)
۱۷	۴	گزرے	ہو گزرے
۱۷	۹	وہ	اور وہ
۳۱	۵	او	آو
۳۳	۵	فل	فل
۳۵	۱۰	بتاتے	بتاتے ہیں
۷۳	۴	کہ	x
۱۰۴	۶	آور	اور
۱۲۷	۲	مر گئے	مرتے ہیں
۱۳۵	۸	لاتے ہیں	لاتے ہیں
۱۵۳	۴	کیونکہ	اور (یہ اس لیے کہ)
۱۵۵	۱۰	اور (پہلے)	اور (پہلے) جو
۱۵۶	۶	اصلاح	اصلاح
۱۵۷	۲	زمین میں	زمین میں
۱۵۹	۷	نوشہ لکھتے ہیں	نوشہ لکھتے ہیں
۱۶۸	۸	دے	دے
۱۷۳	۷	رتی ہو	رتی ہو
۱۷۵	۷	رکتا ہو	رکتا ہو
۲۰۵	۲	ہم	x
۲۰۷	۷	خدا ہی	خدا ہی کی
۲۲۹	۹	جنہیں	کو جنہیں
۲۶۳	۷	کہ جو	کہ
۲۶۵	۱۰	میٹیکیں	میٹیکیں
۲۷۹	۳	سوہ	وہ
۲۸۳	۱۰	اور جو	اور
۲۹۰	۴	سارے	x





بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين

والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله

والله اعلم

والله اعلم

والله اعلم

والله اعلم

والله اعلم

والله اعلم

والله اعلم

والله اعلم

والله اعلم

والله اعلم

والله اعلم



فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَسُيِّرْ

فَاسْتَعِذْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

سُلْطَنٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

سُلْطَانُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُ وَالَّذِينَ هُمْ بِهِ مُبْتَغَوْنَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

سُبْحَانَكَ يَا مَنْ لَا يَمُوتُ وَلَا يَنَامُ وَلَا يَسْخَرُ مِنْكَ الْعَالَمُونَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ② الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ③

ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو (سزاوار) ہے جو تمام جہان کا پروردگار نہایت رحم والا مہربان

مَلِكٍ يَوْمَ الدِّينِ ④ إِيَّاكَ نَعْبُدُكَ

روزِ جزا کا حاکم (ای خدا) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور

إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ⑤ اهْدِنَا الصِّرَاطَ

تجہ ہی سے مدد مانگتے ہیں ⑤ ہم کو (دین کا)

الْمُسْتَقِيمَ ⑥ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ⑦

سیدھا راستہ دکھا ⑥ اُن لوگوں کا راستہ جن پر تو نے (اپنا) فضل کیا

غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ⑧

نہ اُن کا جن پر تیرا غضب نازل ہوا اور نہ گمراہوں کا

الْحَمْدُ لِلَّهِ

⑧



فَلَا الشَّمْسُ الْحَسَنُ

وَالْبَحْرُ بِرُضَا لَوْلَا تَحَاوَاكَ

وَابْنَةُ بَيْتِ دَاوُدَ سَبِيلًا وَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

لَهُ تَعَالَى وَلَمْ يَكُنْ لَكَ فِي الْمَلِكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلَمِنْ لَدُنْكَ ذِكْرُ الْيَوْمِ الَّذِي

سُورَةُ الْبَقَرَةِ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ وَاللَّهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ وَيُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

الَمْ ۱ ذَلِكِ الْكِتَابُ لَاسْرِيْبٍ فِيهِ هُدًى

الم ف یہ کتاب ہے جس (کے کلام الہی ہوئے ہیں) کچھ بھی شک نہیں

لِلْمُتَّقِينَ ۲ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ

پڑھنے والوں کی رہنمائی جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور

يَقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيَمْرُقُونَ مِمَّا رَفَعَهُمْ يُنْفِقُونَ ۳

نماز پڑھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے اُن کو دے رکھا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں

وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا نَزَّلْنَا إِلَيْكَ وَمَا نَزَّلَ

اور (اوپر سے) جو کتاب تم پر اتاری اور جو

مَنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۴

تم سے پہلے اُتیں سب پر ایمان لاتے اور وہ آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں

إِذَا نَزَّلْنَاهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْنَا فَأَسْبَغَ بِالْأَمْرِ وَأَقُولُ لِمَنْ شَاءُ

ف

اس طرح کے حروف جو قرآن کی بعض سورتوں کے شروع میں واقع ہیں مقطعات کہلاتے اور مفردات حروف تہجی کی طرح پڑھے جاتے اور ہر روحی میں ہیں جن کے منہ خدا بسنے کی صلیحت سے بندوں پر ظاہر نہیں کئے بعض مفسرین نے جو معنی جو نیکے ہیں اُن کی شخصی رائے ہے ۱۲۔

ف جس کے ادراک سے انسان عاجز ہو وہ اُس کی نسبت بے ہوشی ماہیت ذات و صفات خدا اور احوال آخرت دو فرخ و جنت وغیرہ ۱۲۔

الجزء الاول

ف قرآن مجید میں نماز پڑھنے کا حکم اور مذکور بہت جگہ آیا ہے اور اس کو ملاحظہ فرمائیے صلوٰۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے اس کے کئی معنی کئے ہیں بعض نے باندگی کا بعض نے آپ بشارت کے ساتھ بجالانے کے اور بعض نے مطلق نماز پڑھنے کے اور ہم نے ہی انہی کے معنی اختیار کئے ہیں اس واسطے کہ جہنم میں پڑھنا ہی جو جو پابندی اور مجاہد آوری شریعت کے ساتھ ہے ۱۲۔

أُولَئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ٥

یہی لوگ اپنے پروردگار کے سیدھے رستے پر ہیں اور یہی (آخرت میں حق مانی) مراد میں ہائیں گے

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أُنذِرْتَهُمْ أَمْ لَمْ

(اور پیغمبر جن لوگوں نے (قبول اسلام سے) انکار کیا ان کے حق میں یکساں ہے کہ تم ان کو (غدا ابھی سے) ڈراؤ یا نہ

تُنذِرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ٦ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ

ڈراؤ وہ تو ایمان لانے والے ہیں نہیں ان کے دلوں اور ان کے کانوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے

سَمْعِهِمْ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ

اور ان کی آنکھوں پر پردہ (پڑا) ہے اور آخرت میں ان کو بڑا عذاب (ہونے والا) ہے

عَظِيمٌ ٧ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَيَا لَيْتَ

اور لوگوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو (مومنہ سے) کہہ دیتے ہیں کہ ہم اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان لائے

أَلَّاخِرَ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ٨ يَخْدَعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ

حالانکہ وہ ایمان نہیں لائے (یہ لوگ اپنے نزدیک) اللہ کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں ہوکاٹتے ہیں

آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ٩

اور حقیقت میں (دھوکا نہیں دیتے مگر اپنے آپ کو اور اس بات کو نہیں سمجھتے

فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ

ان کے دلوں میں (پہلے ہی سے) کفر کا مرض تھا اب (قرآن نازل کر کے) اللہ نے ان کا مرض اور بھی بڑھا دیا اور ان کو

الْبِيمَ ١٠ بَمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ١١ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ انْفِسُوا فِي

ان کے جھوٹ بولنے کی سزا میں عذاب دروناک (ہونا) ہے اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم ملک میں فساد نہ پھیلاؤ

الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصَلِّونَ ١٢ أَلَا أَنَّهُمْ لَمُفْسِدُونَ

تو کہتے ہیں کہ ہم تو (لوگوں میں) میل جول کرنے والے ہیں اور بس سنو جی! یہی لوگ فساد ہی ہیں

و

مطلب یہ ہے کہ بات ایک ہی ہوتی ہے بعض کو سبب ضلالت اور بعض کو موجب ایمان بعض پر کثیرا و بیدریہ کثیرا لوگوں کے دلوں میں کفر کے روگ تھے نزول قرآن سے ان کو الٹا حد پیدا ہوا اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فساد اور مسلمانوں کے ساتھ عداوت بڑھتی گئی ۱۲

و

جھوٹ سے مراد وہی سلام کا غلط دعویٰ ہے جو مسلمانوں کے دھوکا دینے کو کرتے تھے ۱۲

وَلَكِنْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٣٢﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ امْكُثُوا كَمَا مَنَ

سین  
ہیں مجھے و اور جب ان سے کہا جاتا ہو کہ جس طرح افریقہ لوگ ایمان لائے ہیں تم بھی ایمان لے آؤ  
النَّاسِ قُلُوبُ الْاَنُفُ مِنْ كَمَا مِنَ السُّفْهَاءِ اَلَا اِنَّهُمْ هُمُ

لو کہتے ہیں کیا ہم بھی اسی طرح ایمان لے آئیں۔ جس طرح (افور) مٹی ایمان لے آئے ہیں۔ سنو یہی! یہی لو!

السُّفَهَاءُ وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾ وَإِذَا الْقَوَالِذُ نَزَامُوا

احمق ہیں لیکن نہیں جانتے و اور جب اُن لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان لائے  
 قَالُوا اٰمَنَّا وَاِذَا خَلَوْا۟ اِلَى الشَّيْطٰنِ مَقَالُوۡا اِنَّا مَعَكُمْ اِنْهٰمُ

تو کہتے ہیں ہم بھی تو ایمان لائے ہیں اور جب تنہائی میں اپنے شیطانوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں

فَخَزِمُسْتَهْرِيْنَ ۝۱۳۳ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِاُمَمٍ وَّيَدُومِرُ

ہم تو صرف ان لوگوں (یعنی مسلمانوں) کو بناتے ہیں مگر (یہ لوگ مسلمانوں کو کیا بنائیں گے حقیقت میں اللہ ان کو تباہ کر دے اور ان کو طویل عطا کرے)

طَغْيَا فَمِنْهُمْ يَعْْمَهُونَ ۝١٥ وَلِلَّهِ الَّذِي اشْتَرَى الضَّلَالَةَ

۱۶) بِالْهُدَىٰ فَمَآ رَجَعْتَ تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُتَدَبِّرِينَ ۖ

سُونہ نوان کی تجارت ہی سود مند ہوئی اور نہ راہ راست پر ہی قائم رہے و ان (منافقوں) کی کہاوت (یہی)

کَمَثَلِ الذِّبِّ اسْتَوْقَدْنَا رَافِلًا اَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ

اللَّهُ يَنْوِيهِمْ وَتَرَاهُمْ فِي ظُلُمٍ لَا يَبْصُرُونَ ﴿١٤﴾

فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿١٦﴾ أَوْ كَصَيْبٍ مِنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمٌ

[illegible][illegible]

مترلا

البقرة ۲

۵

الذرا

فلن منافعوں پر ان کی تینوں میں سے ایک کا شیوہ یہ تھا کہ مسلمانوں کو کافروں کو نوکریں میں جمل سکتے تھے جس سے اسی کی سی کہہ دی اور اصل کے طور پر ان کے کہا جاتا کہ تم ایک طرف ہو رہو بخاری و دوسری طرف سے مناد بھیلا کہ تو وہ اس کے برابر ہے کہ فساد کی شہنائی کی تہمت ہی ہمارے مقصد تھی یہ کہہ کر لوگ اپنی اپنی جگہ پر گئے اور کھل کھلا کر اپنے اپنے منہ پر اصرار کیا کہ تم نے کونسا کوہل یا فساد قرار دیا کہ مسلمانوں کو آگاہ کر دیا کہ یہ منافعوں کی غلط فہمی پر ان کے ایسے برتاؤ سے لٹا فساد و شرقی بنانا جو کچھ منافعوں کو دینے کی بجائے نہیں ورنہ اپنی غرض نبوی کی تہذیب میں گئے ہیں وہ اس حد تک نہیں سمجھتے کہ ان کے منہ مارا سکتے ہیں ایک فریق کو نفیوت پہنچتی ہے اور اس صورت میں الیام بنی مفریقین میں نہیں ملتا ابتدا میں اسلام اور کفر کی حالت عجیب کی سی تھی جو کہ لوگ اسلام میں داخل ہو جاتے تھے مسلمانوں کا ایک گروہ جدا گانہ ہوتا تھا ان کا کلمہ کلمہ کھلا کافر سے بعض دعوئیں نام نہان کھلے مسلمان اور بعض نام نہان و جھوٹے فریقوں میں واپس نہایت محبت وغیرہ قائم تھے تو بعض کھلے مسلمان روایت قریب و غیب کے تقاضے منافعوں کو سمجھتے کہ پھر ہم دوسروں کی طرح پچھے مسلمان ہی کیوں نہیں ہو جاتے تو منافق باعنا خصوصیت مجھے کھلی جواب دیتے کہ تم سبق ہوئے ہو حق اور تم کو مصالح دنیوی پر نظر نہیں کیا ہم بھی بخاری طرح حق بن جاؤ گے منافعوں کی اس بات کے جواب میں خدا تعالیٰ نے تم پر کیا منافق مسلمانوں کو سمجھتے ہیں حق حالاً کچھ نہیں آتے کیونکہ مصالح دنیوی کو دین پر ترجیح دینا اور عقل سلیم کو کام میں نہ لانا اس بڑے حقیق اور کیا ہوگا ۱۲ و ۱۳ اور وہ کے محاورے میں جاتے کہ معنی ہی حق بنانا ہوگا ۱۴ کچھ عربی کی خصوصیت نہیں شاید سب زمانوں میں ہی قائم ہو کر ایک فعل موم کے بدلے میں سزا یا انجام کے طور پر جنس کیا جاتا ہو اگرچہ فی نفسہ مذموم نہیں ہوتا مگر بونے میں اس کو مذموم سے تعبیر کیا جاتا ہے اگرچہ فیضاً عام

**وَلَكِنْ لَا يَشْعُرُونَ ۝۱۱** وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ امْكُفُوا أَمْنَ ۝۱۲

لیکن نہیں سمجھتے ۱۱ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح آؤ فہلوگ ایمان لائے ہیں تم بھی ایمان لے آؤ

**النَّاسِقُ لَوِ الْاَنُومُ مِنْ كَمَا امِنَ السُّفَهَاءُ اَلَا اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ۝۱۳** وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ امْكُفُوا

تو کہتے ہیں کیا ہم بھی اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح ان کا حق ایمان لے آئے ہیں سنجی! یہی لوگ

۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

۱۱ لیکن نہیں سمجھتے ۱۲ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح آؤ فہلوگ ایمان لائے ہیں تم بھی ایمان لے آؤ ۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

مترلا

البقرة ۲

۵

الذرا

فلن منافعوں پر ان کی تینوں میں سے ایک کا شیوہ یہ تھا کہ مسلمانوں کو کافروں کو نوکریں میں جمل سکتے تھے جس سے اسی کی سی کہہ دی اور اصل کے طور پر ان کے کہا جاتا کہ تم ایک طرف ہو رہو بخاری و دوسری طرف سے مناد بھیلا کہ تو وہ اس کے برابر ہے کہ فساد کی شہنائی کی تہمت ہی ہمارے مقصد تھی یہ کہہ کر لوگ اپنی اپنی جگہ پر گئے اور کھل کھلا کر اپنے اپنے منہ پر اصرار کیا کہ تم نے کونسا کوہل یا فساد قرار دیا کہ مسلمانوں کو آگاہ کر دیا کہ یہ منافعوں کی غلط فہمی پر ان کے ایسے برتاؤ سے لٹا فساد و شرقی بنانا جو کچھ منافعوں کو دینے کی بجائے نہیں ورنہ اپنی غرض نبوی کی تہذیب میں گئے ہیں وہ اس حد تک نہیں سمجھتے کہ ان کے منہ مارا سکتے ہیں ایک فریق کو نفیوت پہنچتی ہے اور اس صورت میں الیام بنی مفریقین میں نہیں ملتا ابتدا میں اسلام اور کفر کی حالت عجیب کی سی تھی جو کہ لوگ اسلام میں داخل ہو جاتے تھے مسلمانوں کا ایک گروہ جدا گانہ ہوتا تھا ان کا کلمہ کلمہ کھلا کافر سے بعض دعوئیں نام نہان کھلے مسلمان اور بعض نام نہان و جھوٹے فریقوں میں واپس نہایت محبت وغیرہ قائم تھے تو بعض کھلے مسلمان روایت قریب و غیب کے تقاضے منافعوں کو سمجھتے کہ پھر ہم دوسروں کی طرح پچھے مسلمان ہی کیوں نہیں ہو جاتے تو منافق باعنا خصوصیت مجھے کھلی جواب دیتے کہ تم سبق ہوئے ہو حق اور تم کو مصالح دنیوی پر نظر نہیں کیا ہم بھی بخاری طرح حق بن جاؤ گے منافعوں کی اس بات کے جواب میں خدا تعالیٰ نے تم پر کیا منافق مسلمانوں کو سمجھتے ہیں حق حالاً کچھ نہیں آتے کیونکہ مصالح دنیوی کو دین پر ترجیح دینا اور عقل سلیم کو کام میں نہ لانا اس بڑے حقیق اور کیا ہوگا ۱۲ و ۱۳ اور وہ کے محاورے میں جاتے کہ معنی ہی حق بنانا ہوگا ۱۴ کچھ عربی کی خصوصیت نہیں شاید سب زمانوں میں ہی قائم ہو کر ایک فعل موم کے بدلے میں سزا یا انجام کے طور پر جنس کیا جاتا ہو اگرچہ فی نفسہ مذموم نہیں ہوتا مگر بونے میں اس کو مذموم سے تعبیر کیا جاتا ہے اگرچہ فیضاً عام

**وَلَكِنْ لَا يَشْعُرُونَ ۝۱۱** وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ امْكُفُوا أَمْنَ ۝۱۲

لیکن نہیں سمجھتے ۱۱ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح آؤ فہلوگ ایمان لائے ہیں تم بھی ایمان لے آؤ

**النَّاسِقُ لَوِ الْاَنُومُ مِنْ كَمَا امِنَ السُّفَهَاءُ اَلَا اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ۝۱۳** وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ امْكُفُوا

تو کہتے ہیں کیا ہم بھی اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح ان کا حق ایمان لے آئے ہیں سنجی! یہی لوگ

۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

۱۱ لیکن نہیں سمجھتے ۱۲ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح آؤ فہلوگ ایمان لائے ہیں تم بھی ایمان لے آؤ ۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

مترلا

البقرة ۲

۵

الذرا

فلن منافعوں پر ان کی تینوں میں سے ایک کا شیوہ یہ تھا کہ مسلمانوں کو کافروں کو نوکریں میں جمل سکتے تھے جس سے اسی کی سی کہہ دی اور اصل کے طور پر ان کے کہا جاتا کہ تم ایک طرف ہو رہو بخاری و دوسری طرف سے مناد بھیلا کہ تو وہ اس کے برابر ہے کہ فساد کی شہنائی کی تہمت ہی ہمارے مقصد تھی یہ کہہ کر لوگ اپنی اپنی جگہ پر گئے اور کھل کھلا کر اپنے اپنے منہ پر اصرار کیا کہ تم نے کونسا کوہل یا فساد قرار دیا کہ مسلمانوں کو آگاہ کر دیا کہ یہ منافعوں کی غلط فہمی پر ان کے ایسے برتاؤ سے لٹا فساد و شرقی بنانا جو کچھ منافعوں کو دینے کی بجائے نہیں ورنہ اپنی غرض نبوی کی تہذیب میں گئے ہیں وہ اس حد تک نہیں سمجھتے کہ ان کے منہ مارا سکتے ہیں ایک فریق کو نفیوت پہنچتی ہے اور اس صورت میں الیام بنی مفریقین میں نہیں ملتا ابتدا میں اسلام اور کفر کی حالت عجیب کی سی تھی جو کہ لوگ اسلام میں داخل ہو جاتے تھے مسلمانوں کا ایک گروہ جدا گانہ ہوتا تھا ان کا کلمہ کلمہ کھلا کافر سے بعض دعوئیں نام نہان کھلے مسلمان اور بعض نام نہان و جھوٹے فریقوں میں واپس نہایت محبت وغیرہ قائم تھے تو بعض کھلے مسلمان روایت قریب و غیب کے تقاضے منافعوں کو سمجھتے کہ پھر ہم دوسروں کی طرح پچھے مسلمان ہی کیوں نہیں ہو جاتے تو منافق باعنا خصوصیت مجھے کھلی جواب دیتے کہ تم سبق ہوئے ہو حق اور تم کو مصالح دنیوی پر نظر نہیں کیا ہم بھی بخاری طرح حق بن جاؤ گے منافعوں کی اس بات کے جواب میں خدا تعالیٰ نے تم پر کیا منافق مسلمانوں کو سمجھتے ہیں حق حالاً کچھ نہیں آتے کیونکہ مصالح دنیوی کو دین پر ترجیح دینا اور عقل سلیم کو کام میں نہ لانا اس بڑے حقیق اور کیا ہوگا ۱۲ و ۱۳ اور وہ کے محاورے میں جاتے کہ معنی ہی حق بنانا ہوگا ۱۴ کچھ عربی کی خصوصیت نہیں شاید سب زمانوں میں ہی قائم ہو کر ایک فعل موم کے بدلے میں سزا یا انجام کے طور پر جنس کیا جاتا ہو اگرچہ فی نفسہ مذموم نہیں ہوتا مگر بونے میں اس کو مذموم سے تعبیر کیا جاتا ہے اگرچہ فیضاً عام

**وَلَكِنْ لَا يَشْعُرُونَ ۝۱۱** وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ امْكُفُوا أَمْنَ ۝۱۲

لیکن نہیں سمجھتے ۱۱ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح آؤ فہلوگ ایمان لائے ہیں تم بھی ایمان لے آؤ

**النَّاسِقُ لَوِ الْاَنُومُ مِنْ كَمَا امِنَ السُّفَهَاءُ اَلَا اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ۝۱۳** وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ امْكُفُوا

تو کہتے ہیں کیا ہم بھی اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح ان کا حق ایمان لے آئے ہیں سنجی! یہی لوگ

۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

۱۱ لیکن نہیں سمجھتے ۱۲ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح آؤ فہلوگ ایمان لائے ہیں تم بھی ایمان لے آؤ ۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷



رَعَدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ

گرج اور بجلی موت کے ڈر سے مائے کوٹک کے انگلیاں اپنے کانوں میں ٹھونسنے لیتے ہیں

حَذِّ الْمَوْتِ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَفْرِ ۚ يَكَادُ الْبَرْقُ

اور اللہ منکروں کو گھیرنے ہوئے ہے کہ اس کی پچھ سے کہیں نہیں نکل سکتے قریب ہے کہ بجلی

يَخْطِفُ أَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَشْوَافٍ ۖ وَإِذَا

اُن کی نگاہوں کو اچکے جائے جب اُن کے آگے بجلی چلی تو اُس کے چاندنی میں کچھ چلے اور جب

أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ

اُن پر اندھیرا چھا گیا تو کھڑے کے کھڑے رہ گئے اور اگر اللہ چاہے تو (یوں بھی) اُن کی سننے

وَأَبْصَارَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ يَأَيُّهَا النَّاسُ

اور دیکھنے کی قوتیں (اُن سے) سب کرے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور لوگو!

اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور اُن لوگوں کو جو تم سے پہلے ہو گئے ہیں پیدا کیا

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۚ اللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا

عجب نہیں تم نے آخر کار پر ہیز گاری بن جاؤ ۚ جس نے تمہارے لیے زمین کا بچھونا بنایا

وَالسَّمَاءَ بَنَاءً ۖ وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَخَرَجَ بِهِ مِنَ

اور آسمان کی چھت اور آسمان سے پانی برسا کر اُس سے

الشَّجَرِ زُرْقًا لَّكُمْ فَلَاحْجَلُوا لِلَّهِ أَندَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ

تمہارے کھانے کے پھل پیدا کئے پس کسی کو اللہ کا ہم پلہ نہ بناؤ اور تم جانتے (بو جھتے) ہو ۚ

وَأَن كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ

اور وہ جو ہم نے اپنے بند یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر (قرآن) اتارا ہوا اگر تم کو اُس میں شک ہو اور یہ سمجھتے ہو کہ یہ کتاب الہی نہیں بلکہ آدمی کی بنائی ہوئی ہے

اس مثال میں اسلام کو بادش سے  
ہی گئی ہے کچھ شک نہیں کہ بارش خدا  
ستہ ہو گرا اُس کے ساتھ بجلی اور کوک  
جیتیں بھی ہیں اسی طرح اسلام پر  
رستا خالی از رست نہیں اور یہ جیتیں  
یع کے مسلمانوں پر بہت زیادہ ہیں  
کو کسروں اور کافروں سے طرح  
انہیں پونچتی تھیں منافقوں سے  
چھت عقیقت ان انہاؤں کا عمل  
سکتا تھا مسلمانوں کو کبھی کچھ  
وی فائدہ پہنچ گیا اور کسی لڑائی میں  
ہگے تو منافقوں کے دل میں بھڑکی  
کے لئے اسلام کی خوبیاں سمجھیں اور  
ہی مسلمانوں کو نقصان پہنچ گیا اور  
ہیں ہار گئے تو منافق بھی اسلام کی  
سے ہنگامی کرنے اور بے دل ہونے  
بشورافہ اور فائدہ کا مطالبہ جس  
وہ چاہا ہو اگر اللہ چاہے تو  
اسے سننے اور دیکھنے کی قوتوں  
سب کرے اس معلوم ہوتا ہے  
لمانوں کو تسلیم ہی منظور کر کے  
نہ سکتے کافر جو جائیں تو اس سے اسلام  
تداری حالت کے لئے انکاف ہی  
کہ کھلم کھلا دشمنی تو نہیں کر سکتے  
عبادت پر ہیز گاری کا درجہ بڑھا ہو  
لفظ لعل کے معنی میں امید پائی جاتی ہے  
ہیں ایک شانہ شک بھی ہوتا ہے کہ وہ  
ہو لیکن وہ شک بھی ظلم کی طرف ہوتا ہے  
ہی قصور ہوتا ہے صرف خطا کی امید  
بے کوئی حاکم کسی کو خدمت ادنیٰ پر  
رہے کہ بتایا ہو اگر تم اس خدمت کو  
رج و انجام دو گے تو عجب نہیں بتاری  
فی کی جائے ہیں ترقی مشروط حسن  
نہ پرچینہ ہی حال یہاں ہی ہے کہ خدا  
دست کو وہ درجہ پر ہیز گاری پہنچے  
تا وہ اسے اپنی اس بات کے  
رہا کہتے ہو کہ نبی آدم آپس آپ  
بہرہ سے زمین آسمان کے آپ  
کھئے آسمان سے مبنے آپ سے  
نہ نہ پلہ کے پیدا کرنے پر  
پیدا ہوا ان تمام نقصانات کہ  
نہ ان تمام نقصانات کہ

مَنْ مِثْلِهِ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِمَّنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ

اور اپنے اس دعویٰ میں سچے ہو تو اسی کی سی ایک سو (سورۃ) بھی بلاؤ اور اللہ کے سوا جو تمہارے حمایتی ہوں ان کو بھی بلاؤ

صِدْقَيْنِ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ

پس اگر (اتنی بات بھی) نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے تو (دو زنجی) آگ سے ڈرو

الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ

جس کے ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے اور وہ منکروں کے لئے (دو جگہ) تیار ہو

وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ

اور (اوپر) جنہیں جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل (بھی) کئے ہیں ان کو جو بخیر سی ساد کو ان کے لئے بہرہ بہشت کے باغ ہیں

مِنْ مَحْضٍ الْإِنْتَهَارِ كُلَّ يَوْمٍ فِيهَا تَبَوَّءُ لَكَائِمًا

جن کے تیلے نہریں پڑی بہ رہی ہوں گی جب ان کو ان میں کا کوئی میوہ کھانے کو دیا جائے گا

قَالُوا هَذَا الَّذِي كُنَّا نَقُولُ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ

تو کہیں گے یہ تو ہم کو پہلے بھی (کھانے کے لئے) مل چکا ہے اور یہ اس لئے نہیں کہے کہ ان کو ایک ہی صورت شکل کے میوے ملا کر دیئے گئے

وَلَهُمْ فِيهَا أَرْوَاحٌ مُطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

اور وہاں ان کے لئے یہاں ہوں گی پاک صاف اور وہ ان باغوں میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے

إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَكْبِرُ أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا

(اللہ تعالیٰ) یا اُس سے (بھی) بڑھ کر (ذلیل چیز) کی مثال بیان کرنے میں (اور ابھی) نہیں پسینہ

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ لَهُمْ جَنَّاتٌ

سو جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ تو یقین رکھتے ہیں کہ یہ (مثال بالکل ٹھیک ہے) اور یہ بھی یقین رکھتے ہیں کہ ان کے پروردگار (ہی) کی طرف سے (ہی)

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا

اور جو منکر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس (ذلیل) مثال کے بیان کرنے میں خدا کی کون سی غصن (اٹکی پڑی) تھی

پہنچے صاحب اپنی پیغمبری اور قرآن کے کلام آہی ہونے کے بہت سے دلائل پیش کرے تھے ان میں سے پیل سے زیادہ سخت تھی یہ کہ جو جن کو قرآن نازل ہوا عرب میں فصاحت بلاغت کا بڑا چرچہ تھا شعر موروں کو دہنا ان کے نزدیک ایک معمولی سی بات تھی لہذا یہاں تک مختلف مضامین میں ایسے جہتہ اشعار کہہ دیا کرتی تھیں کہ آج اچھے سے سمجھاؤ ان کا مثل نہیں کہہ سکتا۔ تو ایک ان پر یہ غیمہ کا پکار بکار کہنا کہ اس طرح کی ایک ہی صورت نازل یا ہوا لاٹری وغیرہ رکھتا ہے اور یہ ایک ایسا تجربہ جو کیا فہم قیامت بخیر دو سترہ ۱۱

بات یہ کہ کبھی کسی کو نہایت کھانے کو دیا جائے جو اس نے کبھی نہ کھانا منہ وہ اس کے کھانے سے رکھا ہو کہ نہیں معلوم کیسا بہ خیریتوں کو جو ایک ہی صورت کے پھل ملیں گے سو ان کے کھانے میں نال نہیں کر سکتے جانتے ہیں کہ ایسا نہ ہم پہلے بھی کھا چکے ہیں۔ ہاں شاید صورت کے، صوف کے، آکر کچھ چندال لالچ نہ بھی آئے کہ چلو چوکیا رنور تو نہ دوس۔ نوچکھنے کے بعد دوسرا ذائقہ ملے گا اور ان کے دل زیادہ خوش ہوں گے کہ خلاف توقع مر ملا ۱۲

وَضَعُفًا





نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ إِنَّا أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ

(اگر بتا رہے تو ہم کو بنا کر تم کو بتائیں گے کہ تم کو معلوم نہیں ہے اور خدا جانتا ہے جو تم نہیں جانتے)

وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلِكِ فَقَالَ

أَنْبِئُونِي بِأَسْمَاءِ هَؤُلَاءِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

قَالُوا سُبْحَنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ

قَالَ لَا دُمُ أَنْبِئَهُمْ بِأَسْمَاءِهِمْ فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ

أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا

تَدُونُ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا

لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبْوَسَتْ كِبْرًا وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ

وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا

حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ

فَوَسْوَسَ إِلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَخْرَجَهُمَا

فَوَدَّ بَيْنَهُمَا السَّحَابَ فَأَرْسَلْنَا فِيهَا طُفْرًا

فَيَنْسِلُونَ فِيهَا خِزْيَانًا مَكْنُونًا

تسبیح و تقدیس کے سنیے یہ جس کو خدا نام جو سب سے بڑی اور بڑھاتا ہے سے پاک ہے۔ ترجمہ میں یہ سننے اچھی طرح نہیں کھلتے تھے اسے اصل نظر سے دیکھتے ہیں ۱۲

اس قصے سے ہماری نصیحت مستند کہتے ہیں کہ خداوندی کو ایک ضعیف خاص کا مخلوق بنایا ہو اس کی طبیعت میں مختلف جذبات ہیں جن میں اعتدال کا قائم رکھنا محال نہیں نو دشوار ضروری اس میں ثبوت اور غصہ کے تقاضے ایسے رکھتے گئے ہیں جو اکثر اوقات عقل پر چڑھاتے ہیں غرض نظریات اسانی میں مریضان طبیعت کا یہ فرشتے جن کی تقریب رکھو ایسی کا غرض حاصل ہو اور ارجح مجرورہ ہیں انھوں نے اپنے آپ کو خیال کر کے بوس سجھا کر انسان اپنے میلان طبعی کی وجہ سے خلافت الہی کے قابل ہیں

معام بننا۔ چنانچہ انھوں نے اس حدیث کو حضرت رب العزت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صلی اللہ علیہ وسلم انسان پر مطلع ہوا چنانچہ حاکمی نے فرشتوں پر ان کا عجیب سے کہ ان سے قرار کیا کہ ان کا علم حاصل ہو کر ان کے لئے مصلحت خلق انسان چھوڑی ان پر ظاہر کی تو جن کو خدا فرشتوں سے مخفی کیا چاہے انسان ضعیف بنایا نہ کیا جو صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اپنے تقدیر غرض اسرار حکیمہ بالآخر ہو

افسوس تو اس زمانے میں اس طرح کا فساد بہت شائع ہو گیا ہے اور یہ بھلاک بڑا ہی کا۔ ایک کا شوق اس قصے سے ہم بولاریسی یادہ سری سے نہیں اور اپنی صدقہ اور عظیم نعمتوں کو دیکھ کر دیکھ کر کو بہت ہی بخیر علم دیکھ کر کے اندر اندر رتیب ۱۳

اور جو ہم نے تم سے نہیں کہا تھا کہ آسمانوں اور زمینوں کی سب مخفی چیزیں ہم کو معلوم ہیں

اور جو

اور جو

اور جو

اور جو

اور جو

اور جو

اور جو

اور جو

فل

اگر چہ عاجزہ کرتا ہی مگر طرہ  
کا دل میں آنا اور زبان سے  
یوں خدا کی طرف سے ہر بندہ  
کے جو الفاظ آدم کو خدا کی جانب  
تعلیم ہوئے تھے قرآن کے  
دوسرے مقام پر وہ اس طرح  
نیز کہ میں ربنا ظلمنا انفسنا وان  
لم نلفظ لکنا و لکن لکون لکون لکون

فل

بنی اسرائیل کے لفظی معنی ہیں  
اسرائیل کے بیٹے اسرائیل نام جو  
حضرت یعقوب کے چھ عربی ترجمہ  
جو عبد اللہ بنی اسرائیل  
یعقوب پھر بے یعنی یہودی  
ان کی حال یہ کہ متواتر فرما رہے  
اور پیروں کو ایمان دینے اور  
قتل کرنے کی شامت سے بڑی  
بڑی مصیبتوں میں مبتلا ہوئے  
تھے۔ ان میں وہاں آئیں۔  
برسوں جنگوں میں جھکے پھرے  
اور ہلاک ہوئے ان کے ہاتھ  
سے سلطنت نکل گئی۔ قید ہوئے  
اور غلام بنائے گئے۔ ان کا منہ  
یعنی میت المقدس سمار کر دیا گیا  
لیکن ان کی کتابوں میں یہ  
پیش گوئی تھی کہ عرب ہی غیر  
آخر انما یہود ہوں گے  
ان کی اطاعت کرنے اور دین  
اسلام میں داخل ہونے سے وہ  
اپنی گئی ہونی عزت پھر حاصل  
کر سکیں گے سو کجنتوں نے غیر  
عرب صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی  
مناعت کی۔ انجام یہ ہوا کہ ملکوں  
ملکوں میں بے بائے پڑے پھرتے  
میں کوگ من کو چین سے بیٹھے  
نہیں دیتے اور اتنی بڑی زمین  
میں ایک چپے بھرت زمین چان کی  
نکوست نہیں ۱۲

فَاَزَلَهُمُ الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَاخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ وَقُلْنَا  
پس شیطان نے ان کو وہاں سے (بہلا پھینکا) اٹھا دیا اور (آخر کار جس دئے میں تھے) اس میں ان کو لگا چھوڑا اور ہم نے حکم دیا

اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ  
(کہ تم (دسب) اتر جاؤ۔ تم ایک کے دشمن ایک زمین میں)

مُسْتَقَرٍّ وَمَتَاعٍ إِلَى حِينٍ ﴿٣٤﴾ فَلَمَّا آدَمُ مِنْ رَبِّهِ  
متھارے لئے ایک وقت (خاص) تک ٹھکانا اور ساز و سامان ہو پھر آدم نے اپنے پروردگار سے

كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿٣٥﴾ قُلْنَا  
(معدرت کے چند) الفاظ سیکھ لئے فل اور ان الفاظ کی برکت سے) خدا نے ان کی توبہ قبول کر لی بیشک پڑا ہی ہرگز کرنے والا مہربان ہو

اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا فَاَمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنْهُ هُدًى فَمَنْ  
تم سب (کے سب) یہاں سے اتر جاؤ (ساتھ ہی یہ بھی سمجھا دیا تھا کہ) اگر ہماری طرف سے تم لوگوں کے پاس کوئی ہدایت ہو پھر تو اس پر چلنا کیونکہ جو

تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٨﴾

الَّذِينَ كَفَرُوا وَلَٰكِنْ يَأْتِيَنَّكُمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ  
جو لوگ کافر مانتے رہیں گے اور ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے وہی (کوئی بات کا) ڈر ہوگا اور نہ وہ کسی طرح پر) آزرہ خاطر رہیں گے اور

فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٣٩﴾ يٰٓبَنِي إِسْرَءِيلَ ذَكِّرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ  
ہمیشہ (ہمیشہ) دونوں ہی میں رہیں گے ای بنی اسرائیل ہمارے وہ احسانات یاد کرو جو

أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي وَأَوْفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ  
ہم تم پر کر چکے ہیں اور تم اس اقرار کو پورا کرو جو تم سے کیا ہے ہم اس اقرار کو پورا کریں گے جو ہم نے تم سے کیا ہے اور ہم ہی سے

فَارْهَبُونَّ ﴿٤٠﴾ وَإِنَّمَا أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ  
ڈرتے، رہو (قرآن) پر ایمان لاؤ جو ہم نے (اب) نازل فرمایا ہے اور جو اس (کتاب) کی تصدیق کرتا ہے جو تم سے پاس ہے

وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ ۖ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا

اور (سب سے پہلے اُس کے منکر نہ بنو اور ہماری آیتوں میں شریعت کر کے اُن کے معاوضے میں تھوڑی قیمت دینی دنیاوی فائدے حاصل نہ کرو

وَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَلْسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا

اور ہم ہی سے (یعنی ہمارے عذاب سے) بچتے رہو اور سچ کو جھوٹ کے ساتھ گڈمڈ نہ کرو اور

الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۚ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ

جان بوجھ کر حق بات کو نہ چھپاؤ اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو

وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ ۚ أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ

اور جو لوگ (ہمارے حضور میں بوقت اٹھانے نماز جھکتے ہیں اُن کے ساتھ تم بھی جھکاؤ کیا تم (دوسرے) لوگوں سے نیکی کرنے کو کہتے ہو اور

أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۚ وَ

اپنی خبر نہیں لیتے حالانکہ تم کتاب (الہی بھی) پڑھتے رہتے ہو کیا تم (اتنی سی بات بھی) نہیں سمجھتے اور

اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى

(مصیبت کی برداشت کے لئے) صبر اور نماز کا سہارا پڑو اور البتہ نماز شاق ہے مگر اُن پر (نہیں) جو

الْمُخْشِعِينَ ۚ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلاقُوا رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ

خاکسار ہیں اور یہ خیال (پیش نظر) رکھتے ہیں کہ وہ (آخر کار) اپنے پروردگار سے ملنے والے اور

إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۚ يٰبَنِي إِسْرَءِيلَ ذُكِّرُوا نِعْمَةً الَّتِي أَنْعَمْتُ

اُسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں و اے بنی اسرائیل ہمارے وہ احسانات یاد کرو جو ہم تم پر کر چکے ہیں

عَلَيْكُمْ وَإِنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ۚ وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا

اور اس بات کو بھی کہ ہم نے تم کو دنیا جہان کے لوگوں پر (ہر طرح کی) فوقیت دی تھی اور اُس دن سے ڈرو

تَحْذَرُ نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يَقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةً وَلَا يُؤْخَذُ

کہ کوئی شخص کسی شخص کے کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ اُس کی طرف سے کسی کی سفارش قبول ہو اور نہ

ط

صبر الیک الہی حضرت محمد کی جو باتیں  
اختیار کر لیتا ہو دنیا کی تکلیفیں  
اُس پر آسانی ہو جاتی ہیں اور  
یہی حال نماز کا ہے اگر اللہ  
تعالیٰ تم کو مقرب (دشمن رکھنے کے باوجود)  
آپ سے دل لگتی باتیں ہیں  
اور جناب رسالت آپ پیغمبر  
صلی اللہ علیہ وسلم کی بھی یہی بات  
تھی کہ جب آپ کو کسی طرح کی  
تقصیر لاحق ہو تو آپ  
نار میں مشغول ہو جاتے مگر  
جن لوگوں کو خدا کا  
اور عاقبت کا خیال نہیں اُن کی  
نماز کی پابندی بھی بجا نہ خود  
ایک مصیبت معلوم ہوتی ہے ۱۱

عج البع



مِنْهَا عَدُوٌّ لَّكُمْ يَنْصُرُونَ ۚ وَإِذْ نَجَّيْنَكُمْ مِنَ آلِ

اِس سے (کسی طرح کا) کچھ معاوضہ لیا جائے اور نہ لوگوں کو (پس) کچھ مدد پہنچے اور اِس وقت کو یاد کرو) جب ہم نے تم کو

فِرْعَوْنَ يَسُومُكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يَذْبَحُونَ اِبْنَاءَكُمْ وَ

فرعون کے لوگوں سے نجات دی جو تم کو (بڑی) تکلیفیں پہنچاتے تھے کہ تمہارے بیٹوں کو حلال کرے اور

يَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۚ وَفِي لَكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ۝

تمہاری عورتوں (یعنی بیٹی ذات) کو (اپنی خدمت کے لئے) زندہ رہنے دیتے اِس میں تمہارا پروردگار کی طرف سے تمہارے صبر کی بڑی سخت آزمائش

وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمْ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَكُمْ وَاعْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَ

اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب ہم نے تمہاری جہ سے دریا کو بھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا پھر ہم نے تم کو نوحی دی اور فرعون کے لوگوں کو

اَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ۝ وَإِذْ وُعِدْنَا مُوسَىٰ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ

تمہارے دیکھتے (دیکھتے) ہو دیا اِس اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ سے چالیس راتوں (یعنی ایک چلے) کا وعدہ کیا پھر

اَتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَاَنْتُمْ ظَالِمُونَ ۝ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ

تم اُن کے لئے پیچھے پرستش کے لئے بھڑے کو لے بیٹھے اور تم آپ اپنے آپ پر ظلم کر رہے تھے پھر

مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَإِذْ اَتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتٰبَ

اِس کے بعد ہم نے تم پر گزری تاکہ تم شکر کرو اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) عنایت فرمائی

وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ وَإِذْ قَالَا مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يُقَوْمُ

اور قانون فیصل (یعنی شریعت) تاکہ تم ہدایت پاؤ اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو

اَنْتُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِلٰهَ بَارِئِكُمْ

تم نے بھڑے (کی پرستش) کے اختیار کرنے سے اپنے آپ پر بڑا ہی ظلم کیا تو اب تم اپنے خالق کی جناب میں توبہ کرو

فَاَقْتُلُوا اَنْفُسَكُمْ ۚ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ۚ فَتَابَ

اور (وہ یہ کہ اپنے لوگوں کے ہاتھوں سے) اپنے تئیں ہلاک کرو۔ تمہارے پروردگار کے نزدیک تمہارے حق میں یہی بہتر ہے پھر (جب تمہاری

مل فرعون لقب تھا ہوشا مصر کا

جس کی کچھ بابر حد مصر ہو لیکن خدیو

سلطان کا تخت پر اور فرعون بادشاہ

خود مختار تھا حضرت یوسف علیہ السلام کا

ایک مشہور قصہ جو تشریح و بسط سورہ

یوسف میں مذکور ہے مفسرین نے بنی

اسرائیل کو مصر میں لے جا کر آباد کیا اور

اُن کی نسل مصر میں پھیلی۔ اُن فتنوں کے

فرعون بنی اسرائیل سے صدر رکھتے تھے

اور پر و پسوں کا بسنا اُن کو ناگوار تھا۔

اور چونکہ خود ہر سر حکومت تھے بچا سے

بنی اسرائیل کو طرح طرح کے عذاب دیتے

اُن سے ذلیل و لیل خدمتیں دیتے اور

اُن کی عورتوں کو بے حرمت کرتے تھے

جب بنی اسرائیل کی مصیبت تک گزری

خدا کو اُن کی حالت پر رحم آیا اور اُن کی

مخلصی کے سامان شروع ہوئے اِذَا

اَرَادَ شَيْءًا فَهِيَ آتِيَةٌ اَبْرًا ۚ (جب کو

کوئی کام کرنا منظور ہو تو اُس کے

سامان ہمیا کر دیتا ہے) اُن دنوں نجوم

کا بڑا چرچا تھا اور نجومیوں کو بغیر خواب

کا بھی ملکہ ہوتا تھا فرعون نے ایک

خواب موحش دیکھا جزو ال سلطنت

کی پیشین گوئی تھی۔ نجومیوں نے تفسیر

دی کہ بنی اسرائیل میں ایک شخص پیدا

ہوئے والا جس سے سلطنت کو خطر

ہو فرعون نے حکم عام لے دیا کہ بنی

اسرائیل میں جو لڑکا پیدا ہو فوراً قتل کر دیا

جائے۔ یہی شرش میں حضرت موسیٰ پیدا

ہوئے اور عجیب یہ کہ خدا نے اُن کو

فرعون سے پرورش کرایا اور یہ قصہ مفصلاً

کئی جگہ قرآن میں مذکور ہے اِذَا

ف حضرت موسیٰ بنی اسرائیل کو چپ چپ

بچھل رات مصر سے لے کر نیکے فرعون کو

معلوم ہوا تو اُس نے اُن کی تعاقب کیا۔

صبح ہوتے اپنے موشق پہ جالیا کہ ابھی

اور یہ عبور نہ کیے پاس تھے۔ بنی

اسرائیل کے حق میں یہ بڑی ضیق کا وقت

تھا۔ پیچھے دشمن آگے دیا کشتی وغیرہ

پاس میں خدا نے ایسے وقت میں بنی

اسرائیل کی مدد کی اور حضرت موسیٰ نے

زیر پرستی لا یعنی اُن پرست کر چکے تھے

حیرت منانہ ۱۱۹۱ لکھو کہ تم

۱۱۔ کہتے ہیں فرعون اور اس کا تمام لشکر ڈوب گیا ۱۲۔ اِس بیان فیصل سورہ اعراف سورہ ط میں ہر دو مان کھینچا جائیے ۱۳۔

دل حضرت موسیٰ کو خدا تعالیٰ نے  
تورات سینے کے لئے کوہ طور پر پہنچا  
یہ تھا کہ ایک ہینہ پہاڑ پر آکر پہنچے  
پھر خدا نے ایک جینے کا ایک علم  
کو دیا شاید یہ چلے اس طرح کا  
جیسے ہمارے پیغمبر صاحب صلی اللہ  
علیہ وسلم نزول وحی سے پہلے  
غار حرا میں اٹھتے بیٹھتے کر یاد الہی  
کیا کرتے تھے بہر گز موسیٰ کی حالت  
اپنے بھائی ہارون کو اپنا ناگوار  
تھے بنی اسرائیل نے ہارون  
کی ایک سنی اور سامری بھیلے  
سے بھڑکے کی ایک مورت بنا کے  
لگے پوجنے موسیٰ نے واپس کر  
یہ حال دیکھا اور سخت برہم ہوئے  
اور خدا کے حکم سے گوسالہ بستی  
کا کفار یہ جو یہ کیا کر ایک دوسرے کو  
قتل کر رہے تھے چنانچہ لوگ اس طرح  
قتل ہوئے بھی لیکن موسیٰ و ہارون  
علیہما السلام نے بارگاہِ خداوندی  
میں اروا نہ کئے اور بقیہ امت کا  
کفار و مشرک کر دیا اس کا ذکر  
سورۃ اعراف پارہ (۹) رکوع (۹)  
میں بھی ہو رہا ہے دیکھنا چاہئے  
و موسیٰ بنی اسرائیل کو لیکر حضرت  
خدا بنی اسرائیل سے دعا کی کہ تو مے  
تو تم کو فتح دیں گے اور ملک شام  
میں بخاری سلطنت قائم کر دیں  
ہر چند موسیٰ نے سمجھا یا ان کی ہمت  
نہ تھی۔ اس نافرمانی کی خدا نے  
ان کو سزا دی اور چالیس برس  
جنگل میں جھنگے چھوڑ جائیں گے  
موت۔ روز کا چلنا پڑی صیہیں  
جھیلیں اس پر بھی حضرت موسیٰ  
کی دعا کی برکت سے خدا نے بنی  
اسرائیل پر چند در چند مہربانیاں  
کیں صوبہ بیکار کے لئے ابرہہ  
کرتا کھانے کے لئے سرسبز مسلوٹی  
رات کو جاؤں پڑتی تو رنجشیں  
کی طرح کی کوئی چیز نہ ملتی تھی  
کے پتوں پر جم جاتی وہی من تھی  
اس کو کھینچ لائے اور شہر بنی کی  
جگہ کھاتے اور سلوی شہر بنی کی

عَلَيْكُمْ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝۵۳ وَإِذْ قُلْتُمْ يٰمُوسٰى لَنْ

خدا نے بخاری تو بہ قبول کر لی بیٹھتے ہی اُتو قبول کرنے والا مہربان ہوا اور وہ وقت یاد کرو جب تم نے موسیٰ سے کہا تھا کہ اے موسیٰ

لَوْ مِّنْكَ حَتٌّ مِّنَ اللّٰهِ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ الصُّعْقَةُ وَانْتُمْ

جب تک ہم خدا کو طاعت نہیں نہ دیکھ لیں ہم تو بخاری یقین کرنے والے ہیں نہیں (کہ خدا ہی تم سے کلام کر رہا ہے) اس پر تم کو بجلی نے آدھو جھاڑ دیا

تَنْظُرُونَ ۝۵۴ ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

دیکھا کہ تم نے تم کو جلا اٹھایا ہم نے تم کو بعد موت کے بھیجا کہ شاید تم شکر کرو

وَضَلَلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَانزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمُرَّ وَالسَّلْوٰى ۝۵۵

اور ہم نے تم پر ابر کا سایہ کیا اور تم پر من و سلوی (دھبی) آسارا (اور اجازت دی) کہ

طَيِّبَتْ مَارِزِقَتَكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وَلٰكِنْ كَانُوا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ

ہم نے جو تم کو یہ عمدہ اور پاکیزہ روزیاں دی ہیں (شوق سے) کھاؤ اور ان لوگوں نے ہمارا تو کچھ نہیں بگاڑا لیکن (کچھ) اپنا ہی کھوتے رہے

وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ فَاَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا

اور وہ وقت یاد کرو جب ہم نے تم کو اجازت دی کہ اس گاؤں (اریح) میں جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو با رغبت کھاؤ

وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ

اور دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا اور (موتہ سے) حطہ کہتے جانا تو ہم بخاری خطاؤں سے درگزر کریں گے

وَسَنَزِيدُ الْحُسَيْنِ ۝۵۸ فَبِذَٰلِكَ يُزَيَّلُ الْغَيُّ ۝۵۹

اور جو ہمارا حکم بھی طرح بجالائیں گے ان کو اوپر سے (ثواب) دیں گے (سوالگ) تو جو لوگ ان میں شریر تھے دے (استغفار) جو ان کو تباہی لگتی تھی

لَهُمْ فَانزَلْنَا عَلَى الَّذِي ظَلَمُوا رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا

اس کو بدل کر دوسری بات بولنے لگے تو ہم نے ان شر میں پڑان کی فرمانی کے لئے آسمان سے عذاب نازل کیا

يَفْسُقُونَ ۝۵۹ وَإِذْ اسْتَسْقَىٰ مَوْسٰى لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ

اور وہ (دافقہ بھی یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے پانی کی درخواست کی تو ہم نے فرمایا کہ (اے موسیٰ)

یعنی صفحہ ۱۳۱۳م کا ایک جانور تھارٹ  
جہاں بنی اسرائیل کا پڑاؤ تھا اور پانچ سو  
آپ اس پاس آجے ہوئے۔ یہ ان کو  
بھون کر کباب بناتے مگر حکم یہ تھا کہ کل  
کے لئے ذخیرہ نہ کرو ان لوگوں سے صبر  
نہ ہو سکا اور گئے سینت سینت کر کہنے  
آؤ کار سن و سولی کا آئنا بند ہو گیا ۱۲  
۱۳ حضرت موسیٰ کی حیات میں تو بنی  
اسرائیل کو ملک شام کی سرحد میں اعلیٰ  
نہو نصیب ہی نہیں ہوا یہاں تک کہ  
حضرت موسیٰ بنی اسرائیل کی اتنی سڑکیں  
کی حالت میں غات پا گئے ان کے بعد  
پیغمبر موسیٰ حضرت یوشع بن نون وہ  
بنی اسرائیل کو فتح شام کے وعدے  
یاد دل کر قوم کا لہ سے جہاد کرنے پر آمادہ  
کرتے رہتے تھے چنانچہ بنی اسرائیل نے  
علامہ کنعان کے چند شہر فتح بھی کئے مگر  
بنی اسرائیل پر یہ شامت سوار تھی کہ وہ  
ایک حالت پر قائم نہیں رہتے تھے  
تو بنی اسرائیل پر اپنی معمولی شرارتیں  
کرنے لگے حکم تھا کہ جب پہلا شہر فتح کرو  
تو اس میں خدا کو سجدہ کرتے ہوئے اور  
ہستخفا پڑھتے ہوئے داخل ہو جس  
شکر گزاری اور احسان مندی ظاہر ہو  
چنانچہ پہلا شہر جو اخصوف فتح کیا اچھا  
تھا اس میں اعلیٰ ہوئے تو گئے جگہ  
کی جگہ بچوں کی طرح گھنٹیوں چلنے اور غنا  
کے لئے ان کو لفظ غنہ بتایا گیا تھا۔  
جس کے معنی ہیں کہ گناہ دور ہوں اس کے  
عوض غنہ کہنے لگے جس کے معنی ہیں  
کہ ہوں غرض حکم خدا کا استخفاف کیا اس کی  
یہ شرابہوشی کہ وہ اپنی اور فتح کی ہوا ملک  
پھر ہاتھ سے نکل گیا ۱۴ (فائدہ ص ۱۴۱)  
۱۵ یہودی پراتنی ساری بوجھاؤ  
اس پر یہودی جو کہ انھوں نے ملک  
شام پر جہاد کرنے سے انکار کیا  
اور حضرت موسیٰ کا کہنا نہ مانا اس  
یا فرمائی کے وبال میں ان کو چالیس  
برس تک بگل میں جیسے جیسے پھر پڑا  
تا ہم حضرت موسیٰ کی دعا سے ان کو  
کھانے کے لئے سن و سولی ملتا تھا۔  
چند مرتبہ ان کو پانی کی ضرورت تھی  
تو حضرت موسیٰ نے پانی کی موتیں بھجوائیں

بَعْصَاكَ الْحَيُّ ۝ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَا عَشَرَ نَبِإً قَدْ عَلِمَ كُلُّ

اپنی لائٹھی پتھر پر مارو لائٹھی کا مارنا تھا کہ پتھر سے بارہ چٹے پھوٹ نکلے (اور) سب

أَنَا بِرِمْشٍ بِهَمْ كَلُوا وَأَشْرَبُوا مِنْ نَرْقِ اللَّهُ وَلَا تَعْتُوا فِي

لوگوں نے (اپنا) اپنا گھاٹ معلوم کر لیا اور اذاسعام ہو گیا کہ اللہ کی دی ہوئی روزی کھاؤ اور پیو اور

الْأَرْضِ مُمْسِكِينَ ۝ ۴۰ أَلَمْ يَوْسُفُ سُلَيْمَ نَصِيرًا عَلٰى طَعَامِ

ملک میں فساد پھیلانے پھر (اور) وہ وقت بھی یاد کرو کہ کما کر ای موسیٰ ہم سے تو ایک کھا۔ نہ

وَأَحَدٌ فَادَعَا رَبَّكَ يُجِبْ لَنَا مَّا نَسِبَ رَحْمَتُهَا

تو آپ ہمارے حق میں اپنے پروردگار سے دعا کیجئے کہ زمین سے جو چیزیں اگتی ہیں یعنی

وَقَتْلَهُمَا وَفُؤُهُمَا وَعَدَسُهُمَا وَبَصْلُهُمَا قَالَ أَسْتَبْدِلُوكَ الَّذِي

اور لکڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز (من و سولی کی جگہ) ہمارے لئے پیدا کرے (موسیٰ نے) کہا

هُوَ أَذِيٌّ بِاللَّهِ هُوَ خَيْرٌ أَهْبَطُوا مَصْرًا فَإِنَّكُمْ مَّا سَأَلْتُمْ

کہ جو چیز بہتر ہو گی تم اس کے بدلے میں ایسی چیز لینی چاہتے ہو جو (اس سے) گھٹیا ہو (اچھا تو کسی شہر میں اتر پڑو کہ جو مانگتے ہو وہاں) تم کو ملے گا

وَضَرَبَتْ عَلَيْهِمُ الذَّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءُ وَبَغْضٍ مِنَ اللَّهِ

اور ان پر ذلت اور محتاجی لیس دی گئی اور خدا کے غضب میں آ گئے

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّنَ بِغَيْرِ

یہ اس لئے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار اور پیغمبروں کو ناحق قتل کیا کرتے تھے

الْحَقِّ ذَلِكُمْ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ۝ ۴۱ أَلَمْ يَزَلْ يَنْفَخُ

(اور نہیں) یہ اس لئے کہ انھوں نے نافرمانی کی اور حد سے بڑھ (بڑھ) جاتے تھے فل بیشک مسلمان

وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَى وَالصَّابِئِينَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَ

اور یہودی اور عیسائی اور صابی ان میں سے جو لوگ اللہ اور

تو حضرت موسیٰ نے پانی کی موتیں بھجوائیں







اور نہ بھیجا۔ دونوں میں بچ کی راس

اپنے پروردگار سے ہمارے لئے درخواست کرو کہ ہم کو اچھی طرح سمجھائے کہ اُس کا رنگ کیسا ہو (موسیٰ) نے کہا خدا فرماتا ہے کہ وہ گائے ہو

اور اُس کا رنگ خوب گہرا ہو کہ دیکھنے والوں کو بھلی لگے وہ بولے کہ اپنے بزرگ سے پہلے درخواست کرو کہ ہم کو اچھی طرح سمجھائے کہ وہ (اور) کیا (کیا) صقیہ

م کو تو اس رنگ کی بہتری لگائیں ایک ہی طرح کی دکھائی دیتی ہیں (کنوئیں کنوئیں نہ لیں) اور (اب کی بار) خدا نچا تو ہم ہر گھٹیک تپہ لگائیں (اموی)

ہو گئے ہو نہ تو کھیری کہ زمین جوتی ہو اور نہ کھیتی کو پانی دیتی صحیح سالم (یک رنگ)

س میں کسی طرح کا داغ (دستبند) ہو وہ بولے ہاں اب تم ٹھیک (پتہ) لائے غرض انہوں نے گائے حلال کی اور ان سے توقع نہ تھی کہ کریں گے۔

جب نے ایک شخص کو مار ڈالا اور لکھے اس کے بارے میں جھگڑنے لگوئی کسی کو قابلِ تباہی کوئی کسی کو اور جو تم چھپاتے تھے اللہ کو اس کا (پڑ) فاش

س ہم نے کہا کہ گائے کے گوشت کا کوئی ٹکڑا مرے کی لاش کو چھپا دو ورنہ اسی طرح ائمہ دیوں کو جلاتا اور تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہو

تاکہ غم بھجھو و پھر اُس کے بعد تمہارے دل (آئیے) سخت ہو گئے

کہ گویا وہ تھریں      یا اُن سے      اور تھروں میں تو بعضے ایسے بھی ہوتے ہیں

یہ لوگ تو ہمیشہ کے شریر تھے کیا چالاک

کرے کہ دریا کے کنارے گڑھے کھود  
رکھے تھے جمعے کے دن دریا کا پانی  
گڑھوں میں بھر بیٹے اور پانی کے  
ساتھ محالہ سمجھ جائے اس گڑھ میں

ساتھ چھچھیاں بھی آجائیں اسے دن  
گڑھوں سے چھچھیاں نکال دیتے اور  
مادہ لے کر تے کہ یہ جیسے کا کیا ہوا شکار  
آؤں کہ خدا نے نہ لے لیا کہ صومبر

ان کو خدا سے تیراوی کہ صورتیں سج  
کر کے بند بنائے اور ان پر پھٹکار  
برسنے لگی ۱۲ (فوائد متعلقہ صفحہ ۱۸)

ایک خون ہو گیا تھا اور اُس کا پتہ نہ چلتا  
بھا اور اُس کو مارا تھا اُسی کے وارثوں  
نے اور دی دعویٰ مارنے سے حضرت

موسیٰ نے خدا کے حکم سے ایک گائے  
 بنج کرائی اُس کا کوئی ٹکڑا مرنے کو  
 جھونکا نہ مرنے کے بغیر

پھو دیا مرنے کے ہورہی میر  
کے لئے زندہ ہو کر قاتل کو  
بتا دیا یہ تمام قصہ اذوقان  
محسوس اللہ سے لے کر کمال

تذقیون تک مذکور جو پہلے گائے کے  
حلال کرنے کا اور پھر قتل کا گائے  
کے حلال کرنے میں یہی ہے جو کہ حلال

وہ ایک معجزہ و عظیم الشان ۱۱

وہ ایک بجزو، وسیع مہمان ۱۱  
**ف** یعنی جس طرح خدایوں کا مہمان بننے کے  
 چھوٹے سے مردہ جی اٹھتا اور سمجھیں  
 نہیں آتا کہ کچھ کے چھوٹے اور اچھے

جی اٹھنے میں کیا تعلق تھا اسی طرح  
فیاض کے دن سینکڑوں ہزاروں  
سے کم ہوں گا، اٹھنا کسی کی

رس سے مردوں کا جی اٹھنا سہی  
 بھیجی میں نہیں آتا مگر ہو گا ضرور جیسے  
 نبی ہر اہل کے مرے کا جی اٹھنا واقع  
 ہوا ہے اس وقت میں آ کر ملک

وا تھا۔ اسی سورت میں اسے چلکر  
حضرت براہیم کا حتمہ مذکور ہے کہ انھوں نے  
اسی پیغمبر کو کہ تقاضائے طبیعت بشری

لَمَّا يَتَجَرَّ مِنْهُ الْأَنْهَارُ وَإِنْ مِنْهَا لَمَّا يَشْقُوقُ فَيُخْرِجُ مِنْهُ

کہ ان سے نہریں نکلتی ہیں اور بعض پتھر ایسے بھی ہوتے ہیں جو پھٹ جاتے ہیں اور ان سے پانی جھڑتا ہو

الْمَاءُ طَوَارِفُهَا لَمَّا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ

اور بعض پتھر ایسے بھی ہیں جو اللہ کے ڈر سے گر پڑتے ہیں اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں

عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝۴۳۱ افْطَمِعُوا أَنْ يَوْمِنَا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ

(مسلمانو!) کیا تم کو توقع ہے کہ (یہود) تمہاری بات تسلیم کر لیں گے اور ان کا حال یہ ہو کہ

فَرِيقٌ مِنْهُمْ لَيَسْمَعُونَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ يَكْفُرُونَ مِنْ بَعْدِ مَا

ان میں کچھ لوگ ایسے بھی گزرے ہیں کہ کلام خدا سنتے تھے اور اس کے سمجھے پیچھے دیدہ و دانستہ

عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝۴۳۲ وَإِذْ الْقَوَالِيزُ أَصْنُوقًا لَوْ

اُس کو کچھ کا کچھ کرتے تھے اور جب ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہہ دیتے ہیں

أَمْنًا ۝۴۳۳ وَإِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ لَوْ اتَّخَذُوا مِنْهُمْ مِمَّا

کہ ہم بھی ایمان لائے ہیں اور جب تنہائی میں ایک دوسرے کے پاس ہوتے ہیں تو کہتے ہیں کہ جو کچھ

فَتَنَّا اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُخَاجِبَكُمْ بِهِ عِنْدَ بَنِيكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝۴۳۴

خدا نے تم پر ظاہر کیا ہے کیا تم مسلمانوں کو اس کی خبر کئے دیتے ہو کہ کل کلاں کو تمہارے پروردگار کے روبرو اسی بات کی سند پکڑ کر تم سے جھگڑیں کیا تم

أَوْ لَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝۴۳۵

(لیکن) کیا ان لوگوں کو یہ بات معلوم نہیں کہ یہ جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں اللہ (سب کچھ) جانتا ہو

وَمِنْهُمْ مِمَّنْ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانًا وَإِنَّهُمْ إِلَّا

اور بعض ان میں اُن پتھر ہیں جو تونہ سے لفظوں کے پتھر ہیں اللہ کے سوا کتاب (ایسی کے مطلب) کو (کچھ بھی) نہیں سمجھتے۔ وہ فقط

يُظَنُّونَ ۝۴۳۶ قَوْلِ الَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ يَدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ

خیالی سمجھتے چلا یا کرتے ہیں اور میں پس منوس ہو ان لوگوں پر جو اپنے ہاتھ سے تو کتاب لکھیں پھر (لوگوں سے) یوں کہیں

(ایسی باتیں نہیں سمجھتے)

یہ

هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيُشْتَرَوْا بِهِ تَمَنَّا قَلِيلًا فَوَيْلٌ لَهُمْ

کہ یہ خدا کے ہاں سے (زاتری) ہو تاکہ اُس کے ذریعے سے تھوڑے سے دام (یعنی دنیاوی فائدے) حاصل کریں پس منوس ہو ان پر

مَا كُتِبَ عَلَيْهِمُ يَوْمَ وُيْلُ لَهُمْ فَمَا يَكْسِبُونَ ﴿٤٩﴾ وَقَالُوا

کہ انھوں نے اپنے ہاتھوں لکھا اور (پھر) منوس ہو ان پر کہ انھوں نے ایسی کجائی کی اور کہتے ہیں کہ

لَنُؤْتِيَنَّكَ النَّارَ لَا آيَاتًا مَّعْدُودَةً قُلْ أَخَذْتُ مِنَ اللَّهِ

گنتی کے چند روز کے سوا دوزخ کی آگ ہم کو چھوئے گی بھی تو نہیں (ای پیغمبران لوگوں سے) کہو کیا تم نے اللہ سے

عَهْدًا فَلَنُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا

کوئی اقرار لے لیا ہو اور اللہ اپنے اقرار کے خلاف نہیں کرے گا؛ یا بے جا لے ہو جسے اللہ پر جھوٹ بولتے ہو

تَعْلَمُونَ ﴿٥٠﴾ بَلَىٰ مَن كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِخَطِيئَتِهِ

واقعی بات تو یہ ہی کہ جس نے پلے باندھی بُرائی اور اپنے گناہ کے پھیر میں آگیا

فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٥١﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا

تم ایسے ہی لوگ دوزخی ہیں کہ ہمیشہ (ہمیشہ) دوزخ ہی میں رہیں گے اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا

اور انھوں نے نیک عمل (ہی) کئے ایسے ہی لوگ جنتی ہیں کہ وہ ہمیشہ (ہمیشہ) جنت ہی میں رہیں گے

خَالِدُونَ ﴿٥٢﴾ وَإِذَا أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ

اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے (مٹا) بنی اسرائیل (یعنی تھامے بڑوں) سے پکا قول لیا

لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ

کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ سلوک کرتے رہنا اور رشتہ داروں

وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ يَزِرُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا

اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ (بھی) اور لوگوں سے اچھی طرح (نرمی) کے ساتھ بات کرنا



الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ

نماز پڑھتے رہنا اور زکوٰۃ دیتے رہنا پھر تم میں سے بھڑکے آدمیوں کے سوا (باقی) سب پھر بیٹھے

وَأَنْتُمْ مَّعْرُضُونَ ﴿٨٣﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ

اور تم لوگ (کچھ ہو رہی) بے پروا اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے تم سے قول لیا کہ اپنے آپس میں خونریزی نہ کرنا

دِمَاءَكُمْ وَلَا تَخْرُجُوا أَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ

اور نہ اپنے شہروں سے اپنے لوگوں کو جلا وطن کرنا پھر تم نے (یعنی تمہارے بزرگوں نے) اقرار کیا

وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿٨٤﴾ ثُمَّ أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ

اور تم (ہیں زمانے کے لوگ بھی) اس کا اقرار کرتے ہو کہ ہاں ایسا ہوا تھا پھر وہی تم ہو کہ اپنیوں کو مار گئے

وَتَخْرُجُونَ فِرْيَاقًا مِّنْكُمْ مَّزِيدًا فِيهِمْ تَظْهَرُونَ عَلَيْهِمْ

اور اپنے میں سے کچھ لوگوں کو نکالیں باقی اور زبردستی ایک دوسرے کے مددگار بن کر اُن کو اُن کے شہروں سے دھیں نکال دیتے ہو

بِأَلْسِنَةٍ وَالْعُدُورِ وَإِنْ يَأْتُوكُمْ أُسْرَىٰ تَقْذُرُهُمْ

اور وہی لوگ اگر (کہیں) قید ہو کر تمہارے پاس (مدد مانگنے کی آئیں) تو تم چٹی بھر کر اُن کو چھڑا دیتے ہو

وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ

حالانکہ (دوسرے سے) اُن کا نکال دینا ہی تم کو روانہ تھا تو کیا کتاب الہی کی بعض باتوں کو مانگتے ہو اور

تَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَاءُ مَن يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْكُمْ

بعض کو نہیں مانتے تو جو لوگ تم میں سے ایسا کریں اس کے سوا اُن کا اور کیا بدلہ ہو سکتا ہے

الْآخِرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَبِئْسَ مَا الْقِيمَةُ يَوْمَئِذٍ وَنُفِذْ

کہ دنیا کی زندگی میں (اُن کی) رسوائی ہو اور (آخر کار) قیامت کے دن

إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٨٥﴾

بے نیکی سخت عذاب کی طرف لوٹائے جائیں اور جو کچھ بھی تم لوگ کرتے ہو اللہ اُس سے بے خبر نہیں ہے

أُولَئِكَ الَّذِينَ شَرَوْا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ فَلَا يَخَفُ

یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے آخرت کے بدلے میں دنیا کی زندگی مول لی سو نہ تو اُن سے عذاب بھی ہلکا کیا جائے گا

عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يَنْصُرُونَ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى

اور نہ (بکھیں سے) اُن کو مدد دی پہنچے گی اور البتہ ہم نے موسیٰ کو

الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ

کتاب (تورات) عنایت فرمائی اور اُن کے بعد پئے درپئے (اور) رسول بھیجے اور مریم کے بیٹے عیسیٰ کو ہم نے

مَرْيَمَ الْبَيْتِ وَإِيَّاهُ رُوحَ الْقُدُسِ أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ

کھلے ہوئے معجزے عطا فرمائے اور روح القدس (یعنی جبریل) سے اُن کی تائید کی تو کیا تم اس سب کے شوق ہو گئے کہ جس وقت تم کو اس

رَسُولٌ بِمَا لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِّقُوا لَدُنَّ بَيْنَ

کوئی رسول بخاری اپنی خواہشوں کے خلاف کوئی حکم لے کر آیا تم اکر بیٹھے پھر بعض کو تم نے جھٹلایا

وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ ﴿٨٧﴾ وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ بَلْ لَعَنَهُمُ

اور بعض کو لگے قتل کرنے اور کہتے ہیں ہمارے دل محفوظ ہیں (نہیں) بلکہ

اللَّهُ يَكْفُرُهُمْ فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾ وَلَمَّا جَاءَهُمْ

ان کے کھڑکی سے خدا نے ان کو ٹھکرا دیا یہ پس شاذ و نادر ہی ایمان لاتے ہیں اور جب خدا کی طرف سے اُن کے پاس

كِتَابٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَهُمْ وَكَانُوا

قرآن اُنرا (اور وہ) اس کتاب کی جو اُن کے پاس ہے تصدیق بھی کرتا ہے اور

مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَمَّا جَاءَهُمْ

اس سے پہلے (اُسی کی توقع پر) منکروں کے مقابلے میں اپنی فتح کی دعائیں مانگا کرتے تھے تو جب

مَأْسَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٨٩﴾ بِسْمِ

وہ چہیز جس کو بانے بچانے ہوئے تھے آمو جو ہوئی تو لگے اُسی کا انکار کرنے پس منکروں پر خدا کی پٹکار۔ کیا ہی بُرا معاوضہ ہے

ط

لفظی ترجمہ تو یہ ہے کہ ہمارے  
دلوں پر غلاف پڑے ہیں اور  
مراد یہ ہے کہ پیغمبر اسلام جو عقائد  
تعلیم کرتے ہیں ہم اُن کو قبول  
نہیں کرتے کیونکہ ہمارے  
دل بڑے گہرے اور دوڑیں  
جیسے گچی تھوں کے اندر کوئی  
چیز کہ اُس پر کوئی تعلیم شریعت  
کر سکے اور نہ اُس میں سرایت  
کرے۔ پس ہم سے اسلام  
لانے کی توقع رکھنی لاعمل  
ہی اللہ تعالیٰ نے اُن کی اس  
ناویل کی محذوب کی اور فرمایا  
کہ خلاف نہیں بلکہ اُن پر اللہ  
کی پٹکار ہے ۱۲

اَشْرَوْا بِهِ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَكْفُرُوا بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ

جس کے بدلے میں ان لوگوں نے (اپنے نزدیک) اپنی جانوں کو خرید لیا کہ (انہی سی بات پر کہ خدا اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے)

يَنْزِلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلٰى مَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ فَبَاۤءُوْهُ

اپنے فضل سے وہی بھیجے براہ سرکشی خدا کی ہماری ہوئی کتاب سے لگے انکار کرنے کی پس کمال سے

بَغْضًا عَلٰى غَضَبٍ فَلْيُكْفِرْ بِمَا اَبْغَضَ اللّٰهُ ۝۹۰ وَاِذَا قِيلَ

غصے پر غصہ اور منکروں کے لئے ذلت کا عذاب ہو اور جب

لَهُمْ اَمْرٌ مِّنْ اَمْرِ اللّٰهِ قَالُوْا اَلَا اَوْمَرُكُمْ بِمَا اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ

ان سے کہا جاتا ہو کہ (قرآن) جو خدا نے اُنارہی اُس پر ایمان لے آؤ تو جواب دیتے ہیں کہ ہم تو اُسی کتاب پر ایمان لاتے ہیں جو ہم پر نازل ہوئی

بِمَا وَّرَاۤهُ وَهُوَ الْحَقُّ مَصْدَرًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ

اُس کے علاوہ (دوسری کتاب یعنی قرآن) کو نہیں مانتے حالانکہ وہ (قرآن) سچا ہے اور جو کتاب آئی ہے اُس کی تصدیق بھی کرتا ہوں

اَنْبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ ۚ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۹۱ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ

کہ جہلا تم (یعنی تمہارے بزرگ) اگر ایمان لے ہوئے تو پہلے (یعنی اگلے زمانے میں) اللہ کے پیغمبروں کو کبھول قتل کرتے اور تمہارے پاس

مُّوسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ ۚ وَ اَنْتُمْ

موسیٰ کھلے نشان لے کر آئی تھے اس پر بھی تم اُن کے (گئے) پیچھے بچھڑے (کو پریشانی کے لئے) بیٹھے اور (ایسا کرنے سے) تم

ظٰلِمُوْنَ ۝۹۲ وَاِذَا خَلَا مِثَاقُكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمْ

(اپنا ہی) نقصان کر رہے تھے اور (وہ تم پر) جب ہم نے تم (یعنی تمہارے بزرگوں) پر چکا قول لیا اور (کوہ) طور کو اٹھا کر تم پر بھیجا تھا بزرگوں کے (اور) تمہارا

الطُّورَ خُذُوْا مَا اَتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاَسْمَعُوْا ۚ قَالُوْا

(اور) تم دیا کہ یہ کتاب جو ہم نے تم کو دی ہے اس کو مضبوطی سے پکڑے رہو اور (جو کچھ اس میں لکھا ہے اس کو سنو) اور پہلے بانہ صو۔ اس کے جواب میں

سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاَشْرٰۤى بَاۤىۡرًا فِىۡ قُلُوْبِهِمْ اَلِیْعٰلِیْ كُفْرِهِمْ

کہ ہم نے سنا تو سہی لیکن (ہم اس کو تسلیم نہیں کرتے اور اُن کے کفر کی وجہ سے بچھڑا یعنی اُس کی اوب) اُن کے دل میں سرایت کر گیا تھا

فل

قرآن میں دوسری جگہ ہوئی  
اُمّی ہا کتب رچین اور  
نفس ہا کتب رچین جس سے  
پیکر ہا ایک لفظ کی جان اعمال  
ہرے میں نہ لے ہا گروہ  
نیک عمل کرے تو جان خاص  
یہی حال ہو د کا ہی تھا لیکن  
اُہول سے اپنی جان کی خلائی  
کرنے کے حص میں پیچھے ازان  
کے ساتھ کفر کیا اور اسی کو معاف  
ہن تجھے اور یہ اُن کی سخت  
غلطی تھی

ط

یعنی یہود اپنی شرارتوں کی  
پاؤں میں مبتلا کے غضب  
اپنی تو تھے ہی اب یہ وہ  
غضب اُن پر اور نازل ہوا  
کہ پیغمبر صاحب پر قرآن نازل  
ہونا دیکھ کر جل مرعے یعنی  
ایک پہوڑ دہرے  
دوہرے غضب میں آگے

ان لوگوں نے خود کو ایمان مانا حالانکہ وہ کافر تھے



قُلْ يَسْمَا يَا مَرْكُومٍ بِإِيمَانِكُمْ أَنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۙ

(ای پیغمبران لوگوں سے) کہو کہ اگر تم ایمان واسے ہو تو بھٹا ایمان تم کو (بہت ہی) بُری تعلیم کرتا ہے

قُلْ أَنْ كُنْتُمْ لَكُمْ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً مِّنْ

(ای پیغمبران سے) کہو کہ اگر خدا کے ہاں عاقبت کا گھر خاص کر

دُونِ النَّاسِ فَتَمْنُوا الْوُتَّ أَنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۙ

دوسرے لوگوں کے لئے نہیں اور تم (اس دعویٰ میں) سچے ہو تو مرنے کی آرزو کرو (تاکہ جلد بہشت میں جا داخل ہو)

وَلَنْ يَّمْنُوهُ أُولَئِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ إِلَيْهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۙ

مگر ان (اعمال بد) کی وجہ سے جن کو ان کے ہاتھوں نے پہلے سے (بڑا آخرت بنا کر) بھیجا ہے وہ کبھی موت کی آرزو کر نہیں سکتے اور اللہ ان کے

وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَى حَيَاتِهِمْ وَمِنَ الَّذِينَ

اور (ای پیغمبر) اللہ تم پاؤ گے کہ یہ لوگ زندگی پر سب لوگوں سے کہیں زیادہ متوجہ ہوئے ہیں یہاں تک کہ مشرکین سے بھی (حقیقت میں) کمال

أَشْرَكُوا ۚ يَوْمَ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعْمَرُ فَسِنَّةٌ وَمَا هُوَ بِمِنْ حَرَجٍ

(ان میں سے) ایک ایک چاہتا ہے کہ اس کی عمر ہزار برس کی ہو اور (حال یہ ہے کہ) اتنی مدت جتنا بھی رہے تو بھی (وہ) ہرگز

مِنَ الْعَذَابِ لَنْ يُعْمَرَ ۚ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۙ

عذاب سے نجات لینے والی نہیں اور جو کچھ بھی یہ لوگ کر رہے ہیں اللہ اس کو دیکھتا ہے (ای پیغمبران لوگوں سے) کہو

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ

کہ جو شخص جبریل (فرشتے) کا دشمن ہو (ہو اے) یہ (قرآن) اُس (فرشتے) نے خدا کے حکم سے تمہارے دل میں ڈالا ہے

اللَّهُ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرًا لِلْمُؤْمِنِينَ ۙ

اور قرآن ان کتابوں کی بھی تصدیق کرتا ہے جو اُس (کے زمانہ نزول سے پہلے موجود) ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور خوشخبری ہے

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ

جو شخص اللہ کا دشمن ہو اور اُس کے فرشتوں کا اور اُس کے رسولوں کا اور جبریل کا

مَعَ  
وَالْمَلَائِكَةِ  
ۙ

ظالموں کو سزا دینا ہے



وہ یہود کی اور شرارتوں میں سے  
 ایک شرارت یہ بھی تھی کہ ان کی  
 کتابوں میں نافرمان لوگوں پر  
 جہنم کے ہاتھوں عذاب کا  
 نازل ہونا بھی مذکور تھا اور اسی  
 وجہ سے یہود جبریل سے خوش  
 نہ تھے اور پیغمبر صاحب قرآن  
 کی نسبت فرماتے تھے کہ خدا  
 کی طرف سے جبریل میرے پاس  
 لاتے ہیں تو خدا نے یہود کے  
 اس غیظ و کین کی تردید فرمائی اور  
 کہ جس طرح ہم لوگوں میں لکھا  
 اور تمہیں نامے اور تعزیرات گڈے  
 اور قسش اور عیالیاں حضرات  
 کے بہت سے ناجائز و حکوسے  
 چل چکے ہیں اسی طرح یہود  
 بھی ایسی لغو باتوں میں بہت  
 مشغول رہا کرتے تھے یہاں تک  
 کہ وہ اپنی کتاب آسمانی تورات  
 کی بھی خبر نہیں رکھتے تھے اور  
 ان کو اس سے کچھ بحث نہ تھی  
 کہ پیغمبر صاحب کیا کہتے اور تعلیم  
 دیتے ہیں انھوں نے نہیں ٹوٹے لوگوں  
 پر ڈھکوسلوں کو دین سمجھ کھا تھا  
 ان ڈھکوسلوں کا فائدہ خدا نے  
 بیان فرمادیا کہ سلیمان علیہ السلام  
 کے وقت میں اس کا بہت چرچا  
 پھیل گیا تھا مگر سلیمان کے چمکانے  
 سے نہیں بلکہ اس زمانے کے  
 شیطانوں کا کام مخفا چھپنا اور بل  
 میں باروت ماروت تھے کوئی  
 کہتا کہ وہ دوزخ تھے۔ کوئی  
 کہتا کہ معمولی آدمی تھے ایک  
 فرشتہ سیرت کوئی کہتا کہ ہوا و آتش  
 تھے چنانچہ ایک قہرارت لہام کے  
 زیر سے حکیمین کی بھی بے کچھ بھی  
 ہوں جس وقت کا بڑبڑہا کر آج  
 وقت وہ آدمی تھے اور ان کو  
 بھی اس طرح کے شیعہ معلوم  
 تھے اور وہ لوگوں کے ہمارے  
 ناجائز یا کرتے تھے خدا نے جاو  
 اور شیعہ سب کی قلعی کھول دی اور  
 ان کو کھلا اور عینقتی سے بغیر

وَمِمَّا كُنْتُمْ تَدْعُوا فَأَنذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ مَا كَانَ لَكُم مِّنْ دُونِهِ أَتَقْتُلُونَ إِنسَافًا

اور میکائیل کا تو اسد بھی ایسے کافروں کا دشمن بڑا ہے اور داکو پیٹھیری ہم نے

إِلَيْكَ آتَيْنَاكَ وَمَا يَكْفُرُهَا إِلَّا الْفٰسِقُونَ ٩٩ أَوْ

مقتاسے اس (اسی) آئینہ بھیجی ہیں (جن کا مطلب صافی (اور واضح) ہے) اور اُن سے انکار نہیں کرتے مگر وہی جو نافرمان ہیں کیا ان ہی کو نافرمان

كُلَّمَا عٰهَدُوا عٰهَدًا اٰنَبَدُوْهُ فَاٰخِذُوْهُمۡ بِغُرۡبَابٍ ۚ

جب کبھی کوئی قول کر لیتے ہیں تو ان میں کا کوئی نہ کوئی فرق اُس کو بلائے طاق اُٹھا کر کہہ دیا کرتا ہے مگر ان میں کے اکثر تو

لَا يُؤْمِنُونَ (۱۰۰) وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ

(ایمان 5) منبر پر کھتے اور حبان کے پاس خدا کا رطف سے رسول، یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم آئے

ایمان ہی نہیں رہے اور جب ان کے پاس حدادی طرف سے رسول (نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم) آئے

مُصَدِّقًا مِمَّا مَعَهُمْ يُبَدِّلُ نَفَقًا مِّنَ الَّذِي بَنَوْا أَلْكَتِبُ فَ

کتابخانه ملی افغانستان

کِتَابُ اللّٰهِ وَرَآءُ ظُهُورِهِمْ كَانُوا لَا يَتْلُوهُنَّ ۚ (۱۰۱) وَانْتَبِهْ

کے کتب خانوں کے لئے اور ان کے لئے کتابیں خریدنے کے لئے اور ان کے لئے کتابیں خریدنے کے لئے

مَا تَلُوا الشَّيْطَانَ عَلَى مَا كُنتُمْ سَلَمِينَ وَمَا كُنتُمْ سَلَمِينَ

کتابت و تصحیف

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ

وَبَشِّرِ الصَّالِحِينَ الَّذِينَ إِذَا أُتُوا بِآيَةٍ مِنْ رَبِّهِمْ إِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُ الْقُرْآنِ اتَّخَذُوا الرَّحْمَنَ عِلَّةً ۖ وَكَانُوا سَمِيعِينَ ۚ

اَنْزَلَ عَلَي الْمَلِكَيْنِ يٰبَا هَارُوتَ وَيٰبَا مَارُوتَ وَمَا عَلِمَا

اگر کسی نے یہ سب کچھ دیکھا تو اسے یہ بات بتانی کہ یہ ایک عجیب و غریب جادو ہے جس سے انسان کو اپنے آپ کو بچانے کی طاقت ملتی ہے۔

بَابِل میں ماروت ماروت فرشتوں کو پہنچائی گئی تھیں مل اور وہ (فرشتے بھی جو اُن کو پہنچا تھا)

مِنْ صَدَقَةٍ نَقَمُوا لَكَ أَنَّكَ كَذِبٌ فِئْتِهِ فَلَا تَكُفُفْتَعْمَلُنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کسی کو نہ بتاتے جب تک کہ اُس سے یہ کہنے لیتے کہ تم تو ذریعہ آزمائش ہیں تو کہیں (اس علم کو نبی طرح استعمال کر کے) کافر نہ بنو گے۔ اس پر بھی

مِنْهُمَا مَا يَفْرِقُنِي بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُمْ بِضَارِينَ

ان سے ایسی باتیں سیکھتے جن کی وجہ سے میاں بی بی میں جدائی ڈال دیں حالانکہ بے حکم خدا وہ

بِهِ مِنْ أَحَدٍ لَا يَأْذُنُ اللَّهُ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا

اپنی ان باتوں سے کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتے غرض یہ لوگ ان سے ایسی باتیں سیکھتے جن سے خود ان ہی کو نقصان پہنچتا اور

يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ

ان کو کسی طرح کا فائدہ نہ پہنچتا بادجو کچھ جان چکے تھے کہ جو شخص ان باتوں کا خریدار ہوا وہ آخرت میں بے نصیب ہو

خَلَاقٍ وَكَيْسٌ مَّا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

اور البتہ (بہت ہی) برا (معاوضہ) جس کے بدلے میں انھوں نے اپنی جان کو بیچا اور کاش ان کو (اتنی) سمجھ ہوتی

وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَآتَوْا الْحَقَّ الْمَتَّوْبَةَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ لَّو

اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیزگار بنتے تو (جو) ثواب ان کو خدا کی دگاہ سے (ملا وہ) ان کے حق میں اس سے کہیں بہتر تھا اور کاش

كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝۱۳ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا

(یہ لوگ اتنی بات) سمجھتے مسلمانو! (پیغمبر کے ساتھ) راعنا کہہ کر خطاب نہ کیا کرو

وَقُولُوا إِنظُرْنَا وَاسْمِعُوا وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۱۴

بلکہ اُنہیں دیکھنا کہہ کر اور (دھیان لگا کر) سنتے رہا کرو اور منکروں کے لئے عذاب دردناک ہو گا

مَا يُؤَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ

اہل کتاب اور مشرکین میں سے جو لوگ منکر (اسلام) ہیں اس بات سے خوش نہیں ہیں

أَنْ يُنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِنْ رَبِّكُمْ

کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم (مسلمانوں) پر بھلائی (یعنی وحی) نازل کی جائے

وَاللَّهُ يَخْتَصِرُ مِنْ شَاءِ ۝ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ

اور اللہ جس کو چاہتا ہی اپنی رحمت کے لئے خاص کر لیتا ہو اور اللہ بڑے فضل والا ہے

دل پیچیر صاحب عظم فرماتے

یاد دینی تذکرہ کرتے ہوتے تو

حاضرین میں مسلمان بیہودی

عیسائی مشرک سب قسم کے

لوگ ہوتے اور کبھی ایسا ہوتا

کسی کو کوئی بات اچھی طرح نہ سن

پڑی تو اس کو کہنا پڑتا کہ کون سا

بیہود جو پیچیر صاحب کے سخت دشمن

تھے وہ زان کا لفظ ذود مغنیین

بوتے تھے اس کے ایک معنی

تو یہ ہیں کہ ہم نہیں سمجھتے پھر فرمائیے

اور دوسرے معنی ہوتے تھے

ای جنم شینی باز اور عین کو

فراموش کیا کہہ یا تو معنی ہو گئے

ای ہمارے گھر سے باہر دہلے

مسلمان جن کے دل میں کسی

طرح کا کھوٹ نہ تھا ان کے تھن

اس طرف منتقل ہوئے بیہود

کی دیکھ دیکھی وہ بھی راعنا کہنے

لگے بیہود کو اشارہ کیا یہ کرنے کا

وہ موقع ملا اللہ تعالیٰ نے

مسلمانوں کو سمجھا دیا کہ تم اس

طرح کا لفظ کیوں بولو جس کا

ایک محمل ہے ادبی ہونا عینا نہیں

انہیں لگتا کہہ کر کہ اس کے بھی

ہر معنی میں کہہ پھر فرمائیے

منزل  
ع

قرآن جب تک نازل ہوتا رہا  
کبھی کبھی اس میں کوئی کوئی  
منسوخ العمل منسوخ التلاوة  
بھی ہوتی رہتی تھی۔ مخالفین  
کو اس پر اعتراض تھا اور آپ  
بھی اس کا جواب اللہ تعالیٰ  
نے یوں فرمایا کہ ہم صلح عبا  
کو خوب سمجھتے ہیں اور بندوں  
کی حالت یکساں نہیں رہتی  
ہر ایک حالت کے واسطے  
ایک حکم مناسب دیا جاتا رہا  
ہم کون کی حالتوں میں تصرف  
کرنے کا اختیار جو جس طرح  
آن کو تعلیم دینا مناسب سمجھا  
جاتا ہو وقتاً فوقتاً تعلیم دینی  
ہے۔ اس میں اعتراض کی  
کوئی بات نہیں۔

یہودیوں کی عادت بہت کثرتِ حجتی کرنے کی تھی چنانچہ قصصِ حج گاہ میں معلوم ہو چکا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو اس طرح کی کبر سے منع فرما دیا اور آیات کی منوخی کے بارے میں اس کی وجہ تلامذہ کرنی یہ بھی ایک قسم کی کبر و اور علیٰ بن ابیہار یہودی حضرت موسیٰ سے یہودی درخشاہیں بھی کیا کرتے تھے کہتے ہیں خدا کو لاؤ کھاؤ کبھی کہتے ہم من و سلویٰ نہیں کھاتے کبھی کہتے کہ وہ منیٰ تو میں تہوں کو پوچھتی ہیں یہاں سے بھی ایک بت بنا دو اسی طرح کی بعض باتیں مسلمانوں سے منقول ہیں مثلاً انا لاناو اکبر درخت تھا شکر کین اُس میں چلے باندھا کرتے تھے بعض مسلمانوں نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی کبر و یسای کوئی کھانا ہم مسلمانوں کی بھی بنا دیتے تو اس آیت میں جہاں ہنودہ سوالات کی ناسی و یسای خستوں کی بھی ہے

الْعَظِيمِ ١٠٥ مَا نَسِيَ مِنْ آيَةٍ وَنَسِيَ آيَاتٍ بِخَيْرٍ مِنْهَا وَ

مِثْلَهَا ۖ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٠٦﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ

وہی ہی نازل بھی کر دیتے ہیں دایہ پشیمیں کیا تم کو معلوم نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ کیا تم کو معلوم نہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ مَلِكُ مَزْدُوْنَ ۚ

کہ آسمان وزمین کی سلطنت اسی لشکر کی ہے اور تم مسلمانوں کا سر کے سوا

مَرْوُکَہُ الْاَنْصَارِ (۱۰۷) اَمْ تَرٰی لَیْزَانَ تَشْکِکُ اِسْمَکُمْ

نہ کوئی دوست ہی اور نہ کوئی مددگار (مسلمانو!) کیا تم یہ چاہتے ہو کہ

گَاسَاۤءُۙ مِّنۢ بَّغۡیَکُمۡ وَمِنۡ بَّغۡیِ الْکَافِرِ بِالۡاِیۡمَانِ

جس طرح پہلے (زمانے میں) موسیٰ سے (بیہودہ درخواستیں اور) سوالات کئے گئے تھے (ویسے ہی) تم بھی اپنے رسول سے (بیہودہ درخواستیں اور) سوالات

فہمہ کل سوا السبیل (۱۸) ودلیہا منہا لکیر

میرا و ندم من بعد ایما ینکم لفقار احسد من عندی

انفسہ سے من بعد ما تبین لہم الحق فاعفوا واصفحوا

اور دیکھ کر تو معاف کرو

یَا قُلُوبِ اللَّهِ بِأَمْرِهُ إِنْ أَرَادَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٠٩﴾

یہاں تک کہ خدا اپنا ارادہ کوئی اور حکم صادر فرمائے

بیشک اسد ہر چیز پر قادر ہو

اور

اقیموا الصلوة واتوا الزکوة وما تقدّموا لانفسکم

کچھ اور جو یگانہ کے بڑے گھڑا اختیار کرے



مَنْ خِيَرْتَهُ عِنْدَ اللَّهِ إِنْ أَلَّهِ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝۱۱۰

اور اُس کو خدا کے ہاں (چلکر) موجد پاؤ گے بیشک اللہ جو کچھ بھی تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے

قَالُوا نَزَلْنَا خَلْجًا مِّنْكَ إِيَّاهُمْ هَؤُلَاءِ أَوْنَصْرُكَ ۝۱۱۱

(یہود) کہتے ہیں کہ یہود (کے سوا) اور نصاریٰ (کہتے ہیں کہ نصاریٰ) کے سوا جنت میں کوئی نہیں جائے پائے گا یہ اُن کے

أَمَانِيهِمْ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝۱۱۲

(اپنے خیالی پلاؤ میں دل دے کر) یہودی و نصیری لوگوں سے کہو اگر سچے ہو تو اپنی دلیل پیش کرو بلکہ واقعی بات تو یہ ہے

مِنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۝۱۱۳

کہ جس نے خدا کے آگے سر تسلیم خم کر دیا اور وہ نیکو کار بھی ہو تو اُس کے لئے اُس کا اجر اُس کے پروردگار کے ہاں موجود ہے

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝۱۱۴

اور ایسے لوگوں پر نہ کسی قسم کا غم (طاری) ہوگا اور نہ وہ (کسی طرح) آزرہ خاطر ہوں گے اور یہود کہتے ہیں

لَيْسَ النَّصْرُ لَنَا عَلَى شَيْءٍ ۝۱۱۵

نصاری کا مذہب کچھ نہیں اور نصاریٰ کہتے ہیں یہود کا مذہب

عَلَيْهِمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا

کچھ نہیں حالانکہ وہ (نور فریق) کتاب (الہی) کے پڑھنے والے ہیں اسی طرح ان ہی کی سی باتیں وہ (مشرکین عرب) بھی کہا کرتے ہیں جو

يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۝۱۱۶

(خدا کے حکم احکام کچھ بھی) نہیں جانتے تو جس بات میں یہ لوگ جھگڑ رہے ہیں قیامت کے دن

فَمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝۱۱۷

اور اُس سے بڑھ کر ظالم کون جو

مَسْجِدًا لِلَّهِ أَنْ يُذَكَّرَ فِيهِ اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِجْرًا أُولَٰئِكَ

اللہ کی مسجدوں میں خدا کا نام لئے جانے کو منع کرے اور اُن کی بیرون نشی کے درپے رہے یہ لوگ

۱۱۳

خیالی پلاؤ آرو کا ٹیٹھ محاورہ  
ہو۔ گو لفظوں سے الگ ہے  
ورنہ لفظی ترجمہ میں مافی آرزو  
ہونا چاہئے ۱۱

۱۱۴  
اسلم و وجہ کے لفظی معنی تو ہیں  
اپنا سونہ جھکا دیکر محاورہ آرو  
میں سونہ جھکانے سے اصلی  
مراو حاصل نہیں ہوتی اس لئے  
ہم نے محاورہ کا ترجمہ اختیار کیا ہے

مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا

خود اس لائق نہیں کہ مسجدوں میں آنے پائیں مگر ڈرتے ڈرتے ان کے لئے دنیا میں (جہی)

خَزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝۱۱۷ وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ

اور ان کے لئے آخرت میں بھی بڑا بھاری عذاب ہے اور اسے ہی کا ہی پورب رسوائی ہے

وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَا تُولَوْنَ أَفَلَمْ تَوَجَّهُوا لِدُنْيَا اللَّهِ وَاسِعَةٍ ۝۱۱۸

اور پچھم تو جہاں کہیں (قبلہ کی طرف) مٹو نہ کرو اور دھڑی کو اللہ کا سامنا ہی بیشک اس (بڑی) گنجائش والا (اور سب کچھ جانتا ہے)

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحَنَهُ بَلْ لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ

اور کہتے ہیں خدا اولاد رکھتا ہو (علاوہ) وہ (اس بچھڑے سے پاک ہے بلکہ اسی کا ہی جو کچھ آسمان و زمین میں رہے)

كُلٌّ لَهُ قَانِتُونَ ۝۱۱۹ بَلْ يَعْلَمُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ مَا أَقْضَاكُمْ

سب اُس کے محکوم ہیں (اس نادور) آسمان و زمین کا (وہی) موجد ہے اور جب کسی کام کا کرنا ٹھان لیتا ہے

فَأَنسَأ يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝۱۲۰ وَقَالَ الَّذِينَ

تو میں اُس کی نسبت فرما دیتا ہے کہ ہو اور وہ ہو جاتا ہے اور (مشرکین عرب) جو (احکام الہی) کچھ بھی

لَا يَعْلَمُونَ كَذِبًا يَكْسِبُ اللَّهُ أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ كَذَلِكَ

ہیں جانتے کہتے ہیں کہ خدا (خوف) ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی اسی طرح

قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ

جو لوگ ان سے پہلے ہو گئے ہیں انہیں کی سی باتیں وہ بھی کہا کرتے تھے۔ ان (سب) کے دل (کچھ) ایک ہی طرح کے ہیں

قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝۱۲۱ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ

جو لوگ یقین (کرنے کی صلاحیت) رکھتے ہیں اُن کو تو ہم (اپنی) نشانیاں صاف طور پر دکھا چکے ہیں (اور پیغمبر) ہم نے تم کو دین حق کے لئے کر دیا ہے

بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَا تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْحَجِيرِ ۝۱۲۲ وَلَنْ تَرْضَىٰ

خوشخبری دینے والا اور (کافروں کو عذابِ آخرت سے) ڈرانے والا نہ کہ بھیجا ہوا اور تم سے ورنہ ان کی کچھ باز پرس نہیں ہوگی اور

فل کفار قریش ابتدا یہ اسلام میں پیغمبر صاحب و ان کے چند اتباع کو جو اس وقت تھے خانہ کعبہ میں آنا نہ چاہتے اور نماز پڑھنے سے منع ہو گئے تھے پیغمبر صاحب کے رستے میں کشتہ آنکھوں نے بھیجائے تھے پیغمبر صاحب نماز پڑھ رہے ہیں زبردستی اگر لپیٹ پٹنے اور گلا گھونٹا ایک بار سجدے میں تھے کہ اوٹ کی اور جھڑپی گردن پر رکھ دی اور مسمولی تکلیف تو لگے دن ہوئی ہی رہتی تھیں یاد رکھو پیغمبر صاحب مسلمانوں کو لے کر مکہ چھوڑ دینے جا رہے تھے اور ہجرت ساتویں برس عمر و کسے کے لئے کیا جانا چاہا کہ وہ بھی ایک قسم کا حج تھا مکہ والوں نے نہ آنے دیا۔ اس آیت میں کفار کے ان ہی طریقوں کی طرف اشارہ ہوا اور وہ پیش گوئی کی تھی مویوں ہی کی گزری کہ آخر کار مکہ فتح ہوا اور خانہ خدا پر مسلمان قابض ہو گئے۔ کفار مارے ڈر کے بھاگے پھارے پھرنے لگے۔

فل کفار جو مسلمانوں کو خانہ کعبہ میں خانہ پڑھنے یا آنے سے منع کرتے تھے تو اس سے مسلمانوں کو ضرور بے دلی ہوئی ہوگی کہ خانہ خدا میں ہم خدا کی عبادت کریں اس لئے میں مسلمانوں کو تسلی دی کہ ان کی چند روزہ روک ٹوک سے تم کیوں بے دل ہوئے ہو نماز خانہ کعبہ پر پڑھو نہیں جو جہاں چاہو خدا کی عبادت کو تمام رہنے زمین مسلمانوں کے لئے مسجد پر کہیں بھی قبیلہ کی طرف نماز پڑھو۔ خدا قبول کرتا ہے۔

فل (صفحہ آئندہ)  
فل (صفحہ آئندہ)

عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَى تَتَّبِعُ مِلَّتَهُمْ قُلْ إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَى وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ

اور (اؤ پیغمبر) نہ تو یہودی تم سے کبھی رضا مند ہوں گے اور نہ نصاری ہی تم سے راضی ہوں گے تا وقتیکہ اُن ہی کی روش اختیار نہ کرو۔

بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ

کہ اللہ کی ہدایت وہی (اصلی) ہدایت ہو اور (اؤ پیغمبر) اگر تم اُس کے بعد

وَلَا نَصِيٍّ ۝۱۲۰ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ

اور نہ کوئی مددگار جن لوگوں کو ہم نے قرآن دیا ہو وہ اُس کو پڑھتے رہتے ہیں جیسا اُس کے پڑھنے کا حق ہے

أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

(اور) یہی اُس پر ایمان نہ لائے ہیں اور جو اُس سے انکار رکھتے ہیں تو وہی لوگ

الْخٰسِرُونَ ۝۱۲۱ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ذِكْرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ اَنْعَمَتْ

گھٹائے میں ہیں اے اے بنی اسرائیل ہمارے وہ احسانات یاد کرو جو ہم نے تم پر کئے ہیں

عَلَيْكُمْ وَاَنْزَلْنَا فِصْلًا مِّنْهُ لِقَوْمِ الْاٰثِمِيْنَ ۝۱۲۲ وَاتَّقُوا يَوْمًا

اور یہ کہ ہم نے تم کو سارے جہان (کے لوگوں) پر برتری دی (اور اُس دن کے عذاب) سے ڈرو

لَا تَجْرِمُوْا نَفْسَكُمْ عَنْ نَفْسِكُمْ شَيْئًا وَلَا يَقْبَلَ مِنْهَا عَدْلٌ

کہ کوئی شخص کسی شخص کے کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ اُس (کی طرف) سے کوئی معاوضہ قبول کیا جائے

وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝۱۲۳ وَإِذَا بُسِقَ

اور نہ (کسی کی) سفارش اُس کو فائدہ دے اور نہ لوگوں کو (کسی طرف) مدد پہنچے اور (اؤ پیغمبر بنی اسرائیل کو وہ وقت یاد دلانا) جب

اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٖ رَبُّكَ كَلِمَتٍ فَاَتَمَّهَنَ

ابراہیم کو اُن کے پروردگار نے چند باتوں میں آزمایا اور اُنھوں نے اُن کو پورا کر دکھایا

بقیہ صفحہ ۲۸ طلب یہ کہ جو لوگ کی طبیعتیں حق پسند واقع ہوئی ہیں ان کے لئے قرآن اور اُس کی تعلیم اور نصیحت اور پیغمبر اور ان کا نمونہ زندگی دنیا کی ہیں اور جن کے دل میں کڑکڑاہٹ ہو وہ ان شایوں کو دیکھ کر بھی جن کے طالب ہیں کیوں مٹانے لگے چنانچہ دوسری جگہ اُس کی صراحت ہو کہ وہ کہتے تھے کہ تم تو ہم پر ایمان لانے والے ہیں نہیں مگر ہاں زمین سے پانی کا ایک چشہ بہا دکھاؤ ایک بلخ لگا دکھاؤ جس میں چھوڑے اور ان گور پھلے ہوں اور اُس میں نہیں پڑی نہ دی ہوں یا ہم پر آسمان پھٹ پڑے جیسا کہ تم ہم کو ٹرا رہے ہو یا خدا فرشتوں کو ساتھ لئے قبض ہوئے ہمارے سامنے اٹھ کر ہوں یا سور نے چاندی کا ایک گھربنا بنایا مچڑ ہو جائے یا ہمارے روبرو آسمان پر چڑھ کر دکھاؤ اور ہم تمھارے جادو منتر کے قائل ہونے والے نہیں مگر یہ تم پر آسمان سے ایک کتاب آتی ہے اور ہم اُس کو پڑھ بھی لیں غرض ان لوگوں نے خدا رسول کے ساتھ ہر جہاں جتنی کر بھی تھی اگر ان کے کہنے کے مطابق کوئی بات ہو بھی جانی تو دوسرے جیسے نکال کھڑے کرتے طبیعتیں ہی خدا نے شکی پیدا کی تھیں عید گمان ہم کی دار و نہیں لیکن کے پاس آؤ یعنی اؤ پیغمبر تم پر قرار رہتے ہو کہ لوگ کثرت سے جلا جلا کر کرنا چاہتے کیونکہ دوزخیوں کی جانب ہی تم سے تعلق نہیں ہوگا جیسا کہ اُن کے دیکھا جیسے کہ فائدہ صاف دکھاؤ مطلب یہ کہ یہود و نصاری تو قرآن سے عین کا فائدہ حاصل کرتا ہیں چاہتے تو کچھ پروا کی بات نہیں آخر ایسے لوگ بھی تو ہیں جو اُس کو بڑے غور سے پڑھتے رہتے اور اُس کا کتاب آسمانی ہونا مان چکے ہیں بعینہ ہی مطلب قرآن میں ہے سہری جگہ مذکور ہے فان یختر بہا ہذا لا یغزو کلنا بہا فاما لیک بہا بکفرین یعنی یہ کہ اگر ان (دستوں) کی قدر نہیں کرتے تو کچھ پروا کی بات نہیں اس لئے کہ ہم نے یہ (نعمتیں) ایسے لوگوں کے سپرد کر رکھی ہیں جو ان کے قد شانس نہیں ہیں ۱۱



قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا قُلْ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ط

(تو خدا نے فرمایا کہ تم کو لوگوں کا امام (یعنی پیشوا) بنائے گا میں اور ابراہیم نے عرض کیا اؤ میری اولاد میں سے فرمایا دے گا)

لَا يَنْالُ عَهْدُ الظَّالِمِيْنَ ۝۱۲۳ ۝ وَادْجَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً

لِلنَّاسِ اِمْنًا وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مَصَلًّٰی وَعٰهَدْنَا

اِلٰى اِبْرٰهٖمَ وَاسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهَّرَا بَيْتَہٗمَا لِلطَّائِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ

وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ۝۱۲۵ ۝ وَادْخُلْ اَبْرٰهٖمَ رِبَّہٗمَ رِبَّ جَعَلْنَا اٰبَادًا

اِمْنًا وَارْزُقْ اٰہْلَہٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْہُمْ يٰلَہٗ

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ط قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاَمْتِعْہٗ قَلِيْلًا ثُمَّ

اَضْطَرُّہٗ اِلٰی عَذَابِ النَّارِ ط وَبَشِّرِ الْمَصِيْرَ ۝۱۲۶ ۝

يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمَ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاسْمٰعِيْلُ رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۱۲۷ ۝ رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۱۲۷ ۝ رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۱۲۷ ۝ رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۱۲۷ ۝ رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۱۲۷ ۝ رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۱۲۷ ۝ رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۱۲۷ ۝ رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۱۲۷ ۝ رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۱۲۷ ۝ رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۱۲۷ ۝ رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۱۲۷ ۝ رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۱۲۷ ۝ رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۱۲۷ ۝ رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۱۲۷ ۝ رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۱۲۷ ۝ رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۱۲۷ ۝ رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۱۲۷ ۝ رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۱۲۷ ۝ رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۱۲۷ ۝ رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۱۲۷ ۝ رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۱۲۷ ۝ رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۱۲۷ ۝ رَبَّنَا

یہاں سے لیکر آخر پارہ تک ایک  
مضمون مسلسل معلوم ہوتا ہے جس کے  
جنی طب اصل میں یہودیوں کو کہیں  
کہیں لپیٹ میں نہ لاری بھی لگے  
ہیں۔ یہودیوں کا کتاب تھے ابراہیم  
علیہ السلام کا بڑا ادب رکھتے تھے  
باہرین جہاں عربیہ جو ابراہیم کے  
بیٹے اسمعیل کی اولاد تھے اُن کو  
پر خاش تھی اور یوں سمجھ رکھا تھا کہ  
کردنی کی بادشاہت اور دین کی  
پیغمبری جی کو خدا نے منل ابراہیم  
کے لئے فرمایا تھا ابراہیم کے بیٹے  
اسحاق کی نسل کے ساتھ خاص تھا  
اور یہی وجہ اُن کو پیغمبر صاحب سے  
خالفت کرنے کی جہتی۔ ان آیت  
میں یہودیوں کی ان غلط فہمیوں کی  
اچھی طرح قلعی کھولی گئی ہے۔ قصہ  
ابتدا سے یوں ہو کر خدائے ابراہیم  
کو کچھ حکم ہے۔ مفسرین نے لکھا ہے  
کہ وہ اس قسم کی باتیں نہیں۔ جو  
روحانی و جسمانی طہارت متعلق  
نہیں روحانی طہارت جیسے توبہ  
و عتقا اور جسمانی جیسے تھنہ ناخن  
ترشوانا، موچہ اور نفل اور زینت  
کے ہال و رکنا پانی سے استنجا  
کرنا وغیرہ وغیرہ ابراہیم نے ان  
احکام کی تعمیل ایسی عمدگی سے کی  
کہ خدا نے رضا مند ہو کر اُن کو لوگوں  
کا پیشوا بنایا ابراہیم نے بتا دیا  
جست جا کہ اُن کی نسل بھی نعام  
الہی سے محروم نہ رہے خدا نے  
منظور فرمایا اور صرف ظالموں کو  
مستثنیٰ کر دیا۔ اسحاق کی اولاد ہو  
یا اسمعیل کی۔ یہودی دعا کی تخصیص  
کا جواب ہو گیا۔ اس کے بعد اسمعیل  
کی خدمتوں کا ذکر فرمایا کہ وہ خانہ  
کعبہ کی تعمیر میں باپ کے ساتھ شریک  
تھے۔ باپ، بیٹوں نے بامید قبول  
اس عبادت گاہ کو بنایا تھا۔ بنائے  
جائے تھے اور خدا سے دعائیں  
مانگتے جاتے تھے کہ خدا اُن کی آخر  
خدمت کو قبول کرے اور جو کچھ مانگیں

ہم سے (چہ خدمت قبول کرے) بیشک ہی (دعا کا) سننے والا (اور نیت کا) جاننے والا ہی (اور) اے ہمارے پروردگار



اسی جگہ بنایا گیا تھا جہاں کھانے کی کوئی چیز اور ختم غلہ میوہ جات وغیرہ پیدا نہیں ہوتی۔ اُن کی ایک عابری بھی تھی کہ جو لوگ یہاں آئیں اور زمین اُن کی روزی کا بھی کوئی سامان کرے اور بستی میں ان بھی ہوتا کہ لوگ طینان سے عبادت الہی میں مصروف رہیں چنانچہ اس عاک قبو بیت کے آثار اب بھی موجود ہیں اور تاقیام قیامت موجود رہیں گے سکے کے گرد و نواح کی زمین ویسی ہی پہاڑ اور گھٹیاں ہو۔ برسات نہیں ہوتی۔ زمین میں پیداوار کی قابلیت نہیں۔ پانی کی کمی اور قدر قلیل ہر وہ کھاری کہ بڑا شہر ہو گیا ہو مگر دنیا کی تمام چیزیں وہاں مٹی ہیں۔ اس کی کیفیت ہو کہ عرب کی قوین ہمیشہ ایک دوسرے سے لڑتی رہتی تھیں اور تمام ملک میں لوٹ مار ہوا کرتی تھی سکے کے اب آج وقتوں میں بھی کوئی شخص چوکی مستحق نہیں ہوتا تھا اور ج کے ایک چینیے پہلے اور ایک چینیے بعد تک سب جگہ گڑیاں موقوف تھاتی تھیں اور خاص شہر میں پہلے بھی اس تھا اب بھی جو یہ تو آسائش جہانی کے متعلق تھا لوگوں کی روحانی آسائش کے لئے ابراہیم نے دعا مانگی تھی کہ ان میں سے ایک رسول آئے جو ان کی اصلاح کرے چنانچہ پیغمبر صاحب نے اس دعا کی قبولیت کو پورا کر دیا۔ یہ ہجوہ کی تخصیص کا دوسرا جواب ہوا اور اس کا بھی کہ یہود کے سردیک مکہ اور خا کہ یہ وقت نہ تھی اور وہ اس کے ادب کو جھلنا عرب کی رسم سمجھتے تھے خدا نے صاف طور پر سمجھا دیا کہ ابراہیم کو ماننا اور پیغمبر صاحب کو نہ ماننا نری ہٹ دھرمی جو۔ ین اسلام جس کی پیغمبر صاحب تعلیم کرتے ہیں ہی ابراہیم کا دین ہے جو ابراہیم سے ان کے پیش اسمیل اور سحی کو پھر ان کے پوتے یعقوب کو پھر یعقوب کی اولاد اور خدیں سلا بعد منسلک ہے صاحب خدا کی طرف سے ملا ہے یہ وہاں سے ہے کہ ان کے خدا پر ایم اور اسحاق اور یعقوب کی اولاد ہیں تو خدا نے فرمایا کہ دین میں نسب کو کیا دخل ہے؟

وَجَعَلْنَا مَسِيحَ بْنَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً  
اور ہم کو اپنا در بندہ فرماں بردار بنایا اور ہمارے نسل میں ایک گروہ پیدا کر دیا جو تیرا حکم بردار ہو

لَكَ وَأَرْنَا مَنَاسِكَنا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ  
اور ہم کو ہماری عبادت کے طریقے بتا اور ہمارے قصوروں سے درگزر بیشک ہی بڑا درگزر کرنے والا

الرَّحِيمُ ۝۱۲۸ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ  
مہربان ہو اور اے ہمارے پروردگار ان (مکے والوں) میں ان ہی میں سے ایک رسول بھیج کہ ان کو تیری آیتیں پڑھ کر سنائے

آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ  
اور ان کو کتاب (آسمانی) اور عقل کی باتیں سکھائے اور ان (کے نفوس) کی اصلاح کرے بیشک تو ہی

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۱۲۹ وَمَنْ يَرْغَبْ فَلْيُرَاسِلْ أَفْرَاجًا  
با اختیار (اور) صاحب تدبیر ہو اور کون پر جو ابراہیم کے طریقے سے انحراف کرے مگر وہی

سَفَ نَفْسُهُ وَلَقَدْ اصْطَفَيْنَا فِي الدُّنْيَا وَإِنَّا فِي  
جس کی عقل ماری گئی ہو اور بیشک ہم نے اُن کو دنیا میں (بھی) انتخاب کر لیا تھا اور

الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ۝۱۳۰ إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّ أَسْمِ ۖ قَالَ  
آخرت میں بھی (وہ نیکوں کے زمرے) میں ہوں گے جب اُن سے اُن کے پروردگار نے کہا کہ ہماری ہی فرمانبرداری کرو (تو چاہے)

أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۱۳۱ وَوَصَّيْنَا إِبْرَاهِيمَ بِيُزَكِّيهِمْ وَيَعْقُبَ  
کہ میں چاہا کہ پروردگار کا (یعنی تیرا ہی) فرماں بردار ہو اور اسی طریقے کی نسبت ابراہیم اپنے بیٹوں کو وصیت کرے اور (ایسا ہی) یعقوب (بھی)

بَنِي إِسْرَءِيلَ أَصْطَفَىٰ لَكُمْ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُوا وَلَا تَمُوتُوا  
کہ بیٹا! اے اللہ نے (تمہارے) اس دین اسلام کو تمہارے لئے پسند فرمایا ہے پس تم

مُسْلِمِينَ ۝۱۳۲ أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتَ  
مسلمان ہی مرنا (ای یہود) بھلا کیا تم اُس وقت موجود تھے جب یعقوب کے سامنے موت آ کھڑی ہوئی

فَلَمْ يَشْهَدُوا لَكُمْ وَلَئِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِينَ ۝۱۳۳

فَلَمْ يَشْهَدُوا لَكُمْ وَلَئِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِينَ ۝۱۳۳

اِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي قَالُوا نَعْبُدُ الْمَلَائِكَةَ

(اور) اس وقت اُنھوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میرے (مے) پیچھے کس کی عبادت کر گئے اُنھوں نے جواب دیا کہ آپ کے معبود

وَالله اَبَايُك اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ الْهٰٓءِ وَاحِدًا

اور ابراہیم اور اسمعیل اور اسحق آپ کے باپ دادوں کے معبود خدا سے واحد کی عبادت کریں گے

وَمَنْ لَّهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝۱۳۳ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ

اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں (ایہود) یہ لوگ تھے کہ (اپنے وقتوں میں) ہو گئے اُن کا کیا اُن کو

وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تَسْأَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۳۴

اور تمہارا کیا تم کو اور جو کچھ وہ کر گئے ہیں تم سے اُس کی پوچھ گچھ نہیں ہوگی

وَقَالُوْا كُذِّبُوا هٰٓؤُلَآءِ اَوْ نَصْرٌ مِّنْ رَبِّنَا ۚ ؕ اِنَّهُمْ لَكَاذِبُوْنَ

اور (یہود اور عیسائی مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی بن جاؤ تو راہِ راست پر آؤ اور پیغمبر ان لوگوں سے کہو نہیں بلکہ ہم ابراہیم کے پیغمبر ہیں

حٰزِفًا ۚ وَمَا كَانْ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۳۵ قَوْلًا

جواب دیا کہ (خدا کے ہور ہے تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے) (مسلمانو! تم یہود و نصاریٰ کو یہ) جواب دو

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَا اُنْزِلَ اِلٰى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ

کہ ہم تو اللہ پر ایمان لائے ہیں اور (قرآن) جو ہم پر اترا (اُس پر) اور (سمیعی) جو ابراہیم اور اسمعیل

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ وَمَا اُوْتِيَ مُوْسٰی

اور اسحق اور یعقوب اور اولاد یعقوب پر اترا (اُن پر) اور موسیٰ اور

عِیْسٰی وَمَا اُوْتِيَ النَّبِیُّوْنَ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ لَا تَفْرِقْ بَیْنَ

عیسیٰ کو جو (کتاب) ملی (اُس پر) اور جو (دوسرے پیغمبروں کو) اُن کے پروردگار سے ملا (اُس پر) ہم ان (پیغمبروں) میں سے

اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۚ وَخٰنَ لَہٗ مُسْلِمُوْنَ ۝۱۳۶ فَاِذَا مَنَّ الْمَلٰٓئِکَةُ

کسی ایک میں سے بھی (کسی طرح کی) جدائی نہیں سمجھتے اور ہم اسی (ایک خدا کے فرماں بردار ہیں تو اگر عیسائی ایمان لائے ہو یا یہودی نصاریٰ)

مل  
یہود مسلمانوں سے کہتے آ  
ہم راہِ راست پر ہیں ہمارے  
دین میں آدھل ہوا و نصاریٰ  
کہتے ہم راہِ راست پر ہیں  
ہمارے دین میں آجاؤ خدا نے  
مسلمانوں کی طرف سے اُن کو  
جواب دیا کہ تم دونوں فرقو  
اصل دین یعنی توحید کو چھوڑ دیا  
ہو اور ہمارا دین اور اعتقاد  
ہی جو بڑے بڑے موحدین نے  
ابراہیم کا تھا اور اسی دین  
اُن کی اولاد موسیٰ عیسیٰ وغیرہ  
انبیاء علیہم السلام کا تھا اور ہم  
سب کتب آسمانی کو ماننے  
ہیں اور تم کسی کو ماننے ہو  
اور کسی کو نہیں ماننے ۱۳

نہی لائیں

مَا أَمْنْتُمْ بِهِ فَقَدْ اهْتَدَوْا ۖ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي

تو براہ راست پر آگئے اور اگر (اُس سے) انحراف کریں تو (مجھ کو) پس (منتھاری) ضد پر ہیں

شِقَاقٍ ۚ فَنَسِيكَفِيكُمْ اللَّهُ وَيُوحِ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝۱۳۷

تو (اگر) پیغمبر (کے) شر سے خدائے کو پس ہوا اور وہ (سب کی) سنت (اور) ہر ایک کے حال سے واقف ہو (مسلمانوں) ان لوگوں کے کہ جو ہم تو ان کے رنگ میں

اللَّهُ وَمِنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً وَنَحْنُ لَهُ عِيدُونَ ۝۱۳۸

اور اللہ کے رنگ سے اور کس کا رنگ بہتر ہو گا؟ اور ہم تو اُسی کی عبادت کرتے ہیں

قُلْ أَتُحِبُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلِنَا أَعْمَالُ وَلَكُمْ

دے پیغمبر ان لوگوں سے پوچھو کہ کیا تم اللہ (کے) واسطے میں ہم سے جھگڑتے ہو حالانکہ ہمارا اور تمہارا (دونوں کا) پروردگار ہی اور ہم کو

أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ عَمَلُونَ ۝۱۳۹ أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ

منتھارے عمل اور ہم خالص اُسی کو مانتے ہیں یا تم کہتے ہو کہ ابراہیم

وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا

اسر اسمیل اور اسحق اور یعقوب اور اولاد یعقوب (یہ لوگ) یہودی

أَوْ نَصْرًا ۚ قُلْ أَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ ۚ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كُنتُمْ

یا نصرانی تھے (اگر) پیغمبر ان سے پوچھو کہ کیا تم بڑے جاننے والے ہو یا خدا اور اُس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا

شُهَادَةً عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝۱۴۰

کہ اُس کے پاس خدا کی طرف سے گواہی (آئی ہوئی) موجود ہوا اور وہ اُس کو چھپائے اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ اُس سے بے خبر نہیں

تِلْكَ أَمْثَلُ مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ۚ

یہ لوگ تھے کہ (اپنے وقتوں میں) ہو گئے اُن کا کیا اُن کو اور تمہارا کیا تم کو

وَلَا تَسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۱۴۱

اور جو کچھ وہ کر گئے تھے اُس کی پوچھ گچھ نہیں ہوگی



ول پیغمبر شروع شروع میں بیت المقدس کی طرف موند کر کے نماز پڑھا کرتے تھے یہاں تک کہ مدینے میں آئے پیچھے بھی کوئی ٹیڑھا برس کے قریب بیت المقدس ہی کی طرف موند کر کے نماز پڑھتے رہے پھر حکم ہوا کہ خانہ کعبہ کی طرف موند کیا کرو یہود تو بات بات میں کھڑے نکال دیا کرتے تھے اُن کو ایک مشکوف ہاتھ آیا کہ پیغمبر کی راسے کو بھی کچھ شہادت نہیں۔ اس آیت میں اس کا جواب ہوا کہ اللہ کے علم میں پادار قبیلہ یہی خانہ کعبہ تھا اور مسلمانوں سے چند روز کے لئے بیت المقدس کی طرف نماز پڑھوائی چنانچہ یہ صلیحت آگے نہ بڑھ سکی ہوگی ۱۲ ف ہم نے تو اس آیت کا مطلب سمجھا ہوا کہ ہم مسلمانوں کے دین میں افراط و تفریط نہیں نہ تو ہم عقل کو بالکل معطل رکھتے ہیں نہ کہ اندھا دھند اگلوں کی پیروی کرتے جائیں اور نہ بالکل عقل پر ہمارے دین کا مدار ہو کہ ہر ایک بات کی لم دریا فت کریں تحویل قبلہ کا معاملہ سنی ہم کا تھا کہ ہم کو اُس کی وجہ پوچھنے کی ضرورت نہ تھی حکم رسول کی تعمیل کر دینی کافی تھی چنانچہ ایک حدیث میں ہے کہ تحویل قبلہ کا حکم نماز عصر کے وقت ہوا پیغمبر صاحب تونے قبلہ کی طرف نماز عصر پڑھا چکے تھے اور مسجد تبا میں جماعت ہو رہی تھی۔ ایک صحابی پیغمبر صاحب کے ساتھ نماز پڑھ کر مسجد قبا سے ہو کر گئے اور انھوں نے نمازیوں سے کہا کہ میں نے قبلہ کی طرف پیغمبر صاحب کے پیچھے نماز پڑھے چلا آتا ہوں یہ سننے کے ساتھ جماعت جو رکوع میں تھی اُسی طرح کعبہ کی طرف پھر گئی۔ یہ تھے امت وسط ہونے کے معنی لیکن سب کا حال تو یکساں نہیں ہوتا بعض کو اغولے یہود سے خدشات واقع ہوئے تو انکی آیت میں اُن کو سمجھا دیا کہ پہلے بیت المقدس کو قبلہ ٹھہرانا پھر کعبہ کی طرف تحویل کرنا اسی غرض سے تھا کہ چپ چاپ ماننے والے اور جھٹلے نکلنے والے اکٹھے ہونے سے ممتاز ہو جائیں۔

سَيَقُولُ لَسْفَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَهُمْ عِزٌّ قُبْلَتُهُمُ الَّتِي كَانُوا

جن لوگوں کی عقل راری گئی ہو وہ تو کہیں ہی گئے کہ مسلمان جس قبلے پر (پہلے) تھے (یعنی بیت المقدس) اسے ان (دوسری طرف کی طرف) کی کیا وجہ

عَلَيْهَا قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَى

ہوئی (ای پیغمبر تم یہ) جواب دو کہ مشرق اور مغرب (سب) اللہ ہی کا ہے جس کو چاہتا ہے

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝۱۳۰ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا

(دین کا) سیدھا راستہ دکھاتا ہوں اور مسلمانو! جیسے ہم نے تم کو ٹھیک قبلہ بتا دیا ہے اسی طرح ہم نے تم کو بیچ کی راس کی سمت بھی بتا دیا

لِتَكُونَ نَوَاسِطٌ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ

تمہارے (اور) لوگوں کے مقابلے میں تم گواہ بنو اور تمہارے مقابلے میں (تمہارے) رسول (محمد صلعم)

عَلَيْكُمْ شُهَدَاءُ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ

گواہ بنیں (اور) ای پیغمبر جس قبلے پر تم (پہلے) تھے (یعنی بیت المقدس) ہم نے اُس کو

عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَن يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلٰی

اس غرض سے قرار دیا تھا کہ (جب قبلہ بدلا جائے تو) جو لوگ رسول کی پیروی کریں اُن کو ہم اُن کو (الگ) معلوم کریں جو (مترقی کر کے)

عَقِبَيْهِ طَوَّانٌ كَانَتْ لَكَبِيرَةً اَلَا عَلَى الذِّنْهَدِي

اپنے اُٹے پاؤں پھر جائیں اور قبلہ کا بدلا جانا سب ہی پر شاق ہوا مگر اُن لوگوں پر (شاق نہیں ہوا) جن کو اللہ نے (نیک) ہدایت دی

اللَّهُ وَمَا كَانَ لِلَّهِ لِيُضَيِّعَ اِيْمَانَكُمْ ط إِنَّ اللَّهَ

(کہ) انھوں نے تحویل قبلہ کو خوشی خوشی منظور کر لیا اور خدا (کیا) نہیں کہ تمہارے ایمان (کے) کام یعنی نماز کو ضائع ہونے سے خدا تو

بِالنَّاسِ لَرَّوْفٌ رَّحِيمٌ ۝۱۳۱ قَدْ نَرَى تَقَلُّبُ وَجْهِكَ

لوگوں پر بڑی ہی شفقت رکھنے والا مہربان ہے (ای پیغمبر حکم تحویل قبلہ کے انتظار میں) تمہارا موند پھر پھر کر آسمان کی طرف دیکھنا

فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا

ہم ملاحظہ فرما رہے ہیں تو (گھبراؤ نہیں) جو قبلہ تم چاہتے ہو ہم تم کو اُسی کی طرف پھر جانے کا حکم دیدیں گے



وقف النبي صلى الله عليه وسلم

وَجْهَهُ هُوَ مَوْلِيَّهَا فَاسْتَبِقُوا الْحَيْرَةَ اَيْنَمَا تَكُونُوا

ایک سمت (مقرر) پر جدھر کرو (نمازیں) وہ اپنا نمونہ کرتا ہو تو مسلمانو! تم مختلف سمت کی چنداں نہ اندر کر کے نیکیوں کی طرف لپکو کہ اوروں سے بڑھ جاؤ

يَا أَيُّهَا اللَّهُ جَمِيعًا اِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۳۸

اور اللہ تم سب کو اپنے پاس) کچھ بٹائے گا بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور

مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

(اور) غیر تم کہیں سے بھی نکلو یہاں تک کہ مکے سے بھی تو جہاں ہو نمازیں اپنا نمونہ مسجد محترم کی طرف کر لیا کرو

وَإِنَّهُ لَكُم مِّن رَّبِّكَ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝۳۹

اور (یعنی نیا قبلہ) برحق (اور) تمہارے پروردگار (کے حکم) سے ہے اور مسلمانو! اللہ تمہارے عملوں سے بیخبر نہیں اور

مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

(اور) غیر تم کہیں سے بھی نکلو (یہاں تک کہ مکے سے بھی تو جہاں ہو نمازیں) اپنا نمونہ مسجد محترم کی طرف کر لیا کرو

وَحَيْثُمَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهُكُمْ شَطْرَهُ اِلَّا لِمَنْ كُنَّ لِلنَّاسِ

اور مسلمانو! تم بھی جہاں کہیں ہو کرو (نمازیں) اُسی کی طرف اپنا نمونہ کرو (بار بار حکم دینے سے ایک غرض یہ کہ ایسا نہ ہو لوگوں کو

عَلَيْكُمْ حِجَابٌ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۚ فَلَا تَحْشَوْهُمْ

بھی نہیں قائل کرنے کی سند ہاتھ آجائے مگر ان میں سے جو ناحق کی ہیکڑی کرتے ہیں (وہم کو الزام دینے بغیر ہنسے کہ نہیں) تو تم ان سے نہ ڈرو

وَلَا تَحْشَوْنِيْ ۚ وَلَا تَمْنَعْنِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝۴۰

اور ہمارا ڈر رکھو اور (دوسری) غرض یہ کہ ہم اپنی نعمت تم پر پوری کر دیں اور (تیسری) غرض یہ کہ تم (قبلہ کے بارے میں) سیدھے پراگندہ

كَمَا اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ

(یہ احسان بھی اُسی قسم کے ہیں) جیسا تم نے تم میں ہی میں کے ایک رسول بھیجے جو ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر سناتے

اٰیٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُ

اور تمہاری اصلاح کرتے اور تم کو کتاب (یعنی قرآن) اور عقل (کی باتیں سکھاتے اور تم کو ایسی ایسی باتیں بتاتے

(فائدہ متعلقہ صفحہ ۳۴)  
 ۱۔ کعبہ تو ایک کوٹھا سا ہے  
 اور اس کے گرد اگر مسجد بنی  
 ہوئی ہے جو مسجد حرام یعنی مسجد  
 محترم کہلاتی ہے اور مسجد کی عظیم  
 و توقیر خانہ کعبہ کی وجہ سے ہے  
 تو اگر مسجد محترم کی طرف نمونہ  
 کرنے کا حکم ہے۔ مگر مقصود خانہ  
 کعبہ کی طرف نمونہ کرنا ہے کیونکہ  
 مسجد کے اندر جو نمازین  
 ہوتی ہیں وہ ہر چہ اطراف سے  
 خانہ کعبہ کی طرف نمونہ کر کے  
 پڑھی جاتی ہیں ۱۲



مَا تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ۝ (۱۵۱) فَادْكُرُونِي أذكُرْكُمْ

جو پہلے سے تم کو معلوم نہ تھیں ۝ تو تم ہماری یاد میں لگے رہو کہ ہمارے ہاں بھی بھٹارا ذکر (خیر) ہوتا رہی

وَأَشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُون ۝ (۱۵۲) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اور ہمارا شکر کرتے رہو ۝ اور ناشکری نہ کرو ۝ مسلمانو!

اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝ (۱۵۳)

صبر کرنے اور نماز پڑھنے سے (مصیبت کی برداشت پر) سہارا پکڑو ۝ بیشک اللہ صبر کرنے والوں کا ساتھی ہے ۝

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أحيَاءُ

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں ۝ اُن کو مرا ہونا نہ کہتا (وہ مرے نہیں) بلکہ زندہ ہیں

وَلَكِنْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ (۱۵۴) وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِنَ الْخَوْفِ

مگر اُن کی زندگی کی حقیقت تم نہیں سمجھتے ۝ اور البتہ ہم تم کو غم سے کچھ ڈرے سے تجربہ کریں گے اور

الْبُحْرِ وَنَعَصِيزَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرِ وَالْبُسْرِ

بھوک سے اور مال اور جان اور پیداوار اور راضی کی کمی سے آزمائیں گے اور (اوپر) بھیر

الصَّابِرِينَ ۝ (۱۵۵) الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ مُصِيبَةٌ قَالُوا

صبر کرنے والوں کو (خوشنودی خدا اور کشائش کی خوشخبری سنادو۔ یہ لوگ جب ان پر مصیبت آپڑتی ہے تو بول اٹھتے ہیں

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۝ (۱۵۶) أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ

کہ ہم تو اللہ ہی کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹے جانے والے ہیں ۝ یہی لوگ ہیں جن پر

صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ قَدْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

اُن کے پروردگار کی عنایت اور رحمت ہے اور یہی

الْمُحْتَدُونَ ۝ (۱۵۷) إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَائِرِ اللَّهِ

راہ راست پر ہیں ۝ بیشک (کوہ صفا اور کوہ مروہ خدا کی (ٹھہرائی ہوئی) آداب گاہوں میں سے ہیں

وَالْمُحْتَدُونَ ۝ (۱۵۸) وَلَئِن سَأَلْتُمُوهُنَّ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَعْبُدُ

ابل عرب کی بڑی دجوتی یعنی تمہاری دھوکہ کھانہ کعبہ کا ہمیشہ ہمیشہ کے لئے قبلہ قرار دینا منظور تھا اور جو خدا کو منظور ہو وہی بات برحق ہے اس لئے بار بار حکم دے کر اچھی طرح مسلمانوں کے ذہن نشین کر دیا

۱۔ اُنہی سی دور میں خانہ کعبہ کی طرف توجہ کرنے کا حکم تین دفعہ آچکا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی تین دفعہ بیان فرمائی ایک یہ کہ ایسا نہ ہو لوگوں کو مسلمانوں کے قائل کرنے کے لئے سند ہاتھ آجائے اس کی توضیح یہ ہے کہ تحویل قبلہ کا حکم آیا تو کعبہ مسلمان اور کیا ہو گیا مشرکین سب میں ایک کھلبلی سی مچ گئی۔ یہ تو اس بات سے بڑے کہ مسلمانوں نے اُن کا قبلہ چھوڑ دیا مشرکین اس شے میں نہیں آئے کہ ہمارا قبلہ ختم کیا ہو کوئی رشتہ ہمارا دین ہی اختیار کریں گے مسلمانوں پر جو چاروں طرف سے آواز کسے جانے لگے تو ان میں بعض لگے بغلیں بھانجئے آدمی کا فائدہ کہ اس کو خلاف خواہش کوئی حکم پا جائے تو وہ اُدھر گزرتا ہے میں میں میکہ نکالا کرتا ہے بعض۔ لہذا ان کو یہ خیال آگیا کہ ہمیشہ کے بننے کی جگہ تو کعبہ کی طرف توجہ کریں سفر میں نہیں اور مقام عارضی میں نہیں۔ اسی واسطے تین دفعہ حکم آیا کہ تمام مستقل ہو یا تمام عارضی یا سفر میں حالوں میں کعبہ کی طرف توجہ کرنا ہوگا۔ کیونکہ اگر صرف مقام مستقل کے مقید رہو گے تو پھر لوگ وہی اعتراض کریں گے کہ قبلہ کیا ہوا آدھا ہے میرا دھار ہا ہے میرا گناہ مقام مستقل میں کعبہ در مقام عارضی اور سفر میں وہی میت المتدس غرض بار بار حکم دینے کی ایک جہ توجہ ہوئی مگر اس کے ساتھ یہ بھی بتا دیا کہ تم سے خواہ مخواہ ضد رکھتے ہیں یعنی شلا یہود وہ تو باز آنے والے ہیں نہیں تو اسوں سے ڈرنا کیا۔ بار بار حکم دینے کی دوسری وجہ یہ کہ غور سے دیکھا جائے تو اہل عرب کے حق میں تحویل قبلہ ایک حسان الہی تھا اس سے ابراہیم علیہ السلام اور اُن کے بھائی مجتبیٰ کی جوتی ہوئی وقعت قائم ہوتی تھی اور اس میں اہل عرب کی بڑی دجوتی یعنی تمہاری دھوکہ کھانہ کعبہ کا ہمیشہ ہمیشہ کے لئے قبلہ قرار دینا منظور تھا اور جو خدا کو منظور ہو وہی بات برحق ہے اس لئے بار بار حکم دے کر اچھی طرح مسلمانوں کے ذہن نشین کر دیا کہ۔ راست یہی ۱۲ ۱۔ (صفحہ آئندہ) ۲۔ (صفحہ آئندہ)

فلان ایسی ہی جیسی کہ اس نے فرشتے کے درجے میں  
 اس کی گارہ رو بہت میں غریبوں میں سے ہے ان سے  
 نذر کا حال چاہا جائے تو وہ جاسر کا مذکورہ حال  
 اور خداوند تعالیٰ کی طرف سے ہندوں پر  
 اظہار رحمت ہوتا ہے شاید اس آیت  
 میں اسی تذکرے کی طرف اشارہ ہو  
 یا ہم لوگوں کے محارے کے مطابق  
 فرما دیا ہو کہ تم ہماری یاد رکھو ہم تمہاری  
 یاد رکھیں یعنی ہم کو بھی تمہارا خیال رہے  
 مطلب یہ ہے کہ انسان صبر کی عادت  
 کر لیتا ہو تو اس کو مصیبت کی ایندھن محسوس  
 ہوتی ہے۔  
 رخ سے جو گریہا انسان کو سبب بن کر  
 مشکلیں اتنی نہیں سمجھ کر اسان پر گریں  
 آوری حال جو نماز کا جیسا کہ دوسری  
 جگہ فرمایا ہو الا ینذرنہم ان القلوب  
 یعنی اللہ کی یا سہ دلوں کی تسکین  
 و جانی جو ۱۲ (فالح ص ۵۸)  
 صلح کا دستور اسلام سے پہلے بھی  
 تھا اگر اس میں بہت سی بیہودہ و زوائد  
 تھیں شامل ہو گئی تھیں اسلام نے  
 اصلاح کر کے جو عبادت کا رنگ پیدا  
 حج کے چند ارکان ہیں جیسے احرام پہننا  
 میدان عرفات پر ٹھہرنا منیٰ میں کعبہ  
 پھینکنا تھانہ کعبہ کا طواف کرنا صفا اور  
 مرفقہ درمیان دو پھاڑیاں ہیں اسلام سے  
 پہلے جس طرح خانہ کعبہ میں بت بھر رکھے  
 تھے اسی طرح ان دو پھاڑیوں پر بھی  
 دو بت کھڑے کر دئے تھے اور وہاں  
 کے درمیان میں ڈرنا اس اقصیٰ کی  
 یادگار کے تازہ رکھے کی عرض سے تھا  
 کہ جب ابراہیم علیہ السلام نے اپنی بی بی  
 اور بیٹے اسمعیل کو اس جگہ لاکر بچایا  
 تو بچہ پانی کی جستجو میں انہیں پہاڑوں  
 کے بیچ میں دو ٹھہری وٹنی پھر پھیلے  
 ۱۹ وٹوں میں بڑی کبکے کی وجہ سے  
 بعض مسلمانوں نے کہ بیش بہا جو کہ  
 ان پہاڑوں کے درمیان ہیں  
 دو ٹھہراں نہ سمجھتے تھے ان کی  
 غرض سے رہا نہ تو بت نہیں  
 اس خیال سے ان دو پہاڑوں  
 میں نہ وٹنے سے سمجھتے تھے

فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ وَأَعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطُوفَ بِهِمَا  
 تو جو شخص خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس پر ان دونوں کے درمیان طواف (کے پھیر) کرنے میں کچھ گناہ نہیں (جیسا کہ بعض نے خیال کیا ہو بلکہ موجب ثواب ہے)

وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ۝۱۵۸  
 اور جو اپنی خوشی سے نیک کام کرے (ازرا بخند یہ طواف) تو اللہ قدردان (اور اس کی نیت کو) جانتا ہو اور وہ جو

يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ  
 ہم نے کھلی ہوئی نشانیاں اور ہدایت کی باتیں اُتاریں اور کتاب (تورات) میں

لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ وَلِيكَ يَلْعَنَهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ الْعَالَمُونَ  
 لوگوں کو ضابطہ بھادیں اس کے بعد بھی جو ان کو چھپائیں تو یہی لوگ ہیں جن پر خدا لعنت کرتا ہو اور دنیا بھر کے لعنت کرنے والے بھی لعنت کرتے ہیں

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنَّا فَاوْلِيكَ أَنْتَ  
 مگر جنہوں نے توبہ کی اور اپنی حالت کی اصلاح کر لی اور جو کچھ کتاب میں تھا صاف صاف بیان کر دیا تو یہی لوگ ہیں (پچھلے قصہ میں معاف فرماتے ہیں)

عَلَيْهِمْ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝۱۶۰  
 اور ہم (تو) قصوروں کے بڑے معاف کرنے والے مہربان ہیں جو لوگ (جیتے جی دین حق سے) انکار کرتے رہے

وَمَا تَوْأَوْهُمْ كُفَّارٌ وَلِيكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ  
 اور انکار کی حالت میں مر گئے یہی ہیں جن پر خدا کی لعنت اور فرشتوں کی

وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝۱۶۱  
 اور آدمیوں کی سب کی ہمیشہ (ہمیشہ) اسی پھٹکا رہیں گے نہ تو ان پر سے عذاب ہی ہلکا کیا جائے گا

الْعَذَابُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ۝۱۶۲  
 اور نہ ان کو مہلت ہی ملے گی اور (لوگو!) تمہارا معبود (تو وہی) خدا ہے واحد اتو

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝۱۶۳  
 اُس کے سوا کوئی معبود نہیں بڑا رحم کرنے والا مہربان ہو

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ  
 بیشک آسمانوں

۱۔ اللہ تعالیٰ نے تباریکہ مطلق و طرز  
۲۔ ادراج و عمرہ میں سے ہو۔ حج  
اور عمرہ میں فرق یہ ہو کہ حج خاص  
ذی الحج کے مہینے میں ہو سکتا ہے  
اور عمرہ جب چاہو کر لو ایک۔ اور  
دوسرے عمرہ کے صرف یہ رکان  
ہیں۔ احرام باندھا۔ خانہ کعبہ  
کا طواف کیا۔ صفا مروہ میں جا کر  
دو رستے دیگن حج میں اس کے  
علاوہ رکن عظم غنات میں بھیڑنا  
ہو۔ منی میں کنگریاں چھینکنی ہیں۔  
اور خانہ کعبہ کا طواف کرنا ہوتا ہے

وَالْأَرْضِ وَخِلَافَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفَلَاحِ وَالْجَحْرِ

اور زمین کے پیدا کرے میں اور رات اور دن کی آؤں بدل میں اور جہازوں میں جو

فِي الْبَحْرِ يَمُنَّا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ

لوگوں کے فائدے کی چیزیں (یعنی مال تجارت) سمندر میں لیکر چلتے ہیں اور مینہ میں جس کو اللہ آسمان سے برساتا

مِنْ مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا

پھر اُس کے ذریعے سے زمین کو اُس کے مرے (یعنی اُفتادہ ہوئے) پیچھے پھر زندہ یعنی شاداب کرتا ہو اور

مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيِّ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ

ہر قسم کے جانوروں میں جو روئے زمین پر پھیلا رکھے ہیں اور ہواؤں کے (ادھر سے ادھر اور ادھر سے ادھر) پھیرنے میں اور بادلوں میں

بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا يَتَّقُونَ لِقَوْمٍ يُعْقِلُونَ ﴿۱۶۴﴾

جنہ کے حکم سے آسمان زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں (غرض ان سب چیزوں میں) ان لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں (قدرت خدا کی پہچان

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْبَادًا يُحِبُّونَهُمْ

اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو اللہ کے سوا (آؤروں کو بھی) شریک (خدا) ٹھہراتے (اور)

كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ وَلَوْ يَرَى

جیسی محبت خدا سے رکھنی چاہئے وہی محبت ان سے رکھتے ہیں اور جو ایمان لے لے ہیں ان کو تو سب سے بڑھ کر خدا کی محبت ہوتی ہو تو

الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرُونَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ

جو بات ان ظالموں کو عذاب کے دیکھنے پر سوچ پڑے گی اور کاش اب سوچ پڑتی کہ ہر طرح کی قوت اللہ ہی کو ہو

جَمِيعًا ۖ وَإِنَّ اللَّهَ لَشَدِيدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾

اور (نیز) یہ کہ اللہ کا عذاب بھرا سخت ہے (یہ ایسا ٹھہرا وقت ہو گا کہ اُس وقت

اتَّبِعُوا مِنَ الَّذِينَ ابْشُرُوا عَذَابَ وَيَقَطُّعَتْ

گرو (اپنے) چیلے چانٹوں سے دست بردار ہو جائیں گے اور عذاب (آنکھوں سے) دیکھ لیں گے اور

نفاذ میں اور جو دلوں میں



بِهِمُ الْأَسْبَابُ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنزَلْنَا

اُن کے (آپس کے) تعلقات (سب) ٹوٹ جائیں گے اور چیلے بول اٹھیں گے کہ ان کا شی ہم کو (ایک دفعہ دنیا میں)

كَرَّةٍ فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنْهَا كَذَلِكَ

پھر لوٹ کر جانا ملے تو جیسے یہ لوگ (آج) ہم سے دست بردار ہو گئے (اسی طرح کل کو) ہم بھی ان سے دست بردار ہو جائیں گے۔ یوں

يَرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسِرَتٍ عَلَيْهِمْ ط وَمَا هُمْ

پہن کے اعمال ان کے آگے لائے گا کہ اُن کو (سرتاسر حسرت ہی) حسرت دکھائی دیں گے اور (اس پر بھی) اُن کو

بَخَارٍ حَيْرٍ مِنَ النَّارِ ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي

دوزخ سے نکلنا (غضب) نہیں ہوگا زمین میں جو چیز

الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا ز وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ط

حلال طیب قسم کی (ہر) اُس میں سے (جو چاہو بے تامل) کھاؤ اور شیطان کے قدم بقدم نہ چلو

إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝ إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوءِ

وہ تو تمہارا کھلا دشمن ہے وہ تو تمہیں بدی اور بے حیائی ہی (کے کام کرنے) کو کہے گا

وَالْفَحْشَاءِ وَأَن تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَا

اور یہ (چاہے گا) کہ اپنی طرف سے بے سمجھے بوجھے خدا پر بہتان باندھو اور

إِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا

جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو حکم خدا نے انہیں اس پر چلو تو جواب دیتے ہیں ہم تو اُسی (طریقے پر چلیں گے

الْفَيْنَا عَلَيْهِ أَبَءُ نَاطُ أُولَٰئِكَ أَن بَآؤُهُمْ لَا

جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو (چلتے ہوئے) پایا بھلا اگر اُن کے باپ دادے

يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ۝ وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا

کچھ بھی نہ سمجھتے اور نہ راہ راست پر چلتے رہے ہوں تو بھی (وہ) اُن ہی کی ٹہری کئے چلے جائیں گے اور جو لوگ کافر ہیں (بہت پرستی میں) اُن کی مثال

فَلِالَّذِينَ اتَّبَعُوا لَكَ لَفْظِي  
منے ہیں پیروی کرنے والے  
اور اُنہیں اتنے لفظوں کے جن کی  
پیروی کی جائے لیکن چونکہ  
اس جگہ پیشوا یا ان کفر مراد ہیں  
اس لئے ہم نے گرو اور پیچھے  
سے ترجمہ کیا ۱۲

مشرکین عرب سائنڈ وغیرہ کو  
حرام سمجھتے تھے تو خدا نے فرمایا  
کہ یہ شیطانی اغوا ہے اور لوگ  
انہوں کی طرح اپنے باپ  
دادوں کے دھڑے پر چلے  
جائے ہیں ورنہ خدا نے تو  
سوئے مرے ہوئے جانور  
اور خون وغیرہ کے جن کی حسرت  
آگے آ رہی ہے اور کچھ حسرت  
نہیں کیا اور لا چاری کی حالت  
میں تو مردار بھی حلال ہے ۱۲



كَسَلٍ لِّذِي يَبْعُقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ ۚ لَادُعًا وَنَدًا ۚ

اُس شخص کی سی جی جو ایک چیز کے پیچھے پڑا چلا رہا ہو اور وہ سنتی (سنائی خاک) نہیں (تو اُس کا چلنا محض بے سود بلانا اور بچانا ہو جس کا کچھ

صُمُّ بَكْمٌ عَمَّ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٤١﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

(بتوں پر کیا منحصر ہی یہ لوگ خود) بہرے۔ گونگے۔ اندھے ہیں تو یہ سمجھتے بوجھتے (کچھ بھی) نہیں سمجھنا!

أَمَلُوا كُلُّوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِنْ

ہم نے جو تم کو رزق طیب دے رکھا ہو (اُس کو بے تامل) کھاؤ اور اگر تم اللہ ہی کی بندگی کا دم بھرتے ہو

كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿١٤٢﴾ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ

تو اُس کا شکر (بھی) کرو اُس نے تو تم پر بس مرا ہوا (جانور) اور

لِلدَّمِ وَاللَّحْمِ الْخَنِزِيرِ وَمَا أَهْلُ الْبَيْتِ لِلَّهِ جُفُزًا ضُطْرًّا

خون اور سور کا گوشت حرام کیا ہو اور (خنزیر) وہ (جانور) جس کو خدر کے سوا کسی اور کی عبادت کے لیے لہلا اور نامزد کیا جاوے

غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ طَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

(اور) عدول حکمی کرنے والا اور حصے بڑھ جانے والا نہ ہو تو اُس پر دان میں سے کسی چیز کے کھانے کا بھی گناہ نہیں بیشک اللہ بخشنے والا

رَحِيمٌ ﴿١٤٣﴾ إِنَّا الَّذِينَ يَكْفُرُونَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ

مہربان جو لوگ اُن احکام کو جو خدا نے اپنی کتاب (تورات) میں نازل کئے چھپاتے ہیں

مِنَ الْكِتَابِ وَيَسْتُرُونَ بِهِ شَنَا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ

اور اُس کے بدلے میں تھوڑا سا (دنیاوی) معاوضہ حاصل کرتے ہیں یہ لوگ

مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يَكْلِمُهُمُ

اور کچھ نہیں مگر اپنے پیٹوں میں انگارے بھرتے ہیں اور قیامت کے دن

اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ ۚ وَلَهُمْ

خدا اُن سے بات بھی تو نہیں کرے گا اور نہ اُن کو (گناہوں کی آلائش سے) پاک کرے گا اور اُن کے لئے

و

اگرچہ سید کلام کے لحاظ سے  
ہم نے تا آج کل کا ترجمہ اس کے  
ایک فرد یعنی جانور سے کیا ہے  
مگر الفاظ قرآنی عام ہیں حکمِ حُرمت  
پس اُس کے سب افراد داخل  
ہیں یعنی گل نذر و نیاز جو خدر کے  
خاود سرے کے نام پر کی جا  
حرام ہے۔ واسطہ علم ۱۲



عَذَابُ الْيَمِّ ۝ اُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ

عذاب درونک ہر یہی لوگ ہیں جنہوں نے راہ راست کے بدلے گمراہی مول لی

يَا لَهْدٰى وَالْعَذَابُ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَا أَصْبَرَهُمْ

اور بھٹش (الٹی) کے بدلے عذاب پس ان کی آتش (دوزخ) کی سہا (بھی)

عَلَى النَّارِ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

غضب کی (سہا) ہر یہ اس لئے کہ کتاب (تورات و انجیل وغیرہ) کو حقیقت میں خدا ہی نے اتارا

وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتٰبِ لَفِي شِقَاقٍ

اور جن لوگوں نے اُن کتابوں میں اختلاف کیا (اور اُن میں کُن لک کیا یا چھپایا وہ)

بَعِيْدٍ ۝ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تَوَلُّوْا وُجُوْهُكُمْ قَبْلَ

پرے درجے کی مخالفت میں (پڑے) ہیں نیکی یہی نہیں کہ (نمازیں) اپنا موٹہ

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

مشرق کی طرف کریں یا مغرب کی طرف کرو بلکہ اصل نیکی تو اُن کی ہو جو اللہ اور روز آخرت

الْآخِرِ وَالْمَلٰئِكَةِ وَالْكِتٰبِ النَّبِيِّۦۚ وَالَّذِيْ لَمَّاۤنَ عَلَىٰ

اور فرشتوں اور آسمانی کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لائے اور مال (دغین)

حُبِّهِ ذَوٰى لَقُرْبٰى اِلَيْكُمْ وَالْمَسْكِيْنَ وَاٰبَآءَ السَّبِيْلِ

رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں

وَالَّذِيْنَ فِي الرِّقَابِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتٰى الزَّكٰوةَ

اور مانتے داناں کو دیا اور (غلامی وغیرہ کی قید سے لوگوں کی) گردنوں (کے چھڑانے میں) دیا اور نماز پڑھتے ہے اور زکوٰۃ دیتے ہے

وَالَّذِيْنَ يَمْنُنْ بِعَدُوِّهِۦۚ اِذَا عٰهَدُوْا وَالصَّٰدِقِيْنَ فِي الْبَاۤءِ

اور جو اپنے دشمنوں پر پورے تو اپنے قول کے پورے اور سچی میں

فل

تین طرح پر آدمی کی گردن چھٹو  
ہو ایک غلامی میں دوسرا  
قرض میں قسیر سے قید میں  
یہاں سب تینیں مراد ہیں غلام  
کو مول سے کرنا دکر دے  
کسی کے دمر کا قرض بچائے  
یا روپیہ دینے سے جو آدمی  
قید سے رہائی پاسکا ہو  
پاس سے تادان دے کر  
اُس کو چھڑائے ۱۲

الرابع ۲۱

و

عرب میں یہ دستور تھا کہ اگر بڑا کسی ادنیٰ درجے کے آدمی کو مار ڈالتا تو اس سے قصاص لیتے اور بڑا آدمی مارا جاتا تو ایک کے بدلے کئی کئی خون کر دیتے۔ غرض قصاص میں دنیاوی وجاہت کا پاس کرتے تھے۔ اسلام نے اس فرق مٹا کر اس کو آزار دہن کر دیا۔ غلاموں میں آزاد لوگ ایک دم سے وجاہت کے نہیں بنوا۔ یہی طرح غلام بھی ایک دم سے وجاہت کے نہیں بنے۔ اصل مطلب یہ ہے کہ کچھ بھی ہو قاتل ہی کو قتل کیا جائے۔ اصل میں خونوں کا بدلہ خون ہی چاہیے۔ اور یہی جو اور اتنا مقتول کا لیکن اگر دوران مقتول خون سے درگزر کریں اور قاتل کی جان بچنی نہ چاہیں یا ان میں اختلاف ہو اور بعض قصاص چاہیں اور بعض نہیں تو دونوں صورتوں میں دیت یعنی جوہر ہو۔ پھر جب دیت کا دینا ٹھہر تو مینے واسے اس کے ادا کرنے میں مضائقہ نہ کریں اور مینے واسے اس کے مطابق کیا جائیگی نہ کریں ۱۲

ف

قصاص میں زندگی ہونے کا یہ مطلب ہے کہ اس سے جاہل کی حفاظت ہو کہ اس کے ڈر سے لوگ خونریزی سے باز رہیں ۱۳

وَالضَّرَّاءُ وَحِيزَ الْبَاسِ أُولَئِكَ الَّذِينَ يَصِلَ قَوْلًا وَأُولَئِكَ

اور تکلیف میں اور ہلا جلی کے وقت ثابت قدم رہے یہی لوگ ہیں جو (دعویٰ اسلام میں) سچے نکلے اور یہی ہیں

هُمُ الْمُتَّقُونَ ۱۴۷ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ

(جن کو) پرہیزگار (کہنا چاہئے) مسلمانو! جو لوگ تم میں ہمارے جائیں ان (کے بارے) میں تم کو

الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ الْحَرِّ بِالْحَرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأَنْثَى

(جان کے بدلے جان) کا حکم دیا جاتا ہے آزاد کے بدلے آزاد اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے

بِالْأُنْثَىٰ فَسَعْفُ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَأَتْبَاعُ بِالْمَعْرُوفِ

پھر جس (قاتل کو) اس کے مسلمان بھائی (یعنی مقتول کے قصاص میں) سے کوئی بھائی بھی (معاف کر دیا جائے)

وَأَدَّاءُ إِلَيْهِ بِأَحْسَنِٰ ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ

اور (قاتل کی طرف سے) وارث مقتول کو خوش معاملگی کے ساتھ (خون بہا کر) ادا کر دینا۔ یہ (کچھ خون بہا کر) پروردگار کی طرف سے تمہارے حق میں آسانی اور ہدایت ہے

فَمِزَاعَتِي بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۱۴۸ وَلَكُمْ فِي

پھر اس کے بعد تو زیادتی کرے تو اس کے لئے عذاب دردناک ہوگا اور عقلمندو!

الْقِصَاصِ حَيَوةٌ يَا أُولَ الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۱۴۹ كُتِبَ

قصاص (کے قاعدے) میں بخاری زندگی ہو اور اس غرض سے جاری کیا گیا ہے تاکہ تم (خونریزی سے) باز رہو (مسلمانو!)

عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۱۵۰

تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کے سامنے موت آجود ہو (اور) وہ کچھ مال چھوڑے والا ہو

الْوَصِيَّةُ لِلْوَٰلِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا

تو (ماں باپ اور رشتہ داروں کے لئے) واجبی طور پر وصیت کر مرے

عَلَى الْمُتَّقِينَ ۱۵۱ فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَلَمَّا

جو خدا سے ڈرتے ہیں ان پر (ان کے اپنوں کا یہ ایک) حق ہے پھر جو وصیت کو مٹے پیچھے اسے کچھ کا کچھ کر دے تو

اور جان کے بدلے خون بہا کر دینا اور اتنا مقتول کا لیکن اگر دوران مقتول خون سے درگزر کریں اور قاتل کی جان بچنی نہ چاہیں یا ان میں اختلاف ہو اور بعض قصاص چاہیں اور بعض نہیں تو دونوں صورتوں میں دیت یعنی جوہر ہو۔ پھر جب دیت کا دینا ٹھہر تو مینے واسے اس کے ادا کرنے میں مضائقہ نہ کریں اور مینے واسے اس کے مطابق کیا جائیگی نہ کریں ۱۲

فل جو تھے بائیں میں ایک رکوع جو جس میں ارتوح کے خزان کی تعیین کردی گئی ہے اس کے روستے وصیت کے احکام جہاں تک وارثوں سے متعلق ہیں مشروع میں لیکن رشتہ داروں کے حق میں تو کے احکام مستور باقی ہیں تو پہلے ملے واسطے پر وصیت کرنے کی تاکید ہے کہ حق العباد اپنی گردن پر شے جائے پھر جن کو وصیت کی گئی ہو ان قدر جن کو وصیت میں کمی بیشی نہ کریں اور اگر کریں اور کسی کو زیادہ لوادیں تو جس کو زیادہ پہنچ جائے اس کا گناہ بھی ملے ملے کی گردن پر ہاں مرے ملے سے کسی طرح کی لغزش ہوگئی ہو، جن کے حق میں وصیت کی گئی ہو ان کی ضمانت سے ایک بات پھر جائے تو کچھ مضامین ہیں ۱۲

فل مطلب یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہر ایک شہان کو فرضی روزہ رکھنا چاہئے مگر بیمار اور سفر میں حصص ہر کہ رمضان میں روزہ نہ رکھے اور کو قضا رکھے اور مقدور والا ہو تو قضا بھی نہ رکھے بلکہ روزے پیچھے ایک محتاج کا پیٹ بھرے اور روزہ قضا بھی رکھے اور محتاج کا پیٹ بھی بھرے تو نور علی نور کہ روزے کے بدلے روزہ ہوا اور فضیلت رمضان جو فوت ہوگئی تھی اس کی تلاقی کے لئے محتاج کا پیٹ بھرو یا اگرچہ مقدور والوں کو قضا کے بدلے نہ یہ شے کا اختیار دیا گیا ہو مگر ان بھی روزہ رکھنا چاہئے تاکہ لوگ روزے سے پہنچ سکے یہاں سے نہ تو ہوتا ہے ۱۲

اِنَّهُ عَلَىٰ الذِّنِّ يَبْلُغُهُ اِنَّ اللّٰهَ بِمِيعَةٍ عَلِيمٌ ﴿۱۸۱﴾

اس کا گناہ اُن ہی لوگوں پر ہے جو وصیت کو بدلیں بیشک اللہ (سب کی) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے

فَمَنْ خَافَ مِنْ مَوْصِرٍ جَنَافًا وَاِثْمًا فَاصْلَحْ بَيْنَهُمْ فَلَا

اور جس کو وصیت کرنے والے کی طرف سے کسی خاص شخص کی طرف سے اسی یا کسی کی حق تلفی کا اندیشہ ہوا ہو اور وہ وارثوں میں سے نہ ہو تو

اَتْمِرْ عَلَيْهِ اِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۸۲﴾ يَا أَيُّهَا الذِّنِّ

(ایسی صورت میں وصیت کے بدلنے کا) اس پر کچھ گناہ نہیں بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے فلا مسلمانو!

اَمْوَاكُمۡ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الذِّنِّ مِنْ قَبْلِكُمْ

جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر روزہ رکھنا فرض تھا تم پر بھی فرض کیا گیا

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۱۸۳﴾ اَيُّهَا مَعَدُّ وُدِّ فَمَنْ كَانَ

تاکم (بہت سے گناہوں سے) بچو (وہ بھی) گنتی کے چند روز (ہیں) اس پر بھی جو شخص

مِنْكُمْ مَّرِيضًا وَّاعِلًا سَفَرًا فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اٰخَرُ وَعَلَىٰ

تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں (ہو) تو دوسرے دنوں سے گنتی پوری کرے اور

الَّذِي يُطِيقُهَا فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ فَمَنْ تَطَوَّعَ

جن کو کھانا پینے کا مقدور ہو ان کو ایک روزے کے بدلے ایک محتاج کو کھانا کھلا دینا لازم ہے اور جو شخص اپنی خوشی سے

خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهِ وَاَنْ تَصُومُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

نیک کام کرنا چاہے تو یہ اُس کے حق میں زیادہ بہتر ہے اور سمجھو تو روزہ رکھنا (بہر حال) تمہارے حق میں

تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي اُنْزِلَ فِيْهِ

بہتر ہے (روزوں کا) مہینا رمضان کا ہے جس کے (روزوں کے) بائیں میں خدا کی طرف سے

الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْمَعْرَاقِ

قرآن (میں حکم) نازل ہوا ہے (اور قرآن) لوگوں کا رہنما ہے اور اُس میں ہدایت اور حق و باطل کی تمیز کے لئے کھلے کھلے حکم موجود ہیں

فل اکثر مفسرین نے اُنزل فی القرآن کے یہ معنی کئے ہیں کہ ماہ رمضان میں قرآن کا بہتر مآثر شروع ہوا جیسا کہ پارہ اخیر کی سورہ قدر میں مذکور ہے۔ مگر یہ معنی ہم نے اختیار کئے ہیں کہ یہ قرآن میں اُن کا مآخذ موجود ہے اور یہ کوئی بھی معنی جہاں معلوم ہوئے ۱۲



فَسَنُشْهِدُ مِنْكُمْ الشَّهْرَ فَلْيَصْهَرُوا وَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ غَائِبًا

تو (مسلمانوں) تم گیس بے جو شخص اس مہینے میں (زندہ) موجود ہو تو چاہئے کہ اس مہینے کے روزے رکھے جو بیمار ہو

أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ

یا سفر میں (ہو) تو دوسرے دنوں میں گنتی (پوری کرے) اللہ تمہارے ساتھ آسانی کرنی چاہتا ہے

وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ

اور تمہارے ساتھ سختی نہیں کرنی چاہتا اور (یکم آس نے اس غرض سے شیئے ہیں) تاکہ تم (روزوں کی گنتی پوری کر لو اور تاکہ

عَلَى مَا هَدَىٰكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٨٥﴾ وَإِذَا سَأَلَكَ

اللہ نے جو تم کو راہ راست لکھا دی ہو اس (نعمت) پر اس کی بڑائی کرو اور تاکہ تم (اس کا) احسان مانو۔ اور لای پیغمبر جب

عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَا

ہمارے بندے تم سے ہمارے بارے میں دریافت کریں تو (ان کو سمجھاؤ کہ ہم (ان کے پاس میں جب کبھی ہم سے کوئی دعا کرے تو ہم (دل کے

فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلِيُؤْتُوا بِكُمْ لَعَلَّكُمْ يَشْكُرُونَ ﴿١٨٦﴾

تو ان کو چاہئے کہ ہمارے (لحی) نہیں اور ہم پر ایمان لائیں تاکہ سیدھے رستے لگ لیں

أَحِلَّ لَكُمْ لِكَلَّةِ الصِّيَامِ الرَّفْعُ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ هُنَّ

روزوں کی باتوں میں اپنی بیبیوں کے پاس جانا تمہارے لئے جائز کر دیا گیا ہے

لِبَاسِكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسُهُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ

تمہارے دامن (کی جگہ) ہیں اور تم ان کی چوری (کی جگہ) ہو اللہ نے دیکھا کہ تم (چوری چوری ان کے پاس جانے سے)

تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ

اپنا (دینی) نقصان کرتے تھے تو اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا اور تمہاری خطا سے درگزر

فَالَّذِينَ بَايَسُوا هُنَّ أُنْتَبَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ

پس ایسے ہم بستر ہوا اور ہم بستر کی جگہ پر خدائے تمہارے لکھ رکھا ہو یعنی اولاد اس کا حاصل کرنے کی خواہش کرو (نہ محض شہوت رانی) اور

و

عرب کے لوگ سیدھے سادے  
ان چھ تو تھے ہی اور خدا کے  
بارے میں ان کو نئے نئے  
خیالات تعلیم کئے جانے تھے  
بعض کو یہ کہہ گزرا کہ خدا کی  
بڑی آدمی شان ہو تو چلا کر  
اس سے دعائیں مانگیں۔  
اس آیت میں ان کے وہم  
کو دور کر دیا ۱۲

و

ایک چیز ایک چیز کو ایسی لازم ہو  
کہ ایک دوسرے سے جدا نہ  
ہو سچیں کو کپڑے کے ضلع میں  
اس لڑم کو ہمارے ہاں ہوں  
تہہ کرتے ہیں کہ دونوں میں  
جولی دامن کا ساتھ ہو ایسی  
سجادے کے سجادے سے کیا  
کچھ نہ چلی و دامن کیا گیا ہوا

و

اسلام کی ہی تو بڑی عمدگی  
ہو کہ اس میں انسان کی بناوٹ  
کا لہو لہو کا سناٹا کیا گیا ہو ورنہ  
درقع میں مروا و عورت کے  
بے ہوش ہونے کا وہی نورانی کا  
نہ نہ وہ دون چاروں بھی  
نہیں ہینا بھر گے روزے  
ماں بی بی کو الگ رہنے کا۔  
نہم حقیقت کے واسطے دیا جاتا  
ہے کہ تمہاری ہی شکل

۱۲۹

دعا کرنے والے کی دعا کو اللہ نے اور شہادت

ط

صبح صادق ہوتی ہوئی پہلا وقت  
تاریکی اور روشنی کی دو دھاریں  
سی مشرق میں دکھائی دیتی  
ہیں پھر روشنی غالب کرنا رہتی  
رہتی جاتی ہے ۱۲

ف

اس سے رشوت مراد ہے جو  
حق کا ناحق کرنے کے لئے  
رشوت حاکموں کو دیا جاتی ہے

ف

لوگ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی بڑی  
سبھی طرح کی باتیں پوچھا کرتے  
تھے چنانچہ کوئی یہ بھی پوچھ بیٹھا کہ  
کیوں حضرت یہ چاند کا گھٹنا  
بڑھنا چھینا نکلتا ہے میں کہا  
مصلحت ہے خدا نے جواب دیا  
کہ چاند سے لوگوں کے بڑے  
بڑے کام نکلنے ہیں اُن کے  
معاملات اور عبادات کے  
اوقات کا ضبط چاند پر ہوتا ہے  
۱۲

کُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ

کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ (راستی کی) کالی دھاری سے صبح کی سفید دھاری

الْأَسْوَدَ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ أَتُوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ

تم کو صاف دکھائی دینے لگے پھر رات تک روزہ پورا کرو اور (ہاں)

وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَجِدِ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرُبُوهَا

تم مسجد میں اعتکاف بیٹھے ہو تو (رات کو بھی) اُن سے ہم بستر نہ ہوتا یہ اللہ کی پابندی ہے جوئی حدیں ہیں تو اُن کے پاس بھی نہ چلنا

كَذَلِكَ يبينُ اللَّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٨٤﴾

اسی طرح اللہ اپنے احکام لوگوں کے لئے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ (حکم کے خلاف کرنے سے) بچیں

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا

اور آپس میں ناحق (ماروا) ایک دوسرے کے مال خورد برد نہ کرو اور نہ مال کو حاکموں پاس (دستاویز پیدا کرنے کا) ذریعہ گردانو

إِلَى الْحُكَّامِ لِنَأْتِكُمْ إِنْ لَوْ فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ

کہ لوگوں کے مال میں سے (مختوڑا بہت جگہ) (ساتھ لگے اُس کی)

يَأْتِيكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٨٥﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْهَلَةِ قُلْ

جان بوجھ کر ناحق ہضم کر جاؤ (ایک پیغمبر لوگ) تم سے چاند کے بارے میں دریافت کرتے ہیں تو دہم ان سے کہو

هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحُجَّةِ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا

کہ چاند سے لوگوں کے معاملات اور (عبادات مثلاً حج کے اوقات معلوم ہوتے ہیں) اور یہ کچھ نیکی (میں داخل نہیں ہو کہ

الْبُيُوتِ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اتَّقَى

گھروں میں اُن کے پچھوڑے کی طرف سے آؤ بلکہ نیکی تو اُس کی ہے جو پرہیزگاری اختیار کرے

وَالْتَوَى الْبُيُوتِ مِنْ أَوْبَانِهَا وَأَتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ

اور گھروں میں آؤ تو اُن کے دروازوں سے ہو کر آؤ اور اللہ کی نافرمانی سے ڈرتے رہو تاکہ تم



تُفْلِحُونَ ﴿١٨٩﴾ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَقَاتِلُونَكُمْ

(اپنی) مراد کو پونجھو۔ اور جو لوگ تم سے لڑیں تم بھی اللہ کے رستے (یعنی دین کی حمایت) میں اُن سے لڑو

وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿١٩٠﴾ وَقَاتِلُوهُمْ

اور زیادتی نہ کرنا۔ اللہ کسی طرح زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور اُن کو

حَيْثُ تَقِفُ مَوَاهِمُهُمْ وَآخِرُ جَيْهِمْ مِنْ حَيْثُ أَخْرَجُوهُمْ

جہاں پاؤں تھام لیں اور جہاں سے انھوں نے تم کو نکالا ہو (یعنی مکہ سے) تم بھی اُن کو (وہاں سے) نکال باہر کرو

وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تَقْتُلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ

اور فساد کا بر پارہنا خونریزی سے بھی بڑھ کر ہے اور جب تک کافر ادب (و حرمت) والی مسجد (یعنی خانہ کعبہ) کے پاس

الْحَرَامِ حَتَّى يَقْتُلُوكُمْ فِيهِ ۚ فَإِنْ قَتَلُوكُمْ فَاغْتُلُوهُمْ

تم سے نہ لڑیں تم بھی اُس جگہ اُن سے نہ لڑو لیکن اگر وہ لوگ تم سے لڑیں تو تم بھی اُن کو دے تامل قتل کرو

كَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ﴿١٩١﴾ فَإِنْ سَأَلْتَهُمْ فَيَقُولُوا عَفْوٌ

ایسے کافروں کی یہی سزا ہے۔ پھر اگر باز آئیں تو اللہ بخشنے والا

رَجِيمٌ ﴿١٩٢﴾ وَقَتْلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ

مہربان ہو۔ اور وہاں تک اُن سے لڑو کہ (ان میں) فساد باقی نہ رہے اور

الَّذِينَ يَزِيلُ اللَّهُ عَنْكُمْ الْوَيْلَ ۚ فَإِنْ سَأَلْتَهُمْ فَيَقُولُوا عَفْوٌ ۚ فَإِنْ سَأَلْتَهُمْ فَيَقُولُوا عَفْوٌ

(ایک) خدا کا حکم چلے پھر اگر (فساد سے) باز آجائیں تو اُن پر کسی طرح کی زیادتی نہیں کرنی چاہئے کیونکہ زیادتی (تو ظالموں کے سوا کسی پر جائز نہیں)

الشَّهْرَ الْحَرَامِ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَتُ قِصَاصٌ ط

ادب (و حرمت) والے مہینوں کا معاوضہ ادب (و حرمت) والے مہینوں کی خصوصیت نہیں بلکہ ادب کی تمام چیزیں آفے کا بدلہ

فَمَنْ اعْتَدَى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا

تو جو تم پر (کسی قسم کی) زیادتی کرے تو جیسی زیادتی اُس نے تم پر کی ویسی ہی زیادتی تم بھی اُس پر کرو

اَعْتَدِيْ عَلَيْكُمْ ص وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ

اور (زیادتی کرنے میں) اللہ سے ڈرتے رہو اور جانے رہو کہ اللہ ان ہی کا ساتھی ہے

الْمُتَّقِيْنَ ۝۱۹۴ وَانْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ

جو اُس سے ڈرتے ہیں اور خدا کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں اپنے تئیں

إِلَى الْتَهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۹۵ وَ

ہلاکت میں نہ ڈالو اور احسان کرو اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور

اتَّقُوا الْيَوْمَ وَالْعَمْرَةَ لِلَّهِ فَإِنْ أُخْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ

اللہ کے لئے حج اور عمرے کی نیت کر لی ہو تو اُس کو پورا کرو اور اگر (راہ میں نہیں) گھر جاؤ تو قربانی (کرو) جیسی کچھ میسر آئے

الْهَدْيِ وَلَا تَخْلِقُوا رءُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ

اور جب تک قربانی اپنے نیک نہ لگ جائے اپنا سر نہ منڈواؤ

مَحَلَّهُ ۖ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِّنْ رَّأْسِهِ

اور جو تم میں بیمار ہو یا سر کی طرف سے اُسے (دکھی طرح کی) تکلیف ہو

فَعِدْيَةٌ مِّنْ صِّيَامٍ أَوْ صَدَقَةٌ أَوْ نُسُكٌ فَإِذَا أَنتُم مِّنْ

تو (بال اتروا دینے کا بدلہ روزے یا خیرات یا قربانی یا پھر حبس قحاری یا طومج یعنی عذر رخص ہو جائے تو جو کوئی

تَعْتَمِرُ بِالْعَمْرِ إِلَىٰ حَجٍّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ

عمرے کو حج سے یا اگر فائدہ اٹھانا چاہے تو اُس کی قربانی (کرنی ہوگی) جیسی کچھ میسر آئے اور جو اپنے میں اتنی گنجائش نہ پائے

فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَإِذَا جِئْتُمْ فَاسْتَيْسَرَ وَسَبْعَةٌ إِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ

تین روزے حج کے دنوں میں (رکھ لے) اور سات جب واپس آؤ

عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ أَهْلَهُ

پورا دیا ہوا یہ حکم اُس کے لئے ہے جس کا گھر بار

مع  
عند التقدير ۱۲

وَلَقَدْ نَزَّلْنَاهُ بِقُرْآنٍ مُّجْتَمِعٍ وَمَنْ لَّا يَهْتَدِ بِهٖ فَاِنَّكَ لَا تَمْلِكُ لَهٗ شَيْئًا ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْتَمِعِينَ

مَنْ لَّا

سَيَقُولُ ۲

۲۸

الْمَقَرَّة

حَاضِرِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

عِقَابِ ۱۹۷

الْعِقَابِ ۱۹۷

فَلَا تَرْفُثُوا وَأَسْوَاقٌ وَلَا تَبْجُلُوا

مِنْ خَيْرٍ يُعَلِّمُهُ اللَّهُ ۖ وَتَزِدُّوا فَارَ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ

وَاتَّقُوا يَا أُولَ الْأَلْبَابِ لِيَسْ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ ۖ فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا

اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوا كَمَا هَدَيْتُمْ وَإِنْ

كُنْتُمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمَنِ الضَّالِّينَ ۱۹۸

ثُمَّ أَفِضُوا مِنْ حَيْثُ

أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

فَإِذَا أَقْضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ

۱۹۹

۱۹۹

۱۹۹

وَلَقَدْ نَزَّلْنَاهُ بِقُرْآنٍ مُّجْتَمِعٍ وَمَنْ لَّا يَهْتَدِ بِهٖ فَاِنَّكَ لَا تَمْلِكُ لَهٗ شَيْئًا ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْتَمِعِينَ

۱۹۹

۱۹۹



لَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ وَأَشْدَّ ذِكْرًا فَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ رَبَّنَا

إِيتَانِي فِي الدُّنْيَا وَمَالَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلْقٍ ۝ وَمِنْهُمْ مَن

يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقَدْ

قَدْ أَصَابَ النَّارَ ۝ أُولَٰئِكَ لَهُمْ نُصِيبُ مِمَّا كَسَبُوا ۝

وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ وَادْكُرُوا اللَّهَ فِي يَوْمٍ مَّعْدُودٍ ۝

فَمَن تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا أَثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَن تَأَخَّرَ فَلَا

أَثْمَ عَلَيْهِ لِمَنِ اتَّقَىٰ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ

تَحْشُرُونَ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُعْجِبُ قَوْلَهُ فِي الْحَيَاةِ

الدُّنْيَا وَيُشْهَدُ اللَّهُ عَلَىٰ مَا فِي قَلْبِهِ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ ۝

وَإِذَا تَوَلَّىٰ سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ

۝

یعنی سوال مزد و بھلاوردی راجع کے دس دن کہ حج کے لئے احرام باندھنا سوال سے پہلے درست نہیں ۱۲  
آئی اسلام سے پہلے تو لوگ بھیک مانگ مانگ کر حج کرنے کو جراتواب سمجھتے تھے مقدور ہوتے ملتے زاویہ نہ لیتے اور لوگوں کو دق کرتے اب بھی ہزاروں آدمی جن کو مقدور نہیں بھیک کے بھروسے پر بے سامان حج حج کو کل کھڑے ہوتے ہیں پس رادراہ لینے کی تاکید بڑی مفید ہدایت ہوا مسلمانوں کو اس کی طرف توجہ کرنی چاہئے ۱۲  
۲۸ نمبر صحابہ جیسا ایک حدیث سے ثابت ہوتا ہے یہ کیا تھا کہ فرشتے پہنچ کر ایک اذان اور دو اقامت سے مغرب اور عشاء دونوں نمازیں پڑھیں پھر لیٹ رہے صبح ہوتی تو اذان اور اقامت صبح کی نماز پڑھی پھر پونی نوٹنی قضا پر سوار ہو کر فجر پہاڑ پاس جو مرفوفہ کے میدان میں واقع ہوا آئے اور روبقلہ ہو کر دعا اور تکبیر پڑھ کر تے رہے پھر سوجھنے ہی کو تھا کہ آگے کو روانہ ہوئے ۱۲  
۲۹ دن کے پہلے دس عوفات میں جا کر نہیں ٹھہرتے اور کہتے تھے کہ ہم عین حرم کے پہلے پہلے ہیں حرم کی حد کے باہر کیوں جائیں۔ حالانکہ عوفات میں ٹھہرنا حج کا کارن عظمیٰ تو اور لوگ تو نوٹنیوں کو عوفات سے چلتے اور یہ لوگ سرحد حرم سے جہاں ٹھہرتے تھے خدا نے اس غلط فہمی کی اصلاح فرمادی ۱۲  
۳۰ (فی مذہب) صنفی مذہب عوفات سے چل کر جو طواف کعبہ کرنے میں ارکان حج اس طواف کے ساتھ پڑے ہو چکے ہیں لیکن حج تو اسلام کے پہلے سے جلا آیا یہ وہ لوگ حج کے بعد بھی میلہ جائے رکھتے اور اس میں داؤد بند کرتے اور شیخی عوفتے تھے ہی اپنے بزرگوں کی بڑائی مان کر تے تھے یہ سناتے۔ اسد قتالی نے اس جہاؤ کو

۴ اسلام میں بھی توڑنا نہیں چاہا کہ خیر فرشتے دن ہیں مگر لاپنی حرکات کی بنا ہی کو دی اور حکم دیا کہ دو یا زیادہ دن حج کے بعد ٹھہرے رہنے کا اعتبار نہ لگاس (قیام) میں بھی یاد ابھی سے غافل ہونا نہیں چاہیے چنانچہ جو لوگ سکے میں ہوتے ہیں وہ منایں کنکریاں پھینکتے اور ہر ایک نماز کے بعد اور یوں بھی بھیر کتے رہتے ہیں اور یہ بھیر تو اور ملک ملے بھی نماز کے بعد کتے ہیں۔ گوج میں نہ ہوں۔ اور یوں اتنی سے ملاد یہ کہ باور ابھی کر کے دے لے اور سویر کا مضائقہ نہیں اور کسی غرض نماز سے ٹھہرا تو سر سے اس کا ٹھہرنا ہی خدا کو پسند نہیں۔ جلدی کرے تو۔ اور دیکرے تو ۱۲



ف

شاہ عبدالقادر صاحب لکھتے ہیں کہ یہ حال ہی منافق کا کہ ظاہر میں خوشامد کرے اور اندر کو گواہ کرے کہ میرے دل میں تمہاری محبت ہے اور جھگڑے کے وقت کچھ بھی نہ کرے اور قاف بویا وے تو لوٹ مار مچا وے اور منع کرنے سے اور ضد چڑھے۔ زیادہ گناہ کرے۔ ایک شخص آفٹن بن غریب تھا اُس نے حضرت سے یہی سلوک کئے تھے ۱۲

وَالنَّسْلُ وَاللَّهُ لَا يَجِبُ الْفُسَادَ ۝ (۲۰۵) وَإِذَا قِيلَ لَهُ

اور (اوسوں اور جانوروں کی) نسل کو تباہ کرے اور اللہ فساد کو پسند نہیں رکھتا اور جب اُس سے کہا جائے

اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ ۝

کہ خدا سے ڈر تو شیخی (دائیں ہو کر) اس کو گناہ پر آمادہ کرے پس ایسے (نا بجا) کو (بس) جہنم کافی ہے اور

لَيْسَ لَهُ نَفْسٌ لِّمَهَادٍ ۝ (۲۰۶) وَمِنَ النَّاسِ مَن يُشْرِىٰ نَفْسَهُ

وہ بہت ہی بڑا ٹھکانا ہے وہ اور لوگوں میں سے کچھ (نیک بندے) ایسے بھی ہیں جو خدا کو راضی رکھنے کے لئے اپنی جان تک بھی

ابْتِغَاءً مِّنْ ضَرَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ۝ (۲۰۷) يٰۤاَيُّهَا

بے دینے ہیں اور اللہ بندوں پر بڑی ہی شفقت رکھتا ہے

الَّذِينَ آمَنُوا دَخُلُوا فِي سَلَامٍ كَافَّةٍ ۝ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوٰتِ

مسلمانو! اسلام میں پورے پورے آ جاؤ اور شیطان کے قدم بقدم نہ چلو

الشَّيْطٰنِ ۝ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ (۲۰۸) فَازِنَ لِلّٰهِ مِمَّنْ بَعْدَ

وہ تمہارا کھلا دشمن ہے وہ پھر جبکہ تمہارے پاس صاف حکم پہنچ چکے اور اُس پر بھی پھل جاؤ

مَا جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَاَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيْمٌ ۝ (۲۰۹) هٰذَا

تو جان رکھو کہ اللہ زبردست (اور حکمت والا) ہے (اُس کی پچھڑے تم نہیں بچ سکو گے) کیا

يَنْظُرُوْنَ اِلَّا اَنْ يَّاتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلُمٍ مِّنَ الْغَامِرِ ۝

یہ لوگ اسی کے منتظر ہیں کہ اللہ بادلوں کا چھتر لگائے فرشتوں کو ساتھ لئے ان کے سامنے آ موجود ہو

الْمَلٰٓئِكَةُ وَقِيْضَ الْاَمْرِ ۝ وَالِی اللّٰهُ تَرْجِعُ الْاُمُوْرَ ۝ (۲۱۰) سَلِّ

اور جو کچھ ہونا ہی ہو چکے (یعنی قیامت آ جائے مگر یہ بھی تو منظور نہیں) اور سب کام اللہ ہی کے حوالے ہیں (اور پیغمبر)

بَنٰی اِسْرٰءِیْلَ ۝ اَتَيْنَهُم مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ بَیِّنٰتِ ۝

بنی اسرائیل سے پوچھو کہ ہم نے ان کو کتنی کچھ کھلی ہوئی نشانیاں دیں

ف

بعض یہودی جو اسلام لائے تھے اسلام لائے پیچھے بھی بٹھا یعنی ہشتے کے دن کی تقسیم کرتے اور اونٹ کے گوشت سے جو یہودیوں کے ہاں حرام ہے پر پھر رکھتے اور اب بھی بعض ہندو تو مسلمانوں کو دیکھا گیا ہے کہ مسلمان ہو جاتے ہیں اور طلق گوشت خاص کر گائے کے گوشت سے نفرت رکھتے ہیں یہ آیت ایسے ہی لوگوں کے حق میں نازل ہوئی ہے کہ مذہب کو اودھا تیرا اودھا چیر نہ بناؤ۔ اور بعض کہتے ہیں کہ یہ آیت منافقوں کے حق میں نازل ہوئی اور لگی پچھلی آیتوں سے یہی مناسب معلوم ہوتا ہے ۱۲

۲۵

وَمَنْ يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ اللَّهَ

اور جب کوئی شخص نالائق ہو کہ خدا اس کو ایک نعمت مثلاً ثواب آسمانی سے اور وہ خدا کی دافس (نعمت) اپنے پاس پیچھے اس کو بدل ڈالے تو

شَدِيدُ الْعِقَابِ ۲۱۱ زَيْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا

خدا کی مار بڑی سخت ہے جو لوگ (دین حق سے) منکر ہیں دنیا کی زندگی اُن کو عمدہ کر دکھائی گئی ہے

وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ

اور مسلمانوں کے ساتھ مخول کرتے ہیں حالانکہ جو لوگ پرہیزگار ہیں (یعنی مسلمان اُن کے درجے)

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۲۱۲

قیامت کے دن اُن (کافروں) سے کہیں بڑھ چڑھ کر ہوں گے اور اللہ جسے چاہے بے حساب روزی سے (شروع میں)

النَّاسِ أُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيَّ مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا

(سب لوگ ایک ہی دین رکھتے تھے پھر آپس میں لگے اختلاف کرنے نو) اللہ نے پیغمبر بھیجے جو ایمان والوں کو خوشنودی خدا کی خوشخبری دیتے اور کافروں

وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِي مَا

اور پیغمبروں کی معرفت سچی کتابیں بھیجیں تاکہ جن باتوں میں لوگ اختلاف کر رہے ہیں کتاب الہی اُن میں اُن باتوں کا فیصلہ کرے

اخْتَلَفُوا فِيهِ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ

اور اس پر بھی لوگوں کا اختلاف بند نہ ہوا جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی وہی

مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ بَغْيًا ۲۱۳

لگے کھٹے کھٹے احکام اپنے پاس آئے پیچھے آپس کی ضد سے اُن میں اختلاف کرنے

فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ

تو آخر کار وہ راہ حق جس میں وہ لوگ اختلاف کر رہے تھے خدا نے

الْحَقِّ بِآيَاتِهِ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنِ شَاءَ إِلَى صِرَاطٍ

اپنی عنایت سے مسلمانوں کو دکھا دی اور اللہ جس کو چاہے راہ راست دکھائے

وَقَدْ كَلَّمَ

وَقَدْ كَلَّمَ

مُسْتَقِيمٌ ۲۱۳) اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا

(مسلمانوں) کیا تم ایسا خیال کرتے ہو کہ (میرے سے) بہشت میں جا داخل ہو گے اور ابھی تک

يَا تَكُمْ مَثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ مَسْتَكْمِلًا لِّبَاسًا

تم کو ان لوگوں کی سی حالت پیش نہیں آئی جو تم سے پہلے ہو گئے ہیں کہ ان کو سختیاں بھی پہنچیں

وَالضَّرَاءُ وَزُلْزَلُوْا حَتَّى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

(اور تکلیفیں بھی پہنچیں) اور جھڑجھڑائے (بھی) گئے یہاں تک کہ پیغمبر (اور جو ایمان والے لوگ ان کے ساتھ تھے چلا آئے

مَعَهُ مَتَى نَصْرُ اللّٰهِ اَلَا اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ۲۱۴) يَسْأَلُوْنَكَ

کہ آخر خدا کی مدد کسے آئے گی کا کوئی وقت بھی ہے؟ سنبھلو سنبھلو اس کی مدد کا وقت قریب (آگیا) اور پیغمبر (و لوگ) پوچھتے ہیں

مَا ذَا يُفْقَوْنَ ۖ قُلْ اَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلَوْلَا الَّذِيْنَ اٰفَرَدِيْنَ

(کہ خدا کی راہ میں) کیا خرچ کریں تو ان کو سمجھا دو کہ خیر (خیرات) کے طور پر جو کچھ بھی خرچ کرو تو (وہ تمہارے) ماں باپ کا حق ہے اور قریب کے رشتہ داروں کا

وَالْيَتٰمٰى وَالْمُسْكِيْنَ اَبْنِ السَّبِيْلِ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ

اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور تم کوئی سی بھلائی بھی (لوگوں کے ساتھ) کرو گے

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۲۱۵) كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ

تو اسد اس کو جانتا ہو کہ تم پر جہاد فرض کیا گیا اور وہ تم کو ناگوار بھی

لَكُمْ وَعَسٰى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ

گزرے گا اور عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بُری لگے اور وہ تمہارے حق میں بہتر ہو

وَعَسٰى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَ

اور عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بھلی لگے اور وہ تمہارے حق میں بُری ہو اور اللہ جانتا ہے اور

اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۲۱۶) يَسْأَلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ

تم نہیں جانتے (اور پیغمبر مسلمان تم سے) ادب و مہینوں کی نسبت (یعنی ان میں لڑائی کرنے کی نسبت) دریافت کرتے ہیں

ف  
مصارف خیرات کی تو حضرت  
فرمادی اور مقدار کی نسبت  
لوگوں کی ہمت پر چھوڑ دیا۔  
کہ تمہارا گڑبڑا لوگے اتنا ٹیٹھا لکھا



قَاتِلْ فِيهِ ط قُلْ قَاتِلْ فِيهِ كَيْدٌ وَصَدْعٌ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَ

دیکھ کر کیا حکم ہے تو (ان لوگوں کو) سمجھا دو کہ ادب والے ہمینوں میں لڑنا بڑا (گناہ) ہے مگر اللہ کی راہ سے روکنا اور

كُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِنْدَ

خدا کو نہ ماننا اور ادب والی مسجد (یعنی خانہ کعبہ) میں نہ جانے دینا اور اس (مسجد) کے لوگوں کو اس میں سے نکال دینا اس کے نزدیک اس سے بھی بڑا

اللَّهُ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا يَزَالُونَ يَقَاتِلُونَكُمْ

اور فساد و کشت و خون سے (بھی) بڑھ کر رہے اور یہ کفار سدا تم سے لڑتے ہی رہیں گے

حَتَّى يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوا وَمَنْ

یہاں تک کہ ان کا بس چلے تو تم کو تمھارے دین (اسلام) سے برگشتہ کر دیں اور جو

يُرْتَدِّدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فِيمَتٌ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ

تم میں اپنے دین سے برگشتہ ہوگا اور کفر ہی کی حالت میں مرجائے گا تو ایسے لوگوں کا

حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

کیا کر یا دکیا دنیا اور دنیا آخرت (دونوں) میں اکارت اور یہی ہیں دوزخی

النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢١٤﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ

(اور) وہ ہمیشہ (بیشک) دوزخ ہی میں رہیں گے جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے

هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ

اللہ کی راہ میں ہجرتیں بھی کیں اور جہاد بھی کئے یہی ہیں خدا کی رحمت کی آس لگائے بیٹھے ہیں

اللَّهُ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢١٥﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ط

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۱۵) پیغمبر لوگ تم سے شراب اور جوئے کے بارے میں دریافت کرتے ہیں

قُلْ فِيهِمَا أَثَمٌ كَبِيرٌ وَمَنْ أَضَلُّ لِمَا يَسْأَلُونَ عَنْهُمَا أَلَمْ يَكُنْ

تو ان لوگوں سے کہہ دو کہ ان دونوں چیزوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے کچھ غبارے بھی ہیں مگر ان کے فائدے سے ان کا گناہ (اور نقصان) بڑھ کر رہے

و

بات یہ ہے کہ مسلمان اور یہ  
ہمینوں میں لڑنے سے  
رکھتے تھے کیونکہ ان ہمینوں  
میں لڑائی منع تھی اسلئے یہ  
کا منہ ہم ہی کہ ادب کے سنا  
ادب ہی کافروں کا تو حال  
یہ ہے کہ وہ نہ ادب کے ہمینوں کا  
ادب رکھتے ہیں اور نہ مسجد  
حرام کا اور وہ مسلمانوں کو  
مسجد حرام میں جانے سے  
مانع ہوتے تھے اور کسی  
مسلمان کو مسجد حرام میں بیچہ  
پاتے تو اسے نکال دیتے  
اور ملک میں فساد مچاتے تھے  
تو خدا نے مسلمانوں سے فرمایا  
کہ جب کافر تم پر ایسی زیادتیں  
کرتے ہیں تو تم اپنے بچاؤ  
میں کیوں مصداقہ کرو ۱۱



مَنْ تَفْعِهْمَا وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلِ الْغَفُورُ

اور تم سے دریافت کرتے ہیں کہ خدا کی راہ میں کتنا خرچ کریں تو ان کو سمجھا دو کہ عینا فقاری حاجت سے زیادہ ہے

كَذَلِكَ يبين الله لكم الآيات لعلكم تتفكرون ﴿٢١٩﴾

اسی طرح اللہ نے احکام تم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم دنیا اور آخرت (کے معاملات) میں غور کرو

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَى قُلِ صَلَاحٌ

اور دنیا و غیرہ لوگ تم سے یتیموں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں تو ان کو سمجھا دو کہ (جس میں) اُن کی سنوار (بہوئی)

لَهُمْ خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَالْخَوَانُكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

بہتر ہے اور اگر اُن سے مل جل کر رہو تو وہ بھاری بھائی ہیں (کوئی غیر نہیں) اور اللہ

الْمُفْسِدُ مِنَ الْمَصْلِحِ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَعْتَبَكُمْ وَإِنَّ اللَّهَ

بگاڑنے والے کو سنوارنے والے سے (اگ) پہچانتا ہے اور اگر خدا چاہتا تو تم کو مشکل میں ڈالتا بیشک اللہ

عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٢٠﴾ وَلَا تَدْرِكُكُمُ الْمَشْرِكَةُ حَتَّى يُؤْمِنَ

زبردست (اور) حکیم (الہی) اور مشرک عورتیں جب تک ایمان نہ لائیں اُن سے نکاح نہ کرو اور

لَا مَهْرَ مُؤْمِنَةٍ خَيْرٌ مِنْ مَّشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ وَلَا تُنْكَحُوا

مشرک کرے والی عورت (کیسی ہی) تم کو بھلی کیوں نہ لگے اُس سے مسلمان لونڈی بہتر ہے اور

الْمَشْرِكِينَ حَتَّى يُؤْمِنُوا وَلَعَبْدٌ مُؤْمِنٌ خَيْرٌ مِنْ

مشرک جب تک ایمان نہ لے آئیں اپنی عورتوں کو اُن کے نکاح میں دو اور

مُشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ أُولَئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ

مشرک تم کو (کیسا ہی) بھلا کیوں نہ لگے اُس سے مسلمان غلام بہتر ہے یہ مشرک تو لوگوں کو دوزخ کی طرف بلاتے ہیں

وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ وَيُبَيِّنُ

اور اللہ اپنی عنایت سے بہشت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے اور

ف

یعنی دنیا کو بھی نباہنا جو اور آخرت کا بھی سچ کرنا ہے آدمی کو چاہئے کہ اچھی طرح سمجھ بوجھ کر خرچ کا انتظام کرے۔ خدا کی راہ کا خرچ ہو یا اپنی دنیاوی ضرورتوں کا

ف

یتیموں کے مال کی حفاظت کے لئے احتیاط کا حکم تھا چنانچہ قرآن میں ایک جگہ فرمایا ہے کہ جو لوگ یتیم کا مال ناحق نالوا خور ہو کر رہتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں انکار سے بھر رہے ہیں۔ تو جو لوگ زیادہ اخلاط والے تھے انھوں نے بتبرکات کھا مائینا سب الگ کر دیا کہ ایسا نہ ہوان کی کوئی کوٹری تھا خرچ میں آجائے۔ خدا نے سمجھا دیا کہ صلی غرض یتیم کی صلاح حالت جو جس میں ہیں فائدہ ہو اس کو کرو مگر اس کے کھائے پینے کو چھوٹ سمجھو

أَيُّهَا النَّاسُ لَعَلَّكُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ وَيَسْأَلُونَكَ

اپنے احکام لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہوں تاکہ وہ ہوشیار رہیں اور (اوپر پتھر لوگ) تم سے

عَنِ الْمَحِيضِ ۖ قُلْ هُوَ أَذًى فَأَعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي

حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں تو (ان کی) سمجھا دو کہ وہ گندگی ہے تو حیض (کے دنوں) میں عورتوں سے الگ رہو

الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّى يَطْهَرْنَ ۚ فَإِذَا

اور جب تک پاک نہ ہوئیں ان کے پاس نہ جاؤ پھر جب

تَطْهَرْنَ فَأَتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّ

نہا دھولیں تو جدھر سے اللہ نے تم کو حکم دیا ہے ان پاس آؤ بیشک

اللَّهُ يُحِبُّ الْمُتَوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ۝ نِسَاءُكُمْ

اللہ توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور نیز صفائی رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے تمھاری بیویاں

حُرَّتْ لَكُمْ فَاتُوا حُرَّتَكُمْ أَنْ تَشْتُمُوا وَقَدْ مَوَّ

(گویا) تمھاری کیتیاں ہیں تو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو آؤ اور اپنے لئے آئندہ

لَا نَفْسِكُمْ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ مُقَلَّقُونَ

(یعنی عاقبت) کا بھی بندوبست رکھو اور اللہ سے ڈرو اور جانے رہو کہ تم کو اُس کے حضور میں حاضر ہونا ہے

وَبَشِّرِ الصَّادِقِينَ ۝ وَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ عُرْضَةً

اور (اوپر پتھر) ایمان والوں کو خوشخبری سننا دو اور (مسلمانوں) اپنی (بیہودہ) قسموں (کے جیلے) سے خدا کو

لَا يَمَانِكُمْ أَنْ تَبَرُوا وَتَتَّقُوا وَتُصَلُّوا بِأَيِّ النَّاسِ وَاللَّهُ

(یعنی اُس کے نام کو لوگوں کے ساتھ سلوک کرنے اور پرہیزگاری رکھنے اور لوگوں میں ملاپ کرنے کا مانع و مخرج نہ ٹھہراؤ اور اللہ

سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ لَا يَأْخُذُكُمْ اللَّهُ بِاللَّغَوِ فِي إِيمَانِكُمْ

سننا داور) جانتا ہے و تمھاری قسموں میں جو (یعنی قسمیں) ہیں ان پر تو خدا تم سے کچھ سواخذہ کرتا نہیں

ط

عورت کھیتی پر اور مرد کا شکار اور لطفہ بیچ تو جس طرح کا شکار بیچ کی حفاظت کرتا ہے اگر بیچ کو ضائع نہیں ہونے دیتا اور وہیں ڈالتا ہے جہاں اُس کے ایسی ہی حفاظت مرد کو کرنی چاہئے۔ اور وہ نہیں ہو مگر اسی طریقے میں جو سب کو معلوم ہے ۱۲

ط

آئندہ کا بندوبست کرنے سے ایک مطلب تو وہ ہے جو ترجمے سے ظاہر ہوتا ہے کہ دنیا داری کے کاموں میں لگے بھی ضرور نہ ہو کہ دین کے کاموں میں لگے غفلت کرنے اور اس میں ایک اشارہ اس بات کا بھی پایا جا رہا ہے کہ عورتوں کے ساتھ اس نیت سے ہم ستر ہو کہ خدا اولاد دے اور وہ تھا سے دنیا میں کام آسے۔ اور خدا ان کو سب سے تو آخرت میں بھی ان کی استغناء وغیرہ سے ماں باپ کو نفع پہنچے ۱۲

ط

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ایک کام ستر غامد و اور جب ثواب ہے اور آدمی غصے میں آکر اسے نہ کرنے کی قسم کھا بیٹھتا ہے تو ایسی قسم کا مادہ نہ کرنا چاہئے ای کے فریب پر تیج سعدی کا مقولہ آردن دل و شتان بہل سے کفارہ میں سہل ۱۲

وَلَكِنْ يُوْءَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ وَاللَّهُ غَفُوْرٌ

لیکن اُن قسموں پر تم سے (ضروری) مواخذہ کرے گا جو تم نے اپنی دلی ارادت سے کی ہیں اور اللہ بخشنے والا

حَلِيْمٌ ۲۲۵ لِلَّذِيْنَ يُؤْخِذُوْنَ مِنْ نِّسَاءِهِمْ بِرُءُوسِهِمْ

برودار ہی و جو لوگ اپنی بیبیوں پاس جانے کی قسم کھا بیٹھیں اُن کو چار مہینے کی مہلت ہو

فَاِنْ قَاوَوْا فَلَا رُدَّ عَلَيْهِمْ فَاِنْ قَاوَوْا فَلَا رُدَّ عَلَيْهِمْ ۲۲۶

پھر (اِس مدت میں) اگر رجوع کر لیں تو اللہ بخشنے والا مہربان ہو اور اگر طلاق کی ٹھان لیں

فَاِنْ اَللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۲۲۷ وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ

تو (بھی) اللہ سنا داور جانتا ہی و اور جن عورتوں کو طلاق دی گئی ہو وہ اپنے آپ کو

ثَلَاثَةَ قُرُوْبٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكُنَّ مَخْلُوْقًا لِلّٰهِ فِيْ اَرْحَامِهِنَّ

تین دفعہ کپڑوں کے آنے تک روکھیں اور اگر اللہ اور روزِ آخرت کا یقین رکھتی ہیں تو جو کچھ بھی (بچے کی قسم سے) خدا اُن کے پیٹ میں

اِنْ كُنَّ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَبَعُولَتُهُنَّ

پیدا کر رکھا ہو اُن کا چھپانا اُن کو جائز نہیں اور اُن کے شوہر

اَحَقُّ بِرُدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوا اِصْلَاحًا وَلَهُنَّ

(اُن کو) اچھی طرح رکھنا چاہیں تو وہ اس اثنا میں اُن کو (اپنی زوجیت میں) واپس لینے کے زیادہ حق دار ہیں اور

مِثْلَ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلِلرِّجَالِ

جیسے مردوں کا حق عورتوں پر ویسے ہی دستور کے مطابق عورتوں کا حق مردوں پر ہاں مردوں کو

عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۲۲۸ الطّٰلِقُ

عورتوں پر فوقیت ہو اور اللہ غالب (اور) حکمت والا ہو طلاق (جس کے بعد رجوع بھی ہو سکتا ہے)

مَرَّتَيْنِ مَّا مَسَاكَ مِمَّا عَرَفَ اَوْ تَسَرَّعَ مِنْ بَاحْسَانٍ

(تو تو دو ہی طلاقیں ہیں) جی دو دفعہ (کر کے دی جائیں) پھر (دو طلاقوں کے بعد یا تو دستور کے مطابق زوجیت میں لکنا ہو یا حسن سلوک کے ساتھ شخصیت کو دنیا

ف

یعنی قسم سے وہ قسم مراد ہو جو بغیر قصد و ارادہ کے نکاحیہ کلام کے طور پر زبان سے نکل جائے۔ بعض لوگ باتوں کے سلسلے میں بے ارادہ قسم و اللہ بابت کہہ یا کرتے ہیں

ف

قسم کے سلسلے میں ایک خاص طرح کی قسم کا تذکرہ فرمایا جس کو اصطلاحِ شرع میں ایلا کہتے ہیں کہ مرد نے عورت کے پاس جانے کی قسم کھالی تو ان کو چار مہینے کی مہلت ہو اس کے بعد یا رجوع کرے یا چار فاجا طلاق دے ۱۲

۲۸  
ع  
۱۲



اور جو تم ان کو دے چکے ہو اس میں سے تم کو کچھ (بھی واپس) لینا جائز نہیں

وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا بِمَا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا

یقیماحدود اللہ فان خفتما الا یقیماحدود اللہ فلا

جناح علیہما فیمافدت بہ طرک حدود اللہ ولا

تعتدوها ومن یتعد حدود اللہ فاولیکہم الظلمون

فان طلقها فلا تحل لہ من بعد حۃ تنک زوجا غیرہ

فان طلقها فلا جناح علیہما ان یتراجعا ان ظنا

ان یمسکوا حدود اللہ واولیکہ حدود اللہ یمسکوا

لقوم یمسکون ۳۳۰ واذا طلقتم النساء فبلغن

اجلھن فامسکوهن بمعروف وفسرھوهن

بمعروف ولا تمسکوهن ضرایا لتعتدوا ج

اور انہی کے لئے ان کو اپنی زوجیت میں نہ رکھنا کہ (بعد کو) ان پر بوجہ زیادتی کرنے

اور انہی کے لئے ان کو اپنی زوجیت میں نہ رکھنا کہ (بعد کو) ان پر بوجہ زیادتی کرنے



وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ

اور جو ایسا کرے گا تو وہ کچھ اپنا ہی کھوئے گا اور اللہ کے احکام کی بنی نہ بناؤ

اللَّهُ هَذَا وَادْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنْزَلَ

اور اللہ نے جو تم پر احسان کئے ہیں ان کو یاد کرو اور (اُس کا) وہ احسان بھی یاد کرو کہ اُس نے

عَلَيْكُمْ مِنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةَ يَعِظُكُمْ بِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ

تم پر کتاب اور عقل کی باتیں آسمانیں (اور منظور یہی) کہ تم کو اُن کے ذریعے سے نصیحت کرے اور اللہ سے ڈرتے رہو

وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْلُغُ شَيْءٍ عَلَيْهِمْ ۖ وَإِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ

اور جان رکھو کہ اللہ سب کچھ جانتا ہے اور جب تم عورتوں کو تین بار طلاق دے دو

فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضِلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ

اور وہ اپنی (عدت کی) مدت پوری کر لیں اور سبب طور پر آپس میں (کسی سے) اُن کی مرضی مل جائے تو اُن کو

إِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُم بِالْمَعْرُوفِ ۚ ذَٰلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَنْ

(دوسرے) شوہروں کے ساتھ نکاح کر لینے سے نہ روکو یہ نصیحت اُس کو کی جاتی ہے

كَانَ مِنْكُمْ يَوْمَ مَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَٰلِكُمْ أَزْكَى لَكُمْ

جو تم میں اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہو یہ تمہارے لئے بڑی پاکیزگی

وَأَطْهَرُ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۚ وَالْوَالِدَاتُ

اور بڑی صفائی کی بات ہے اور (خانداری کی مصلحتوں کو) اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ول اور

يَرْضَعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُنْفِقَ

جو شخص (نبی بی کو طلاق دے پیچھے اپنی اولاد کو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے تو اُس کی خاطر مائیں اپنی اولاد کو پورے دو برس تک پلائیں

الرِّضَاعَةَ ۚ وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ لَا تُكَلَّفُ

اور جس کا وہ بچہ ہو (یعنی باپ) اُس پر دستور مطابق ماؤں کا کھانا کپڑا دینا لازم ہے

التثنية

۱۳

عرب کے لوگوں نے طلاق کا یہاں بنا رکھا تھا۔ طلاق دیتے پر آواز ہوتے تو ایک دم سے سینکڑوں طلاقیں نکل جاتے۔ یہاں طلاق دی اور رجوع کر لیا۔ پھر طلاق دی پھر رجوع کر لیا۔ پھر ان میں جاہلانہ حمیت کی کچھ انتہا تھی اور مصلح خانہ داری پر نظر نہیں رکھتے تھے اللہ تعالیٰ سے ان آیات میں طلاق کے معاملے کو ایسا سلجھا دیا کہ اس سے رجوع کرنا ممکن نہیں طلاق کے بارے میں اپنی ناپسندیدگی بھی ظاہر فرما دی اور مجبوری دینی پڑے تو اُس کے قاعدے بنائے۔ اور خانداری کی مصلحتیں بھی سمجھا دیں ۱۳

نَفْسًا لَّوْ سَعَهَا لَأَتَّصَّرَّا وَلَآ اِلَٰهَ اِلاَّ هُوَ يُؤْتِي السُّبْحَ مَا يُرِيدُ لَهَا اَمْوَالًا مِّمَّا رَزَقْنَاهَا يُنْفِقُ

وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَ اِفْصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا

وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۚ وَاِنْ اَرَدْتُمَا أَنْ تَسْتَزِيْعُوْا

اَوْلاَدَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَسْتُمْ مَّا تَتَيَّمُونَ بِالْمَعْرُوفِ

اتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يَمَآ تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۲۳۳ وَالَّذِيْنَ يَتَوَفَّوْنَ

مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ اَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ

وَعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِیْهَا

فَعَلْنَ فِیْ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ وَاللّٰهُ يَمَآ تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۲۳۴

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِیْ مَا عَرَضْتُمْ بِهِ مِنْ خُطْبَةٍ

النِّسَاءِ ۚ وَاَكُنْتُمْ فِیْ اَنْفُسِكُمْ عَلِمَ اللّٰهُ اَنْكُمْ

یا اپنے دلوں میں چھپائے رکھو تو اس میں (بھی) تم پر کچھ گناہ نہیں اللہ کو معلوم ہے کہ تم کو

کسی شخص کو تکلیف نہ دی جا کر وہیں تک اس کی گنجائش ہو۔ ماں کو اس کے لیے جسے نقصان پہنچا یا جائے اور نہ اس کو بچی کی بچہ ہی دینی باپ کو اس کے

ط

عورتوں کو طلاق ہوئے بعد  
دوہ پیتے بچوں کی سسکل چا  
ہو۔ میاں بی بی میں نوطلاق  
سے پیدا ہو گئی صداوت ابا  
دوسرے کی خدمت سے اولاد  
کی شفقت میں جی کی آجانی  
اس صورت میں ایسا انظاف  
کرنا کہ مفارقت ہوئے پیچ  
میاں بی بی ایک دوسرے  
نقصان نہ پہنچا سکیں اور نہ  
اولاد کی مٹی خواہ ہواں ہی  
حکموں کی بغیر سے ہو سکتا  
جو خدمتے ان آتوں میں بار  
فرطے ہیں چنانچہ انصاف و  
تواضع و اولاد کو نہ تو لگے نہ  
سنے ہو سکتے ہیں کہ اولاد کو  
وجہ سے ماں باپ کو نقصان  
پہنچا مناسبت ہو اور نہ ماں  
باپ کی باہمی کشمکش سے اولاد  
کو نقصان پہنچا رہا ہو ۱۲

ط

یعنی نکاح ثانی کی مہر کے  
طور پر زینت وغیرہ جائے  
طریقے سے جو کچھ کریں تو اس  
میں تم پر کسی طرح کا گناہ نہیں  
کہ ان کو زیادہ دن تک سوگ  
کرنے پر کیوں مجبور کیا جیسا  
کہ عرب کے زمانہ جاہلیت کا دستور  
تھا ۱۲

سَتَذَكَّرُوهُنَّ وَلَكِنْ لَا تُوَاعِدُهُنَّ سِرًّا إِلَّا آتَ

ان عورتوں سے نکاح کر لینے کا خیال آئے گا (سو مضامین کی بات نہیں) مگر ان سے (نکاح کا) ٹھہراؤ تو چپکے سے بھی نہ کرو ہاں

تَقُولُوا قَوْلًا صَرُوحًا وَلَا تَعْرِضُوا عَقْدَ النِّكَاحِ حَتَّى يَكُنَّ

جائز طور پر بات کہہ گزرو (تو کچھ حرج کی بات نہیں) اور جب تک میعاد مقرر (یعنی عدت) اختتام کو نہ پہنچے

الْكِتَابُ أَجَلُهُ ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ

عقد نکاح کی بات چپی نہ کر بیٹھنا اور جانے رہو کہ جو کچھ تمہارے جی میں ہے اللہ اس کو جاننا ہے

فَاذْكُرُوهُ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝۲۳۵

تو اس سے ڈرتے رہو اور یہ بھی جانے رہو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے

عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمْسُوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا

اگر تم نے عورتوں کو ہاتھ لگا یا ہواور نہ ان کا مہر ٹھہرایا اور اس سے پہلے ان کو طلاق دیدی تو اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں

لَهُنَّ فَرِيضَةٌ مِّمَّا مَتَّعُوهُنَّ عَلَى الْمَوْسِعِ قَدَرًا وَعَلَى

ہاں ایسی عورتوں کے ساتھ سلوک کرنے کا جیسا دستور ہو تم بھی ان کے ساتھ کچھ سلوک کرو مقدور والے پر اپنی حیثیت کے مطابق (سلوک کرنا لازم ہے)

الْمَقْتَرَقَدَرٍ مِّمَّا عَابَا الْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ۝۲۳۶

بے مقدور پر اپنی حیثیت کے مطابق جن کا شیوہ احسان کرنے کا ہو ان پر (ایسی عورتوں کا یہ بھی ایک طرح کا) حق ہے

وَإِنْ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ

اور اگر ہاتھ لگانے سے پہلے عورتوں کو طلاق دے دو اور ان کا مہر ٹھہرا چکے ہو

فَرِيضَةً فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي

تو جو کچھ تم نے ٹھہرایا تھا اس کا آدھا (دینا آئے گا) مگر یہ کہ عورتیں چھوڑ بیٹھیں یا مرد

يَبْدِيهِ عَقْدَ النِّكَاحِ ۖ وَأَنْتُمْ تَعْفُونَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى ۖ

جس کے ہاتھ میں عقد نکاح (کا جوڑے رکھنا یا توڑ دینا) ہو وہ اپنا حق چھوڑے (یعنی پورا مہر دینے پر رضی ہو) اپنا حق چھوڑو تو تیسرا گارسی زیادہ قریب ہے



۱۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۲۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۳۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۴۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۵۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۶۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۷۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۸۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۹۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۱۰۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۱۱۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۱۲۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۱۳۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۱۴۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۱۵۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۱۶۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۱۷۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۱۸۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۱۹۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۲۰۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۲۱۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۲۲۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۲۳۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۲۴۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۲۵۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۲۶۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۲۷۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۲۸۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۲۹۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۳۰۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۳۱۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۳۲۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۳۳۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۳۴۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۳۵۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۳۶۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۳۷۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۳۸۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۳۹۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۴۰۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۴۱۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۴۲۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۴۳۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۴۴۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۴۵۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۴۶۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۴۷۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۴۸۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۴۹۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۵۰۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۵۱۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۵۲۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۵۳۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۵۴۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۵۵۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۵۶۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۵۷۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۵۸۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۵۹۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۶۰۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۶۱۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۶۲۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۶۳۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۶۴۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۶۵۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۶۶۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۶۷۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۶۸۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۶۹۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۷۰۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۷۱۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۷۲۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۷۳۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۷۴۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۷۵۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۷۶۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۷۷۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۷۸۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۷۹۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۸۰۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۸۱۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۸۲۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۸۳۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۸۴۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۸۵۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۸۶۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۸۷۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۸۸۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۸۹۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۹۰۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۹۱۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۹۲۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۹۳۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۹۴۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۹۵۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۹۶۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۹۷۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۹۸۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۹۹۔ بڑائی کی برکت اور پناہ  
 ۱۰۰۔ بڑائی کی برکت اور پناہ

وَلَا تَسُوا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (۲۳۷)  
 اور آپس کی بڑائی کو مست نہ بنو اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے  
 حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ  
 (تمام نمازوں کا (عموماً) اور بیچ کی نماز کا (خصوصاً) تقید رکھو اور (نمازیں) اللہ کے آگے ادب سے کھڑے رہو  
 قِنْتَيْنِ (۲۳۸) فَارْخُفْهُمَا فِرْجَالًا أَوْ رُكْبَانًا فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَأَذْكُرُوا  
 پھر اگر تم کو (دشمن کا) ڈر ہو (اور ارکان نماز پورے پورے نہ بجالا سکو) تو پیدل یا سوار (جس حالت میں ہو اور جیسی کہتے ہیں) نماز ادا کر لو پھر جب تم  
 اللَّهُ كَمَا عَلَيْكُمْ مَالٌ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ (۲۳۹) وَالَّذِينَ يَقِفُونَ  
 تو جس طرح اللہ نے تم کو (پیغمبر کی معرفت نماز کا طریقہ) سکھایا ہے کہ تم اس کو پیپے نہیں جانتے تھے اسی طریقے سے اللہ کی یاد کرو اور جو لوگ تم میں سے  
 مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا  
 (جو اپنی بیبیوں کے حق میں ایک برس تک کے سلوک (یعنی نان نفقہ) تو اپنی بیبیوں کے حق میں ایک برس تک کے سلوک (یعنی نان نفقہ)  
 إِلَى الْحَوْلِ غَيْرِ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْتُمْ فَلَاحْتِسَابٍ عَلَيْكُمْ فِي  
 اور (گھر سے) نہ نکلنے کی وصیت کر رہے ہیں۔ پھر اگر عورتیں (از خود گھر سے) نکل کھڑی ہوں تو جائز طور پر  
 مَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَعْرُوفٍ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (۲۴۰)  
 جو کچھ اپنے حق میں کرنا سہی تم پر کچھ گناہ نہیں اور اللہ زبردست (اور حکمت والا) ہے  
 لِمَسَلَّاتٍ مَتَاعٍ بِالْمَعْرُوفِ حَقَّاقِينَ (۲۴۱) كَذَلِكَ يُبَيِّنُ  
 جن عورتوں کو طلاق دی جائے ان کے ساتھ دستور کے مطابق سلوک کرنا مناسب ہے کہ بہنیں گارنڈ ان کا یہ بھی ایک طرح کا حق ہے۔ اسی طرح  
 اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (۲۴۲) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ  
 اللہ تم لوگوں (کی ہدایت) کے لئے اپنے احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم ان کی مصلحتوں کو سمجھو اور پیغمبر کی بات مان لو گویا ان لوگوں کے حال پر نظر نہیں کی  
 دِيَارِهِمْ وَهُمْ أَلَوْفٌ حَذَرُ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مَوْتُوا ثُمَّ لَحِقَهُمُ  
 جو اپنے گھروں سے موت کے ڈر کے مارے نکل کھڑے ہوئے اور وہ ہزاروں ہی تھے پھر خدا نے ان کو حکم دیا کہ مر رہو اور وہ مر گئے پھر خدا نے ان کو جلائے

۱۔ اور یہاں معلوم ہوا کہ نکاح بے مہر اور مہر کے بھی ہو جاتا ہے۔ نکاح ہوئے پیچھے یا آپس میں رضی رضا ہو کر مہر ایسا یا حاکم مہر مثل ٹھہرائے گا ۱۲۔ ۱۳۔ احادیث سے ثابت ہے کہ نکاح کی غرض سے عہد کی نافرمانی نہ کرنا  
 ۲۔ جو کچھ وقت دنیا کے کاروبار میں مشغول رہنے کا ہے اس سے اس نماز کی بڑی تاکید اور بڑی فضیلت ہے ۱۴۔ ۱۵۔ (صفحہ آئندہ)



إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا

بیشک اللہ تو لوگوں پر (ظول) مہربان ہے لیکن اکثر لوگ

يَشْكُرُونَ ﴿۲۳۳﴾ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلِمُوا أَنَّ اللَّهَ

(اُس کا) شکر نہیں کرتے اور (مسلمانو!) خدا کی راہ میں (خدا کے دشمنوں سے) لڑو اور جانے رہو کہ اللہ (سب کی)

سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۳۴﴾ مَزْدَ الَّذِي يَفْرِضُ اللَّهُ قَرْضًا حَسَنًا

سننا (اور سب کچھ) جانتا ہے و کوئی ہے جو خدا کو خوش دلی کے ساتھ قرض دے

فِيضِعْفَهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً وَاللَّهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُطُ وَإِلَيْهِ

کہ خدا اُس کے قرض کو کئی گنے بڑھا دے گا اور اللہ (لوگوں کو) تنگ دست بھی کرتا ہے اور کشائش بھی دیتا ہے اور اسی کی طرف

تَرْجِعُونَ ﴿۲۳۵﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَكِ مِثْلٍ لِّسَرَّاءٍ يَلْعَنُ مِنْ بَعْدِ مُوسَى

تم (سب) کو لوٹ کر جانا ہے فلا ہی پیغمبر کیا تم نے بنی اسرائیل کے سرداروں (کی حالت) پر نظر نہیں کیا کہ ایک زمانے میں جنھوں نے موسیٰ کے بعد

إِذْ قَالُوا إِنَّا لَهُمْ آيَاتٌ فَاتَّبَعْنَاهُ فَخَسِرَ أَفْسَرَسًا لِّسَرَّاءٍ يَلْعَنُ مِنْ بَعْدِ مُوسَى

اپنے (وقت کے) پیغمبر (سموئل) سے درخواست کی تھی کہ ہمارے لئے ایک دشادہ (قریب کیجے کہ ہم (اُس کے ساتھ) اللہ کی راہ میں جہاد کریں) کیا

هَلْ عَسَيْتُمْ أَزْكَبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلا تَقَاتِلُوا قَالُوا وَمَالَنَا

اگر تم پر جہاد فرض کیا جا تو تم سے کچھ بعید نہیں کہ تم نہ لڑو بوسے کہ ہم

أَلَا تَقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ خَرَجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَائِنَا

اپنے گھروں اور اپنے بال بچوں سے تو نکالے جا چکے تو ہمارے لئے اب کو نسا عذر ہے کہ خدا کی راہ میں نہ لڑیں

فَلَمَّا كَتَبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ وَاللَّهُ

پھر جب اُن پر جہاد فرض کیا گیا تو اُن میں سے معدودے چند کے سموا باقی سب پھر بیٹھے اور اللہ تو

عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿۲۴۶﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ

نا فرماؤں کو خوب جانتا ہے و اور انکے پیغمبر نے اُن سے کہا کہ اللہ نے (تمھاری درخواست کے مطابق)

ہم ایسی ہی صورت کے لئے ایک آیت پہلے کر چکی جو جس میں چار بیٹے دس دن عدت کے گھر سے ہیں وہ آیت اگرچہ تلاوت میں مقدم ہو مگر اس آیت کے بعد نازل ہوئی ہو اور چار بیٹے دس دن کی تئیں سے برس بھر کی مدت منسوخ۔ باقیہ اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ جو عورت ایک برس تک دارن ان شوہر فوتی سے نان و نفقہ پاسے اور شوہر کے گھر سے کوئی اُس کو نکالے نہیں اگر وہ ارجو عدت پوری کئے بیچے نکال پڑے اور شاید دوسرے نکاح کے لئے آمادگی کرنے لگے اور ایسی صورت میں دارن ان شوہر فوتی اُس کا نان و نفقہ نہ کرے دیں تو ان لوگوں پر نان و نفقہ نہ کرنے اور اُس عورت کی آمادگی نکاح کافی کرنے سے کسی طرح کا گناہ عائد نہیں ہوتا (فواہ صفحہ ۱۱) دل اس آیت میں تعلیم ہے کہ ہر شکر کرنے کی کہتے ہیں اگلے زمانے میں بنی اسرائیل کے کچھ لوگ وہاں کے ڈر سے گھر چھوڑ بھاگے گئے۔ جہاں بھاگ کر گئے اسی وہاں آئے کو آدیا اور سب مر گئے پھر ایک مدت کے بعد خرمیل پیغمبر اُدھر سے ہو کر گئے اور انھوں نے دعا کی خدا نے اُن کو پھر جلا اٹھا یا ۱۲ ف یعنی جو لوگ جہاد کرنے میں عذر نہ لایینی ہیں لا میں اللہ ان کے عذرت کو سننا اور ان کی میتوں کو جانتا ہے ۱۲ ف خدا کو قرض دینے سے یہ مراد ہے کہ اُس کی راہ میں خرچ کیا جائے اور چونکہ خدا کی راہ میں خرچ کرنے کا ثواب عاقبت میں ملے گا اُس کو قرض سے تعبیر کیا جتن کے لفظی معنی تو ہیں اچھا اور مرادی معنی ہم نے خوش دلی کے لئے جس اور عرف میں قرض حسن ہے بیوی قرض کو کہتے ہیں بوسے میں قرض حسن بولا جاتا ہے ۱۲ ف حضرت موسیٰ کے بعد چند روہی اسرائیل کی حالت بہتر رہی کہ وہ ملک کنعان میں فتوحات کرتے چلے جاتے تھے مگر تھے بے چین ایک وضع یہ قائم نہیں رہتے تھے قدیمی شرائط پھر شروع کیس عدلے دستوں کو ان پر طے پایا اور ان کے مخالف جاوت بادشاہ نے اُن کو بہت دق کیا اُس وقت سموئل پیغمبر نے بنی اسرائیل سے اُن کی طرف رجوع کیا باقی حصہ قرآن میں مذکور ہے ۱۲

حسن بولا جاتا ہے ۱۲ ف حضرت موسیٰ کے بعد چند روہی اسرائیل کی حالت بہتر رہی کہ وہ ملک کنعان میں فتوحات کرتے چلے جاتے تھے مگر تھے بے چین ایک وضع یہ قائم نہیں رہتے تھے قدیمی شرائط پھر شروع کیس عدلے دستوں کو ان پر طے پایا اور ان کے مخالف جاوت بادشاہ نے اُن کو بہت دق کیا اُس وقت سموئل پیغمبر نے بنی اسرائیل سے اُن کی طرف رجوع کیا باقی حصہ قرآن میں مذکور ہے ۱۲



فَشَرُّ بَوْمِنَهُ الْأَقْلِيلُ كَمَنْهُمْ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا

اپس محدثے چند کے سوا بھی نے تو (سیر ہو کر) بی لیا پھر جب طالوت اور جہانم و اس کے ساتھ تھے نہر کے پار ہو گئے

مَعَهُ قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالَ

تو جن لوگوں نے طالوت کی نافرمانی کی تھی بگے کہنے کہ ہم میں تو جالوت اور اس کے لشکر سے مقابلہ کرنے کا آج دم ہی نہیں (اس پر)

الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلْقُوا بِاللَّهِ كَمَنْ مِنْ فِتْنَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ

وہ لوگ جن کو خیال تھا کہ ان کو خدا کے حضور میں حاضر ہونا ہی بول اٹھے کہ اکثر (ایسا ہوا ہی کہ) اللہ کے حکم سے تھوڑی جماعت

فِتْنَةٍ كَثِيرَةٍ بَادَرِ اللَّهُ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿۲۴۹﴾ وَلَمَّا

بڑی جماعت پر غالب آ گئی اور اللہ صبر کرنے والوں کا ساتھی ہو اور جب

بَرَزُوا لِلْجَالُوتِ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبَّتْ

جالوت اور اس کی فوجوں کے مقابلے میں آئے تو دعا کی کہ ای ہمارے پروردگار ہم (کی بچالیں) انڈیل دے اور (معرکہ جنگ میں)

أَقْلَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿۲۵۰﴾ فَمَنْ صُوِّفُمْ يَادُ

ہمارے پاؤں جمائے رکھ اور کافروں کی جماعت پر ہم کو فتح دے پھر ان لوگوں نے اللہ کے حکم سے دشمنوں کو بھگا دیا

اللَّهُ وَقَتْلَ دَاوُدَ جَالُوتَ وَآتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَ

اور جالوت کو داؤد نے قتل کیا اور ان کو خدا نے سلطنت دی اور (انتظامی) عقل (عطا فرمائی) اور جو (عمہ بہر)

مِمَّا يَشَاءُ وَلَوْ لَادَفَعُ اللَّهُ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ

اس کی مرضی میں آئے ان کو سکھا دیا اور اگر اللہ بعض لوگوں کے ذریعے سے بعض کو کرسی حکومت (دے دیتا) نہ ہٹاتا رہے

لَفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۲۵۱﴾

تو ملک کا انتظام ہر ہم برہم ہو جائے لیکن اللہ دنیا کے لوگوں پر بڑا مہربان ہو

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ تَتْلُوهَا عَلَيْكَ يَا حَسْبُ وَإِنَّكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۲۵۲﴾

(ایہ پیغمبر) یقیناً یہ اللہ کی آیتیں ہیں کہ ہم تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور بیشک تم پیغمبروں میں سے ہو

۲۴۹

ط

طالوت کے لشکر میں داؤد علیہ السلام بھی تھے انھوں نے جالوت کو مارا طالوت نے اپنی بیٹی ان سے بیاہ دی اس کے سلسلے سے طالوت کے بعد داؤد علیہ السلام بادشاہ ہوئے۔ قرآن کے دوسرے مقامات میں اس کا بھی تذکرہ ہے کہ داؤد علیہ السلام کو زور بنانی بھی آئی تھی اور جانوروں کی بولیاں بھی سمجھتے تھے ۱۱



الحجۃ الثالث  
تقریر

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَنْ

یہ پیغمبر (جو) ہم نے (نیچے) ان میں سے بعض کو بعض پر برتری دی

كَلَّمَ اللَّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ وَاتَّخَذَ اللَّهُ ابْنَ مَرْيَمَ

خود اللہ نے کلام کیا اور بعض کے درجے (اوپر طرح پر) بلند کئے اور مریم کے فرزند عیسیٰ کو ہم نے

الْبَيْتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَقْتَلْنَا الَّذِينَ

کھلے کھلے معجزہ ہوئے اور روح القدس (یعنی جبریل) سے ان کی تائید کی اور اگر خدا چاہتا تو جو لوگ

مِنْ بَعْدِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيْتُ وَلَكِنْ اٰخْتَلَفُوا

ان کے بعد سے اپنے پاس کھلے ہوئے نشان آئے پیچھے ایک دوسرے سے نہ ٹرتے لیکن (تاہم) لوگوں نے ایک دوسرے سے اختلاف کیا

فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ وَمِنْهُمْ مَنْ كَفَرَ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَقْتَلُوا

تو ان میں سے بعض وہ تھے جو ایمان لائے اور بعض وہ تھے جو کافر ہوئے اور اگر خدا چاہتا تو (یہ لوگ) آپس میں نہ ٹرتے

وَلَكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۝ ۲۵۲ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا

مگر اللہ جو چاہتا ہی کرتا ہی

مَارَازِقَكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمَ لَا بَيْعَ فِيهِ وَلَا خِلَافٍ

جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ یاری (آشنائی) اور نہ سفارش

وَلَا شَفَاعَةٌ ۚ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ ۲۵۳ اللَّهُ لَا إِلَهَ

خج کرنا اور جو (نعمت کی) ناشکری کرتے ہیں وہ لوگ (کچھ اپنا ہی) نقصان کرتے ہیں اللہ (وہ ذات پاک ہو کہ)

إِلَٰهُهُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ

اُس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ - (کارخانہ عالم کا) سنبھالنے والا - نہ اُس کو اونگھ آتی ہو اور نہ نیند اُسی کا بوجھ

مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ

جو کچھ آسمانوں میں ہو اور جو کچھ زمین میں ہو کون ہو جو اُس کے اذن کے بغیر اُس کی جناب میں (کسی کی) سفارش کرے



لَا يَأْذَنُ بِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَحِيطُونَ

جو کچھ لوگوں کے پیش (آرہا) ہو (دوہ) اور جو کچھ اُن کے پیچھے (ہوگزارا) ہو (دوہ) اُس کو سب معلوم ہی اور لوگ

بَشَرٌ مِّنْ عِيسَىٰ ٱلْأَبْنَىٰ شَاءَ وَبِيعَ كُرْسِيَّهٗ السَّمٰوٰتِ

اُس کی معلومات میں سے کسی چیز پر حادی نہیں مگر جتنے پر وہ چاہے اُس کی کرسی (سلطنت) آسمان زمین سب پر حاوی ہو

وَالْأَرْضِ وَلَا يُعِودُهَا حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

اور آسمان زمین کی حفاظت اُس پر مطلق گراں نہیں اور وہ (بڑا) عايشان ہی اور اُس کی بڑی بارگاہ ہو

لَا اَكْرَاهُ فِي الدِّينِ قَد تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَن يَكْفُرْ

دین میں زبردستی (کا کچھ کام) نہیں گمراہی سے ہدایت (الگ) ظاہر ہو چکی ہو تو جو

بِٱلطَّغَوٰتِ يُوْءِيْٓءُ مَن يَّاللّٰهُ فَقَدْ اَسْتَمْسَكَ بِٱلْعُرْوَةِ ٱلْوُثْقٰى

جھوٹے معبودوں کو نہ مانے اور اللہ ہی پر ایمان لائے تو اُس نے مضبوط رستی پکڑ رکھی ہو

لَا اَنْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝۲۵۶ اَللّٰهُ وَلِيُّ

جو ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ (سب کی) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہی اللہ

ٱلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَخْرُجُوْنَ مِنْ ٱلظُّلُمٰتِ اِلَى ٱلنُّوْرِ ۚ وَ

ایمان والوں کا حامی (وہ دو گاہ) ہو کہ اُن کو (دکفر کی) تاریکیوں سے نکال کر (ایمان کی) روشنی میں لاتا ہو اور

ٱلَّذِيْنَ كَفَرُوْا اُولٰٓئِهِمُ ٱلطَّاغُوٰتُ يَخْرُجُوْنَ اِلٰى ٱلظُّلُمٰتِ

جو لوگ (دین حق سے منکر ہیں) اُن کے حمایتی شیطان ہیں کہ اُن کو (ایمان کی) روشنی سے نکال کر

ٱلنُّوْرِ اِلَى ٱلظُّلُمٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ ٱلنَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

(دکفر کی) تاریکیوں میں دھکیلتے ہیں یہی لوگ دوزخی ہیں کہ وہ ہمیشہ (ہمیشہ) دوزخ ہی میں رہیں گے

خٰلِدُوْنَ ۝۲۵۷ اَلَمْ تَرَ اِلَى ٱلَّذِيْ حَاجَّ اِبْرٰهِيْمَ فِى رَبِّهٖ

(راوی پیغمبر) کیا تم نے اُس شخص کے حال پر نظر نہیں کیا جو صرف اس جہ سے کہ خدا نے اُس کو سلطنت دے رکھی تھی (شیخی میں) کہ ابراہیم سے

مقل ۱

وقف لازم

ط

یہ بات اُس کا فریاد شاہ سننے  
اس سے کہی کہ وہ جس کو چاہتا  
بے گناہ مراد بنا اور جس کو  
مستوجب القتل کو چاہتا چھوڑتا

ط

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ پہلے حکام  
کی پہچان نہیں کرتے ہیں پھر کار  
درود یاران پر آگرتے ہیں

إِنَّ إِلَهَهُ اللَّهُ الْمَلِكُ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي

اُنکے پروردگار بارے میں لگا جھگڑنے کہ جب ابراہیم نے اُس سے کہا کہ میرا پروردگار تو وہ ہے جو (لوگوں کو) جلاتا

وَيُمِيتُ قَالَ أَنَا أَحْيِي وَأُمِيتُ ط قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَنَارَ

اور مارتا ہے (اُس پر) وہ لگا کہنے کہ میں بھی جلاتا اور مارتا ہوں ط ابراہیم نے کہا (کہا)

اللَّهُ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ

اللہ تو آفتاب کو مشرق سے نکالتا ہے آپ اُس کو مغرب سے نکالیں (تو جانیں)

فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ ط وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ

اس پر وہ کافر ہٹکا ہٹکا رہ گیا اور اللہ ہٹ دھرم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا

أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا

یا (ای شخص) جو ایک بستی سے ہو کر گزرتا اور وہ (ایسی) اُڑی ہوئی تھی کہ اپنی چٹنوں پر چھٹی ہوئی تھی

قَالَ أَنِّي مُحْيِي هَذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ط فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةً

(دیکھ کر تعجب) لگے کہنے کہ اللہ اس (بستی) کو اس کے مرنے (یعنی اس قدر اُڑنے) سے بچھے کیسے زندہ (یعنی آباد) کرے گا اس پر اللہ نے اُن کو سو برس تک

عَامٍ ثُمَّ بَعَثْنَاهُ ط قَالَ كَمْ لَبِثْتُ ط قَالَ لَبِثْتَ يَوْمًا

پھر اُن کو جلا اُٹھایا (اور) پوچھا تم (اس حالت میں) کتنی مدت رہے کہا ایک دن رہا ہوں گا

أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ط قَالَ بَلْ لَبِثْتُ مِائَةً عَامٍ فَانْظُرْ إِلَى

یا ایک دن سے بھی کم فرمایا (نہیں) بلکہ تم سو برس (اسی حالت میں) رہے اب

طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ط وَانْظُرْ إِلَى حِمَارِكَ

اپنے کھانے اور اپنے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ کوئی بستی تک نہیں اور اپنے گدھے کی طرف بھی نظر کرو (جس پر تم سوار تھے)

وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِلنَّاسِ وَانْظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ

اور (تمہارے) اتنے دنوں مردہ رکھنے اور پھر جلا اُٹھانے سے مقصود یہ ہے کہ تم کو لوگوں کے (اپنی قدرت کا) ایک نمونہ بنائیں اور گدھے کی ہڈیوں

مردہ کا

کی طرف نظر کرو کہ کیسے

وَل

مفسرین نے سبقتی اور شخص کی  
تعیین میں اختلاف کیا ہے ایک  
قول یہ ہے کہ سخت نصرت  
المقدس کو آگ لگا کر اوٹھ کر  
آجائے کہ نبی اسرائیل کو بکڑ کر  
لے گیا تھا غزیر علیہ السلام اس  
ویرانی کے وقت میں بیٹھا تھا  
بے بس ہو کر گزرتے اور غلط  
پہنچ کر کے اُن کو ناسیدی  
ہونی کہ رعایا سے آجڑے  
کسی بھی جیسے ہیں۔ اللہ نے  
اُن کو اپنا نمونہ قدرت دکھایا۔  
کہ سو برس تک مرے پڑے  
رہے پھر زندہ کیا تو بیت المقدس  
لے کر عرصے میں پھر باو ہو گیا  
بتقاء اور اُن کے گدھے کو خدا  
نے اُن کی آنکھوں دیکھتے جلا  
ٹھا یا خدا نے اُن کے کھانے  
پیشے کی حفاظت کی تو وہ تنگ  
نہیں غزیر علیہ السلام کو صرف  
تھی کہ خدا خلاف عادت  
قدرتوں کو کیونکر دکھانا ہو  
اور وہ بادشاہ جس نے ابراہیم  
علیہ السلام سے بحث کی تھی اس کو  
میرے سے خدا کی قدرت ہی  
کا انکار تھا غزیر علیہ السلام کو انکار  
نہ تھا بلکہ تعجب تھا۔ انکار اور  
تعجب میں بڑا فرق ہو مگر میں  
سنے جلتے ہوئے اسی واسطے  
خدا نے دونوں قصے ایک ہی جگہ  
پیکے مقدمے بیان فرمائے  
اور غزیر کے قصہ میں کافی تشبیہ  
سے شروع کیا کہ اُس بادشاہ  
کی ہی بعینہ تھی نہیں جو مگو  
اُسی کے لگ بھگ ۱۲

وَل

خدا نے ابراہیم علیہ السلام کو نمونہ  
قدرت تو دکھایا مگر زندگی کا  
بمیانہ بتایا وہی فعل الروح  
من ابنتی یعنی روح ایک  
امرینی ہے

نَنْشُرْهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا حِمَاءً فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ اَعْلَمُ

اُن کو (جوڑھا کر اُن کو ڈھانچنا) کھڑا کرتے اور پھر اُن پر گوشت پڑتے ہیں پھر اُن پر قدرت الہی کا کرشمہ ظاہر ہوا تو بول اٹھے کہ اب میں یقیناً بل کر رہا ہوں

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۲۵۹ وَاذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ

کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہوگا اور (اگر غزیر وہ واقعہ بھی یاد کرو کہ جب ابراہیم نے درخواست کی

رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتٰى ط قَالَ اَوْ لَمْ تُؤْمِنْ ط

کہ اے میرے پروردگار (ایک نظر مجھ کو بھی دکھا کہ تو قیامت کے دن) مردوں کو کیونکر زندہ کرے گا خدا نے فرمایا کیا تم کو اس کا یقین نہیں

قَالَ بَلٰى وَاٰنِىْ لِيْطَمِّنَ قَلْبِىْ ط قَالَ فَنَظَرْنٰ

عوض کیا کیوں نہیں دیکھنے سے یقین ہو گیا مگر ایک نظر دیکھنا بھی چاہتا ہوں تاکہ میرا دل (پورا پورا مطمئن ہو جائے تو دیکھا) چار

مِّنَ الطَّيْرِ فَصَرٰهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اَجْعَلْ عَلٰى كُلِّ

پہرندہ اور اُن کو اپنے پاس منگواؤ (اور بوٹی بوٹی کر ڈالو) پھر ایک ایک

جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءً ثُمَّ اَدْعُهُنَّ يٰۤاٰتِيْنٰكَ سَعِيّٰطٌ وَّاعْلَمُ

پہاڑی پر اُن کا ایک ایک ٹکڑا رکھ دو پھر اُن کو بلاؤ تو وہ (آپ سے) اٹھائے پاس دوڑتی ہوئے چلتے آئیں گے (یہ نمونہ قدرت کیجیو) اور جانے میں

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيْمٌ ۝۲۶۰ مِثْلَ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ

کہ اللہ زبردست (اور) چھت والا ہے (جو لوگ اپنے مال

اَمْوَالِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمِثْلِ حَبَّةٍ اَنْبَتَتْ

اُن کی ذخیرات کی مثال اُس نے کی سی ہے کہ جس سے

سَبْعَ سَنَابِلٍ فَمِنْ كُلِّ سَنَابِلٍ مِّائَةٌ حَبَّةٌ وَاللّٰهُ

سات بالیں پیدا ہوئیں ہر بال میں

يُضْعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝۲۶۱ الَّذِيْنَ

برکت دیتا ہے جس کو چاہے اور اللہ (بڑی) گنجائش والا (اور ہر ایک چیز کے حال سے) واقف ہے جو لوگ



يَنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ يَتَّبِعُونَ مِمَّا

لپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کئے پیچھے کسی طرح کا احسان نہیں جتاتے

أَنْفَقُوا مِمَّا وَلَا أَذَى لَّهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ

اور نہ (پینے والے کو کسی طرح کی ایذا دیتے ہیں) اُن کو اُن کا ثواب اپنے پروردگار کے ہاں ہے گا اور (آخرت میں) نہ تو

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٦٢﴾ قَوْلٌ مَعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ

(طاری) ہوگا اور نہ وہ کسی طرح پر آزرہ خاطر ہوں گے نرمی سے جواب دیدینا اور (سائل کے اصرار سے) درگزر کرنا

خَيْرٌ مِنْ صَدَقَةٍ يَتَّبِعُهَا أَذَى وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ﴿٢٦٣﴾ يَا أَيُّهَا

اِس خیرات سے بہت بہتر ہے جس کے (دے) پیچھے (سائل کو کسی طرح کی ایذا ہو اور اللہ بے نیاز اور بُردبار ہو)

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا صَدَقَتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَى كَالَّذِي

مسلمانو! اپنی خیرات کو احسان جتانے اور (سائل کو) ایذا دینے سے اُس شخص کی طرح اکارت مت کرو

يَنْفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

جو اپنا مال لوگوں کے دکھاوے کے لئے خرچ کرتا ہو اور اللہ اور روزِ آخرت کا یقین نہیں رکھتا

فَسَلَّهٖ كَسَلٌ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ

تو اُس کی خیرات کی مثال چٹان کی سی ہو کہ اُس پر کچھ ٹھوٹھوٹی سی مٹی پڑی ہو پھر اُس پر برسا زور کا مینہ اور اُس کو سپاٹ کر کے بہا گیا

صَلْدًا لَا يَقْدِرُونَ عَلَيْهِمْ كَمَا كَسَبُوا وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

(اِسی طرح قیامت میں) اربا کاروں کو اُس خیرات میں سے جو اُنھوں نے کی تھی کچھ بھی ہاتھ نہیں لگے گا اور اللہ

الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٢٦٤﴾ وَمِثْلَ الَّذِينَ يَنْفِقُونَ

اُن لوگوں کو جو (نعمت کی) ناشکری کرتے ہیں ہدایت نہیں دیا کرتا اور جو لوگ

أَمْوَالَهُمْ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَثْبِيتًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ

خدا کی رضا جوئی کے لئے اور اپنی نیت ثابت رکھ کر لپنے مال خرچ کرتے ہیں اُن کی مثال

جان پر کسی قسم کا خوف

ط

بے نیاز ہو یعنی اُس کو ایسی خیرات کی پردہ انہیں احسان جتا کر دی جائے اور بُردبار ہو کہ لوگ دے کر احسان جتاتے ہیں اور لوگوں کو ایذا نہیں دیتے ہیں اور وہ برداشت کرتا ہو ۱۲



كَثَلِ جَنَّةٍ مِّن بَرٍّ يَوْدِيٍّ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أَكْثَرُهَا ضِعْفَيْنِ ج

ایک بارغ کی سی سی جو اونچے پر واقع ہو اُس پر پڑا زور کا مینہ تو دو چند پھل لایا

فَإِنْ لَّمْ يَصِيبْهَا وَابِلٌ فَطُلٌّ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

اور اگر آسمان سے زور کا مینہ نہ بھی پڑا تو (اُس کو) ٹکی پھوار (بھی بس کرتی ہو) اور تم لوگ جو کچھ بھی کرتے ہو اللہ (اُس کو)

بَصِيرٌ ٢٦٥ أَيُّوْدُ أَحَدُكُمْ أَنْ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّنْ خَيْلٍ

دیکھ رہا ہو بھلا تم میں سے کوئی بھی اس بات کو پسند کرے گا کہ کھجوروں اور انگوروں کا اُس کا ایک باغ ہو

وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُ فِيهَا مِنْ كُلِ الثَّمَرَاتِ

اُس کے تلے نہریں پڑی بہ رہی ہوں - ہر طرح کے میوے اُس کو وہاں میسر

وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضِعْفًا ٢٦٦ فَاصْبَاهَا أَصْصَارٌ

اور بڑھاپے نے اُس کو آیا اور اُس کے (چھوٹے چھوٹے) ناتواں بچے ہیں اب اُس (باغ) پر چلا ایک بگولا

فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ

جس میں (بھری) تھی آگ تو باغ جل بھن کر رہ گیا۔ اسی طرح اللہ اپنے احکام کھول کھول کر تم لوگوں سے بیان کرتا ہے تاکہ تم

تَتَفَكَّرُونَ ٢٦٦ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ

غور کرو مسلمانو! (خدا کی راہ میں) عمدہ چیزوں میں سے خرچ کرو

طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ

تم نے (تجارت وغیرہ سے) آپ کمائی ہوں تو اور ہم نے تمہارے لئے زمین سے پیدا کی ہوں تو

وَلَا تَيْمَسُوا الْخَيْثَ مِنْهُ تَنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِأَخْذِيهِ

اور ناکارہ چیز کے دینے کا ارادہ بھی نہ کرنا کہ لگو اُس میں سے خرچ کرنے حالانکہ (وہی چیز کوئی تم کو دینی چاہے تو تم اُس کو کبھی نچسلی سے)

إِلَّا أَنْ تَعْمَلُوا فِيهِ ط وَأَعْلَسُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ٢٦٧

مگر یہ کہ (دیدہ و دستہ) اُس (کے لینے) میں حتم پوشی کرو۔ اور جانے رہو کہ اللہ بے نیاز (اور) سزاوار حمد (و ثنا) ہو و

ط

جن لوگ بے کار اور بے مصرف  
چیزیں خیرات کے طور پر خرچ  
کر دیا کرتے اور ثواب کی امید  
رکھتے - اس آیت میں  
اللہ تعالیٰ نے یہ تعلیم کر دی  
کہ مال روپی خدا کی راہ میں  
دینا اور ثواب کی امید رکھنا  
یا وہ سری ہو ۱۲

۳۶

الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ وَاللَّهُ

شیطان تم کو تنگدستی سے ڈراتا اور شرم کی بات (یعنی بخل) کی طرف برائیتھی کرتا ہے اور اللہ

يَعِدُكُم مَّغْفِرَةً مِنْهُ وَفَضْلًا وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (۲۶۸)

اپنی طرف سے (مغفروں کی) معافی اور برکت کا تم سے وعدہ فرماتا ہے اور اللہ (بڑی) گنجائش والا (اور بے حد) حال سے واقف ہے

يُوْنِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ مِنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ

جس کو چاہتا ہے ربات کی سمجھ دیتا ہے اور جس کو (بات کی) سمجھ دی گئی تو بیشک اُس نے

خَيْرًا كَثِيرًا وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ (۲۶۹) وَمَا أَنْفَقْتُمْ

بڑی دولت پائی اور نصیحت بھی وہی مانتے ہیں جو سمجھدار ہیں اور جو بچ بھی تم (خدا کی راہ میں) اٹھاؤ

مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذْرٍ تُمْ مِنْ نَذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ

یا (اُس کے نام کی) کوئی منت مانو وہ سب اللہ کو معلوم ہے اور

مَالِ الظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ (۲۷۰) إِنْ تَبَدُّوا وَالصَّدَقَاتِ

جو لوگ (غیر خدا کی منت وغیرہ مان کر خدا کا حق مارتے ہیں قیامت کے دن کوئی اُن کا مددگار نہ ہوگا اگر خیرات ظاہر نہیں دو

فَنِعْمَ أَهْلُهَا وَإِنْ تَخَفَوْهَا وَتَوْتُوها الْفُقَرَاءُ فَهِيَ

تو وہ بھی اچھا اور اگر اُس کو چھپاؤ اور حاجتمندوں کو دو تو یہ

خَيْرٌ لَكُمْ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِنْ سَيِّئَاتِكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے اور ایسا دینا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہوگا اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ سے

تَعْمَلُونَ خَيْرٌ (۲۷۱) لَيْسَ عَلَيْكَ هُدًى لَهُمْ وَلَكِنْ

خبردار ہے (اے پیغمبر!) ان لوگوں کو راہِ راست پر لانا تمہارے ذمے نہیں بلکہ

اللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ

اللہ جس کو چاہتا ہے راہِ راست پر لاتا ہے اور تم لوگ جو کچھ بھی خیرات کے طور پر خرچ کرو گے

فَلَا تَنفُسُكُمْ وَمَا تَنفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ وَ

سوا اپنے لئے اور تم تو خدا ہی کی رضا جوئی کے لئے خرچ کرتے ہو نا و اور جو کچھ بھی

تَنفِقُوا مِنْ خَيْرِ يَوْفٍ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَظْلُمُونَ ﴿۲۴۲﴾

خیرات کے طور پر خرچ کرو گے (قیامت کے دن) تم کو پورا پورا بھردیا جائے گا اور تمہارا کچھ حق نہ مارا جائے گا

لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أَحْصَرَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ

(خیرات) تو ان حاجتمندوں کا حق ہے جو اللہ کی راہ میں گھرے بیٹھے ہیں ملک میں کسی طرف کو

ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ غَنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ

(جاننا چاہیں تو) جا نہیں سکتے (جو شخص ان کے حال سے) بخیر ہو وہ ان کی خود داری (کی ج) سے ان کو غنی سمجھتا ہے

تَعْرِفُهُمْ بِسِيمِهِمْ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ خُفَا وَمَا

لیکن (اوی مخاطب) تو ان کو دیکھے) تو ان کی صورت سے ان کو صاف پہچان جاؤ کہ محتاج ہیں مگر ان (لگ پٹ کر لوگوں سے نہیں کہتے اور جو کچھ بھی تم لوگ

تَنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿۲۴۳﴾ الَّذِينَ يَنْفِقُونَ

خیرات کے طور پر خرچ کرو گے تو (جو یقین رکھو) اللہ اس کو جانتا ہے وٹ جو لوگ

أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ

رات اور دن چھپے اور ظاہر اپنے مال (اس کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں تو ان (کے دئے) کا ثواب

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۲۴۴﴾

ان کے پروردگار کے ہاں ان کو ملے گا اور (قیامت میں) ان پر نہ کوئی شرم کا خوف (طاری) ہوگا اور نہ وہ (کسی طرح) آرزو خاطر

الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ

جو لوگ سود کھاتے ہیں (قیامت کے دن) کھڑے نہیں ہو سکیں گے مگر اس شخص کا سا کھڑا ہونا

الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَٰلِكَ يَأْتُهُمْ

جس کو شیطان نے (اپنی) چبیٹ سے خبط اٹھا اس کو دیا ہو یہ ان کے اس کہنے کی سنراہی

۲۴۲

وٹ

یعنی جو دوسروں کے نام کی منیتیں  
مانا اس خیرات کو کیوں ضائع  
کرو اور یہ بھی مطلب ہو سکتا ہے  
کہ خدا کے لئے دیت ہرگز ہی

چیز کیوں دو ۱۲

وٹ ابتدا ہجرت میں جب  
بخییر صاحب کے سے مدینہ  
قشریف لائے تو معدوئے چند  
مسلمان بھی دین کی تعلیم پانے  
کے لئے اور کچھ کفار کے دے  
بھی بخییر صاحب کی خدمت میں  
جمع ہو گئے تھے یہ لوگ محض  
بے سروسامان مسجد نبوی میں  
رہتے اور انصار مدینہ کی خیرات  
پر گزران کرتے مگر تھے غیور  
فاقہ کی وجہ سے صورت سوال  
تھے سو نہ بھوڑ کر نہیں مانگتے تھے



الرَّبِيع

یہ سورت چاروں حصوں میں تقسیم ہے۔

اور جی میں

فل

یعنی نرم اس سے سوہا پس  
دلائل کے پیچھے پڑو اور نہ  
اس کو ملامت کرو

فل

بڑھانے گھٹانے سے مراد ہے  
برکت کا دینا اور سلب کرنا

قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ

کہ جیسا معاملہ سود ویسا ہی معاملہ بیع حالانکہ بیع کو تو اللہ نے حلال کیا ہی اور سود کو حرام

الرِّبَا ۖ فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَاتَّقَ فَلَهِ مَا

(تو سود کو بیع پر چھپاس کرنا صریح غلط ہی تو جس پاس اس کے پروردگار کی طرف سے نصیحت کی بات پہنچی اور وہ آئندہ کے لئے باز آگیا۔

سَلَفٌ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ

اور اس کا معاملہ خدا کے حوالے فل اور جو (مناہی پیچھے) پھر (سود) لے تو ایسے ہی لوگ

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٤٥﴾ يَسْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَرِيزَ الصَّدَقَاتِ

(اور وہ کہہ دو زرخ ہی میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اللہ سود کو گھٹانا اور خیرات کو بڑھاتا ہی فل

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ ﴿٢٤٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

اور بخشنے ناشکر ہیں اور کہنا نہیں مانتے خدا ان سے راضی نہیں جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کئے

وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ

اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہے ان (کے کئے) کا ثواب ان کے پروردگار کے ہاں

رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٤٧﴾ يَا أَيُّهَا

ان کو اے گا اور ان پر نہ تو کسی قسم کا خوف (طاری) ہوگا اور نہ وہ کسی طرح آرزوہ خاطر ہوں گے

الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِنَّ

مسلمانو! اگر تم ایمان رکھتے ہو تو اللہ سے ڈرو اور جو سود (لوگوں کے ذمے) باقی ہی رہا اس کو

كُنْتُمْ مَوْمِنِينَ ﴿٢٤٨﴾ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِمِصْرَبٍ

چھوڑ بیٹھو اور اگر (ایسا) نہیں کرتے تو اللہ اور اس کے رسول سے ٹپنے کے لئے

مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ

ہو شیار ہو رہو اور اگر تو بہ کرتے ہو تو اپنی اصل رقم تم کو (یعنی پہنچتی ہی)



لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ﴿٢٤٩﴾ وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ

نہ تم کسی کا نقصان کرو اور نہ کوئی تمہارا نقصان کرے گا اور اگر کوئی تنگ دست (بمختاراً مقروض) ہو

فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ ۖ وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٥٠﴾

تو فوراً ہی تم کی مہلت (دو) اور اگر سمجھو تو تمہارے حق میں یہ زیادہ بہتر ہے کہ اس کو (اصل قرضہ بھی) بخش دو

وَأَتَّقُوا يَوْمَ تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَىٰ اللَّهِ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا

اور اس دن سے ڈرو جبکہ تم اللہ کی طرف لوٹا کر لائے جاؤ گے پھر ہر شخص کو اس کے کئے کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا

كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٥١﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا

اگر تم لوگوں کو (فورہ بھر) ظلم نہ ہوگا

مسلمانو! جب

تَدَايَنْتُمْ بِدِينٍ إِلَىٰ جَلِ مَسْمٍ ۖ فَالْكُتُوبُ وَلِيكُمْ بَيْنَكُمْ

تم ایک مبیعہ و مقرر تک اُدھار کا لین دین کرو تو اس کو لکھ (پڑھ) لیا کرو اور اگر تم لکھنا آتے ہو تو تمہارے درمیان میں

كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ ۚ وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللَّهُ

(تمہارے باہمی قرار داد کو) کوئی لکھنے والا انصاف کے ساتھ لکھ دے اور (جس سے لکھو) تو اس لکھنے والے کو چاہئے کہ لکھنے سے انکار نہ کرے

فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا

(اُسی طرح) اس کو بھی چاہئے کہ (بے غدر) لکھ دے اور جس کے ذمے قرض ملے ہوگا (وہی دستاویز کا) مطلب بولتا جائے اور اس سے کہ وہی اس کی (حقیقت) کا سنا

يَخْسِرَ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنَّ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا

(بنا وقت قرض بہت کم) حق میں سے کسی طرح کی کاٹ چھانٹ نہ کرے اور جس کے ذمے قرض عائد ہوگا اگر وہ کم عقل ہو

أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِْلَ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيَّهُ

یا معذور یا خود دماغی مطلب کر سکتا ہو (جو) اس کا مختار کا رہو وہ انصاف کے ساتھ دستاویز کا مطلب بولتا جائے

بِالْعَدْلِ ۖ وَأُسْشِهْدُ أَشْهَادَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ فَإِنْ

اور اپنے لوگوں میں سے جن لوگوں پر تمہارا اطمینان ہو دو مردوں کو گواہ کر لیا کرو

پھر اگر

ط  
اگر قرض خواہ اصلی ادا کیا ہو آفرین  
سود میں مجرا لینے لگے تو لینے  
کا ظلم ہوا اسی طرح قرضہ اسود  
کی سنا ہی سے پہلے کچھ سود  
لے چکا ہو اور اب لگے اس کو  
اصل قرض میں محسوب کرنے  
تو یہ اس کا ظلم ہوگا

لَوْ يَكُونُ نَارُ جُلَيْنِ فَرَجْلٍ وَأَمَّا أَتُنْ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ

دو مرد نہ ہوں

تو ایک مرد

اور دو عورتیں

الشَّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ أَحَدُهُمَا فَتَذَكِّرَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ

کہ ان میں سے ایک بھول جائے گی

تو دوسری اُس کو یاد دلا دے گی

وَلَا يَأْبَ الشَّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا وَلَا تَسْمَعُوا أَنْ تُكْتَبُوهُ

اور جب گواہ (اواسے) شہادت کے لئے بلائے جائیں

(تو) حاضر ہونے سے انکار نہ کریں اور معاملہ میں عداوتی

صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ذَلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَقَوْمِ

چھوٹا ہو

یا بڑا اُس (کی) دستاویز کے لکھنے میں کاہلی نہ کرو خدا کے نزدیک یہ بہت ہی منصفانہ (کارروائی) ہے اور

لِلشَّهَادَةِ وَادْنَىٰ الْأَمْرِ تَابُوا إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً

گواہی کے لئے بھی یہی طریقہ بہت ٹھیک ہے اور زیادہ تر قرض (قیاس) ہو کہ تم (آئندہ کسی طرح کا) شک (دشمنی) نہ کرو مگر سودا و نقد ہو

تَذِيرٌ فَخَايِبِكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا وَأَشْهَدُوا

جس کو (پانچوں ہاتھ) تم آپس میں لیا دیا کرتے ہو تو اُس (کی) دستاویز کے نہ لکھنے میں تم پر کچھ گناہ نہیں (اور) ہاں

إِذَا تَبَايَعْتُمْ وَلَا يُضَارُّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ وَإِنْ تَفْعَلُوا

جب (اس طرح کی) خرید و فروخت کرو تو (اختیاطاً) گواہ کر لیا کرو اور نہ کاتب (دستاویز) کو (کسی طرح کا) نقصان پہنچایا جاوے گواہ کو اور لیا

فَإِنَّهُ فَسُوقٌ بِكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ وَاللَّهُ

تو یہ تمہاری شرارت ہے

اور اللہ سے ڈرو

اور اللہ تم کو (معاملہ کی صفائی) سکھاتا ہے اور اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ ۲۸۲ وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا

سب کچھ جانتا ہے

اور اگر سفر میں ہو اور تم کو کوئی لکھنے والا نہ ملے (اور قرض لینا ہو)

فَرِهْنِ مَقْبُوضَةٍ فَإِنْ مِنْكُمْ بَعْضُكُمْ فَلَْيُودِ

تو زمین با قبضہ (رکھ کر لو) پس اگر تم میں سے

ایک کا ایک اعتبار کرے و تو

و  
یعنی بے لکھولے بے یقین کے  
کھلا قرض دیدے گویا قرضہ  
قرض دینے والے کی امانت  
شہرہ ۱۲

الَّذِي وَثَّقَ أَمَانَتَهُ وَلِيَّتْهُ اللَّهُ رَبُّهُ وَلَا تَكْمُلُوا

جس پر اعتبار کیا گیا ہے یعنی قرض لینے والا اس کو چاہئے کہ قرض دینے والے کی امانت (یعنی قرض) کو دہرا پورا ادا کرے اور خدا جو اس کا سربراہ ہے

الشَّهَادَةَ وَمَنْ يَكْمُلْهَا فَإِنَّهُ اتَّخَذَ قَلْبَهُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو اس کو چھپائے گا تو وہ دل کا کھوٹا ہے اور جو کچھ بھی تم لوگ کرتے ہو اللہ کو

عَلِيمٌ ۲۸۳ لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ تَبَدُّوا

سب معلوم ہے اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے (وہ سب) اللہ ہی کا ہے اور

مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تَخْفَوْهُ يَحْصِبْكُمْ بِهِ اللَّهُ ۖ فَيَغْفِرْ

جو تمہارے دل میں ہے اگر اس کو ظاہر کر دیا اس کو چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا پھر

لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ

جس کو چاہے بخشنے اور جس کو چاہے عذاب دے اور اللہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيرٌ ۲۸۴ أَمَّا الرُّسُولُ ۖ فَإِنَّهُمْ لَا يَكْمُلُونَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّهِ

قادر ہے (ہمارے یہ پیغمبر) محمدؐ اس کتاب کو مانتے ہیں جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر اتاری ہے

وَالْبُؤْمُورُونَ ۖ كُلٌّ مِّنْ بِإِلَهِهِ وَمَلِكِيَّتِهِ وَكُتُبِهِ

اور (پیغمبر کے ساتھ وہ سب) مسلمان بھی دیے سب کے سب اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں

وَرُسُلِهِ ۖ لَا تَفْرِقْ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ ۚ وَقَالَ لَمَّا

اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے کہ (سب پیغمبروں کا دین ایک ہے اور) ہم خدا کے پیغمبروں میں سے کسی کو (بھی) جدا نہیں سمجھتے (یعنی سب کو)

سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۲۸۵

کہ (اگر ہم پروردگار ہم نے) (تیرا ارشاد سنا اور تسلیم کیا۔ اے ہمارے پروردگار) بس تیری ہی ہنقرت (درکار ہے) اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے

لَا يَكْلِفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ

اللہ کسی شخص پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اسی قدر جس کے اٹھانے کی اس کو طاقت ہو جس نے اچھے کام کئے تو (ان کا نفع بھی) اسی کے لئے ہے اور

۳۹

۱۰۰







مل قرآن پر تو آسانی کتاب مگر لوگوں کے

سمجھانے کو اتنی ہی اور لوگوں کا حال ہے

ہر کہبت سی باتیں اُن کی سمجھنا ہر ہیں جیسے

حالات بعد مرگ یا مثلاً خدا کی ذات صفا

کا علم تفصیلی یا روح کی ماہیت وغیرہ

اور کچھ لوگ اس علی قدر عقول کے قاعدے

سے انہیں کے محاورے انہیں کی عادت

کے مطابق اُن سے بات کہنی ہوتی ہے

تو بہت سی باتیں قرآن میں ہیں اور ان کی

علم اور سمجھ میں نہیں آتی مگر اصل دین

ایسا صاف اور واضح ہے کہ احمق سے

احمق یا اور جاہل سے جاہل بھی سمجھتا ہے

جس کا خلاصہ ہے کہ انسان کسی صحت

سے چند روز کے لئے دنیا میں بھیجا

گیا ہے اُس میں ایک طرح کی روح ہے جو

اجالا با ذک باقی رہے گی جسمانی تعلقات

کی وجہ سے انسان کو بہت سی حاجتیں

پیش آتی ہیں جس سے لوگوں میں شکست

واقع ہوتی ہے اور اس کشمکش کا ضروری

نتیجہ ہے فساد۔ یہ جو گناہ کی اصل گناہوں

کا شروع پر پڑتا ہے جس سے روح کی وہ

ہستی جو بعد مرگ ہونے والی ہے بتی اور

بگڑتی ہے۔ انسان کو عقل دی گئی ہے جو

اُس کو بتاتی ہے کہ دنیا میں کس طرح رہنا چاہیے

چاہئے اور عقل کو زیادہ روشن کرنے

کے لئے خدا نے وقتاً فوقتاً پیغمبر بھیجے اور

کتاب میں نازل فرمائی ہیں دین ارہمن کے لئے

لئے کچھ ایسی بڑی عقل اور بڑی معلومات

اور حکمتیں۔ انسان کا اپنی حالت میں

غور کرتا اور دنیا کی زندگی کو چند روزہ اور

لپٹنے میں عاجز و بے حقیقت سمجھنا بس

کرتا ہے یہی وہ باتیں ہیں جن کو حکمت

فرمایا کوئی فرد بشر اُن کے سمجھنے سے

مستعد نہیں۔ بات بات میں کھڑے ہو کر

اپنی عقل کو بڑھا سمجھنا اور اُس نے کام

لینا جس کے سرانجام کی اُس میں حیرت

نہیں دین سے بے بہرہ رہنے کی عادت

ہے۔ یہ مرض زیادہ تر پڑے لکھوں میں

ہوتا ہے اور آج کل کے انگریزی تعلیم یافتہ

لوگوں میں ایسی قسم کی گمراہی کثرت سے

دیکھی جاتی ہے اور دین کے اعتبار سے

یہ حالت بڑی خطرناک ہے ایسا آدمی ضروری باتوں کو چھوڑ کر غیر ضروری باتوں کے پیچھے پڑا رہتا ہے فرض کو مانگا اور نفل کو اپنے کو پر لازم کرتا ہے۔ اس آیت میں بہت اچھی طرح سمجھا دیا گیا ہے کہ مشتبہ اور مبہم

باتوں کے درپے جو مادی دین داری کے خلاف اور گمراہ ہونے کی نشانی ہے ۱۲

بَايَاتِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو نِقَامٍ ۝۳

بیشک اُن کو سخت عذاب ہوگا اور اللہ زبردست ہی بدلہ لینے والا

إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۝۴

اللہ (ایسا دانہ و بینا ہے کہ اُس سے کوئی چیز چھپی نہیں (زمین میں اور نہ آسمان میں

هُوَ الَّذِي يَصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ لَإِلَهِ إِلَّا هُوَ ۚ

وہی (تو درمطلق) ہے جو اُن کے پیٹ میں جیسی چاہتا ہے تمہاری صورتیں بناتا ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۵ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ

زبردست ہی حکمت والا (اچھی پیغمبر) وہی (ذات پاک) ہے جس نے تم پر (یہ کتاب) اتاری جس میں سے

أَيُّ مَحْكُمَاتٍ هُنَّ أَمْ الْكِتَابُ ۚ وَآخِرُ مَثَلِهِمْ ۖ فَمَّا

بعض آیتیں بھی (یعنی صاف صریح) ہیں کہ یہی اصل کتاب ہیں اور (بعض) دوسری مبہم (کہ اُن کے معنوں میں کئی پہلو بھیل سکتے ہیں)

الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْ ابْتِغَاءِ

جن لوگوں کے دلوں میں گھڑی ہے وہ تو قرآن کی انہیں مبہم آیتوں کے پیچھے پڑے رہتے ہیں تاکہ

الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءِ تَأْوِيلِهِ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ ۚ

فساد پیدا کریں اور تاکہ اُن کے اصل مطلب کی ٹوہ لگائیں حالانکہ اللہ کے سوا اُن کا اصلی مطلب کسی کو معلوم نہیں

وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ

اور جو لوگ علم میں بڑی باگیا رکھتے ہیں وہ تو اتنا ہی کہہ کر رہ جاتے ہیں کہ اس پر ہمارا ایمان ہے (یہ سب کچھ) ہمارے پروردگار کی طرف سے ہے

رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْ

اور (سمجھائے) وہی سمجھتے ہیں جن کو عقل ہے (اور علم و ایمان کے ہوتے ہیں) اور ہمارے پروردگار

قُلُوبَنَا بَعْدَ ذَٰلِكَ هُدًى نَّاتِبًا ۖ وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ۚ

ہم کو راہ راست پر لائے پیچھے ہمارے دلوں کو ڈانٹنا نہ کر اور اپنی سرکار سے ہم کو رحمت (کا نعلت) عطا فرما

یہ حالت بڑی خطرناک ہے ایسا آدمی ضروری باتوں کو چھوڑ کر غیر ضروری باتوں کے پیچھے پڑا رہتا ہے فرض کو مانگا اور نفل کو اپنے کو پر لازم کرتا ہے۔ اس آیت میں بہت اچھی طرح سمجھا دیا گیا ہے کہ مشتبہ اور مبہم

باتوں کے درپے جو مادی دین داری کے خلاف اور گمراہ ہونے کی نشانی ہے ۱۲

إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا

کچھ شک نہیں کہ تو بڑا دینے والا ہے۔ اور ہمارے پروردگار تو ایک (نہ ایک) دن جس کے لئے ہمیں کسی طرح کا شہرہ ہی نہیں لوگوں کو اعمال

رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ لِعِبَادِهِ ۖ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

(تو اس میں ہم پر شکری مہر کی نظر ہے) بیشک اللہ وعدہ خلافی نہیں کیا کرتا۔ جو لوگ دین اسلام کے منکر ہیں

لَنْ تَعْنَهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْءٌ

اللہ کے ہاں نہ تو ان کے مال کچھ کام آئیں گے اور نہ ان کی اولاد ہی (ان کے کچھ کام آئے گی)

وَأُولَئِكَ هُمُ وَقُودُ النَّارِ ۖ كَذَّابِلِلْ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ

اور یہی ہیں (جو) دوزخ کے ایندھن (ہوں گے) (ان کی بھی وہی) فرعون والوں اور ان سے پہلے لوگوں کی سی گنہگار ہیں

مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَآخَذَهُمُ اللَّهُ

کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی پاداش میں دھر لیا

بِذُنُوبِهِمْ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۖ قُلْ لِلَّذِينَ

اور اللہ کی مار بڑی سخت ہے (جو مغیبر) جو لوگ (دین اسلام سے)

كَفَرُوا اسْتَغْلَبُونَ وَتُخْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ

منکر ہیں ان سے کہہ دو کہ کوئی دن جاتا ہے کہ (مسلمانوں کے مقابلے میں) مغلوب ہو گے (اور ہمارے جاؤ گے) اور (قیامت میں) جہنم کی طرف

الْمِهَادُ ۖ قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۖ فِئَةٌ

(دین اسلام سے انکار رکھنے والوں) ان (دو مخالف) گروہوں میں تمہارے (سمجھنے کے) لئے (خدا کی قدرت کی بڑی بھاری) نشانی (ظاہر) ہو چکی ہے

مُتَقَاتِلَتَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُمْ مِّثْلَهُمْ

خدا کی راہ میں لڑتا تھا اور (دوسرا گروہ) منکروں کا تھا جن کو آنکھوں دیکھتے مسلمانوں کا گروہ اپنے سے دو چند دکھائی دے رہا تھا

رَأَىٰ لَعِينٍ وَاللَّهُ يُوَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَن يَشَاءُ ۚ إِنَّ فِي

اور اللہ اپنی مدد سے جس کی چاہتا ہے تاہم فرماتا ہے اس میں شک نہیں

ذٰلِكَ لَعِبْرَةٌ لِّاُولٰٓئِیْ لَا بُصَّارٍ ۙ زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ

جو لوگ (دل کی) سوچھ رکھتے ہیں اُن کے لئے اس (واقعہ) میں (بڑی) عبرت ہے لوگوں کی بناوٹ اس طرح کی واقع ہوئی ہے کہ ان کو دنیا کی

الشَّهْوٰتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنٰتِ وَالْقَنَاطِیْرِ الْمَقْتَرَةِ

مرغوب چیزوں یعنی (مثلاً) بیبیوں اور سونے چاندی کے ٹٹے ٹٹے ڈھیروں

مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ

اور عمدہ عمدہ گھوڑوں اور مویشیوں اور کھیتی کے ساتھ دلچسپی بھلی معلوم ہوتی ہے

وَالْحَرِثِ ۚ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۗ وَاللّٰهُ

(حالانکہ) یہ (تو) دنیا کی زندگی کے (چند روزہ) فائدے ہیں اور (ہمیشہ کا)

عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَاٰبِ ۙ قُلْ وَنَبِئُكُمْ بِخَيْرٍ

اچھا ٹھکانا تو اسی (اللہ) کے ہاں ہے (اوی پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کہ (اگر چاہو تو) میں تم کو

مِّنْ ذٰلِكُمْ ۚ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّتْ

ان دنیاوی چند روزہ فائدوں سے بہت بہتر چیز بناؤں (وہ کہیں) جن لوگوں نے پرہیزگاری اختیار کی اُن کے لئے اُن کے پروردگار کے ہاں جنتیں

تَجْرٰی مِنْ تَحْتِهَا ۙ اَلَا نُنْهَرُ خٰلِدِیْنَ فِیْہَا وَاَزْوَاجٌ

جن کے تلے نہریں پڑی ہو رہی ہیں (اور وہ) اُن میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے اور (باغوں کے علاوہ) اُن کے لئے پاک صفا بیبیاں ہیں

مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ یَصِیْرُ بِالْعِبَادِ ۙ

اور (سب بڑھ کر) خدا کی خوشنودی ہے اور اللہ بندوں (کے نیک ہونے) کو دیکھ رہا ہے

الَّذِیْنَ یَقُولُوْنَ رَبَّنَا اِنَّا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا

(یہ) وہ لوگ (ہیں) جو دعائیں مانگا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم (تجہ پر) ایمان لائے ہیں تو ہم کو ہمارے گناہ معاف فرما

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۙ ۝۱۵ الصّٰیِبِیْنَ وَالصّٰدِقِیْنَ وَ

اور ہم کو عذاب دوزخ سے بچا (یہی لوگ ہیں) صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے اور



الْقَنِيِّينَ وَالْمُنْفِقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ (۱۶)

(خدا کے فرماں بردار اور خدا کی راہ میں خرچ کرنے والے اور آخر شب کے وقتوں میں (توبہ و استغفار کرنے والے

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ

(جو) اللہ اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتے اور علم والے بھی (گواہی دیتے ہیں)

قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (۱۷)

(اور اللہ عدل و انصاف کے ساتھ (کارخانہ عالم کو) سنبھالے ہوئے ہے) اُس کے سوا کوئی معبود نہیں (زبردست (اور) محنت والا ہے)

إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ۚ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ

دین (حق) تو خدا کے نزدیک (بھی) اسلام ہی اور بس اور

أُولُوا الْكِتَابِ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَعِيثًا

(اہل کتاب (یعنی یہود و نصاریٰ) نے جو (دین حق سے) مخالفت کی تو حق بات معلوم ہونے کے بعد (کی اور) آپس کی خفا سے)

بَيْنَهُمْ ۚ وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ

اور جو شخص خدا کی آیتوں سے منکر ہو تو اللہ کو (اُس سے) حساب لینے (اور اُس کو نافرمانی کی سزا دیتے) کچھ دیر نہیں لگتی

الْحِسَابِ ۚ فَإِنْ حَاجُّوكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَرَجَعْتُ

(اور پیغمبر اگر اہل کتاب اس پر بھی تم سے حجت کریں تو ان سے کہہ دو کہ میں نے تو خدا کے آگے اپنا سر تسلیم خم کر دیا (یعنی اسلام لے آیا)

لِلَّهِ وَمَنْ أَتَّبَعِنْ ۚ وَقُلْ لِلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَ

اور جو لوگ میرے پیرو ہیں (اُن کا بھی یہی حال ہے) اور (پیغمبر) اہل کتاب اور

الْأُمِّيِّينَ ۚ أَسْلَمْتُمْ فَإِنْ أَسْلَمُوا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ

(عرب کے) جاہلوں سے کہو تم بھی اسلام لاتے ہو (یا نہیں) پس اگر وہ اسلام لے آئیں تو بیشک راہِ راست پر پڑ گئے

وَأَنْ تَقُولُوا فَأَنَّا عَلَيْكَ الْبَلْغُ ۚ وَاللَّهُ بِصِيرٍ بِالْعِبَادِ (۱۹)

اور اگر تمہارے موطرین (تو) (پیغمبر) تم پر (حکم الہی کا) پونہچا دینا ہی اور بس اور اللہ بندوں (کے حال) کو خوب دیکھ رہا ہے

بَعِيثًا

ط

اسلمت و رجعت کے لفظی معنی تو یہ ہیں کہ تین لے اپنا موطرہ خدا کے آگے جھکا دیا۔ لیکن ہمارے محاورے میں موطرہ کی جگہ سر یا گرون ہوتے ہیں۔ اسی لئے ہم نے موطرہ کو سر سے تعبیر کیا ہے ۱۲



ہا ایک حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ بنی اسرائیل ایک دن اول وقت چالیس پیغمبروں کو قتل کیا اس کے ان میں سے ایک سو ستر آدمی پیغمبر قاتلوں کو سنگسار کر کے تو شام سے پہلے پہلے ان کو بھی تہ تیغ کر دیا اس آیت میں اسی بات کی طرف اشارہ ہو تو عجب نہیں ۱۲

تورات میں بنی و اسرائیل اور شوہر والی عورت کی زنا کاری کی منہایتی سنگسار کر دینا چنانچہ آیت اسلام میں بھی یہی حکم باقی ہے یہود تو خدا اور خدا کے احکام کے ساتھ چل کر رہتے ہیں لیکن غریبا پر نزل سنگسار کو جاری کرتے اور امر اور روادار لوگوں کے حق میں کوئی نہ کوئی تاویل نکال کھڑی کرتے۔ اور انھوں ہی کو اسی طرح کی نالافتی ہم مسلمانوں میں بھی بعض دنیا دار فقہاء سے سرزد ہوتی ہے اور ہوتی رہتی ہے پیغمبر صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں بھی مالدار یہودیہ سے زنا کاری کا نفل سرزد ہوا اور یہود کے علمائے اس کو سنگسار کی منہایت سے بچانا چاہا اور حیلہ تصنیف کیا کہ چلو سنئے پیغمبر صاحب کے پاس کسی وجہ سے ان کو پیغمبر صاحب سے یہ توقع رہی ہوگی کہ شاید سنگسار نہ کریں۔ یہاں رو رعایت کا کیا کام تھا وہی تورات اور قرآن کے حکم کے مطابق سنگسار کرنے کو فرمایا یہود لگے کہتے کہ تورات میں ایسا حکم نہیں ہے پیغمبر صاحب فرمایا کہ لاؤ تورات کھاؤ۔ تورات آئی تو پیغمبر صاحب کو تو سمجھ کر حکم سنگسار کو ہاتھ رکھ کر چپا دیا۔ ایک صحابی پڑھے لکھے تھے انھوں نے چوری پکڑی۔ اس آیت میں اسی قصے کی طرف اشارہ ہے ۱۲

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّنَ

جو لوگ اللہ کی آیتوں سے انکار رکھتے اور ناحق (نا رول) پیغمبروں کو قتل کرتے

بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنْ

اور (غیر) ان لوگوں کو قتل کرتے جو (انھیں) انصاف کرنے کو کہتے

النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝۲۰ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

تو (ای پیغمبر) ایسے لوگوں کو عذاب دردناک کی خوشخبری سنا دو یہی ہیں جن کا

حِطَّتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِنْ

سارا کیا دھرا دنیا اور آخرت (دونوں) میں اکارت اور کوئی ان کا

نَصِيرِينَ ۝۲۱ أَمْ تَرَىٰ الَّذِينَ الَّذِينَ أَوْتُوا نَصِيبًا مِّنَ

مددگار نہیں (ای پیغمبر) کیا تم نے ان (علمائے یہود کے حال) پر نظر نہیں کیا جن کو

الْكِتَابِ يَدْعُونَ إِلَىٰ كِتَابِ اللَّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ

(پیغمبر) کتاب (تورات) سے ایک حصہ ملا لیا (ب) ان کو کتاب اللہ (یعنی اسی تورات) کی طرف بلا یا جاتا ہے تاکہ وہی ان کا حجت پر چکا لے سکیں

فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مَعْرِضُونَ ۝۲۲ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا

ان میں کا ایک گروہ پھر بیٹھتا ہے اور وہ (تسلیم حکم تورات سے) منحرف ہیں (یہ خود سری ان میں) اس (بیجا ہوتی) کہ ان کو دعویٰ ہے

لَنَا مَسْنَا النَّارُ لَا آيَا مَّا مَعَدُّو دِتٍ وَعَرَّهْمُ فِي

کہ ہم کو دوزخ کی آگ چھوئے گی بھی تو بس گنتی کے چند روز اور یہ جو اقرا پر دازیاں کرتے رہے ہیں اسی نے ان کو

دِينَهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝۲۳ فَكَيْفَ إِذَا جُمِعْتُمْ لِيَوْمِ

ان کے دین (کے بارے) میں مغالطے دے رکھے ہیں پھر (دیکھنا) اس دن (یعنی قیامت کی) جل کے آئے ہیں

لَارِيبَ فِيهِ تَفَوْفَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا

بہتھی شہ پہنیں (ان کی کہی لگت) ہونے کی جبکہ ہم ان کو (اپنے حضور میں) حنا کھانے کے لئے جمع کریں گے اور ہر شخص کو جیسا اس نے کیا ہے پورا پورا بھجرا جائے گا

يُظْلَمُونَ ۝ قُلْ لِلّٰهِ مَمْلِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ

کسی طرح کا ظلم نہیں ہوگا (ای پیغمبر) تم تو یہ دعا مانگو کہ ای خدا (سارے) ملک کے مالک (تو ہی) جس کو چاہے سلطنت دے

تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ

اور تو ہی) جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور تو ہی) جس کو چاہے عزت دے اور

تَذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

تو ہی) جسے چاہے ذلت دے (ہر طرح کی خیر) خوبی تیرے ہی ہاتھ میں ہے بیشک تو ہر چیز پر

قَدِيرٌ ۝ تَوَلَّىٰ الْيَلِيلَ فِي النَّهَارِ وَتَوَلَّىٰ فِي الْيَلِيلِ

تو ہی) رات کو (گھٹا کر) دن میں شامل کرے اور تو ہی) دن کو (گھٹا کر) رات میں شامل کرے

وَتَخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتَخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ

اور تو ہی) بے جان سے جاندار نکالے اور تو ہی) جاندار سے بے جان نکالے اور تو ہی)

مَنْ تَشَاءُ يُغَيِّرُ حِسَابًا ۝ لَا يَتَّخِذُ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ

جس کو چاہے بے حساب روزی دے۔ (تو اپنے فضل سے مسلمانوں کو ملکہ داری اور دنیاوی غریب بھی حصہ دے) مسلمانوں کو چاہے

أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ

کہ مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست نہ بنائیں اور جو ایسا کرے گا تو اس سے

مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُ تُقَاتُوا وَيَحْذَرُكُمْ

اور اللہ سے کچھ سروکار نہیں مگر (اس تدبیر سے) کسی طرح پران کی شرارت سے بچنا چاہو (تو خیر) اور

اللَّهُ نَفْسَهُ ۖ وَالِلّٰهِ الْمَصِيرُ ۝ قُلْ أَنْ تَخْشَوْا مَا فِي

اللہ تم کو اپنے (جلال) سے ڈراتا ہو اور آخر کار اللہ ہی کی طرف جانا ہو (ای پیغمبر) ان لوگوں سے کہہ دو کہ جو کچھ

صُدُّوْكُمْ أَوْ تَبَدُّوْهُ يَعْلَمُهُ اللَّهُ ۖ وَيَعْلَمُ

بھٹھارے لوں میں ہو اُسے چھپاؤ یا اُسے ظاہر کرو وہ اللہ کو تو (بہر حال) معلوم ہو ہی جائے گا اور

و

سب سے جان سے جاندار کے  
جائے کی مثال ہو انہ کہ  
وہ خود بے جان ہو اور آت  
جاندار بچہ پیدا ہوتا ہو اور جاندار  
سے بے جان نکالنے کی  
مثال ہو مرنے کو اس سے  
انڈا پیدا ہوتا ہو اور اس میں  
اشارہ اس طرف بھی جو کہ  
اس وقت تو مسلمانوں میں بن  
بنیں اب ان سے اسے کو  
نسل جیے جیتی جاگتی جیتی ہوئی  
اور علیٰ ہذا القیاس رات اور  
دن میں کفر و اسلام کی طرف  
اشارہ ہو کافروں کی عداوت  
کو رات فرمایا کہ ان کی عداوت  
میں ظلم اور بے انصافی کا  
اندھیرا رہا کرتا تھا اور اسلام  
کی عداوت میں حسن انتظام  
کا چاندنا تھا اس سے اس کو  
دن سے تشبیہ دی ۱۲

مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے (وہ تو سب کو جانتا ہے اور اللہ ہر چیز پر

قَدِيرٌ ۝ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا

تو درہو (لوگو! اس دن کو پیش نظر رکھو) جب کہ ہر شخص جو کچھ بھلائی (دنیا میں) کر گیا ہو اس کو موجود پائے گا

وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ تَوْكَلْ لَّوْ أَنْ يَبَيِّنَ لَكَ أَوْيَيْنَهُ أََمَلًا

اور (علیٰ ہذا القیاس) جو کچھ بُرائی کر گیا ہو اس کو بھی موجود پائے گا اور آرزو کرے گا کہ وہ کاش اس کے اور اس کی چیز میں زیادہ دیر

بَعِيدًا وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ۝

(حائل) ہوتا اور اللہ تم کو اپنے (جلال) سے ڈراتا ہے اور اللہ (اپنے) بندوں پر حد درجے کی شفقت بھی رکھتا ہے

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَ

(اے پیغمبران لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو کہ اللہ بھی تم کو دوست رکھے اور

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ قُلْ أَطِيعُوا

تم کو تمہارے گناہ معاف کرے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (اے پیغمبران لوگوں سے) کہہ دو

اللَّهُ وَالرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ۝

کہ اللہ اور رسول کی فرماں برداری کرو پھر اگر یہ لوگ نہ مانیں تو دیجئے ہیں کہ اللہ نہ ماننے والوں کو پسند نہیں کرتا

إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَالْعِزَّةَ

اللہ نے دنیا جہان کے لوگوں پر ترجیح سے آدم اور نوح اور خاندانِ ابراہیم اور خاندانِ عمران کو چن لیا ہے

الْعَالَمِينَ ۝ ذَرِّيَّةٌ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ وَاللَّهُ سَمِيعٌ

(یہ لوگ ایک ہی آدم کی) اولاد (ہئے) ایک کی (نسل) ایک اور اللہ سب کی سنتا

عَلِيمٌ ۝ إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ

(اور سب کچھ جانتا ہے) ایک وقت تھا کہ عمران کی بی بی نے (خدا کی جناب میں) عرض کیا کہ اے میرے پروردگار

عَنْ خَيْرِ خَدَائِعٍ ۝

از خیر خدوئوں کے اعمال و  
اقوال کو بھی تو ان میں سے  
جس کو رسالت کے مناسب  
دیکھتا ہے منتخب کر لیتا ہے غرض  
کسی خاص شخص کو پیغمبر بنانا  
کوئی محل اعتراض نہیں ۱۲



اور سب کی توفیق کی خاطر

لَكَ مَا فِي بَطْنِي فَاسْرُرْ فَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

میرے پیٹ میں جو چیز ہو اس کو میں دنیا کے کام کاج سے آنکھ کر کے تیری نذر کرتی ہوں تو میری طرف سے یہ نذر قبول فرما کہ تو سب کی سنتا

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ ارْنِي وَضَعَهَا أَنْتَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعْتَ وَلَئِنْ لَذَكَرُكَ لَأَنْتَ وَإِنِّي سَمِعْتُهَا مِنْ رَبِّي

پھر جب بھروسہ ہوئی جی اور اللہ کو خوب معلوم تھا کہ جنوں کس طرح کی (بیٹی) جی پر اور وہ اس کی حقیقت سے اہت نہیں تو مجھ سے کہہ کر اس پر دغا دیا اب کیا کروں میری تو یہ لڑکی جی ہوا اور لڑکا لڑکی کی طرح دگیا گویا نہیں ہوتا اور میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے

وَإِنِّي أَعِذُّكَ بِكَ وَذَرِيَّتِهِمَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

اور میں اس کو اور اس کی نسل کو شیطان مردود (کے انحراف) سے تیری پناہ میں دیتی ہوں

فَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ

تو اُن کے پروردگار نے (اُن کی نذر یعنی) مریم کو خوشی سے قبول فرمایا اور اُس کو خوب چھایا اٹھایا اور اُن کے پروردگار نے (اُن کا خبر گیریاں بنایا جب جب زکریا مریم کے دیکھنے کو اُن) پاس (اُن کے رہنے کے) حجرے میں جاتے

وَجَدَ عِنْدَ هَارِزِرْقَاجَ قَالَ يَسْرِىءُ أُنَى لَكَ هَذَا ط

اور زکریا کو اُن کا خبر گیریاں بنایا جب جب زکریا مریم کے دیکھنے کو اُن) پاس (اُن کے رہنے کے) حجرے میں جاتے

قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ

(مریم نے) کہا یہ خدا کے ہاں سے (آتا ہے) اللہ جس کو چاہتا ہے

يَغْيِرُ حِسَابَ هَذَا لَكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ قَالَ رَبِّ

بے حساب رزق دیتا ہے (یہ جواب سن کر اسی دم زکریا نے اپنے پروردگار سے دعا کی (اور) کہا کہ اے میرے پروردگار

هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ

اپنی جناب سے مجھ کو بھی نیک اولاد عنایت فرما کہ تو سب کی دعائیں سنتا ہے

و

مریم علیہا السلام کی والدہ نے نذر کرتے وقت یہ سمجھا تھا کہ بیٹا ہوگا اُس کو دنیا کے کاموں سے آزاد کرے گا خدا کی رضا کے لئے چھوڑ دوں گی بیٹی ہوئی تو اُن کو تردد ہو کہ دنیا ہو یا دین عورت سے تو مریم کی برتری ہو نہیں سکتی میری نذر ہو رہی ہو تو کیونکر ہو لیکن خدا کو مستطوع تھا کہ اُن کے بطن پاک سے معجزے کے طور پر بڑے نامی اور نامور پیغمبر پیدا ہوں تو اسی لڑکی بعد اچ لڑکوں پر شرف رکھتی ہو چنانچہ خدائے مانت کی نذر میں مریم کو قبول فرمایا اور اُن کی منت پوری ہوئی

و

یعنی حضرت زکریا کی نگرانی میں دین اور دنیا کے اعتبار سے اُن کی پرداخت و پرورش خوب اچھی طرح سے ہوئی



فل بیت المقدس کی خدمت حضرت زکریا کے خاندان میں تھی مگر مشکل یہ تھی کہ حضرت زکریا بوڑھے ہو گئے تھے اور ان کے کوئی اولاد نہ تھی تو ان کو بھی اولاد کی تمنا تھی۔ اور ہر مہر علیہ السلام اگرچہ خدمت خانہ خدا کے لئے خاص کر دی گئی تھیں مگر پھر بھی عورت ذات تھیں۔ ماں نے تو بچہ کو خدام بیت المقدس کے حوالے کر دیا۔ ان میں کشمکش واقع ہوئی کہ کون مریم کی پرورش کرے آخر وہ عیداروں نے قرعہ ڈالا کہ جس نے اپنے اپنے تورات سمجھنے کے قلم نہی میں پھینک دئے زکریا علیہ السلام کے سوا کسی قلم نہ گئے۔ یہ اس بات کی علامت تھی کہ مریم زکریا کی سرپرستی میں رہیں۔ زکریا علیہ السلام نے مریم کو بیت المقدس میں ایک طرف کو ایک جگہ تہاوی تھی۔ وہیں رہیں عبادت الہی اور بیت المقدس کی خدمت کریں۔ زکریا علیہ السلام وقتاً فوقتاً ان کی خبر گیری کو جاتے اور ان کے پاس کھانا رکھا ہوا پاتے دیکھ کر تعجب سے کہ ایک دن پوچھا تو مریم نے کہا کہ خدا نے فضل و کرم سے روزی بھیج دیا جو اور میں کھا لیتی ہوں یہ سن کر زکریا کے دل میں تناسلے اولاد سے جو سن مارا سنون نے دعا کی دعا قبول ہوئی مگر زکریا علیہ السلام تبغاضی بشریت اپنے ضعف پر پری اور اپنی بی بی کے ہاتھ ہونے پر نظر کر کے تعجب کرتے تھے تو فرمایا گیا اور خدا سے عرض کیا کہ اے توبہ نے اپنی عنایت سے دعا تو قبول کی ہے مگر میرے دل کو کیوں نکلتی ہے۔ ارشاد ہوا کہ تیری ہر جاری طرف دلگاہ سے الایہ کہ انہم لظہن القلب چنانچہ زکریا علیہ السلام نے بے درپے تین روز سے رکھے اور ان کی شریعت میں یہ بھی تھا کہ روزے میں دنیا کی بات چیت بھی نہ کی جائے پھر تو حضرت بھی پیدا ہوئے جیسا کہ خدا نے بشارت دی اور اکثر مفسرین نے اس کو بھی ایک معجزہ قرار دیا جو کہ جملے پہنچے حضرت زکریا کی زبان خود بخود بند ہو گئی۔ اور بعض نے ہمارے مطابق بھی لکھا ہے ۱۲

فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ اَنْ

ابھی زکریا حجرے میں کھڑے دعا ہی مانگ رہے تھے کہ ان کو فرشتوں نے آواز دی

اللّٰهُ يَبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ مُّصَدِّقًا لِّكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ

کہ خدام کو بھی (کے پیار والوں) کی خوشخبری دیتا ہے اور ان میں اتنی فضیلتیں ہوں گی کہ عیسیٰ جو صرف خدا کے حکم (فرمان) سے بن باپ کے پید ہوئے

سَيِّدًا وَحَصَوْرًا وَنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۳۸ قَالَ رَبِّ

(لوگوں) پیشوا ہوں گے اور (عورتوں کی صحبت) کے رہیں گے اور بنی ہوں گے (غرض اللہ کے نیک بندوں میں سے ہوں گے) زکریا نے عرض کیا اے

اَنِّیْ یٰکُوْنُ لِّیْ غُلَامٌ وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْکِبَرُ وَامْرَاَتِیْ عَاقِرٌ

میرا (اے) کیسے ٹھکا ہو سکتا ہے اور (میرا حال یہ ہے کہ) مجھ پر بڑھاپا آچکا ہے اور میری بی بی باجھ ہے

قَالَ کَذٰلِكَ اللّٰهُ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ ۝۳۹ قَالَ رَبِّ جْعَلْ

(اللہ نے) فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے (زکریا نے) عرض کیا کہ اے میرے پروردگار

لِّیْ اٰیَةٌ مِّنْکَ اَلَا تَکَلِّمُ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَیَّامٍ اَلَا رَءُوْا

(زکریا نے) عرض کیا کہ اے میرے پروردگار میں سمجھوں کہ میری عاقبت قبول ہوئی (اللہ نے) فرمایا نشان جو تم مانگتے ہو یہ یہ کہ تین دن تک لوگوں سے

وَ اذْکُرْ رَبَّکَ کَثِیْرًا وَّ سَبِّحْ بِحَمْدِہٖ وَاَلْبَسْکَ ۝۴۰ وَاذْکَلَّتْ

(اور) (روزوں میں) کثرت اپنے پروردگار کا ذکر کرنا اور صبح و شام (سجود) (تسبیح) کرتے رہنا (اور جب

الْمَلٰٓئِکَةُ یُرِیْمٰرَ اِنَّ اللّٰہَ اصْطَفٰکَ وَطَهَّرَکَ وَاصْطَفٰکَ

فرشتوں (مریم) سے کہا کہ مریم تم کو اللہ نے برگزیدہ فرمایا اور (گناہ کی آلودگیوں) پاک صاف رکھا اور (اسی وجہ سے) تم کو

عَلٰی نِسَآءِ الْعٰلَمِیْنَ ۝۴۱ یٰمَرْیَمُ اقْنُتِ لِرَبِّکِ وَاسْجُدْ وَارْکَعِ

دنیا جہان کی عورتوں پر (ترجیح دیکھ کر) انتخاب فرمایا تو اے مریم اپنے پروردگار کی فرماں برداری کرنی رہو اور (اس کی جانب میں) سجدہ کیا کرنا

مَعَ الرَّٰکِعِیْنَ ۝۴۲ ذٰلِکَ مِنْ اَنْبَآءِ الْغَیْبِ حِیْہِ الْیَکْ وَ مَا کُنْتَ

(رکوع کرنے والوں (یعنی نمازیوں) کے ساتھ (تم بھی) رکوع میں جھکتی رہو (اور پیغمبر) غیب کی خبریں میں جو تم کو وحی کے ذریعہ پہنچاتے ہیں اور

بیت المقدس کی خدمت حضرت زکریا کے خاندان میں تھی مگر مشکل یہ تھی کہ حضرت زکریا بوڑھے ہو گئے تھے اور ان کے کوئی اولاد نہ تھی تو ان کو بھی اولاد کی تمنا تھی۔ اور ہر مہر علیہ السلام اگرچہ خدمت خانہ خدا کے لئے خاص کر دی گئی تھیں مگر پھر بھی عورت ذات تھیں۔ ماں نے تو بچہ کو خدام بیت المقدس کے حوالے کر دیا۔ ان میں کشمکش واقع ہوئی کہ کون مریم کی پرورش کرے آخر وہ عیداروں نے قرعہ ڈالا کہ جس نے اپنے اپنے تورات سمجھنے کے قلم نہی میں پھینک دئے زکریا علیہ السلام کے سوا کسی قلم نہ گئے۔ یہ اس بات کی علامت تھی کہ مریم زکریا کی سرپرستی میں رہیں۔ زکریا علیہ السلام نے مریم کو بیت المقدس میں ایک طرف کو ایک جگہ تہاوی تھی۔ وہیں رہیں عبادت الہی اور بیت المقدس کی خدمت کریں۔ زکریا علیہ السلام وقتاً فوقتاً ان کی خبر گیری کو جاتے اور ان کے پاس کھانا رکھا ہوا پاتے دیکھ کر تعجب سے کہ ایک دن پوچھا تو مریم نے کہا کہ خدا نے فضل و کرم سے روزی بھیج دیا جو اور میں کھا لیتی ہوں یہ سن کر زکریا کے دل میں تناسلے اولاد سے جو سن مارا سنون نے دعا کی دعا قبول ہوئی مگر زکریا علیہ السلام تبغاضی بشریت اپنے ضعف پر پری اور اپنی بی بی کے ہاتھ ہونے پر نظر کر کے تعجب کرتے تھے تو فرمایا گیا اور خدا سے عرض کیا کہ اے توبہ نے اپنی عنایت سے دعا تو قبول کی ہے مگر میرے دل کو کیوں نکلتی ہے۔ ارشاد ہوا کہ تیری ہر جاری طرف دلگاہ سے الایہ کہ انہم لظہن القلب چنانچہ زکریا علیہ السلام نے بے درپے تین روز سے رکھے اور ان کی شریعت میں یہ بھی تھا کہ روزے میں دنیا کی بات چیت بھی نہ کی جائے پھر تو حضرت بھی پیدا ہوئے جیسا کہ خدا نے بشارت دی اور اکثر مفسرین نے اس کو بھی ایک معجزہ قرار دیا جو کہ جملے پہنچے حضرت زکریا کی زبان خود بخود بند ہو گئی۔ اور بعض نے ہمارے مطابق بھی لکھا ہے ۱۲

لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُونَ اَقْلَامَهُمْ اِيْمًا يَكْفُلُ رِيسًا وَمَا كُنْتَ

اُن (دعویہ) ان پرستی میں پاس تم اس وقت موجود تھے جب لوگ اپنے قلم (ندی میں) ڈال رہے تھے کہ کون (ہی جس کا قلم ندی کے چڑھاؤ کی طرف کو پہنچے

لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٢٣﴾ اِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ

ان پاس اس وقت موجود تھے جبکہ وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے (اور جب فرشتوں نے مریم سے کہا کہ اے مریم (صرف خدا کا حکم سے ایک کا تمہارا بطن سے پیدا ہو گا سو) خدا

يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا

تم کو اپنے (اس) حکم کی خوشخبری دیتا ہے اور اس کا نام ہوگا عیسیٰ مسیح ابن مریم

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٢٤﴾ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي

دنیا اور آخرت دونوں میں روادار اور خدا کے مقرب بندوں میں سے (ایک مقرب بندہ) اور

السَّهْدِ وَكَهْلًا وَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَتْ رَبِّ اِنِّي يَكُوْنُ

جھوٹے میں بڑی عمر کا ہو کر لوگوں کے ساتھ (کیاں) کلام کرے گا غرضکہ اللہ کے نیک بندوں میں سے (ایک بھی) ہوگا۔ وہ نگہیں کھنے کا ہی میرے پروردگار

لِيْ وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشْرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اَللّٰهُ يَخْلُقُ

لڑکا ہو سکتا ہے حالانکہ مجھ کو تو کسی مرد نے چھوا تک بھی نہیں (اللہ تعالیٰ نے فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے

مَا يَشَاءُ ؕ اِذَا قَضٰٓءُ اَمْرٍ اَفَا نَسْاٰ يَقُوْلُ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٢٦﴾

جب وہ کسی کام کا کرنا ٹھان لیتا ہے تو بس اُسے فرما دیتا ہے کہ ہو اور وہ ہو جاتا ہے

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ التَّوْحِيْدَ ؕ وَالْاٰخِرُ حَسْبُكُمْ وَاَلَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٧﴾

اور خدا تمہارے بیٹے عیسیٰ کو تمام کتاب آسمانی اور عقل کی باتیں اور (خاص کر) تورات اور انجیل (سب کچھ سکھا دے گا اور (وہ)

رَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْۤ اِسْرَءٰٓءِيْلَ اَنِيْۤ اَقْدَجْتُكُمْ بَآيَةً مِّنْ رَّبِّكُمْ

(ہمارے) پیغمبر ہوں گے (جن کو ہم) بنی اسرائیل کی طرف بھیجیں گے اور وہ اُن ہیوں کہیں گے کہ میں تمہارے پروردگار کی طرف سے

اِنِّيْۤ اَخْلَقْتُ لَكُمْ مِّنَ الطَّيْرِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَاَنْفِخْ فِيْهِ

کہ تمہارے (اطمینان خاطر کے لئے) مٹی سے پرند کی شکل کا سا ایک جانور بناتا ہوں پھر اُس میں پھونک دوں گا

اور وہ مریم کا سید پرست بنے اور نہ تم

جس کا نام ہوگا

تمہارے پاس نشانیاں (یعنی تمہارے لئے آیتیں)

فَيَكُونُ طَيْرًا يَذُرُ اللَّهُ وَأَبْرَأُ الْاَلَكُمَهُ وَالْاَبْرَصَ وَلَمْ يَمُوتْ

اور وہ خدا کے حکم سے اٹھنے لگے گا اور میں خدا ہی کے حکم سے لاؤں گا اور مردوں کو زندہ کر دوں گا اور کھائوں گا

يَذُرُ اللَّهُ وَأَنْبِئَكُمْ بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدْخُلُونَ فِي بُيُوتِكُمْ طَرِيقَ

اور جو کچھ تم کھا کر آؤ وہ اور جو کچھ تم نے اپنے گھروں میں سینت کر رکھا ہے (وہ سب تم کو بتا دوں گا

ذَلِكَ لَأَيَّةٍ لَّكُمْ أَنْ كُنْتُمْ صَوْرَ مَنِينٍ ۝ ۲۷۸ ۝ وَمَصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

اگر تم میں ایمان کی صلاحیت ہے تو ان باتوں میں تمھارے لئے (قدرت خدا کی بڑی) نشانی ہے اور (ہاں) تورات جو میرے لئے نہیں موجود ہیں

مِنَ التَّوْرَةِ وَلِكُلِّ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ

اور (میرے پیغمبر بنا کر بھیجے ہیں) ایک غصہ یہ بھی ہے کہ بعض چیزیں جو تم پر حرام ہیں (خدا کے حکم سے) اُن کو تمھارے لئے حلال کر دوں

وَجِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَتَقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۝ ۲۷۹ ۝ إِنَّ

اور (زبانی دعویٰ سے نہیں بلکہ) میں تمھارے پروردگار کی طرف سے نشانیاں (یعنی معجزے) لے کر تمھارے پاس آیا ہوں تو خدا سے ڈرو اور

اللَّهُ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۝ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝ ۲۸۰ ۝

اللہ ہی (میرا پروردگار) اور (وہی تمھارا پروردگار) ہے تو اسی کی عبادت کرو کہ یہی (نجات کا) سیدھا راستہ ہے

فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنْصَارِي

تو جب عیسیٰ نے اُن (یہود کی طرف سے) انکار دیکھا تو پکار اٹھے کہ کوئی ہے جو اللہ کی طرف ہو کر میری مدد کرے

إِلَى اللَّهِ ۝ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ ۝ أَمَّا

(یہ سن کر) حواری بولے کہ اللہ کے طرفدار ہم - ہم اللہ پر ایمان لائے

بِاللَّهِ وَاشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ۝ ۲۸۱ ۝ رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا

اور (حضرت!) آپ بھی اس بات کو اقرار ہے کہ ہم تابعدار ہیں (اور جناب الہی میں عرض کیا کہ) اے ہمارے پروردگار (انجیل) جو تو نے

أَنْزَلَتْ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝ ۲۸۲ ۝

اُناری (ہم) اس پر ایمان لائے اور ہم نے (تو) رسول (یعنی عیسیٰ) کی پیروی اختیار کر لی تو ہم کو (بھی) اُن کی تصدیق کرنے والوں میں لکھ رکھا اور

ط

بارہ آدمی جو سب پہلے حضرت عیسیٰ پر ایمان لائے تھے اُن کو حواری کہتے ہیں اصل میں حور کے معنی سفیدی کے ہیں تو یا تو حواریوں کو حواری اس لئے کہا کہ اُن میں بعض دعویٰ تھے یا اس لئے کہ اُنھوں نے حضرت عیسیٰ سے اور لوگوں سے اُن سے ہمتیاغ بابا کہ وہ ایک طرح کا غسل ہے جو عیسائی بناتے وقت اُنک دیا جاتا ہے اور اُنک حواری خالص دوست کو کہتے ہیں ۱۲

اس کی تصدیق کرتا ہوں

سیدھا راستہ بتا دے







یہ ایک افسوسناک واقعہ ہے۔ صاحبِ وقت کا یہ کہ نگرانِ کسٹومز کی خدمت میں حاضر ہوئے پیغمبر صاحب نے اُن کی یہاں تک خاطر داری کی کہ مسجد نبوی میں ٹھہرایا اور وہ وہیں اپنے طور کی عبادت بھی کرتے تھے پیغمبر صاحب نے آدم علیہ السلام کی مثال دیکر اُن کو بہت برا سمجھایا کہ الوہیت و ابیتِ حج کے عقیدہ باطل سے باز آئیں مومنوں نے ایک سنی آخر پیغمبر صاحب نے اُن سے تسبیح پڑھانی کرنی چاہی جس کو اہل طاعن شرع میں سابلہ کہتے ہیں وہ اس سے بھی ہماک لکھڑے ہوئے اور اگر پیغمبر کی غافلت میں تسبیح پڑھ کر لے تو ہس کا مزہ بھی چکھ لیتے ۱۲

جو ہمارے اور تمہارے درمیان میں یکساں (ماننی جاتی) ہو کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور

بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ

کسی چیز کو اس کا شریک نہ ٹھہرائیں اور اللہ کے سوا ہم میں سے کوئی کسی کو (اپنا) مالک نہ سمجھے

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿٦٣﴾ يَا أَهْلَ

پھر اگر (وہ) الٹ پھریں تو (مسلمانو!) ان لوگوں سے کہہ دو کہ تم اس بات کو گواہ رہو کہ ہم تو ایک ہی خدا کو ماننے والے ہیں

الْكِتَابِ لِمَنْ حَاجَّوْنَ فِي بَرِّهِمْ وَمَا أُنْزِلَتِ التَّوْرَةُ وَالْإِنْجِيلُ

اہل کتاب ابراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو اور تورات اور انجیل (جن سے یہود و نصاریٰ کی ابتدا ہوئی) تو

الْأَمِنْ بَعْدَ ذَلِكَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٤﴾ هَآأَنْتُمْ هُوَ لَا حَاجَّ لَكُم

ان کے بعد نازل ہو میں کیا تم (اتنی) بات بھی نہیں سمجھتے۔ سنو جی! تم لوگوں نے ایسی باتوں میں جھگڑا کیا

فِي مَا لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاجُّوْنَ فِيمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ

جن کی بابت تم کو کچھ (نہ) کچھ علم تھا (تو نہ ایک بات بھی تھی) مگر جس کی بابت تم کو (سرسے) کچھ بھی علم نہیں اس میں تم کیوں جھگڑا کرتے ہو

وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٥﴾ مَا كُنَّا بِرُحْمَةٍ يُهَوِّدِيَا

اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ابراہیم نہ یہودی تھے

وَلَا نَضُرَّانِيًّا وَلَكِنْ كَانُ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كُنَّا مِنْ

اور نہ نصرانی بلکہ ہماری ایک سرکار کے بندہ فرماں بردار تھے اور

الْمُشْرِكِينَ ﴿٦٦﴾ إِنَّ أَوَّلِي النَّاسِ بِرُحْمَةٍ لِّلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ

مشرکوں سے (بھی) نہ تھے ابراہیم کے ساتھ خصوصیت بڑے حق دار تو وہ لوگ تھے جنہوں نے ان کی پیروی کی

وَهَٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٧﴾

اور یہ پیغمبر (آخر الزماں) اور مسلمان جو ایمان لائے اور اللہ تو مسلمانوں کے پے پر ہے

وَدَّتْ طَائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يُضِلُّوكُمْ وَمَا

(مسلمانو!) اہل کتاب میں سے ایک گروہ تو یہ چاہتا ہے کہ کسی طرح تم کو گمراہ کر دیں حالانکہ

و

یہود و نصاریٰ اگر تم  
میں اسلام کے بارے  
میں جھگڑا کر سکتے  
کہ ہر ایک ان کو اپنے  
ہی دین پر مایا اللہ  
نے ان کو فاعل بنا  
کہ مختار دین تو یہی  
ہو تورات و انجیل پر  
اور وہ ابراہیم کے  
بعد نازل ہوئے تو  
وہ مختار سے دین پر  
کیوں ہوتے؟

يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝ ٦٨ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ

(اپنی تدبیروں سے تم کو تو نہیں گمراہ کر رہے ہیں اور اس بات کو نہیں سمجھتے) ای اہل کتاب

لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ۝ ٦٩ يَا أَهْلَ

اللہ کی آیتوں سے کیوں انکار کرتے ہو حالانکہ تم (دل میں) قائل ہو ای اہل کتاب

الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْمُرُونَ بِالْحَقِّ وَأَنْتُمْ

کیوں حق و باطل کو گڈ بڈ کرتے اور حق کو چھپاتے ہو حالانکہ تم

تَعْلَمُونَ ۝ ٧٠ وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ يَسْمُؤْنَ

(حقیقت الحال سے واقف ہو اور اہل کتاب میں سے ایک گروہ (اپنے لوگوں کو) سمجھاتا ہے)

بِالَّذِي أُنْزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَجَهَ النَّهَارِ وَكَفَرُوا

کہ مسلمانوں پر جو کتاب نازل ہوئی ہے (اس کے سوا کسی اور کو نہ) اور

آخِرَةَ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ ٧١ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ كَفَرْنَا

آخر روز اس سے انکار کر دیا کرو شاید (اس تدبیر سے) مسلمان (اس نئے دین سے) پھر جائیں اور جو تمہارے دین کی پٹری کے اس کے سوا دوسرے

دِينَكُمْ قُلْنَا هُدَى اللَّهُ أَنْ يُوَلَّى أَحَدًا

(اے پیغمبران) کہو کہ (اصلی) ہدایت تو (وہی) اللہ کی ہدایت ہے اور وہ ضرور نہیں کہ اہل کتاب کے سوا کسی اور کو نہ ہو۔ اور لوگوں کو یہ بھی سمجھا

مِثْلَ مَا أُوتِيتُمْ أَوْ يُحَاجُّكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ قُلْ إِنْ

کو بپا (عمودین) تم (اہل کتاب) کو دیا گیا جو ویسا ہی (دین) کسی اور کو دیا جائے یا دوسرے لوگ خدا کا نام چل کر تم سے جھگڑیں (اور فرار ہوں) اور تم

الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ

کہ بڑائی تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے جس کو چاہے اور اللہ بڑی گنجائش والا

عَلِيمٌ ۝ ٧٢ يَخْتَصِرُ رَحْمَتَهُ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو

(اور سب کچھ) جانتا (اور اہل نازل کو خوب پہچانتا ہے جس کو چاہے) اپنی رحمت کے لئے خاص کرے اور اللہ کا فضل

یعنی ہم کو ستر لزل دیکھ کر  
آپ بھی ستر لزل ہو جائیں

مگر یہ ایسا وقت نہیں

ہیں کہ بھلا نہیں ہو سکتا ہے۔ ان سے کہو



یعنی ان کے پاس امانت رکھو اور

الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۶۷ وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِنْ تَأْمَنَهُ

بڑا ہی اور اہل کتاب میں سے بعض ایسے ہیں کہ اگر ان پاس

يَقِطَّارِ يُوَدِّعُ إِلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ إِنْ تَأْمَنَهُ يَذَّارِ

نزدقہ کا دھیر (بھی) امانت رکھو اور تو (جب مانگو ٹھا) بھٹکا حوالے کریں اور ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ (زیادہ نہیں) ایک بہت چھوٹی سی شہرٹی

لَا يُؤَدِّعُ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا ذَلِكَ

تو وہ تم کو بدون اس کے واپس نہ دیں کہ تم وقت تم ان (کے سر) پر کھڑے رہو۔ (ان لوگوں میں) یہ (بد معاملگی) اس کا (کئی)

بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّيَّاتِ سَبِيلٌ وَ

کہ وہ (پچھارے) کہتے ہیں کہ (عرب کے) جاہلوں (کا حق مار لینے) میں ہم سے باز پرس نہیں ہوگی اور

يَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبُ هُمْ يَعْلَمُونَ بَلَى مَنْ

جان بوجھ کر اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں ان سے باز پرس ہو اور ہو (کچھ) جھٹھ

أَوْ فِي بَعْدِهِ وَإِنَّ فَازَ اللَّهُ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۶۸

اپنا اقرار پورا کرے اور (بد معاملگی سے) بچنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بَعْدَهُ اللَّهُ وَإِيمَانَهُمْ شَتَّىٰ كَلْبِ

جو لوگ اپنے عہد کے بدلے جہاد (سے کیا تھا) اور نیز اپنی ممتوں کے بدلے جہاد (دنیاوی) معاوضے لیتے ہیں (اور قوال شتم کا پاس نہیں لے)

أُولَٰئِكَ أَخْلَاقُهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يَكْلِمُهُمُ اللَّهُ وَلَا

یہی لوگ ہیں جن کو آخرت میں کچھ بہرہ نہیں ملے اور قیامت کے دن خدا ان سے بات بھی تو نہیں کرے گا اور نہ

يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يَزَكِيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ

ان کی طرف (نظر بھر کر) دیکھے گا اور نہ ان کو دکھنا ہوں کی گندگی سے پاک کرے گا اور ان کے لئے عذاب دردناک ہے

الِيمُ ۶۹ وَإِنْ مِنْكُمْ لَفَرَقٌ يُقَالُونَ السِّنَّةُ يَوْمَ الْكِتَابِ

اور انہیں (اہل کتاب) میں ایک فرقہ ہو جو کتاب (یعنی تورات) پڑھتے وقت اپنی زبانوں کو مروڑتے (نروڑتے) اور کچھ کا کچھ پڑھ دیتے ہیں

و  
قوال شتم سے مراد یہی ہے کہ وہ  
اقرار جو انہوں نے خدا سے  
تورات کے احکام کی تعمیل  
کرنے اور لوگوں کو صاف  
صاف پہنچا دینے کا کیا تھا



لِتَحْسِبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ مَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَقُولُونَ هُوَ

تاکہ تم سمجھو کہ (جو کچھ پڑھ رہے ہیں) وہ کتاب (الہی) کا جزو ہی حالانکہ وہ کتاب (الہی) کا جزو نہیں اور کہتے ہیں کہ یہ (جو ہم پڑھ رہے ہیں)

مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَيَقُولُوا عَلَى اللَّهِ

اللہ کے ہاں سے (آتا ہے) حالانکہ وہ اللہ کے ہاں سے نہیں (آتا ہے) اور جان بوجھ کر اللہ پر

الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٤٨﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ

جھوٹ بولتے ہیں کسی انسان کو (وہ بات) شایاں ہو نہیں کہ خدا اُس کو

الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولُ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا

(اپنی کتاب اور عقل (سیلم) اور پیغمبری عطا فرمائے اور وہ لوگوں سے لگے کہنے کہ خدا کو چھوڑ کر میرے بندے بنو

لِي مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ كُونُوا رَبَّانِيِّينَ بِمَا كُنْتُمْ تُعْبَدُونَ

بلکہ (وہ تو یہی کہے گا کہ) خدا پرست ہو کر رہو اس لئے کہ تم لوگ کتاب (الہی) پڑھاتے رہے ہو

الْكِتَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ ﴿٤٩﴾ وَلَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا

اور اس لئے کہ تم (خود بھی) پڑھتے رہے ہو اور وہ تم سے (کبھی بھی) نہیں کہے گا

الْمَلَائِكَةَ وَالنَّبِيِّينَ أَرْبَابًا أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ

مومنین اور پیغمبروں کو خدا بناؤ بھلا کہیں ایسا ہو سکتا ہے کہ تم تو اسلام لا چکے ہو اور وہ اس کے بعد تمہیں

مُسْلِمُونَ ﴿٥٠﴾ وَإِذَا خَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا

کفر کرنے کو کہے (اور) (ای پیغمبران کو وہ وقت یاد دلاؤ) جبکہ اللہ نے پیغمبروں سے عہد لیا

أَتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ

کہ ہم جو تم کو (اپنی کتاب اور عقل (سیلم) دیں (اور) پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے (اور)

لِمَا مَعَكُمْ لَقَدْ أُتِيَ مِنْكُمْ بِبَيِّنَاتٍ وَلَكِنْ تَصِرُنَّ قَوْمًا أَقْرَبَ

جو (کتاب) تمہارے پاس ہے اُس کی تصدیق (بھی) کرتے دیکھو ضرور اُس پر ایمان لانا اور ضرور اُس کی مدد کرنا (اور) فرمایا کہ کیا تم نے فراموش کیا

و

یہود بے بہود پیغمبر صاحب پر  
شہادت لگاتے تھے کہ یہ شخص  
اگر خدا کی طرف بلا تا ہی مگر  
اسکی اصلی غرض یہ ہے کہ لوگوں  
سے اپنی پرستش کرائے دے  
ہم تو اس کے آئے سے  
پہلے ہی خدا کی پرستش کرتے  
چلے آئے ہیں اس آیت میں  
اُس شہادت کو اچھی طرح دفع کیا  
کہا ہے ۱۲

و

فلہم نے تو ایسا سمجھا جو کہ  
میسے تمام بنی آدم کی اُست بھگم  
ویسے پیغمبروں کا عہد و پیمان  
کیونکہ دین حق ہمیشہ ایک  
رہا جو شریعت میں مصداق ہے  
کے لئے کچھ کچھ اختلاف ہو گیا  
فل خلاصہ طلب پر کہ  
تمام کا رخنامہ عالم خدا کا بنایا اور  
پیدا کیا ہوا ہے اور جس قاعدے  
پر اس کا رخنامہ کو چلانا خدا  
کو منطوق تھا اسی قاعدے پر چل  
رہا ہے اور قیامت تک چلا جائے گا  
پھر کو ایسا بنایا جو کہ وہ خود بخود  
جگہ سے بن نہیں سکتا اور پر کو  
پیدا کیا جائے تو آخر کار زمین  
پر گر پڑنا ہی بانی شریعت کی طرف  
کو رہنا ہو ایک خاص بندہ ہی  
زیادہ آدھ چڑھ نہیں سکتا  
ایک قاعدہ مٹنے کے اٹھے  
ونچے دیکھنے کا ہو ایک قاعدہ  
آدمی کے قواعد و تناسل کا ہی  
یہی قاعدے فطرت کہلاتے  
ہیں انسان کی فطرت میں سے  
ایک یہ بھی جو کہ وہ خدا کو ماننا ہو  
اور اس کو ایک بھی ماننا ہو اور  
یہی دین اسلام ہی فطرۃ اللہ  
الطبی فطرۃ الناس علیہا لا تبطل  
لعلی اللہ ذلک اللہین لقیتم  
لیکن اکثر الناس لا یعلمون۔  
جس طرح کوئی چیز اپنی فطرت  
سے خارج نہیں ہو سکتی اور  
جیسی بنائی گئی ہو اس ہستی  
کو چھوڑ کر دوسری طرح کی ہستی  
اختیار نہیں کر سکتی انسان بھی  
از روئے فطرۃ خدا سے وہم  
کا منکر ہو نہیں سکتا یعنی انسان  
ہونا اور ضلے واحد کا فاعل  
ہونا لازمی خلقت بشری ہو  
ہاں غلط فہمیاں واقع ہو جاتی  
ہیں جن کی اصلاح کے لئے  
پیغمبر آتے اور کتابیں نازل  
ہوتی رہتی ہیں ۱۲

وَإِذَا تَوَلَّوْا فَاذْكُرُوا أَنفُسَكُمْ وَأَنَّ

اور ان باتوں پر جو ہم نے تم سے عہد کیا ہے اس کو تسلیم کیا ہے پیغمبروں نے عرض کیا ہم (خدا) فرمایا اچھا تو آج کے قول تمہارے

وَأَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿٨١﴾ فَمَنْ تَوَلَّى بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ

اور تمہارے ساتھ گواہوں میں سے (ایک گواہ ہم بھی) ہیں تو بائیں اس قدر کہے ہوئے پیچھے جو کوئی (قول سے) منحرف ہو تو وہی لوگ

هُمْ الْفَاسِقُونَ ﴿٨٢﴾ أَفَغَيْرِ دِينِ اللَّهِ يَبْعُونَ وَلَهُ اسْمٌ

نا فرمان ہیں فل کیا یہ لوگ اللہ کے دین کے سوا کسی اور دین کی تلاش میں ہیں حالانکہ

مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ضُطُّوعًا وَكُرْهًا وَإِلَيْهِ يُجْعَلُونَ

(جو) فرشتے آسمانی ہیں (اور) جو لوگ زمین میں ہیں چاروں طرف چاروں طرف کی طرف سب کو لوٹ کر جانا

قُلْ مَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ

(اور) پیغمبران لوگوں سے کہو کہ ہمارا دین تو یہ ہے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر اتاری ہو اس پر اور جو صحیفے ابراہیم اور

إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ

اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اولاد یعقوب پر اتریے اُن پر اور موسیٰ

وَعِيسَىٰ النَّبِيُّونَ مِنْ بَنِي إِسْرَٰءِيلَ لَا تَفْرُقُوا بَيْنَ أَحَدِهِمْ

اور عیسیٰ اور (دوسرے) پیغمبروں کو جو کتابیں اُن کے پروردگار کی طرف سے عنایت ہوئیں اُن پر ہم تو اُن پیغمبروں میں سے کسی ایک میں

وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿٨٣﴾ وَمَنْ يَتَّبِعْ غَيْرَ الْإِسْلَامِ

اور ہم اُسی ایک خدا کو مانتے ہیں اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کی تلاش میں ہو

دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿٨٤﴾

(تو) خدا کے یہاں اُس کا وہ دین مقبول نہیں اور وہ آخرت میں زیاں کاروں میں ہوگا

كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُوا أَنَّا

خدا ایسے لوگوں کو کیوں ہدایت دینے لگا جو (تورات کی) پیش گوئیوں سے پیغمبر خدایاں پر ایمان لائے پیچھے لگے کفر کرنے اور اُٹھ کر فرار کر گئے

الرَّسُولَ حَتَّىٰ وَجَاءَهُمُ الْبَيْتُ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

الظَّالِمِينَ ﴿٨٧﴾

الْظَّالِمِينَ ﴿٨٧﴾

الْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿٨٨﴾

عَنْهُمْ الْعَذَابُ لَا هُمْ يَنْظُرُونَ ﴿٨٩﴾

بَعْدَ ذَلِكَ وَاصْلَحْ أَفَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٩٠﴾

الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ أَزَادُوا كُفْرًا لَّنَا

تَقْبِلَ تَوْبَتَهُمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ ﴿٩١﴾

كُفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَرَاءُ فَلَن يُّقْبَلَ

مِنْ أَحَدِهِمْ مِلَّ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوِ افْتَدَوْا بِهِ

أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَّاصِرِينَ ﴿٩٢﴾

الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ أَزَادُوا كُفْرًا لَّنَا



لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۚ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ

ثُمَّ قَالَ اللَّهُ بِهِ عَلِيمٌ ۙ كُلُّ لَطْعَامٍ كَانَ حَلَالًا لِّنَبِيِّ

کوئی سی چیز بھی حرج کروالدا اُس کو جانتا ہے جو چیز یعقوب نے اپنے اوپر حرام کر لی تھی اُس کو چھوڑ کر

**اسْرَءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَءِیْلُ عَلٰی نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ**

تورات کے اُترنے سے پہلے کھانے کی سب (مباح) چیزیں بنی اسرائیل کے لئے حلال تھیں۔

أَنْ تَنْزِلَ التَّوْرَةَ قُلْ فَاتْلُوا بِالتَّوْرَةِ فَاتْلُوهَا إِنَّ

ای پیغمبر (ان یہود سے) کہو کہ اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو تو تورات لے آؤ اور اس کو (ہمارے سامنے) پڑھو

کُتْمُ صِدْقَيْنِ ۹۳ فَمِنْ أَفْطَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبِ مِنْ

پھر اس حجت کے بعد بھی جو کوئی اللہ پر جھوٹے جھوٹے بہتان باندھے

بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٩٧﴾ قُلْ صَدَقَ

تو (سمجھ کر کھوکھ) ایسے ہی لوگ ہٹ دھرم ہیں۔ اے پیغمبر (ان یہود سے) کہو کہ اللہ نے سچ فرمایا

اللَّهُ فَاتِيحُ أَمَلَةٍ ابْنُ هَيْمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنْ

سواب (اسی کے ارشاد کے مطابق) ابراہیم کے طریقے کی پیروی کرو کہ وہ ایک (خلد) کے ہوسے تھے۔

المشركين ۹۵ اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

شکر کون میں سے نہ تھے۔ لوگوں (کی عبادت) کے لئے جو پہلا گھر ٹھہرایا گیا وہ یہی ہو جو  
**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** ﴿۹۶﴾ فَاٰتِ بِهَا بَيِّنَاتٍ

دشہر مکہ میں واقع ہے۔ برکت والا اور دنیا جہان کے لوگوں کے لئے (موجب) ہدایت۔ اس میں فضیلت کی اہمیت

مَقَامُ اِبْرٰہِیْمَ ؑ وَ مِمَّنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ۝ وَلِلّٰهِ

سی کھلی ہوئی نشانیاں ہیں (از انجملہ) ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ۔ اور جو اس گھر میں آ داخل ہوا (من میں آگیا) اور

و بیود کی طرف سے تو پیغمبر صراحۃً  
مسلمانوں پر اعتراض کی بوجھاڑ  
ہوتی ہی رہتی تھی اور پیغمبر صراحۃً  
کو اس بات پر شہ ناز تھا کہ ہم مسلمان  
دین ابراہیم علیہ السلام کی پیروی  
کرتے ہیں اور چونکہ یہود و نصاریٰ  
دونوں فرقہ فریق حضرت ابراہیم کا ادب  
کرتے تھے اور عربک مشرکین کی اس  
میں تھے تو ابراہیم کے دین کی پیروی  
ان کے مقابلے میں بڑی قوی حجت  
تھی لوگ ابراہیم پر تو کچھ اعتراض  
کرتے سیکے پینے صاحب پر اللہ مرام  
کہا ابراہیم کی پیروی کا دعویٰ  
بائین ہی بائین میں اس مقام  
پر یہود کے دو اعتراض مذکور ہیں  
ایک یہ کہ یہود کا نسل ابراہیم ہونا  
تو مسلم بات ہے اور مذہب یہود میں  
اونٹ حرام اور مسلمان اونٹ کھاتے  
کھاتے ہیں تو ابراہیم کے پیرو کیسے  
ہوئے۔ یہ اعتراض محض بے تک  
تھانسل ابراہیم کے ہونے سے یہ  
لازم نہیں آتا کہ یہود دین ابراہیم  
کے پیرو بھی ہوں رہا اونٹ کا گوشت  
بشیک یہودیوں میں حرام ہوا مگر کب  
سے اس کی حرمت کا مانتا ہے کہ  
ابراہیم کے عہد میں تو اونٹ حلال  
تھا ان کے بعد یعقوب علیہ السلام نے  
کسی مرض سے اچھے ہونے کی  
مست مان کھی تھی چنانچہ اچھے  
ہوئے پھر از خداونٹ کا گوشت تک  
کر دیا کہ وہ آج بہت بھاتا تھا یعقوب  
کی دیکھا دیکھی انکی نسل بھی اونٹ  
سے پرہیز کرتی رہی گرنہ انکی طرف سے  
اونٹ کا گوشت حرام نہیں ہوا تا  
پھر مدتوں بعد موسیٰ کے وقت تو اونٹ  
آتری تو اونٹ کا گوشت یہودیوں پر  
خدا کی طرف حرام ہوا اور یہ تصور  
یہ تھا کہ انکی شہرتوں کی سزا دی جا  
اواں پر دائرہ رزق تنگ ہو اس  
یہود کے اعتراض کا  
جواب ہو گیا اور جواب شافی ہو گیا  
۔ دوسرا اعتراض یہ تھا کہ کبھی کو



عَلَى النَّاسِ حَجُّ الْبَيْتِ مِنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا وَمَنْ

لوگوں پر فرض ہے کہ خدا کے لئے خانہ کعبہ کا حج کریں جسکو اُس تک پہنچنے کا مقدور ہو اور جو

كَفَرًا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿۹۷﴾ قُلْ يَا هَلْ الْكِتَابِ لِمَ

(مقدور رکے پیچھے نعمت کی) ناشکری کرے (اور حج کو نہ جائے) تو اللہ دنیا جہان سے بے نیاز ہوتا اسی پیغمبر (ان لوگوں کو) کہو کہ اہل کتاب

تَكْفُرُونَ يَا أَيُّهَا اللَّهُ ذِ وَاللَّهُ شَهِيدٌ عَلَى مَا تَعْمَلُونَ ﴿۹۸﴾

احکام الہی سے کیوں منکر ہوتے ہو۔ اور جو کچھ بھی تم کر رہے ہو اللہ اُس کا شاہد حال ہے

قُلْ يَا هَلْ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ

اے پیغمبر (اے) کہو کہ اے اہل کتاب دیدہ و دانستہ اللہ کے رستے میں

تَبْغُونَهَا عِوَجًا وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

(ناحق کی) کجی نکال نکال کر ایمان لانے والوں کو اُس سے کیوں روکتے ہو اور جو کچھ بھی تم کر رہے ہو اللہ اُس سے غافل نہیں

تَعْمَلُونَ ﴿۹۹﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَطِيعُوا فَرِيقًا مِنْ

مسلمانو! اگر تم اہل کتاب کے کسی فریق کا بھی کہا مانو گے

الَّذِينَ أَوْتُوا الْكِتَابَ يَرُدُّكُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ

تو وہ تمہارے ایمان لانے پیچھے تمکو پھر کافر بنا چھوڑینگے

كَافِرِينَ ﴿۱۰۰﴾ وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنْتُمْ تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ

اور تم کیسے کفر کرنے لگو گے حالانکہ اللہ کی آیتیں تمکو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں

آيَاتِ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ وَمَنْ يَعْتَصِمْ بِاللَّهِ

اور اُس کے رسول (محمد صلم) تم میں موجود ہیں۔ اور جو شخص اللہ (کے دین) کو مضبوطی کے ساتھ پکڑے رہے

فَقَدْ هَدَىٰ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۰۱﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

وہ سیدھے رستے لگ لیا مسلمانو!

مسلمانوں نے  
کیوں قبلہ بنایا  
حالانکہ تمام انبیاء  
سابقین کا قبلہ  
بیت المقدس تھا  
اس کا جواب یہ  
کہ خانہ کعبہ پہلی برائیم  
کا بنایا ہوا اور  
اُس کی بنا  
بیت المقدس کی  
بنا سے مقدم کر  
اور اُس کی فضیلت

اور بنائے ابراہیم  
ہونے کی بہت سی  
دلیلیں ہیں اور بخند  
وہ تھم کر جس پر  
کھڑے ہو کر ابراہیم  
کعبہ کو بنایا اس وقت  
تک علی حادہ وجود ہی  
ابراہیم نے دعا  
کی تھی کہ خانہ کعبہ  
میں امن ہو تو یہ  
بات بھی اس میں  
پائی جاتی ہے ۱۲

۱۰

مقدور سے  
مراہم زاد راہ  
اور سواری  
اور رستے کا  
امن ۱۲

بج

۹۷  
۱۰۲  
اَتَّقُوا اللَّهَ حَتَّى تَقِيَهُ وَلَا تَمُوتُنَا إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ

اللہ سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرتے دم تک اسی دین اسلام پر ثابت قدم رہنا

وَاَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ

اور سب ملکر خوب مضبوطی سے اللہ کا ذریعہ پکڑے رہو اور ایک دوسرے سے الگ نہو نا اور اللہ کا وہ احسان یاد کرو

عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَاءٌ فَآلَفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَاصْبَحْتُمْ

جب تم (ایک دوسرے کے) دشمن تھے پھر اللہ نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کی اور تم

بِنِعْمَتِهِ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ

اُس کے فضل سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم اگ کے گڑھے (یعنی دوزخ) کے کنارے آگے تھے پھر اُس نے تمکو اُس سے بچا لیا

۱۰۳  
مِنْهَا ۚ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ اٰيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ

اسی طرح اللہ اپنے احکام تم سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم راہ راست پر آ جاؤ

وَلَتَكُنْ مِنْكُمْ اُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ

اور تم میں ایک ایسا گروہ بھی ہونا چاہئے جو لوگوں کو نیک کاموں کی طرف بلا میں اور اچھے کام (کرنے) کو کہیں

۱۰۴  
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ وَاولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

اور برے کاموں سے منع کریں - اور (آخرۃ میں) ایسے ہی لوگ اپنی مراد کو پہنچیں گے

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ

اور ان جیسے نہ نبو جو (ایک دوسرے سے) بچھڑ گئے اور کھٹے کھٹے احکام آئے پیچھے لگے

۱۰۵  
مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۚ وَاولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ

آپس میں اختلاف کرنے - اور یہی ہیں جنکو (آخرۃ میں) برا عذاب ہوگا

يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِينَ

جس دن کہ کچھ (لوگ) سفید رو ہوں گے اور کچھ رو سیاہ تو جو لوگ

و

پیغمبر صاحب کی بعثت سے پہلے عرب کے لوگوں میں بڑی فتنہ فتنہ رہا کرتی تھیں چنانچہ مدینہ کے دو قبیلوں اوس و خزرج میں سیکڑوں برس سے لڑائی مارتی اسلام نے ایک نیا جھاگھڑ کیا اور اسلام کی برکت سے لوگ اپنی اصلی عداوت بھول گئے ۱۱۳

أَسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكْفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ

روسیا ہو گئے اُن سے کہا جائے گا کہ تم ایمان لائے پیچھے کافر ہو گئے تھے تا۔ تو (رواب)

بِسَاكُنْتُمْ كُفْرًا ۚ وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ

اُس کفر کی سزا میں عذاب (کے منرے) چکھو اور جو لوگ سفید ہوئے گئے

فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۚ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ تَتْلُوهَا

(وہ) اللہ کی رحمت (یعنی بہشت) میں ہوں گے اور وہ اُسی میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے (ایسی پیغمبر اللہ کی (یعنی ہماری) آیتیں ہیں

عَلَيْكَ يَا حَيُّ ۖ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعَالَمِينَ ۚ وَلِلَّهِ

جو ہم (جبریل کی معرفت) تم کو جو ان کی تون پڑھ پڑھ کر سناہیں اور اللہ دنیا جہان کے لوگوں پر (کسی طرح کا) ظلم کرنا نہیں چاہتا اور

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَآلِ اللَّهِ تَرْجِعُ لَامُورٍ ۚ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور جو کچھ دنیا میں ہو رہا ہو (اس کا سلسلہ آیتیں) خدا ہی پر جا کر ختم ہوتا ہے

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَ

لوگوں کے فائدے کے لئے جس قدر امتیں پیدا ہوئیں اُن میں تم مسلمان سب سے بہتر ہو کہ اچھے کام (کرنے) کو کہتے اور

تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۚ وَلَوْ آمَنَ

بَرے کاموں سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اسی طرح

اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهٖم مِّنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ

اہل کتاب (بھی سب کے سب ایمان والے تو اُن کے حق میں بہتر تھا مگر) اُن میں سے تھوڑے ایمان لائے

وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُونَ ۚ لَنْ يُّضُرَّكُمْ اِلَّا اَذًى ۚ

اور اکثر انفرمان ہیں - (معمولی) ایذا ہی کے سوا وہ تم کو کسی طرح کا (کوئی بڑا) نقصان نہیں پہنچا سکیں گے

وَاِنْ يُقَاتِلُوْكُمْ يُؤَلِّمُكُمْ لَا دِيَارَ لَّكُمْ لَا يَنْصُرُونَ

اور اگر تم سے لڑیں گے تو اُن کو پیٹھ پھیرتے ہی بن پڑے گی پھر (یہ بھی اطمینان رکھو کہ) اُن کو (کبھی) مدد نہ ملے گی

۱۰۰

ضَرَبْتُ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةَ أَيْنَ مَا تَقِفُوا إِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللَّهِ

جہان دیکھو ذلت (ان کے سر) پر سوار ہو کر اگر اللہ

وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَاءٌ وَبِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ وَضَرَبْتُ

اور لوگوں کے عہد و پیمان کے ذریعے سے (کہیں ان کو پناہ مل گئی تو وہ بات دوسری ہو) اور خدا کے غضب میں گرفتار

عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ

اور محتاجی ہو کہ (اگک) پیچھے پڑی ہو۔ یہ اس کی سزا ہو کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار رکھتے تھے

اللَّهُ وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقِّ ذَٰلِكَ بِمَا

اور (انکار کے علاوہ) پیغمبروں کو (بھی) ناحق (نا روا) قتل کیا کرتے تھے۔ یہ اس کی سزا ہو

عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿١١٢﴾ لَيْسُوا سَوَاءً

کہ انھوں نے نافرمانیاں کیں اور حد سے بڑھ گئے تھے (پھر بھی) ان (سب) کا حال یکساں نہیں

مِنَ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتْلُونَ آيَاتِ اللَّهِ

اہل کتاب میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو راتوں کو نماز میں کھڑے رہ کر

أَنَاءَ اللَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُونَ ﴿١١٣﴾ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

آیات الہی پڑھتے (اور) اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے

الْآخِرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ

اور اچھے کام (کرنے) کو کہتے اور برے کاموں سے منع کرتے

الْمُنْكَرِ وَهُمْ بِسَائِرِ عُنُونٍ فِي الْخَيْرَاتِ وَأُولَٰئِكَ مِنَ

اور (خود بھی) نیک کاموں میں دوڑ پڑتے ہیں اور یہ لوگ

الصَّالِحِينَ ﴿١١٤﴾ وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوهُ

نیک بندوں میں (داخل) ہیں اور نیکی کسی طرح کی بھی کریں ایسا ہرگز نہ ہوگا کہ ان کی اس نیکی کی قدر دانی نہ کی جائے



وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ۝۱۱۵ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تَغْنِيْ

اور اللہ پر ہنر گاروں (کے حال سے خوب واقف ہے۔ جو لوگ منکر (دین حق) ہیں

عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَا اَوْلَادُهُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّ اُولٰٓئِكَ

ان کے مال اور اولاد اللہ کے ہاں ہرگز ان کے کچھ بھی کام نہ آئیں گے اور یہ لوگ

اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۱۱۶ مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ

دوزخی ہیں (اور) ہمیشہ (دوزخ ہی میں رہیں گے۔ دنیا کی اس زندگی میں جو کچھ بھی یہ لوگ (اسلام کی مخالفت میں) خرچ کرتے ہیں

فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صُرٰٓصِبٌ

اس کی مثال اس ہوا کی سی ہے جس میں بڑی ٹھہرتی اور کچھ لوگ تھے جو (خدا کی نافرمانیوں سے) اپنا ہی کچھ کھو رہے تھے

حَرَتْ قَوْمٌ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلٰكَتْهُمْ وَاظْلَمَهُمُ اللّٰهُ

اور ان کا ایک کھیت تھا یہ ہوا اس کھیت کو جا لگی اور اس کو مار کر تباہ کر دیا اور اللہ نے ان پر کسی طرح کا ظلم نہیں کیا

وَلٰكِنْ اَنْفُسُهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۱۱۷ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا لَا تَتَّخِذُوْا

بلکہ انھوں نے اپنے اوپر آپ ظلم کیا مسلمانو! اپنے لوگ چھوڑ کر (مخالفین میں سے)

بَطٰنَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يٰلُوْنَكُمْ خَبٰٓئًا وَّ دُوًّا مَّا عَنِتُّمْ

کسی کو اپنا رازدار نہ بناؤ کہ یہ لوگ تمھاری خرابی میں کچھ اٹھا نہیں رکھتے۔ چاہتے ہیں کہ تم کو تکلیف پہنچے

قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚ وَمَا تُخْفِ

دشمنی تو ان کی باتوں سے ظاہر ہو ہی چکی ہے اور (غیظ و غضب) جو ان کے دلوں میں (بھری) ہیں

صُدُّوْهُمْ اَكْبَرُ ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ

وہ اس سے بھی بڑھ کر ہیں پس تم کو پتہ کی باتیں بتا دی ہیں اگر تم کو

تَعْقِلُوْنَ ۝۱۱۸ هَا نَتْمُرُ اَوْلًاۤى حُبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ

عقل (معاملہ فہم) ہے (تو تمھارے کام آئیگا) سوچی تم کچھ ایسے سیدھے بھاد کے لوگ ہو کہ تم تو ان کے دوستی رکھتے ہو اور وہ تم سے (مطلق) دوستی



لِسُوْمِيْنِ الْكَفِيْكَمُ اَنْ تُعَدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ اَلْفِ

مسلمانوں کو سمجھا رہے تھے کہ کیا تم کو اتنا کافی نہیں کہ خدا تمہاری مدد کو تین ہزار

مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ۝۱۳۲ بَلٰۤیْ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا

فرشتے (آسمان سے) بھیج دے ضرور کافی ہو بلکہ اگر تم ثابت قدم رہو اور خدا سے ڈر کر میدان جنگ سے نہ بھاگو اور

يَاۤتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يَوْمُ دُكُّمُ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اَلْفِ

دشمن ابھی اسی دم تم پر چڑھ آئیں تو خدا پانچ ہزار

مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ۝۱۳۵ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰۤی

فرشتوں سے تمہاری مدد کرنے کو موجود ہے جو بڑی سچ دھج سے آمو جو دھون گے اور یاد تو خدا نے صرف تمہاری خوشی

لَكُمْ وَلِتَطْمَِٔنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهِ ۝۱۳۶ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

اور تمہارے دلوں کی تسلی کے لئے کی ہو ورنہ اصلی مدد تو اللہ ہی کی طرف سے ہے

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝۱۳۷ لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا

کہ وہ بڑا زبردست (اور) حکمت والا ہو (اور مدد بھی کی ہو تو) ایسے کہ کافروں کو کچھ کم کرے

اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْۤا خٰٓئِبِيْنَ ۝۱۳۸ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ

یا ایسا ذلیل کرے کہ کھسیانے ہو کر بے نیل مرام واپس چلے جائیں۔ اسے پیغمبر تمہارا تو کچھ بھی اختیار نہیں

شَیْءٌ اَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يَعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝۱۳۹

چاہے خدا ان پر رحم کرے یا ان کی زیادتیوں پر نظر کر کے ان کو سزا دے

وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ یَغْفِرُ

اور جو کچھ آسمانوں میں ہو اور جو کچھ زمین میں ہو سب اللہ ہی کا ہے

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

وہ جس کو چاہے معاف کرے اور جس کو چاہے سزا دے اور اللہ بخشنے والا

الن



۱۳

منقصود تو جنگ احد کا مذکور ہو مگر بیچ میں جنگ بدر کا تذکرہ فرمایا ہے کہ اس لڑائی میں مسلمان دشمنوں کے مقابلے میں تھوڑے اور بے سہارا تھے اس پر بھی خدا نے ان کو دشمنوں پر فتح نمایاں کی تو جنگ احد کے وقت جاتے تھے کہ واقعہ بدر کو یاد کرنے مسلمان قوی دل رہتے مگر بعض ہمت ہار دینی لوگوں کو تو بھیجا کھانک کے تیرے پڑھے واپس لے لے تھے مگر آخر میں لڑائی یوں لڑی کہ پیچھا چھوڑا ایک جماعت کو ایک کھائی میں تعینات فرما کر ان سے کہ دیا تھا کہ اپنی جگہ سے نہ ہٹنا باقی مسلمانوں نے کافروں پر حملہ کر کے ان کو بھگا دیا تو کھائی والوں نے ٹوٹ کے لاپس سے سوچ چھوڑ دیا کافروں نے کئی کات کر دی سوچ آدیا یا مسلمان تاب مقاومت نہ لاکر بھاگ گئے ہو یہاں تک نہ تو پتہ ہو چکا پیچھا چھوڑ دینا رفیقوں ساتھ لشکر سے الگ ہو گئے اور زخمی ہوئے مردان مبارک شہید ہوا اور آپ کے سر پہ بھی چوٹ آئی تو بڑ وقت بقا ضائع نہ ہو پھر پیچھا چھوڑ کر بہت غصہ کیا اور کافروں کی حق میں بد دعا کرنی چاہی تو خدا نے تادیب کے طور پر پیچھا چھوڑنے کو صبر اور درگزر کی تعلیم فرمائی ۱۲

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا

مُضَاعَفَةً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ (۱۳۰) وَاتَّقُوا

النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ۚ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَ

الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ (۱۳۱) وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ

مِّنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ

لِلْمُتَّقِينَ ۝ (۱۳۲) الَّذِينَ يَنْفِقُونَ فِي سِرٍّ وَنَجْوَىٰ وَ

الْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ

الْمُحْسِنِينَ ۝ (۱۳۳) وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا

أَنفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَن يَغْفِرِ

الذُّنُوبَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَلَمَّا يَصِرُوا عَلَىٰ مَفْعَلُوا وَهُمْ

گناہوں کا معاف کرنے والا اور ہی کون ؟ اور کوئی بیجا بات کر بھی بھیجتے ہیں تو دیدہ و دانستہ اس پر اصرار نہیں کرتے

اور ان پر ہیزگاروں میں ایک وصف یہ بھی ہو کہ جب کوئی بیجائی کا کام کر بیٹھتے ہیں یا کوئی اور بیجا بات کر کے



يَعْلَمُونَ ۱۳۵ اُولَٰئِكَ جَزَاءُ وَهُمْ مَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ

یہی لوگ ہیں جن کا بدلہ ان کے پروردگار کی طرف سے مغفرت ہے

وَجَنَّتِ ثَجْرِي مِّن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَنِعْمَ

اور (مغفرت کے علاوہ) بہشت کے باغ جن کے تلے نہریں پڑی رہے ہوں گی کہ وہ ان میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے اور

أَجْرُ الْعَمَلِينَ ۱۳۶ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُوا

(نیک) کام کرنے والوں کے بھی کیسے کچھ اجر ہیں۔ مسلمانو! تم سے پہلے بھی بہت سے واقعات ہو گزرے ہیں تو

فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۱۳۷ هَذَا

ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جن لوگوں نے (اپنے وقت کے پیغمبروں کو) جھٹلایا ان کا کیسا انجام ہوا (یہ جو کچھ ہم نے فرمایا ہے) اس سے

بَيَانٌ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ۱۳۸ وَلَا

(سب) لوگوں کو (سمجھانا) مقصود ہے لیکن ہدایت اور نصیحت تو اس سے وہی لوگ پکڑتے ہیں جن کے دل میں (خدا کا) ڈر ہے اور

تَهْنِئَةٌ وَلَا تَحْزَنُوا ۱۳۹ وَأَنْتُمْ لَا عَلَوْنَ ۱۴۰ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۱۴۱

ہمت نہ ہارو اور آزرده نہو اور اگر تم سچے مسلمان ہو تو (آخر کار) تمہارا ہی بول بالا ہے

إِنْ يَمْسِكُكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهُ ۱۴۲ وَتِلْكَ

اگر تم کو اس لڑائی میں شکست کی گھڑ بچ لگی تو (بے دل مت ہو کیونکہ) (جنگ بدر میں) طرف ثانی کو بھی اسی طرح کی گھڑ بچ لگ چکی ہے اور یہ اتفاقات قوت

الْأَيَّامِ نَذَارٌ وَلِهَا بَيِّنَاتٌ لِّلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا ۱۴۳

ہیں جو تمہارے حکم سے نوبت بہ نوبت (سب) لوگوں کو پیش کرتے ہیں (و اگر تم کو اتفاق ناملائم جنگ احزاب میں پیش آیا تو اس سے) خدا کو (سچے) مسلمانوں کا دیکھنا

وَيَتَّخِذُ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ ۱۴۴ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۱۴۵ وَلِيُخَصِّرَ

منظور تھا اور بعض کو شہادت کے درجے دینے تھے ورنہ خدا تو کسی طرح بھی ان ظالموں (یعنی کافروں) کا روادار نہیں اور نیز یہ منظور تھا کہ

اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيُخَيِّقَ الْكَافِرِينَ ۱۴۶ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنَّ

اللہ مسلمانوں کو (شک و شبہ کے میل کچیل سے) نکھار دے اور کافروں کا زور توڑ دے۔ کیا تم اس خیال میں ہو

و  
یعنی یہ فتح و شکست دن کی  
چلتی پھرتی چھاؤں ہے کبھی  
کسی پر کبھی کسی پر ۱۲ ۱۳

تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَ

کہ تم جنت میں جا داخل ہو گے حال آنکہ ابھی تک اللہ نے نہ تو یہ جانچا کہ تم میں سے کون جہاد کرنے والے ہیں اور نہ

يَعْلَمُ الصَّابِرِينَ ۝۱۳۶ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمْنُونَ الْوَيْتَ مِنْ قَبْلُ

یہ جانچا کہ کون ثابت قدم ہیں اور تم تو موت کے آنے سے پہلے خدا کی راہ میں مرنے کی آرزو میں کیا کرتے تھے

أَنْ تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَآيَمُوهُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ۝۱۳۷ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا

سواب تو تم نے اُس کو اپنی آنکھ سے دیکھ لیا (پھر اُن سے کیوں جی چراتے ہو) اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس سے بڑھ کر آدمی نہیں

رَسُولٌ ۝ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ

کہ ایک رسول ہیں اور بس ان سے پہلے اور بھی رسول ہو گزرے ہیں اگر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنی موت سے (مجاہد یا ماری جاوے)

أَنْقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَى عَقْبَيْهِ فَلَنْ

تو کیا تم اٹے پیروں (کفر کی طرف) پھروٹ جاؤ گے اور جو اٹے پیروں (کفر کی طرف) موٹ جائے گا

يَصْرَ اللَّهُ شَيْئًا وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ ۝۱۳۸ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ

وہ خدا کا تو کچھ بھی نہیں بگاڑ سکے گا اور جو لوگ (اسلام کی نعمت کا) شکر کرتے ہیں اُن کو خدا عنقریب جزا (خیر) دے گا

أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ كَتَبَ اللَّهُ جَلَاءَ وَمَنْ يَنْزِلْ ثَوَابُ الدُّنْيَا

بے حکم خدا مر نہیں سکتا (ہر ایک کی موت کا) وقت مقرر لکھا ہوا (موجود) ہے۔ اور جو شخص دنیا میں (اپنے گناہ کا) بدلہ چاہتا ہے

نُؤْتِيهِ مِنْهَا وَمَنْ يَزِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِيهِ مِنْهَا وَ

ہم اُس کا بدلہ ہمیں دیدیتے ہیں اور جو آخرت میں بدلہ چاہتا ہے ہم اُس کو وہیں دیں گے اور

سَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ ۝۱۳۹ وَكَأَيِّنْ مِنْ نَبِيِّ قُتِلَ

جو لوگ (اسلام کی نعمت کا) شکر کرتے ہیں ہم اُن کو عنقریب جزا (خیر) دیں گے اور بہت سے پیغمبر ہو گزرے ہیں

مَعَهُ رَاسِيُونَ كَثِيرٌ ۝ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ

جن کے ساتھ ہو کر بہت سے اللہ والے لوگ (دشمنوں سے) لڑے تو جو مصیبت اُن کو اللہ کے رستے میں پہنچی

۱۳۶

اور کوئی شخص

فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا وَاللَّهُ يُجِبُ  
 اَس کی وجہ سے نہ تو انھوں نے ہمت ہاری اور نہ بودا پن کیا اور نہ (دشمنوں کے آگے) عاجزی (کا اظہار کیا) - اور اللہ

الصَّابِرِينَ ۱۴۰ وَمَا كَانَ قَوْلُهُمْ اِلَّا اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ  
 (مصیبت میں) ثابت قدم رہنے والوں کو دوست رکھتا ہی اور سوائے اس کے ان کے مونہ سے ایک بات بھی تو نہیں نکلی کہ لے خدا سے دعا میں مانگتے

لِنَاذُنُوْبَنَا وَاَسْرَفْنَا فِيْ اَمْرِنَا وَثَبَّتْ اَقْدَامُنَا وَانصَرْنَا  
 کہ اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہ معاف کر اور ہمارے کاموں میں جو ہم سے زیادتیان ہو گئی ہیں ان سے درگزر فرما اور (دشمنوں کے مقابلے میں) ہمارے

عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ۱۴۱ فَاتَّهَمُ اللَّهُ تَوَابَ الدُّنْيَا  
 پاؤں جمائے رکھ اور کافروں کے گروہ پر ہم کو فتح دے تو اللہ نے ان کو دنیا میں بدلہ دیا (سو دیا)

وَحُسْنِ تَوَابٍ اٰخِرَةٍ ۱۴۲ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۱۴۳  
 آخرت میں بھی اچھا بدلہ دیا اور اللہ خلوص دل سے کام کرنے والوں کو دوست رکھتا ہو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اِنْ تَطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا  
 مسلمانو! اگر تم کافروں کے کہے میں آ جاؤ گے

يُرَدُّوْكُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۱۴۴  
 تو وہ تم کو اٹھے پیروں (کفر کی طرف) لوٹا کر لیجائیں گے پھر تم ہی (اٹھے) گھٹائے میں آ جاؤ گے (کافر تمھارے خیر خواہ نہیں) بلکہ

اللَّهُ مَوْلٰٓئُكُمْ وَهُوَ خَيْرُ النَّصِيْرِيْنَ ۱۴۵ سَنُلْقِيْ فِيْ  
 تمھارا (حقیقی) خیر خواہ اللہ ہی اور وہ سب مددگاروں سے بہتر (مددگار) ہی (گھبرائو نہیں) ہم غفیر

قُلُوْبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا بِاللّٰهِ مَا  
 تمھاری ہیبت کافروں کے دلوں میں بٹھا کر رہیں گے کیونکہ انھوں نے اللہ کے ساتھ اور معبود بنا کھڑے کئے ہیں

لَمْ يَنْزِلْ بِهِ سُلْطٰنٌ وَمَا لَهُمُ النَّارُ وَبِئْسَ  
 جن کے معبود مہولے کی خدا نے کوئی سی سند بھی نہیں بھیجی اور (آخر کار) ان لوگوں کا نچکانا دوزخ ہی اور



یہ وہی جنگ خدا کا  
نہ کہو۔ ہر لڑائی تو  
ہر کسی کی اور اللہ کی  
حالت میں مسلمانوں  
کا بدلہ ہونا آئندہ  
کی کامیابیوں میں  
خلل انداز تھا ان  
آیتوں کا خلاصہ  
مطلب یہ کہ ایک  
شکست کے جوچے  
سے کیا ہونا ہے مسلمانوں  
نے کچھ لڑائی کا ٹھیکہ  
نہیں لیا کہ جیشہ  
جیتا ہی کریں گے  
بارگئے بارگئے۔  
بارگئے پر رنج کرنا  
لا حاصل ہو کر ان  
یہ دیکھنا چاہیے کہ  
کیوں بارگئے سو  
اللہ تعالیٰ نے بتا دیا  
کہ بارگئے افسوس  
پہنچنے والی البتہ  
علیہ السلام کی نافرمانی  
سے کہ یہ حرکت ادب  
جنگ کے بالکل خلاف  
تھی وہ فوج جو فخر  
حکم نہ مانے اور اپنی  
راہ کو دخل نہ  
اور قواعد کو توڑ دے  
اُس کا وہی نتیجہ ہوتا  
چاہیے جو اتحاد میں  
مسلمانوں کی  
فوج کا ہوا ۱۳

مَثْوَى الظَّالِمِينَ ۝ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللَّهُ وَعْدَهُ إِذْ

ظالموں نے کیا ہی بُرا ٹھکانا پایا ہو اور جس وقت تم کافروں کو خدا کے حکم سے تہ تیغ کر رہے تھے اُس وقت خدا نے تم کو اپنا وعدہ (فتح) سچا کر دکھایا

تَحْسَبُوهُمْ بآذِنَاهُمْ فَإِذَا فُتِنْتُمْ وَأَنْتُمْ فِي الْأَمْرِ

یہاں تک کہ تم کو تمہاری خاطر خواہ جیت دکھا دی اس کے بعد تمہارا غنیمت دیکھ کر لڑائی سے) نزول ہو گئے اور تم نے (رسول کے حکم) (یعنی مورچے پر جے رہنے)

وَعَصَيْتُمْ مَنْ بَعْدَ مَا أَرْسَلَكُمْ فَاسْتَحِبُّوا مِنْكُمْ مَنْ يَبْدِ

کے بارے میں آپس میں جھگڑا کیا اور (حکم رسول کی) نافرمانی کی بعض تو تم میں سے (مورچے چھوڑ کر) دنیا (یعنی غنیمت) کے پیچھے پڑ گئے

الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ

اور بعض (رسول کے حکم) (یعنی مورچے پر قائم رہ کر۔ ثواب) آخرت کی فکر میں لگے (اور شہید ہو گئے) پھر تو خدا نے تم کو دشمنوں (کی طرف) سے پھیر دیا اور تم بھاگ کھڑے

لِيَبْتَلِيَكُمْ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ۝

(اس سے) خدا کو تمہارا (ایمان و اخلاص) آزمانا منظور تھا۔ اور (پھر بھی) خدا نے تم سے درگزر کیا اور مسلمانوں پر خدا کا بڑا کرم ہے

إِذْ تَصْعَدُونَ وَلَا تُلْوَ عَلَى أَحَدٍ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ

(اُس وقت کو یاد کرو) جب تم (بہو اس) بھاگے چلے جاتے تھے اور باوجودیکہ رسول تمہارے پیچھے (کھڑے) تم کو بلارہے تھے (لیکن) تم مگر کسی نہیں دیکھتے

فِي آخِرِكُمْ فَأَتَا بَكُمُ غَمًّا بَغِيمًا لِيُكِلَا حَزْنًا عَظِيمًا

تھے پس (اس مخالفت سے) جو تم نے رسول کو آزر دیا اس کے بدلے خدا نے تم کو (شکست کا) رنج پونچایا تاکہ جب کبھی تم سے

مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا أَصَابَكُمْ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

کوئی مطلب فوت ہو جائے یا تم پر کوئی مصیبت آپسے تو تم (صبر کی عادت رکھو اور اُس کا) رنج نہ کرو۔ اور تم کچھ بھی کرو اللہ کو اُس کی خبر ہو

ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُم مِّن بَعْدِ الْغَمِّ أَمْنًا نَّعَاسًا غَشِيًّا

پھر جب تم (شکست کا غم و افسوس) کر چکے تو خدا نے تم پر ایک اطمینان کی حالت طاری کی کہ تم میں سے

طَائِفَةٌ مِّنْكُمْ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ

ایک گروہ کے گروہ کو (یعنی سچے مسلمانوں کو) نیند نے آدیا یا اور بعضوں کو (یعنی منافقوں کو) اُس وقت بھی اپنی جانوں کی پُری تھی



يُظَنُّونَ بِاللّٰهِ غَيْرَ لِحَقِّ ظَنِّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَلْ

اسد کی جناب میں نافع ناروا جاہلیت کے وقت کی سی بدگمانیاں کر رہے تھے (اور) کہتے تھے

لَنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهُ لِلّٰهِ يُخَفُّونَ

کہ ہماری کیا پیش جاتی ہو۔ اسی پیغمبر (ان سے) کہہ دو کہ سب کام خدا ہی کے اختیار میں ہیں (اسی پیغمبر نے بانی شکایتوں کے علاوہ)

فِيْ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُولُوْنَ لَوْ كَانَتْ

ان کے دلوں میں اور اور باتیں بھی مخفی ہیں جن کو وہ تم پر ظاہر نہیں کرتے (جی ہی جی میں) کہتے ہیں

لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ

کہ ہمارا کچھ بھی بس چلتا ہوتا تو ہم یہاں مارے ہی نہ جاتے اسی پیغمبر (ان لوگوں سے) کہہ دو کہ تم

يَوْمَ تَكْمُلُنَ الْاَزْوَاجُ لِرِجَالِكُمُ الْوُجُوْدَ لِمَا جَعَلْتُمْ

اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی قسمت میں مارا جانا لکھا تھا (گھروں سے) نکل کر خود اپنے اپنے بچنے کی جگہ آسودہ ہوتے

وَلِكَيْتَلَّهٗ اَللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَيُخَصِّصَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ

اور (اس لڑائی کے بار جانے میں بھی چند در چند مصلحتیں تھیں) انرا بخلہ یہ کہ خدا کو منظور تھا کہ تمہارے مافی الصمیر کو آزمائے اور تمہارا دلی خیال کو

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذٰلِكَ الصُّدُوْرِ ۝۱۵۴ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا

(دوسوں کے میل کچیل سے) صاف کرے۔ اور اللہ تو سب کے جی کی بات جانتا ہی ہے (مسلمانوں اور کافروں کی) دو جماعتیں

مِنْكُمْ يَوْمَ التَّلَاقِ اَجْمَعْنَ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضٍ

جو احد کے دن آپس میں ٹکرائیں اور تم (مسلمانوں) میں سے (بہت) لوگ بھلا گئے تو ان کا بھلا گنا (کفر و ارتداد کی وجہ سے نہ تھا بلکہ) صرف ایک شیطانی لغزش

كَسَبُوْا وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

تھی جو ان کے بعض گناہوں (یعنی حکم رسول کی مخالفت کی وجہ سے ان سے مسز ہوئی۔ اور بیشک خدا نے ان کے اس قصور سے) اور گزر کی (کیونکہ اللہ)

حَلِيْمٌ ۝۱۵۵ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

بخشنے والا بردبار ہی (کہ گناہ پر جلدی نہیں پکڑتا بلکہ معاف فرماتا ہی) مسلمانو! ان لوگوں جیسے نہ ہو

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے مسلمانوں کو خوشخبری سنائی تھی کہ خدا اسلام کی برکت سے تمہاری دنیاوی سلطنت قائم کر دیگا اُس وقت کو مسلمان اس وعدے پر بڑے نازان تھے اور یوں سمجھ رکھا تھا کہ ہر طرح ہماری ہی فہم ہوگی اب جو اُحد کی لڑائی بگڑی تو منافقوں کی بن آئی اور یہ کہنے کہ ہماری تو بیٹھ سے یہ رات تھی کہ لڑو تو مدینہ کے اندر اپنے گھروں کی پناہ پکڑ کر لڑو اور شہر سے باہر نکل کر لڑنے کا ارادہ کر دو سو پیغمبر نے ہماری ایک نہ سنی اور نافع لوگوں کو لاکر مروا دیا اللہ نے ان کیوں میں ان کی اس کلاں کا جواب دیا کہ تم شکست خدا کے ہاتھ پلوریت کو کوئی نہیں ٹال سکتا اور شکست پیغمبر کی بے تدبیری سے نہیں ہوئی بلکہ مسلمانوں کی بد تدبیری سے کہ پیغمبر کے حکم پر قائم نہ رہے اور چوہ چھوڑ دیا۔ ۱۲ ۱۱

۱۶

كُفَرُوا وَقَالُوا لَاخُوانُهُمْ إِذَا ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ أَوْ

جو (زبانی دعویٰ اسلام کرتے ہیں اور دل سے) منکر ہیں اور ان کے بھائی بند پر دس میں لگے ہوں یا جہاد کرنے گئے ہوں بلا اور ٹھان بھائی

كَانُوا غُزًى لَّوْكَانُوا عِنْدَنَا مَا تَانُوا وَمَا قُتِلُوا لِيَجْعَلَ

تو ان کے بارے میں کہنے لگتے ہیں کہ ہمارے پاس (تھکے رہے) ہوتے تو نہ مرتے اور نہ ماری جاتے۔ خدا نے اس طرح کے خیالات

اللَّهُ ذَلِكَ حَسْرَةٌ فِي قُلُوبِهِمْ وَاللَّهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَ

ان لوگوں کے دلوں میں اس لیے ڈال دیے ہیں کہ ان کو ہمارے (عمر) حسرت رہے اور (یون تو) اللہ ہی جلاتا اور مارتا ہے اور

اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝۱۵۶ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

جو کچھ بھی تم کر رہے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔ اور اللہ کے رستے میں اگر تم ماری جاؤ یا (اس کے رستے میں اپنی موت سے)

أَوْ مِتُّمُ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ۝۱۵۷

مر جاؤ تو خدا جو اس کو صلے میں تمہاری گناہ معاف کرے گا اور تم پر مہر کی نظر رکھے گا وہ اس (مال و دولت سے جو لوگ (چند فوجی کر) جمع کرتے ہیں

لَئِنْ مِتُّمُ أَوْ قُتِلْتُمْ لَا إِلَى اللَّهِ تَحْشَرُونَ ۝۱۵۸ فَبِمَا رَحْمَةٍ

کہیں بہتر ہو اور تم (اپنی موت سے) مردیا مارے جاؤ (آخر کار) اللہ ہی کی طرف کیچنے بلائے جاؤ گے تو ای پیغیر یہ بھی اللہ کا بڑا ہی فضل ہوا

مِّنَ اللَّهِ لَئِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُم مِّنْ دُونِ اللَّهِ آلَاءُ لَمَلَأَكُمْ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝۱۵۹

تم ان کو نرم دل (سردار) سے ہو اور اگر (کہیں خدا نخواستہ) تم نزع کو اکھڑا اور (سنگ دل ہوتے تو یہ لوگ کبھی کے)

لَا تَقْضُوا مِن حَوْلِكُمْ فَأَعْفَ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ

تمہاری پاس سے بہتر بہتر ہو گئے ہوتے تو تم (اپنی جہلی عادت کیون چھوڑو اس جنگ) خدا کو معاف میں بھی ان کو قصو معاف (خدا بھی) ان کو گناہوں کی

وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ

اور معاملات (صلح و جنگ) میں (بدستور سابق) ان کو شریک مشورہ کر لیا کرو۔ پھر (مشورے کو بعد) تمہارے دل میں ایک بات ٹھن جائے تو بے تامل اس کو کر دو

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ۝۱۶۰ إِنَّ يَنْصُرْكُمْ

بھروسا خدا ہی پر رکھنا جو لوگ (خدا پر) بھروسا رکھتے ہیں خدا ان کو دوست رکھتا ہے۔ اگر خدا تمہاری مدد پر ہے

اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَإِن يَخُذْ لَكُمْ فِتْنَةٌ فَفَاسِدٌ ۚ

تو بھڑکے بغیر تم پر غالب آنے والا نہیں اور اگر وہ تم کو چھوڑ بیٹھے تو اس کے چھوڑے پیچھے (دوسرا) کون ہے

يَنصُرْكُمْ مِّنْ بَعْدِهِ ۚ وَعَلَى اللَّهِ قَلْبُكُمْ ۚ كُلُّ لَمُومٍ مُّنُوكٌ ۚ

جو تمھاری مدد کو کھڑا ہو - اور مسلمانوں کو چاہئے کہ اللہ ہی کا بھروسہ رکھیں

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَن يَغُلَّ ۚ وَمَن يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ

اور پیغمبر کی شان سے (انہایت) بعید ہو کہ (پیغمبر ہو کر) خیانت کرے اور جو (جرم) خیانت کا مرتکب ہو گا تو جو چیز خیانت کی ہی قیامت کے دن

الْقِيَامَةِ تَرْتَوِي ۚ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۚ

(خدا کے روز بروز بعینہ وہی چیز) اس کو لا حاضر کرنی ہوگی پھر جس شخص جیسا کیا ہو اس کو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی پر (کسی طرح کا) (زور و) ظلم نہیں ہوگا

أَفَسِ اتَّبَعَ رِضْوَانُ اللَّهِ كَسَنُ بَاءٍ بِسَخَطِ اللَّهِ ۚ

بھلا جو شخص اللہ کی مرضی کا تابع ہو کہیں (اس سے) اس شخص جیسا (فعل سرزد ہو سکتا ہو) جو خدا کے غضب میں آگیا ہو

وَمَا وَدَّ جَهَنَّمُ ط وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۚ هُم دَرَجَتٌ عِنْدَ

اور آخر کار اس کا ٹھکانا دوزخ ہو اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے

اللَّهُ ۚ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۚ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى

اور لوگ جو کچھ بھی کر رہے ہیں اللہ اس کو دیکھ رہا ہے - اللہ نے مسلمانوں پر بڑا ہی فضل کیا

الْمُؤْمِنِينَ ۚ إِذْ بَعَثَ فِيهِمُ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُوا

کہ ان میں انہی میں کا ایک رسول بھیجا جو ان کو خدا کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہو

عَلَيْهِمُ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَ

اور ان کو (کفر و شرک کی گندگی سے) پاکی کرتا اور کتاب الہی (یعنی قرآن) اور دانائی کی باتوں کی ان کو تعلیم دیتا ہو

إِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۚ

(ان پیغمبر کے آنے سے پہلے تو یہ لوگ کھلی ہوئی گمراہی میں تھے ہی - کیا جب تم پر (جنگ اُحد میں شکست کی) مصیبت آپڑی

و  
یہ شاید اس واقعہ کی طرف اشارہ ہو کہ جنگ بدر میں چلوٹ کا مال مسلمانوں کو ہاتھ لگا تھا اور وہ ایک جگہ جمع کیا جا رہا تھا کہ آخر کار فوج میں تقسیم کر دیا جائے گا اس سے اور دھتے کی ایک ننگی گمگوئی کسی بر باطن نے پیغمبر صاحب کی نسبت شہد کیا - ۱۲ ۱۲

و  
یعنی یہ کام ملعون اور جہنمی کا ہے نہ معاذ اللہ پیغمبر کا ۱۲ ۱۲

تفسیر



منزل  
۱۱

منا فقوں کی بے  
کے خلاف جو یا ہر کل کر  
لڑنے کی ٹھہری تودہ  
بھی ساتھ تو ہوئیے  
لیکن رستے میں یہ  
بہانہ کیا کہ آج لڑائی  
ہوتی معلوم نہیں  
ہوتی اور واپس چلے  
آئے ۱۲ ۱۳ ۱۴

۱۱

یعنی یہ نقطہ بہانہ  
کہتے ہیں در نہ دل  
تو خوب جانتے ہیں  
کہ لڑائی ضرور ہوگی  
کیونکہ وہ جانتے تھے  
کہ دشمن اس قدر  
دور و دراز جگہ سے  
شکر خیزانے کہہ رہا  
بدل لینے کی غرض  
سے چڑھ کر آئے ہیں  
تو لڑائی ضرور ہوگی  
۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵

۱۱

مُصِيبَةٌ قَدْ اَصَبَتْكُمْ مِثْلَهَا قُلْتُمْ اِنَّا هَذَا قُلْ هُوَ مِنْ  
حال آگئے تم (جنگ بدر میں) اس سے دوئی مصیبت (اپنے دشمنوں پر) ڈال چکے ہو (یعنی یہ مصیبت اس آدمی ہی تو (بھی) تم (بے دل ہو کر) لگے  
عِنْدَ اَنْفُسِكُمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۱۹۵ وَمَا اَصَابَكُمْ  
کہنے کہ یہ آفت کہاں سے آگئی (ای پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کہ یہ آفت آئی تو تمہارے اپنے (کہنے) سے آئی بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور جس دن  
يَوْمَ التَّلَاقِ اَجْمَعْنَ فَاِذْ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۱۹۶ وَلِيَعْلَمَ  
(مقام اُحد میں مسلمانوں اور کافروں کی) دو جماعتیں ٹھہر گئیں اور تم مسلمانوں کو (شکست کی) مصیبت پہنچی تو خدا کا حکم یوں ہی تھا اور یہ بھی غرض تھی کہ  
الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ  
(بچے) ایمان والوں کو معلوم کر لے اور منافقوں کو بھی معلوم کر لے۔ اور منافقوں کو کہا گیا کہ ادا اللہ کے رستے میں لڑو یا (اسی لئے نہ لڑو تو دشمنوں کو اپنے پر سے)  
اُدْفَعُوْا قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَاَتَّبِعْنٰكُمْ هُمْ لِّلْكَفْرِ يَوْمِيْذٍ  
بٹھا (تو) دو تو لگے کہنے کہ اگر ہم سمجھتے کہ آج (لڑائی ہوگی) تو ہم ضرور تمہارے ساتھ ہو لیتے ول یہ (لوگ) اس روز  
اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ يَقُولُوْنَ يَا فَوَيْهَ اَيُّهَا الَّذِيْنَ فِيْ  
بہ نسبت ایمان کفر سے نزدیک تر تھے۔ مومن سے ایسی بات کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ۱۱  
قُلُوْا بِهِمْ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ۱۹۷ الَّذِيْنَ قَالُوْا الْاِخْوَانُ  
اور (خباثت) جس کو چھپاتے ہیں اللہ اس کو خوب جانتا ہے یہ وہی لوگ ہیں جو (آپ سرے سے) بیٹھے رہے اور اپنے (شہید) بھائیوں  
وَقَعَدُوْا لَوِ اطَاعُوْا مَا قَاتِلُوْا قُلْ فَادْرَءُوا عَنَّا اَنْفُسَكُمْ  
کی نسبت لگے کہنے کہ ہمارا کہا مانتے تو مارے نہ جانتے (ای پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کہ اگر تم (اپنے بیان میں)  
اَلَمْ تَاِتُوْا اَنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۱۹۸ وَلَا تَحْسِبَنَّ الَّذِيْنَ قَاتَلُوْا  
سچے ہو تو اپنے اوپر سے موت کو مال کر دکھاؤ۔ اور ای پیغمبر جو لوگ اللہ کے رستے میں مارے گئے ان کو  
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَالُكُمْ اَبْلَحٰۤیًا عِنْدَ رَبِّكُمْ يَنْزِلُوْنَ ۱۹۹  
مرا ہوا خیال نہ کرنا۔ (یہ سرے نہیں ہیں) بلکہ اپنے پروردگار کے پاس جیتے جاگتے موجود ہیں (اس کے خزانہ کرم سے) ان کے رتبہ بندھے ہیں



فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِي نَزَّلَ

اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے ان کو دے رکھا ہے اس میں مگن ہیں۔ اور جو لوگ اس کے بعد زندہ رہے اور ابھی ان میں اگر مہم

يَلْقَوْنَ إِبْرَاهِيمَ مِنْ خَلْفِهِمْ أَوْ يَنْتَظِرُونَ عَلَى كَرْمٍ وَعَلَى غُرَبٍ

شمال نہیں ہوئے ان کی نسبت یہ خیال کر کے خوشیاں مناتے ہیں کہ (یہ بھی شہید ہوں تو ہماری طرح) ان کو بھی نہ کسی طرح کا خوف ہو نہ غم

يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةِ اللَّهِ وَفَضْلِهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ

اللہ کی نعمتوں اور اس کے فضل کی خوشیاں کر رہے ہیں اور (یہ بھی) اس کی اللہ

أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ

ایمان والوں کے ثواب کو ضائع نہیں ہونے دیتا۔ جو لوگ لڑائی میں زخم کھائے

بَعْدَ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقُوا

خدا و رسول کے بلانے پر چل کھڑے ہوئے ایسے نیکو کار اور متقیوں کے لئے

أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝ الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ

بڑے اجر ہیں (یہ) وہ لوگ ہیں جن کو لوگوں نے آکر خبر کر دی کہ (مخالف) لوگوں نے تم سے لڑنے کے لئے بڑی گہما جمع کی ہے

فَاخْشَوْهُمْ فَرَادَهُمْ يَمَانًا وَقَالُوا أَحْسَبُنا اللَّهُ

نورا ان سے ڈرتے رہنا تو (جائے اس کے کہ اس خبر کو سن کر سلام کی طرح شک کرنے لگتے اس سے ان کے یقین اور زیادہ مضبوط)

نِعْمَ الْوَكِيلُ ۝ فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةِ اللَّهِ وَفَضْلِهِ لَمْ

ہو گئے۔ اور بول اٹھے کہ ہم کو اللہ ہی اور وہ بہترین راز ہے۔ غرض بہت کر کے لڑائی کے ارادے سے گئے لڑائی والی تو کچھ ہوئی ہوئی نہیں ہاں ایسے

يَمْسَسُهُمْ سُوءٌ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَهُ وَاللَّهُ ذُو

لوگ اللہ کی نعمتوں اور اس کے فضل سے لڑے بچنے لگھوں کو واپس آئے اور ان کو کسی طرح کا اگڑ نہ نہیں پونچا اور اللہ کی مرضی پر کار بند ہوئے

فَضْلٍ عَظِيمٍ ۝ إِنَّمَا ذَلِكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهُ

(سوالگیا) اور اللہ کا فضل بڑا ہے۔ یہ کج خبریں ایک شیطان تھا جو (تم مسلمانوں کو) اپنے رفیقوں کا ڈر واد رکھتا تھا

عزیز

عزیز النعمین ۱۳

اچھی لڑائی بگڑی  
تو مسلمان ایک جھگڑا  
کھا کر پھر سانپوں  
سے ہو گئے تھے اُدھر  
سے کفار یہ دیکھ کر  
اپنی اپنی جگہ کو لوٹ  
گئے مگر ایک دھکیلی تیر  
گئے ۱۶ ۱۶ ۱۶

منافق کہتے تھے کلاگر  
محمد (صلعم) بچے ہیں  
تو منافقوں کو بچا  
کر نام بنام بتا دیں  
کہ فلاں فلاں شخص  
منافق ہے اللہ نے  
فرمایا کہ صریح نام لے کر  
تم کو اپنے غیب کی  
باتوں پر مطلع کرنا  
قرین مصلحت نہیں  
مگر جان رکھو کہ تھا  
حال رسول سے مخفی  
نہیں ہوا و خدا کو  
سچے مسلمانوں سے  
الگ کر دے گا کچھ تو  
رسول کے بتانے سے  
سچے مسلمانوں اور  
منافقوں میں امتیاز  
ہو جاتا ہوا اور کسی  
قدر یہ بھی ہو کر سنا  
سے آدھا کر لیں تو  
سزور ہوئی ہیں جنہ  
ان کا نفاق ظاہر  
ہو مارہٹلے ۱۶

فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُوا إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۱۶۹ وَلَا يَحْزُنُكَ

تو تم ان سے (درا بھی) نہ ڈرنا اور (سچے) مسلمان ہو تو ہمارا ہی ڈر رکھنا ولا

(اور لاہر پیغمبر)

الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ أَنَّهُمْ لَن يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا يُرِيدُ

جو لوگ کفر کے پھیلانے میں دوسروں سے بڑے پھرتے ہیں تم ان لوگوں کی وجہ سے آزدہ خاطر نہ ہونا (کیونکہ) یہ لوگ (اس) خدا کا تو کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے

اللَّهُ أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حِطًّا فِي الْأَخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۱۷۰

(بلکہ) خدا چاہتا ہے کہ (تو اب) آخرت میں سے ان کو کچھ حصہ نہ دے اور ان کو بڑا عذاب ہو تا ہے

إِنَّ الَّذِينَ زَنَاسُوا فِي الْكُفْرِ بَلَّابِيسَانٍ لَّن يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا وَ

جن لوگوں نے ایمان دے کر کفر مول لیا (تو اپنا ہی کچھ کھویا) خدا کو تو کسی طرح کا نقصان پہنچا نہیں سکتے - بلکہ

لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۱۷۱ وَلَا يَحْسِبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا غُلِّقَ

ان ہی کو عذاب دردناک ہو گا اور جو لوگ دین اسلام سے انکار کر رہے ہیں اس خیال میں نہ رہیں کہ ہم جو ان کو دھیل دے رہے ہیں

لَهُمْ خَيْرٌ لَّا نَفْسِهِمْ إِنَّمَا غُلِّقَ لَهُمُ لِيُزَادُوا إِثْمًا وَلَهُمْ عَذَابٌ

یہ کچھ ان کے حق میں بہتر ہے - ہم تو ان کو صرف اس لئے ڈھیل دے رہے ہیں کہ اور گناہ سمیٹ لیں اور (آخر کار) ان کو ذلت کی مار ہو

مُهَيْنٌ ۱۷۲ مَا كَانَ لِلَّهِ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ

(منافقوں!) اللہ ایسا نہیں ہو کہ جس حال میں تم ہو اچھے برے کی تمیز کیے بدوں اسی حال پر

حَتَّى يُمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ مَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى

مومنوں کو (تمھارے ساتھ ملا جلا) رہنے دے اور ایسا بھی نہیں کہ تم کو غیب کی باتیں بتا دے

الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي مِنْ سُلُوسٍ مَنْ يَشَاءُ فَمِنْ ذَٰلِكَ قَالَ

ہاں اللہ اپنے رسولوں میں سے جس کو چاہتا ہے انتخاب فرمالتا ہے (اور ان کو بقدر مناسب بتا دیتا ہے) تو اللہ اور

وَرُسُلُهُ وَإِنْ تُعْزِزُوا تُعْزِزُوا فَلَكُمْ جَزَاءٌ عَظِيمٌ ۱۷۳ وَلَا يَحْسِبَنَّ

اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ (اور غیب کی ٹوہ کے پیچھے نہ پڑو) اور اگر ایمان لاؤ گے اور (نفاق سے) پیچھے رہ گے تو تم کو بڑا اجر ملے گا

الَّذِينَ يَخْلُونُ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرٌ لَّهُمْ بَلْ

جن لوگوں کو خدا نے اپنے فضل (و کرم) سے (مقدور و یاد دیا ہے) اور وہ اس کے خرچ کرنے میں بخل کرتے ہیں وہ اس بخل کو اپنے حق میں بہتر نہ سمجھیں (بہتر نہیں بلکہ

هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ

وہ ان کے حق میں بدتر ہے (کیونکہ جس مال) کا بخل کرتے ہیں عنقریب (قیامت کے دن) اس کا طوق (بنا کر ان کے گلے میں پہنایا جائے گا اور

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ لَقَدْ سَمِعَ

آسمان و زمین (آخر کار سب کا وارث اللہ ہی ہے اور جو کچھ بھی تم لوگ کر رہے ہو اللہ کو اس کی (سب) خبر ہے

اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ ۖ

جو لوگ اللہ کو محتاج اور اپنے تئیں مالدار بتاتے ہیں اُن کی (یہ) بگواس اللہ نے سنی

سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا وَقَتْلَهُمُ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلُ

یہ لوگ جو ناحق (ناروا) پیغمبروں کو قتل کرتے چلے آئے ہیں اُس کے ساتھ ہم ان کی اس بگواس کو بھی لکھ رہے ہیں اور ان کی تمام شرارتوں کا جواب

ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيَكُمْ

(قیامت کے دن) (پھر ہی طرف سے) ایسے ہو گا کہ عذاب و سزا کے منہ پر پہنچا کر دے یہ انہیں اعمال کا بدلہ ہے جن کو تم نے پہلے سے اپنے ہاتھوں (ازا و خیرت

وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۝ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ

بنائے گئے) اور نہ اللہ تو اپنے بندوں پر کسی طرح کا ظلم روا نہیں رکھتا (یہ وہی لوگ ہیں) جو کہتے ہیں کہ

اللَّهُ عَاهَدَ إِلَيْنَا الْآلِهَافُ مِن رَّسُولٍ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ

اللہ نے ہم سے کہہ رکھا ہے کہ جب تک کوئی پیغمبر نہ آئے (یعنی نہ دکھائے) لہذا کی درگاہ میں نذر و نیاز کرے اور اس کی نذر کو (اسماج) آگ (اگر چٹ کر جائے

بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُ النَّارُ قُلُودَهُمْ قَدْ جَاءَهُمْ رُسُلٌ

تب تک ہم اس پر ایمان نہ لائیں (اے پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کہ مجھ سے پہلے (بہت سے) پیغمبر تمہارے پاس

مِّن قَبْلِي بِالْبَيِّنَاتِ ۖ يَا لَذِي قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوهُمْ

اکھلی کھلی نشانیاں لائے اور جو نشانیاں تم بتاتے ہو وہ بھی لائے تو اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو تو پھر تم نے اُن کو کس لئے قتل کیا

وَقِيلَ



اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۸۶﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ سُلُوفٌ مِّنْ

ای پیغمبر اس پر بھی اگر وہ تمکو جھٹلائے چلے جائیں تو (تم کو بیدل ہونے کی کوئی وجہ نہیں) کہ تم سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر

قَبْلِكَ جَاءُوا بِالْبَيِّنَاتِ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ﴿۱۸۷﴾

کھلے معجزے لائے اور صحیفے (بھی لائے) اور نورانی کتابیں (بھی لائے) پھر بھی بہت لوگوں نے ان کو جھٹلایا

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَإِنَّمَا تُوَفَّقُونَ اٰجُرَ كُمْ

ہر شخص (ایسا نہ ایک دن موت کا مزہ چکھنے والا ہو اور جو اعمال تم لوگ کر رہے ہو ان کا پورا پورا بدلہ تو تم کو

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۖ فَمَنْ زُجِرَ عَنِ النَّارِ وَاَدْخُلَ

قیامت ہی کے دن دیا جائیگا تو (اُس دن) جو شخص (دوزخ کی) آگ سے پرے ہٹا دیا گیا اور اُس کو (رہنے کے لئے)

اَلْجَنَّةُ فَقَدْ فَازَ ۖ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا

جنت میں جگہ دی گئی تو اُس نے (مَن مانی ہر اوپائی - اور دنیا کی زندگی تو صرف سو کے کی

مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۚ كَتُبُوْنَ فِيْ اَمْوَالِكُمْ وَاٰ

پونجی ہو اور بس (مسلمان) تمہارے مالوں (کے نقصان) اور تمہاری جانوں (کے زبانی) میں ضرور تمہاری (ایمانداری کی) آزمائش کی جائے گی

اَنْفُسِكُمْ وَلَتَسْمَعَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اَوْتُوا الْكِتٰبَ

اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب (آسمانی) دی جا چکی ہو (یعنی یہود و نصاریٰ)

مِّنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا اَذٰى كَثِيْرًا

ان سے اور مشرکین (مکہ) سے تم بہت سی ایذا کی باتیں (بھی) ضرور سونگے

وَ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِّنْ عَزْمِ اُمُوْرٍ

اور اگر صبر کرو رہو اور پرہیزگاری (کو ہاتھ سے نہ جانے دو) تو بیشک (بڑی) ہمت کے کام ہیں

وَ اِذَا خَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اَوْتٰوْا الْكِتٰبَ

اور (ای پیغمبر اہل کتاب کو وہ وقت کیوں نہیں یاد دلاتے کہ جب خدا نے اہل کتاب سے قول و قرار لے

و  
انبیاء نبی ہر نبی  
میں بعض پیغمبر  
کو دیا بھی پیش آیا  
کہ انھوں نے خدا  
کی نیازی آسمان  
سے آگ آئی اور نیار  
کو جلائی جس سے  
معلوم ہوا کہ خدا  
قبول ہوئی یہی  
نے پیغمبر خدا صلوات  
علیہ وسلم کے روپر  
ایسا ہمانہ یہ بھی  
نکال کھڑا کیا اور  
ان کا مطلب ایک  
خاص معجزہ کا  
طلب کرنا تھا خدا  
نے جواب دیا کہ یہ  
سب ہرانی جتنی  
باتیں ہیں تمہارا  
بزرگوں نے بہت  
سے معجزے دیکھے  
اور یہ معجزہ خاص  
بھی دیکھا اور  
پھر بھی ایمان  
نہ آئے



لَتَبَيِّنَنَّ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ ۚ فَنَبَذُوهُ وَرَاءَ

کہ یہ کتاب جو تم کو دی گئی ہو لوگوں سے اس کا مطلب صاف بیان کر دینا اور اس کی کسی بات کو چھپانا مست نہ کرنا انھوں نے اس قول کی کچھ بھی پروا

ظہورِ ہم و اشتراکِ بہ شمساً قلیلاً فبئس ما یشترون

نہ کی اور اس کو پس پشت پھینک دیا اور اس کے عوض میں تھوڑے سے دام حاصل کئے سو کیا ہی مسودا ہی جو یہ لوگ لے رہے ہیں

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا وَيُحِبُّونَ أَنْ

اور جو لوگ اپنے لئے سے خوش ہوتے اور (یا وجودیکہ) جو ان کو کرنا چاہتے تھے انہیں کرتے اور اس پر چاہتے ہیں کہ

يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ لِتَحْسَبَهُمْ عَمَّا فَنَزَلَ الْعَذَابُ

ان کی تعریف ہو تو وہ اپنے لیے لوگوں کی نسبت ہرگز بھی خیال نہ کرنا کہ یہ لوگ عذاب سے بچے رہیں گے

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۱۸۹ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ

بلکہ ان کے لئے عذاب دردناک (تیار موجود ہے) اور آسمان و زمین کا اختیار (سب) اللہ ہی کو ہے

وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱۹۰ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمُوتِ

اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے

وَالْأَرْضِ وَاحْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَا يَت

اور رات اور دن کے رد و بدل میں غفلتوں (کے سمجھنے) کے لیے

لَاُولَى الْأَلْبَابِ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا

(قدرتِ خدا کی) (بہتیری) نشانیاں (موجود) ہیں کہ یہ لوگ کھڑے

وَقَعْدًا وَعَلَى جُنُودِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ

اور بیٹھے اور پرے خدا کو یاد کرتے اور آسمان و زمین کی ساخت میں غور کرتے ہیں

السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا

(اور بے اختیار بول اٹھتے ہیں کہ) اے پروردگار تو نے اس کا رخائے عالم کو بے فائدہ (تو) نہیں بنایا

یہاں سے شروع کریں

سُبْحٰنَكَ قَبْلَنَا عَذَابُ النَّٰرِ ۱۹۱ رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ تَدْخُلُ

تیری ذات (ایسے فعل عبث کے کرنے سے) پاک ہو (اور یہ کارخانہ خبر سے رہا کہ آخرت میں نیکی کی جزا اور بدی کی سزا ہونی چاہئے تو ای پروردگار ہم کو دوزخ کے

النَّارِ فَقَدْ اَخْرَجْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ رَبَّنَا ۱۹۲

ای پروردگار جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا اس کو بہت ہی عذاب کیا اور (وہاں) گنہگاروں کا کوئی بھی مددگار نہیں - ای پروردگار

اِنَّا سَمِعْنَا مَنَادًا يَّكْنُزِدُنَا لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ

ہم نے ایک منادی کرنے والے (نبی پیغمبر) کو سنا کہ ایمان کی منادی کر رہا تھا (اور لوگوں کو بوجھارہا تھا) کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ

فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَ

تو ہم ایمان لے آئے۔ پس ای پروردگار ہمارے گناہ معاف فرما اور ہم (پہلے سے) ہمارے گناہ دور کر اور

تَوْفِنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۱۹۳ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رِسَالِكَ

نیک بندوں کے شمول میں ہمارا (وہی) حاتمہ (پیشوا اور جیسی جیسی نعمتوں کے وعدے اپنے رسولوں کی معرفت تو نے ہم سے فرمائے ہیں ہم کو نصیب کر

وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تَخْلِفُ مِيعَادَ ۱۹۴ فَاَسْتَجِبْ

اور قیامت کے دن ہم کو ذلیل نہ کیجیو تو اپنا وعدہ تو کبھی خلاف کیا ہی نہیں کرتا تو ان کے پروردگار نے ان کی دعا قبول کر لی

لَهُمْ رَجْمُهُمْ اَنْىَ لَا اُضِيْعُ عَمَلُ عَامِلٍ مِنْكُمْ مِنْ ذِكْرِ

ہم تم میں سے کسی (نیک) عمل کرنے والے کے عمل کو اکارت نہیں جانے دیتے مرد ہو یا عورت

اَوْ اَنْتِ بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ ۱۹۵ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا

(اس بارے میں مرد و عورت میں کچھ فرق نہیں کیونکہ تم سب ایک دوسرے کی جنس ہو تو جن لوگوں نے ہمارے لئے (اپنے) دین چھوڑے

وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَوْذَوْا فِيْ سَبِيلِیْ وَقْتُلُوْا

اور (ہماری ہی وجہ سے) اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے اور لڑے

وَقْتُلُوْا الْكَافِرِيْنَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا دُخْلُكُمْ

اور مارے گئے ہم ان کی خطاؤں کو ان (کے) نامہ اعمال میں سے صاف محو کر دیں گے - اور ان کو

یہاں سے شروع کریں

جَنَّتْ جَرَىٰ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِّنْ عِندِ اللَّهِ وَ

ایسے باغوں میں (لیجا اداخل کریں گے جن کے نیچے نہریں پڑی ہو رہی ہوں گی۔ اللہ کی جانب سے) یہ ان کے لئے کا بدلہ ہو اور

اللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ لَا يَغْنَثُكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ

اچھا بدلہ اللہ ہی کے ہاں ہو گا۔ (یہ) پیغمبر شہروں میں کافروں کا چلنا پھرنا

كُفْرًا فِي الْبِلَادِ ۖ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَا لَهُمْ جَهَنَّمَ

تم کو (کسی طرح کے) متاع میں نہ ڈالے۔ (یہ) تھوڑے سے فائدے ہیں پھر (آخر کار) ان (کافروں) کا ٹھکانا دوزخ ہے

وَبِسْ الْمِهَادِ ۖ لَكِنَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّتْ

اور وہ (بہت ہی) آسراں ہیں۔ لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے (آخر میں) ان کے لئے بلخ ہیں

جَنَّتْ جَرَىٰ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نَزَلَ مِّنْ عِندِ اللَّهِ

جن کے لئے نہریں پڑی ہو رہی ہوں گی (اور وہ) ان میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے۔ اللہ کے ہاں سے یہ ان کی نعماندری ہوگی

وَمَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّلْآبَرَارِ ۖ وَإِن مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَن

اور جو (سازو سامان) خدا کے یہاں ہو (دنیا کے سازو سامان سے) نیکیوں کا رونا کے حق میں کہیں بہتر ہو۔ اور اہل کتاب میں سے بیشک کچھ لوگ ایسے بھی ہیں

يُؤْتِيهِمُ اللَّهُ مِمَّا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خَشَعَيْنَ

جو خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کتاب تم (مسلمانوں) پر اتاری ہو اور جو ان پر اتاری ہو ان سب پر بھی ایمان رکھتے ہیں (اور ہر وقت) اللہ کے آگے جکے رہتے ہیں

لِللَّهِ لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ أُولَٰئِكَ

(اور) اللہ کی آیتوں کے عوض میں (دنیاوی فائدوں کے) تھوڑے سے دام نہیں لیتے یہ وہ لوگ ہیں

لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ ۖ إِنْ اللَّهُ سَرَّعَ الْحِسَابَ

جن کے اجر ان کے پروردگار کے ہاں تیار موجود ہیں (ان کو اجر کے حاصل کرنے میں رحمت انتظار نہیں اٹھانی پڑے گی کیونکہ اللہ جلد ہی حساب نے والا ہوگا)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَاصْبِرُوا وَاصْبِرُوا

مسلمانو! (ان تکلیفوں کی جو خدا کی راہ میں تم کو پیش آئیں) برداشت کرو اور ایک دوسرے کو برداشت کی تعلیم دو اور آپس میں مل کر رہو



وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۴۰﴾

اور اللہ سے ڈرو تاکہ (آخر کار) تم اپنی مراد کو پہنچو

سُورَةُ النِّسَاءِ مَكِّيَّةٌ وَمِنْ أَوَّلِهَا آيَةٌ وَاحِدَةٌ خَمْسُونَ آيَةً وَمِنْ أَهْلِهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ

لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص (یعنی آدم) سے پیدا کیا

وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً

(اس طرح پر کہ پہلے اُس سے اُس کی بی بی (حواء) کو پیدا کیا اور پھر اُن دو (میاں بی بی) سے بہت سے مرد و عورت (دنیا میں) پیدا دیئے

وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَنْحَاءُ حَامِلَاتٌ فِي اللَّهِ

اور جس خدا کا تم واسطہ دے کر اپنے کتنے کام نہ نکال لیتے ہو اُس کا اور رشتوں کا پاس ٹھوکر کھو (کیونکہ) اللہ

كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّيْمَةَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا تَبْدُلُوا

بھارا نگہ ران حال پر و مال اُنکے حوالے کرو اور

أَخْبِئْتُ بِالْغَيْبِ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَى أَمْوَالِهِمْ إِنَّهُ

مال طیب کے بدلے میں مال حرام نہ لو و اور اُن کے مال اپنے مالوں میں ملا کر خور و برد نہ کرو (کیونکہ) یہ

كَانَ حَىٰ بِكِبْرِيَائِهِ ۝ وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَمِينِ

بڑے گناہ کی بات ہے اور اگر تم کو اس بات کا اندیشہ ہو کہ یتیم لوگوں (کے بارے میں) انصاف قائم نہ رکھ سکو گے

فَأَنْتُمْ أَمْطَابٌ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مِثْلُ وَلَدٍ

تو اپنی مرضی کے مطابق دود و اور تین تین اور چار چار عورتوں سے نکاح کرو و

فل ہزاروں لاکھوں آدمی خدا کا واسطہ ہو کر بیک مانتے ہیں اور یوں بھی جب کسی سے کام نہ لیا جائے تو خدا کا دیا ہوا حق چھوڑ دیتا ہے اور اللہ اپنے ناقص مال سے یتیموں کا چھ مال بدل دیتے تھے۔ خدا نے اس سے منع فرمایا کہ تمہارا مال اگر ناقص ہو کیونکہ حلال طیب ہے اور یتیموں کا مال اگر چہ اچھا ہے مگر تم پر ہم پر تو گونا گونا ہیں بڑے کے عوض میں اچھا ہے مگر حقیقت میں حاملہ ہیں ہوا ق یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کرنے کی صورت یہ تھی کہ یتیم لڑکی کسی کی پرستی میں ہوتی اور وہ اُس کے مال حال کی وجہ سے اُس کے ساتھ نکاح تو کر لیتا لیکن نکاح کے بعد اُس کے حقوق مہر وغیرہ کی پورا نہ کرنا کیونکہ اُس پر جاری کا کوئی ولی دار نہ تھا کہ اس کے حقوق بجا کر اُس کے حق لے لیتا۔ اللہ نے فرمایا کہ جب تم انصاف نہیں کر سکتے تو تم اُن سے نکاح ہی مت کرو کیونکہ عورتوں کا دنیا میں مال نہیں ہے۔



وَرُبِعَ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِشَةً أَوْ مَمْلُوكَةً

لیکن اگر تم کو اس بے شک کا اندیشہ ہو کہ (کئی بیبیوں میں) برابری کے ساتھ برتاؤ نہ کر سکو گے تو (اس صورت میں) ایک ہی بی بی کرنا یا جو لونڈی

أَيُّسَانِكُمْ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَلَّا تَعُولُوا ۚ وَاللَّيْسَاءُ

تمہارے قبضے میں ہو (اسی پر قناعت کرنا) نا انصافانہ برتاؤ سے بچنے کے لیے یہ تدبیر زیادہ تر قرین مصلحت ہے اور عورتوں کو

صَدُقْتِهِنَّ نَحْلَةً ۚ فَإِنْ طِبَّنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ

اُن کے ہر خوشدلی کے ساتھ دے ڈالو پھر اگر وہ خوشدلی سے اُس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں

نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَّرِيًّا ۚ وَلَا تَوَلَّوْا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ

تو (وہ تمہارے لیے مال طیب ہی اُسے خرچ سے چٹ کر دو اور مال جس کو خدا نے تمہارے لیے (ایک طرح کا) سہارا بنایا ہو

الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ فِيهَا أَرْزُقُوهُمْ فِيهَا وَاكْسُوهُمْ

کم عقل (یتیموں) کے حوالے نہ کرو ہاں اُس میں سے اُن کے کھانے پینے میں صرف کرو

وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۚ وَابْتَلُوا الْيَتَامَىٰ حَتَّىٰ إِذَا

اور اُن کو نرمی سے سمجھا دو اور یتیموں کو (دنیا کے) کاروبار میں لگائے رہو یہاں تک کہ

بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ

نکاح (کی عمر) کو پہنچیں اُس وقت اگر اُن میں صلاحیت دیکھو تو اُن کا مال اُن کے حوالے کر دو

أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَن

اور ایسا نہ کرنا کہ اُن کے بڑے ہونے کے اندیشے سے فضول خرچی کر کے جلدی جلدی اُن کا مال کھاپی ڈالو

يَكْبَرُوا ۚ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ

اور جو (ولی سرپرست) یا مقدور ہو اُسے (مال یتیم کے لیے) اوپر خرچ کرنے سے بچا رہنا چاہئے اور جو

كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِذَا دَفَعْتُمْ

حاجت مند ہو وہ بقدر ضرورت کھا لے (تو مضائقہ نہیں) اور جب اُن کے مال اُن کے حوالے کرنے لگو

ول سمجھا دینے سے یہ کہہ دینا مراد ہو کہ یہ تمہاری چیز ہو اور تم تمہارے ہی فائدے کے لیے اُس کی خط کر رہے ہو۔

إِلَيْهِمْ أَمْوَالُهُمْ فَأَشْهَدُوا عَلَيْهِمْ وَكَفَىٰ بِأَلَلِّهِ

تو (لوگوں کو) ان (کے مال کے لینے) کا گواہ کرو (ورنہ) حساب لینے کو (توحقیقت میں) اللہ

حَسِبًا ۖ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَ

بہنیں ہر ماں باپ اور رشتہ داروں کے ترکے میں بھونچا ہوا بہت مردوں کا حصہ ہر

الْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَ

ایسا ہی ماں باپ اور رشتہ داروں کے ترکے میں عورتوں کا بھی حصہ ہر

الْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ ۖ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ۚ

(اور یہ حصہ) (بہاں) بھونچا ہوا ہر

وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينُ

اور جب تقسیم (ترکہ) کے وقت (دور کے) رشتہ دار (اور یتیم بچے) اور مسکین موجود ہوں

فَارْزُقُوهُمْ مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۚ وَ

تو اس میں سے ان کو بھی کچھ دے یا کرو اور ان کی خواہش کے قدر دیتے نہ بن پڑے تو ان کو نرمی سے بھجادو

لْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكَوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعْفًا خَافُوا

و ارشاد حقہ دار کو ڈرنا چاہئے کہ اگر خود اولاد ضعیف چھوڑ مرتے تو ان (کے حال) پر ان کو (کیسا کچھ ترس) (نہ) آتا

عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۚ إِنَّ الَّذِينَ

تو چاہئے کہ (غربا کے ساتھ سچی کرنے میں) اللہ سے ڈریں اور ان سے سیدھی طرح بات کریں جو لوگ

يَاكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ

ناحق (ناروا) یتیموں کا مال خورد برد کرتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں انگارے بھرتے ہیں

نَارًا وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ۚ يُوَصِّيْكُمْ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ ۖ

اور غمگین دوزخ میں پڑیں گے تمہاری اولاد (کے حصوں کے بارے میں) اللہ تم سے کہے رکھتا ہے

لِلَّذِكْرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ۚ فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ

کہ لڑکے کو دو لڑکیوں کے برابر حصہ دیا کرو) پھر اگر لڑکیاں (دو یا) دو سے بڑھ کر ہوں

فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ

تو لڑکے میں ان کا (حصہ) دو تہائی اور اگر ایک ہی ہو تو اس کا آدھا

وَلَا يُوْثِرُ يَهُ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ ۚ إِنْ كَانَ

اوصیت کے باپ کو (یعنی دونوں میں ہر ایک کو ترکہ کے چھٹا حصہ اس صورت میں کہ

لَهُ وَلَدٌ فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثَتْهُ أَبَوُهُ فَلِلْمُتَّحِ

میت کی اولاد ہو ورنہ اگر اس کے اولاد نہ ہو اور اس کے (صرف ماں باپ ہوں تو اس کی ماں کا حصہ یک تہائی باقی رہے گا

فَإِنْ كَانَتْ لَهَا خَوْءٌ فَلِلْمُتَّحِ السُّدُسُ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ يَهُ

(یعنی اگر ماں باپ کے علاوہ میت کے (ایک سے زیادہ) بھائی (یا بہنیں) ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ ورنہ (مگر یہ حصہ) میت کی وصیت کی تعمیل میں)

بِهَا أَوْ دَيْنٍ أَبَاكُمْ وَأَبْنَاكُمْ لَكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيْهِمْ

اور (اداسے) قرض گئے بعد (روئے جائیں) تم اپنے باپ (دادوں یعنی مولا) اور بیٹوں (پوتوں یعنی فریض) کو نہیں جانتے

أَقْرَبُ لَكُمْ تَفْعَلُوا فَمِنْ رِضْوَانِ اللَّهِ إِنْ اللَّهُ كَانَ

کہ نفع رسائی کے اعتبار سے ان میں کون سا تم سے زیادہ قریب ہو پس تم اپنی رائے کو دخل نہ دو اور یوں سمجھو کہ حصوں کا قرار داد اللہ کا ٹھہرایا ہوا ہے۔ اللہ کا شہ

عَلَيْكُمْ حَكِيمًا ۝ ۱۱ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ

(سب کچھ) جاننا اور سب مصلحتوں سے واقف ہو اور جو (ترک) تمہاری بیویاں چھوڑیں

إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ لهنَّ وَلَدٌ فَلَكُمْ

اگر ان کے اولاد نہیں تو ان کے ترکے میں تمہارا آدھا ہو اور اگر ان کے اولاد ہو تو

الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَ كُنْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ يَهُ أَوْ دَيْنٍ

ان کے ترکے میں تمہارا چوتھائی (اگر ان کی وصیت کی تعمیل) اور (اداسے) قرض گئے بعد

و

اولاد سے مراد  
ہیں میت کی  
اولاد صلیبی بیٹے  
بیٹیاں اور بیٹے  
پوتیاں اور پوتے  
پڑوتیاں یعنی  
نولسے نوایاں  
اور ان کی نسل  
اس میں داخل  
ہیں ۱۲

و

یعنی باقی سب  
باپ کا اور  
بھائیوں کو  
کچھ نہیں ۱۳



میت کی وصیت سے وارثوں کا اس طرح نقصان ہوتا ہے کہ میت کو تنہائی ترکے تک وصیت کرنے کی اجازت ہو تو اگر کوئی وارث کے حق ماننے کے لئے تنہائی ترکے سے زیادہ کی وصیت کرے تو زیادہ کی قدر وصیت واجب التعمیل نہیں اسی طرح مرنے والا کسی کا قرضہ عائد بھی اپنے اوپر لے سکتا ہو کر وصیت ہو یا قرض مرنے والے کو یہ اختیار نہیں کہ وارثوں کا نقصان کرے ۱۲ ۱۲

وَلَكِنْ الرَّبْعُ مِمَّا تَرَكَتُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ

اور تم کچھ ترک کر چھوڑ مرو اور تمہارے کچھ اولاد نہ ہو تو بیٹیوں کا حصہ چوتھائی اور اگر

لَكُمْ وَلَدٌ فَلَكُمْ الْثَمَنُ مِمَّا تَرَكَتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِهِ

تمہارے اولاد ہو تو تمہارے ترکے میں سے بیٹیوں کا اٹھواں حصہ (اور یہ حصہ بھی تمہاری وصیت کی تعمیل)

وَأَوْصُونَ بِهَا أَوْ دِينَ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَّةً

اور (اے) قرض کے بعد (دیئے جائیں) اور اگر کسی مرد یا عورت کی میراث ہو اور اس کے باپ بیٹا یعنی اصل و فرع نہ ہو

أَوْ امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدْرُ

اور اس کے بھائی یا بہن ہو تو بھائی بہنوں میں ہر ایک کا چھٹا حصہ

فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَهِيَ شَرَكًاؤُ فِي الثَّلَاثِ

اور اگر ایک سے زیادہ ہوں تو ایک تھائی میں سب شریک

مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِهِ يُوصِي بِهَا أَوْ دِينَ غَيْرِ مُضَارٍّ

(یہ حصہ بھی) میت کی وصیت کی تعمیل اور (اے) قرض کے بعد (دیئے جائیں) بشرطیکہ میت نے (کسی کو) نقصان نہ پہنچایا یا نہ ہو

وَصِيَّةٌ مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ۝۱۲ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ

(یہ) فرمان الہی ہے اور اس (سب کچھ) جانتا اور لوگوں کی نافرمانیوں پر برداشت کرتا ہے (باندھی ہوئی) حدیں ہیں

وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ مِّنْ

اور جو اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلے گا (آخرت میں) اس کو اللہ ایسے باغوں میں لے جاوے گا جہاں جس کے نیچے

تَحْتُهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۱۳

نہیں پڑی بہرہی ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے

وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ يَدْخُلْهُ

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے اور اس کی (باندھی ہوئی) حدود سے بڑھ چلے تو اس کو



۱۲۰

نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝ وَالَّذِي يَأْتِيَنَّ

دفعہ میں ایجا داخل کرنے کا (اور وہ) اُس میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہے گا اور اسکو ذلت کی رو سے جانے کی اور مسلمانوں کی عورتوں میں جو غیر

الْفَاحِشَةُ مِنْ نِسَائِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةٌ

بہدکاری کی مرتکب ہوں تو ان (کی بد فعلی) پر اپنے لوگوں میں سے چار کی گواہی لو

مِنْكُمْ فَإِنْ شَهِدُوا فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ

پس اگر گواہ (ان کی بدکاری کی) تصدیق کریں تو (سزا کے طور پر) ان (عورتوں) کو گھروں میں بند رکھو

حَتَّى يَتُوفِيَ لِهِنَّ الْكُفُّ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا ۝

یہاں تک کہ موت ان کا کام تمام کر دے یا اللہ ان کے لئے کوئی اور رستہ نکالے

وَالَّذِينَ يَأْتِيَنَّهُمْ مِنْكُمْ فَاذْهَبُوا عَنْهُمْ فَإِنْ تَابَا

اور جو دو شخص تم لوگوں میں سے بدکاری کے مرتکب ہوں تو ان کو مارو پیٹو پھر اگر توبہ کریں اور

أَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ تَوَّابًا رَحِيمًا ۝

اپنی حالت کی اصلاح کر لیں تو ان سے (اور زیادہ) تعرض نہ کرو اور اگر توبہ قبول کرنے والا مہربان و رؤف

إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ

اسد توبہ (تو قبول کرتا ہی ہے) (مگر) انہیں لوگوں کی جو نادانی سے کوئی بڑی حرکت کر بیٹھے

بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ فَأُولَٰئِكَ

پہر جلدی سے توبہ کر لی تو اسد بھی ایسوں کی

يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

توبہ قبول کر لیتا ہے اور اسد (سب کا حال) جانتا (اور دنیا اور دین کی مصلحتوں سے) واقف ہے

وَلَيْسَ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ

اور ان لوگوں کی توبہ (قبول نہیں) جو (عمر بھر) بُرے کام کرتے رہے

ف  
جس سے کا  
اس آیت میں  
اس کی بیان  
اخبار میں  
پار کی سورہ  
نور اور احادیث  
میں اس طرح پر  
ہر کہ گوارے  
مرد یا عورت  
عورت سے  
زنا کی حرکت  
نہیں ہو تو  
سورہ اور  
بیان ہوئے  
ایسا کام کریں  
تو سزاوار

ف  
پہلی آیت میں  
صرف عورت  
کی خیف سی  
یعنی گھر میں  
نہ کھنے کا نہ کو  
نہا اور اس میں  
مذہب و دونوں  
کی ماریٹ کا  
اور یہ دونوں  
حکم ہی ابتدائی  
تھے اس بعد  
در اور سزاوار  
کا حکم اخیر نازل  
ہوا ۱۲

حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبِّتُ النَّاسَ

یہاں تک کہ ان میں سے جب کسی کے سامنے موت آکھڑی ہو تو لگے کہنے کہ اب میری توبہ

وَلَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارًا أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا

اور اسی طرح ان کی (توبہ بھی مقبول) نہیں جو کافر ہی مر گئے یہی ہیں جن کے لئے ہم نے

لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝۱۸ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ

عذاب دردناک تیار کر رکھا ہے مسلمانو! تمکورو! نہیں

أَنْ تَرَئُوا النِّسَاءَ كَرِهًا وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِيَذْهَبُوا

کہ عورتوں کو میراث (میت) سمجھ کر زبردستی اپنے قبضہ کر لو اور جو کچھ تم نے انکو ترکہ شوہری میں دیا ہے اس میں سے کچھ چھین کر اپنے لئے لے لیں

بَعْضُ مَا أَيْتَمُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ

ان کو (گھر میں) (فائدہ نہ بھوکے) دوسرے سے نکاح نہ کرنے بائیں ان کے کوئی کھلی ہوئی بدکاری نہ ہو تو قید رکھنے کا مضائقہ نہیں

وَعَاثِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ

اور بی بیوں کے ساتھ حسن سلوک سے رہو سہو اور تم کو کسی وجہ سے ابی بی ناپسند ہو تو عجب نہیں

أَنْ تَكْرَهُنَّ أَوْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ۝۱۹

کہ تم کو ایک چیز ناپسند ہو اور اسد اس میں بہت سی خیر و برکت دے دے

وَأَنْ أَرَدْتُمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ وَآتَيْتُمْ

اور اگر تمہارا ارادہ ایک بی بی کو بدل کر دوسری بی بی کرنے کا ہو

أَحَدَهُمْ بِقِطْرٍ أَفَلَا تَأْخُذُ وَامِنْهُ شَيْئًا أَتَأْخُذُ بِهِ

تو گو تم نے پہلی بی بی کو ڈھیر سا مال دیا تو ہم اس میں سے کچھ بھی (واپس) نہ لینا کیا (تمہاری غیرت جائز تھی) کہ

مُحْتَنًا وَلَا مِمَّا مَبِينًا ۝۲۰ وَكَيْفَ تَأْخُذُ وَنَهَ

کسی قسم کا بہتان لگا کر اور صریح بیجا بات کر کے اپنا دیا ہوا اس سے واپس لیتے ہو اور دیا ہوا کیسے (واپس) لے لو گے

کسی قسم کا بہتان لگا کر اور صریح بیجا بات کر کے اپنا دیا ہوا اس سے واپس لیتے ہو اور دیا ہوا کیسے (واپس) لے لو گے

۱۷-۱۶-۱۵

وَقَدْ أَقْضَىٰ بَعْضُكُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ أَخْذًا مِّنْكُمْ مِّثْلًا

حالانکہ تم ایک دوسرے کے ساتھ صحبت کر چکے ہو اور بیعیاں (نکاح کے وقت مہر و نفقہ وغیرہ کا) تم سے پکا قول

غَلِيظًا ۲۱ وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَهَ آبَاؤُكُمْ مِّنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا

لے چکی ہیں اور جن عورتوں کے ساتھ تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو تم ان کے ساتھ نکاح نہ کرنا مگر جو

قَدْ سَلَفَ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَمَقْتًا وَسَاءَ سَبِيلًا ۲۲

ہو چکا (سو ہو چکا) (تاہم) یہ بڑی بیجانی اور غضب کی بات تھی اور بہت ہی بُرا دستور تھا

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ

(مسلمانو!) تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور بھوپیاں اور خالائیں

وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ أُمَّهَاتُكُمْ لَنْ أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ

اور بھتیجیاں اور بھائیوں اور دایاں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا اور دودھ شیر کی

مِّنَ الرِّضَاعِ وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَأُمَّهَاتُ لَيْسَ فِي هَٰذَا جُورٌ لَّكُمْ

بہنیں اور تمہاری ساسیں (یہ سب) تم پر حرام ہیں اور جن بیبیوں کے ساتھ تم صحبت داری کر چکے ہو ان کی کیتھڑا لڑکیاں

مِّنَ نِّسَائِكُمُ الَّتِي دَخَلْتُمُوهُنَّ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا

جو (غالباً) تمہاری گودوں میں پرورش پائی تھیں تم پر حرام ہیں لیکن اگر ان بیبیوں کے ساتھ تم نے

دَخَلْتُمُوهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَالٌ لَّكُمْ بَنَاتُكُمْ

صحبت داری نہ کی ہو تو (کیٹھڑا لڑکیوں کے ساتھ نکاح کر لینے سے) تم پر کچھ گناہ نہیں اور (تمہاری بہویں

الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ

یعنی) تمہارے اپنے (صلبی) بیٹیوں کی بیعیاں (بھی) تم پر حرام ہیں اور دو بہنوں کا ایک ساتھ نکاح میں رکھنا (بھی) تم پر حرام ہے

إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۲۳

مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا) بیشک اللہ معاف کرنے والا مہربان ہے

فل اسلام سے پہلے  
عرب کے لوگوں کا سلوک  
عورتوں کے ساتھ ظالمانہ  
اور بعض صورتوں میں  
ظالمانہ ہونے کے علاوہ  
شرم دیکھا بھی بالکل خلا  
تھا شدا جب کوئی مر جاتا  
تو اس کے وارث اس کی بی  
کو میراث میں سمجھ کر اس  
قبضہ کر لیتے جانتے تھے  
خود نکاح کرتے جانتے کسی  
اور سے نکاح نہ جاتے اور  
مہر آپ لیتے اور اگر جاتے  
بھاری عطا دے دیتے  
کے میت کا کوئی دوست  
اس کی بی بی پر کپڑا  
ڈال دیتا تو وہی  
اس کا حق دار سمجھا  
جاتا اگر خوب صورت  
ہوتی اس سے آپ  
نکاح کر لیتا اگر صورت  
ہوتی تو اس کو نکاح  
کرنے سے روک رکھتا  
یہاں تک کہ وہ کچھ  
تاواں بھرتی مائیں  
اس کے ہاں مر جاتی  
اور خود اس کا وارث  
پیدا الغرض یہاں تک  
عورتوں پر بے جا حق  
سمجھ رکھے تھے کہ بیٹیاں  
بھی اپنے باپ کا وارث  
ہوتا تو اپنے باپ کی  
پہلی بی بی سے نکاح  
کر لیتا اگر نہ ان  
آیتوں میں ان سب  
حکمتوں سے منع فرمایا

فل

حدیث شریف میں  
خالا بھانجی اور بھوپیا  
بھتیجی کا جمع کرنا  
بھی حرام ہے





فل لفظی بی  
ہماری زبان میں  
دو طرح پر بولا  
جاتا ہے۔ ایک  
بیابنا عورت  
اور دوسرے  
عام شریفہادی  
جو کسی کی نوٹری  
باندھی ہو اس کچھ  
بیبیوں سے  
یہی خیر قسم کی بیبا  
مراد ہیں ۱۱

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ كِتَابَ اللَّهِ

اور وہ عورتیں بھی حرام ہیں، جو (دوسروں کی) قید نکاح میں ہوں مگر جو کافروں کی لڑائی میں قید ہو کر تمھارے قبضے میں آئی ہوں (یہ احکام کا حکم تحریری ہے)

عَلَيْكُمْ وَأُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَاءَ ذَٰلِكُمْ أَنْ تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ

(جو تم پر لازم کیا جاتا ہے اور (جو عورتیں تم پر حرام کی گئیں) اُن کے علاوہ (سب عورتیں تمھارے لئے حلال ہیں)

مُحْصِنِينَ غَيْرِ مُسَافِحِينَ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ

بشرطیکہ اُن کو شہوت رانی کے لئے نہیں بلکہ قید نکاح میں لائے کی غرض سے مہر کے بدلے نکاح کرنا چاہو پھر جن عورتوں سے تم نے لطف صحبت اٹھایا ہو

فَاتَوْهُنَّ أَجُورَهُنَّ فَرِيضَةً وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا

اُن سے جو مہر پٹھا اٹھا اُن کے حوالے کرو اور پٹھائے پیچھے (مہر کے کم و بیش کرنے پر)

تَرَاضِيَةً بِهِ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ إِنْ اللَّهُ كَانَ عَلِيمًا

آپس میں راضی ہو جاؤ تو تم پر اس میں کچھ گناہ نہیں (اگر سب کے حال سے) واقف ہے

حَكِيمًا ۲۴ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ

(اور سب کام حکمت سے پورے کرنا ہو تو تم میں سے جس کو مسلمان بیبیوں سے نکاح کرنے کا مقدور نہ ہو

الْمُؤْمِنَاتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ فَتْيَتِكُمْ

تو خیر لونڈیاں ہی یہی (جو کافروں کی لڑائی میں) تم مسلمانوں کے قبضے میں آجائیں

الْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِكُمْ بَعْضُكُمْ مِنْ

بشرطیکہ وہ لونڈیاں ایمان رکھتی ہوں اور اللہ تمھارے ایمان کو خوب جانتا ہے اور آدم زاد ہونے کے اعتبار سے تم ایک دوسرے کے ہم خد ہیں

بَعْضٍ فَأَنْكِحُوهُنَّ بِإِذْنِ أَهْلِهِنَّ وَاتَّقُوهُنَّ

پس (بے تامل) لونڈی والوں کے اذن سے اُن کے ساتھ نکاح کر لو اور دستور کے مطابق

أَجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ مُحْصَنَاتٍ غَيْرِ مُسَفِّحَاتٍ

اُن کے مہر دو (مگر شرط یہ کہ) قید (نکاح) میں لائی جائیں (اور نہ تو تم سے بازار ی رنڈیوں کا سا

یعنی رکھنا چاہی ہو



۴۹

و عورتیں دو قسم کی ہیں لونڈیاں اور ان کے مقابل گھر کی بیبیاں۔ بیبیوں میں سے جو شوہر وار ہو اور وہ بدکاری کی مرتکب ہو اس کی سزا سنگسار کرنا ہے اور بے شوہر والی ترکہ کی کاروباری تو اس کی سزا سزا یا سنے میں ہے کہ شوہر وار بدکاری کرنے سے اپنے شوہر اور اس کے ناموس و تباہ کرتی ہے اور بے شوہر اپنی ہی اور اپنے خاندان کی ربی لونڈی وہ پہلے ہی کیا عزت رکھتی تھی اس لئے اس کی سزا دونوں صورتوں میں نصف یعنی پچاس کوڑے کیونکہ سنگساری کا نصف ہوی نہیں سکتا۔

وَلَا تَتَّخِذُوا خُدَّاءَ فَإِذَا أَحْصَيْنَ فَإِنَّكُنَّ بِفَاحِشَةٍ

اور نہ خاندانیوں کا سا پھر اگر قید نکاح میں آئے پیچھے کوئی بیبیائی کا کام کریں

فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ ذَلِكَ

تو جو سہرابی بی کی اس کی آدمی لونڈی کی و لونڈی سے نکاح کرنے کی اجازت اسی کو ہے

لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ وَأَنْ تَصْبِرُوا خَيْرٌ لَّكُمْ وَاللَّهُ

جس کو تم میں گناہ کرنا سے ڈرتے ہو اور اگر صبر کرو تو یہ تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے اور اللہ

غَفُورٌ رَحِيمٌ ۲۵ يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّيسَ

معاف کرنے والا مہربان ہے اللہ چاہتا ہے کہ (انبیاء و صلحاء) جو تم سے پہلے ہو کر رہے ہیں ان کے طریقے تم سے کھول کھول کر بیان کرے

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيُتُوبَ عَلَيْكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۲۶

اور تم کو انہیں طریقوں پر چلائے اور تم پر مہربانی نظر رکھے اور اللہ (سب کچھ) جانتا ہے اور اس کا کوئی فعل حکمت سے خالی نہیں

وَاللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيدُ الَّذِينَ

اور اللہ چاہتا ہے کہ تم پر مہربانی نظر رکھے اور جو لوگ نفسانی خواہشوں کے

يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ أَنْ تَمِيلُوا مَيْلًا عَظِيمًا ۲۷

پیچھے پڑے ہیں ان کا مطلب یہ ہے کہ تم راہِ راست سے بھٹک کر بہت دور ہٹ جاؤ

يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا ۲۸

اللہ چاہتا ہے کہ تم (پر) سے بوجھ ہلکا کرے کیونکہ انسان (طبیعت کا) کمزور پیدا کیا گیا ہے (اور احکام سخت کے بار کا تحمل ہو نہیں سکتا)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم

مسلمانو! ناحق (ناروا) ایک دوسرے کے مال خورد برد نہ کیا کرو

بِالْبَاطِلِ ۲۹ أَلَا تَرَوْا تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ

ہاں آپس کی رضامندی سے خرید و فروخت ہو (اور اس میں کچھ ہاتھ لگ جائے) تو وہ ناروا نہیں

فل لفظی ترجمہ  
تو یہ ہو کہ اپنی جانوں  
کو ہلاک نہ کرو اس  
بعض نے خودکشی  
مراد لی ہے بعض  
نے خونریزی اور  
بعض نے شقت  
جس کا تحمل نہ ہو سکے  
اور بعض نے یہ  
معنی بھی بیان  
کئے ہیں جو ہم نے  
ترجمے میں اختیار  
کئے ہیں حقوق  
عباد کا تلف کرنا  
مواخذہ عاقبت  
اور باہمی بے  
اعتباری کے  
محاذ سے ہمارے  
محاورے میں اپنے  
ہاتھوں اپنے پاؤں  
پر کھٹاڑی مارتا ہے  
و

شاہ عبد القادر  
صاحب نے موضع اصرار  
میں لکھا ہے کہ کثر  
لوگ حضرت علیؑ کے ساتھ  
علیہ السلام کے ساتھ  
اکیلے مسلمان ہوئے  
تھے ان کے اقربا  
کافر رہے تو حضرت  
نے دود و مسلمانوں  
کو آپس میں بھائی  
کر دیا وہی ایک سر  
کے وارث ہوتے  
جب ان کے اقربا  
مسلمان ہوئے تب  
یہ آیت اتری کہ  
میراث ہر قریبہ پر  
اور قول کے بھائیوں  
سے زندگی میں سوا  
ہر یا مرتے وقت  
کچھ وصیت کرو،

وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۚ (۲۹) وَمَنْ يَفْعَلْ  
اور اپنے ہاتھوں اپنے پاؤں پر کھٹاڑی نہ مارو (تم سے یہ بات اس لئے کہی جاتی ہو کہ اللہ تمہارے حال پر مہربان ہے) اور جو  
ذَلِكَ عَدُوٌّ وَأَنَا ظَلَمْتُكُمْ فَسَوْفَ نَصْلِيهِ نَارًا وَكَانَ ذَلِكَ  
زور و ظلم سے ایسا کام کرے گا (یعنی پرایا مال کھا جائے گا) تو ہم اس کو قیامت کے دن (دوزخ کی) آگ میں (رے جا کر) جھونک دیں گے اور یہ  
عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۚ (۳۰) اِنْ تَحْتَبُوا كَبِيرًا فَتَهْوِ عَنْهُ مُكْفَرًا ۚ  
اللہ کے نزدیک (ایک آسان سی بات ہے) جن کاموں (کے کرنے) سے تم کو منع کیا جاتا ہے اگر تم ان میں سے بڑے بڑے گناہوں سے بچتے رہو گے تو ہم  
عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُدْخَلَ كَرِيمًا ۚ (۳۱) وَلَا تَتَّبِعُوا  
تمہارے اچھوٹے چھوٹے قصور (تمہارے نامہ اعمال سے) محو کر دیں گے اور تم کو بڑے جاگہ تمام عزت میں جگہ دیں گے اور  
فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ لِّلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا  
خدا نے جو تم میں سے ایک کو دوسرے پر برتری دے رکھی ہے اس کا کچھ ارمان نہ کرو مردوں نے  
مِمَّا اكْتَسَبُوا وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ وَسَأَلُوا اللَّهَ  
جیسی کمائی کی ہو ان کو ان کا حصہ اور عورتوں نے جیسی کمائی کی ہو ان کو ان کا حصہ اور (ہر وقت) اللہ سے اس کا فضل  
مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ زَبِجًا لِّكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۚ (۳۲) وَلِكُلِّ  
مانگتے رہو اللہ ہر چیز سے واقف ہے اور  
جَعَلْنَا مَوَالِيَكُمْ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَلَكِنْ  
جو ترک کیا مایاں اور رشتہ دار چھوڑ موزں تو ہم نے ہر ایک (مرنے والے کی میراث) کے حقدار ٹھہرا دئے ہیں اور  
الَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَآتَوْهُمْ نَصِيبَهُمْ ۚ  
جن لوگوں کے ساتھ تمہارا عہد و پیمان ہے (تو بطور خود) کچھ حصہ ان کو بھی دے دو  
إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ۚ (۳۳) الرِّجَالُ  
ہر چیز اللہ کے پیش نظر ہے مرد

ع  
۲

قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ

عورتوں کے سروصرے ہیں (اُس کے دو سبب ہیں ایک یہ کہ آدمیوں میں اللہ نے بعض (یعنی مردوں) کو بعض (یعنی عورتوں) پر برتری دی ہے

وَبِمَا أَنْفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ فَإِلَّا فَضْلُ اللَّهِ فَلَسْتَ حَفِظْتَ

اور (دوسرے) یہ کہ مردوں نے (عورتوں پر) اپنا مال خرچ کیا ہے تو جو نیک بیبیاں ہیں مردوں کا کہا مانتی ہیں

لِلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ وَاللَّتِي تَخَافُ نُشُوزَهُنَّ

اور اُن کے پیچھے پیچھے (ہر ایک چیز کی) حفاظت رکھتی ہیں کیونکہ حد اُن کو اس کا خاص سلیقہ عنایت کیا ہے اور تم کو جن بیبیوں کے سر چڑھنے کا اندیشہ ہو

فَعِظُوهُنَّ وَاجْهَرُوهُنَّ فِي الْمَضْجِعِ وَاصْرَبُوهُنَّ فَإِنْ

تو (پہلی دفعہ) اُن کو سمجھا دو پھر اُن کے ساتھ ہم بستری موقوف کرو اور اُس پر بھی نہ مائیں تو اُن کے ساتھ مایط سے پیش آؤ پھر اگر

أَطَعَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا

بخاری ماننے لگیں تو تم بھی اُن پر (ناحق کے) چھدے رکھنے کے پہلو ڈھونڈتے نہ پھرو اللہ سب پر غالب

كَبِيرًا ۝۳۳ وَازْخَفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَأَبْعَثُوا حَكَمًا

اور بڑی قوت والا (تو اُس سے ڈرتے رہیں) اور اگر تم کو میاں بی بی میں کھٹ پھٹ کا اندیشہ ہو تو ایک

مِّنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا إِنْ يَرِيَا إِصْلَاحًا

مزد کے کہنے میں سے مقرر کرو اور ایک بیچ عورت کے کہنے میں سے اگر بیچوں کا دلی ارادہ (میاں بی بی میں) اصلاح (کرا دینے) کا ہوگا

يُوفُوا اللَّهَ بِبَيْنِهِمَا إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا خَبِيرًا ۝۳۴ وَ

تو اسے (اُن کے سمجھانے سمجھانے) دونوں میں مہفت کراؤ (اللہ سب کے دلی ارادوں سے) واقعہ (اور) خبردار ہے اور

اعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تَشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ

اللہ کی عبادت کرو اور اُس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت ٹھہراؤ اور ماں باپ

إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ

اور قربات والوں اور یتیموں اور محتاجوں

۱  
حدیث شریف  
میں صرف پہلے  
سے لے کر  
کی اجازت ہے ۱۲



وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَ

اور قرابت والے پڑوسیوں اور اجنبی پڑوسیوں اور پاس رکے بیٹھنے والوں

ابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنَ

اور مسافروں اور جو لونڈی غلام تمہارے قبضے میں ہیں (ان سب کے ساتھ سلوک کرتے رہو) اللہ اُن لوگوں کو دوست نہیں کہتا

كَانَ مُخْتَلًا فَخُورًا ۝۳۶ ۝ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ

جو اترائیں اور بڑائی مارتے پھریں ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰

بِالْبَخْلِ وَيَكْمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۖ وَاعْتَدْنَا

بخل کرنے کی صلاح دیں اور اسد نے اپنے فضل سے اُن کو جو کچھ دے رکھا ہے اُس کو چھپائیں اور ہم نے اُن لوگوں کے لئے

لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ۝۳۷ ۝ وَالَّذِينَ يَنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ

جو کافروں کی (ناشکری کریں) ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے اور مال خرچ کریں

رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ

تو لوگوں کے دکھانے کو اور ایمان (پوچھو) تو نہ اسد کا اور نہ روزِ آخرت کا

وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا ۝۳۸ ۝ وَمَا ذَا

اور شیطان جس کا ساتھی ہو تو وہ بہت ہی بُرا ساتھی ہے اور

عَلَيْهِمْ كُؤَامُوا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ وَانْفِقُوا إِنَّمَا زُكْمُ

اگر یہ لوگ اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان لاتے اور جو کچھ خدا نے اُن کو دے رکھا تھا اُس کو (خلوص نیت سے خدا کی راہ میں خرچ کرتے تو ان کا کیا بُرا

اللَّهُ وَكَانَ اللَّهُ بِهِمْ عَلِيمًا ۝۳۹ ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا يُظْلِمُ مِثْقَالَ

اور اللہ تو ان (کے حال) سے واقف ہی ہے اللہ (کسی پر) ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کرتا

ذَرَّةٍ ۖ وَإِنْ تَكَ حَسَنَةً يُّضَعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ

بلکہ (کسی نے) کوئی نیکی (کی) ہو تو اُس کو دو چند کرتا اور اپنے پاس سے بڑا ثواب عطا فرمادیتا ہے



أَجْرًا عَظِيمًا ۝ فَكَيْفَ ذَا جُنَّا مِنْ كُلِّ أَقَمٍ بِشَهِيدٍ

بھلا تو اس دن ان لوگوں کا کیا حال ہو گا جب سب لوگ جمع ہوں اور ہم ہر امت کے رسول کو طلب کریں جو ان کی نسبت گواہی دے

وَجُنَّا بِكَ عَلَىٰ هُوًّا لَا شَهِيدَ ۝ يَوْمَ يَدْعُ

اور (اے پیغمبر) ہم تم کو بھی طلب کریں کہ اپنی امت کے ان لوگوں کی نسبت گواہی دو و جن لوگوں نے (دین حق کے قبول کرنے سے)

الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصُوا الرَّسُولَ كُتُسُوا فِي الْأَرْضِ

انکار کیا اور رسول (کے حکم) کی نافرمانی کی اس دن متنا کریں گے کہ اوکاش زمین میں گاڑ کر کوئی ان پر (اوپر سے) مٹی پھیرے

وَلَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا

اور اس دن یہ لوگ (خدا سے کوئی بات چھپا بھی نہیں سکیں گے) مسلمانو!

تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ

جب تم نشے کی حالت میں ہو تو نماز کے پاس بھی نہ جانا یہاں تک کہ (نشہ اتر جائے اور) جو کچھ (منہ سے) کہتے ہو اس کو سمجھنے لگو

وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِ سَبِيلٍ حَتَّىٰ تَغْتَسِلُوا وَإِنْ كُنْتُمْ

اور ای طرح نہا نہ کی حاجت ہو تو بھی نہ اسے پاس نہ جانا یہاں تک کہ غسل کر لو ہاں سفر کی حالت میں (مستے چلے جائے ہو اور پانی نہ ملے) تو نہا نہ کر کے نماز پڑھ لو تو غیر

مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمُ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَسْتُمْ

اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی جاے ضرور سے (ہو کر آئے) یا

النِّسَاءِ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا

عورتوں سے ہم صحبت ہوا اور تم کو پانی میسر نہ آئے تو پاک مٹی لے کر (تیمم یعنی)

بِوُجْهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ ۝ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا ۝

مٹو اور ہاتھوں کا مسح کرلو اللہ درگزر کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِنَ الْكِتَابِ

(اے پیغمبر) کیا تم نے ان لوگوں (کے حال) پر بھی نظر نہیں کیا جن کو کتاب (آسمانی) سے حصہ دیا گیا تھا

وَقَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِ سَبِيلٍ حَتَّىٰ تَغْتَسِلُوا وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمُ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَسْتُمْ

امت کی نسبت  
رسول کی گواہی سے  
مراد یہ ہے کہ رسول  
نے تبلیغ رسالت  
کی تو امت کے  
لوگوں نے کہا کہ  
ان کا حکم ماننا یا نہ ماننا  
یہ حکم اس وقت کا  
ہے کہ مسلمانوں میں  
ابھی شراب حرام  
نہیں تھی مگر

ط

یہودیوں کو ہمیشہ سے شرافت  
کرنے آئے ہیں جناب  
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم  
کو بھی ان سے بہت ہی  
ایذا میں پونجی تھیں حضرت  
کی خدمت میں حاضر ہوتے  
تو انہیں آواز سے ہی  
کس جانتے اور ایسی بچہ  
ذو معانی بات کہتے کہ ظہر  
میں کچھ گرفت ہو سکتی  
اور ان کی مراد ہوتی گشتی  
یہاں تین باتوں کا ذکر  
ہو ایک سمعنا وعصینا جس  
معنی میں ہم نے آپ کا  
فرمانا مکرر نہیں کیا۔  
دوسری بات اس غیر متوجہ  
ہو۔ اس جمع کے معنی ہیں کہ ہم  
جو عرض کرتے ہیں آپ  
اس کو بھی تو سنتے یہاں تک  
تو کچھ مضائقہ کی بات نہیں  
مگر اس کے ساتھ کچھ غریب  
بھی بڑھاتے تھے جو کلمہ  
دعا یہ کہ اور کو سننا بھی  
ہو سکتا ہے اس کے اصلی  
معنی ہیں کہ خدمت کو نہ سنو  
مگر کیا نہ سنو لے دوست ہو  
تو اس کی یہ مراد ہوگی کہ  
تم کو کسی سے سخن بد سننے  
کا اتفاق نہ ہو اور دشمن  
ہو گا تو یہ نیت رکھے گا  
کہ خدا کرے تم بہرے چوڑ  
تیسرا لفظ روعا اس کا اور  
اظہار کا کہ سورہ بقرہ میں  
آپ کا جواب کیجئے خدا نے  
فرمایا کہ اگر شیر لوگ اپنی  
شرارت سے باز آئے اور  
عصیت کی جگہ اطاعت دینی  
ہم نے مانا اور تسلیم کیا اور  
اس غیر متوجہ کی جگہ صرف  
اس جمع اور رعنا کی جگہ اظہار  
کہتے تو ان کے حق میں غیبت

يَسْتَرْوْنَ الضَّلَالَةَ وَيُرِيدُونَ أَنْ تَضِلُّوا السَّبِيلَ

وہ (باوجود اس کے) گمراہی اختیار کرنے اور چاہتے ہیں کہ تم بھی گمراہ ہو جاؤ

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَعْدَائِكُمْ وَكَفَى بِاللَّهِ وَلِيًّا وَكَفَى بِاللَّهِ

اور اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے اور اللہ تمہاری مددگار ہے اور اللہ ہی

نَصِيرًا ۝ مِنَ الَّذِينَ هَادُوا يُخَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ

مردگار ہیں۔ (اور پیغمبر) یہودیوں میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو الفاظ کو ان کے اصلی معنوں سے پھیرتے ہیں

وَيَقُولُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمِعْ غَيْرَ مَسْمُوعٍ وَارْعِنَا كَلِمًا

اور زبان کو مڑ مڑ کر اور دین اسلام میں طعن کی راہ سے سمعنا وعصینا اور اسمع غیر مسموع اور راعنا کہہ کر

بِالسِّنِّتِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّينِ وَلَوْ أَنَّهُمْ قَالُوا سَمِعْنَا

(تم سے) خطاب کرتے ہیں اور اگر وہ سمعنا واطعنا اور (فقط) اسمع

وَاطَعْنَا وَاسْمِعْ وَانْظُرْنَا لَكَ كَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَ

اور انظرنا کہہ کر خطاب کرتے تو وہ ان کے حق میں بہتر ہوتا

أَقُومُوا لَكِنْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ

اور بات بھی سیدھی سیدھی ہوتی مگر ان پر تو ان کے کفر کی وجہ خدا کی پھٹکار ہے پس ان میں سے بہت ہی

الْأَقَلِّ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَلَا تَتَذَكَّرُونَ

تھوڑے لوگ ایمان لاتے ہیں اور اہل کتاب

بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِمَا مَعَكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَطْمِسَ

(قرآن جو ہم نے نازل فرمایا ہے اور وہ اس کتاب کی جو تمہارے پاس ہے تصدیق بھی کرتا ہے اس پر ایمان لے آؤ (کہ) اس سے پہلے

وَجُوهًا فَتَرَدُّهَا عَلَى أَدْبَارِهَا أَوْ تَلْعَنَهُمْ

کہ (لوگوں کے) منہ نہ بگاڑ کر ہم ان کی گدیوں میں لگا دیں یا

كَلْعَنَّا أَصْحَابَ لِسَابٍ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ۝ (۴۷)

جس طرح ہم نے اصحابِ لِسَاب کو پھٹکار دیا تھا اسی طرح ان کو بھی پھٹکار دیں اور جو خدا کو منظور ہو وہ تو ہو کر رہے گا

اللَّهُ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ

اَللہ تو اس جرم کو معاف کرنے والا ہے نہیں کہ اُس کے ساتھ کسی کو شریک گردانا جائے ہاں اس کے سواے جو گناہ

يَشَاءُ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ فُتِرَ اِثْمًا عَظِيمًا ۝ (۴۸)

جس کو چاہے معاف کرے اور جس نے (کسی کو) خدا کا شریک گردانا تو اُس نے (خدا پر) طوفان (باندھا جو بہت ہی بڑا گناہ ہے)

الَّذِينَ يَزُكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ بِاللَّهِ يَزُكُّوْنَ مَنْ

(اوپر بیخبر) نے اُن لوگوں (کے حال) پر نظر نہیں کی جو آپ بڑے مقدس بنتے ہیں (اپنے آپ مقدس بننے سے کیا ہوتا ہے) بلکہ اللہ

يَتَنَبَّأُ وَلَا يَظْلُمُونَ فِتْيًا ۝ (۴۹) اَنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلٰى

جس کو چاہتا ہو مقدس بناتا ہو اور ظلم تو کسی پر ایک قسط برابر ہی نہیں ہوگا (اوپر بیخبر) دیکھو تو یہی

اللَّهُ الْكَذِبُ وَكَفَىٰ بِهٖ اِثْمًا مُّبِينًا ۝ (۵۰) اَلَّذِينَ اُولٰٓئِكَ

اللہ کیسے (کیسے) جھوٹ (ہبتان) باندھ رہے ہیں اور صریح گناہ ہونے کو تو یہی میں کرتا ہوں (اوپر بیخبر) نے اُن لوگوں (کے حال) پر نظر نہیں کی

نَصِيبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِاُحْبَبَتِكَ الطَّاغُوتِ

جن کو کتاب (آسمانی) سے حصہ دیا گیا وہ لگے بتوں کا اور شیطان کا کلمہ بھرنے

وَيَقُولُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُوَ اَهْدٰى مِنْ

اور زہرِ مشرکین کی نسبت لگے کہنے کہ مسلمانوں سے تو ان ہی لوگوں کا طریقہ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ۝ (۵۱) اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ

ٹھیک ہے (اوپر بیخبر) یہی لوگ ہیں جن کو اللہ نے پھٹکار دیا ہے

وَمَنْ يَّلْعَنَ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ نَصِيْرًا ۝ (۵۲) اَمْرٌ لَهُمْ

اور جس کو اللہ پھٹکارے ممکن نہیں کہ تم کسی کو اُس کا مددگار پاؤ گے آ یا اُن کے پاس

لہذا یہی ہے اصل اور اولیٰ

ف

جی بن خطاب اور  
کعب بن اشرف  
دو یہودی سردار ہیں  
سے لگے گئے اس  
غرض سے کہ کفار کو  
کو جناب رسول خدا  
صلی اللہ علیہ وسلم  
کے مقابلے میں آمادہ  
کریں۔ انھوں نے  
ان سے پوچھا کہ بھلا  
حق بجانب کس کے  
ہے۔ ان کو پیغمبر صلی اللہ  
سے عداوت تو تھی ہی  
ان کی تسکین کو کہہ دیا  
کہ مسلمانوں سے تو  
تم ہی اچھے ہو ۱۲

ع



نَصِيبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذَا يُوتُونَ النَّاسَ نَقِيرًا ﴿٥٢﴾

سلطنت کا کوئی حصہ نہ اور اس وجہ سے لوگوں کو تل برا بھی دینا نہیں چاہتے ول

أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَى مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ فَقَدْ

یا خدا نے تمہارے فضل سے لوگوں کو نعمت (قرآن) عطا فرمائی ہے اس پر جلے مرتے ہیں سو (یہ کوئی نئی بات نہیں پہلے بھی)

آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكًا عَظِيمًا ﴿٥٣﴾

خاندان ابراہیم (کے) لوگوں کو ہم نے کتاب دی اور علم دیا اور ان کو بڑی بھاری سلطنت (بھی) دی

فَمِنْهُمْ مَّنْ أَمَنَ بِهِ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ وَكَفَّ بِجَهَنَّمَ

پھر لوگوں میں سے کوئی تو اس کتاب پر ایمان لایا اور کوئی اس سے ٹھٹک رہا اور جو ٹھٹک رہا اس کے لئے

سَعِيرًا ﴿٥٤﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَا أَيُّهَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ

دہکتی ہوئی دوزخ کی سڑکوں پر لے کر رہیں گے جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے انکار کیا ہم ان کو قیامت کے دن دوزخ میں (بھیج) دیں گے

نَارًا كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا

جب ان کی کھال گل جائے گی تو ہم اس غرض سے کہ وہ عذاب (کا مزہ اچھی طرح) چکھیں گے ہونی کھال کی جگہ ان کی

غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا

دوسری کھال پیدا کر دیں گے بیشک اللہ بڑا زبردست

حَكِيمًا ﴿٥٥﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

صاحب تدبیر اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام (بھی) کئے

سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

ہم ان کو عنقریب (بہشت کے) ایسے باغوں میں (دیکھا) داخل کر دیں گے جن کے تلے نہریں پڑی ہوئی ہوں گی

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا لَهُمْ فِيهَا أَرْوَاحٌ مُّطَهَّرَةٌ

(اور وہ) ان میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے ان باغوں میں ان کے لئے بیدیاں (بھی) ہوں گی صاف ستھری

ول

اصل میں فقیر کہتے ہیں اس لئے کہ وہ جو چیزیں ان کی گھلی میں ہوتا ہے عرب میں چھوٹا بڑا کی کثرت ہوتی ہے ان کی بونی میں حد و بوجہ کی کمی کے لئے چھوٹا بڑا کے اس لئے کہ اس کے گڑبڑ کی تیشیل دیتی ہے جیسے ہمارے ہاں رتی تل مائی ذرہ وغیرہ ان میں سے ہم نے تل کا ترجمہ اعلیٰ کر لیا ہے

ف

مطلب یہ کہ خدا نے آل ابراہیم کو بہت سی دینی اور دنیاوی نعمتیں دیں تو ان نعمتوں کے لوگ بھی بعض تو ایمان لائے اور بعض کافر رہے اب بھی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ابراہیم کی نسل میں سے ہیں اور ان کو بھی خدا نے پیغمبری اور قرآن اور سلطنت کی نعمتیں عطا فرمائی ہیں غرض آل ابراہیم ہمیشہ سے محسود ہی ہے اور لوگوں کے

الزَّجْر

خدا سے نہ ان کا کچھ پہلے بگڑا نہ



وَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا ۖ وَإِنَّ اللَّهَ بِأَمْرِكُمْ لَأَتُودَا

اور ہم اُن کو گھنی گھنی چھاؤں میں لیجا کر رکھیں گے (مسلمانو! اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ

الْأَمْنَتِ إِلَى أَهْلِهَا ۚ وَإِذَا أَحْكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ

امانت رکھنے والوں کی امانتیں (جب مانگیں) اُن کے حوالے کر دیا کرو اور جب لوگوں کے جھگڑے فیصلہ کرنے لگو

تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۚ إِنَّ اللَّهَ نِعْمَ بِعِظْمُرِيهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

تواضع کے ساتھ فیصلہ کرو اللہ جو تم کو نصیحت کرتا ہے (تجھارے حق میں) بہت اچھی ہے اس میں شک نہیں کہ اللہ

سَمِيعًا بَصِيرًا ۖ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا

(سب کی) سنتنا (اور سب کچھ) دیکھتا ہے (مسلمانو! اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو

الرَّسُولَ وَأُولِيَ الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ

اور جو تم میں صاحب حکومت ہیں (اُن کا بھی) پھر اگر کسی امر میں تم (اور حاکم وقت) آپس میں جھگڑ پڑو

فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ لَكُمْ تُقِيمُونَ بِاللَّهِ

تو اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان لانے کی شرط یہ ہے کہ اُس امر میں اللہ اور رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۖ أَلَمْ تَرَ

کہ یہ تجھارے حق میں (بہتر ہے اور انجام کے اعتبار سے بھی) (یہی طریقہ) بہت اچھا ہے (اور پیغمبر کیا تم نے اُن (متناقض مسلمانوں کے حال) پر

الَّذِينَ يَنْعَمُونَ أَنَّهُمْ اصْتَوَوْا بِمَا أَنزَلَ إِلَيْكَ وَمَا

جو دُور سے تو یہ کہتے ہیں کہ وہ قرآن پر ایمان رکھتے ہیں جو تم پر اتارا گیا ہے اور اُن (آسمانی کتابوں پر بھی)

أَنزَلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَّخِذُوا إِلَى الطَّاغُوتِ

جو تم سے پہلے اتاری گئی ہیں (اور چاہتے ہیں کہ) تمہارا مقدمہ ایک شریر آدمی کعب بن شرف یہودی کے پاس لے جائیں

وَقَدْ أُمِرُوا أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ ۚ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ

حالانکہ اُن کو حکم دیا جا چکا ہے کہ اُس کی بات نہ مانیں اور شیطان چاہتا ہے کہ

يُصَلِّهِمْ ضَلَالًا بُعِيدًا ٦١ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ تَعَالَوْا إِلَىٰ

آن کو بھٹکا کر راہ راست سے پڑی دور لیجائے اور جب ان سے کہا جاتا ہو کہ آؤ

مَا أَنزَلَ اللَّهُ وَلَا إِلَىٰ الرَّسُولِ آيَاتٍ مُّنتَفِقِينَ يَصُدُّونَ

اللہ نے جو حکم اتارا ہے اس کی طرف اور رسول کی طرف (رجوع کریں) تو تم ان منافقوں کو دیکھتے ہو کہ وہ تمھارے پاس (آنے سے)

عَنْكَ صُدُّوا ٦٢ فَكَيْفَ أَصَابْتُمْ مَصِيبَتَهُمَا

تو اس وقت کی رسوائی کیا کہی کہ جب ان ہی کے اپنے کرتوت کی وجہ سے ان پر کوئی مصیبت آپڑے

قَدْ مَتَّيْدِيهِمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَخْلِفُونَ قَدًّا بِاللَّهِ إِنْ رَدْنَا

تو تمھارے پاس متیں کھاتے ہوئے (وڑے آئیں) کہ بخدا ہماری غرض تو

إِلَّا إِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا ٦٣ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي

سلوک اور میل ملاپ کی تھی فل یہ ایسے (مفسد ہیں کہ جو) فساد ان کے دلوں میں ہو رہا ہے (خدا ہی کو) خوب معلوم ہے

قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ

تو (اپنی پیٹھ پر) ان کے پیچھے نہ پھو اور (نصیحت کے طور پر) ان کو (ان کے نفاق کے نتیجے) سجدہ اور ان سے ایسی باتیں کرو

قَوْلًا بَلِيغًا ٦٤ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ

کہ (ذائقہ کے برے نتیجے) جی طرح ان کے ذہن نشین ہو جائیں اور جو رسول ہم نے بھیجا اس کے بھیجنے سے ہمارا مقصد (پیشہ ہی رہا ہے)

يَاذُرِ اللَّهِ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ

کہ اللہ کے (یعنی ہمارے) حکم سے آگے بڑھنا نہ جائے اور (اپنی پیٹھ پر) جب ان لوگوں نے (تمھاری نافرمانی کر کے) اپنے آپ کو ظلم کیا تھا اگر اس وقت

فَاَسْتَغْفِرُوا لِلَّهِ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوْ جَدُوا

اور خدا سے معافی مانگتے اور رسول (یعنی تم بھی) ان کی معافی چاہتے تو (یہ لوگ) دیکھ لیتے

اللَّهُ تَوَّابًا رَّحِيمًا ٦٥ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ

کہ اللہ بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے پس (اپنی پیٹھ پر) تمھارے ہی پروردگار کی قسم ہے کہ جب تک

پیشہ اور پست

یہ تو تمھارے پاس ہے

فل ایک یہودی اور ایک مسلمان منافق ہیں جھگڑا ہوا چونکہ پیغمبر صاحب کلی دیانت اور امانت کو دشمن بھی تسلیم کرتے تھے اور یہودی بہتر حق تھا اس نے منافق سے کہا کہ چلو تمھارے ہی پیغمبر صاحب فضیلہ کر دیں مجھ کو منظور ہے اور منافق نے تھنا حق پر وہ کعب بن شرف یہودی کی طرف گھنچتا تھا آخر کعب بن شرف کو کشاں کشاں پیغمبر صاحب کے پاس لے ہی گیا پیغمبر صاحب نے یہودی کی دگری کر دی منافق پیغمبر صاحب کے فیصلے پر قناعت نہ کر کے یہودی کو لے دوڑا حضرت عمرؓ کے پاس اس خیال سے کہ فراج کے تیز زبں عجب نہیں میرے اسلام ظاہر کرے دیکھو میں اگر میری حمایت کریں مگر یہودی نے پوچھنے کے ساتھ لکھا کہ ہم پیغمبر صاحب پاس ہوا ہے ہیں اور میرا غریب مقابل ان کے فیصلے سے راضی نہیں حضرت عمرؓ نے یہ سن کر منافق کی گڑباز اڑا دی اس کے وارثوں نے خون کا دعویٰ کیا اور گنگے غدر کرنے اور تمیں کھانے کہ ہم حضرت عمرؓ کے پاس آپ کے حکم کا منہ کرنے نہیں گئے بلکہ اس تو رقم سے تمھارے لئے

و

حدیث میں آیا ہے کہ جناب  
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم  
یک بار کوہ احد پر تشریف  
رکھتے تھے اور حضرت  
ابوبکر اور حضرت عمر اور حضرت  
عثمان رضی اللہ عنہم ساتھ  
تھے اسنے میں جو خیال یا  
تو اپنے فرمایا اور اچھے چار  
کے اس وقت تجھ پر نبی مبعوث  
ہیں اور صدیق (یعنی  
حضرت ابوبکر) اور شہید  
(یعنی حضرت عمر اور عثمان)  
ہیں عرض اس حدیث  
سے نبی اور صدیق اور شہید  
کی تفسیر کردی حضرت ابوبکر  
شروع سے بے طلب  
دلیل اور بلا انتظار سجدہ  
پیغمبر صاحب پر ایمان لایا  
اور خدا اسنے ان کو ایسا پاک  
نہایت پاک غیر صائب  
پیغمبر ہوا ان کی باتوں  
سے ان کے ذہن نشین  
ہو گیا تھا۔ یہ حضرت  
وہ جن ان کا تہید ہونا  
سب کو معلوم ہوگا

يُحْكِمُوكَ فِيمَا ثَبَّرْتُمُوهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوكَ فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا

(یہ لوگ) اپنے باہمی جھگڑے تم ہی سے فیصلہ نہ کرائیں اور (صرف فیصلہ ہی نہیں بلکہ) جو کچھ فیصلہ کرواؤں سے کسی طرح وگیرہ بھی ہوں

فَمَا قَصَبْتُمْ يُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۖ وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنِ

بلکہ دل جان سے اس کو قبول کر لیں (غرض جب تک یہ سب کچھ نہ کریں اس وقت تک ان کو ایمان سے بہرہ نہیں اور اگر ہم ان کو حکم دیتے

أَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَخْرَجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ مَا فَاعَلُوا إِلَّا قَلِيلًا

کہ آپ اپنے تئیں ہلاک کرو یا گھر بار چھوڑ (پر دیں نکل) جاؤ تو ان میں سے چند آدمیوں کو سو کوئی بھی ہمارے حکم کی تعمیل نہ کرتا

مِنْهُمْ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَأَشَدَّ

اور جو کچھ ان کو سمجھایا گیا اگر اس کی تعمیل کرتے تو ان کے حق میں بہتر ہوتا اور اس کی وجہ سے (دین پر بھی مضبوطی کے ساتھ جے رہتے

تَثْبِيثًا ۖ وَإِذْ آتَيْنَاهُمْ مِنْ دُونِهَا جَرَا عَضُيبًا ۖ وَلَهَيْتُمُوهُ

اور اس صورت میں ہم ان کو ضرور اپنی طرف سے بڑا (اچھا) بدلہ دیتے اور ان کو

صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۖ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَلْيَك

راہ راست پر بھی ضرور لگا دیتے اور جو اللہ اور رسول کا کہا مانے تو ایسے ہی لوگ جنت میں

مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ

ان (مقبول بندوں) کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے بڑے بڑے احسانات کئے یعنی نبی اور صدیق

وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا ۖ

اور شہید اور (دوسرے) نیک بندے اور ان لوگوں کا ساتھ بھی کیا ہی اچھا (ساتھ ہوگا)

ذَٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ عِلْمًا ۖ يَا أَيُّهَا

یہ اللہ کا فضل ہے اور اللہ ہی کا جاننا بس کرتا ہی کہ اس کے فضل میں سے کس کو کتنے کا استحقاق ہے مسلمانو!

الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوا ثُبَاتٍ وَأَفْرًا

اپنی احتیاط (اور ہوشیاری) رکھو اور (دشمنوں کے مقابلے میں نکلا کرو تو فٹے) فٹے ہن کر نکلا کرو یا سب کے سب ایک ساتھ نکل کھڑے ہو کر اور



جَمِيعًا ۝ وَإِنْ مِنْكُمْ مَنْ كُيِّدَ فَانْصَابَكُمْ

اور تم میں کوئی (کوئی) ایسا بھی ہو جس نے تم کو کھالی ہڈی (وہ شخص جہاد میں جانے سے ضرور پیچھے ہٹ رہے گا پھر اگر تم پر

مُصِيبَةٌ قَالَ قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْنَا إِذْ لَمْ أَكُنْ مَعَهُمْ شَهِيدًا ۝

(کوئی مصیبت آپڑے تو لگے کہنے کہ خدا نے مجھ پر بڑا ہی احسان کیا کہ میں ان (مسلمانوں) کے ساتھ موجود نہ تھا

وَلَكِنْ أَنْصَابَكُمْ فَضَّلَ مِنَ اللَّهِ لِيَقُولَنَّ كَأَنْ لَمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ

اور اگر تم پر خدا کا فضل ہو تو (جانی دشمنوں کی طرح کہ) گویا تم میں اور اُس میں کسی طرح کی دوستی (محبت) تھی ہی نہیں

وَبَيْنَهُمْ مَوَدَّةٌ يَلْتَمِزُكَتُمْ مَعَهُمْ فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا ۝

بول اُٹھے کہ ایک کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو مجھ کو بھی بڑی کامیابی حاصل ہوتی و

فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا

سو جو لوگ (فلاح) عاقبت کے عوض میں دنیا کی زندگی (یعنی جان تک) دے ڈالنے کو موجود ہیں اُن کو چاہئے کہ

بِالْآخِرَةِ ۖ وَمَنْ يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلْ أَوْ

خدا کی راہ میں (دشمنوں سے) لڑے اور جو خدا کی راہ میں (دشمنوں سے) لڑے اور پھر مارا جائے

يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ وَمَا لَكُمْ لَا

غلبہ پائے تو قیامت کے دن ہم اُس کو بڑا اجر دیں گے اور (مسلمانو!) تم کو کیا ہو گیا ہے کہ

تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ

امداد کی راہ میں اُن بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کے لئے (دشمنوں سے) نہیں لڑتے

الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانَ الَّذِينَ يَقُولُونَ

جو (عاجز اگر خدا سے) دعائیں مانگ رہے ہیں

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا

کہ اے پروردگار ہم کو اس بستی (یعنی مکہ) سے (کہیں) نجات دے جہاں کے رہنے والے ہم پر ظلم کر رہے ہیں

و

مسلمان جہاد پر گئے  
اور منافقوں سے  
ساتھ نہ دیا مسلمانوں  
کو خدا نے فتح بھی دی  
اور غنیمت بھی دینے  
آئی اور سالنا غنائاً  
گھروں کو واپس گئے  
تو دوسرے منافقوں  
کو ظاہری راہ و رسم  
کے نباہ کے لئے  
اظہارِ ریشاشت کرا تھا  
لیکن حسد کے ضبط پر  
قادر نہ ہوئے اور جو  
توبہ بولے کہ ایک کاش  
ہم بھی بھارت سے ساتھ  
ہوتے تو ہم کو بھی  
بڑی کامیابی ہوتی  
کہ اس بات سے صفا  
پورے سفارت آتی ہو  
اور اس سے ریا ہو گیا  
مخالفیت ہو گئی کہ  
مسلمان بھائیوں کے  
خاندانوں سے خوش  
نہ ہوئے ۱۱ \*



وَأَجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۖ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ

اور خود ہی اپنی طرح کسی کو ہمارا حامی بنا اور خود ہی اپنی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار بنا

لَدُنْكَ نَصِيرًا ۚ الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

جو ایمان رکھتے ہیں وہ تو اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں

وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ

اور جو (دین اسلام سے) منکر ہیں وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں

فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ

تو (مسلمانو!) تم شیطان کے طرفداروں سے لڑو اور ان کی کثرت کی کچھ پروا نہ کرو کیونکہ شیطان کی (جتنی) تدبیریں (ہیں سب)

ضَعِيفًا ۚ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ

بودی ہیں (اک پیغمبر) کیا تم نے ان لوگوں (کے حال) نظر نہیں کی جن کو حکم دیا گیا کہ (چندے) اپنے ہاتھوں کو روکے رہو اور

أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ

(اس وقت اسلام کے لئے اتنا ہی بس کرنا ہی کہ نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیا کرو پھر جب ان لوگوں پر جہاد فرض ہوا

إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمُ يُجَاهِدُونَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ

تو ایک فریق تو ان میں سے (ایسا بودا نکلا کہ) لگے لوگوں سے ڈرنے جیسے کوئی خدا سے ڈرتا ہی بلکہ خدا کے ڈر سے بھی بڑھ کر

خَشْيَةٍ وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كُتِبَ عَلَيْنَا الْقِتَالُ ۚ قُلُوا

اور (گھبرا کر خدا سے) لگے شکایت کرنے کہ اے پروردگار تو نے ہم پر جہاد کیوں فرض کر دیا ہوگا

أَخْرَجْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ قُلْ مَتَا هِيَ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ

ہم کو تھوڑے دنوں کی ہمت اور کیوں نہ دی (اک پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کہ دنیا کے فائدے (بہت ہی تھوڑے) (فائدے) ہیں اور

خَيْرٌ مِّنْ أَتَقَىٰ ۚ وَلَا تَظْلَمُونَ فَيُتْلَىٰ ۚ أَيْنَ تَكُونُوا يَذَرُكُمْ

جو شخص خدا کا ڈر رکھے اس کے لئے (فلج) عاقبت (دنیا کے فائدوں سے کہیں) بہتر ہو اور (وہاں) تم بے پروا کسی کی تم مٹنی نہ ہو گی تم کہیں بھی

الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بَرْجٍ مَّشِيدَةٍ وَإِنْ تُصِيبَهُمْ

موت تو تم کو آ کر سے گی اگرچہ تم (بچے گنبدوں میں ہی کیوں نہ ہو اور (ای پیغمبر) ان لوگوں کو کچھ فائدہ پہنچ جاتا ہے

حَسَنَةٌ يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَإِنْ تُصِيبَهُمْ سَيِّئَةٌ

تو کہنے لگتے ہیں کہ یہ خدا کی طرف سے ہے اور اگر ان کو کچھ نقصان پہنچ جاتا ہے

يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِكَ قُلْ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ فَمَالِ

تو کہنے لگتے ہیں کہ (ای پیغمبر) یہ تمہاری طرف سے (یعنی تمہاری جیسے) (سوائے پیغمبر تم ان سے کہہ کر (نفع ہو یا نقصان) سب کی طرف ہے

هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا ۝

تو ان لوگوں کا کیا حال ہے کہ بات کی سمجھ (یعنی عقل) کے پاس بھی ہو کر نہیں پٹکتے

أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ وَمَا أَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ

(ای بندے حقیقت حال تو یہ ہے کہ) تجھ کو کوئی فائدہ پہنچے تو (سمجھ کہ) اللہ کی طرف سے ہے اور تجھ کو کوئی نقصان پہنچے

فَمِنْ نَفْسِكَ وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا وَكَفَى بِاللَّهِ

تو (سمجھ کہ) تیرے نفس کی طرف سے ہے اور (ای پیغمبر) ہم نے تم کو لوگوں کی طرف پیغام پہنچانے والا (بنا کر بھیجا ہے اور تمہارے پیغمبر ہونے کے لئے)

شَهِيدًا ۝ مَنِ اطَّاعَ الرَّسُولَ فَقَدْ اطَّاعَ اللَّهَ وَمَنْ تَوَلَّى

خدا کی گواہی پس کرتی ہے جس نے رسول کا حکم مانا اس نے اسد ہی کا حکم مانا اور پھر بیٹھا تو (ای پیغمبر) تم سے اس کی کچھ باز پرس نہیں کیونکہ

فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۝ وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ فَإِذَا

ہم نے تم کو کچھ ان لوگوں یا سب (بنا کر) نہیں بھیجا اور (یہ لوگ مونہ سے کہنے کو تو کہہ دیتے ہیں کہ (جو تم کہتے ہو) ہم تسلیم کرتے ہیں لیکن جب

بَرَأَ مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي

تمہارے پاس سے (اٹھ کر باہر جاتے ہیں ان میں سے کچھ لوگ راتوں کو (بیٹھ بیٹھ کر) اپنے کہنے کے خلاف (دوسرے دوسرے)۔

يَقُولُ وَاللَّهِ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُونَ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ

اور جیسے جیسے مشورے کرتے ہیں (سب) لکھتا جاتا ہے تو ان (کے مشوروں) کی کچھ پروا نہ کرو

یہودیوں سے کہتے ہیں

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝۸۱ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ

اور اللہ پر بھروسہ رکھو اور اللہ کا رسا زبیں ہو تو کیا یہ لوگ قرآن (کے مطالب) میں غور نہیں کرتے (کہ ہمیں سر مو فرق نہیں)

الْقُرْآنَ ۝ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ

اور اگر قرآن خدا کے سوا (کسی اور) کے پاس سے آیا ہوتا تو ضرور اس میں

اِخْتِلَافًا كَثِيرًا ۝ وَإِذَا حُجُّوا فَاعْبُدُوا اللَّهَ مِنْ لَدُنْكُمْ

بہت سے اختلاف پاتے اور جب ان کے پاس امن کی یا خوف کی کوئی خبر آتی ہو

لَخَوْفٌ أَوْ رِجْسٌ ۝ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَى أُولِي

تو اس کو (سب میں) اڑا دیتے ہیں اور اگر اس خبر کے بارے میں رسول کی طرف اور ان لوگوں کی طرف جمع کرتے جو ان میں حکومت ہیں

الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلَّهُ الَّذِينَ يَكْسِبُ طَبْعًا مِنْهُمْ وَلَوْ لَا فَضْلُ

تو پیغمبر و صالحوں میں سے جو لوگ اس (بات کی صلیت) کو گھونکا نے والے ہیں اس خبر کی حقیقت کو معلوم کر لیتے (اور غلط خبر کے مشہور ہونے کی)

اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَا تَبْعَثُ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا ۝۸۲

تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہر نہ ہوتی تو چند آدمیوں کے سوا تم (سب کے سب) شیطان کے پیچھے لگ لئے ہوتے

فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضْ

تو (اگر پیغمبر) تم اللہ کی راہ میں (دشمنوں سے) لڑو تم پر اپنی ذات خاص کے سوا کسی کی ذمہ داری نہیں اور (ہاں)

الْمُؤْمِنِينَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَكْفِيَكُمْ أَسْلَاحَ الَّذِينَ كَفَرُوا

مسلمانوں کو (بھی لڑائی کے لئے) ابھارو عجب نہیں کہ اللہ کافروں کے زور کو روک دے

وَاللَّهُ أَشَدُّ بِأَسَاوَأَشَدُّ تَنْكِيلًا ۝۸۳

اور اللہ کا زور (سب سے) زیادہ قوی اور اس کی سزا (سب سے) زیادہ سخت ہے جو شخص

يَشْفَعُ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا ۝

نیک (بات کی) سفارش کرے (قیامت کے دن) اس (نیک کام کے اجر) میں سے اس کو بھی حصہ ملے گا

و

شاہ عبدالقادر صاحب نے  
لکھا ہے کہ کتب میں سے کچھ  
خبر کے تو اول پوچھا  
سر دار کا اور اس کے  
ناموں تک جبہ خبر  
صحیح کر لیں اور اس پر  
بنارکھیں تب آپ اس  
عمل کر لیں حضرت نے  
ایک شخص کو بھیجا کہ تم  
کی زکوۃ لینے کو وہ مکمل  
استقبال کو اس نے  
سمجھا کہ مکمل میں میرے  
مارنے کو اٹا پھر آیا  
اور شہر مدینہ میں شہر  
کیا کہ فلاں قوم مرتد ہوئی  
ہو تو حضرت تک خبر  
نہ پوچھی کہ شہر میں شہر  
ہوا اسی قسم سے ہر خبر  
سبے تحقیق اور خبر ہر بار  
کے مشہور کرنے لگتے  
وہ خبر آخر غلط نکلی  
(فائن) یہ جو فرمایا کہ  
اگر اس کا فضل تم پر  
نہ ہوتا تو شیطان کے  
پیچھے چلتے مگر شہر  
یعنی ہر وقت احکام و سنت  
کے نہ پوچھتے رہیں تو کم  
لوگ ہایت پر قائم رہیں







فما لکم فی المناہضین منکم منکم  
یہاں تک کی آیتیں ان ظاہری  
مسلمانوں کی شان میں نازل  
ہوئی ہیں جو ناسازگاری آب و  
ہوئے مدینہ کا عذر کر کے پیغمبر  
سے اجازت کر دیہات میں  
مکمل گئے اور کھسکتے کھسکتے شہر  
کے پاس جا پناہ لی مسلمانوں  
ان کے حق میں اختلاف کیا۔  
بعض نے کہا ان سے بڑا  
چاہئے بعض نے کہا نہیں۔ پھر  
نے ان کے ساتھ لڑنے یا نہ  
لڑنے کے بارے میں تفصیل کی  
کیونکہ ان لوگوں کے تین گروہ  
تھے بعض جنہوں نے ایسی قوم  
میں پناہ لی جن کے ساتھ مسلمانوں  
کا عہدہ پیمان تھا اور پناہ سے  
بیچھے چپ چاپ بیٹھے رہے تو  
ان کے حال سے کچھ تعرض  
نہیں۔ دوسرے وہ جن سے  
چپ چاپ بیٹھا گیا اور وہ لڑنے  
بھڑنے کے لوگ تھے ان کو یہ  
شخص پڑی کہ خالی بیٹھے بیٹھے  
جی گھبراتا ہو تو اس سے نہیں  
مسلمانوں سے کھل کر لڑنا سکتا۔  
نہیں اور جس قوم کی پناہ میں  
ہیں ان کے ساتھ پہلے کا اتحاد  
ان سے بھی نہیں ٹرسکتے  
عاجز کہ مسلمانوں کی طرف جمع  
کیا کہ ہم کو پھر ملا لیا ایسے لوگوں  
کے بارے میں مسلمانوں کو حکم ہے  
کہ ان سے بدگمان نہ ہو اور  
شبہات پر اپنی جماعت سے  
لوگوں کو خارج کر کے اپنا زور  
مست گھٹاؤ۔ تیسرے وہ لوگ  
ہیں منتظر موقع ہیں اگر فساد  
کرنے کا قابو پائیں تو کھل کھلیں  
بہن اس فریق کی نسبت حکم ہے کہ  
مسلمانانِ محکمہ ان کے ساتھ  
وہی لڑیں جو دشمنوں سے کجائی کرے

حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَلَا تَحْذَرُوا مِنْهُمْ وَلِيَاؤُكُمْ لَا تُبَرِّئُوا  
اور ان میں سے کسی کو اپنا دوست اور مددگار نہ بنانا  
إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ وَكُلُوا  
مگر جو لوگ ایسی قوم سے جا ملے ہوں کہ تم میں اور ان میں (صلح کا عہد و پیمان) ہو یا  
جَاءُكُمْ حَصَرٌ تَصُدُّوهُمْ أَوْ يَفْقَاتُوكُمْ أَوْ يُفَاقَتُوكُمْ  
تھا سے ساتھ یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے تنگ ل ہو کر تھا سے پاس آئیں تو ایسے لوگوں سے میل ملاپ رکھنے کا مضائقہ نہیں  
قَوْمَهُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَ عَلَيْهِمْ فَلَاقَتُوكُمْ  
اور اگر خدا چاہتا تو ان (لوگوں) کو تم پر غلبہ دیتا تو یہ تم سے لڑتے پر لڑتے  
فَازِغْتَرَكُوكُمْ فَلَمْ يُفَاقَتُوكُمْ وَأَلْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَامَ فَمَا  
پس اگر ایسے لوگ تم سے کنارہ کش رہیں اور تم سے نہ لڑیں اور تمہاری طرف (پیغام) صلح ڈالیں تو  
جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ۙ سَبْجًا وَّ ذُرًى  
ایسے لوگوں پر (دوست درازی کرنے کا) تھا سے لئے اللہ نے کوئی رستہ نہیں رکھا کچھ اور لوگ تم ایسے بھی پاؤ گے  
يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا قَوْلَهُمْ وَيَقُولُوا قَوْلَهُمْ كَلِمًا رَدًّا وَآلِ  
جو تم سے (بھی) ہیں میں رہنا چاہتے ہیں (مگر حال یہ کہ) جب کبھی ان کو کوئی  
الْفِتْنَةِ أُرْكَسُوا فِيهَا فَإِنْ كُنْتُمْ بَعْدَ لَكُمْ قَوْلٌ وَيَقُولُوا إِلَيْكُمْ  
فساد کی طرف لوٹا کر لے جائے تو اوندھے مونہ اُس میں جا کر نے کو موجود سو (ایسے لوگ) اگر تم سے کنارہ کش نہ رہیں اور نہ تمہاری طرف  
السَّلَامَ وَيَكْفُرُوا بِآيَاتِهِمْ فخذوهم واقتلوهم حيث  
(پیغام) صلح ڈالیں اور نہ (طاہری سے) اپنے ہاتھ روکیں تو ان کو پکڑو اور جہاں پاؤ ان کو قتل کرو  
تَقِمْوهُمْ وَأُولَئِكَ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا  
اور یہی لوگ ہیں جن کے مقابلہ میں تم نے تمہارے لئے کھلی ہوئی حجت پیدا کر دی ہے

مُيِّنًا ۹۱ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا لِأَخْطَاءَ وَمِنْ

اور کسی مسلمان کو روایتیں کہ مسلمان کو جان سے مار ڈالے مگر نادانستہ (مار ڈالا ہو تو دوسری بات ہے) اور جو

قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَا فَتَحَرِّرْ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً وَدِيَّةً مُسْلِمَةً

مسلمان کو نادانستہ بھی مار ڈالے تو ایک مسلمان برودہ آزاد کرے اور وارثان مقتول کو جو نہا دے (سوالگ)

لِلْأَهْلِ إِلَّا أَنْ يَصَدَّقُوا فَإِنْ كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَكُمْ

مگر یہ کہ وارثان مقتول جو نہا معاف کر دیں پھر اگر مقتول ان لوگوں میں کا ہو جو تمہارے دشمن ہیں

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحَرِّرْ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً وَإِنْ كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ

اور وہ خود مسلمان ہو تو (بس) ایک مسلمان برودہ آزاد کرنا ہوگا اور اگر مقتول ان لوگوں میں کا ہو

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ فَلْيَدِيَّةً مُسْلِمَةً إِلَى أَهْلِ

جن میں اور تم میں (صلح کا) عہد (دوہان) ہے تو قاتل کو چاہئے کہ وارثان مقتول کو جو نہا پونچائے

وَحَرِّرْ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامٌ

اور (اس کے علاوہ) ایک مسلمان برودہ بھی آزاد کرے اور جس کو (مسلمان برودہ آزاد کرنے کا) مقدور نہ ہو تو

شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ

لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے کہ توبہ کا یہ طریق اللہ کا بٹھرایا ہوا ہے اور اللہ

عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۹۲ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعِدًا فَجَزَاؤُهُ

(سب کے حال سے) واقف اور اس کا انتظام بڑا چکا انتظام ہے اور جو مسلمان کو دیدہ و دانستہ مار ڈالے تو اس کی سزا

جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ

دفع ہو جس میں وہ ہمیشہ (عمیشہ) رہے گا اور اس پر اللہ کا غضب نازل ہوگا اور اس پر خدا کی پھٹکار پڑے گی

وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا ۹۳ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اور اللہ نے اس کے لئے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے مسلمانو!





وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۙ (۹۷) إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّيْتُم مِّلْكُهُمْ

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے جو لوگ (مشرکین میں) پڑے ہوئے اور اپنے دین کی خرابی سے اپنے آپ پر تکرہ کر رہے ہیں فرشتے اُن کی جان قبض کر لیتے ہیں

ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعِفِينَ

اُن سے پوچھتے ہیں کہ تم (مشرکین میں) پڑے ہوئے کیا کرتے رہے تو وہ جواب دیتے ہیں کہ ہم تودواں بے بس تھے

فِي الْأَرْضِ قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةً فَهَلْ جِئْتُمْ

اِس پر فرشتے اُن سے کہتے ہیں کیا اللہ کی (انتہی لمبی چوڑی) زمین (اِس قدر گنجائش نہیں رکھتی تھی کہ تم اُس میں کسی طرف کو ہجرت

فِيهَا فَأُولَٰئِكَ مَا لَهُمْ جَهَنَّمُ وَسَاءَ تَمَصِيرًا ۙ (۹۸)

کر کے چلے جاتے یہ وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت ہی بُری جگہ ہے (مگر) اُن

الْمُسْتَضْعِفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ

جو مرد اور عورتیں اور بچے اِس قدر بے بس ہیں

لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا ۙ (۹۹)

کہ اُن سے کوئی حیلہ کرتے نہیں بن پڑتا اور نہ اُن کو (باہر نکل جانے کا) کوئی رستہ سوچ پڑتا ہے

فَأُولَٰئِكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَعْفُو عَنْهُمْ وَكَانَ اللَّهُ

تو امید ہے کہ اللہ ایسے لوگوں کو معاف کرے اور اللہ

عَفُوًّا غَفُورًا ۙ (۱۰۰) وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ

معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے اور جو شخص خدا کے لئے اپنا وطن چھوڑ دے گا

فِي الْأَرْضِ مِنْ غَاكَثِيرٍ أَوْسَعَةً وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ

روے زمین میں اُس کو (درہنہ پہنے کے لئے) وافر جگہ اور (ہر طرح کی) کشائش ملے گی اور جو شخص

بَيْتِهِ يُهَاجِرْ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ

اپنے گھر سے اُسر اور اُس کے رسول کی طرف ہجرت کر کے نکلے پھر اُس کو آئے موت



فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

تو اللہ کے ذمہ اُس کا اجر ثابت ہو چکا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ

اور جب تم (جہاد کے لئے) کہیں کو جاؤ اور تم کو خوف ہو کہ نماز پڑھتے ہیں کہیں (کافر

تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ

تم سے چھیڑ چھاؤ نہ کرنے لگیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ نماز میں سے (کچھ) گھٹا دیا کرو و

كَفَرُوا إِنْ الْكَافِرِينَ كَانُوا أَلَكُمُ عَدُوًّا مُّبِينًا ۝ وَإِذَا

یہ کافر تو تمہارے کھلے دشمن ہیں اور (اگر پیغمبر) اگر

كُنْتُمْ فِيهِمْ رَافِقِينَ فَاصْطَلُوا الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ

تم مسلمانوں (کی فوج) کے ہمراہ ہو اور نماز پڑھانے لگو تو مسلمانوں کی ایک جماعت (مقتدی بن کر

مَعَكُمْ وَلِيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ فَإِذَا سَجَدُوا فَأَنذَرُوكُمْ

تمہارے ساتھ کھڑی ہو اور اپنے ہتھیار لئے رہیں پھر جب سجدہ کر چکیں تو تمہارے پیچھے ہو جائیں

مِنْ وَرَائِكُمْ وَلَتَأْتِ طَائِفَةٌ أُخْرَىٰ لَيَصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا

اور دوسری جماعت (جلا بیک) شریک نماز نہیں ہوئی آکر تمہارے ساتھ نماز میں شریک ہو

مَعَكُمْ وَلِيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ وَأَسْلَحَتْهُمُ الَّذِينَ

اور ہوشیاری (کہیں) اور اپنے ہتھیار لئے رہیں کافروں کی (تو یہ تمنا ہی

كَفَرُوا وَلَوْ تَغَفَّلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ

کہ تم (اور بھی) اپنے ہتھیاروں اور ساز و سامان جنگ سے غافل ہو جاؤ تو ایکبارگی

عَلَيْكُمْ مِثْلَ وَاحِدَةٍ ۝ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ

تم پر ٹوٹ پڑیں اور اگر تم کو سینہ کی کچھ تکلیف ہو

و  
کچھ گٹھائیں سے چا  
رکت کا دور رکت  
کردنیا مارو اور اتنا  
بھی موقع نہ ملے تو  
ایک ہی پر کفایت  
کرے جیسا کہ حادثہ  
میں آیا اور یہ بھی  
موقع نہ ملے تو قضا  
کرے جیسا کہ پیغمبر خدا  
اور حضرت عمر سے  
غزوہ خندق میں ہم  
کی نماز قضا ہوئی  
تھی تو مغرب کے  
ساتھ ادا کی ۱۲

اذی من مَطْرًا وَاَوْكُنْتُمْ مَرْضًا اَنْ تَضَعُوا اَسْلِحَتَكُمْ وَخُذُوا

یا تم بیمار ہو تو اپنے ہتھیار اتار رکھنے میں (بھی) تم پر کچھ گناہ نہیں ہاں

حَذَرَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ۝۱۰۲ ۝۱۰۱

اپنی ہوشیاری رکھو اللہ نے کافروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے پھر جب

قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ

تم نماز پوری کر چکے تو اس کے بعد کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے اللہ کی یادگاری میں لگے رہو

جُنُوبِكُمْ ۖ فَاِذَا اطْمَأْنَنْتُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ

پھر جب تم (دشمن کی طرف سے) مطمئن ہو جاؤ تو (معمول کے مطابق) اچھی طرح نماز پڑھو کیونکہ

كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا ۝۱۰۳ ۝۱۰۲

مسلمانوں پر نماز بقید وقت فرض ہے اور لوگوں (یعنی دشمنوں) کے پھیکا کرنے میں ہمت نہ ہارو

الْقَوْمِ ۚ اِنْ تَكُونُوا تَالِیْنَ فَاِنَّهُمْ یَالِیْكُمْ كَمَا تَالِیْنَ

اگر (لڑائی میں) تم کو تکلیف پہنچتی ہے تو جیسے تم کو تکلیف پہنچتی ہے ان کو بھی تکلیف پہنچتی ہے

وَتَرْجُونَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا یَرْجُونَ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا

اور (تمہاری جیت یہ ہو کہ) تم کو خدا سے وہ امیدیں ہیں جو ان کو نہیں اور اللہ سب کا حال بھانتا

حَكِیْمًا ۝۱۰۴ ۝۱۰۳ اِنَّا اَنْزَلْنٰ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ

(اور تدبیر جنگ کو) خوب سمجھتا ہے (اور پیغمبر) ہم نے (جو) کتاب برحق تم پر نازل کی ہے (تو اس لئے)

بَیْنَ النَّاسِ بِمَا اَرٰكَ اللّٰهُ ۚ وَلَا تَكُنْ لِلْخٰیضِیْنَ

کہ جیسا تم کو خدا نے بتا دیا ہے اس کے مطابق لوگوں کے جھگڑے چکا دیا کرو اور دغا بازوں کے

حَصِیْمًا ۝۱۰۵ ۝۱۰۴ وَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا

طرف دار نہ ہو اور اللہ سے بخوبی بخول چوک کی معافی چاہو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے

ف  
مطلب یہ ہو کہ اگر آپ  
کی حالت ہو اور نماز  
کا وقت نکلا چلا جائے  
ہو تو جیسی نماز بن  
پڑے پڑھ لو اور  
اس کو قضا نہ ہو

رَجِيماً ۱۰۶ وَلَا تَجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَلُونَ أَنْفُسَهُمْ إِنَّ

اور جو لوگ (دوسروں کو دغا دے کر حقیقت میں) اپنے تئیں غافلے ہے ہیں ایسوں کی طرف ہو کر (لوگوں سے) رد و کد کر دینا

اللَّهُ لَا يَجِبُ مَن كَانَ خَوَّانًا أَثِيماً ۱۰۷ يَسْتَحْفُونَ مِنَ

و غافل و خطاکار آدمی کو خدا پسند نہیں کرتا یہ لوگوں سے تو پردہ کرتے ہیں

النَّاسِ وَلَا يَسْتَحْفُونَ مِنَ اللَّهِ وَهُمْ فِي أَذْيَبٍ ۱۰۸

اور خدا سے پردہ نہیں کرتے حالانکہ جب راتوں کو بیٹھ بیٹھ کر ان باتوں کے مشورے کرتے ہیں جن سے

مَا لَا يَرْضَى مِنَ الْقَوْلِ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا ۱۰۹

خدا راضی نہیں تو خدا ان کے ساتھ (موجود) ہوتا ہے اور جو کچھ یہ کرتے ہیں (سب) خدا کے احاطہ (علم) میں ہے

هَآأَنْتُمْ هُوَ لَا جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَمَنْ

سنو جی! تم لوگوں نے دنیا کی زندگی میں ان کی طرف ہو کر رد و کد کی (سو کی)

يَجَادِلُ اللَّهُ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَمْ مَنْ يَكُونُ عَلَيْهِمْ

(بھلا یہ تو بتاؤ کہ) قیامت کے دن ان (کی طرف) سے اللہ کے ساتھ کون رد و کد کرے گا یا کون لگا پیل

وَكَيْلًا ۱۱۰ وَمَنْ يَحْصِلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ شُمًّا

بنے گا اور جو شخص کوئی بُرا کام کرے یا (جھوٹی قسم وغیرہ سے) آپ اپنی جان پر ظلم کرے

يَسْتَغْفِرُ اللَّهُ يُجِدْ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۱۱۱ وَمَنْ

اللہ سے (اپنا گناہ) بخشوائے تو پائے گا کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور جو شخص

يَكْسِبُ إِثْمًا فَإِنَّهَا يَكْسِبُهَا عَلَى نَفْسِهِ ۱۱۲ وَكَانَ

کسی بدمعاش کا ارتکاب کرتا ہے تو وہ اُس کے ارتکاب سے (کچھ) اپنی ہی خرابی کرتا ہے اور

اللَّهُ عَلَيْهِمُ أَحْكَمًا ۱۱۳ وَمَنْ يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا

ابعد (تو سب کا حال) جانتا اور ہر ایک کے مناسب حالت حکم دینے والا ہے اور جو شخص کسی خطا یا گناہ کا مرتکب ہو



تَمْرِ بِهِ بَرٌّ يَفْقَدُ لَحْمَ بَهْتَانَا وَاثْمًا مَبِينًا ۝ (۱۱۲) وَلَوْ لَا  
 پھر وہ اپنے قصور کو کسی بے گناہ پر متوہم نہ تو اس نے بہتان اور گناہ صریح (کا بوجھ اپنی گردن پر) لا دیا اور (اگر پیغمبر) اگر  
 فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ كُنتَ طَائِفَةً مِنْهُمْ أَنْ  
 تم پر اللہ کا فضل اور اُس کی مہربانی ہوتی تو ان میں سے ایک گروہ  
 يُضِلُّوكَ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّونَكَ  
 تم کو بہکا دینے کا ارادہ کر ہی چکا تھا اور یہ لوگ بس اپنے ہی نہیں گمراہ کر رہے ہیں اور تم کو یہ لوگ کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے  
 مِنْ شَيْءٍ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا  
 کیونکہ اللہ نے تم پر کتاب اتاری ہے اور فہم (سیلم دی ہے) اور تم کو ایسی باتیں سکھا دی ہیں جو  
 لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ۝ (۱۱۳)  
 (پہلے) تم کو معلوم نہ تھیں اور تم پر اللہ کا بڑا فضل ہے  
 لَّا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِنْ بَحْوٍ لَهُمْ إِلَّا مِنْ أَمْرٍ بِصَدَقَةٍ  
 ان لوگوں کی اکثر سرگوشیوں میں نیکی (کا تو نام) نہیں مگر (ہاں) جنت  
 أَوْ مَعْرِفَةٍ وَاصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ وَمَنْ يَفْعَلْ  
 یا کسی اور نیک کام یا لوگوں میں میل ملاپ کی صلاح دے (یہ البتہ نیکی ہی) اور جو  
 ذَلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتٍ لِلَّهِ فَسَوْفَ نُوْتِيهِ أَجْرًا  
 خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے ایسے (نیک) کام کرے گا تو ہم قیامت کے دن اُس کو بڑا ثواب  
 عَظِيمًا ۝ (۱۱۴) وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ  
 عطا فرمائیں گے اور جو شخص راہِ راست کا ہر ہوئے پیچھے پیغمبر سے جھٹکا ہو رہے ہے  
 لَهُ الْهَدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلٍ لِّمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ  
 اور مسلمانوں کے رستے کے سوا (دوسرے رستے) ہموں تو جو رستہ اُس نے اختیار کر لیا ہے ہم اُس کو



مَا تَوَلَّى وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝۱۱۵ اِنَّ اللّٰهَ لَا

اُسی سے چلائے جائیں گے اور (آخر کار) اُس کو جہنم میں (لیجھا) داخل کر دیں گے اور وہ (بہت ہی) بُری جگہ ہے اور اللہ یہ گناہ

يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرْ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَّشَاءُ ۚ

معاف کرتا نہیں کہ اُس کے ساتھ کسی کو شریک گردانا جائے اور اُس سے کم جس کو چاہے معاف کرے

وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ۝۱۱۶ اِنْ يَّعُوْذُ

اور جس نے اللہ کے ساتھ شریک گردانا (راہِ راست سے بڑی) دور بھٹک گیا (یہ مشرک)

مِنْ دُوْنِهِ اِلَّا اِنْتَا وَاِنْ يُّدْعُوْا اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْءًا ۝۱۱۷ لَعَنَ

خدا کے سوا تو بس عورتوں ہی کو پکارتے ہیں یعنی اللہ شیطان ہر کش (کے کہنے میں آکر ان) کو پکارتے ہیں جس کو خدا نے پھٹکا دیا

اللّٰهُ وَقَالَ لَا اتَّخَذُ مِنْ عِبَادِيْ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝۱۱۸

اور وہ لگا کہنے کہ میں تو تیرے بندوں سے (نذر و نیاز کا) ایک معین حصہ ضرور (ہی) لیا کروں گا

وَلَا خُصْلَةٌ لِّهٖمْ وَلَا مُمْسِكَةٌ لِّهٖمْ وَلَا مِنْهُمْ فُلْيَبِتُكُنْ اِذَا نَالِ الْغَمَّ

انہیں کھڑے رہنے کی ہیکھاؤں کا اور نہ پھیرنے کی ضرورت لاؤں گا اور ان کو کھجواؤں کا تو وہ (میری ہدایت کے مطابق نبیوں کی نیابت سے) جانوروں کے

وَلَا مِنْهُمْ فُلْيَغِيْرُ ۚ خَلَقَ اللّٰهُ وَمَنْ يَّخْذُ الشَّيْطٰنُ وَلِيًّا

اور ان کو کھجواؤں کا تو وہ (میری ہدایت کے مطابق) خدا کی بنائی ہوئی صورتوں کو بھی ضرور لاکرے اور جو شخص خدا کے سوا شیطان کو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرًا مُّبِيْنًا ۝۱۱۹ يَّعِدُّهُمْ

دوست بنائے (اور اُس کی پیروی کرے) تو وہ صریح گھمٹے میں آگیا (شیطان) ان کو وعدہ دیتا

وَيَمْنِيْهِمْ وَيَاْعِدُّهُمْ الشَّيْطٰنُ الْاِغْرٰوًا ۝۱۲۰ اُولٰٓئِكَ قُلُوْبُهُمْ

اور ان کو آمیدیں دلاتا ہے اور شیطان ان سے جو کچھ بھی وعدہ کرتا ہے تو نرا دھوکا ہی دھوکا ہے یہ ہیں جن کا آخری ٹھکانا

جَهَنَّمَ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ۝۱۲۱ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

دوزخ ہے اور وہاں سے کہیں بھاگنے نہ پائیں گے اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کئے

ف

پچھلے ور کو عوں کی شان  
نزل ایک قصہ ہے کہ  
پنجیر صاحب کے وقت  
میں ایک انصاری کی  
زرہ گٹے میں رکھی ہوئی  
تھی وہ چوری گئی اور گٹے  
کا کھوج پیدا ایک سلمان  
طعمہ بن ابیرق کے اوپر  
ایک یہودی کے گھر تک  
لگا اور زرہ یہودی کے  
گھر سے برآمد ہوئی یہودی  
نے کہا طعمہ کھو گیا ہے  
طعمہ نے کیا انکار طعمہ  
کی قوم کے لوگ اُس کی  
صفائی کرنے کو تیار ہوئے  
پنجیر صاحب کو وحی کے  
ذریعے سے یہودی کی برائ  
اور طعمہ کی خطا پر ہو گئی  
وہ وحی ہی دونوں کو عیب

ف

عورتوں سے مراد ہیں  
بت جس طرح ہمارے  
ملک کے ہندو دیویوں کو  
مانتے ہیں اسی طرح عرب کے  
لوگ لات وغیرہ کو  
دیوی سمجھ کر ان کی پرستش  
کرتے تھے یہ کیسے حق  
کی بات ہے عورتوں کو  
جو مردوں سے بھی گئی  
گزی ہیں خدا مانا جائے

ف

سرپرست کی چوٹی رکھنا  
گودنا گودنا اور اس قسم  
کی نوبتیں تفریق نہیں  
میں داخل ہیں

الصَّالِحِينَ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

ہم غنیمت ان کو بہشت کے ایسے باغوں میں پہنچا دیں گے جن کے تلے نہریں پڑی ہوئی ہوں گی (اور وہ)

فِيهَا أَبَدًا وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ

اُن میں ہمیشہ (ہمیشہ رہیں گے) اُن کے ساتھ یہ اللہ کا بچاؤ وعدہ ہے اور اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا (اور) کون (ہوگا)

قِيلَ لَا يَسِرُّكُمْ وَلَا أَمَانِي لَكُمْ مِنْ يَعْمَلُ

(فلاح عاقبت) نہ تمہاری آرزوؤں پر (موقوف) ہو اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر (بلکہ عمل پر موقوف ہے) جو شخص

سَوْءٍ يَجْرِ بِهٖ وَلَا يَجِدْ لَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا

براکام کرے گا اُس کی سزا پائے گا اور خدا کے سوا اُس کو نہ (کوئی حمایتی) ملے گا اور مددگار

وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ

اور جو شخص کوئی نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان بھی رکھتا ہوگا

فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا

تو ان صفتوں کے لوگ جنت میں (جا) داخل ہوں گے اور تل برابر بھی اُن کی حق تلفی نہ ہوگی و اور اُن شخص سے

أَحْسَنُ دِينًا مِمَّا أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ

کس کا دین بہتر (ہو سکتا) ہے جس نے اللہ کے آگے سر تسلیم خم کر دیا و اور وہ نیکو کار بھی ہے اور

مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا

ابراہیم کے مذہب پر چلتا ہو کہ وہ ایک ہی (خدا) کے ہوئے تھے اور ابراہیم کو اللہ نے اپنا مخلص قرار دیا اور اللہ ہی کا کبرا

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطًا

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور سب چیزیں اللہ ہی کے قابو میں ہیں

وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ يَفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يَتْلُو

اور (اگر) پیغمبر لوگ تم سے (تہم) عورتوں (کے ساتھ نکاح کرنے) کا حکم مانگتے ہیں تو تم اُن کو سمجھا دو کہ اللہ تم کو اجازت دیتا ہے اور پہلے بھی اجازت ہی تھی

اُن کے (نکاح) کے بارے میں

و

فقیر جس شخص سے  
گڑھے کو کہتے ہیں جو  
کچھ کی گھٹی میں ہوتا  
ہوئے کے محاورے میں  
اس لفظ سے تھوڑی چیز  
کو تعبیر کیا جاتا ہے جیسے  
ہمارے ہاں شہرتی  
تل وغیرہ لہذا ہم نے  
اپنے محاورے کے لحاظ  
سے فقیر کا ترجمہ تل  
کر دیا ہے

ف

لفظی ترجمہ تو یہ ہو چکا  
موتہ خدا کے لئے  
جھکا دیا اور حاصل  
مطلب پر قربان داری  
تو ہم نے محاورے  
کے لحاظ سے ترجمہ  
ختم کر دیا اعتقاد کر لیا ہے

اور (پیش) قرآن میں

و

عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ نَتْلُو لَكُمْ آيَاتِ اللَّهِ لَا تَوْنُوهُنَّ مَا كُتِبَ

تم کو سنایا جا چکا ہے سو (وہ حکم واقع میں) ان یتیم عورتوں کے بارے میں ہو جن کو تم اُن کا حق نہیں دیتے

لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ

اور (باوجود اُس کے) اُن کے ساتھ نکاح کرنے کی طرف راغب ہو اور نیز خدا کے بے بس

الْوِلْدَانَ وَالْأَتَقِيَّةَ وَاللَّيْتَةَ بِالْقِسْطِ وَمَا تَفْعَلُوا

بچوں کے بارے میں بھی حکم دیتا ہے کہ اُن کے حقوق کی حفاظت کرو اور (خاص کر) یتیموں کے حق میں انصاف کو ملحوظ رکھو اور

مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ عَلِيمًا ۝ ۱۲۵ ۝ وَإِنْ أَمْرًا تَخَافَتْ

دوستیوں کے ساتھ کسی قسم کی نیکی بھی کرو گے تو اُس کو جانتا ہے (یعنی تم کو اُس کا اجر ملے گا) اور اگر کسی عورت کو

مِنْ بَعْلِهَا شُورًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهَا سَأْلَ أَنْ

اپنے شوہر کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو تو (میاں بی بی) دونوں (میں کسی) پر کچھ گناہ نہیں کہ

يَصِلَ إِلَيْهِمَا صِلَىٰ وَالصِّلَةُ خَيْرٌ وَأَحْضَرْتِ

(صلحت کی کوئی بات ٹھہرا کر) آپس میں صلح کر لیں اور صلح (بہر حال) بہتر ہے اور (تھوڑا بہت)

الْأَنْفُسَ الشَّيْطَانِيَّةَ ۝ وَإِنْ تَحْسَبُوا وَيَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ

بخل تو سب کی طبیعت میں ہوتا ہے اور اگر ایک دوسرے کے ساتھ سلوک کرو اور (سخت گیری سے) بچے رہو تو خدا

بِمَا تَعْمَلُونَ خَيْرًا ۝ ۱۲۸ ۝ وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ

تمہارے (ان نیک کاموں سے) باخبر ہو (وہ تم کو اس کا اجر ملے گا) اور تم اپنی طرف سے بہتر لیا ہو کیونکہ تم سے نہیں سکے گا کہ (کئی کئی)

النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ مِيلٍ فَتَدْرُفُوهَا

(پوری پوری) برابری کر سکو تو بالکل ایک ہی کی طرف مت جھک پڑو کہ دوسری کو (آدھریں)

كُلِّ مَعْلَقَةٍ ۝ وَإِنْ تَصِلُوا وَيَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا

لکھتا ہوا چھوڑ دو اور اگر آپس میں ہوا الفت کرو اور (ایک دوسرے پر زیادتی کرنے سے) بچے رہو تو اللہ بھی بخشنے والا

عوب کے لوگوں کے مزاج میں سختی اور درشتی تو تھی ہی اور اب اسے جنس میں سب سے کمزور عورتیں اور یتیم تو انہیں وگرو ہوں پڑوں سے طرح طرح کی بے حیائی ظاہر ہوتی تھیں اسلام نے ان تمام ظلموں کی رخنہ بنیادیں کیں اور جو احکام عورتوں کے بارے میں نازل ہوئے وہ اس سے پہلے نہ ہو چکے ہیں۔ یتیموں کے مال کی حفاظت کے لئے حکم دیا گیا کہ غور و برد نہ کرنا تو لوگوں نے مائے دُور کے یتیموں کا کھانا پینا الگ کر دیا چنانچہ پھر سمجھا نا پڑا کہ ایسی تیرہ سے یتیموں کو اور اٹھ فیصد پونہ پانچ اُن کا کھانا پینا سارے رکھنے کا مصداق نہیں۔ اس کی احتیاط چاہیے کہ اُس کی کسی طرح کی حق تلفی نہ ہو اسی طرح یتیم بڑوں کے بارے میں ایک حکم دیا جا چکا ہے کہ اگر تم سے اُن کے حقوق کی رعایت نہ ہو سکے تو بہتر یہ ہے کہ اُن کو اپنے نکاح میں نہ لاؤ صلاح کے طور پر ایک بات بتانی گئی تھی لوگوں نے سمجھا کہ یتیم لڑکی کے ساتھ نکاح کرنا روا نہیں۔ اس غلط فہمی کے آثار اب مرتب ہونے لگے کہ بعض صورتوں میں جیسا سرپرست یتیم لڑکی کے ساتھ خود نکاح کر لینے میں اس کی ایذا نہ ہو کر ناوہل شوہر نہیں کر سکتا، ورنہ یہ سخت نکاح کی منہا ہی ہے۔



رہے گا اور اللہ کے ہاں

رَحِيمًا ۱۲۹) وَإِنْ يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللَّهُ كُلًّا مِنْ سَعَتِهِ وَكَانَ اللَّهُ

مہربان اور اگر (دو) میاں بی بی میں صلاح کی کوئی صورت نہ بن پڑے اور ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں تو اللہ اپنے خزانہ سے دونوں کو خیر دے گا

وَأَسْعَا حِكْمًا ۱۳۰) وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَ

بڑی گنجائش اور اس کی تدبیر بڑی حکمت پر مبنی ہے اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور (مسلمانوں)

لَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنْ

جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب ملی تھی ان سے اور تم سے ہم نے تاکید یہی کہ رکھا ہے کہ

اتَّقُوا اللَّهَ ۝ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا

اللہ (کی ناراضا مندی) سے ڈرتے رہو اور اگر کفر کر گے تو وہ تمہاری کچھ پروا نہیں کرتا کیونکہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

فِي الْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ غَنِيًّا حَمِيدًا ۱۳۱) ۱۳۱

زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ بے نیاز ہے صفت ہو صوف ہے اور اللہ ہی ہر

السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ۱۳۲) ۱۳۲

آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہی کا راز نہیں ہے لوگو! اگر وہ چاہے

يَذْهَبَ بِكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ وَيَأْتِ بِالْآخِرِينَ ۝ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ

تم کو (دنیا کے پرے سے) اٹھا کر دوسروں کو لا سکتا ہے اور اللہ

ذَلِكَ قَادِرٌ ۝ مَنْ كَانَ يَرْيِدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ

ایسا کرنے پر قادر ہے جس کو (اپنے اعمال کا) بدلہ دنیا میں درکار ہو تو اللہ کے پاس

ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۝ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ۱۳۳) ۱۳۳

دنیا اور آخرت (دونوں) کے اجر و جوہ ہیں (پس) بن دو دنیا دونوں کے (جس سے کیوں مانگے جائیں) اور اللہ سب کی سنتاد اور سب حال دیکھتا ہے

الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ

مسلمانو! مضبوطی کے ساتھ انصاف پر قائم رہو (اور خدا کے گواہی دو اگرچہ (یہ گواہی)

وَجَعَلْنَا

۱۶



عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ أَوَالِدِينَ وَلَا تَقْرَبُوا زِينًا يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا

تمہارے اپنے • یا ما باپ اور رشتہ داروں کے خلاف ہی (کیوں نہ ہو) اگر کوئی مالدار یا محتاج ہو

فَاللَّهُ أَوْلَىٰ بِهِمَا فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَنْ تَعْدُوا وَإِنْ تَكُونُوا

تو اللہ سب سے بڑھ کر ان کی پراخت کرنے والا ہے تو تم (حق سے) درگزر کرنے میں خواہش نفس کی پیروی نہ کرو اور اگر دینی زبان سے گواہی دو گے یا

تَعْرِضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿١٣٥﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

(سرسے سے گواہی کے دینے سے) پہلوتی کر گے تو (جیسا کر گے ویسا بھر گے کیونکہ) جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے باخبر ہے

آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَىٰ رَسُولِهِ

مسلمانو! اللہ پر ایمان لاؤ اور اُس کے رسول پر اور اُس کتاب پر جو اُس نے اپنے رسول (محمدؐ) پر اتاری ہے

وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ مِنْ قَبْلُ وَمَنْ يَكْفُرْ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَ

اور اُن کتابوں پر جو (قرآن سے) پہلے (دوسرے سے) پیغمبروں پر اتاریں اور جو شخص اللہ کا منکر ہو اور اُس کے فرشتوں کا

كُتُبِهِمْ يَوْمَ الْآخِرَةِ فَذَلِكُمْ ضَلَالٌ بَعِيدٌ ﴿١٣٦﴾

اُس کی کتابوں کا اور اُس کے رسولوں کا اور روزِ آخرت کا تو وہ (راہِ راست سے) بڑی دور بھٹک گیا

الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ أَدَّوْا كُفْرًا

جو لوگ اسلام لائے پھر اسلام سے پھر بیٹھے پھر اسلام لائے پھر اسلام سے پھر بیٹھے اور (پھر بیٹھے پھر) کفر میں بڑھتے گئے

لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرْ لَهُمْ وَلَا يَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا ﴿١٣٧﴾

تو خدا نہ تو اُن کی مغفرت ہی کرے گا اور اُن کو راہِ راست ہی دکھاے گا

بَشِيرِ الْمُتَّقِينَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا

(ای پیغمبر) منافقوں کو جو شیخی سناؤ کہ اُن کو (آخرت میں) دوزخ کا عذاب ہونا ہے یہ لوگ

يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ

مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے پھرتے ہیں

اَيُّتَغُورُونَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۝ ط ۱۳۹

کیا کافروں کے ہاں (اپنی عزت) بڑھانی چاہتے ہیں؟ سو عزت تو ساری اللہ کی ہے

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتَ اللَّهِ

حالانکہ تم (مسلمانوں) پر اللہ (اپنی کتاب) یعنی قرآن میں یہ حکم نازل کر چکا ہے کہ جب تم (اپنے کانوں سے) سن لو کہ اللہ کی آیتیں

يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّى

انکار کیا جا رہا ہو اور ان کی ہنسی اڑائی جاتی ہو تو ایسے لوگوں کے ساتھ مت بیٹھو یہاں تک کہ

يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ إِنَّكُمْ إِذًا مِثْلَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ

کسی دوسری بات میں لگ جائیں ورنہ اس صورت میں تم بھی ان ہی جیسے (کافر) ہو جاؤ گے اللہ

جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ۝ ط ۱۴۰

منافقوں اور کافروں سب کو دوزخ میں (ایک جگہ) جمع کر کے رہے گا کہ یہ منافق

يَتَرَبَّصُّونَ بِكُمْ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْنٌ مِنَ اللَّهِ قَالَوا

(ہنوز تمہارے حال کا کہ منتظر ہیں کہ دیکھئے کافروں کے مقابلے میں جیتے ہیں یا ہارے ہیں) تو اگر اللہ (کے کرنے) سے تمہاری فتح ہوگئی تو تم (سے)

اَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ ۚ وَإِنْ كَانَ لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ قَالُوا اَلَمْ

(کیوں جی) کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے اور اگر کافروں کو فتح نصیب ہوئی تو کہنے لگتے ہیں کہ کیا

نَسْتَحْذَرُ عَلَيْكُمْ وَنَنْتَعَمُّ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ قَالَ اللَّهُ

ہم تم پر چھان نہیں گئے تھے اور تم کو مسلمانوں (کے ہاتھوں) سے بچایا نہیں؟ تو (مسلمانو!) اللہ

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ

تم میں (اور منافقوں میں) قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا اور خدا کافروں کو ایسا موقع نہیں دے گا کہ

عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ۝ ط ۱۴۱

مسلمانوں سے (بہر طرح) در رہیں منافق (مسلمانوں کو دھوکا دے کر گویا خدا کو دھوکا دیتے ہیں

فل  
تو رہنے سے دو ہاتھیں  
نکلتی ہیں ایک گیر اس  
دنیا میں کافر مسلمانوں پر  
نہی دلائل میں غالب  
نہیں آسکتے یا کافروں کی  
ایسا غلبہ نہیں ہونے پاگا  
کہ مسلمان دنیا سے محروم  
ہو جائیں وہ سرے کیے  
آخرت میں کافر مسلمانوں  
کے مقابلے میں ذلیل و  
خوار ہوں گے ۱۲

وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كُسَالَى

حالانکہ (حقیقت میں) خدا اُن ہی کو دھوکا دے رہا ہے اور یہ لوگ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو الکسائے ہوئے کھڑے ہوتے ہیں

يُرَآءُونَ النَّاسَ وَلَئِنْ كَرُمُوا لِلَّهِ لَأَقْدِرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۚ مَذْذِبِينَ

(ظاہر داری کر کے) لوگوں کو دکھاتے ہیں اور (دل سے) اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر کچھ یوں ہی سا

بَيْنَ ذَلِكَ إِلَى هَؤُلَاءِ وَلَا إِلَى هَؤُلَاءِ وَمَنْ يُضِلِلْ اللَّهُ

کفر اور ایمان کے بیچ میں پڑے جھول رہے ہیں ان (مسلمانوں) کی طرف اور نہ ان (کافروں) کی طرف اور جس کو اللہ بھٹکائے

فَلَنْ يَجْعَلَ لَهُ سَبِيلًا ۚ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا

تو ممکن نہیں کہ تم میں سے کوئی اُن کے لئے رستہ ڈھونڈ نکالے

مسلمانو!

الْكُفْرَ بِنِزَائِ أَوْلِيَاءٍ مِثْلُ الْمُؤْمِنِينَ أَتَرَبُّونَ أَنْ تَجْعَلُوا

مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بناؤ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ

بِاللَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُبِينًا ۚ إِنَّ الْمُنْفِقِينَ فِي الدَّرَكِ

خدا کا الزام صریح اپنے اوپر عائد کرو

کچھ شک نہیں کہ منافق

الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَنْ يَجْعَلَ لَهُمْ نُصِيرًا ۚ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا

دوزخ کے سب سے نیچے کے دیبے میں ہوں گے اور (وہاں) تم کسی کو بھی اُن کا مددگار نہ پاؤ گے مگر (اُن میں سے) جن لوگوں نے توبہ کی

وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ فَالْخُلُوصُ لَهُمْ لِلَّهِ فَالْوَلِيُّ لَهُمْ

اور اپنی حالت درست کر لی اور اللہ کا سہارا پکڑا اور اپنے دین کو خدا کے واسطے خالص کر لیا تو یہ لوگ

الْمُؤْمِنِينَ وَسَوْفَ يُؤْتِي اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ۚ مَا

مسلمانوں کے ساتھ (بہشت میں) ہوں گے اور اللہ مسلمانوں کو آخرت میں بڑے اجر سے گا

يَفْعَلُ اللَّهُ بِكُمْ أَزْشَكَرَ تَمْرًا مِمَّا تَمْرًا وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا

اگر تم (لوگ خدا کی) شکر گزاری کرو اور (اُس پر ایمان رکھو تو خدا کو تمھارے خدا بشی کی کیا ضرورت ہو بلکہ خدا تو شکر گزاروں کا قہر دان (اور اُن کے حال سے)





الجزء السادس

لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَاهِلَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ۖ

اس کو یہ پسند نہیں کہ کوئی (کسی کو) منہ پھوڑ کر بُرا کہے مگر جس پر کسی طرح کا ظلم ہوا ہو اور وہ منہ پھوڑ کر ظالم کو برا کہہ بیٹھے تو وہ معذور ہے

وَكَانَ لِلَّهِ سَمْعًا عَلِيمًا ۝ (۱۳۸) إِنَّ تَبْدِئًا خَيْرًا أَوْ تَخْفُوهُ

اور اللہ (سب کی) شنیتا (اور سب کچھ) جانتا ہے (لوگوں کے ساتھ بھلائی کلمہ کھلا کر دے یا چھپا کر کر دے)

أَوْ تَعْفُوا عَنْ سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ قَدِيرٌ ۝ (۱۳۹)

یا (تمہارے ساتھ کوئی بُرائی کرے اور تم بُرائی سے درگزر کرو) کہ یہ بھی ایک قسم کی بھلائی ہے

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ

قدرت کے درگزر کرنا ہے (تم بھی درگزر کیا کریں) جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں سے برگشتہ ہیں اور اللہ اور اس کے رسولوں میں

يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُوْمِنُ بِبَعْضِ

جدا دینی ڈالنی چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض پیغمبروں کو مانتے ہیں

وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَيُرِيدُونَ أَنْ يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَلِكَ

اور بعض پیغمبروں کو نہیں مانتے اور چاہتے ہیں کہ (پیغمبروں میں) مغایرت قرار دے کر کفر و ایمان کے بیچ بیچیں

سَبِيلًا ۝ (۱۴۰) أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ حَقًّا ۖ وَأَعْتَدْنَا

کوئی دوسرا رستہ اختیار کریں تو ایسے لوگ یقیناً کافر ہیں اور کافروں کے لئے ہم نے

لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِمًّا ۝ (۱۴۱) وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَ

دلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے

رُسُلِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ أُولَٰئِكَ سَوْفَ

اور ان میں سے کسی ایک کو دوسرے سے جدا نہ سمجھا تو ایسے ہی لوگ ہیں

يُؤْتِيهِمُ أَجْرَهُمُ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ (۱۴۲) يَسْأَلُكَ

جن کو اللہ آخرت میں ان کے اجر عطا فرمائے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (ای پیغمبر)



أَهْلَ الْكِتَابِ أَنْ تُنِزُّ لَهُمْ كِتَابًا مِنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُوا

اہل کتاب (یعنی یہود و عیسائی) سے (یعنی درخواست کرتے ہیں کہ تم اُن پر کوئی (دیکھی لکھائی) کتاب آسمان سے (لا) آنا تو (تم)

مُوسَى أَكْبَرُ مِنْ ذَلِكَ فَقَالُوا أَرِنَا اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ

اُن کو بچنے دو گٹ جتنی تو اُن کی عادت ہی ہو۔ ان کے بڑے (موسیٰ سے اس بھی بڑی (یعنی درخواست کر چکے ہیں لگے کہنے کو ہیں تو اس کو کھلے

الصَّعِقَةُ يُظْلِمُهُمْ ثُمَّ أَخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ

اُن کی شرارت کی وجہ سے بجلی نے آدھ چلا اور مر گئے اور موسیٰ کی دعا سے زندہ ہوئے (اس واقعہ کے بعد بھی باوجودیکہ اُن کے پاس (خدا کی

الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْا عَزْذَكَ وَاتَيْنَا مُوسَى سُلْطَانًا مُبِينًا

پھر ہم نے (اُن کے) اس (مقصود سے بھی) درگزر کی (کہ اُن کی توبہ قبول فرمائی) اور موسیٰ کو ہم نے کھلا ہوا غلبہ دیا

وَرَفَعْنَا قَوْمَهُمُ الظُّلُمَ عَيْنًا قَوْمًا وَقُلْنَا لَهُمْ ادْخُلُوا

اور اُن (لوگوں) سے قول واثق لینے کے لئے (کوچہ طور کو اُن (کے سروں) پر لا لٹکایا اور (نیز) اُن کو حکم دیا کہ

الْبَابَ سَجَدًا وَقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ وَأَخَذْنَا

دروازے میں سجدہ (شکر) کرتے ہوئے داخل ہونا اور اُن کو یہ بھی حکم دیا کہ ہفتے کے دن (ہمارے حکم سے تجاوز نہ کرنا کہ گنہگار کے کام کرنے)

مِنْهُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا ۝۱۵۲ فَمَا نَقْضِهِمْ مِيثَاقَهُمْ وَكَفَرُوا بِهِمْ

اور ہم نے اُن سے پکا قول لے لیا پس اُن کے قول توڑنے کی وجہ سے اور احکام الہی کو نہ ماننے کی وجہ سے

يَا أَيُّهَا اللَّهُ وَقَتْلِهِمْ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ

اور ناحق (ناروا) پیغمبروں کو قتل کرنے کی وجہ سے (ہم نے بھی اُن کو پھٹکار دیا) اور (نیز) اُن کے اس کہنے کی وجہ سے

قُلُوبُنَا غُلْفٌ بَلْ طَبَعَ اللَّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ

کہ ہمارے دل محفوظ ہیں (اور کسی کی نصیحت ہم پر اثر نہیں کرتی محفوظ نہیں) بلکہ اُن کے کفر کی وجہ سے خدا نے اُن (کے دلوں) پر مہر کر دی ہر

فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝۱۵۳ وَبِكُفْرِهِمْ

پس محدود سے چند کے سوا اکثر ایمان نہیں لاتے اور (نیز) اُن کے کفر کی وجہ سے

مل

یہود نے پیغمبر خدا سے  
درخواست کی کہ جیسے  
موسیٰ پر بھی ہوئی  
کتاب اتاری تھی  
وہی ہی ایک کتاب  
ہم پر نازل ہو لو  
اس میں ظلال  
فلاں شخص اس نام  
کے پیچھے ہوں  
جس میں بخاری  
تقدیر ہو تب  
ہم تم پر ایمان لائیں  
چونکہ اُن کی درخواست  
انکار اور کٹ جتنی  
کے طور پر تھی خدا  
نے اُن کی بہت سی  
شرارتوں کا ذکر  
فرما کر یہ ظاہر کیا کہ  
اُن کی درخواست  
بھی اُسی قبیل کی  
وفاق حق کی نیت  
سے نہیں۔

نیز موسیٰ کی دعا

وحدانیت کی دلیل اور پیغمبر سے آپ کے حق (پرستش کے لئے) بھڑکے کو بے نیل

وَقَوْلِهِمْ عَلَىٰ مُرْيَمَ هَتَانَا غَظِيْبًا ۝۱۵۶ وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا

اور مریم کی نسبت بڑے بہتان کی باتیں بکنے کی وجہ سے اور اُن کے اس کہنے کی وجہ سے کہ ہم نے

الْمُسَيِّمِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا

مریم کے بیٹے عیسیٰ مسیح کو جو رسول خدا (ہونے کا دعویٰ کرتے) تھے قتل کر ڈالا۔ اور حقیقتہً الحال یہ کہ نہ تو انھوں نے اُن کو قتل کیا اور نہ

صَلَبُوهُ وَلَكِنْ شَبَّهِهُمْ ۝۱۵۷ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي

اُن کو سولی چڑھایا واقع میں کسی اور کو پھانسی دے رہے تھے مگر اُن کو ایسا ہی معلوم ہوا کہ ہم عیسیٰ کو پھانسی دے رہے ہیں اور جو لوگ اس بار میں اختلاف

شَكٍّ مِنْهُ مَأْهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمِ الْآتِيَاءِ الظُّنِّ ۝۱۵۸

(اور سمجھتے ہیں کہ اُن کو پھانسی دی گئی تو اس معاملے میں یہ لوگ ناحق کئے) شک میں پڑے ہیں اُن کو اس کی (واقعی) خبر تو ہو نہیں سکتی صرف ظن کے سچے دور

قَتَلُوهُ يَقِينًا ۝۱۵۹ بَلْ رَفَعَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا

یقیناً عیسیٰ کو لوگوں نے قتل نہیں کیا بلکہ اُن کو اُٹھانے اپنی طرف اُٹھالیا اور اللہ زبردست

حَكِيمًا ۝۱۶۰ وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ

(اور) حکمت والا اور (جب) قیامت کے قریب عیسیٰ دوبارہ دنیا میں آئیں گے تو جتنے اہل کتاب ہیں ضرور

مَوْتِهِ أَوْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ۝۱۶۱ فَبِظُلْمٍ مِنَ

اُن کمرے سے پہلے کے سبب ان پر مسلمانوں کا ایمان لائیں گے اور قیامت دن عیسیٰ ان دشمنین کے حکام میں گواہی دیں گے انھیں پیروں کی زبان پر

الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّمْ

کی وجہ سے ہم نے (بہت سی) پاک چیزیں جو اُن کے لئے حلال تھیں اُن پر حرام کر دیں اور (نیز) اس وجہ سے کہ

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا ۝۱۶۲ وَأَخَذَ لَهُمُ الرِّبَا وَقَدْ خَوَّعَهُ

اکثر راہ خدا سے (لوگوں کو) روکتے تھے اور (نیز) اس وجہ سے کہ ہر چند اُن کو سود کے لینے سے مانعت دی گئی تھی اس پر بھی سود لیتے تھے

وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۝۱۶۳ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ

اور (نیز) اس وجہ سے کہ لوگوں کے مال ناحق خورد و برد کرتے تھے اور ان میں سے جو لوگ (خدا کا حکم) نہیں مانتے اُن کے لئے ہم نے

صحیح حدیثوں میں آیا کہ  
کی قیامت سے پہلے  
حضرت عیسیٰ علیہ السلام  
دوبارہ دنیا میں آئیں گے  
اور سلامی شریعت کے  
مطابق کارروائی کریں گے  
اور تمام دنیا میں سلامی  
شریعت قائم کر دیں گے  
اس آیت میں اسی  
مضمون کی طرف اشارہ ہے ۱۲

یہاں تک کہ

عَذَابًا أَلِيمًا ۱۶۱ لَكِنَّ الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ

در فداک عذاب تیار کر رکھا ہو لیکن اُن میں سے جو لوگ گہری معلومات رکھتے ہیں (وہ) اور مسلمان (یہ دونوں فریق تھے)

يَوْمَئِذٍ يَمَّا أَنْزَلَ إِلَيْكَ وَمَا أَنْزَلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيمِينَ

اُس کتاب پر جو تم پر اتاری ہو اور اُن (کتابوں) پر جو تم سے پہلے (دوسرے پیغمبروں پر) اتری ہیں (سب پر ایمان لاتے اور)

الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

نمازیں پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ اور روزِ آخرت کا یقین رکھتے ہیں

الْآخِرِ أُولَٰئِكَ سَنُوِّثُهُمْ أَجْرًا عَظِيمًا ۱۶۲ إِنَّا أَوْحَيْنَا

یہ لوگ ہیں جن کو ہم عنقریب بڑا اجر عطا فرمائیں گے (اور پیغمبر) ہم نے تمہاری طرف (اُسی طرح) وحی بھیجی ہو

إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَى نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَوْحَيْنَا

جس طرح ہم نے نوح اور (دوسرے پیغمبروں کی طرف جو اُن کے بعد ہوئے) وحی بھیجی تھی اور (جس طرح) ہم نے

إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ

ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اولاد یعقوب

وَعِيسَى وَيُوسُفَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ وَآتَيْنَا

اور عیسیٰ اور یوسف اور یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف وحی بھیجی تھی اور ہم نے

دَاوُدَ زَبُورًا ۱۶۳ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ

داؤد کو زبور دی تھی اور (تمہاری طرح) ہم کتنے پیغمبر بھیج چکے ہیں جن کا حال ہم (اس سے) پہلے تم سے بیان کر چکے

وَرُسُلًا لَمْ نَقْصِصْهُمْ عَلَيْكَ وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَى

اور کتنے پیغمبر (اور جن کا حال ہم نے تم سے اب تک بیان نہیں کیا اور اللہ نے موسیٰ سے (تو باتیں بھی کیں

تَكَلِيمًا ۱۶۴ رُسُلًا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ لَعَلَّ

(یہ سب) پیغمبر (نیکوں کو جنت کی خوش خبری دینے والے اور (بدوں کو عذاب خدا سے ڈرانے والے) (تھے) تاکہ



يَكُونُ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا

پہنچوں کے آئے پیچھے لوگوں کو خدا پر (کسی طرح کا) چھدا (رکھنے کا موقع باقی نہ رہے اور خدا غالب

حَكِيمًا ۱۴۵ لَكِنَّ اللَّهَ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ

(اور حکمت والا ہے) گواہی دیتا ہے کہ تم کو اس (قرآن) میں جو کچھ ہم نے تم پر اتارا ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور تم کو اس (قرآن) میں جو کچھ ہم نے تم پر اتارا ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے

وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ ۚ وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا ۚ إِنَّ الَّذِينَ

اور (نہ صرف ایک خدا بلکہ فرشتے (بھی اس کی) گواہی دیتے ہیں اور گواہی کو تو ایک (اللہ ہی کی) گواہی پس کرتی ہے بیشک جن لوگوں نے

كَفَرُوا وَاصْطَادُوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا ضَلَالًا عَظِيمًا ۱۴۶

(دین اسلام سے) انکار کیا اور راہ خدا سے (دوسروں کو بھی) روکا وہ (راہ راست سے) بڑی دور بھٹک گئے

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرْ لَهُمْ

جو لوگ کفر اور ظلم کے ساتھ (بھی) کرتے رہے ان کو خدا نہ تو بخشنے ہی کا

وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقًا ۚ إِلَّا طَرِيقُ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ

اور نہ ان کو راہ راست سے ہی دکھائے گا بلکہ ان کو جہنم کی راہ (دکھائے گا) جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے

فِيهَا أَبَدًا ۚ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۚ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

اور اللہ کے نزدیک یہ (ایک آسان ہی بات ہے) لوگو!

قَدْ جَاءَكُمْ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ فَآمَنُوا خَيْرًا

یہ رسول (محمد صلعم) تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے (دین) حق لے کر آئے ہیں پس ایمان لاؤ کہ تمہارے حق میں بہتر ہی

لَكُمْ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اور اگر تم نہ مانو گے تو اللہ (بے نیاز ہی اسی) کا ہے جو کچھ آسمان و زمین میں ہے

وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۚ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي

اور اللہ کے حال سے واقف ہو جو جیسا کہ اس کو اس کا عوض دے گا اور جو کچھ بھی تمہاری مصلحت سے کرتا ہے اور اہل کتاب اپنے دین میں

اور اللہ

اور اللہ کے حال سے واقف ہو جو جیسا کہ اس کو اس کا عوض دے گا اور جو کچھ بھی تمہاری مصلحت سے کرتا ہے اور اہل کتاب اپنے دین میں



دینکم ولا تقولوا علی اللہ الا الحق انما المسیہ

اور خدا کی نسبت حق بات کے سوا (ایک لفظ بھی) نہ کہلو (حق بات تو اتنی ہی ہو کہ)

عیسے ابن مریم رسول اللہ وکلیتہ القہار المریم

مریم کے بیٹے عیسیٰ مسیح ہیں اللہ کے (ایک) رسول ہیں اور خدا کا محمد جو اس نے مریم کی طرف کہلا بھیجا تھا (کہ بے شوہر حاملہ ہو جا اور وہ ہو نہیں)

ورودہ منہ فامنوا باللہ ورسولہ ولا تقولوا للہ

اور (وہ) ایک روح تھی (جو خاص) خدا کی طرف سے (دنیا میں آئی) تو اقتدا اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور تم (خدا) نہ کہو

انہو اخیرا لکم انما اللہ الہ واحد سبحنہ ان

(اس سے) باز آؤ کہ یہ بھاری حق میں بہتر ہو بس اللہ ہی اکیلا معبود ہے وہ اس سے بری ہو کہ

یکون لہ ولکم لہ ما فی السموت وما فی الارض و

آس کے کچھ اولاد ہو اسی کا ہی جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور

کف باللہ وکیلا (۱۴۱) لن یستکف المسیہ ان یشکون

اللہ (سب کا) کارساز بس ہے مسیح کو خدا کا بندہ ہونے سے ہرگز کسی قسم کی عار نہیں

عبدا للہ ولا الملیک المقربون ومن یستکف عن

اور نہ فرشتوں کو جو (خدا کے) مقرب ہیں اور جو خدا کا بندہ ہونے سے عار رکھے

عبادتہ ویستکبر فسیکشرہم الیہ جمیعاً (۱۴۲)

اور بڑائی کی لے تو عنقریب خدا ان سب کو اپنے پاس کھینچ بلائے گا

فاما الذین امنوا وعملوا الصالحات فیوفیہم اجرهم

پھر (خدا کے) حضور میں حاضر ہوئے (پہچے) جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک عمل کرتے تھے تو خدا ان کو ان (کے کئے) کا ثواب پورا پورے کا اور

یزیلہم من فضلہ واما الذین استکفوا واستکبروا

اپنے فضل سے (کچھ اور) زیادہ بھی دے گا اور جو لوگ (بندہ بننے سے) عار رکھتے اور بڑائی کی لیتے ہیں

فِيَعْلَمَ بِهِمُ عَذَابَ الْيَمِّ لَا يَجِدُ وَلَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا

تو خدا اُن کو عذاب درونماں کی سزا دے گا اور خدا کے سوا اُن کو نہ کوئی یار ملے گا

وَلَا نَصِيرًا ۝۱۴۳ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَ

اور نہ مددگار ۝۱۴۳ لوگو! تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے حجت آچکی اور

اَنْزَلْنَا لَكُمْ نُورًا مُّبِينًا ۝۱۴۴ فَاَمَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا بِاللّٰهِ وَ

ہم تمہاری طرف بھیجتا ہوا نور (ہدایت یعنی قرآن) بھیج چکے سو جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور

اَعْتَصَمُوا بِهِ فَمِنْهُمْ رَحْمَةٌ مِنْهُ وَفَضْلٌ ۝۱۴۵

انہوں نے اسی کا سہارا لیا تو اللہ (بھی) اُن کو عنقریب اپنی رحمت (کے ساتھ) اور فضل (کی پناہ) میں لے لے گا اور اُن کو

اِلَيْهِ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝۱۴۶ يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللّٰهُ يَفْتِيكُمْ

اپنے (حضور تک) (جو پہنچنے کا) سیدھا راستہ (بھی) دکھائے گا (ای غیبی لوگ) تم سے (کلام کے بارے میں فتویٰ طلب کرتے ہیں) (تو ان لوگوں سے)

فَاَلْكَالَةُ اِنْ اَمْرًا هَلْكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ اُخْتٌ فَلَهَا

کلام کے بارے میں تم کو حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا مرنے والے ہے کہ اُس کے اولاد نہ ہو (اور نہ باپ یا دادا کسی کو کلام کہتے ہیں) اور اس کے (صرف) ایک

نِصْفٌ مَّا تَرَكَ وَهُوَ يَرِثُهَا اِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ ۝۱۴۷

اُس کے ترکے کا آدھا (اور نہین) (مر جائے اور اُس) کے اولاد نہ ہو تو اُس (کے سارے مال کا وارث یہ) (بھائی)

فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الشُّرْكُ مِمَّا تَرَكَ وَانْكَانُوا اخَوَيْنِ

پھر اگر نہینیں دو ہوں (یا زیادہ) تو اُن کو اُس کے ترکے میں سے دو تہائی اور اگر بھائی بہن (ملے جملے) ہوں

رَجُلًا وَنِسَاءً فَلِلَّذَكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ۝۱۴۸

(کچھ) مرنے والے اور (کچھ) عورتیں تو دو عورتوں کے حصے کی قدر ایک مرد کا حصہ

لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوا وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۱۴۹

تمہارے بھٹکنے کے خیال سے اللہ اپنے حکم سے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے

و

نجران کے نصاریٰ نے  
ہینو خد کو الزام دیا کہ تم  
جو ہمارے خداوند سچ کو  
بندہ کہتے ہو اس سے  
اُن کی کسر شان ہوتی  
ہو تو یہ آیتیں نازل ہوئیں

و

ہم نے جو کلام کے حکم  
میں قیود بڑھائی ہیں تو  
سیاق عبارت اور تفسیر  
سے لی ہیں

اور نہ مددگار

المجلد الثامن

سورة المائدة نزلت في غدير الخوم اكمل لكم الدين التوبة وحسنوا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ ۖ أُحِلَّتْ

لَكُمْ بِحَيْمَةٍ اَنْتُمْ اِلَآ مَا يَتْلَىٰ عَلَيْكُمْ

چارپائے جانور ہمارے لئے حلال کر دیئے گئے ہیں مگر وہ جو تم کو آگے بڑھ کر سناٹے جائیں گے

غَيْرِ الْحِلِّ الصَّيْدِ وَانْتَهَ حَرْمُ اَنْ اَللّٰهُ

لیکن جب تم احرام کی حالت میں ہو تو ۲ یَاٰیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا لَا تَجْلُوْا

جیسا چاہتا ہو حکم دیتا ہو  
مسلمانو! خدا کے (منہ پر لائے ہوئے وی)

شَعَائِلُ لِلَّهِ وَلَا الشُّهُرَ الْكُرَامُ وَلَا الْهَدْيُ

آداب و ارکان کی بے توقیری نہ کرو اور نہ (محسوس) حرمت و آمینے کی وف  
اور نہ (جج کی) فرمائی کی

وَلَا الْقَلَامُ وَلَا آمِينَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ

اور ان جانوروں کی جن (کو خدا کی نیابت کے لئے خاص کر کے شناخت کے طور پر ان) کے (نگلوں میں) پٹے باندھے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو عزت

يَسْتَعْمِلُونَ فِضْلًا مِّنْ رَبِّهِمْ وَيُرْضَوْنَ اَنْفُسًا

وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ

طلب ہو کہ جیسا دی  
 اسلام لایا تو جمال اُس نے  
 خدا رسول کے تمام حکم  
 تسلیم کر لئے اب اس  
 مقام پر خاص خاص  
 حکم دیکھ ان کو قرابہ جلی  
 کے پورا کرنے کی تاکید  
 یعنی ذیقعدی الحج محرم  
 جب کہ یہ اس عام کے  
 پہلے ہیں ان میں لڑائی  
 حرام ہے ۱۱



شَنَانٌ قَوْمٍ اَنْصَدُ وَاَنْصَدُ الْمَسِيحُ اَلْجَرَامُ اَنْ تَعْتَدُوا  
حرمت (وعزت) والی مسجد سے روکا تھا یہ عداوت تم کو ان پر کسی طرح کی زیادتی کرنے کی باعث نہ ہو

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ  
اور نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کے مددگار ہو جاؤ اور گناہ اور زیادتی کے کاموں میں ایک دوسرے کے مددگار نہ بنو

اَللّٰهُ اَشَدُّ الْعِقَابِ ۝۲  
اور اللہ (کے غضب) سے ڈرو (کیونکہ اللہ کا عذاب بہت ہی سخت ہے) حرمت

عَلَيْكُمْ الْمِيثَّةُ وَالْدمُ وَحُمُ الْخَنزِيرِ وَمَا اَهْلُ الْغَيْبِ اَللّٰهُ  
مرا ہوا (جانور) اور لہو و ل اور سور کا گوشت اور جو (جانور) خدا کے سوا کسی اور کے لئے (حلال) کیا گیا ہو

بِهِ وَالْمُتَحَنِّقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا  
اور جو گلا گھٹنے سے مر گیا ہو اور جو چوٹ سے مرا ہو اور جو گر کر مرا ہو اور جو سینک لگ کر مرا ہو (یہ سب چیزیں تم پر حرام کر دی گئیں اور (پتھر وہ جانور)

اَكَلِ السَّبْعِ اِلَّا مَا ذَكَيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النَّصَبِ وَاَنْ  
ورنوں نے پھاڑ کھایا ہو مگر جس (کے مرنے سے پہلے تم اس کو حلال کر لو تو وہ حرام نہیں) اور (پتھر) جو (پتھر) خدا کے لئے (پتھر) کیا گیا ہو

تَسْقِيْتُمْ اَبْلَاكُ لَمْ يَكُنْ فُسْقُ الْيَوْمِ يَكْسِرُ الْخَزْزِ  
(ساجے کے جانور کا گوشت جوئے کے طور پر تیروں (کے پاسوں) سے آپس میں تقسیم کر دے یہ گناہ (کی بات) ہر وقت اچھا فرماتے دین کی

كُفْرًا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَحْشَوْهُمْ وَاَحْشَوْنَ الْيَوْمَ اَكْمَلُ  
اکرم میں اور ان میں التیام نہیں ہو سکتا اور وہ تمہاری سخت مخالفت کریں گے تو ان سے نہ ڈرو اور تم ہی سے ڈرو۔ اب ہم

لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتَمَّتْ عَلَيْكُمْ نِعْمَةٌ وَرَضِيَتْ لَكُمْ اِسْلَامُ  
تمہارے دین کو تمہارے لئے کامل کر چکے اور ہم نے تم پر اپنا احسان پورا کر دیا اور تمہارے لئے (اسی)

دِيْنًا قَرَضَ طَرَفٌ فَمُحْصَةٌ غَيْرُ مُتَجَانِفٍ اَللّٰهُ  
دین اسلام کو پسند فرمایا چھوڑ کر کسی طرف اس کا میلان نہ ہو (اور وہ مجبوری کوئی حرام چیز کھائے) تو بیشک اللہ

دین اسلام کو پسند فرمایا چھوڑ کر کسی طرف اس کا میلان نہ ہو (اور وہ مجبوری کوئی حرام چیز کھائے) تو بیشک اللہ

شرعی سورت سے لے کر بیان کیا  
جتنے احکام ہیں سب کا حاصل یہ ہے کہ  
حاجیوں کو آموشہ کعبہ میں کسی طرح  
کی تکلیف نہ پہنچے بے شک جائز اور  
چلے آئیں لیکن سخت منوس کی بات  
ہو کہ سب کے پیر و ان احکام کا پاس  
نہیں کرتے اور ہمیشہ قافلے ہوتے  
رہتے ہیں اور حاجیوں کو جو شکار کی  
مانعت کی گئی ہے تو اس کی مصلحت  
یہی معلوم ہوتی ہے کہ ملک میں سرکاری  
اور آبادی ہوا ملک عرب کو اس کی  
سخت ضرورت تھی اور یہی  
فل بیان مطلق ہو فرمایا ہے اور  
حدیث شریف میں جتنے کی قید سے  
کیجی اور تلی کا کھانا جائز قرار دیا ہے  
فل اگرچہ سلسلہ کلام کے مطابق  
سے ہونے کا اثر ہے اس کے  
ایک فراموشی جانور سے کیا ہو گا  
قرآنی عام ہیں حکم حرمت میں سے  
سب افراد داخل ہیں یعنی کفار و منافقین  
جو خدا کے سوا دوسرے کے نام پر ہی چلے رہے ہیں  
۱۱ امام اعظم  
تھان سے مراد وہ مقامات ہیں  
جن کو لوگ تبرک سمجھ کر خدا کے  
سوا دوسروں کی تہ و نہا پر چڑھتے  
ہیں جیسے دیوبند یا دیوناؤں کے  
تھان یا طاق یا سٹی کا ڈھیرا  
درخت یا قبر یا اسی طرح کی کوئی  
دوسری جگہ  
۱۲  
عرب کے لوگ رسول کی جگہ کچھ تیرینا  
رکھتے تھے اور ان سے طع طرح  
پر جا کھینے مثلاً اونٹ فسخ کیا اور  
ان ہی تیروں سے اس گوشت  
کی بانٹ چوٹ کی یا پڑائیں کو  
جانے ملے ہیں اور بچہ بیوں کی  
ان ہی تیروں سے فال دیکھی  
خدا نے جو سے کو کسی طرح کا ہوا  
کسی غرض سے ہو مطلقاً حرام کر دیا  
پاسے ڈال کر فال کا دیکھنا بھی  
ایک طرح کا جواہر الفاظ قرآن  
شامل ہیں ہم نے ترجمہ میں محض  
تسلسل سخن کے لحاظ سے ایک  
خاصیت یعنی گوشت کی یہ اہمیت



غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٠﴾ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَكُمْ قُلْ حِلٌّ

بخشنے والا مہربان ہے (ای پیغمبر لوگ) تم سے پوچھتے ہیں کہ کون کون سی چیز ان کے لئے حلال کی گئی ہو؟ ان کو سمجھا دو کہ (کھانے کی)

لَكُمْ الطَّيِّبُ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ

ستھری چیزیں (سب) تمھارے لئے حلال کر دی گئی ہیں اور شکاری جانور جو تم نے شکار کے لئے سدھار کئے ہوں اور شکار کا طریقہ

تَعْلَمُوْا خَيْرٌ مَّا عَلِمَكُمُ اللّٰهُ فَاَكْمَلُ اٰمِيْمًا مَّسْكُوْرًا

وَمِنْهُمْ مَنْ يَخُفُّهُمْ فِتْنَةُ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ بَنِي إِسْرَءِيلَ أَتَىٰكَ الْيَهُودُ وَالنَّاصِرَةُ فَقَالْ أُوْثِقُوا زُرْقًا مِّنْ عِندِ رَبِّكَ فَتَأْتِيكَ الْوَسْءُ الْكَبِيرُ

عَلَيْكُمْ وَادْكُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَانْعَمَ اللّٰهُ بِارِ اللّٰهِ

سَمِيعٌ وَادْعٌ اسْمُهُ يَسْمَعُ وَاسْمُ اللَّهِ وَاسْمُ اللَّهِ

سَبِّعُ اَنْتَ اَدَّ (۵) اَلَيْكُمُ احْلَا لَكُمْ الطَّبْعُ وَكُمَا

سِرِّيَةُ الْحِسَابِ الْيَوْمَ إِجْلُ لَعْنِ الصَّبِيَةِ وَصَعَامٌ

یہ نیکو خدا جس نے حساب لے لے گا تو وہاں کی جواب ہی کا خیال کھو آج تمام پاکیزہ چیزیں تمہارے لئے حلال کر دی گئیں اور

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَالْكَرِيمِ وَالْجَلِيلِ وَطَعَامُ مَنْ جِلَّ لَهُمْ

اہل کتاب کا کھانا (بشرطیکہ بھاریے ہاں بھی روا ہو) بھاریے لئے حلال ہے اور بھاریا کھانا ان کے لئے حلال ہے

وَالْحَصْنَةُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْحَصْنَةُ مِنَ الْكُفَرِ

اور مسلمان بیاہتا بیڈیاں اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتابی جاچکی ہوں ان میں کی (بھی) بیاہتا بیڈیاں (تھائے لئے حلال ہیں)۔

صَدَقَ الْكَافِرُ

بشرطیکہ اُن کے مہر اُن کے حوالے کرو اور محتار ارادہ اُن کو قید نکاح میں لانے کا ہو

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهَتِهِمْ أَتَوْنَهُمْ

مسئلہ تجویز و لا میحد احلال و من یمن یدفع یدہ الیہما  
 کلمہ کھلا بدکاری کرنے کا اور نجواری پھنچے آشنا بنانے کا اور جو ایمان (کی ان باتوں) کو نہ مانے

[illegible]

15

اکرو اور اللہ سے ڈرتے رہو کہ اُس کے حکم کے خلاف کوئی حرام چیز نہ کھا لینا!

الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ

مسلمانو! جب نماز کے لئے آمادہ ہو تو اپنے مونہ وھولیا کرو

وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ

اور کہنیوں تک اپنے ہاتھ اور اپنے سر کا مسح کر لیا کرو اور ٹخنوں تک اپنے پاؤں

إِلَى الْكَعْبَيْنِ وَازْكُنْزُ جُنُبَكُمْ فَطَهَّرُوا وَازْكُنْزُ مَرْجُلَكُمْ

(دھولیا کرو) اور اگر تم کو نہانے کی حاجت ہو تو غسل کر کے اچھی طرح پاک صاف ہو جاؤ اور اگر تم بیمار ہو

أَوْ عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُم مِّنَ الْغَايَةِ أَوْ لَمْ يَسْتَمِ

یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی جائے ضرور سے (ہو کر) آیا ہو یا تم نے

الْيَسَاءُ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا

عورتوں سے صحبت کی ہو اور تم کو پانی میسر نہ ہو تو (صاف) ستھری مٹی لے کر

فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ مَا يُرِيدُ اللَّهُ

اُس سے (تیمم یعنی) اپنے مونہ اور ہاتھوں کا مسح کرو اس تم پر کسی طرح کی

لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرِّهِ رَيْدٌ يُطَهِّرُكُمْ وَ

سنگی کرنی نہیں چاہتا بلکہ تم کو صاف ستھرا رکھنا چاہتا ہو اور (نہر) یہ چاہتا ہو

لِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَاذْكُرُوا

کہ تم پر اپنا احسان پورا کرے تاکہ تم (اُس کا) شکر کرو اور اللہ نے جو تم پر احسان کئے ہیں اُن کو یاد کرو

نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَبَيِّنَاتٍ لِّدِينِكُمْ وَبَيِّنَاتٍ لِّدِينِكُمْ

اور اُس عہد بیان کو (بھی یاد کرو) جس (کے پورا کرنے کا اُس نے اپنے رسول کی معرفت) تم سے پکا قول لیا کہ جب اُس نے تم کو ہدایت

سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ

ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا اور خدا کی نافرمانی سے ڈرتے رہو کیونکہ اللہ دلوں کی باتیں (بھی) جانتا ہو

الْصُّدُورِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا كُوْنُوْا قَوٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ

مسلمانو! خدا واسطے انصاف کے ساتھ گواہی دینے کو آمادہ رہو

بِالْقِسْطِ وَلَا يَكُنْ مِنْكُمْ شَنَّارٌ يُّقْسِمُ عَلٰى الْاَتْعَادِ لَوْ اٰطَ

اور لوگوں کی عداوت تم کو اس (جرم کے ارتکاب) کی باعث نہ ہو کہ (معاملات میں) انصاف نہ کرو

اَعْدِلُوْا هٰذَا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ

(نہیں۔ ہر حال میں) انصاف کرو کہ پرہیزگاری کو انصاف لازم ہو اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرتے رہو (کیونکہ) جو کچھ تم کرتے ہو اللہ

يَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اُس سے باخبر ہو جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل (بھی) کئے اللہ کا اُن سے وعدہ ہے کہ (آخرت میں)

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَوْ اٰيٰتُنَا

اُن کے لئے مغفرت اور بڑا ثواب ہو اور جن لوگوں نے (دین حق کے قبول کرنے سے) انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْاُجْحِيْمِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا

وہ دوزخی ہیں مسلمانو! اللہ نے جو تم پر احسان کئے ہیں

نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هُمْ قَوْمٌ زٰلِيْمٌ ۝ اَنْ يَّبْسُطُوْا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ

(اُن کو یاد کرو کہ جب کچھ لوگوں نے تم پر دست درازی کرنے کا قصد کیا

فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَعَلٰى اللّٰهِ قَلِيْتُ كُلِّ

تو خدا نے تم سے اُن کے ہاتھوں کو روک دیا اور اللہ سے ڈرتے رہو اور مسلمانوں کو چاہئے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں و

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ۱۲ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا لِهٰذَا مِثْقٰتًا يَوْمَ اِسْرَآءِیْلَ وَ

اور اللہ (پہلے بھی) بنی اسرائیل سے عہد (اطاعت) لے چکا ہے اور

بَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِیْبًا وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّیْ مَعَكُمْ

ہم نے (یعنی اللہ نے انہیں میں سے) بارہ سرداران پر مامور فرمائے اور اللہ نے (بنی اسرائیل سے یہ بھی) فرمایا کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں

فَلَنْ

یہ دوسلہ دو مسلمانوں کو  
مشرک سمجھ کر مار ڈالا تھا پیغمبر  
صاحب اُس کا خون بہا  
طلب کرنے گئے۔ یہ ہونے  
اقرار کیا اور آپ کو ایک بیڑ  
کے تیلے بٹھا کر کہا کہ ہم اس کا  
انتقام کرتے ہیں اور آپ میں بھی  
مشورہ کیا کہ ایسے میں بھی  
کا پاٹ گرا کر کچلا کر دیں پیغمبر  
صاحب کو وحی کے ذریعے  
سے ان کے منصوبے معلوم  
ہوئے اور آپ پہلے سے  
تل گئے ان آیتوں میں  
اس واقعہ کی طرف اشارہ ہے

۱۲



لِيَأْقِمْ أَصْلَاةً وَآتِيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنْتُمْ بِسُلُوكِ

اگر تم نمازیں پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو گے اور ہمارے پیغمبروں پر ایمان لاتے اور

عَزَّمْتُمْهُمْ وَاقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا لَا كُفْرًا عَنْكُمْ

اُن کی مدد کرتے رہو گے اور جب ضرورت پڑے خوش دلی سے خدا کو قرض دیتے رہو گے تو ہم مبرا بضرر تمہارے گناہ تم (ہم) سے دور رکھیں گے

سَيَاتِكُمْ وَلَا دُخْلَكُمْ جَنَّتْ بَيْتُكَ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ فَمِنْ

اور ضرورت تم کو بہشت کے ایسے باغوں میں (لجاء) داخل کوس گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی۔ اس کے بعد بھی جو

كُفْرًا بَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝۱۳

تم میں سے انحراف کرے گا (خوب سمجھ رہنا کہ) تحقیق وہ سیدت رستے سے ہٹ گیا پس

نَقَضَ لَهُمْ مِيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً

اُن ہی لوگوں کے اپنے عہد توڑنے کی وجہ سے ہم نے اُن کو ٹھسکار دیا اور اُن کے دلوں کو سخت کر دیا

يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَن مَّوَاضِعِهَا وَتَسُو حَظًّا مَّا ذُكِّرُوا

(تورات کے لفظوں کو اُن کی (اصلی) جگہوں سے بے جگہ کرتے ہیں اور اُن کو نصیحت کی گئی تھی اُس میں سے ایک (بڑی) حصہ یعنی پیغمبرِ آخر الزماں پر

بِهِ وَلَا تَرَاكَ تَظْلِعُ عَلَى خَائِنَةٍ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ

بجلا بیٹھے اور (تو) پیغمبر اب اُن کا حال یہ ہو گیا کہ اُن میں سے چند لوگوں کے سوا سب کی کسی نہ کسی چوری کی تم کو اطلاع ہوتی ہی رہتی ہو

فَاغْفِرْ عَنْهُمْ وَاصْفِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَكِبُ الْمُحْسِنِينَ ۝۱۴

قرآن لوگوں کے قصور معاف کرو اور ان سے درگزر کرو (کیونکہ) امد احسان کرنے والوں کو دوسرے گھٹا ہوا

الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرُكَ أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِمَّا

جو لوگ اپنے آپ کو نصاریٰ کہتے ہیں (اسی طرح) ہم نے اُن سے (بھی) عہد (ویمان) لیا تھا تو جو کچھ اُن کو نصیحت کی گئی تھی (وہ بھی) اُس میں

ذَكَرُوا بِهِ ۖ فَأَعْرَبْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ

بجلا بیٹھے تو (اُس کی سناریں) ہم نے ان میں عداوت اور کینے (کی آگ) کو روز قیامت تک بھڑکا دیا

ول  
چوری ہونے پر پیغمبر  
آخر الزماں اور دیگر  
احکام آہی کا چھپانا  
مراد ہے ۱۳

(ان کا حال)

بجلا بیٹھے



الْقِيَمَةِ وَسَوْفَ يَنْبِذُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ①۵

اور آخر کار (قیامت کے دن) خدا ان کو بتائے گا کہ (دنیا میں) کیا کرتے رہے

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ ①۶

اور اہل کتاب تمہارے پاس ہمارا رسول آچکا ہے اور کتابِ باہمی سے جو کچھ تم چھپاتے رہے ہو وہ اُس میں سے بہت کچھ تم سے

تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ ①۶

صاف صاف بیان کرتا ہے اور بہت سی باتیں ایسی بھی ہیں جو وہ اُن سے (دید و نہشتہ) چشم پوشی کرتا ہے (غرض کہ) اللہ کی طرف سے تمہارے پاس

اللَّهُ نُورٌ مُبِينٌ ①۷ يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ

نور (ہدایت) اور قرآن آچکا ہے جس کے احکام صاف (و صریح) ہیں جو لوگ خدا کی رضا مندی کے طلبگار ہیں اُن کو اللہ قرآن کے ذریعے سے

سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ

سلامتی کے رستے دکھاتا ہے اور اپنے فضل (و کرم) سے اُن کو (دکھائی) تاریکیوں سے نکال کر (ایمان کی) روشنی میں لاتا

وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ①۸ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ

اور اُن کو راہِ راست دکھاتا ہے جو لوگ

قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ

کہتے ہیں کہ مریم کے بیٹے مسیح وہی خدا ہیں کچھ شک نہیں کہ یہ کافر ہو گئے (اور جو غیر ان لوگوں سے کہہ کر بھلا بناؤ تو سہی)

اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ

کہ اگر اللہ مریم کے بیٹے مسیح کو اور اُن کی والدہ کو اور

مَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو ہلاک کرنا چاہے تو ایسا کون ہو جس کا خدا کے آگے کچھ بھی نہ ہو جلتا ہو اور آسمان و زمین

وَمَا بَيْنَهُمَا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ①۹

اور جو کچھ آسمان و زمین میں ہو سب اللہ ہی کی حکومت پر چھوڑ دیتا ہے یہاں تک کہ اس کی ہر بات کو وہ چاہے تو وہ اس کی پیدائش پر بھی

وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَىٰ نَحْنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ قُلْ

اور یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اُس کے چیتے ہیں (اور پیغمبران سے) کہو کہ اگر تم خدا کے بیٹے اور چیتے ہوتے

فَلِمَ يَعْذِبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ مِّثْلُ خَلْقٍ ط

تو وہ تمہارے گناہوں کے بدلے میں تم کو (دقتاً وقتاً) سزا ہی کیوں دیا کرتا ہے؟ تو تم اللہ کے بیٹے نہ ہو چیتے بلکہ خدا نے جو اور بشر پیدا کئے ہیں ان ہی میں سے

يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ

خدا جس کو چاہے معاف کرے اور جس کو چاہے عذاب دے اور آسمان

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ٢٠ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ

اور زمین اور جو کچھ آسمان و زمین میں ہے سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے اور (سب کو) اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور اہل کتاب

جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَىٰ فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَنْ

جب لوگوں کا آنا مدتوں تک نہ رہا تو ہمارا یہ رسول (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے پاس آیا جو (حکم الہی) تم سے مضامین بیان کرتا ہے (اور تم نے یہ رسول اس

تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِن بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ

کہ (سب اہل کتاب) کہیں تم کہنے لگو کہ ہمارا اس کو کوئی بشارت نہیں ملے والی آیا اور نہ ڈرنے والا تو اب تم کو اس کی بھی گنجائش نہیں کیونکہ تمہارا اس بشارت و نذیر

وَنَذِيرٌ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ٢١ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ

اور ڈرنے والا آچکا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور ان پر بھی رسول کے بھیجنے پر بھی (اور) اور پیغمبر بنی اسرائیل کو ایک واقعہ یہ بھی یاد دلاؤ جب موسیٰ نے

لِقَوْمِهِ يَقَوْمِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَكُم مِّنْ

اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو! اللہ نے جو تم پر احسانات کئے ہیں ان کو یاد کرو کہ اُس نے تم (ہی) میں سے

أَنْبِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ مُلُوكًا وَأَتَاكُم مَّا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا

(وہ بشارت) پیغمبر بنائے اور تم کو بادشاہ بھی بنایا اور تم کو وہ وہ نعمتیں دیں جو

مِنَ الْعَالَمِينَ ٢٢ يَقَوْمِ ادْخُلُوا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ

دنیا جہان کے لوگوں میں سے کسی کو نہیں دیں بھائیو! (دشام کا) ملک مقدس

اور یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اُس کے چیتے ہیں (اور پیغمبران سے) کہو کہ اگر تم خدا کے بیٹے اور چیتے ہوتے

جب لوگوں کا آنا مدتوں تک نہ رہا تو ہمارا یہ رسول (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے پاس آیا جو (حکم الہی) تم سے مضامین بیان کرتا ہے (اور تم نے یہ رسول اس

کہ (سب اہل کتاب) کہیں تم کہنے لگو کہ ہمارا اس کو کوئی بشارت نہیں ملے والی آیا اور نہ ڈرنے والا تو اب تم کو اس کی بھی گنجائش نہیں کیونکہ تمہارا اس بشارت و نذیر

اور ڈرنے والا آچکا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور ان پر بھی رسول کے بھیجنے پر بھی (اور) اور پیغمبر بنی اسرائیل کو ایک واقعہ یہ بھی یاد دلاؤ جب موسیٰ نے

الَّذِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا عَلَى أَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا

جو خدا نے تمہاری تمنا میں لکھ دیا ہو کہ تم وہاں حکمرانی کرو گے (چل کر اُس میں اُٹھ اور دشمن کے مقابلے میں بیٹھ نہ پھیر کر ایسا کر گئے تو تم

خَيْرِينَ ۚ قَالُوا يَمُوسَىٰ اَرْفِيهَا قَوْمًا جَبَارِينَ ۚ وَ

گھٹے میں آ جاؤ گے وہ (لوگ) لگے کہنے کو اے موسیٰ اُس ملک میں تو بڑے زبردست لوگ (رہتے) ہیں اور

اِنَّا لَنَدْخُلُكََا حَتَّىٰ يَخْرُجَا مِنْكَ ۚ فَاِنْ يَخْرُجَا مِنْهَا فَارَا

جستہ تک وہ وہاں سے نہ نکل جائیں ہم تو اُس ملک میں قدم رکھتے ہیں نہیں ہاں وہ لوگ اُس میں سے نکل جائیں تو ہم ضرور (جا)

دَاخِلُونَ ۚ قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ اَنۡعَمَ اللَّهُ

داخل ہوں گے خدا کا ڈر ماننے والوں میں سے دو آدمی (رشع اور کج) تھے کہ ان پر خدا نے (اپنی خاص) مہربانی کی (اور ان کو بہت ہی اور) وہ بول اُٹھے

عَلَيْكُمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۖ فَاِذَا دَخَلْتُمُوهُ

کہ (دشمنوں کے جسم کی طرف خیال نہ کرو وہ دو لوگ بہت بودا ہیں) ان پر پڑھائی کر کے بیت المقدس کے دروازے میں گھس پڑو اور جب تم دروازے میں گھس پڑو

فَاِنَّكُمْ عَلَيْهِمْ ۚ وَعَلَىٰ لِلّٰهِ فِتْوٰكُمَا اِنْ كُنْتُمْ

تو بلاشبہ تمہاری فتح ہو اور اگر تم ایمان رکھتے ہو تو اللہ ہی پر بھروسہ رکھو

مُؤْمِنِينَ ۚ قَالُوا يَمُوسَىٰ اِنَّا لَنَدْخُلُهَا اَبَدًا مَّا

وہ بولے اے موسیٰ جب تک اُس میں دشمن ہیں ہم تو بھی یہی اُس میں قدم نہیں رکھیں گے

دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا ۗ اِنَّا هَاهُنَا

ہاں تم اور تمہارا خدا (دونوں) جاؤ اور ان لوگوں سے لڑو ہم تو یہیں

قَاعِدُونَ ۚ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ لَا اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِیْ وَوَلٰی

بیٹھے ہیں (اُس پر) موسیٰ نے دعا کی کہ اے پروردگار میری اپنی ذات خاص اور میرے بھائی (ہارون) کے سوا اور کوئی میرے بس نہیں

فَاَفَرَّقَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِیۡنَ ۚ قَالَ فَاِنَّمَا

تو (عذاب نازل کرتے وقت) ہم میں اور ان نافرمان لوگوں میں امتیاز کیجو (تاکہ ہم ان کی پیٹ میں نہ آجائیں) اس کا خدا نے فرمایا چاہا تو وہ

الضف



حُرْمَةً عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً يَتِيمُونَ فِي الْأَرْضِ فَلَا تَأْسَ

چالیس برس تک ان کو نصیب نہ ہوگا (مصر کے جنگل میں بچے بچے پھریں گے تو تم

عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ٢٩) وَأَثَلُ عَلَيْهِمْ نَبَأُكَ أَدَمَ بِالْحَقِّ

نافرمان لوگوں (کے حال) پر کچھ افسوس نہ کرنا اور (ایسی ہی) ان لوگوں کو آدم کے دو بیٹوں (ہابیل و قابیل) کے اسی حالات پر صدمہ کرنا

أَذَقَرَبَابًا فَاقْبَلْ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ

کہ جب دونوں نے (خدا کی جناب میں نیازیں چڑھائیں تو ان میں سے ایک (یعنی ہابیل) کی قبول ہوئی اور دوسرے (یعنی قابیل) کی قبول ہوئی

قَالَ لَا قَتْلُكَ قَالَ لَا نَأْتِيَقْبَلُ لَكَ مِنَ الْمُتَّقِينَ ٣٠

تو قابیل کہنے لگا کہ میں تجھ کو قتل کر کے رہوں گا اُس نے جواب دیا کہ اللہ تو صرف پرہیزگاروں کی (نیازیں) قبول کرتا ہے

لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسٍ بِكَ إِلَيْكَ

اگر میرے قتل کرنے کے ارادے سے تو مجھ پر اپنا ہاتھ چلائے گا تو میں تجھے قتل کرنے کے لئے تجھ پر اپنا ہاتھ چلانے والا نہیں

لَا قَتْلُكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ٣١) وَإِنْ يَدُكَ أَنْتَبَهُ

دیکھو نہ کہ میں اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں میں تو یہ چاہتا ہوں کہ تو

يَأْتِي وَإِنَّكَ فَتَكُونُ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ٣٢

میرا اور اپنا دونوں کا گناہ سمیٹے اور دونوں میں (جاشامل) ہو اور ظالموں کی یہی سزا ہے

فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ٣٣

اس پر بھی اُس کے نفس نے اُس کو اپنے بھائی کے مار ڈالنے پر آمادہ کیا (چنانچہ) آخر کار اُس کو مار ڈالا (آپ ہی) گھاٹے میں آگیا

فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْتَئِثُ فِي الْأَرْضِ لِيرِيَهُ كَيْفَ يُؤَارِثُ سَوَاءً

اس کے بعد اللہ نے ایک گربا بھیجا وہ زمین کو کریدنے لگا تاکہ اُس کا قاتل کو دکھائے کہ اسے اپنے بھائی کی نصیحت (یعنی اُس کی بوسیدہ لاش) کو

أَخِيهِ قَالَ يَوَيْلَتِي أَعَمَّتُ أَكُفُّ مِثْلَ هَذَا الْغُرَابِ

(کوئے کو زمین کر دیتے ہوئے دیکھ کر) بول اٹھا ہائے میری شامت کیا میں اس سے بھی گیا کروں (ہوا کہ) (بلا سے) میں اس کو (دی) جیسا

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

اس بات سے ہابیل کی غرض یہ نہ تھی کہ میں پرہیزگار ہوں بلکہ یہ جتنا مقصود تھا کہ تمہاری نیازیں قبول نہیں ہوتی تو اس میں میرا کوئی قصور نہیں بلکہ قصور تمہارا ہے کہ پرہیزگار نہیں ہو سکتے خدا نے قبول نہیں کیا

میں تو یہ چاہتا ہوں کہ تو



فَأُورِي سَوَاقِیَ أَخِي فَأَصْبَحَ مِنَ النَّارِ مِیْنٍ ۚ مَنْ

تو اپنے بھائی کی فضیلت (یعنی لاش) کو چھپا دیتا الغرض وہ اپنے کئے سے بہت ہی) پشیمان ہوا

عند اللہ

أَجَلَ ذَٰلِكَ ۖ كَتَبْنَا عَلَىٰ بَنِي إِسْرَءِیْلَ أَنَّهُ مَرَقَتَكَ نَفْسًا

اسی (واقعہ کی) وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل کو تحریری حکم دیا کہ جو کوئی جان کے بدلے نہیں

يَعْمُرُ نَفْسًا وَفَسَادٍ فِی الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِیْعًا

اور ملک میں فساد پھیلانے کی سزا کے طور پر نہیں (بلکہ ناحق) کسی کو مار ڈالے تو اُس کی نسبت ایسا سمجھا جائیگا کہ گویا اُس نے تمام آدمیوں کو مار ڈالا

وَمِنْ أَحْيَا هَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِیْعًا ۚ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ

اور جس نے مرتے کو بچا لیا تو گویا اُس نے تمام آدمیوں کو بچا لیا اور بنی اسرائیل کے پاس

رُسُلًا بِالْبَیِّنَاتِ ثُمَّ آتَاكَ كَثِیْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذَٰلِكَ

ہمارے رسول کھلے کھلے معجزے لے کر آ بھی چکے ہیں پھر اس کے بعد (بھی) ان میں سے بہت سے (لوگ)

فِی الْأَرْضِ مُسْرِفُونَ ۚ (۳۵) لَّا تَمَاجِزُ ۚ وَالَّذِیْنَ یُحَارِبُونَ

ملک میں زیادتیاں کرتے پھرتے ہیں جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول سے لڑنے

اللَّهِ وَرُسُلَهُ یَسْعَوْنَ فِی الْأَرْضِ فَسَادًا ۚ أَلْیُقْتَلُوا

اور فساد پھیلانے کی غرض سے ملک میں دوڑے دوڑے پھرتے ہیں اُن کی سزا تو بس یہی ہو کہ (ڈھونڈ ڈھونڈ کر) قتل کر دیے جائیں

أَوْ یُصَلَّبُوا ۚ أَوْ تُقَطَّعَ أِیْدِیْهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافِ

یا اُن کو پھانسی دی جائے یا اُن کے ہاتھ پاؤں اٹے (سیدھے) کاٹ دیے جائیں (مثلاً داہنا ہاتھ اور بائیں پاؤں)

أَوْ یُنْفَوْا مِنْ الْأَرْضِ ۚ ذَٰلِكُمْ خِزْیٌ فِی الدُّنْیَا ۚ

یا اُن کو دیس نکالا دیا جائے یہ تو دنیا میں اُن کی رسوائی ہوئی اور

لَهُمْ فِی الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۚ (۳۶) إِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوا مِنْ

آخرت میں اُن کے لئے بڑا عذاب تیار ہے مگر جو لوگ

وَل

ہائیل قابل آدم علیہ السلام کے دو بیٹے تھے قابل سمجھتی کرتے ہائیل بکریاں پاستے دونوں نے خدا کی نیازی - قابل نے مال روی نیاز میں رکھا

اور ہائیل نے بہتر سے بہتر بکری جو اُس کے ریڑھ میں تھی - قابل کی نیاز ماسطور ہوئی اور وہ نا منظور ہونے کے قابل بھی تھی اور ہائیل کی نیاز قبول ہوئی قابل نے غصے میں آکر اسے حد کے بھائی کو مار ڈالا اور اُس کی لاش کو لالے لالے پھل کیونکہ وہ پہلی موت تھی جو زمین پر واقع ہوئی - آخر اُس نے کوتے سے دفن کرنا دیکھا اور اُس کو اپنی حالت پر سخت برا ہوا

وقفہ اللہ علیہ وسلم

قِيلَ انْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ فَاَعْلَمُوا انَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (۳۷)

اس سے پہلے کہ تم ان پر قابو پاؤ تو یہ کہیں تو ان کے حال سے تعجب نہ کرو اور جانے رہو کہ اللہ (لوگوں کے قصور) سے کتنا کرم والا اور ان کے حال پر کتنا بخشنے والا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ

مسلمانو! اللہ سے ڈرتے رہو اور (اپنی) اس تک (پونہ) کے ذریعے کی جستجو کرتے رہو

وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (۳۸)

اور اس کے رستے میں جان لڑاؤ تاکہ تم فلاح پاؤ جن لوگوں نے

كُفَرُوا وَالْوَأَنَّهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لِيَفْتَدُوا

کفر اختیار کیا اگر ان کے پاس وہ سارا مال و متاع بھی ہو جو زمین میں ہے اور وہ تنہا ہی اس کے ساتھ آؤر بھی تاکہ

بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا تَعْبَلُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ

روز قیامت کے عذاب کے بدلے میں اس کوئی نکلین تو یہ ہم یہ معاوضہ ان سے قبول نہیں کیا جائے گا اور ان کے لئے

عَذَابٌ أَلِيمٌ (۳۹)

عذاب دردناک (تیار موجود) ہے چاہیں گے کہ (دوزخ کی) آگ سے نکل بھاگیں مگر

هُمْ يَخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ (۴۰)

وہ وہاں سے نہیں نکلنے پائیں گے اور ان کے لئے عذاب ہے جو ان کا پنہا نہیں چھوڑے گا اور مرد چوری کرے تو

وَالسَّارِقُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جِزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا

اور عورت چوری کرے تو ان کے اس کرتوت کے بدلے میں (بلا امتیاز) دونوں کے (ہاتھ کاٹے) الودیعہ (ان کے حق میں)

مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (۴۱)

خدا کی طرف سے (قرارداد) ہے اور اللہ زبردست (اور نظام کی مصلحتوں سے) واقف ہے جو اپنے قصور کے سچے توبہ کرے

وَأَصْلِهِ فَاِذَا لَمْ يَتُوبْ عَلَيْهِمْ اِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (۴۲)

اور (اپنی عادت) سنوار لے تو اللہ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے کیونکہ اللہ (بندوں کے گناہ) بخشنے والا اور ان کے حال پر مہربان ہے

ف  
سب سے بڑا  
ذریعہ رسول  
خدا کی پیروی ہے

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهُ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُعَذِّبُ

(ای مخاطب چو کی توبہ قبول ہونے کا تعجب نہ کر کیا تجھ کو معلوم نہیں کہ آسمان اور زمین میں اللہ ہی کی حکومت ہے)

مَنْ يَّشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ عَلٰۤى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

جس کو چاہے عذاب دے اور جس کو چاہے معاف کرے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے

يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ لَا يَكُنْزُكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ

ای پیغمبر جو لوگ کفر پر لپکتے ہیں اُن کی وجہ سے تم آرزوہ خاطر مت رہو (یہ دو قسم کے لوگ ہیں)

فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا بِأَنفُسِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِرْ

بعض تو ایسے (منافق) ہیں جو اپنے منہ سے تو کہہ دیتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور اُن کے دل (ہیں) کہ (مطلق) ایمان نہیں لائے

قُلُوبُهُمْ هُمْ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا سَمَّعُونَ لِلْكَذِبِ

اور بعض یہودی ہیں۔ جھوٹی جھوٹی باتوں کی کنسویاں لیتے پھرتے ہیں

سَمَّعُونَ لِقَوْمٍ آخِرِينَ لَمْ يَأْتُوكَ يَكْرَفُونَ الْكَلِمَ

(اور کنسویاں بھی) لیتے پھرتے ہیں (تو) دوسرے (دوسرے) لوگوں کے واسطے (جو ہنوں) بھلائے پاس (تک) نہیں آئے (حکام) تورات مثلاً حکم دے گئے

مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ يَقُولُ اِنَّ اَوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ

اُن کے ٹھکانے (متعین ہوئے پیچھے چلنے سے بے جا کرتے ہیں) اور لوگوں سے کہتے ہیں کہ (جو ہم کہتے ہیں) اگر (محمد کی طرف سے) تم کو بھی حکم

وَ اِنْ لَّمْ تَوْتَوْهُ فَاحْذَرُوْهُ اَوْ مِّنْ يَّرِدُ اللّٰهُ فِتْنَتَهُ

اور اگر تم کو (بعینہ) وہی حکم نہ دیا جائے تو اُس سے احتیاط کرنا اور (ای پیغمبر) جس کو اللہ بلائے (بے دینی) میں مبتلا رکھنا چاہے

فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا اُولٰٓئِكَ الَّذِينَ لَمْ

تو اُس کے لئے خدا پر تمہارا کچھ بھی زور نہیں چل سکتا یہ وہ لوگ ہیں

يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ لَعَنَ اللّٰهُ اٰخِرِيْهُمْ وَلَعَنَ

کہ خدا بھی ان کے دلوں کو دھیت کی گندگی سے پاک کرنا نہیں چاہتا ان لوگوں کی دنیا میں بھی رسوائی ہو اور

مصحف عند المفسرین

کریم

نہا جائے تو اس کو دیکھ کر لینا



فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ سَمْعُونَ لِلْكَذِبِ أَكَلُونَ

آخرت میں بھی ان کے لئے بڑا سخت عذاب جو کہ (یہ لوگ جھوٹی باتوں کی کشتوٹیاں پیتے پھرتے ہیں اور مال حرام و حلو سے چلے جاتے ہیں)

لِلسُّحْرِ فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُم بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرَضْ عَنْهُمْ ۝

تو اگر وہ سحر (جادو) کے لئے آئے تو تم کو اختیار ہو کہ ان میں فیصلہ کرو یا ان (کے معاملات میں دخل نہ دینے) سے

وَإِنْ تَعْرَضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَصُرُّوكَ شَيْئًا ۝ وَإِنْ حَكَمْتَ

اور اگر تم ان (کے معاملات میں دخل نہ دینے) سے کنارہ کشی کر دے تو یہ تم کو کسی طرح کا بھی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور اگر فیصلہ کرو

فَاحْكُم بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ ۝ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝

تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کرنا (کیونکہ اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے)

وَكَيفَ يَحْكُمُونَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرَةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ

اور (یہ لوگ) کیوں تم کو جج کرے فیصلہ کو لاتے ہیں جبکہ خود ان کے پاس تورات ہے اور اس میں حکم خدا موجود ہے پھر اس کے بعد (بھی)

يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِكَ وَمَا أُولَئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ۝

(وہ حکم خدا سے روگردانی کرتے ہیں اور ان کو (سرسے سے) ایمان ہی نہیں)

إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيهَا هُكْمٌ وَنُورٌ يَهْدِي النَّبِيَّ

بیشک ہم (ذی) نے تورات نازل کی جس میں (ہر طرح کی) ہدایت اور نور (ایمان) ہے (خدا کے) فرماں بردار (نبی) (ذی) نے اس کے

الَّذِينَ اسْلَمُوا لِلَّهِ نَبَاهُكُمْ وَأَوَّلَ الرَّاكِبِينَ ۝ وَالْأَخْبَارُ بِمَا

یہودیوں کو حکم دینے چلے آئے ہیں اور (انبیاء کے علاوہ یہودیوں کے) رتی (یعنی مشائخ) اور علماء (بھی) کیونکہ

اسْتَحْفِظُوا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ ۝ فَلَا

وہ کتاب اللہ کے امانت دار ٹھہرائے گئے تھے اور اس کے محافظ تھے تو

تَحْشُوا النَّاسَ وَآخِشُونَ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا

(اور اس وقت کے یہودیوں) لوگوں سے نہ ڈرو اور ہمارا ہی ڈرانا اور (دنیا کے) ناچیز فائدوں سے ہماری آیتوں کا معاوضہ نہ کرو

وہ لوگ جو کہ (یہودیوں) کے لئے بڑا سخت عذاب جو کہ (یہ لوگ جھوٹی باتوں کی کشتوٹیاں پیتے پھرتے ہیں اور مال حرام و حلو سے چلے جاتے ہیں)

تو اگر تم ان (کے معاملات میں دخل نہ دینے) سے کنارہ کشی کر دے تو یہ تم کو کسی طرح کا بھی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور اگر فیصلہ کرو

تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کرنا (کیونکہ اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے)

اور (یہ لوگ) کیوں تم کو جج کرے فیصلہ کو لاتے ہیں جبکہ خود ان کے پاس تورات ہے اور اس میں حکم خدا موجود ہے پھر اس کے بعد (بھی)

(وہ حکم خدا سے روگردانی کرتے ہیں اور ان کو (سرسے سے) ایمان ہی نہیں)

بیشک ہم (ذی) نے تورات نازل کی جس میں (ہر طرح کی) ہدایت اور نور (ایمان) ہے (خدا کے) فرماں بردار (نبی) (ذی) نے اس کے

یہودیوں کو حکم دینے چلے آئے ہیں اور (انبیاء کے علاوہ یہودیوں کے) رتی (یعنی مشائخ) اور علماء (بھی) کیونکہ

وہ کتاب اللہ کے امانت دار ٹھہرائے گئے تھے اور اس کے محافظ تھے تو

(اور اس وقت کے یہودیوں) لوگوں سے نہ ڈرو اور ہمارا ہی ڈرانا اور (دنیا کے) ناچیز فائدوں سے ہماری آیتوں کا معاوضہ نہ کرو



قَلِيلًا وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ كَفَرُوا

(اور جو خدا کی آٹاری ہوئی کتاب کے مطابق حکم نہ دے تو وہی لوگ کافر ہیں)

وَكُتِبْنَا عَلَيْكُمْ فِيهَا أَنْ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنُ بِالْعَيْنِ

(اور ہم نے تورات میں یہود کو تحریری حکم دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ)

وَالْأَنْفُ بِالْأَنْفِ وَالْأُذُنُ بِالْأُذُنِ وَالسِّنُّ بِالسِّنِّ

(اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور)

الْجُرُومُ قِصَاصٌ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ

(زخموں کا بدلہ ویسے ہی زخم پھر جو (مطلوب) بدلہ معاف کرے تو وہ اُس (کے گناہوں) کا کفارہ ہوگا)

وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ

(اور جو خدا کی آٹاری ہوئی کتاب کے مطابق حکم نہ دے تو وہی لوگ بے انصاف ہیں)

وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِمَا

(اور بعد کو انہیں پیغمبروں کے قدم بقدم ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو جلا یا کہ وہ تورات کی جو ان کے (وقت میں) پہلے سے (موجود تھی)

بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ وَآتَيْنَاهُ الْإِنْجِيلَ فِيهِ هُدًى

(نصیحت کرتے تھے اور اُن کو ہم نے انجیل بھی دی جس میں (ہر طرح کی) سوجھ بوجھ اور)

نُورٌ وَمُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ وَهُدًى

(نور) ہدایت موجود ہے اور تورات جو اس کے (نزول کے زمانے میں) پہلے سے موجود تھی (یہ انجیل) اُس کی تصدیق بھی کرتی اور جو)

وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ۝۲۹ وَلِكُمْ أَهْلُ الْإِنْجِيلِ

(بھی) پیغمبر گاروں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے اور اہل انجیل کو چاہئے کہ جو حکم خدا نے اُس میں آتا ہے وہی ہے)

بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ

(انہیں کے مطابق حکم دیا کریں اور جو خدا کے آٹا سے ہوئے حکموں کے مطابق حکم نہ دے تو وہی لوگ)

هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿۱۸۱﴾ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا

نافرمان ہیں اور (ای پیغمبر تم نے تمہاری طرف بھی) کتاب برحق اتاری کہ

لِمَا بَيَّنَّا يَدَیْهِ مِنَ الْكِتَابِ مُهِمِّنًا عَلَيْهِ فَاحْكُم بَيْنَهُم

جو کتابیں اس کے (قرآن) کے وقت پہلے سے موجود ہیں اُن کی تصدیق کرتی ہو اور اُن کی محافظی ہو تو جو کچھ خدا نے تم پر اتاری ہو

بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ

اُسی کے مطابق اُن لوگوں میں حکم دو اور جو حق بات تم کو (خدا سے) پہنچی ہو اُس کو چھوڑ کر اُن کی خواہشوں کی پیروی نہ کرو

لِكُلِّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ فِرْعَوْنَ وَكَانَ اللَّهُ

ہم نے (وقتاً فوقتاً) تم میں سے ہر ایک (فریق) کے لئے ایک شریعت اور دستور العمل ٹھہرایا اور اگر خدا چاہتا

بِحُكْمٍ أُمَّةٍ وَاحِدَةٍ وَلَكِنْ لِيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ

تو تم (سب کو ایک ہی (دین کی) امت کرتا لیکن (مختلف شریعتوں کے بھیجنے سے) یہ مقصود (رہا) کہ جو حکم تمہاری حالت کے مناسب و متناسب

فَأَسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَبِئْسَ

تو تم (اس وقت کی اسلامی شریعت کے مطابق) نیک کاموں کی طرف لپکو کیونکہ تم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے تو

بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿۱۸۲﴾ وَأِنْ أَحْكَمُ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ

جن چیزوں میں تم لوگ (دنیا میں) اختلاف کرتے رہے ہو تم کو (سب کا حال) بتا دے گا غرض ای پیغمبر تو اپنی شریعت پر قائم رہو اور جو کتاب خدا تم پر اتاوی ہے

اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ يَفْتِنُوكَ

ان لوگوں میں حکم دو اور اُن کی خواہشوں کی پیروی نہ کرو اور ان (کے داؤ گھات) سے ڈرتے رہو کہ جو کتاب خدا نے تمہاری طرف اتاری ہے

عَنْ بَعْضِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا أَنَّمَا

(مبادا) اُس کے کسی حکم سے تم لوگ کو بھٹکا دیں پھر اگر یہ لوگ تمہارا کہا نہ مانتے تو جانے رہو کہ

يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُصِيبَهُمْ بِبَعْضِ نَوْءِهِمْ وَأَنَّ كَثِيرًا

خدا ہی کو منظور ہے کہ اُن کے بعض گناہوں کی وجہ سے اُن پر کوئی مصیبت لا نازل کرے اور بیشک بہت سے

تم کو دے اُن میں (وقتاً فوقتاً) حکم کو اتارے

جہی کے مطابق

مِنَ النَّاسِ لَفِيسِقُونَ ۝٥٢ ۝٥١ أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ ۝٥٣

لوگ البستہ نافرمان ہیں کیا اس وقت میں زمانہ جاہلیت کا حکم چاہتے ہیں

وَمِنْ أَحْسَنِ مِمَّنْ أَلَّهِ حُكْمًا الْقَوْمِ يُوْقِنُونَ ۝٥٣

اور جو لوگ یقین کرنے والے ہیں اُن کے لیے اللہ سے بہتر حکم فیئے والا اور کون ہو سکتا ہے

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَ أَوْلِيَاءَ ۚ

مسلمانو! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یہ (لوگ بخاری مخالفت میں باہم)

بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَاِنَّهُ

ایک دوسرے کے دوست ہیں اور تم میں سے کوئی ان کو دوست بنائے گا تو بیشک وہ بھی انہیں میں سے کا ایک ہو

مِنْهُمْ اِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝٥٤ ۝٥٥ فَتَرَىٰ

خدا ایسے ظالم لوگوں کو راہ راست نہیں دکھایا کرتا تو (ای پیغمبر)

الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ

جن لوگوں کے دلوں میں (بے ایمانی کا روگ) ہو تم اُن کو دیکھو گے کہ دوڑ دوڑ کر اُن (یہود و نصاریٰ) سے کہتے ہیں کہ

نَحْشَ أَنْ تُصِيبَنَا آيَةٌ ۖ فَعَسَىٰ اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ

کہ ہم کو تو اس بات کا ڈر لگتا ہے کہ ہمیں ایسا نہ ہو بیٹے بھٹائے ہم کسی مصیبت کے پھر میں آجائیں سو کوئی دن جانا ہی کہہ (مسلمانوں کی)

أَوَامِرٍ مِنْ عِنْدِهِ ۖ فَيُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا أَسْرَفُوا أَنْفُسِهِمْ

یا کوئی (اور) امر اپنی طرف سے پیش لائے گا تو اس وقت یہ منافق اُس (بے ایمانی پر جو غلبہ اسلام کی نسبت) اپنے دلوں میں چھپاتے تھے

نَادِمِينَ ۝٥٥ وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا هَؤُلَاءِ الَّذِينَ قَسَمُوا

پشیمان ہوں گے اور اس پشیمانی سے مسلمانوں پر ان کا نفاق کھل جائے گا تو مسلمان (ان کے حال پر ہنس کر کہیں گے کہ کیا یہی)

بِاللَّهِ جَعَلُوا بَيْنَهُمْ مَظْهَرًا ۖ هُمْ فَاصِبُوا

(جو دظاہر میں) ابجے زور سے اللہ کی قسمیں کھاتے (اور ہم سے کہا کرتے تھے کہ تم تمہارا ساتھ میں) اور اندر اندر یہودی کا پید میں شویش کرتے تھے تو ان کی

وَالَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَ أَوْلِيَاءَ ۚ

الْثَلَاثَةُ

وَالَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَ أَوْلِيَاءَ ۚ



التَّائِبِينَ

خَيْرِينَ ﴿٥٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَكِلْكُمْ عَنْ دِينِهِ

(سراسر نقصان میں آگئے) مسلمانو! تم میں سے کوئی اپنے دین (اسلام) سے بھر جائے

فَسَوْفَ يَأْتِيَ اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَ أَذِلَّةَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ

تو خدا کو اس کی ذرا بھی پروا نہیں ہے ایسے لوگ موجود کرے گا جن کو دوست رکھتا ہوگا اور وہ اسکو دوست کہتے ہوں گے مسلمانوں کے ساتھ ہوں

أَعَزَّةَ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا

(اوپر کافروں کے ساتھ لڑے) اللہ کی راہ میں اپنی جانیں لڑا دیں گے اور

يَخَافُونَ لَوْ أَنَّهُمْ ذَلَّ فَضَّلَ اللَّهُ يَوْمَئِذٍ مَنِيشًا

کسی ملامت کرنے والی کی ملامت کا (کچھ) باک نہیں رکھیں گے یہ (بھی) خدا کا (ایک) فضل ہے جس کو چاہے

وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٥٧﴾ أَمَّا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ

اور اللہ کی رحمت بڑی وسیع اور وہ سب کے حال سے واقف ہے (مسلمانو!) بس تمہارے دوست ہیں اللہ اور اللہ کے رسول

آمَنُوا الَّذِينَ يَقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَ

مسلمان جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور

هُمْ رَاكِعُونَ ﴿٥٨﴾ وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ

وہ عزم و قوت خدا کے آگے جھکے ہوئے ہیں اور جو اللہ اور اللہ کے رسول اور مسلمانوں کا دوست ہو کر رہے گا

آمَنُوا فَإِنَّ حَرْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ﴿٥٩﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

تو (وہ اللہ والا ہو اور) اللہ والوں ہی کا بول بالا ہے مسلمانو!

آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُوا وَلَعِبًا

تمہاری ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے جنہوں نے تمہارے دین کو

مِنْ الَّذِينَ أَوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكَافَرُ أَوْلَىٰ

یعنی (یہود و نصاریٰ) جن کو تم سے پہلے کتاب دی جا چکی ہے ان کو اور مشرکین کو (اپنا) دوست نہ بناؤ اور



اَقُولُ لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۴۰ وَاِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلٰوةِ

اگر تم سچے مسلمان ہو تو خدا سے ڈرتے رہو اور جب تم (اذان سے) کروگوں کو نماز کے لئے بلاتے ہو

اَتَّخِذْ وِهَاهُمْ اَوْلِيَآءَ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۴۱

تو یہ لوگ نماز کو ہنسی اور کھیلنا کرتے ہیں اور یہ (حکمت بجا ان سے) اس لئے (سزا دہوتی ہے) کہ یہ ایسے (بے وقوف) لوگ ہیں (راہل) نہیں

قُلْ يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِبُوْنَ مِمَّا لَكُمْ اَنْ اَمَّنَّا بِاللّٰهِ وَمَا

(ایہ پیغمبر ہود سے) کہو کہ اے اہل کتاب ہم میں کیا عیب پاتے ہو یہی ناکہ ہم اللہ پر اور جو (قرآن) —

اُنزِلَ الْيَنَّا وَمَا اَنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۝۴۲ وَاَنْ اَكْثَرُكُمْ فٰسِقُوْنَ ۝۴۳

ہماری طرف اترتا ہے اس پر اور جو کتاب اس سے پہلے اتر چکی ہے اس پر ایمان لے آئے ہیں اور یہ کہ تم میں اکثر نافرمان ہیں (ایہ پیغمبر ان لوگوں سے) کہو

هَلْ اَنْبِئُكُمْ بِشَرِّ مِّنْ ذٰلِكَ مُتَوَبِّعًا عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ لَعْنَةِ

کہ بھلا میں تم کو (واقعی عیب دار) بتاؤں جو خدا کے نزدیک (بھلا ہے) ان (فری عیب دار) سے کہیں مڑتے ہیں کے مستوجب شہر (واقعی عیب دار) (وہیں)

اللّٰهِ وَغَضَبِ عَلَيْهِ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ الْفِرْعٰنَ وَالتَّخَنُّزِيْمَ

خدا نے لعنت کی اور ان پر اپنا غضب نازل کیا اور بعض (کی صورتیں) مسخ کر کے ان کو بندر اور سور بنا دیا

وَعِبَادَ الطَّاغُوتِ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ

(اور) مصلوں نے (خدا کو چھوڑ کر) شیطان (کے بہکانے سے بچنے) کی پریش کی تو یہ لوگ (یعنی تم) جسے میں ہم سے کہیں بدتر شہرے اور راہوں سے

سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۝۴۳ وَاِذَا جَآءُوكُمْ قَالُوْا اٰمَنَّا وَقَدْ خَلُوْا

بہت (دور) چھٹکے ہوئے۔ اور (مسلمانوں) جب یہ لوگ (بھلا ہے) پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے حالانکہ کفر ہی کو ساتھ لے کر آئے تھے

بِالْكَفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ۝۴۴

اور وہ کفر ہی کو ساتھ لے چلے بھی گئے اور جو اتفاق (دل میں) چھپائے ہوئے تھے اللہ اس کو خوب جانتا ہے

وَتَرٰى كَثِيْرًا مِنْهُمْ لِيْسَارِعُوْنَ فِي الْاَثْمِ وَ

اور (ایہ پیغمبر) تم ان میں سے بہتوں کو دیکھو گے کہ گناہ کی بات (یعنی جھوٹ) اور

و  
مطلب یہ کہ چونکہ تم میں  
سے اکثر نافرمان ہیں  
اس لئے ہم تمہاری  
آنکھوں میں کھٹکتے ہیں

الْبَعْدُ وَإِنْ أَكَلْتُمْ السُّمْتَ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٥﴾

اور حرام مال کے کھانے پر گرے پڑتے ہیں البتہ (بہت ہی) بے ہیں وہ کام جو یہ لوگ کرتے رہے ہیں

لَوْ لَا يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمْ لَا تَمْرُؤًا كَلِمَةً

اُن کو اُن کے برائی (یعنی مشائخ) اور علما جھوٹ بولنے اور حرام مال کے کھانے سے کیوں نہیں منع کرتے

السُّمْتَ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿٩٦﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ

الْبِتَّة (بہت ہی) بُری یہودہ (درگزن) جو اُن کے مشائخ و علما کرتے رہے ہیں اور یہودی کہتے ہیں کہ خدا کا ہاتھ (ان دنوں)

اللَّهِ مَغْلُولَةٌ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلَعْنُوا إِمَّا قَالُوا بَلْ يَدُ

مَبْسُوطَةٌ يَتَفَقُّ كَيْفَ يَشَاءُ وَلَئِنْ يَدُنَا لَكَ تَزِيلُهُمْ

کشاہد ہیں جس طرح چاہتا ہے نزع کرتا ہے اور (ای پیغمبر چونکہ یہ لوگ تم سے صدر رکھتے ہیں یہ قرآن)

مَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طَعْيَانًا وَكُفْرًا وَلَقِينَا بَيْنَهُمْ

جو تھوڑے پروردگار کی طرف تم پر نازل ہوئے ان میں سے بہت سے کی کٹھنی اور کفر کے پادھونے کا باعث ہو گا اور اسی حسد کی سزا ہو کہ ہم نے ان کے آپس میں بھی

الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كُلَّمَا أَوْقَدُوا

عداوتیں اور کینے ڈال دئے ہیں (کہ وہ قیامت تک (نکلنے والے نہیں) جب جب

نَارًا لِّلْحَرِّ يَبْتَطِهَا هَآلَهُ وَيَسْعُونَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا

لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اس کو بجھا دیتا ہے اور ملک میں فساد پھیلاتے پڑے پھرتے ہیں

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿٩٧﴾ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ

اور اللہ فسادیوں کو دوست نہیں رکھتا اور اگر اہل کتاب

آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَكَ كَفَرْنَا عَنْهُمْ سِيَئَاتِهِمْ وَلَا دُخْلَهُمْ

ایمان لاتے اور (خدا سے) ڈرتے تو ہم ان (پر) سے ان کے گناہ ضرور اُتار دیتے اور ان کو

جَنَّتِ النَّعِيمِ ۝ وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْبَةَ وَالْإِحْسَانَ

(دہشت کے) باغوں میں (بھی) ضرور (ایجا) داخل کرتے جن میں سب طرح کی نعمتیں موجود ہیں۔ اور اگر یہ تورات اور انجیل

وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ لَأَكَلُوا مِنْ

اور اُن (صحیفوں) کو جو ان پر ان پروردگار کی طرف سے اترے ہیں قائم رکھتے تو ضرور (ہم ان کو ایسی برکت دیتے کہ ان کے) سر

فَوْقَهُمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ مِنْهُمْ أُمَّةٌ

اپنے اوپر (رزق برشا) اور پاؤں کے تلے سے (آبالتا اور یہ فرغت سے کھاتے) ان میں سے کچھ لوگ

مُقْتَصِدَةٌ ۝ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ سَاءٌ مَا يَعْمَلُونَ

اعتدال پر (بھی) ہیں اور ان میں سے اکثر تو (بکروار ہیں اور جو کچھ کر رہے ہیں بہت ہی) بُرا کر رہے ہیں

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ

اے پیغمبر جو (احکام) تم پر تمھارے پروردگار کی طرف سے نازل ہوئے ہیں (ہلاکم وکاست لوگوں کو) پونہچا دو

وَأَنْ لَكُمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَغْتَ سُلْطَنَهُ وَاللَّهُ يَعِصُكَ

اور اگر تم نے (ایسا) نہ کیا تو (بجھا جائے گا کہ تم نے خدا کا کوئی پیغام (بھی) لوگوں کو نہیں پونہچایا اور اللہ تم کو

مِنَ النَّاسِ ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ

لوگوں (کی) شر سے محفوظ رکھے گا (کیونکہ اللہ کافروں کو (ایسا) رستہ ہی نہیں دکھائے گا کہ تم پر دست درازی کر سکیں)

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَى شَيْءٍ حَتَّى تُقِيمُوا

(اے پیغمبر یہود و نصاریٰ سے کہو کہ اے اہل کتاب جب تک تم

التَّوْبَةَ وَالْإِحْسَانَ ۝ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ

تورات اور انجیل اور اُن (صحیفوں) کو جو تمھارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئے ہیں قائم نہ رکھو گے تو دین سے تم کو کچھ بہرہ نہیں

وَكَلَّا يَذُنْ كَثِيرٌ مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ

اولا اے پیغمبر جو کہ یہ لوگ تم سے حسد رکھتے ہیں تو یہ قرآن جو تم پر تمھارے پروردگار کی طرف سے نازل ہوا ان میں سے بہتیروں کی

سُورَةُ



مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ

سکھتی اور کفر کے زیادہ ہونے کا ضرور باعث ہوگا تو ان لوگوں کے حال پر جو کافر ہیں تم مطلق فراموش کرو

الْكَافِرِينَ ۝۴۱ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا

البتہ جو مسلمان ہیں اور جو یہودی ہیں

وَالصَّابِغُونَ وَالنَّضِرَىٰ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

اور صابی اور نصاریٰ (ان میں سے) جو کوئی اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان لائے

الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

اور نیک عمل بھی کرے تو قیامت کے دن ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ

هُمْ يَخْزَوْنَ ۝۴۲ لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي

(کسی طرح ہیں) رنجیدہ رہیں گے (بنی اسرائیل اگر قبول حق سے انکار کریں تو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے پہلے ہی ہم ان بنی اسرائیل سے عہد لے چکے ہیں)

إِسْرَءِيلَ وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ رَسُولًا قَدْ

اور ہم نے ان کی طرف (بہت سے) رسول بھی بھیجے جب کبھی

جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُهُمْ فَرِيقًا

کوئی رسول ان کے پاس ایسے احکام لے کر آیا جن کو ان کے دل نہیں چاہتے تھے تو کتنوں کو

كَذَّبُوا وَفَرَيقًا يَقْتُلُونَ ۝۴۳ وَحَسِبُوا

اور کتنوں کو لگے قتل کرنے اور سمجھے کہ (ایسا کرنے سے)

أَلَّا تَكُونُ فِتْنَةً فَاعْمُوا وَاصْصَبُوا شَرَّ مَا بَدَا

کوئی بلا نہیں آئے گی اور (اس خیال غلط کی وجہ سے) اندھے اور بہرے ہو گئے پھر بھی ایک مدت بعد انھوں نے توبہ کی اور خدا ان کی توبہ قبول کر لی

عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَمُوا كَثِيرٌ مِنْهُمْ ۝۴۴ وَاللَّهُ

(لیکن) پھر بھی ان میں سے بہتیرے دوبارہ اندھے اور بہرے بنے اور (اس زمانے کے یہودی بھی) جو کچھ کر رہے ہیں اللہ (اُس کو بھی)

و

جہنم ہی آیت پہلے  
پاسے کے آٹھویں  
رکوع میں آجی ہوا  
وہاں ہم نے اُس کے  
متعلق ایک فائدہ بھی  
لکھا ہے۔ اس مقام پر  
بھی اُس کو دیکھ لینا  
چاہئے۔ ۱۱۔

بَصِيرًا يَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿٤٦﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ

اللَّهُ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۖ وَقَالَ الْمَسِيحُ بَنِي

إِسْرَءِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ

بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ وَمَا

لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿٤٧﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ

اللَّهُ ثَلَاثٌ ثَلَاثَةٌ ۖ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا إِلَهٌ وَاحِدٌ ۚ وَإِنْ لَمْ

يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٨﴾ أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ

وَيَسْتَغْفِرُونَ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٤٩﴾ مَا

الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ ۖ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ

رُسُلٌ مِثْلُ رُسُلِهِ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ

و

اس جگہ انصاری کے دو فرقوں  
معاذ کا بیان ہے۔ ایک فرقہ  
سیح علیہ السلام ہی کو خدا  
سمجھتا تھا اور دوسرا عجیب  
طرح پر خدا ماننا تھا کہ خدا دو  
علیٰ اور روح القدس  
تینوں میں خدائی دائر ہے  
یہی ان میں کا ہر ایک خدا  
ہے۔ عدسے فرمایا کہ یہ سب  
کفر کے عقائد ہیں اور خدا  
ایک ہی ہے۔

وَقُلَانِ

دیکھ رہا ہے جو لوگ کہتے ہیں کہ

خدا تو یہی مریم کے بیٹے مسیح ہیں (اور بس) یہ لوگ (اس کہنے سے) بیشک کافر ہو گئے اور سیح تو یوں سمجھایا کرتے تھے کہ امی بنی اسرائیل

اللہ (ہی) کی عبادت کرو کہ وہ میرا اور تمہارا رب ہے اور اس میں شک نہیں کہ جو اللہ کے ساتھ (کسی کو بھی) شریک گردانے

تو اللہ کی طرف سے بہشت اُس پر حرام ہو چکی اور اُس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور

(ایسے ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں جو لوگ کہتے ہیں کہ

خدا تو یہی تین میں کا (ایک) تیسرا ہے۔ یہ لوگ بھی اس کہنے سے) بیشک کافر ہو گئے حالانکہ خدا نے واحد خواہ اور کوئی معبود (یعنی خدا) نہیں

(خدا کے بارے میں) جیسی جیسی باتیں یہ لوگ کہتے ہیں اگر ان سے باز نہیں آئیں گے تو جو لوگ ان میں سے کفر کرتے رہیں گے ان پر

عذاب دردناک نازل ہوا اور ہو تو کیا (ماتنے سمجھانے پر بھی) خدا کے آگے توبہ

اور استغفار نہیں کرتے اور اللہ (تو بڑا) بخشنے والا ہر سر بان ہے

مریم کے بیٹے مسیح صرف ایک رسول میں (اور بس) ان سے پہلے بھی بہت سے رسول ہو گئے ہیں

الرُّسُلُ ۖ وَأُمَةٌ صِدْقَةٌ ۖ كَانَا يَا كُلُّ الطَّعَامِ

اور اُن کی والدہ (مریم بھی خدا کی ایک سچی بندہ) تھیں (دوسرے آدمیوں کی طرح) یہ دونوں (ماں بیٹے) کھانا کھاتے تھے ول

أَنْظُرْ كَيْفَ نَبِّئُ لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ أَنْظِرْ إِلَى يَوْمِ فَكُونٍ ۚ

(اور پیغمبر) دیکھو تو یہی ہم (اپنے دلائل کس طرح کھول کھول کر ان لوگوں سے بیان کرتے ہیں) اور پھر دیکھو کہ یہ لوگ کہہ اٹھے بھٹکے چلے جا رہے ہیں

قُلْ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ

(اور پیغمبر ان لوگوں سے کہو کہ کیا تم خدا کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہو جن کے اختیار میں تمہارا

ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ۚ وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۚ قُلْ

نفع و نقصان (کچھ بھی) نہیں (اختیار تو درکنار اُن کو تمہارے نفع و نقصان کی خبر تک بھی نہیں) اور اللہ ہی ہر جو (سب کی) سنتا (اور سب کچھ) جانتا اور با اختیار

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَ

(اور پیغمبر ان لوگوں سے کہو کہ اے اہل کتاب اپنے دین میں ناحق (نا روا) زیادتی نہ کرو اور

لَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ

نہ اُن لوگوں کی (دنسانی) خواہشوں پر چلو جو (تم سے) پہلے گمراہ ہو چکے ہیں

وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ۚ لُعِنَ

اور بہتیروں کو گمراہ کر چکے ہیں اور سیدھے رستے سے بھٹک گئے ہیں

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ

بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کیا اُن پر داؤد

وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۚ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ۚ

(اور مریم کے بیٹے عیسے کی دعا کہہ کر) یہ بھڑکے اور اُن پر اس سے بڑی کہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے بڑھتے جاتے تھے

كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَزْمُكُمْ رَفَعُوا لِيُسْرًا

(اور جو بُرا کام (ایک بار) کر بیٹھتے تھے اُس سے باز نہ آتے تھے البتہ (بہت ہی) بُرے فعل تھے جو

مطلب یہ کہ دونوں کے  
بیموں لگتی تھیں اور تبلیغ  
خدا تھے اور خدا تو سب  
چیزوں سے بے نیاز ہے



كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝۸۲ تَرَىٰ كَثِيرًا مِنْهُمْ يَتَوَكَّلُونَ

وہ لوگ کیا کرتے تھے (اوپر پیغمبر) تم ان میں سے بہتوں کو دیکھو گے کہ کافروں سے

الَّذِينَ يَكْفُرُوا بِالْبَيْتِ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُمْ أَنْفُسَهُمْ

دوستی رکھتے ہیں البتہ انھوں نے اپنے حق میں (بہت ہی) بڑی ہتھیاد اٹھائی

أَنْ يَسْخَطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ

(جس کا نتیجہ یہ ہوا) کہ (دنیا میں بھی) خدا ان سے ناراض ہوا اور (آخرت میں بھی)

خَالِدُونَ ۝۸۳ وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

ہمیشہ (ہمیشہ) عذاب میں رہیں گے اور اگر یہ لوگ اسد اور (اپنے) پیغمبر (یعنی موسیٰ یا عیسیٰ) پر اور

مَا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ مَا اتَّخَذُوا هُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَكِنْ

جو کتاب ان پر نازل ہوئی اُس پر ایمان رکھتے ہوتے تو کافروں کو دوست نہ بناتے لیکن

كَثِيرًا مِنْهُمْ فَسِيقُونَ ۝۸۴ لِيَجْذَنَ أَشَدَّ النَّاسِ

ان میں سے بہت سے نافرمان ہیں (اوپر پیغمبر)

عِبَادَؤُهُ الَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا

مسلمانوں کے ساتھ دشمنی کے اعتبار سے تم یہود اور شرکین کو سب لوگوں میں بڑا سخت پاؤ گے

وَلِيَجْذَنَ أَقْرَبَهُمْ مَوَدَّةَ الَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ

اور مسلمانوں کے ساتھ دوستی کے اعتبار سے سب لوگوں میں ان لوگوں کو قریب تر پاؤ گے جو

قَالُوا إِنَّا نَضْرِيٰ فِلكَ بَانَ مِنْهُمْ فِئْسَيْنِ

کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں نصاریٰ کا اتنا میلان اس سبب سے ہو کہ ان میں علماء

وَرَهَبَانًا وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۝۸۵

اور مشائخ ہیں اور نہ یہ کہ یہ لوگ تکبر نہیں کرتے



وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ الرَّسُولِ تَرَىٰ أَعْيُنُهُمْ

اور جب قرآن کو سنتے ہیں جو (ہمارے) اس رسول پر نازل ہوا ہے تو اُن کی آنکھوں کو دیکھتا ہے کہ اُن سے

تَغْيِضُ مِنَ الدِّمَمِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ يَقُولُونَ

آتشو جاری ہیں اس لئے کہ اُنھوں نے حق بات کو پہچان لیا ہے (قرآن کو سن کر) دعا مانگنے لگتے ہیں

رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿٨٦﴾ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ

کہاؤ پروردگار ہم تو ایمان لے آئے تو (دین حق کی تصدیق کرنے والوں کے ساتھ ہم کو بھی لکھ رکھ اور ہم کو کیا (جنوں ہو گیا) ہو کہ

بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ أَنْ يُدْخِلَنَا رَبُّنَا

اللہ پر اور جو حق بات ہمارے پاس آئی ہے اُس پر تو ایمان لائیں نہیں اور توقع یہ رکھیں کہ ہمارا پروردگار ہم کو

مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ﴿٨٧﴾ فَأْتَا بِهِمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا لَجَنَّتْ

نیک بندوں کے ساتھ (بہشت میں لیجا) داخل کر گیا تو ان کے اس کہنے کے صلے میں خدا نے ان کو (بہشت کے) ایسے باغ عطا فرما

بِهِمْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَذَلِكَ جَزَاءُ

جن کے تھے نہریں پڑی پڑی ہیں کہ وہ اُن میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے اور خلوص دل سے

الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٨﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ

نیکی کرنے والوں کا یہی بدلہ ہے اور جن لوگوں نے ہمارے حکموں کو نہ مانا اور جھٹلایا یہی

أَصْحَابُ الْحَرِّ ﴿٨٩﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْرُسُوا

دوزخی ہیں مسلمانو! خدا نے جو سُتھری چیزیں تمھارے لئے حلال کر دی ہیں اُن کو (اپنے) آؤہیں حرام نہ کرو

مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ

اور حد سے (بھی) نہ بڑھو کیونکہ اللہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا

الْمُعْتَدِينَ ﴿٩٠﴾ وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا

اور خدا نے جو تم کو حلال سُتھری روزی دی ہے اُس کو (بے تامل) کھاؤ

وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿٩١﴾ لَا يُولِجْكُمْ

اور جس خدا پر تمھارا ایمان ہو اُس سے ڈرتے رہو بخاری قسموں میں جو لایعنی ہیں اُن پر تو

اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا

خدا تم سے کچھ مواخذہ کرتا نہیں بلکہ ہاں بھی قسم کھا لو (اور پھر اُس کے خلاف کرو) تو خدا تم سے (اُس کا)

عَقَدْتُمْ الْإِيمَانَ فِكْفَارُهَا أَطْعَامُ عَشْرَةِ مَسْكِينٍ

مواخذہ کرے گا تو قسم توڑنے کا کفارہ دس مسکینوں کو

مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعَمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْفَ نَمَلٍ

یہ بچ کی راس کا کھانا کھلا دینا ہو جیسا تم اپنے بال بچوں کو کھلایا کرتے ہو یا اُن ہی دس مسکینوں کو کپڑے بنا دینا

تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ قُلْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ذَلِكَ

ایک پردہ آزاد کرنا پھر جس کو مقدور نہ ہو تو تین دن کے روزے

كْفَارَةُ إِيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوا إِيْمَانَكُمْ كَذَلِكَ

بخاری قسموں کا کفارہ ہے جب کہ تم قسم تو کھا لو (اور اُس میں پورے اترے اپنی قسموں کے پورا کرنے کی احتیاط رکھو)

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٩٢﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

اللہ اپنے احکام اسی طرح کھول کھول کر تم سے بیان فرماتا ہے تاکہ تم (اُس کی) شکر گزاری کرو کہ وہ تم کو ادب سکھاتا ہے مسلمانو!

أَمِنُوا إِنَّمَا أَلْهَى الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ حُبُّهُ

شراب اور جو اور بہت اور پاس سے تو بس تپاک

مَنْ عَمِلَ الشَّيْطَانُ فَلْيَتَّبِعْهُ لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ﴿٩٣﴾

شیطان کا کام ہے تو ایسے ہر ایک کام سے بچتے رہو تاکہ تم خلاص پاؤ

إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُفْضِلَ بَيْنَكُمْ فِي الْفَحْشَاءِ

شیطان تو بس یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کی وجہ سے تمہارے آپس میں دشمنی

ول

لا یعنی سے مراد وہ قسم ہو  
جسے بقصد و ارادہ زبان  
سے نکل جائے ۱۲



وَالْبَعْضَاءُ فِي الْخَيْرِ وَالْمَيْسِرِ يُصَدِّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ

اور تم کو یاد الہی سے

اور بعض ڈلوادے

وَعَنْ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُتَّبِعُونَ ۙ وَأَطِيعُوا اللَّهَ

اور نماز سے باز رکھے تو کیا شیطان کے مکر پر اطلاع پائے پیچھے اب بھی تم باز آؤ گے (یا نہیں) واپس اور اسد کا حکم مانو

وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحِدًا ۚ وَأَفَازَ تَوَكُّلَكُمْ فَاعْلَمُوا

(اور زنا فرمائی سے) بچتے رہو اس پر بھی اگر تم (حکم خدا سے بچ رہو) گے تو جانے رہو

اور رسول کا حکم مانو

أَتَمَّا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلْغُ الْمُبِينُ ۙ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ

کہ ہمارے رسول کے فہمے (تو ہمارے حکموں کا) صاف طور پر پورا نہ ہوا دینا ہوا اور بس (تو نہ ماننے سے تم اپنا ہی کچھ کھو گے) جو لوگ

أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُمْلَتُهُمْ فِي مَا طَعِبُوا ۚ إِذَا مَا انْقَوَا

ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل بھی کئے تو جو کچھ چاہا سے پہلے کیا ہی چکے اس میں ان پر کسی طرح کا گناہ نہیں جبکہ انھوں (حرام چیزوں) پر پورا

وَأَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ تَتَّقُوا ۚ وَأَمَّا الَّذِينَ اتَّقَوْا ۚ

اور ایمان لائے اور نیک کام کئے پھر (حرام چیزوں سے) پرہیز کیا اور

أَحْسَنُوا ۚ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۙ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اچھا (پرہیز) کیا (جیسا کرنے کا حق ہے) اور اللہ خلوص دل سے نیک کام کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے مسلمانو!

لَيَبْلُوَنَّكُمْ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهُ أَيْدِيكُمْ وَفُلُكُمْ

قدرے شکار جس تک تمھارے ہاتھ اور نیزے پہنچ سکیں اس کے بارے میں خدا ضرور تمھاری (فرمان برداری کی) آزمائش کرے گا

لَيَعْلَمَ اللَّهُ مِنْ يَخَافُ بِالْغَيْبِ ۚ فَمِذَّةٌ بِكُمْ ۚ

تاکہ اللہ معلوم کرے کہ کون (ایسا ہے کہ) اس سے بن دیکھے ڈرتا ہے پھر اس منہا ہی کے بعد جو زیادتی کرے

ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۙ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

تو اس کے لئے عذاب دردناک (تیار موجود ہے) مسلمانو!

ف

عرب کے لوگوں کا دستور تھا کہ وہ تیروں سے پاسوں کا کام لیتے تھے انھیں کے ذریعے مال بچتے اور خاص طور پر انھیں سے جا کھیتے اور ان پر باج بیت کا مدار رکھتے ہمارے ملک میں تیروں کی جگہ زبے پاسے ہیں جیسے چور کے پاسے ریل کے پاسے بہر کیفیت یہ ایک خاص طرح کا جوا ہے جو شرعاً حرام ہے ۱۲

ف

بات یہ کہ شراب مسلمانوں میں دفعہ حرام نہیں ہوئی مگر اس کی مذمت کی گئی تھی وقتاً فوقتاً نازل ہوئی رہتی تھی جو صحابی زیادہ سمجھدار تھے وہ شروع ہی سے کھٹکے تھے جب جب شراب کی برائی کی کوئی آیت نازل ہوتی احتیاط کرتے جاتے ان متواتر مذمتوں سے بعض نے سمجھ لیا تھا کہ شراب حرام ہو کر ہے گی چنانچہ ایسا ہی ہوا حضرت عمرؓ جیسے جلیل القدر صحابی کو بھی ایک مدت تک خدر شہ رہا اور وہ دعا کرتے تھے کہ اے خدا شراب کچے باب میں ہیں حکم صاف ملے تو اس آیت سے شراب باطل حرام ہو گئی اور جو اتقوا منقوا مکر و مانع ہو کر اس کا مطلب معلوم ہوتا ہے کہ جو شراب کی برائیاں بیان تھیں گئیں تو ان لوگ اس سے احتراز کرتے گئے۔ اور قریب قریب ہی حال جو سنے کا ہے ۱۲

ف

مطلب یہ کہ شکار پر قاپو ہوا کر حرام کے ادب سے اس کو نہ مارنا ایمان کی آزمائش میں پورا آزمائش ہے

وَرَّانِ جانوروں کو جن (گوشت کی نیانکے واسطے خاص کر کے شناخت کے لئے) ان کے (کھلے میں) پیٹیا باندھتے ہیں یہ اس سے کہ تم کو وحلم رہے کہ جو یہ

و  
مطلب ہر کہ محبلی وغیر  
دربائی جانور جو کھانے  
میں آتے ہیں اگر  
کوئی دوسرا شخص محرم کو  
کہلا کر لانے تو محرم کو  
جیسے اپنا کیا ہوا دریائی  
نہکار درست ہو جیسے  
ہی دوسرے کا کیا ہوا  
جی کھانا درست ہو کہ

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۹

آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ سب جانتا ہے اور یہ کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے اور کچھ جانتا ہے

أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝۱۰ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۱۱

اللہ کا عذاب (بھی بڑا) سخت ہے اور یہ بھی کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے

عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ ۝۱۲ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا

پیغمبر کے ذمے صرف حکم خدا کا پہنچا دینا ہے اور جس کو جو کچھ تم ظاہر میں کرتے ہو اور جو چھپا کر کرتے ہو اللہ سب کچھ جانتا ہے

تَكْتُمُونَ ۝۱۳ قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ

(ای پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کہ گندی (حرام) اور ستھری (حلال چیز ہے جس میں) برابر نہیں ہو سکتی اگرچہ

أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ ۝۱۴ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ

گندی چیز کی بہتایت تم کو بھلی ہی (کیوں نہ) لگے تو ای عقلمند! خدا سے ڈرتے رہو تاکہ تم

تَقْلِحُونَ ۝۱۵ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَن

فلاح پاؤں مسلمانو! بہت باتیں (گریہ کرید کرید کر) نہ پوچھا کرو

أَشْيَاءَ إِن تَبْدَلَكُمْ تَسْأَلُكُمْ وَإِن تَسْأَلُوا عَنْهَا حَتَّى

کہ اگر تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تم کو بری لگیں اور ایسے وقت میں کہ

يُنْزِلَ الْقُرْآنُ تَبْدَلَكُمْ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا وَاللَّهُ غَفُورٌ

قرآن نازل ہو رہا ہے باتوں کی بہت پوچھ پچھ لگاؤ گئے تو تم پر ظاہر (بھی) کر دی جائیں گی (پھر برائیاں گئے۔) اللہ نے اس حرکت کو گزر کیا اور اللہ

حَلِيمٌ ۝۱۶ قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِّن قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا

برو بارہی تم سے پہلے بھی لوگوں نے ایسی ہی باتیں (اپنے پیغمبروں سے) دریافت کی ہیں پھر جب بتا دیا گیا تو ان کے

بِهَآكَفَرَيْنِ ۝۱۷ مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ

ان (کی تعمیل) سے (نکار کرنے) ط (نہ تو) بچہ اور نہ سائبہ

ط

مطلب یہ کہ کہیں کو اس کا گھر قرار دینا اور حاجیوں اور قربانیوں کی حفاظت کے لئے حکم دینا اور چار بیٹے اس عام کے قرار دینے سے انتظامات امیر کے کمال علم پر دلالت کرتے ہیں۔ کیونکہ اس میں ہزاروں حکمتیں ہیں انما بخلہ بادنی لکھ اور اس کی رونق اور عرب جیسے وحشی لوگوں میں اس حکمت سے امن قائم کرنا

ط

شاہ عبد القادر صاحب اس آیت کے فائدے میں لکھتے ہیں "یعنی آپس نہ پوچھو کہ یہ چیز روای یا نہیں یہ کام کریں یا نہ کریں بلکہ جو فرمایا اس پر عمل کرو جو نہ فرمایا اس کو نہ سنا جانو اس میں بین آسان ہو اور جو ہر بات کا جواب آوے تو دین تنگ ہو جاوے پھر علم کر سکو جیسے لکھتے نہ کر کے پھر کفر کی زمین میں کہ پوچھنے کی حاجت نہیں جو اللہ نے نہ فرمایا وہ اصل ہے اور اسی طرح سب فائدہ تائیں پوچھنے کسی نے نہ پوچھا میرا باپ کون تھا یا میری موت کھیر میں کس طرح ہو کر یا میری جان تو شاید برا جواب آوے پھر شیطان



وَأَوْصِيَاءَهُمْ وَأَحْامٍ وَلَكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ

اور نہ وصیلہ اور نہ حام (ان میں سے کوئی چیز خدا سے نہیں بھڑائی بلکہ کافر

عَلَى اللَّهِ الْكَذِبُ وَأَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝ ۱۰۶ ۝ وَإِذَا

اسد پر جھوٹ جھوٹ بہتان باندھتے ہیں اور ان میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے اور جب

قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا

ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو قرآن اللہ نے اتارا ہے اس کی اور رسول خدا کی طرف چلو اور جو وہ تم میں سے (اس جواب میں) کہتے ہیں

حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا أُولَٰئِكَ هُمُ

کو جس طریقہ پر ہم نے اپنے باپوں کو پایا ہے (وہی طریقہ) ہمارے لئے بس کرتا ہے کیا یہ لوگ اسی پرانی بکیر کے فقیر ہیں گئے اگرچہ ان کے باپ اپنے

لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ۝ ۱۰۷ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

کچھ نہ جانتے اور نہ راہ راست پر رہے ہوں مسلمانو!

أَمَرُوا عَلَيْكُمْ أَنفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مِنْ ضَلَّ إِذَا

تم اپنی خبر کو جب تم راہ راست پر ہو تو کوئی بھی گمراہ ہوا کرے (اس کا گمراہ ہونا) تم کو کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا

أَهْتَدَيْتُمْ إِلَى اللَّهِ رَجِعْكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنتُمْ

تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے جب اس پاس جاؤ گے تو جو کچھ (دنیا میں) کرتے رہے ہو اس کا نیک و بد تم کو بتا دے گا

تَعْمَلُونَ ۝ ۱۰۸ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ هَذِهِ بَيْنَكُمْ ذِكْرٌ

مسلمانو! جب تم میں سے کسی کے سامنے موت آجود ہو اور وہ وصیت کرنے لگے تو وصیت کرتے وقت

لَحْدَكُمْ الْمَوْتُ حَاجِبٌ ۝ ۱۰۹ ۝ وَإِذَا قِيلَ عَدُ إِلَيْكُمْ مِنْكُمْ

(تم میں گواہی کا یہ قاعدہ ہونا چاہئے کہ) تم میں سے دو معتبر (آدمیوں کی گواہی ہو

وَالْآخَرِينَ مِنْكُمْ غَيْرُكُمْ أَنْ تَنْتُمُ صَرِيحُونَ فِي الْأَرْضِ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ

یا اگر تم کہیں سفر کرو اور (حالت سفر میں) موت کی مصیبت تم پر آ پڑے (اور مسلمان گواہی نہ ہوں تو تم مسلمانوں کے سوا اور غیر گواہ) ہی ہے

و

بجیرہ کن پچی اونٹنی وہ ایک طرح کی سانپ ہوتی تھی جو بتوں کے نام کان پھاڑ کر چھوڑ دی جاتی تھی اور پھر اس کو کوئی دودھ نہیں سکتا تھا۔ سانسہ یہی معمولی سانپ جن سے کوئی کا۔ وضعت لیا جائے وصید وہ اونٹنی جس کے پہلوئی کے اوپر تلے کے دو نیچے مادہ ہوں اس کو منبرک سمجھ کر چھوڑ دیا کرتے تھے۔ قادم شتر نہیں کی نسل سے کئی بچے ہو گئے آخر میں اس کو خدمت سے معاف کر دیا۔ یہ ولسی طرح کی اور چند بھی سہیں تھیں جن کو اہل عرب نے جزیرہ حبش فرار سے رکھا تھا۔ ہمارے ملک میں بھی ہندو لوگ گائے میں کو سانپ بنا دیتے ہیں اور جاہل مسلمانوں میں بھی اس قسم کے ہوں تو معلوم نہیں غرض خدا نے ایسی لغواہ نامستول باتوں کی مناسبت

کردی ۱۲

مُصِيبَةُ الْمَوْتِ تَحْبِسُونَهُمْ مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ فَيُقْسِمُونَ

پھر اگر تم کو ان کی صداقت میں کسی طرح کا شک (واقع) ہو تو ان دونوں کو نماز کے بعد روک لو پھر وہ دونوں

بِاللَّهِ إِذَا تَبَيَّنَ لَكُمْ شَيْءٌ مِنْهُ شَبَّاهُ لَكُمْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ وَلَا

اس کی قسم کھائیں (اور بیان کریں) کہ ہم کو اظہار حق کا معاوضہ لینا مقصود نہیں اگرچہ شخص (جس کے حق میں ہم گواہی دین ہمارے قریب اور علیٰ حق) ہے

نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللَّهِ إِنَّا إِذًا مِنَ الْغَافِلِينَ ۝۱۰۹ فَازْعُرْهُمْ

اور ہم خدا کی گواہی کو چھپا نہیں رکھیں گے ایسا کریں ہم بیشک (خدا کے) گناہگار پھر اگر گواہی دے سکیں تو

أَنَّهُمْ أَشَقُّوا قُلُوبَهُمْ فَخَرَنَ يَوْمَ مَقَامِهِمُ مِنَ الَّذِينَ

کہ دونوں گواہ گناہ (حلف و روعی) کے مرتکب ہوئے تو (ان کی تردید پر) ان کی جگہ دوسرے گواہ (ان لوگوں میں سے گواہی دینے) کھڑے ہو

أَسْتَحِقُّ عَلَيْهِمُ الْوَكِيلَ فَيُقْسِمُونَ بِاللَّهِ لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ

جج حق (ان دونوں گواہوں میں سے ہر ایک نے) دہرایا ہوا تھا (اور) میں نے گواہ فریق مظلوم کے قریبی رشتہ داروں (وہ قریب کی وجہ سے) مال کو جو

مَنْ شَهِدَتْهُمَا وَمَا عَتَدْنَا مِنَ الظَّالِمِينَ ۝۱۱۰

پھر (یہ) گواہ (اللہ کی قسم کھائیں) (اور بیان کریں) کہ پہلے وہ گواہ جو گواہی دے چکے ہیں (ان کی گواہی سے ہماری گواہی زیادہ مستبرک اور ہم نے) (اد)

ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ عَلَىٰ وَجْهِهَا

اس طرح کی قسم سے یہ بات قرین قیاس ہے کہ لوگ (آخرت کے) ڈر سے جیسی کی جیسی گواہی دیں

أَوْ يَخَافُونَ أَنَّ تَرَدُّ أَيْمَانُ بَعْدَ أَيْمَانِهِمْ

یا (دنیا کی) رسوائی سے ڈریں کہ (ایسا نہ ہو) ہماری قسمیں فریق ثانی کی قسموں کے بعد

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَسْمِعُوا ط وَاللَّهُ لَا يَهْدِي

اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرتے رہو اور اس کا حکم اچھی طرح سن لو اور اللہ نافرمان لوگوں کو

الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝۱۱۱ يَوْمَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ

راہ راست نہیں دکھایا کرتا (اس دن کو یاد کرو) جب کہ اللہ پیغمبروں کو جمع کرے پوچھے گا کہ

م

شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ  
ہیں کہ حضرت کے وقت  
ایک مسلمان تجارت کو گیا  
راہ میں مرنے لگا۔ قافلے  
میں سے دوسرا نکل کر  
اپنا مال سپرد کیا کہ میرے  
داروں کو دیکھو جب وہ لاکر  
دینے لگے وارثوں سے  
ایک کٹورہ اس میں رکھا  
وہ سونے کا تھا مکلف اس کا  
دعویٰ کیا۔ وہ دونوں قسم  
کھا گئے کہ ہم کو یہی یاد تھا  
پھر وارثوں نے وہ کٹورہ  
شمار پاس پایا پوچھا تو معلوم  
ہوا چاندی کا تھا سونے کا  
ملح کہ ان نصرانیوں نے  
بیجا ان پر ثبات کیا تھا کہ  
لگے کہ میت نے زندہ کی ہیں  
پہلے ہاتھ بیجا اور قیمت  
لے چکا تھا پھر وارثوں میں  
جو وہ شخص اس میت کے  
زیادہ قریب تھے سب کی  
طرف سے قسم کھا گئے  
کہ ہم کو چنانچہ معلوم نہیں اور  
میت کے ہاتھ کی قبرست  
بھی نکلی اس مال میں سے  
کٹورہ اس میں داخل تھا  
آخر نصرانیوں سے چھ لیا

اس طرح کی زیادتی نہیں کی ایسا کیا ہو تو ہم پر سے ظالم ہیں

۱۱۱

مَاذَا جِئْتُمْ قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا بِأَنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۝١١٢

کہ تم کو (اپنی اپنی مہتوں کی طرف سے) کیا جواب ملا وہ کہیں گے کہ (ہم کو اپنے جیتے جی تک کا حال معلوم ہو اور وہ بھی لوگوں کی ظاہر حال اس کے سوا ہم کو کچھ معلوم

إِذْ قَالَ اللَّهُ يُعِيسِي ابْنَ مَرْيَمَ إِذْ كُنْ نِعْمَةً عَلَيْكَ وَعَلَى

اُس نے (دیہہ معاملہ بھی پیش آئے گا کہ اسے فرمائے گا کہ اے مریم کے بیٹے عیسیٰ ہم نے تم پر اور تمہاری والدہ پر جو جو احسان کئے ہیں (ان کو یاد کرو

وَالَّذِينَ إِذْ أَتَاكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي

جبکہ ہم نے روح القدس (یعنی جبریل) سے تمہاری مدد کی (ایک - دو سر جب کہ تم نئے نئے تھے اور جو لوگ میں بڑے جھوٹے کرتے تھے اُس عمر میں اور بڑے ہو کر

الْمُهْدِ وَكَهْلًا ۝ وَإِذْ عَلَّمْنَاكِ الْكِتَابَ وَالْحِسَابَ ۝ وَالتَّوْحِيدَ ۝

اور (تیسرے) جبکہ بننے تم کو لکھنا اور دانائی (کی باتیں) اور تورات اور انجیل (یہ سب چیزیں) سکھائیں

الْإِنْجِيلَ ۝ وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِي

اور (چوتھے) ہمارے حکم سے تم پرند کی صورت کی ایک مٹی کی مورت بناتے

فَتَنْفِخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِي وَتُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَ

پھر اُس میں ٹھونک مار دیتے تو وہ ہمارے حکم سے پرند ہو جاتی اور (پانچویں) جبکہ تم

الْأَبْرَصَ بِإِذْنِي ۝ وَإِذْ نَخْرُجُ الْمُوتَىٰ بِإِذْنِي ۝ وَإِذْ

کوڑھی کو ہمارے حکم سے چمکا کر دیتے اور (چھٹے) ہمارے حکم سے تم مردوں کو (جلا کر قبروں میں سے نکال کھڑا کرتے اور (ساتویں) جبکہ

كَفَّيْتُمُوهُنَّ إِسْرَءِيلَ عَنْكَ إِذْ جِئْتُهُنَّ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ

ہم نے بنی اسرائیل کو تم پر دست درازی کرنے سے روکا جو تم ان پاس معجزے لے کر آئے تو

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ أَرَاهُمْ الْآيَاتِ ۝ وَإِذْ

ان میں سے جو لوگ تمہاری رسالت کے متعصب نہ تھے دیکھ کر کہنے لگے کہ یہ اور کچھ نہیں صحیح جاؤ یہ اور (آٹھویں) جب

أَوْحَيْتُ إِلَى الْخَوَارِجِ أَنْ آمِنُوا بِي وَبِرَسُولِي ۝

بہم نے حواریوں کو ایما کیا کہ ہم پر اور ہمارے رسول پر ایمان لاؤ

وَقُلْ

بائیں غیب کی باتیں تو ہی خوب جانتا ہوں  
تم (دونوں حالتوں میں) لوگوں سے (کیساں) کلام کرتے تھے



قَالُوا آمَنَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ۝۱۱۳ ۝ إِذْ قَالَ الْخَوَارِجُ لِلَّذِينَ

تو انہوں نے کہا ہم ایمان لائے (خدا کا) تو اس بات کا گواہ رہ کہ تم تابعدار ہیں (اور پیغمبر تم پر اقمہ بھی لوگوں کو یاد دلاؤ کہ) جب وہ لوگوں نے انہیں ہتھی

يَعْسَى ابْنُ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنْزِلَ عَلَيْنَا

کہ او مریم کے بیٹے عیسیٰ کیا تمہارے پروردگار سے ہو سکے گا کہ ہم پر آسمان سے کھانے کا

مَائِدَةٌ مِنَ السَّمَاءِ ۚ قَالَ تَقُولُوا اللَّهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝۱۱۵

ایک خوان آسمان سے عیسیٰ نے کہا اگر تم خدا کی قدرت اور میری نبوت پر ایمان رکھتے ہو تو خدا سے ڈرو (اور ایسی پہچان فرمائیں کہ جو جس میں ایک طرح کا

قَالُوا أَنْزِلْ عَلَيْنَا نَافِلَةً كُلِّهَا وَتَطْمِئِنُّ قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ أَنَّ

وہ بولے (ہم کو تمہارا منظور نہیں ہو بلکہ) ہم چاہتے ہیں کہ (تبرک سمجھ کر) اس (خوان) میں سے کچھ کھائیں اور ہمارے دل (تمہاری رسالت سے) پورے ہو

قَدْ صَدَقْتُكُمْ وَتَكُونُ عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝۱۱۶ ۝ قَالَ عِيسَى

کہ بیشک تم نے سچا دعویٰ کیا تھا اور ہم تمہارا سچا (مخبر خوان) کے گواہ رہیں (اس پر) عیسیٰ

ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ

ابن مریم نے دعا کی کہ اے اللہ او ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے کھانے کا خوان اتار

تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ وَج

(اور خوان) (کا) (اترنا) ہمارے لئے (یعنی ہمارے گلوں اور بچپلوں) (سب) کے لئے عید قرار پا اور میری طرف (ہمارے حق میں تیری قدرت کی) ایک نشانی ہو

وَأَرْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّزُقِينَ ۝۱۱۷ ۝ قَالَ اللَّهُ

اور تم کو (اپنے) خوان (کم سے) روزی دے اور تو سب روزی دینے والوں میں بہتر روزی دینے والا ہے اللہ نے فرمایا

إِنِّي مُنْزِلُهَا عَلَيْكُمْ فَفَن يَكْفُرُ بَعْدُ مِنْكُمْ

(بہت خوب) بیشک تم وہ خوان تم لوگوں پر اتاریں گے تو جو شخص پھر بھی تم میں (ہماری) خدائی کا) انکار کرتا رہے گا

فَإِنِّي أَعِذُّ بِهٖ عَنْ آبَاكَ لَا أَعِذُّ بِهٖ أَحَدًا آمِن

تو ہم اس کو ایسے (بخت) عذاب کی نراویں گے کہ دنیا جہان میں کسی کو بھی ویسی نرا نہیں دیں گے

مَنْزِلِ الْخَوَارِجِ

و

خواری اصل میں صوبی کو کہتے ہیں اور حضرت عیسیٰ کے اصحاب خواری کہلائے تھے اس سبب کہ ان میں دھوبی بھی تھے یا اس لئے کہ عیسائیوں میں مطباغ کا دستور ہے کہ جب کسی کو عیسائی کرتے ہیں تو غسل دیتے ہیں یا اوپر سے پانی چھڑک دیتے ہیں ۱۱

الْعَالَمِينَ ۝۱۱۸ ۝ وَإِذْ قَالَ اللَّهُ يَحْيَىٰ ابْنُ مَرْيَمَ أَنتَ قُلْتَ

اور (قیامت کے دن یہ معاملہ بھی پیش آئے گا کہ) اُس دن اللہ (جیسی سے) چھپے گا کہ ای مریم کے بیٹے جیسی کیا تم نے

لِلنَّاسِ اتَّخَذُ وَنِي وَأُفٍّ ۚ لِلْهَبَيْنِ مُرْدُودٌ ۚ قَالَ

لوگوں سے یہ بات بھی بھتی کہ خدا کے علاوہ مجھ کو اور میری والدہ کو بھی) دودھا مانو (جیسی) عرض کریں گے

سُبْحَانَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ ۚ

کلا یہ پروردگار تیری ذات پاک ہی تجھ سے کیونکر ہو سکتا ہو کہ میں (تیری شان میں) ایسی بات کہوں جس کے کہنے کا مجھ کو کوئی حق نہیں

إِنْ كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ ۚ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَا

اگر میں ایسا کہتا ہوں گا تو میرا کہنا تجھ کو ضروری معلوم ہوا ہو گا (کیونکہ تو تو میرے دل تک کی بات جانتا ہے) اور

أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۚ مَا قُلْتُ

میں تیرے دل کی بات نہیں جانتا (کیونکہ) غیب کی باتیں تو تو ہی خوب جانتا ہے تو نے مجھ کو حکم دیا تھا

لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنْ أَعْبُدَ ۖ وَاللَّهُ رَبِّي وَرَبُّكُمْ وَكُنْتُ

بس وہی میں نے ان کو کہہ کر بتایا تھا کہ اللہ جو میرا اور تمہارا رب کا پروردگار ہے اُسی کی عبادت کرو اور

عَلَيْهِمْ شَهِيدٌ ۚ أَقَادُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتُ أَنْتَ

جب تک میں ان لوگوں میں (موجود) رہا میں ان کا نگران (حال) رہا پھر جب تو نے مجھ کو اپنے پاس بلا لیا تو تو ہی

الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۚ ۝۱۲۰ ۝ أَنْتَ

راقی کہبان تھا اور تو تمام چیزوں کی خبر رکھتا ہے اگر تو ان کو عذاب دے

فَلَهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَلَا تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۱۲۱ ۝

تو (مجھ کو) تیار ہے، یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو ان کو معاف کرے تو (کوئی تیرا ہاتھ نہیں پکڑ سکتا کیونکہ) بیشک تو ہی سب پر غالب (اور)

قَالَ اللَّهُ هَذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ ۚ

(جیسی کے یہ عروضات سن کہ) اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ یہی دن کا دن ہو گا کہ سچے بندوں کو ان کا سچ کام آئے گا اُن کے لئے

ع

وَاللَّهُ

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا رَضِيَ اللَّهُ

(دہشت کے باغ ہوں گے جن کے تلے نہریں پڑی ہوئی ہوں گی) (اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے) اللہ

عَنْهُمْ وَرِضْوَانُهُ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۱۲۲ ۝ اللَّهُ مُلْكُ

آن سے خوش اور وہ اللہ سے خوش یہ بڑی کامیابی

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱۲۳

آسمان وزمین اور جو کچھ آسمان وزمین میں ہے سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے اور وہ سب چیزوں پر قادر ہے

يَسْأَلُكُمْ فِي الْكَلَامِ ۝۱۲۴ ۝ وَالْخَيْرُ ثَلَاثًا ۝۱۲۵ ۝ أَنْ تَقُولُوا مَا نَسْتَدِينُ ۝۱۲۶ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کو سزاوازی ہے جس نے آسمان وزمین کو پیدا کیا

وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ۝۱۲۷ ۝ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ

اور اندھیرا اور چاندنا بنایا اس پر بھی کافر (خدا کے سوا اور چیزوں کو) اپنے پروردگار کے ساتھ

يَعْدِلُونَ ۝۱۲۸ ۝ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ قَضَىٰ

برابری کے درجے میں رکھتے ہیں وہی ذات پاک ہے جس نے تم لوگوں کو مٹی سے پیدا کیا پھر (ہر ایک کے لئے زندگی کی)

أَجَلًا وَأَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهُ ثُمَّ أَنْتُمْ مُّكَثَّرُونَ ۝۱۲۹ ۝

ایک میعاد ٹھہرا دی اور ایک میعاد (قیامت کی ہے جس کا وقت) اُس کے نزدیک معین ہے پھر بھی تم (لوگ اُس کی خدائی میں) شک کرتے ہو

وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ

اور کیا آسمانوں میں اور کیا زمین میں وہی اللہ (یعنی عبادت کے لائق) ہے جو کچھ تم چھپا کر کہتے ہو (وہ)



وَجَهْرُكُمْ يُعْلِمُ مَا تَكْسِبُونَ ۝ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ

اور جو کچھ بیکار کر رہتے ہو (وہ) اُس کو (سب) معلوم ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو وہ بھی سب اُس کو معلوم ہو اور اُن پروردگار کی (صدقائیت کی) دلیلوں میں سے

آيَةٍ مِنْ آيَاتِنَا الَّتِي كَانُوا عَنْهَا مَعْرِضِينَ ۝ فَقَدْ كَذَّبُوا

کوئی دلیل ان لوگوں کے سامنے پیش نہیں ہوتی مگر اُس سے روگردانی ہی کرتے رہتے ہیں چنانچہ جب (قرآن پر حق دہی)

بِآيَاتِنَا كَذَّبُوا فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ

ان کے پاس آئیں گے جو بھی جھٹلا رہے یا تو ذرا صبر کرو یہ لوگ جس چیز کی ہنسی اڑا رہے ہیں اُس کی حقیقت ان کو معلوم ہو جائے گی

يَسْتَهْزِئُونَ ۝ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا هَلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مُوقِنِينَ

کیا ان لوگوں نے (بچھلی آتشوں کے حال پر) نظر نہیں کی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی آمتوں کو ہلاک کر دیا

مَكَانَهُمْ فِي الْأَرْضِ قَالُوا لَمْ يَكُنْ لَكُمْ دَارٌ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ

جن کی ہم نے ملک میں ایسی (مضبوط) باندھ دی تھی کہ بھی تک بھاری بھی ایسی بڑ نہیں باندھی اور ہم نے (پانی کی) آتش فرما دی کہ اُس سے تم ان پر

مِدْرَارًا وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ فَاهْلَكْنَاهُمْ

موسلا و حار سینہ برسیا اور ان کے نیچے سے نہریں رواں کر دیں پھر ہم نے اُن کے گناہوں کی سزائیں اُن کو ہلاک کر دیا

بِذُنُوبِهِمْ وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرْآنًا آخِرِينَ ۝ وَلَوْ

اور اُن کے (ہلاک ہوئے) پہنچے آخر امت نکال کھڑی کی اور اُن کے پیچھے (اولاد پیغمبر) اگر

نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قُرْطَابٍ فَلَسَوْهُ بِآيَاتِهِمْ لَقَالَ

ہم کا غدہ (کبھی لکھائی) کتاب (بھی) تم پر اتار دیتے ہاویہ لوگ اُس کو اپنے ہاتھوں سے (چھوڑ دیتی) لیتے تاہم

الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا

جو لوگ منکر ہیں یہی بات کہتے کہ یہ تو اور کچھ نہیں بس صریح جادو ہی اور کافر کہتے ہیں

أَنْزَلَ عَلَيْكَ مَلَكٌ وَلَوْ أَنْزَلْنَا مَلَكًا لَقُضِيَ الْأَمْرُ

کہ اس پیغمبر کوئی فرشتہ کیوں نہیں نازل ہوا اور اگر ہم فرشتے کو بھیجتے تو جھگڑا ہی چمک گیا تھا کہ فرشتے کے آنے پر بھی مانتے تو ضرور فوراً نازل ہوتا

ل

قرآن میں جو غلبہ اسلام اور  
نہج نبویؐ کی پیش گوئی کا  
مذکور ہونا تو کافر ہنستے -  
فدا نے فرمایا تھوڑے ہی  
عرصے میں ان کو اس کی  
سزا دے معلوم ہو جائیگی ۱۱

ط

کافروں کا مطلب یہ تھا  
کہ کوئی فرشتہ پیغمبر کے ساتھ  
آگیا اور اُن کی پیغمبری کی  
تصدیق کرنا تب مانتے ۱۲

ثُمَّ لَا يُنْظَرُونَ ۝ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مُلْكًا لَّجَعَلْنَاهُ رَجُلًا

پھر ان کو (کسی طرح کی) بہمت بھی ملتی اور اگر ہم رسول کا مددگار کسی فرشتے کو بناتے تو بھی اُس کو آدمی ہی بنادیتے کیونکہ ان کو فرشتوں کے دیکھنے کی صلاحیت ہی نہیں

وَلَكِبْنَا عَلَيْهِمُ مَّوَالِيكَسُونَ ۝ وَلَقَدْ اسْتَهْزِئُ

اور جو شبیہ (یہ لوگ اب) کر سہتے ہیں (وہی شبیہ) ہم اُس وقت بھی ہم اُن کے دلوں پر طاری کر دیتے اور (اُنہیں)

بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاقْبَالُ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ ۝ وَإِذَا كَانُوا

تم سے پہلے بھی پیغمبروں کی ہنسی اُڑانی جا چکی ہو تو جن لوگوں نے پیغمبروں سے ہنسی کی

بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا

تو وہ (غلاب) جس کی ہنسی اُٹاتے تھے (اُن پر) اُن پر نازل ہوا (ای پیغمبران لوگوں سے) کہو کہ ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكْذِبِينَ ۝ قُلْ لِّمَن مَّا فِي السَّمٰوٰتِ

(پیغمبروں کے) جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا (ای پیغمبران لوگوں سے) پوچھو کہ جو کچھ آسمان

وَالْأَرْضِ قُلْ لِلّٰهِ كُتِبَ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةُ لِيَجْزِيَكَ

وزمین میں ہر یہ سارا کارخانہ کس کا ہے (پھر ان کے جواب) منتظر رہنا ضرور نہیں تم آپ ہی کہہ دو کہ (یہ سب کچھ) اللہ کا ہے اُس نے (از خود لوگوں پر)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ لَئِنْ خَسِرْتُمْ أَنفُسَكُمْ فَهُمْ لَا

(اور) وہ قیامت کے دن تک جس کے آئے ہیں کچھ بھی شبہ نہیں تم لوگوں کو ضرور جمع کر کے ہے گا (کچھ بھی کہو) جو لوگ اپنا نقصان کر رہے ہیں وہ (لو)

يَوْمَئِذٍ ۝ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۝ وَهُوَ

ایمان لائین گئے نہیں اور اُسی (خدا) کا ہے جو کچھ رات (کے اندھیرے) اور دن (کی روشنی) میں (روز زمین پر) بستا ہے اور وہ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ قُلْ اَعِزَّ اللَّهُ اتَّخَذُ وَلِيًّا فَاَطِرُ السَّمٰوٰتِ

(سب کی) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے (ای پیغمبران لوگوں سے) پوچھو کہ کیا خدا جو آسمان زمین کا پیدا کرنے والا ہے اُس کے سوا کسی کو اپنا کاسانجاؤں؟

وَالْأَرْضِ ۝ هُوَ يَطْعَمُهُمْ وَلَا يَطْعَمُ قُلْ اِنِّيْ اَعْرَضْتُ

اور تم کو سب (ورجی) تیار ہوا اور کوئی اُس کو روزی نہیں دیتا (کیونکہ وہ پاک اور بے نیاز ہے) تو اس سوال کیا جواب میں گے تم ہی (ج) کہہ دو کہ تم کو جو حکم ملا ہے

اے پیغمبران لوگوں سے پوچھو کہ جو کچھ آسمان

١٣ اَنْ اَكُوْنُ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

کہ سب سے پہلے میں (ہی صرف ایک خدا کا بندہ) فرماں بردار بنوں اور اُس نے مجھ سے فرما دیا ہے کہ خبردار مشرکوں میں (شامل) نہ ہوتا

١٥ قُلْ لِيْ خَافُ اَنْ عَصَيْتُ بِرَبِّ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ

(اے پیغمبر! ان لوگوں سے) کہو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھ کو (قیامت کے) روز سخت کے عذاب سے (بڑا ہی) ڈر لگتا ہے

مَنْ يَصْرِفْ عَنْهُ يَوْمَ مِثْقَلِ ذَرَّةٍ فَقَدْ رَحِمَهُ وَذَلِكَ الْفَوْزُ

اُس دن جس (کے سر پہ) سے عذاب ٹل گیا تو اُس پر خدا نے (بڑا ہی) رحم کیا اور یہ صریح کامیابی ہے

١٦ الْمُبِيْنُ ۝ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ ۝

اور (اے بندے) اگر اللہ تجھ کو کسی قسم کی تکلیف پہنچائے تو اُس (کی ذات کے) سوا کوئی اُس (تکلیف) کا دور کرنے والا نہیں

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بَخِيْرٌ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ۱٧ وَهُوَ

اور اگر تجھ کو کسی قسم کا فائدہ پہنچائے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے اور وہی

الْفَاہِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ۝ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ ۱٨ قُلْ اِيُّ

اپنے بندوں پر ضابطہ ہے اور وہی حکمت والا (اور) باخبر ہے (اے پیغمبر! ان لوگوں سے) پوچھو

شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةٍ ۝ قُلْ لِلّٰهِ شَهِيدٌ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَكُمْ ۝

کہ گواہی (اعتبار سے بڑا) معتبر گواہ) کون ہے؟ (یہ تو کیا جواب دیں گے تم آپ ہی (ان) کہندے کہ میرے اور تمہارے درمیان (بڑا معتبر) گواہ خدا ہی اور

اَوْحٰى اِلٰى هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا نُنْذِرُكُمْ بِهِ ۝ وَمَنْ يَبْلُغْ اَيُّكُمْ

یہ قرآن وحی کے ذریعے سے مجھ پر اسی لئے اُتر رہا ہے کہ اس کے ذریعے سے تم کو اور جس (اُس کی) خبر پونہجے (اُس کو عذاب خدا سے) ڈراؤں کیا تم

لَتَشْهَدُوْنَ اَنْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهَةٌ اٰخَرٰى ۝ قُلْ لَا اَشْهَدُ

کہ جس (کو) گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بھی ہیں (اے پیغمبر! تم ان) کہو کہ تم لوگ ٹپے گواہی دیا کرو میں تو (اس بات کی) گواہی دیتا نہیں

١٩ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهُ وَّاحِدٌ ۝ وَاِنِّيْ بَرِيْءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ

(تم ان لوگوں سے) کہو کہ تو صرف ایک معبود ہی اور میں (وہ جن چیزوں کو تم خدا کا شریک بناتے ہو میں) تو ان (کے شریک ہونے) کا روادار نہیں



الَّذِينَ اتَّخَذُوا لِكِتَابِهِمْ فُرُوقًا مَا يَعْرِفُونَ إِلَّا نَجْنًا ۖ هُمُ  
 جن لوگوں کو ہم نے کتاب ہی پر (یعنی یہود و نصاریٰ) وہ تو جیسا اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں (یہاں سے) اس (پیغمبر) کو بھی پہچانتے ہیں  
 الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۚ وَمَنْ  
 (مگر جو اپنے ہاتھوں) اپنا نقصان کر رہے ہیں وہ تو (کسی طرح) ایمان لانے والے ہیں نہیں اور جو شخص  
 ظَلَمَ مِمَّا فُتِنَ بِهِ عَلَى اللَّهِ كَانَ يَكْذِبُ بِلِقَائِهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ  
 خدا پر جھوٹ بہتان باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے اُس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہو (اور ظالموں کو کسی طرح فلاح ہونی نہیں)  
 الظَّالِمُونَ ۚ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا  
 اور اُس دن (کو پیش نظر رکھو) کہ ہم ان سب کو (اپنے حضور میں) جمع کریں گے اور پھر ان لوگوں کو جہنم کے ساتھ جھوٹے معبودوں کو شریک کرتے  
 أَكُنْ شَرِّكَاءُ وَكُمُ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ۚ ثُمَّ كُنْتُمْ فِتْنَةً  
 کہ کہاں ہیں تمھارے (بٹھرائے ہوئے) وہ شریک جن کو تم (شریک خدائی) سمجھتے تھے پھر اس سے بڑھ کر ان کی فضیحت کیا ہوگی  
 إِلَّا أَنْ قَالُوا وَاللَّهِ رَبَّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ۚ أَنْظِرْ كَيْفَ  
 کہ کہیں گے ہم خود اسی قسم جو ہمارا پروردگار ہی کہ ہم تو (کسی کو اُس کا) شریک نہیں بناتے تھے (اور پیغمبر) دیکھو تو یہی (یہ لوگ) کس طرح  
 كَذَّبُوا عَلَيْنَا أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۚ وَهُمْ  
 اپنے اوپر آپ جھوٹ بولنے لگے اور ان کی اقرار پر دازیاں (سب) اُن سے گئی گزری ہوئیں اور بعض اُن میں سے  
 مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً  
 ایسے بھی ہیں کہ تمھاری باتوں کی طرف کان لگاتے ہیں اور اُن کے دلوں پر ہم نے پرے سے پرے ڈال دیے ہیں  
 أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَإِنْ يَرَوْا كَلِمًا  
 اور اُن کے کانوں میں ٹینٹ تاکہ تمھاری بات نہ سمجھ سکیں اور اگر وہ دنیا جہان کی ساری نشانیاں (یعنی معجزے) بھی دیکھ لیں تاہم  
 لَا يُؤْمِنُوا بِهَا حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ  
 وہ ایمان لائے ہیں نہیں (اُن کی ہرٹھریاں تو یہاں تک (بڑھی ہوئی ہیں) کہ جب تمھارے پاس تم سے جھگڑتے ہوئے آتے ہیں تو

الَّذِينَ كَفَرُوا لَا هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ٢٥ وَهُمْ

تو یہ کافر قرآن کو سنا کر بول اٹھتے ہیں کہ قرآن (میں اور رکھا ہی کیا ہو اس میں) تو صرف اگلوں کی کہانیاں (ہی کہانیاں) ہیں اور یہ لوگ

يَهْتَبُونَ عَنْهُ وَيُنَاظِرُونَ ۖ وَإِنِ يَمُوتُ كُفْرًا ۖ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ

قرآن (کے سننے) سے (دوسروں کو) منع کرتے اور آپ بھی اُس سے بھاگتے ہیں اور (ایسی شرارتوں سے) بس اپنی ہی ہلاکت کے لیے ہیں

وَمَا يَشْعُرُونَ ۖ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ يَقْعُوْنَ عَلَى النَّارِ فَمَا يَمُوتُونَ ۖ

اور (غضب ہو کر) اس (نکتے کو بھی) نہیں سمجھتے اور (اوپر سے) تم کو ان کی حقیقت تب معلوم ہو جب ان کو ایسی حالت میں کیسے کر دوں کہ (لا کر) کھڑے

يَلِكُتَنَارُهُمْ ۖ وَلَا تَكُنْ بِبَابِ رَبِّكَ يُبَايِعُكَ نَارُكَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ ۖ

اگر کاش ہم (بھی) دنیا میں (وہاں) بھی جاتے اور اپنے پروردگار کی آیتوں کو نہ جھٹلاتے اور ایمان والوں میں سے ہوں

بَلَىٰ ۚ أَلَمْ يَكُنْ مَا كَانُوا يَحْفَوْنَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَآوَدُّوا الْعَادُ وَ

(پھر بھی) اُن کی یہ ندامت تیرا دل سے نہیں بلکہ جس (بے ایمانی کو) پہلے چھپاتے تھے جان کے آگے (اور اُس کو دیکھ کر) حسرت کا اظہار کرتے

لَمَّا هُوَ عَنْهُمْ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۖ وَقَالُوا إِنَّا هُمُ الْكَافِرُونَ ۖ

تو جس چیز سے اُن کو منع کیا گیا ہے اُس کو بھر دو بارہ کہیں اور گریں اور کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں اور کافر بھی کہتے ہیں کہ جو ہماری نیکیاں زندگی

الدُّنْيَا وَمَا كُنْ بِمَبْعُوثِينَ ۖ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ يَقْعُوْنَ عَلَى

اس کے علاوہ اور کسی طرح کی زندگی نہیں ہے یہ غلط تو کہ ہم سے پہلے جلا اٹھائے جائیں گے اور (اوپر سے) تم کو ان کو (نہ) نہ جھوٹے لوگ

رَبِّهِمْ قَالُوا لَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ قَالُوا بَلَىٰ ۖ وَرَبُّنَا فَاقْدُرْ

(اور وہ اُن سے پوچھے گا کیا یہ (متھارا جی اٹھنا اب بھی) صحیح نہیں ہے جواب دیں گے ہم کو اپنے پروردگار کی قسم ہاں صحیح تو ہو اس پر نہ قرآن کا

الْعَذَابُ مَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۖ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ

(دنیا میں اس زندگی کا انکار کرتے رہے) اب اُس کی سزا میں عذاب (کے لئے) چھو جن لوگوں نے قیامت (دن) (کے لئے) خسر ہوئے جو بھول جانا بلا شبہ

اللَّهُ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ لِقَاءَهُ أَسْرَىٰ بِغُتَّةٍ قَالُوا لَيْسَ هَذَا

(قیامت نہیں آئی) جب ایک قیامت اُن (کے سر پر) موجود ہوگی تو جلا اٹھیں گے کہ ہمارے

سج

کے جائیں اور اس کو بھول جائیں

اور ان کو دنیا میں بھی جائیں

اور ان کو دنیا میں بھی جائیں

وہاں سے بھی جائیں

عَلَىٰ مَا فَرْطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ

ہماری کوتاہی پر جو قیامت کے بارے میں ہم سے ہوئی (یہ کہتے جائیں گے) اور اپنے گناہوں (بوجھ اپنی پیٹھوں پر لائے ہوں گے)

الْأَسَاءَ مَا يَزِينُونَ ﴿٣١﴾ وَمَا لِحَيَوٰةِ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَ

دیکھو تو کیا یہی (بوجھ) جو جس کو یہ لوگ لائے (لائے پھر رہے) ہیں اور دنیا کی زندگی تو نرا کھیل

هُوَ وَلِلْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٣٢﴾

تماشہ جو اور کچھ شک نہیں کہ جو لوگ پرہیزگار ہیں ان کے لئے آخرت کا گھر کہیں بہتر ہو کیا تم لوگ (اتنی بات بھی) نہیں سمجھتے

قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَكُفِّرُ بِنِكَ الَّذِي يَقُولُونَ فَإِنْهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ وَ

(اور) ہم جانتے ہیں کہ جو لوگ جیسی جیسی باتیں (تم سے) کہتے ہیں بیشک تم کو آزرہ کرتی ہیں پس تم کو صبر کرنا چاہئے کیونکہ تم کو نہیں جھٹلا

لَكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ

بلکہ (یہ ظالم حقیقت میں) اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں تو وہ انہیں انتقام لے لیگا اور تم سے پہلے بھی

رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ فَصَبِرُوا عَلَىٰ مَا كُذِّبُوا وَادْعُوا

رسول جھٹلائے جا چکے ہیں تو انہوں نے لوگوں کے جھٹلانے پر اور ان کی انیدادہی پر صبر کیا

حَتَّىٰ أَتَاهُمْ نَصْرُنَا وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ

یہاں تک کہ ہماری مدد ان کے پاس پہنچی اور کوئی (سیکڑے سے بیکڑ بھی) خدا کی باتوں کا بدلنے والا نہیں

وَلَقَدْ جَاءَكَ مِنْ نَّبَإِ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣٤﴾ وَإِذْ كَانَ

اور پیغمبروں کے حالات تو تم کو پہنچ ہی چکے ہیں اور اگر

كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَن

اُن کی سرکشی تم پر گراں گزرتی ہو اور تم سے ہو سکے کہ

تَبْتَغِ نَفَقًا فِي الْأَرْضِ وَسُلْسًا فِي السَّمَاءِ فَتَاتِيَهُمْ

زمین کے اندر لاندرو کوئی سُرنگ تلاش کرو یا آسمان میں کوئی سیڑھی لگتی ہوئی بہم پہنچاؤ اور (ان تمبیروں سے) کوئی (فرماشی) معجزہ ان کو دکھلاؤ

النصف  
ط

یعنی خدا ہمیشہ اپنے پیغمبروں کا مددگار رہا جو اور یہ اس کی عادت ہو اور خدا کی عادت بدلی نہیں جاتی تو تم کو بچیلے پیغمبروں کے حالات سے تسلی کھتی چاہئے کہ خدا بخاری بھی مدد کرے گا اور دین اسلام کو غلبہ دے گا۔ ۱۲



لَتَصِفَنَّ وَقَفَ غَفَرَانِ وَقَفَ مَنَزِلٌ وَمَنْزِلُ بَعْضٍ بِرَبِّهِمْ

يَا أَيُّهَا وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ جَمَعَهُمْ عَلَى الْهَدْيِ فَلَا تَكُونُ مِنْ الْجَاهِلِينَ

(تو اپنی سی کرو کیونکہ اگر اس سے کچھ ہونا ہوتا تو ان سب کو راہ راست پر شفق کر دیتا تو دیکھو تم کہیں ان دانوں میں نہ شامل ہو جانا)

إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ وَالْمَوْتُ يَبْعَثُهمُ اللَّهُ ثُمَّ

(تو اس کی آواز سننے والے ہی جانتے ہیں (گوشتِ دل سے) سنتے ہیں اور (یہ کافر تو گویا مرے) ہیں) ان کو خدا (قیامت کے دن جلا) اٹھائے گا

إِلَيْهِمْ يَرْجِعُونَ ۝ وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ

اِسْمِیٰ كِیٰ طَرَفِ لَو كَاجَیْسِ رَیْبَانِیْسِ اَوْ اِسْمِیٰ قَت كَا مَانَا كِیٰ مَفْتِیْدِ بَوَا اَوْ كَا فَرِیْتِیْنِیْسِ اِس كِیٰ سِرُورِ دِ كَا رِی طَرَفِ سِی كُفِی نِشَانِ دِیْنِی سِجْزِیْیَسَامِی كِتِیْیَسِی كِیْمِیْنِیْسِی اِتْرَا

قُلْ إِنْ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُنْزِلَ آيَةً وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا

(اگر تو سمجھتا ہے ان کے جواب میں کہہ کہ اللہ نشان دہی فرمائی ہے مجھے کے متعلق یہ بھی قاصر ہے مگر ان میں سے اکثر (خدا کی مصلحتوں کو)

يَعْلَمُونَ ۝ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ يَطِيرُ

نہیں جانتے اور جتنے حیوان زمین میں (چلتے پھرتے) ہیں اور جتنے پرند اپنے دو پروں پر اڑتے اڑتے پھرتے ہیں

بِحَبَابٍ إِلَّا أُمَّمٌ مُثِلَكُم مَّا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ

یہ سب بھی تمہاری طرح کی مخلوقات ہیں لوح محفوظ میں (سب لکھی ہوئی موجود ہیں) ہم نے (دیکھنے سے) کوئی چیز فرو گذاشت نہیں کی

نَحْنُ إِلَى رَبِّهِمْ يَجْشَرُونَ ۝ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُومٌ

پھر (قیامت کے دن سب کے سب) اپنے پروردگار کے حضور میں حاضر کئے جائیں گے اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں (ان کی مثال ایسی ہے جیسے)

وَبِكُمْ فِي الظُّلُمَاتِ مَنْ يَشَاءُ اللَّهُ يُضِلُّهُ وَمَنْ يَشَاءُ

اندھیرے میں گونگے اور بہرے ہوتے ہیں خدا جسے چاہے اُسے گمراہ کر دے اور جسے چاہے اُسے

يَجْعَلُهُ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ

(اگر تو سمجھتا ہے ان سے) پوچھو کہ بھلا دیکھو تو وہی کہ اگر راہِ راست پر لگا دے

آتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ وَأَنَّكُمْ السَّاعَةِ أَغْنَى اللَّهُ

عذابِ خدا تمہارے سامنے آجود ہو یا (فرض کرو کہ اسی دم) قیامت تمہارے سامنے آکھڑی ہو

تَدْعُونَ ۚ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٠﴾ بَلْ يَأْتِيهِ تَدْعُوتُ

اگر تم (اپنے دعویٰ شریک میں) سچے ہو تو کیا اس وقت بھی خدا کے سوا دوسرے معبودوں کو پکارنے لگو گے؟ (دوسرے معبودوں کو تو نہیں) بلکہ اسی ایک خدا کو پکارو گے

فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَتَسَوَّى مَتَشَرُّوْنَ

تو جس آفت کے دور کرنے کے لئے اس کو پکارو گے اگر اس کی مرضی میں آئے گا تو اس کو دور کر دے گا اور جن (معبودوں) کو تم شریک (خدا کی) بناؤ ہو اس وقت

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَآخَذْنَاهُمْ بِالْبَأْسَاءِ

اور (میں نے) تم سے پہلے جو امتیں ہو کر رہی ہیں ہم ان کی طرف بھی بھیج چکے ہیں پھر جب انہوں نے پیغمبروں کے کہنے کو نہ مانا تو ہم نے ان کو سختی اور

الضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَضُرُّعُونَ ﴿٣١﴾ فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا

تکلیف میں گرفتار کیا تاکہ وہ (ہم سے) حضور میں (گڑگڑائیں) تو جب ان پر ہمارا عذاب آیا تھا کیوں نہیں

تَضَرَّعُوا وَلَكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا

گڑگڑائے کہ ہم عذاب کو دفع کر دیتے مگر (وہ اس وجہ سے نہیں گڑگڑائے کہ) ان کے دل سخت ہو گئے تھے اور جو (اعمال) کرتے تھے شیطان ان کی نظروں میں

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٣٢﴾ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ

اس کو آہستہ کر دکھا یا تھا پھر جس نصیحت کے ذریعے سے ان کو آگاہ کیا گیا تھا جب اس کو بھول رہے تھے تو ہم نے (بھی) ان کو مغالطے میں آنے کے لئے

أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً

ہر طرح کی دنیاوی نعمتوں کے دروازے کھول دیئے یہاں تک کہ جو نعمتیں ان کو دی گئی تھیں جب ان کو پاکر خوش ہوئے یہاں تک کہ ہم نے ان کو (عذاب میں) دھوکا

فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ ﴿٣٣﴾ فَقَطَّعَ دَائِرَ الْقَوْمِ الَّذِينَ

اور عذاب کا آنا تھا کہ وہ بے آس ہو کر رہ گئے اور ظالم لوگوں کی جڑ کٹ گئی

ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٤﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ

اور خدا کا شکر جو سارے جہان کا مالک ہو کہ قطع پاک ہوا (اور پیغمبر ان لوگوں سے) پوچھو کہ بھلا دیکھو تو سہی اگر

أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتمَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ

خدا تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر پتھر لگا دے

تو جس آفت کے دور کرنے کے لئے اس کو پکارو گے اگر اس کی مرضی میں آئے گا تو اس کو دور کر دے گا اور جن (معبودوں) کو تم شریک (خدا کی) بناؤ ہو اس وقت

مَنْزِلَهُ خَيْرٌ لِّكُمْ يٰۤاَتِيكُمْ بِهِ اَنْظُرْ كَيْفَ نَصَرَفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ

تو خدا کے سوا اور کوئی معبود نہیں؟ کہ نہیں تم کو لائے (ای پیغمبر) دیکھو تو کیونکر ہم (اپنی قدرت کی) دلیلیں طرح پر بیان کرتے ہیں اس پر بھی

مُرْ يٰۤاَصْدِقُوْنِ ۙ قُلْ رَءَيْتُمْ اِنْ اَنْتُمْ عَذَابُ اللّٰهِ

یہ لوگ موندھے پیرے چلے جاتے ہیں (ای پیغمبر ان لوگوں سے) پوچھو کہ بھلا دیکھو تو یہی اگر عذاب خدا

بَغْتَهُ اَوْ جَهْرَةً هَلْ يَمْلِكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ۙ وَمَا

یکایک جتنا بنا کر تم پر آنازل ہو تو کیا نافرمان لوگوں کے سوا (کوئی اور بھی) ہلاک کیا جائیگا؟ اور

رُسُلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَسَنۡ اَمِّنَ

ہم پیغمبروں کو صرف اس غرض سے بھیجا کرتے ہیں کہ (نیکوں کو) خوش خبری سنائیں اور (بروں کو عذاب) ڈرائیں۔ تو جو ایمان لایا

وَاَصْلُهُ فَلَآ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ

اور اُس نے (اپنی) جملہ حالت کر لی تو ایسے لوگوں کو (قیامت کے دن) نہ کسی بات کا خوف ہوگا اور نہ وہ (کسی طرح) آرزوہ خاطر ہوں گے اور۔

كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا يَمُسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۙ قُلْ

ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کی بدکاریوں کی سزا میں (ہمارا) عذاب اُن پر نازل ہو (کرہے) گا (ای پیغمبر ان لوگوں سے) کہو

اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدَ خَزَايِنِ اللّٰهِ وَلَا اَعْلَمُ الْغَيْبُ وَلَا

کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس خدا کی سرکار کے خزانے میں اور نہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ

اَقُوْلُ لَكُمْ اِلٰى مَلِكٍ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰى اِلَيَّ ۚ قُلْ هَلْ

کہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو میں اُسی حکم پر چلتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے (ای پیغمبر ان لوگوں سے) پوچھو کہ

يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۚ فَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ۙ وَاَنْذِرْ

اندھا اور (سو نگہا) دونوں برابر ہو سکتے ہیں کیا تم اتنی بات بھی نہیں سوچتے اور (ای پیغمبر)

بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُحْشَرُوْا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ

قرآن کے ذریعے سے اُن لوگوں کو (عذاب خدا سے) ڈراؤ جو اس بات کا خوف رکھتے ہیں (قیامت دن) اپنے پروردگار کے حضور میں لا حاضر کئے جائیں گے

۵۱



یہ توفیق جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔  
یعنی خدا کا مونس چاہتے ہیں۔  
لیکن ایک تو خدا کا مونس اور دوسرا  
مونس کا جاننا دونوں باتیں ہمارے  
حق میں ہیں۔ ان میں سے کسی ایک کو  
چاہتے ہیں کہ وہ حق میں ہی رہے  
اور خدا ہی کی راضی کرنے کے لئے  
ہم سے خود کو اختیار کیا ہو وہ ہی  
مادی حسی کے قریب ہو۔

و

شروع شروع میں اگر غریب ہوگا  
مسئلہ لائے گئے اور قاعدہ  
بھی یہی ہو کہ جس بات کو غریب ہی  
جدی سے تسلیم کر لیتے ہیں کیونکہ  
دنیاوی عروج ان کو مانع نہیں  
حق نہیں ہوتا کا فرمان بجا رہا  
کی ظاہری حالت دیکھ کر ان سے  
نفرت کرنے لگتے اور پیڑھا صاحب  
سے ہمارے حقائق کو تسلیم کرنے سے  
نہیں چاہتے تو ہم ان سے یہ لوگ روٹیوں کے  
پلے سے تھکے پاس جمع ہوتے ہیں  
کیا یہ اور کیا ان کا دین کی پیروی  
اور کیا پیروی کا شوق بار خدا نے  
اس کے جواب میں پیڑھا صاحب کو توفیق  
بھی کیا کہ یہ لوگ جیسے ظاہر میں ہیں  
پیڑھے ہی دل سے بھی صدائی رضا  
کے طالب ہیں تم ان کے ظاہر پر  
پران کے اطن کو تیس کرو اور اگر  
فی حقیقت ان میں کوئی ضعیف  
الایمان ہو بھی تو وہ جانے اور اس کا  
کام جانے۔ اور کافر کو ان کے حق میں  
اس طرح پر آٹھایا کہ دنیاوی جاہ  
و شہرت کے چاندان وقت کی چینیہ  
ہیں۔ بڑی دولت ہے نعمت  
اسلام و جو ان کی قدر کرتے ہیں  
ان کو دنیاوی جزا ہے۔

لَهُمْ مِنْ دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٥١﴾ وَلَا تَطْرُدِ

الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ رِيًّا وَتُفْهِمُ  
جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار ہی کا مونس کر کے اس دعا میں مانگتے ہیں ان کو (اپنے پاس سے) مت نکالو

مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِكُمْ مِنْ شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكُمْ عَلَيْكُمْ

مِنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٢﴾ وَكَذَلِكَ

فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لِيَقُولُوا أَهَؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

مِنْ بَيْنِنَا أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ ﴿٥٣﴾ وَإِذَا

سَاءَ كَالَّذِينَ يُوْهَوْنَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ

رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ أَنَّهُ مَنَعَكُمْ سَوْءَ

بِجَهَالِكُمْ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ

رَحِيمٌ ﴿٥٤﴾ وَكَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ لَقِيتَ رَبَّكَ

مُتَرَجِّمٌ

(اور اُس وقت خدا کے سوا نہ کوئی اُن کا دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا تعجب نہیں (یہ لوگ تھکے ڈرنے سے) پرہیز گاری اختیار کریں اور  
الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ رِيًّا وَتُفْهِمُ  
جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار ہی کا مونس کر کے اس دعا میں مانگتے ہیں اُن کو (اپنے پاس سے) مت نکالو  
مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِكُمْ مِنْ شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكُمْ عَلَيْكُمْ  
نہ تو اُن کے اعمال کی جوابدہی کسی طرح ہمارے ذمے ہے اور نہ تمہارے اعمال کی جوابدہی کسی طرح اُن کے ذمے ہے  
مِنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٢﴾ وَكَذَلِكَ  
کہ (جواب دہی کے ڈر سے) لگو اُن کو دھکے دینے لایا کرو گے تو تم ظالموں میں شمار کئے جاؤ گے اور اسی طرح  
فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لِيَقُولُوا أَهَؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ  
(اختلاف حالت سے) ہم نے بعض لوگوں کو بعض سے آزمایا تاکہ (مقدور و سولے غریبوں کو دیکھ کر) کہنے لگیں کہ کیا یہی (مٹل) لوگ ہیں جن پر اللہ نے  
مِنْ بَيْنِنَا أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ ﴿٥٣﴾ وَإِذَا  
ہم میں سے (اسلام کی توفیق سے) کہ اپنا فضل کیا ہوا ان کو تانا تو سمجھنا چاہئے تھا کہ کیا اللہ شکر گزار بندوں (کے حال) سے بخوبی واقف نہیں ہے اور ان کو  
سَاءَ كَالَّذِينَ يُوْهَوْنَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ  
ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تھکے پاس آیا کریں تو (تم ان کی دلدہی کرو اور) کہو (خدا کی طرف سے تم کو سلامتی کی خوش خبری) ہوا اور  
رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ أَنَّهُ مَنَعَكُمْ سَوْءَ  
تمہارے پروردگار نے (بندوں پر) مہربانی کرنا (از خود) اپنے اوپر لازم کر لیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانستہ کوئی گناہ کر بیٹھے  
بِجَهَالِكُمْ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ  
(اور پھر کئے پیچھے توبہ اور اپنی حالت کی) اصلاح کر لے تو خدا اُس کو بخش دے گا کیونکہ وہ بخشنے والا  
رَحِيمٌ ﴿٥٤﴾ وَكَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ لَقِيتَ رَبَّكَ  
اور اسی طرح ہم اپنی آیتوں کو تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں تاکہ (لوگ سمجھیں) کہ ان گناہ گاروں کا طریق (سب پر) ظاہر ہو جائے

۱۲

۵۵ قُلْ إِنِّي مِثْلُ نَذَارِ اللَّهِ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ

(اور پیغمبر ان لوگوں سے) کہہ دو کہ مجھ کو اس بات کی ممانعت ہے کہ میں ان جنوں کی عبادت کروں جن کو تم خدا کے سوا حاجت پڑے ہیں بلا تے ہو

دُونِ اللَّهِ قُلْ لَا أَتَّبِعُ أَهْوَاءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ إِذْ أَوْمَأْنَا

(ان لوگوں سے) کہہ دو کہ میں تمہاری خواہشوں پر تو چلتا نہیں راوی ایسا کروں تو میں گمراہ ہو چکا اور ان لوگوں میں نہ رہا

مِنَ الْمُهْتَدِينَ ۝ قُلْ إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّي

جو راہ راست پر میں (ان لوگوں سے) کہہ دو کہ میں تو ایک دلیل واضح پر (کا رہنما ہوں جو میرے رب و خدا کی طرف آتی ہے) اور تم اس کو بھلا تے ہو

مَا عِنْدَكُمْ مَا تَسْتَعِجِلُونَ بِهِ إِذَا تَكَلَّمُ الْأَلِلُّ بِفَصْحٍ

جس (خدا کے لئے) تم جلدی مچا رہے ہو وہ میرے کئے (یعنی میرے اختیار میں) تو یہ نہیں۔ اللہ کے سوا اور کسی کا اختیار نہیں ہر حق باتوں کا تم سے بیان کرتا ہے

وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِينَ ۝ قُلْ لَوْ أَنَّ عِندِي مَا

(اور وہ سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔) (ان لوگوں سے) کہہ دو کہ جس (خدا) کی تم جلدی مچا رہے ہو اگر میرے کئے (یعنی میرے اختیار میں) ہوتا

تَسْتَعِجِلُونَ بِهِ لَفُضِّلَ الْأَمْرُ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ

تو میرے اور تمہارے درمیان میں جج چکے ہو (جو کبھی کا) چک گیا ہوتا اور اللہ

أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ ۝ وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ

ظالم لوگوں (کے حال) سے بخوبی واقف ہے اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں

لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبُرِّ وَالْجَبِّ وَمَا

جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو کچھ سطحی و تری میں ہے اس کو بھی وہی جانتا ہے اور کوئی

تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُ بِهَا وَلَا حَبَّةٌ فِي ظُلْمَةٍ

پتہ تک نہیں گرنے پاتا مگر اس کو معلوم رہتا ہے اور زمین کے اندر کے اندھیروں کے دانے

۵۹ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٌ وَلَا يَابِسٌ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ

(اور دنیا کی) تر و خشک (چیزیں سب ہی تو کتاب واضح (یعنی لوح محفوظ) میں (لکھی ہوئی موجود ہیں)

وَهُوَ الَّذِي يُتَوَفَّكُم بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ

اور وہی ہے جو رات کے وقت (نیند میں) ایک طرح پر تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم نے دن میں کیا تھا (وہ اس کو بھی) جانتا ہے

ثُمَّ يَرْجِعَكُم فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ إِلَيْكُمْ رَجْعَكُمُ ثُمَّ

پھر واپس تم کو اٹھا کر لے آئے گا تاکہ (رات دن کی آمد و شد سے وہ یہی عادیات جو اس کے علم میں مقرر ہو ایک دن) پوری ہو پھر اسی کی طرف تم (سب) کو لوٹ کر

يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۖ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ

جو کچھ (دنیا میں) کرتے رہے ہو وہ تم کو (اس کا برا بھلا) بتا دے گا اور وہی اپنے بندوں پر ضابطہ ہے

وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

اور تم پر نگہبان (فرشتے) تعینات کرتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آتی ہے

تَوَفَّيْهِ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ۖ ثُمَّ رُدُّوْا إِلَى اللَّهِ

تو ہم اے فرشتے اس کی روح قبض کرتے ہیں اور وہ (تعیین حکم میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے پھر (اسی طرح سب لوگ) خدا کی طرف

مَوْلَاهُمْ الْحَقُّ ۚ أَكُلَ لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسَرُّ

جو ان کا کارساز حقیقی ہے (وہ دنیا سے) واپس بلائے جاتے ہیں۔ سن رکھو کہ اسی کا حکم (چلتا) ہے اور وہ سب سے زیادہ جلد

الْحَاسِبِينَ ۖ قُلْ مَنْ يَجْعَلُ لَكُمْ مِزْنَ تَعْلَمُونَ

حساب لینے والا ہے (اگر پیغمبران لوگوں سے) پوچھو کہ تم کو ٹھنکی اور تری کے اندھیروں سے کون نجات دیتا ہے

وَالْبَلَدِ تَدْعُوْنَ تَضَرَّعًا وَخُفْيَةً لِّئِنْ أَنْجَدْنَا

کہ تم (ایسے مواقع پر گڑگڑا کر گڑگڑا کر) اوجھڑے (پچھلے) اس سے دعا میں مانگتے ہو (اور عہد کرتے ہو کہ) اگر خدا ہم کو

مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۖ قُلْ لِلَّهِ يَجْعَلُ

اس صہبت سے نجات دے تو ہم ضرور اس کے شکر گزار (بندے) ہو کر رہیں گے (اگر پیغمبر تو اس کا کیا جواب دیں گے تم ہی ان سے) کہو کہ

مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ دَرَبٍ أَنْتُمْ تَشْرِكُونَ ۖ قُلْ هُوَ

ان (اندھیروں) سے اور ہر طرح کی سختی سے خدا ہی تم کو نجات دیتا ہے پھر (اس پر بھی) تم (خدا کے) شریک ٹھہرتے ہو (اگر پیغمبران سے) کہو کہ وہی (خدا)

سورۃ الانعام ۶



الْقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِّنْ تَحْتِ رِجَالِكُمْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيْعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ

اس پر قادر ہے کہ تمہارے اوپر (کی طرف) سے یا تمہارے پیروں کے تلے سے کوئی عذاب بھجوا دے یا تم کو گروہ گروہ کر کے (ایک دوسرے سے) بھڑا مارے اور تم میں سے بعض کو بعض کی لڑائی کا فوہ چکھائے

بِأَسْبَغِضٍ أُنْظُرُكُمْ فِيْكُمْ فَالْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ يَفْقَهُوْنَ

(اگر پیغمبر) دیکھو تو یہی ہم (اپنی) آیتوں کو کس (کس) طرح پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھیں

وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۚ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ

اور قآن کو تمہاری قوم نے جھٹلایا حالانکہ وہ کتاب برحق ہے (اگر پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کہ میں کچھ تمہارا

بُورِكِلٌ ۖ لِّكُلِّ نِيَامٍ مُّسْتَقَرٌّ وَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ

ہر ایک (کی) تصدیق کا ایک وقت ہے جس مقرر ہے اور کچھ دنوں بعد (میرا سچ) تم کو معلوم ہو جائے گا

وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُصُّوْنَ أَيْتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ

اور جب ایسے لوگ (کہیں) تمہاری نظر پڑ جائیں جنہوں نے ہماری آیتوں کا مشغلہ بنا رکھا ہو تو تم ان (کے پاس) سے ٹل جاؤ

حَتَّىٰ يَخُصُّوْا فِي حَدِيْثِ غَيْرِهِ ۚ وَإِنَّمَا يَنسِفُ الشَّيْطٰنُ

یہاں تک کہ ہماری آیتوں کے سوا (دوسری) باتوں میں لگ جائیں اور اگر شیطان تم کو (ہماری) نصیحت کسی وقت بھلا دے

فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرِ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ

تو یاد آئے پیچھے (ایسے) ظالم لوگوں کے ساتھ ہرگز نہ بیٹھنا

وَمَاعَلَى الَّذِينَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ

اور (اگرچہ) پرہیزگار لوگوں پر ایسے (وہابی) تباہی لوگوں کے حساب (احمال) کی کسی طرح کی ذمہ داری نہیں ہے

وَلٰكِنْ ذِكْرٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۚ وَذَرِ الَّذِينَ

ولیکن رہا مرن کو نصیحت کرنی (تو ضرور ہوگا) تاکہ (کچھ سننے سے) پیچھے رہیں (پرتیہ) کاری خستہ آئیں

وَذَرِ الَّذِينَ

اور جس نے

اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لُحُبًا وَطُغُوًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا لیا اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے لیکن لوگوں کو ان ہی کے حال پر چھوڑ دو

وَذَكَرْ بِهِ أَنْ تَبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِنْ

اور موقع پاکر قرآن کے ذریعے سے ان کو سمجھاتے رہو کہ کہیں (ایسا نہ ہو) کوئی شخص (قیامت میں) اپنے کرمات کے بدلے میں مبتلائے آفت ہو جائے

دُونِ اللَّهِ وَلَيْسَ لَهُ شَفِيعٌ وَلَا تَعْدِلُ كُلُّ عَدْلٍ

کہ (اُس وقت) خدا کے سوا نہ کوئی اُس کا حامی ہوگا اور نہ سفارشی اور (جتنے معاوضے ممکن ہیں) اگر وہ سب بھی ملے

لَا يُوَفُّ خَدَمُهَا أُولَئِكَ الَّذِينَ ابْيسَلُوا بِمَا كَسَبُوا

تاہم (کوئی معاوضہ) اُس سے نہ لیا جائے یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے کرمات کے سبب سے مبتلائے آفت ہوئے

لَهُمْ شَرَابٌ مُرٌّ حَمِيمٌ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا

ان کو پینے کے لئے کھولتا ہوا پانی (ملے گا) اور عذابِ ناک ہوگا (سوالگ) کیونکہ وہ

يَكْفُرُونَ ۚ قُلْ نَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا

کفر کیا کرتے تھے (ای پیغمبران لوگوں سے) پوچھو کیا (تم پر چاہتے ہو) ہم خدا کو چھوڑ کر ان (معبودوں) کو (اپنی مدد کے لئے) بلائیں جو ہم کو نفع نہ پہنچا سکتے ہیں

وَلَا يَضُرُّنَا وَنَدْعُ عَلَىٰ أَعْقَابِنَا بَعْدَٰ ذَٰلِكَ ۚ إِنَّ اللَّهَ

اور ہم نقصان نہ پہنچا سکتے ہیں اور جب کہ وہ ہم کو سیدھا راستہ دکھا چکا ہو تو کیا ہم اُس کے بعد بھی اٹھے پیروں (کفر کی طرف) لوٹ جائیں

كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ فِي الْأَرْضِ خَيْرٌ ۚ إِنَّ

(اور ہماری) مثال (ہو) جیسے کسی شخص کو بھٹنے بہکا کر لے جائیں (اور وہ چاروں طرف) بھل (سیا بان میں) حیران (پریشان) مارا مارا پھرتا ہو

لَهُ أَصْحَابٌ يَدْعُونَهُ إِلَى الْهُدَىٰ ۚ إِنَّ قُلْ ۚ هَدَىٰ

اُس کے کچھ ساتھی ہیں کہ اُس کو سیدھے رستے کی طرف بتا رہے ہیں کہ (اوص) ہمارے پاس (اور) پیغمبر تو اس کا کیا بولیں گے تم ہی

اللَّهُ هُوَ الْهُدَىٰ ۚ وَأَمَّا الْيُسُفَىٰ ۚ إِنَّ رَبَّ الْعَالَمِينَ

اللہ کا بتایا ہوا راستہ وہی سیدھا راستہ ہے اور ہم مسلمانوں کو (تو یہی حکم بلاؤ کہ ہم اللہ رب العالمین کے فرماں بردار بندے ہو کر رہیں

بَعِثُوا

بَعِثُوا

(۴۱)

وَأَنْ أَقِمُوا الصَّلَاةَ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَهُوَ الَّذِي يُخْشَى ۝

اور اسی نے ہم سے فرمادیا کہ نماز پڑھتے اور خدا سے ڈرتے رہو اور وہی خدائے پاک ہے جس کے حضور میں تم سب قیامت کے دن حاضر لائے جاؤ گے

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَيَوْمَ

اور وہی خدائے پاک ہے جس نے کسی مصلحت (خاص) سے آسمان و زمین کو پیدا کیا اور جس دن (قیامت کی نسبت)

يَقُولُ كُنْ فَيَكُونُ ۚ قَوْلَهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ

فرمائے گا کہ ہو پس وہ (فورا) ہو جائے گی اُس کا فرمان وہ سچا ہے (یعنی قیامت ہو کر رہے گی) اور جس دن

يَنْفِخُ فِي الصُّورِ ۚ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ

خوشخبر و غمخوار کا اسی کی حکومت ہوگی (وہ) غائب اور حاضر (سب) کا جاننے والا ہے اور وہی صاحب تدبیر

الْخَبِيرُ ۝ (۴۳) وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ إِذْ رَأَىٰ تَخْذًا صَنَاعًا

(اور سب چیز سے) باخبر ہو کر ابراہیم اُس وقت کو یاد کرے جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا کیا تم بتوں کو

الِهَةَ إِنِّي ذَاكٌ وَقَوْمِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ (۴۴) وَكَذَلِكَ

معبود مانتے ہو میں تو تم کو اور تمہاری قوم کو صریح گمراہی میں (مثلاً) پاتا ہوں اور جس طرح ابراہیم کے دل میں ہم نے یہ خیال پیدا کیا اسی طرح

رَبِّي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لِيَكُونَ

ہم ابراہیم کو آسمان و زمین کا انتظام و کھانے کے تاکر وہ

مِنَ الْمُؤَقِنِينَ ۝ (۴۵) فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَىٰ الْكُوكَبَاجِ

(کال) یقین کرنے والوں میں سے ہو جائیں تو جب اُن پر رات چھا گئی اُن کو ایک ستارہ نظر آیا (اور اُس کو دیکھ کر)

قَالَ هَذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ الْآفِلِينَ ۝ (۴۶)

لگے کہ یہی میرا پروردگار ہے پھر جب وہ غروب ہو گیا تو بوسے کہ غروب ہو جانے والی چیزوں کو تو میں پسند نہیں کرتا (کہ خدا مان لوں)

فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هَذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَئِنْ

پھر جب چاند کو دیکھا کہ پڑا جگمگا رہا ہے تو لگے کہ سچا ہی میرا پروردگار ہے پھر جب (وہ بھی) غروب ہو گیا تو بولے اگر



لَمْ يَهْدِ رَبِّي لَأَتُونَ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ﴿٤٤﴾

مجھ کو میرا پروردگار راہِ راست نہیں دکھائے گا تو بیشک میں بھی گمراہ لوگوں میں ہو جاؤں گا

فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسُ بَازِغَةً قَالَ هَذَا رَبِّي هَذَا أَكْبَرُ

پھر جب سورج کو دیکھا کہ پڑا جگہ گرا رہا ہے تو لگے کہنے کہ یہی میرا پروردگار ہے کہ یہ سب سے بڑا ہے

فَلَمَّا أَفَلَتْ قَالَ يَقَوْمِ إِنِّي بَرَأءٌ مِّمَّا تَشْرِكُونَ ﴿٤٥﴾

پھر جب (دو بجی) غروب ہو گیا تو (اپنی قوم سے مخاطب کر کے) کہ بھائیو! جن چیزوں کو تم شریک (خدا) مانتے ہو میں تو ان سے بے تعلق (محض) ہوں

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

میں نے تو ایک ہی کا ہو کر اپنا رخ اُسی ذاتِ پاک کی طرف کر لیا ہے جس نے آسمان و زمین کو بنایا

حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٤٦﴾ وَحَاجَّةٌ قَوْمَهُ قَالَ

اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں اور ان کی اُمت کے لوگ لگے اُن سے (اس بات پر جھگڑنے تو) ابراہیم نے کہا

أَتَحْبِبُونِي فِي اللَّهِ وَقَدْ هَدَىٰ وَلَا أَخَافُ مَا تَشْرِكُونَ ﴿٤٧﴾

کیا تم مجھ سے خدا کی حدیث کے بارے میں جھگڑتے ہو؟ حالانکہ وہ تو مجھ کو (اپنی توحید کا) سیدھا راستہ دکھا چکا ہے اور جن (بتوں) کو تم اُس کا شریک مانتے ہو میں تو ان سے

إِلَّا أَن يُشَاءَ رَبِّي شَيْئًا وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا أَفَلَا

گمراہ جو میرا پروردگار ہی (مجھ کو) کچھ (نقصان) پہنچانا چاہے (تو اُس کی مرضی) میرا پروردگار تو علم کی رف سے سب چیزوں پر حاوی ہے کیا تم (اس بات کا)

تَذَكَّرُونَ ﴿٤٨﴾ وَكَيْفَ أَخَافُ مَا تَشْرِكُونَ وَلَا تَخَافُونَ

خیال نہیں کرتے۔ اور جن چیزوں کو تم شریک (خدا) بناتے ہو میں اُن سے کیوں ڈرنے لگا جبکہ تم اس بات سے (مطلق) نہیں ڈرتے

أَنكُمُ أَنتَرُكُمْ بِاللَّهِ مَا لَمْ يَنْزِلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا فَإِذَا الْفَرِيقَانِ

کہ تم نے اللہ کے ساتھ ایسی چیزوں کو شریک (خدا) بنایا جس کی کوئی دلیل خدا نے تمہارے لئے نہیں اتاری تم دونوں فریق میں سے کون سا فرقہ

لَحَىٰ بِالْآمِنِ إِنْ كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ ﴿٤٩﴾ الَّذِينَ آمَنُوا

ن (دو طہینات سے رہنے کا) زیادہ حق دار ہے اگر تم عقل رکھتے ہو (تو تم آپ ہی سمجھ لو) جو لوگ خدا پر ایمان لائے

طہ سیدھا (ابراہیم) میں نہ تھا کچھ نقصان پہنچا رہا تھا

وَقَفَا

وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ

اور انھوں نے اپنے ایمان میں بے انصافی (شرک) کی آمیزش نہیں کی یہی لوگ ہیں جو امن (داطمینان خاطر) کے مستحق ہیں اور یہی لوگ

هَتَدُونَ ﴿٨٢﴾ وَتِلْكَ حِجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَىٰ قَوْمٍ نَرُفَعُ

راہ راست پر بھی ہیں اور یہ ہماری (بتائی ہوئی) دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم کو ان کی قوم کے قائل معقول کرنے کو بتائی

دَرَجَاتٍ مِّنْ نَّشَأٍ ۚ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٨٣﴾ وَوَهَبْنَا

ہم جس کو چاہتے ہیں اُس کے مرتبے بلند کرتے ہیں (اور پختہ پوشیک تمھارا پروردگار حکمت والا) اور سب کچھ جانتا ہے اور ہم نے

لَهُ الْإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ كُلًّا هَدَيْنَا وَنُوحًا هَدَيْنَا مِن قَبْلُ

ابراہیم کو اسحق (بیٹے) اور یعقوب (دبوتے) دو فرزند عطا فرمائے ان سب کو ہم نے راہِ راست دکھائی اور (ان سے) پہلے نوح کو بھی ہم نے راہِ راست دکھائی

وَمِن ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ

اور ان ہی کی نسل میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ

وَهَارُونَ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْحُسَيْنِينَ ﴿٨٤﴾ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ

اور ہارون (سب کو ہم نے راہِ راست دکھائی) اور خلوص دل سے نیک کام کرنے والوں کو ہم کیسے ہی صلہ عطا فرماتا کرتے ہیں اور ذیٰ علیٰ (عزیز) کو بھی اور یحییٰ

وَعِيسَىٰ وَالْيَاسِينَ كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٥﴾ وَإِسْمَاعِيلَ

اور عیسیٰ اور الیاس کو (کہ سب (جہاں سے) نیک بندوں میں ہیں اور اسمعیل اور

الْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطًا وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٨٦﴾ وَ

الیسع اور یونس اور لوط (ان سب کو بھی ہم نے راہِ راست دکھائی) اور سب ہی کو دنیا جہان کے لوگوں پر برتری دی اور

مِّنْ آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ

(صرف ان ہی کو ہم نے ان کے بڑوں اور ان کی اولاد اور ان کے بھائی بیٹوں میں سے داؤد (پیشوا) اور ان لوگوں کو ہم نے دلپسند بندوں میں سے

هَدَيْنَاهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٨٧﴾ ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ

ان کو (دین کی) سیدھی راہ دکھائی یہی اللہ کی رہنمائی

يَهْدِيهِمْ مِّنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَلَوْ أَشْرَكُوا الْحَبِطُ عَنْهُمْ

اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے اس طرح کی ہدایت دے اور اگر یہ (پنہیر) شرک کیے ہوتے تو

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۸۸ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْكُتُبَ

ان کا (سال کیا و سہرا ان سے ضائع ہو جاتا یہ (پنہیر) وہ لوگ تھے جن کو ہم نے کتاب (بھی) دی

وَالْحُكْمَ وَالنَّبُوَّةَ فَإِنَّ يَكْفُرُ بِهَا هُوَ لَا فَقَدْ وَكَلْنَا

اور حکومت (بھی) دی اور پنہیری (بھی) دی تو یہ کفار مکمل گمراہ (نعمتوں) کی قدر نہ (بھی) کر سکتے تو (کچھ پروا کی بات نہیں) ہم نے

بِهَاقٍ مَّا لَيْسُوا بِهَا بِكَافِرِينَ ۝۸۹ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَىٰ

ان (نعمتوں) پر (ان سے بہتر) لوگ (یعنی مسلمان) تعینات کر دیے ہیں جو ان کافروں کی طرح ان (نعمتوں) کے قدر ناشناس نہیں ہیں یہ (کچھ پنہیر) وہ لوگ

اللَّهُ فِيهِمْ أَقْتَدَهُ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ

اس نے راہ راست دکھائی تو (اگر پنہیر) ان ہی کے طریقے کی (مذہبی) پیروی کرو (پنہیر) ان لوگوں سے کہہ دو کہ میں قرآن (کے سننے) پر تم سے

أَجْرًا إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝۹۰ وَمَا قَدْ وَاوَعِ

کچھ ضروری (تو) نہیں مانگتا یہ قرآن تو دنیا جہان کے لوگوں کے لئے محض نصیحت ہے اور بس اور یہود نے جیسی قدر

اللَّهُ حَقٌّ قَدْ سَأَدَقَالُوا مَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ بَشَرٍ

اللہ کی جانتی چاہئے (یعنی وہی حق اور حقیقی ہے) کہ (خدا سے) لگے کہنے کہ خدا نے کسی بشر پر کتاب کی قسم کی کوئی چیز نہیں ہماری

مِنْ شَيْءٍ قُلْ مَنْ أَنْزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاءَ

(اگر پنہیر) ان لوگوں سے (پوچھو کہ) بھلا وہ کتاب (تورات) خدا نے نہیں ہماری تو کس نے ہماری

بِهِ مُوسَىٰ نُورًا وَهَدَىٰ لِلنَّاسِ لِيَجْزِيَ عَنْهُمْ فِطْرَتَهُمْ

جسے موسیٰ نے لے کر لے (اور وہ) لوگوں کے لئے نور (کہ اس کی روشنی میں چلیں) اور ہدایت بنا دی ہم نے اس کے (اللہ) لگے ورق بنا رکھے ہیں

تَبْدُدُونَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيرًا ۚ وَعَلَيْكُمْ

(ان میں سے جو بھلائے مطلب کیے ہیں) ان کو (لوگوں پر) ظاہر کرتے ہو اور بہتیرے (اور اوراق جو بھلائے مدعا کے خلاف ہیں) ان کو لوگوں سے چھپاتے ہو اور



مَا لَمْ تَعْلَمُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ قُلِ اللَّهُ شَهِدُكُمْ فِي

جن کو تم جانتے تھے اور تمہارا بپا (وہی ہے تو اس کا کیا جواب ہے کہ تم ہی ان سے کہہ دو کہ وہ کتاب لکھ رہی ہے) نے تمہاری بھی (پھر ان کو

خُضْرًا يُعْبَوْنَ ۙ وَهَذَا كِتَابُنَا أَنْزَلْنَاهُ بَرَكَاتٍ

پڑھنے جگہ مارنے دو کہ (دین کی باتوں کا) کھیل بنایا کہیں اور (تورات کی طرح) یہ (قرآن بھی) کتاب آسمانی جو جس کو ہم نے تمہارا جو بکرت الی (کتاب) لکھ

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ

(اور) جو (کتابیں) اس (کے زمانہ نزول) سے پہلے (موجود) ہیں ان کی تصدیق (بھی) کرتی ہو اور (اوپر) ہم نے اس کو اس غرض سے تمہارا ہی ہا کہ تم

مَنْ حَوْلَهَا وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ

جو لوگ اس کے آس پاس بستے ہیں ان کو (عذاب خدا سے) ڈراؤ اور جو لوگ آخرت کا یقین رکھتے ہیں وہ تو (بے تامل)

بِهِ وَهُمْ عَلَىٰ صُلٰٓءٍ حٰمِيْنَ كَافِرُونَ ۙ وَمَنْ أَظْلَمُ

اس پر ایمان لے آتے ہیں اور وہ اپنی نازکی (بھی) پابندی کرتے ہیں اور اس سے بڑھ کر ظالم (اور) کون ہوگا

مِمَّنْ افْتَرٰى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۙ وَقَالَ رَحْمٰٓةٌ مِّنْ رَّحْمٰتِ

جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا دعویٰ کرے کہ میری طرف وحی آئی ہو حالانکہ اس کی طرف کچھ بھی وحی نہ آئی ہو

إِلَيْهِ شَآءٌ وَمَنْ قَالَ يَسَاءُ نَزْدٌ مِّثْلُ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ ط وَلَوْ تَرَىٰ

اور (نیز اس سے بڑھ کر بھی ظالم اور کون ہوگا جو دعویٰ کرے کہ قرآن جس (کی نسبت تم کہتے ہو کہ اس کو اللہ نے تمہارا ہی ویسا (کہو تو) میں

إِذَا الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُوٓا۟

ان ظالموں کو اس وقت دیکھو کہ موت کی بے ہوشیوں میں (پڑے) ہیں اور فرشتے (طرح طرحی) دست درازیاں کر رہے ہیں

أَيْدِيَهُمْ أَخْرَجُوا أَنْفُسَهُمْ أَلْيَوْمَ تَعْمَىٰ ۚ وَمِنْ ظُلْمِهِمْ

(اور کہتے جاتے ہیں) کہ اپنی جانیں نکالو اب تم کو نولت کے عذاب کی سزا دی جائے گی

بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَىٰ اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ

اس لئے کہ تم خدا پر ناحق (نا روا) جھوٹ بولتے اور

عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ۝ ۹۳ ۝ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِرْعَوْنَ كَمَا

اُس کی آیتوں (کوشش کرنا) سے اکر کرتے تھے اور قیامت کے دن ہم اُن سے خطاب کر کے یوں شاکرین کے ہلی بار جیسا ہم نے تم کو پیدا کیا تھا ویسا ہی اکیلے

خَلَقْنَاهُ أَوَّلَ قُرْءَانٍ ۚ وَتَرَكْنَاهُ مَآخُولًا لَّنَا ۚ وَرَأَىٰ ظُهُورَكُمْ

تم ہمارے حضور میں (آخر) گئے پر گئے اور جو کچھ (ساز و سامان) ہم نے تم کو (دنیا میں) دیا تھا (وہ سب) اپنی پٹھیہ پیچھے چھوڑ آئے

وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ

اور تمہاری سفارش کرنے والوں کو ہم تمہارے ساتھ (کہیں) نہیں دیکھتے جن کو تم سمجھتے تھے کہ وہ تم میں (یعنی تمہارے پیہا کرے اور تم کو روزی غیر دینے میں مدد کرے

شُرَكَاءُ ۚ لَقَدْ نَقَطَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ۝ ۹۴ ۝

شریک ہیں اب تمہارے آپس کے رابطہ سب ٹوٹ ڈٹا گئے اور جو دعوے تم کیا کرتے تھے سب تم سے گئے گئے ہو گئے

إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ ۚ طَيِّفٌ يُجْرُ الْجُفَىٰ ۚ

(یہ دانہ اور گٹھلی جو زمین میں پھوٹ کر درخت نکلتا ہے تو) خدا (ہی اُس) دلنے اور گٹھلی کا پھاڑنے والا (ہی) (وہی) زندے کو

الْمَيِّتِ وَمُجْرُجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ذَلِكُمُ اللَّهُ فَأَنَّىٰ

مرفے سے نکالتا ہے (جیسے مثلاً اٹھنے سے مرخ) اور (وہی) زندے سے مرفے کا نکالنے والا ہے (جیسے مثلاً مرغی سے اٹھتا) یہی تو تمہارا خدا ہے پھر تم کہہ

تَوَفَّكُونَ ۝ ۹۵ ۝ فَالِقُ الْأَصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ سَكَنًا

ہیکے چلے جا رہے ہو اُسی کے کہنے سے صبح کی پڑ پھونچتی ہے اور اُسی نے آرام کے لئے رات

وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ حُسْبَانًا ۚ ذَلِكُمْ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ

اور (سال و ماہ کے) حساب کے لئے سورج اور چاند بنائے ہیں یہ (اُسی خدا کے) زبردست

الْعَلِيمِ ۝ ۹۶ ۝ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ

(اور) دانے کے مانند ہوئے اندازے ہیں اور وہی (ذات پاک) ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے

لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ اللَّيْلِ ۚ وَاللَّهُ قَدْ فَصَّلَ لَكُمَا

تاکہ (ظلمتی اور تری کے اندھیروں میں) اُن کے پتوں پر چلو

الَاٰیٰتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُوْنَ ۝۹۷ وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَكُم مِّنْ

جو لوگ سمجھدار ہیں اُن کے لئے تو ہم نے اپنی قدرت کی نشانیاں خوب تفصیل کے ساتھ بیان کر دی ہیں اور وہی ذات پاک ہے جس نے تم (سب) کو

نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٍّ وَمُسْتَوْدَعٍ ۝۹۸ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ

(ایک) تنہا آدمی سے پیدا کیا۔ پھر (ہر ایک کے لئے) ایک وقت مقرر کر کے اُس وقت تک دنیا میں رہے اور ایک سرزمین مقرر کر کے پچھلے اُس میں سوئے پاتا

لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ۝۹۹ وَهُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

جو لوگ (بات کو) سمجھتے ہیں اُن کے لئے تو ہم نے اپنی قدرت کی نشانیاں (بہت) تفصیل کے ساتھ بیان کر چکے ہیں اور وہی ذات پاک ہے جس نے آسمان سے پانی

فَلَخَرَجْنَا مِنْهَا غُرَابًا مِّمَّا خُصِرَ ۝۱۰۰

پھر (پانی) برسا ہے پچھلے ہم (ہی) نے اُس سے ہر قسم (کی روئیدگی) کے کوئے نکالے وہ پھر کوئوں سے ہم ہی نے ہری ہری کوئیں نکال کھڑی کیں

مِنْ حَبَا مُتَرَاكِبٍ ۝۱۰۱ وَمِنَ الْخَلْءِ مَنْ طَلَعَهَا قُنُوءَانِ

کراں سے ہم گتے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے گابھے میں سے گچھے

دَانِيَةٍ وَجَنَّتِ مِنْ أَعْنَابٍ ۝۱۰۲ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ

جو (مارے بوجھ کے) ٹھکے پڑتے ہیں اور انگور کے باغ اور زیتون اور انار

مُشْتَبِهًا ۝۱۰۳ وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۝۱۰۴ أَنْظِرُوا إِلَى ثَمَرِهِ إِذَا

(ظاہر میں ایک دوسرے سے) ملتے جلتے اور (فرے کے اعتبار سے) ملتے جلتے نہیں بلکہ یہ سب چیزیں جب پھلتی ہیں تو ان کے پھل

أَشْرَوْ يَنْعَبِرَانِ ۝۱۰۵ فِي ذَٰلِكُمْ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝۹۹

اور پھل کھپنا (قابلِ دید) اس کو نظر غور سے دیکھو بیشک جو لوگ خدا پر ایمان رکھتے ہیں اُن کے لئے ان سب چیزوں میں (قدرت کی) نشانیاں (موجود) ہیں

وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوا لَهُ

اور مشرکوں نے جنات کو خدا کا شریک بنا کھڑا کیا حالانکہ خدا ہی نے جنات کو پیدا کیا اور ان لوگوں نے بے جا بے وجہ خدا کے لئے

بَنِينَ وَبَنَاتٍ ۝۱۰۶ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۝۱۰۷ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى

بیٹے اور بیٹیاں بھی اپنی طرف سے تلاش میں (خدا کی) جیسی جیسی صفیتیں یہ لوگ بیان کرتے ہیں اُن سے پاک اور بالاتر ہے

و  
وانے سے جو چیزیں  
پہلے چھوٹی ہوا سے  
کو نکالتے ہیں ۱۰۰  
و  
مطلب یہ کہ زیتون  
یا انار جو پھل ایک ہی  
شکل کے ہوتے ہیں  
اور مزہ مختلف ۱۰۱



عَمَّا يَصِفُونَ ۝۱۰۰ بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنَّى يَكُونُ لَهُ

(وہی) آسمان و زمین کا موجد ہے اور اُس کے اولاد کیوں ہونے لگی

لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةً ۖ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ

جسکے کبھی اُس کی کوئی چوڑی نہیں رہی اور اُسی نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہی

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۱۰۱ ذِكْرُ اللَّهِ رَبِّكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ خَالِقُ

ہر چیز کے حال سے واقف ہے یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اُس کے سوا کوئی (اور) معبود نہیں (وہی)

كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝۱۰۲ لَا تَدْرِكُهُ

تمام چیزوں کا پیدا کرنے والا ہے تو اُسی کی عبادت کرو اور وہی ہر چیز کا نگہبان ہے

الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْآبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ

(مخلوقات کی) نظریں تو اُس کو معلوم کر نہیں سکتیں اور (لوگوں کی) نظروں (کی حقیقتوں) کو وہ خوب جانتا ہے اور وہ بڑا باریک بین

الْخَبِيرُ ۝۱۰۳ قَدْ جَاءَكُمْ بِصَاحِبٍ مِّنْ رَبِّكُمْ فَسَبِّحْ أَبْصَرَ

باخبر ہے تمہارا پروردگار کی طرف سے دل کی آنکھیں تو تمہارے پاس آئی ہیں پھر اب جو دیکھے (اور سمجھے)

فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۖ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِظٍ ۝۱۰۴

تو اُس کا نفع اُسی کی فائز ہو اور جو (دیدہ و دانستہ) اندھا ہو جائے تو اُس کا وبال بھی اُسی کی جان پر ہے اور (جو غیر ان کے لوگوں میں) کچھ محافظ تو ہوں نہیں

وَكَذَٰلِكَ نَصْرَفُ الْأَيَاتِ وَلِيَقُولُوا دَرَسَتْ وَلِنَبِينِهِ

اور اُسی طرح ہم (اپنی آیتیں) (طرح طرح) پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ منکروں پر حجت تمام ہو اور تاکہ ان کو قائل ہونا پڑے کہ تم نے (اُن کو قرآن) پڑھ کر سنایا (بجھایا) تو ان کو

لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝۱۰۵ اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۖ

جو لوگ سمجھ سکتے ہیں اُن کو قرآن کا مطلب اچھی طرح سمجھائیے (اور) پیغمبر (قرآن) جو تمہارے پروردگار کے پاس تمہاری طرف وحی کے ذریعے سے بھیجا گیا ہے (کی ہدایت)

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَاعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ۝۱۰۶ وَلَوْ شَاءَ

خدا کے سوا کوئی معبود نہیں خدا اور مشرکوں سے کنارہ کش رہو اور اگر

اللَّهُ مَا اشْرَكُوا ۖ وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِظًا ۚ وَمَا

خدا چاہتا تو یہ شرک نہ کرتے اور ہم نے تم کو ان پر کوئی محافظ تو مقرر کیا نہیں اور نہ

أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۝ (۱۰۶) وَلَا تَسْبُوا الَّذِينَ يَدْعُونَ

تم ان پر تعینات ہو کہ ان کو بچھکنے نہ دے اور (مسلمانوں) پر مشرک

مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَسْبُوا اللَّهَ عَدُوًّا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ كَذَلِكَ

خدا کے سوا (جن) معبودوں کی پرستش کرتے ہیں ان کو تیرا نہ کہو کہ یہ لوگ (بھی) بے سمجھے (ماحق زبردستی سے) خدا کو برا کہہ بیٹھیں گے۔ اسی طرح

زَيَّنَّا لِلْكَافِرِ أَمْرَهُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ

ہم نے ہر فریق کے اعمال ان کو عمدہ کر دکھائیں پھر آخر کار ان سب کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہی

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ (۱۰۸) وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ

تو جیسے جیسے اعمال (دنیا میں) کر رہے تھے (خدا ان کا برا بھلا) ان کو بتا دے گا اور کفار مکہ (مکہ) کی

بِجَهْلٍ ۚ كَانُوا يَلْبِسُونَ حَقَّ آيَةِ الْيَوْمِ مِنْ بَيْنِ قُلُوبِنَا

(بڑی سخت تمہیں دکھائی کہ (مسلمانوں سے) کہتے ہیں کہ اگر ان کے کہنے کے مطابق کوئی معجزہ ان کے سامنے آئے تو وہ ضرور اس ایمان سے آئیں گے (میں) اور

أَلَا يَتُوعَدُّ عِنْدَ اللَّهِ مَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ

کہ معجزے تو امر ہی کے پاس ہیں (یعنی اسی کے عقیدہ میں ہیں) اور تم لوگ کیا جانو یہ لوگ تو معجزے آئے پر بھی

لَا يُؤْمِنُونَ ۝ (۱۰۹) وَتَقَلُّبُ الْقُلُوبِ فِيهِمْ

ایمان نہیں لائیں گے اور ہم ان کے دلوں اور

أَبْصَارُهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ

انکی آنکھوں کو اٹ دیں گے تو یہ معجزے دیکھ کر بھی ایمان نہیں لائیں گے جیسے پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے تھے

مَرَّةٍ ۚ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝ (۱۱)

اور ہم ان کو ان کی سرکشی میں رہنے دیں گے کہ پڑے بھسکا کریں

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَهُمُ الْمَلِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتَى وَحَشَرْنَا  
اور اگر ہم آسمان سے ان پر فرشتوں کو بھی اتارتے اور مرنے سے ان سے باتیں (جنتیں) کرتے اور

عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قَبْلًا مَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا إِلَّا أَعْزَابًا  
جنتی چیزیں ان کی نظر سے بالفعل مخفی ہیں جیسے دوزخ و جنت وغیرہ ان سب کو بھی ان کے سامنے لاکھڑا کرتے تب بھی تو یہ ایمان لاتے کہ یہ

اللَّهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ جَاهِلُونَ ۝۱۱۱ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا  
خدا کو ان کی ہدایت منظور ہو تو وہ بات ہی دوسری ہی لیکن ان میں سے اکثر جہالت کرتے ہیں اور (ایک پیغمبر جس طرح یہ کفار کہتے تھے اسے ساتھ دشمنی رکھتے ہیں)

لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوٌّ شَاطِئِينَ إِلَّا نِسَاءً مِنَ الْأُنثَىٰ يَتُوبْنَ لِرَبِّغْنَ  
شہر آشوریوں اور جنوں کو (پیغمبروں کا صبر آزمانے کے لئے) ہر ایک نبی کا دشمن بنا دیا تھا دھوکا دینے کی عرص سے

إِلَىٰ بَعْضِ خُرُوفِ الْقَوْلِ غُرُورًا وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا  
ایک کے کان میں ایک چکنی چٹری باتیں چھوکتا رہتا تھا اور (ایک پیغمبر) اکتھار پر دروگارا چاہتا تو یہ لوگ ایسی حرکت نہ کرتے

فَعَاوَةَ فذَرَهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ۝۱۱۲ وَلِتَصْغُرَ إِلَيْهِ الْأُفُ  
فون کو اور ان کی افترا پر دازیوں کو (اللہ پر) چھوڑ دو (وہ ان سے سمجھ لے گا) اور (ان شریوں کا ایک دوسرے کو اغوا کرنا) اس لئے (کبھی تھا) کہ

الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَلَيْرِضُوهُ وَلِيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ  
جو لوگ دوزخ و آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل ان کی باتوں پر متوجہ اور خوش ہوں اور تاکہ جو کجی کرتے ہیں وہ (بھی) کیا کریں

مُقْتَرِفُونَ ۝۱۱۳ أَفَغَيْرَ اللَّهِ ابْتَغَىٰ حَكَمًا وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ  
(ایک پیغمبر ان لوگوں سے پوچھو کہ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ میں (اپنے تھامے درمیان) خدا کے سوا کوئی اور بیچ تلاش کروں حالانکہ وہی (ذات پاک) جو جس نے

إِلَيْكُمْ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ  
تمہاری طرف (یہ کتاب بھیجی جس میں (ہر طرح کی) تفصیل (موجود) ہے۔ اور وہ لوگ جن کو ہم نے (تم سے پہلے) کتاب دی ہو اس بات کو (بھی خوب) جانتے ہیں

أَنَّهُ مَنْزِلٌ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُسْتَعِزِّينَ ۝۱۱۴  
کہ قرآن بھی حقیقت میں تمہارے پروردگار کی طرف سے اتارا گیا ہو تو (ایک پیغمبر) خبردار تم کہیں شک کرنے والوں میں سے نہ ہو جانا

ای طرح ہے





وَمَثَّ كَلِمَتٌ رَّبِّكَ صِدْقًا وَعَدًا لَا مُبْدِلَ لِكَلِمَاتِهِ

اور تمہارے پروردگار کا ارشاد (یعنی غلبہ اسلام کا وعدہ) سچائی اور انصاف کے ساتھ تو رہا ہوا کوئی ایسا دیکھ نہیں کہ اس کسی حکم کو مٹا لے

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝۱۵۰ وَان تَطْعَمَ أَكْثَرُ مَن فِي الْأَرْضِ

اور وہی (سب کی) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہو (اور بغیر) اکثر لوگ تو دنیا میں ایسے ہیں کہ اگر ان کے کبے پر چلو

يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ إِنَّ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَ

تو تم کو راہ خدا سے بھٹکا چھوڑیں یہ لوگ تو صرف اپنے ذہنی خیالات پر چلتے اور

إِنَّهُمْ إِلَّا يَخْشَوْنَ ۝۱۵۱ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَن يُضِلُّ

نہری انگلیں (بیٹھے) پڑتے ہیں (اور میں) جو لوگ خدا کے رستے سے بھٹکے ہوئے ہیں بیشک تمہارا پروردگار ہی ان کو خوب جانتا ہو

عَنْ سَبِيلِهِ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُنْتَدِينَ ۝۱۵۲ فَكُلُوا مِمَّا ذُكِّرَ

اور جو راہ راست پر ہیں ان کو بھیجی ہو خوب جانتا ہو۔ پس اگر تم لوگوں اس کے حکموں کا یقین ہو تو جس (ذبحیہ) پر

أَسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ ۖ إِنَّ كُنْتُمْ بآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ۝۱۵۳ وَمَا لَكُمْ أَلَّا

اللہ کا نام لیا گیا ہو اس کو (بے تامل) کھاؤ اور جس (ذبیحے) پر

تَا كُلُوا مِمَّا ذُكِّرَ أَسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ ۖ قَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ

خدا کا نام لیا گیا ہو اس پر تمہارے نہ کھانے کا سبب کیا ہو حالانکہ جو چیزیں خدا نے تم پر حرام کر دی ہیں میں نے تفصیل کے ساتھ تم سے بیان کر دیں

عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرُّتُمْ إِلَيْهِ ۖ وَكَثِيرٌ لِّيُضِلُّوكَ

مگر ایک چیز کہ (حرام) تو تو کہ بھوک وغیرہ کی وجہ سے تم اس (کے کھانے) پر مجبور ہو جاؤ (تو یہ بھی حرام نہیں) اور بہت لوگ تو غواہی بخوابی

يَا هُوَ آتَمُّ رِجَالٍ بَعِيرٍ عَلِيمٌ ۖ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُنْتَدِينَ ۝۱۵۴

بلا تحقیق اپنی خواہشوں کے مطابق (لوگوں کے بہکانے کے چھپے چھپے رستے میں لوگ) (شعبہ کی) حسد سے باہر ہو جاتے ہیں تمہارا پروردگار ہی ان کے حال سے خوب

وَذُرُوا ظَاهِرَ الْأَثَرِ وَبَاطِنَهُ ۖ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْأَثَرَ

اور ظاہری گناہ اور پوشیدہ گناہ (سب ہی) سے کٹ۔ وکشی رتبہ

يَسِيرُونَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ۝ وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ

اُن کو اپنے کرتوت کا بدلہ مل جائے گا اور جس (ذبح) پر

يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّ لَفِسْقَ ط وَاِنَّ الشَّيَاطِیْنَ

خدا کا نام نہ لیا گیا ہو اُس میں سے (بھی) نہ کھاؤ اور اُس میں سے کھانا البتہ نافرمانی کی بات ہو اور شیاطین تو

لِيُؤْخَذَ نَفْسُكَ اَوْ لِيَكْفُرَ بِكَ وَلَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

اپنے ڈھب کے لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتے ہی رہتے ہیں تاکہ تمہارے ساتھ کج بحثی کریں اور اگر تم نے اُن کا کہا مان لیا

اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ۝ اَوْ مَرْكَانٍ مِّثْلًا فَحَبِيبُهُ وَجَعَلْنَاكَ

تو (یہ سمجھا جائے گا کہ) بلاشبہ تم بھی مشرک ہو کیلئے ایک شخص جو پہلے مردہ تھا پھر تم نے اُس میں جان ڈالی اور اُس کو

نُفُوسًا مِّثْلَ يَوْمِ النَّاسِ كَمِثْلِهِ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ

ایک۔ جو نور عطا فرمایا جس کی مدد سے وہ لوگوں میں (خاصی طرح) چلتا پھرتا ہو کیا وہ اُن جیسا ہو سکتا ہو جس کا حال یہ ہو کہ اندھیروں میں گھرا ہوا ہو

بِمَنَازِلٍ مِّثْلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

وہاں سے نکل نہیں سکتا (جس طرح یہ لوگ حرام و حلال میں کٹ جھتیائیں کرنے ہیں) اسی طرح کافروں کو جو کچھ میسر ہے میں بھلائی بھلائی دکھائی دیتا ہوں

وَكَاذَلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ اَكْبَرًا مِّمَّنْ لَّيْمٌ وَافِيهَا

اور جس طرح یہ لوگ دین حق کے خلاف کوشش کرتے ہیں اسی طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے بڑے لوگ پیدا کئے کہ وہی اُن بتوں میں بگردار بھی تھے تاکہ اُن میں فتنہ

وَمَا يَكْفُرُونَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝

اور جتنی بھی فتنہ نگینے پائیں کرتے ہیں اپنے ہی حق میں کرتے ہیں اور وہ لوگ اس لم کی سمجھتے نہیں اور جب اُن کے پاس

اَيُّهُ وَالْوَالِدَيْنِ يُؤْتَوْنَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ

کوئی آیت (قرآنی) آتی ہے تو کہتے ہیں یہی جوستہ پیغمبران خدا کو دی گئی ہے جب تک اسی طرح کی نبوت ہم کو ندی جائے ہم تو ایمان لائے والے ہیں نہیں

اللّٰهُ اَعْلَمُ اَحَدٌ مِّنْ عِندِ رُسُلِنَا سَيُصِيبُ

(دسی) خدا جس جگہ اپنی پیغمبری دے گی اوست پہرہ کرتا ہو وہ داس جگہ کے محفوظ اور قابل اطمینان ہونے کو بھی خوب جانتا ہو

الَّذِينَ أَجْرُهُمْ وَاصِعًا رَعَيْنَا اللَّهُ وَعَذَابُ شَرِيدٍ

جو لوگ جرم (خود پسندی) کے مرتکب ہیں عنقریب ان کی فتنہ انگیزیوں کے بدلے خدا کے ہاں (چل کر) دولت اور بڑی سخت مار پونہ پھینکے والی ہو

كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿١٢٣﴾ فَزَيَّرَ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَكْشَحَ

تو جس شخص کو خدا چاہتا ہو کہ اسے راہِ راست دکھائے

صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ وَمَنْ يَزِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ

اُس کے سینے کو (قبولِ اسلام کے لئے) کھول دیتا ہو اور جس شخص کو چاہتا ہو کہ اُس کے سینے کو

ضَيْقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصْعَدُ فِي السَّمَاءِ كَذِبًا لِيُجْعَلَ اللَّهُ

”تنگ“ (اور) بچھا ہوا کرویتا ہو گویا اُس کو آسمان میں چڑھنا پڑتا ہو

الرَّجْسَ عَلَى الَّذِينَ كَانُوا يَوْمَنُونَ ﴿١٢٥﴾ وَهَذَا صِرَاطٌ

جو لوگ ایمان نہیں لاتے اُن پر اسی طرح اللہ کی پھینکا ہونے والی

رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَذْكُرُونَ ﴿١٢٦﴾

تمہارے پروردگار کا سیدھا راستہ ہے۔ جو لوگ غور اور فکر کرتے ہیں اُن کے لئے تو ہم (اپنی) آیتیں تفصیل کے ساتھ بیان کر چکے ہیں

لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَوَلَهُمْ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

اُن کے پروردگار کے لئے اُن کے لئے بہشت تیار ہو اور دنیا میں جو عمل (نیک) کرتے ہیں اُس کے صلے میں وہی اُن کا (ہر طرح) خیر کیا ہو

وَيَوْمَ يُحْشَرُ هُمْ جَمِيعًا يَمْشُونَ فِي سُرُجٍ قَالُوا اسْتَكْبَرْتُمْ

اور جس دن خدا سب (آدمیوں اور جنات) کو اپنے حضور میں جمع کرے گا (اور شیاطین کی طرف مخاطب ہو کر فرمائے گا کہ) اے گروہ جنات

مِنَ الْإِنْسِ وَقَالَ أُولَئِكَ مِمَّنَ الْإِنْسِ لَنَلْبَسَنَّهُمْ

نئی آدمیوں سے تو تم نے اچھی بڑی جانت اپنی طرف کر لی اور جو لوگ نبی آدمیوں سے (دنیا میں) شیاطین کے دوست (بنے ہوئے) وہ نہیں گے کہ ان کو پروردگار

اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَبَلَّغْنَا لَكُمُنَا الَّذِي

(دنیا میں) ہم ایک سے ایک فائدہ اٹھاتے رہے اور (دنیا میں رہنے کا) جو وقت



اجَلَّتْ لَنَا قَال لَنَا مَتَوَكَّمُ خَلِدِي فِيهَا اَلَا مَا شَاءَ

تو نے ہمارے لئے مقرر کیا تھا ہم اپنے اُس عدے کی منزل تک پہنچ گئے (اب کیا ارشاد ہو) خدا تعالیٰ فرمائے گا کہ تھا لا سبک ٹھکانا اور فرما اسی میں ہمیشہ رہیں

اللَّهُ اِنَّ بِكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۱۲۸ وَكَذَلِكَ نَوَدُّ بَعْضَ

اُس کے خدا کی مرضی (اور پیغمبر) بیشک تمہارا پروردگار حکمت والا (اور اس کے حال سے) واقف ہے۔ اور اسی طرح ہم (قیامت کے دن) بعض

الظَّالِمِينَ نَعُصِبُ اَبَاكَ اَوَايَكُ سَبُونَ ۱۲۹ مِيعَةً لِّجَنَّةٍ

ظالموں کو بعض کے ساتھ شامل کر دیں گے (اُن کی) اُس (دکڑت) کا بدلہ جو (دنیا میں) کرتے رہے ہیں (پھر ہم جنت اور بنی آدم دونوں کو نجات دہانہ کر دیں گے اور

وَالْاَنۡسٰی اَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنۡكُمْ يَقُصُّونَ عَلَیْکُمْ اٰیٰتِیْ

و انہیں کیا تمہارے پاس بھیجیں میں کے پیغمبر نہیں آئے کہ تم سے ہمارے احکام بیان کریں

وَيَذَرُوكُمۡ لِقَاءِ یَوْمِکُمْ هٰذَا قَالُوۡا شَهِدْنَا عَلٰۤی اَنْفُسِنَا

اور تمہارے اس دن کے پیش آنے سے تم کو ڈرائیں وہ عرض کریں گے ہم اپنے اوپر آپ کی گواہی دیتے ہیں (یعنی اپنے گناہ کا اقرار)۔

وَعَرَّيۡنَا الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا وَشَهِدُوۡا عَلٰۤی اَنْفُسِهِمۡ اَنۡهُمۡ

(واقعہ میں) دنیا کی زندگی نے اُن کو صدمہ میں رکھا۔ اور اب اُنہوں نے آپ ہی اپنے اوپر گواہی دی (یعنی اقرار کیا) کہ بیک وہ

كَانُوۡا کَافِرِیۡنَ ۱۳۰ ذٰلِكَ اَنۡزَلۡنَا بِکُمۡ رُّبُّکُمۡ مَّالَکَ الْفَرۡقِ

کافر تھے (اور پیغمبر) پیغمبروں کو بھیج کر محبت کا تمام کرنا اس سبب سے ہو کہ تمہارا پروردگار بتیوں کو ظلم (وزبردستی) سے ہلاک کرنے والا نہیں

بِظُلُمٍ وَّاَهۡلَا غُفُلُوۡنَ ۱۳۱ وَلِکُلِّ دَرَجَتٍ مَّاۤءٌ وَّوَاۡوَا

کہ دھراں کو ہلاک کرے (اور اُدھر وہاں کے رہنے والے خدا کے نشان سے) خبر ہوں اور جیسے جیسے اُنہیں اعلیٰ کی رُوسے سب (لوگوں) کے

رَبُّکَ یَغْفِرُ لِمَا یَعۡمَلُوۡنَ ۱۳۲ رَبُّکَ الْغَنّٰی ذُو الرَّحۡمٰتِ اِنۡ

لوگ (دنیا میں) کر رہے ہیں تمہارا پروردگار اُس سے بے خبر نہیں (اور) نہیں تمہارا پروردگار بے نیاز رحم والا ہی اگر

یَسْأَلُکُمۡ عَنْہُمْ وَّیَسۡتَخۡلِفُ مِنْۢ بَعۡدِکُمۡ مَا یَشَآءُ اَلَا اِنَّکُمۡ

چاہے تم (سب کو دنیا سے اٹھا) لیجائے اور تمہارے بعد جس کو چاہے تمہارا جانشین بنائے جیسا کہ

ظالمین

انفسنا

سے تہیں اور

مِذْرِبِيَّةٍ قَوْمٍ الْخَرِيزِ ۖ اِنَّمَا تَقْعُدُونَ لَا تَتَذَكَّرُونَ ۚ وَمَا اَنْتُمْ

دوسرے لوگوں کی نسل میں سے (آخر تم کو پیدا کر دی چکا ہے جس درو قیامت کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے کچھ شک نہیں کہ وہ ضرور گئے والا ہے اور تم میں سے کوئی

مَعْنِيْنَ ۚ قُلْ يَقَوْمِ اعْلَمُوْا عَلٰی مَا كُنْتُمْ اِلٰی عَامِلِيْنَ ۚ

(اُس کو) چھو کر گئے والا نہیں (کہ قیامت کو واقع نہ ہوئے)۔ اے پیغمبر! ان لوگوں سے کہو کہ بجاؤ! تم اپنی جگہ عمل کرو میں (اپنی جگہ) عمل کر رہا ہوں

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ تَكُوْنُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۚ اِنَّهٗ لَا يَفْلَهُ

پھر آپ عمل کرو تم کو معلوم ہو جائے گا کہ آخر کار کس کا انجام بخیر ہو (مگر میں) اس میں کچھ بھی شک نہیں کہ ظالم تو کسی طرح فلاح پانے کے نہیں

الظَّالِمُوْنَ ۚ فَجَعَلُوْا لِلّٰهِ عِمَّا ذَرَأَ مِنْ الْحُكْمِ ثَوْبًا ۚ وَالْاَنْعَامُ

اور (یہ کافر) خدا کی پیدا کی ہوئی کھیتی اور (اُسی کے پیدا کئے) چوپایوں میں اللہ کا بھی ایک حصہ ٹھہراتے ہیں

نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِرِغْمِمْ ۖ وَهٰذَا لِلشُّرَكَائِ كَايْنًا ۚ

تو اپنے خیال پر کہتے (کیا) ہیں کہ اتنا تو خدا کا اور اتنا ہمارے شریکوں کا (یعنی اُن معجزوں کا جن کو ہم نے شریک خدائی مان رکھا ہے)

فَاَكَانَ لِلشُّرَكَائِمْ فَرَقًا ۖ لَا يَصِلُ اِلٰی اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَرَقٌ

پھر (اُن کا بٹنا وہی ہوتا ہے کہ) جو حصہ اُن کے (ٹھہرائے ہوئے) شریکوں کا ہوتا ہے وہ (تو) اللہ کی طرف پہنچتا نہیں اور جو حصہ اللہ کا ہوتا ہے وہ

يَصِلُ اِلِلشُّرَكَائِمْ فَرَقًا ۖ مَا يَحْكُمُوْنَ ۚ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَّا

اُن کے (ٹھہرائے ہوئے) شریکوں کو پہنچ جاتا ہے (کیا یہی) حکم (تقسیم) ہے جو یہ لوگ لگاتے ہیں (اور اسی طرح)

لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلًا ۚ وَاَدْهَمَ شُرَكَائِهِمْ دِيْنَهُمْ ۚ

بہتیرے مشرکین کو اُن کے (بنائے ہوئے) شریکوں اُن کے اپنے بچے مار ڈالنے کو (اُن کی نظروں میں) سمجھ کر دکھایا تاکہ آخر کار اُن کو اپنی ہلاکت میں اُن میں

وَلِيْلَبْسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ ۚ

اور اُن کے دین کو اُن پر مشتبہ کر دیں کہ سیدھا سادہ سوچ جائی نہ (ہے) اور خدا چاہتا تو یہ لوگ ایسے (بے رحمی کے) کام نہ کرتے

فَذَرَهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ۚ وَقَالُوْا هٰذِهِ اَنْعَامٌ

تو (اُن کو) خیر بیان کو اور ان کی فترازیوں کو (اللہ پر) چھوڑ دو (وہ آج) بے حسہ کا (اور یہ لوگ) (یہ بات بھی) کہہ مارتے ہیں کہ (ہمارے) چوپایوں کو کھیتوں میں سے خانا پناہ ہے

ل

مشرکین عرب جو نمازیں  
چڑھاتے تھے اُس میں  
سے ایک حصہ خدا کا بھی  
رکھتے تھے۔ باقی بتوں کا  
پیر بعد کو اگر معلوم ہوتا کہ  
خدا کا شرا جا نور مٹا نا نہ  
ہو۔ تو اُس کو بدل کر بتوں  
کی طرف کر دیتے لیکن بتوں  
کے حصے کی اچھی نیاز کو  
خدا کی طرف نہ دیتے۔  
کیونکہ اُن کو بتوں کی  
خوشنودی کا لحاظ ہوتا تھا ۱۱

وَحَرِّ حَجْرٍ لَا يَطْعَمُ إِلَّا مَنْ شَاءَ بِرَحْمَةٍ وَأَنْعَامٍ

اور اٹھانی کھیتی (۱۱۰) اچھوتی چیزیں ہیں کہ ان کو اُس شخص کے سوا جس کو ہم اپنے خیال کے مطابق چاہیں وہ کھا نہیں کھا سکتا اور کچھ چارپائے (ایسے ہیں

حَرَمَتْ ظُهُورَهَا وَأَنْعَامٍ لَا يَذْكُرُونَ أَسْمَاءَ اللَّهِ

کہ ان کی پیٹھ (پرسوار ہونا یا لانا) منع ہے۔ اور کچھ چارپائے (ایسے ہیں جن کو ذبح کرتے وقت ان پر اللہ کا نام نہیں لیتے۔

عَلَيْهَا أَفْرَاءٌ عَلَيْهِ سَيْحٌ سَمَّاكَانُوا يُفْتَرُونَ ۝۱۳۰

(اور ان ڈھکوسلوں کو خدا کی طرف منسوب کرتے ہیں تو خدا پر (یہ ان کی) افتراء وازیایں ہیں (سو جیسی جیسی افتراء وازیایں یہ لوگ کرتے رہے ہیں عنقریب خدا ان کو

قَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَذِهِ الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا

(یہ بھی) کہہ کرتے ہیں کہ ہم نے جو بتوں کے نام چارپائے چھوڑ رکھے ہیں (یعنی وقت) ان چارپایوں کے پیٹ میں (سے) جو بھی نکلا اور اُس میں جان ہو

وَحَرَّمَ عَلَآزِوَاجِنَا وَإِنْ يَكُنْ مِنْهُمْ فِدْيَةٌ شُرَكَاءُ

اور ہماری عورتوں پر (اُس کا کھانا) حرام ہے اور اگر مرلا ہوا ہو تو مرد و عورت (سب) اُس (کے کھانے میں) شریک

سَيَحْمِلُهُمْ وَصَفَهُمْ إِنَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۝۱۳۱

(سو) خدا اُن کو عنقریب اُن کی ان باتوں کی سزا کے گا بیشک وہ حکمت والا (باخبر ہے بیشک وہ لوگ (جیسے ہی) گھائے میں ہیں

الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا

جنہوں نے خدایہر جھوٹ جھوٹا بہتان باندھ کر بد عقلی (اور) جہالت سے اپنے بچوں کو مار ڈالا اور

مَا نَزَّلَهُمْ اللَّهُ أَفْرَاءً عَلَى اللَّهِ قُلْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا

اللہ نے جو روزی اُن کو دی تھی اُس کو (اپنے آویں حرام کر لیا بلاشبہ یہ لوگ (راہ راست سے) بھٹک گئے اور

مُتَشَابِهِينَ ۝۱۳۲ وَمَوْلَاهُ أَنْشَأَ جَنَّاتٍ مَعْرُوشَاتٍ وَ

سیدھے رستے پائے والے تھے بھی نہیں۔ اور وہی (ذات پاک) جس نے باغ پیدا کئے (بعض توٹیوں پر) چڑھائے ہوئے اور

غَيْرِ مَعْرُوشَاتٍ الْخُلُوفَ وَالزَّيْتُونَ ۝۱۳۳

(بعض) نہیں چڑھائے ہوئے اور کھجور کے درخت اور کھیتی جن کے پھل مختلف (فستوں کے) ہوتے ہیں اور زیتون

اور ان کی پیٹھ (پرسوار ہونا یا لانا) منع ہے۔ اور کچھ چارپائے (ایسے ہیں جن کو ذبح کرتے وقت ان پر اللہ کا نام نہیں لیتے۔

الزيتون



وَالرُّكَّانَ مَتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُّوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ

اور انارکھ بعض تو صورت شکل غریب میں ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور بعض نہیں دیکھی ملتے جلتے (لوگو!) یہ سب چیزیں جب پھلنے پھولنے لگیں تو کھاؤ

وَالْتَوَّاحِقَ يَوْمَ حَصَادِهِ وَلَا تُشْرِكُوا إِنَّا لَا يَجِبُ الْمُشْرِكُونَ

اور ان نعمتوں کے شکریہ میں اُن کے کاٹنے اور بٹانے کے دن حق اللہ (یعنی نرکوہ راس میں) سے دیکھاؤ اور فضول خرچی نہ کرو کیونکہ فضل خیر کرنے والوں کو

وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً وَفَرْشًا كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَ

اور اسی نے چارپایوں میں (بعض بلند قامت) بوجھ اٹھانے والے چیدانے اور بعض زین سے لگے ہوئے (جو نہیں لاد جاتے۔ لوگو!) خدا نے جو تم کو روزی دی ہو اُس

لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ

شیطان کے قدم نہ چلو (کیونکہ) وہ تمھارا کھلا دشمن ہے

ثَنِيَّةَ أَزْوَاجٍ مِنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ قُلْ

خدا نے یہ چار پائے (نروادہ) آٹھ قسم کے پیدا کئے ہیں (بھیتروں میں سے) (نروادہ) دو اور بکریوں میں سے (نروادہ) دو (اب اور پیغمبران لوگوں سے) پوچھو

الَّذِينَ حَرَّمَ إِلَّا اثْنَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأَثْنَيْنِ

کہ خدا نے (بھیتری کئے) دونوں کو حرام کر دیا ہے یا دو مادہ نیوں کو یا وہ (بچہ) جس کو (ان) دو مادہ نیوں کے پیٹ اپنے اندر لئے ہوئے ہیں

نَبِيُّنِي يَعْلَمُ إِنَّ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

اگر تم (اپنے دوسرے میں) سچے ہو تو مجھ کو (اُس کی) سند بتاؤ اور

الْأَيْلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ قُلْ وَالَّذِينَ كَرِهَ

اُونٹوں میں سے (نروادہ) دو اور گائے (کی قسم میں) سے (نروادہ) دو (اب اور پیغمبران لوگوں سے) پوچھو کہ خدا نے (اُونٹ گائے کے) دونوں کو

حَرَّمَ إِلَّا اثْنَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ

حرام کر دیا ہے یا دو مادہ نیوں کو یا وہ (بچہ) جس کو (ان) دو مادہ نیوں کے پیٹ اپنے اندر لئے ہوئے ہیں

الْأَثْنَيْنِ أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّيْكُمُ اللَّهُ بِهِ

یا جس وقت خدا نے تم کو ان چیزوں کے حرام کرنے کا حکم دیا تھا اُس وقت تم فراموش ہو جاتے تھے

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ

تو اس شخص سے بڑھ کر ظالم اور کون ہو گا جو لوگوں کے گمراہ کرنے کے لئے بے سمجھے ہو جسے خدا پر بہتان باندھے

يَغْيِرُ عِلْمَ اللَّهِ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٢٧﴾ قُلْ لَا جِدَّةَ

بیشک خدا سرکش لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا (اور پیغمبران لوگوں سے) کہو

فِي مَا أَوْحَىٰ إِلَيْنَا مَحْرَمًا عَلَىٰ طَائِعِيهِمْ يُطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مِمَّنْ

کہ کوئی کھانے والا ان چیزوں میں سے جن کو تم حرام کہتے ہو کچھ کھائے تو میری طرف جو وحی آئی ہو اس میں تو میں اس پر کوئی چیز حرام پاتا نہیں مگر یہ کہ وہ خیر اور

أَوْ دَمًا مَّسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خنزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ وَفِسْقٌ أَهْلًا

یا بہتہوا خون یا سور کا گوشت کہ یہ چیزیں بیشک ناپاک ہیں یا وہ (جانور) موجب نافرمانی ہو

لِيُغَيِّرَ اللَّهُ بِهِ فِرَاقًا غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ قُلْ إِنَّ رَبَّكَ

کو خدا کے سوا کسی دوسرے کے لئے (ذبح) کیا گیا ہو اس پر بھی جو شخص (جوک سے) لاجا رہا ہو (اور نافرمانی کا ارادہ نہ رکھتا ہو) اور نہ (حاضر درستی) تھا ورنہ الٹا

غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٢٨﴾ وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَمًا كُلِّفَىٰ

بیشک بخشنے والا مہربان ہو اور یہودیوں پر ہم نے تمام ناسخ والے جانوروں کو حرام کر دیا تھا

ظُفْرٍ وَمِنْ الْبَقَرِ الْغَنَمِ حَرَمًا عَلَيْهِمْ شُحُومُهَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ

(اور ذخیرہ) جانور کے گائے اور بکریوں میں سے ان دونوں کی چربیوں کو ان پر حرام کر دیا تھا مگر وہ (چربی)

ظُهُورُهَا أَوْ الْخَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ذَلِكَ جَزَيْنَاهُمْ

ان کی پیٹھ پر لگی ہو یا انٹریوں میں ہو یا ہڈی سے ملی ہو (وہ حلال تھی) یوں (اس قید کے لگا دینے سے) ہم نے ان کی کشتی کی سزا دی تھی

بِغَيْرِهِمْ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿١٢٩﴾ فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ رَبُّكُمْ ذُو

(اور ہم) جو فرماتے ہیں (بیشک سچ فرماتے ہیں) (اور پیغمبر) اس پر بھی یہ لوگ تم کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے کہو کہ تمہارا پروردگار

رَحْمَةٌ وَاسِعَةٌ وَلَا يَرْدُّ بَأْسَهُ عَنِ الْقَوْمِ الْحَرِيِّ مَائِنٌ ﴿١٣٠﴾

(بڑی) وسیع رحمت والا ہو اور (اسی وجہ سے) اب تک تم پر عذاب نازل نہیں ہوا مگر تاکہ (کہ) انہیں لوگوں سے اس کا عذاب (ہمیشہ کے لئے) ٹھنڈا نہ ہو

ع

اور پیغمبر (جو) خدا پروردگار

سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا

مشرکین سے کہہ بے بنیاد نہیں کہ یہ جھٹ بیٹ کریں کہ اگر خدا چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ

أَبَاؤُنَا وَلَا حَرَمْنَا مِنْ شَيْءٍ كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ

ہمارے باپ (دو اے ایسا کرتے) اور ہم کسی چیز کو (اپنے) اوپر حرام کرنے سے کسی طرح جو لوگ ان سے پہلے ہو گئے۔ اسے پس (پہنچیں) کو جھٹلاتے رہے

قَبْلِهِمْ خَذِقُوا بَأْسَنَا قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ

یہاں تک کہ (آخر کار) ہمارے عذاب کا مزا چکا (پر چکا)۔ (ایک پیغمبر ان لوگوں سے) پوچھو کہ آیا تمہارے پاس کوئی علمی سند بھی ہے

فَنُخْرِجُوهُمْ لَنْ اَنْ تَتَّبِعُوا الظَّلَّ وَلَا اَنْتُمْ اَنْ تَكُونُوا

(اگر وہی تو اس کو ہمارے (دکھانے کے) لئے نکال دو اور پیش کرو)۔ (سند تو تمہارے پاس کچھ ہی نہیں) نرے وہاںوں پر چلتے اور نری

تَخْرُصُونَ قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ فَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ

انکلیں ہی دوڑاتے ہو۔ (ایک پیغمبر ان سے) کہو (کہ تم ہائے) اور اللہ کی حجت زبردست ٹھہری۔ پھر اگر وہی چاہتا تو تم سب کو (دین حق کا) رستہ

اَجْمَعِينَ قُلْ هَلْ مِنْكُمْ شَيْءٌ كُرِهُوا لِيَوْمٍ يَشْهَدُونَ

دکھاؤ کیا وہ (ان لوگوں سے) کہو کہ اپنے گواہوں کو لا حاضر کرو کہ اس بات کی گواہی دیں

اِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَذَا فَاَنْ شِئْتُمْ وَاقُلْ اَشْهَدُ مَعَكُمْ وَلَا

کہ (یہ چیز جن کو تم حرام بتاتے ہو) اللہ نے ان کو حرام کیا ہی پس اگر وہ گواہ آئیں اور گواہ ان کے موافق (گواہی بھی دیں تو تم ان کے ساتھ ہو کر ان کی شہادت

تَتَّبِعْ اَهُوَ الَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

ان لوگوں کی نفسانی خواہشوں پر چلنا جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور جو

بِالْآخِرَةِ وَهُمْ يَرْجُوا مَرْيَعًا لَوْ قُلْ تَعَالَوْا اَنْزِلْ مَا

(روز آخرت کا یقین نہیں رکھتے اور وہ دوسرے معنوں کو) اپنے پروردگار کے برابر سمجھتے ہیں (ایک پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کہ ادھر آؤ نہیں

حَرَمَ عَلَيْكُمْ اَلَا تَشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَلَا تُلُوا الدِّينَ

تم کو وہ چیزوں پر حرام کرناؤں جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کی ہیں (۱۵۰) یہ کہ کسی چیز کو خدا کا شریک مت ٹھہراؤ اور باپ کے ساتھ

ف

کفار کہ جب دلیل سے عاجز آتے تو مشیئہ الہی کی بحث نکال کھڑی کرتے لیکن وہ مرضی اور مشیت میں فرق نہیں کرتے خدا نے اس آیت میں مرضی اور مشیت کا فرق نہایت عموماً طور پر دکھایا ہے کہ جو خدا کی مرضی تھی وہ پیغمبر کے ذریعے سے ظاہر کر دی گئی اور لوگوں کو اختیار دیا گیا کہ نیک یا ہمتیار کریں یا بری راہ چلیں۔ جبروں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور وہ بدو استہ جبری راہ اختیار کی تو وہ ملزم ٹھہرے اور خدا کی حجت ان پر تمام ہوئی۔ مشیت الہی سے اور اس سے کچھ تعلق نہیں مشیت الہی بالکل دوسری چیز ہے۔ اس میں شک نہ ہو کہ خدا چاہتا ہے سب راہ راست پر چلتے مگر اس سے یہ چاہا کہ لوگ اپنے اپنے راستے سے راہ راست اختیار کریں۔ تو لوگوں کے اعمال سے مشیت الہی متعلق نہیں ہے بلکہ ان کی اپنی مشیت متعلق ہے۔ یعنی مشیت الہی تھی۔



اِحْسَانًا وَلَا تَقْتُلُوا اَوْلَادَكُمْ مِنْ اَمْلَاقٍ نَحْنُ نَقُصُّكُمْ وَاِيَّاهُمْ  
 سُنُّوْكَرْتے رہو اور مغفلی (کے ڈنچے سے اپنے بچوں کو قتل نہ کرو کیونکہ ہم (ای) تم کو (بھی) رزق دیتے ہیں اور ان کو (بھی)

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ اَظْهَرَمِنْهَا وَمَا بَطْنٌ وَلَا تَقْتُلُوا  
 اور بے حیائی کی باتیں جو ظاہر ہوں جو پوشیدہ ہوں ان میں سے کسی کے پاس بھی نہ پھٹکنا اور

النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ الْاِبْرَاحِيْمُ ذِكْرُكُمْ وَصِيَّتُكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ  
 جان جس (کے مارنے) کو اللہ نے حرام کر دیا ہو (اُس کو) مار نہ ڈالنا مگر حق پر یہ ہیں وہ باتیں جن کا حکم خدا نے تم کو دیا ہو تاکہ تم

تَعْقِلُوْنَ ۱۵۱ وَلَا تَقْرَبُوا اَمْوَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالْاِثْمِ هِيَ اَحْسَنُ  
 (دنیا میں رہنے کا طریقہ) سمجھو اور یتیم کے مال کے پاس (بھی) نہ جانا مگر ایسی طرز پر کہ (اُس کے حق میں) بہتر ہو

حَتّٰى يَكْبُلُوْا اَشْدُّ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا  
 یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی (کی عمر) کو پونہچے اور انصاف کے ساتھ پوری پوری ماپ کرو اور (پوری پوری) تول

تُكَلِّفُ نَفْسًا اَلًا وَّسَعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدُوْا وَاُولَٰئِكَ  
 ہم کسی شخص پر اس کی سمائی سے بڑھ کر بوجھ نہیں لیتے اور جب بات کہو تو گو

ذَاقُرْبٰنِيْ وَبَعْدَ اللّٰهِ اَوْفُوا ذِكْرُكُمْ وَصِيَّتُكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ  
 (اپنا قربانیت مندی کیوں نہ ہو انصاف (کا پاس) کرو اور اللہ کے (ساتھ جو) عہد (کے چکے ہو اس) کو پورا کرو یہ ہیں وہ باتیں جن کا تم کو خدا نے حکم دیا ہو تاکہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ۱۵۲ وَاِنْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ فَاتَّبِعُوْهُ  
 اور اوس نے یہ (بھی) ارشاد فرمایا ہو کہ یہی ہمارا سیدھا رستہ ہو تو اسی پر چلے جاؤ نصیحت کیلئے

وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِ ذٰلِكُمْ  
 اور (دوسرے) رستوں پر نہ چڑھنا کہ یہ تم کو خدا کے رستے سے (بھٹکا کر) تفریق کر دیں گے (غرض) یہ (سب) باتیں ہیں

وَصِيَّتُكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۱۵۳ ثُمَّ اَتَيْنَا مُوسٰى  
 جن کا خدا نے تم کو حکم دیا ہو تاکہ تم پر ہیزگار بن جاؤ پھر (ایک بات یہ بھی ہو کہ) ہم نے موسیٰ کو

الْكِتَابَ مَّا عَلَّمْنَاهُ الَّذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهَدَاهُ

کتاب (تورات) عطا فرمائی کہ جس سے اس شخص کے ایمان کی تائید ہوتی ہے جو نیکو کار ہے اور اس میں کل باتوں کے تفصیلی احکام موجود ہیں اور (لوگوں کے لئے ہدایت

وَرَحْمَةً لِّعِبَادِهِمُ بِقَارِئِهِمْ يُؤْمِنُونَ ۝ ۱۵۴ ۝ وَهَذَا كِتَابُ

اور رحمت ہے) اور یہ کتاب موسیٰ کو اس غرض سے دی گئی تھی تاکہ لوگ اس کو پڑھ کر اپنے پروردگار سے ملنے کا یقین لیں اور یہ کتاب (یعنی قرآن بھی)

أَنْزَلْنَاهُ مَبْرُكًا فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا عِلْمَكُمْ تَرْحَمُونَ ۝ ۱۵۵ ۝ أَتَقُولُوا

ہم ہی نے اس کو اتنا مبارک کر دیا کہ تم اس کی اتباع کرو اور اپنا علم (خدا سے) ڈرتے رہو عجب نہیں تم پر رحم کیا جائے (اور یہ کتاب ہم نے اس لئے اتاری تھی)

إِنَّا أَنْزَلْنَا الْكِتَابَ عَلٰى طَائِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا وَإِنْ كُنَّا عِندَ رَبِّنَا

کہ ہم سے پہلے (یہود و نصاریٰ) پس دو ہی گروہوں پر کتاب اتاری تھی اور ہم تو اس کے پڑھنے پڑھانے سے

لَغَفْلِينَ ۝ ۱۵۶ ۝ أَتَقُولُوا الْوَاقِنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَكُنَّا أَهْدَىٰ

بالکل بے خبر تھے یا یہ عذر کرنے لگو کہ اگر ہم پر کتاب اتاری ہوتی تو ہم ضرور ان (یہود و نصاریٰ) سے کہیں بڑھ کر راہ راست پر ہوتے

مِنْهُمْ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَيْنَهُمْ مِنْكُمْ وَهَدَىٰ وَرَحْمَةً ۝ ۱۵۷ ۝

تو اب تمھارے پروردگار کی طرف سے تمھارے پاس لیل اور ہدایت اور رحمت (سب چیزیں) تو آچکیں تو

أَظْلَمُ مِنْ كَذِبِ بَايَئِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا سَنَجِيءُ الَّذِينَ

آپس سے بڑھ کر ظالم (اور) کون ہو گا جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے اور ان سے کنارہ کشی اختیار کرے جو لوگ

يَصْدِفُونَ عَنْ آيَاتِنَا سُوءَ الْعَذَابِ عَمَّا كَانُوا يَصْدِفُونَ ۝ ۱۵۸ ۝

ہماری آیتوں سے کنارہ کشی اختیار کرتے ہیں ہم عنقریب ان کی کنارہ کشی کے بدلے میں ان کو بری مار کی سزا دیں گے

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ

کیا یہ لوگ اسی بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے (ان کی جان نکالنے کو) ان کے پاس آجائیں یا تمھارا پروردگار (خدا) ان کے پاس آئے یا

يَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ

تمھارے پروردگار کے بعض نشان (یعنی قیامت کے بڑے آثار) ظاہر ہوں (یعنی جس دن تمھارے پروردگار کی بعض نشانیاں (یعنی قیامت کے بڑے آثار) ظاہر ہوں)

۱۹  
ع  
۶

۱۹  
ع  
۶

نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمِنَةً مِنْ قَبْلِ اَوْ كَسَبَتْ فِىْ اِيْمَانِهَا خَيْرًا

تو جو شخص اُس سے پہلے ایمان نہیں لایا یا اپنی ایمان کی حالت میں اُس نے نیک کام نہیں کئے اب اُس کا ایمان لانا اُس کو کچھ بھی سودمند نہ ہوگا

قُلْ اَنْتَظِرُوْا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

(اوپر پھیران لوگوں سے) کہو کہ (اگر تم اس بات کے منتظر ہو تو اچھا) انتظار کرو ہم (مسلمان بھی انتظار کر رہے ہیں) اور پھر جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا

كَانُوْا شُرَكَاءَ لِّسِتٍّ مِنْهُمْ فِىْ شَيْءٍ اِنَّمَا اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ

کئی فرقے بن گئے تم کو ان (کے جھگڑوں) سے کچھ سروکار نہیں ان کا معاملہ بس خدا کے حوالے (کہ وہ ان کا حساب لے گا) پھر

يَنْبِئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

جو کچھ (دنیا میں) کر گئے ہیں (اُس کا نیک و بد) ان کو بتا دے گا جو شخص (قیامت کے دن) نیکی لے کر آئے گا تو

اَمْثَلُهَا وَمِنْ جَاءَ بِالسَّبِيَّةِ فَلَا يَحِجُّنَّ اِلٰى اَمْثَلِهَا وَتُمْ كَا

اُس کا دوس گنا اُس کو ثواب ملے گا اور جو بدی لے کر آئے گا تو بس اتنی ہی سزا چبکے گا (اور لوگوں پر کسی طرح کا)

يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾

ظلم نہیں کیا جائے گا (اوپر پھیران لوگوں سے) کہو کہ جگو تو میرے پروردگار نے سیدھا راستہ دکھا دیا ہے

دِيْنًَا قِيَامًا لِّاِبْرٰهِيْمَ حَنِيفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۶۱﴾

کہ وہی شیک دین ہو یعنی ابراہیم کا طریقہ کہ وہ ایک ہی (خدا) کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں نہ تھے

قُلْ اِنْ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۲﴾

(اوپر پھیران لوگوں سے) کہو کہ میری نماز اور میری تمام عبادت اور میرا جینا اور میرا مرناسب اللہ کے لئے ہے جو سارے جہان کا پروردگار ہے

لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُبْرِتُ ۚ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۶۳﴾

کوئی اُس کا شریک نہیں اور جگو ایسا ہی حکم دیا گیا ہے اور میں اُس کے حکم برداروں میں پہلا حکم بردار ہوں (اوپر پھیران سے) پوچھو

اَعْبُدِ اللّٰهَ اَبْغَىٰ رِبًّا ۚ وَسَوْ يَكُوْنُ كُلُّ شَيْءٍ طَعْنًا ۚ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ

کہ کیا بخاری یہ مرضی ہو کہ میں خدا کے سوا کوئی دوسرا پروردگار تلاش کروں حالانکہ وہی ہر چیز کا پروردگار ہے اور جو شخص کوئی بُرا کام کرتا ہے

یعنی حق و باطل کے فیصلے  
کو اگر قیامت کے آنے پر ہی  
موقوف رکھتے ہو اور اسی  
کے منتظر ہو تو ہم بھی قیامت  
کے منتظر ہیں مگر ہمارے بھائے  
انتظار میں فرق ہے تم کو اُس  
کے آنے کا یقین نہیں اور ہم کو  
اُس کا کامل یقین ہے تم نے  
میں کوئی سہی سمجھ لیا ہے اور ہم  
اُس کو ایک واقعہ ہو لانا کہ  
جاستے ہیں ۱۱۔



لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ

تو اُس کا وبال اسی پر ڈھپے گا اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ (اپنے اپنے آپ پر نہیں لیگا پھر تم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہی

فَإِنِّي بَيْنَكُمْ وَمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَحْتَفُونَ ﴿١٦٢﴾

تو دنیا میں جن باتوں میں اختلاف کرتے ہے ہو وہ میرے ہم کو بتائے گا کہ کون حق پر تھا اور کون ناحق پہا اور وہی خواست پاک ہے جس نے تم کو زمین میں

الْأَرْضِ رَفَعُ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ رَّجَعَتِ لَكُمْ فِي

اُکھٹم دنیا کی چیزوں میں تصرفات کرتے ہو اور (مقدرت اور حکومت وغیرہ کے اعتبار سے) بعض کو بعض پر درجوں میں فوقیت دی تاکہ

مَا أَنتُمْ بِأَرْبَابَ شَيْءٍ سَرِيعَ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ

جو نعمتیں تم کو دی ہیں اُن میں تمہاری آزمائش کرے (اوتھپیہ) بیشک تمہارا پروردگار جلد سزا دینے والا ہے اور اس میں (بھی) شک نہیں کہ وہ بخشنے والا مہربان بھی

سَوَاءٌ أَعْرَفْتُمُوهَا أَمْ لَمْ تَعْرِفُوهَا لَقَدْ يَرْجِعُ إِلَىٰ مَلَايِكَةٍ

سواء اُعرفتموہا ام لم تعرفوہا لقد یرجع الی ملائکۃ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿١٦٣﴾

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

الْمَصْرُ كَيْفَ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صُدْرِكَ

(یہ) کتاب تم پر اس غرض سے اتاری گئی ہے کہ اس کے ذریعے سے (کافروں کو عذاب خدا سے) ڈراؤ

حَرْبٍ مِنْهُمْ لِنَنْذِرَ بِهِ وَذِكْرُ الْإِصْبَانِ ﴿١٦٤﴾

اور ایمان والوں کو نصیحت ہو تو اس کتاب کی وجہ سے تم کو کسی طرح تنگ نہ ہونا چاہئے (لوگو! یہ قرآن)

مَا أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ مِنْ بَيْنِكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ

جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر اترا ہے اسی (کی ہدایت) پر چلے جاؤ اور خدا کے سوا (اپنے) چہیتوں (یعنی معبودوں) کی پیروی نہ کرو

قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿١٦٥﴾ وَكَمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَمَا

(کہ تم لوگ غور کو بہت ہی کم کام میں لاسے ہو اور کتنی بستیاں ہیں کہ ہم نے اُن کو ہلاک کر مادا کہ لوگوں نے ہماری نافرمانی کی تو

وَاللَّهُ

جس میں اس کے صفات بیان ہوئے

کرامتیں اور عطا

بِأَسْنَانِيَّتَا أَوْ هُمْ قَائِلُونَ ﴿٦﴾ فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ

رات کے وقت اُن بستیوں پر ہمارا عذاب نازل ہوا یا ایسے وقت کہ دن کو وہ لوگ پڑے سوئے تھے سو

جَاءَهُمْ بِأَسْنَانٍ أَلَا أَنْ قَالُوا إِنَّا ظَالِمِينَ ﴿٧﴾ فَلَنَسْأَلَنَّ

جس وقت ہمارا عذاب اُن پر آنازل ہوا تو اُن سے اس کے سوا اور کچھ نہ پڑا کہ گئے کہنے ہم ہی برسرِ زیادتی تھے (اور جس دن قیامت کی آواز

الَّذِينَ ارْتَفَعُوا إِلَيْهِمْ وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ ﴿٨﴾ فَلَنَقْصُصَ

جن لوگوں کی طرف پیغمبر بھیجے گئے ہم اُن سے ضرور پوچھ کر رہیں گے اور خود پیغمبروں سے (بھی) ضرور پوچھ کر رہیں گے پھر حقیقت ابجال

عَلَيْهِمْ يَعْلَمُ مَا كُنَّا عَايِينَ ﴿٩﴾ وَالْوَزْنُ يَوْمَ ذَلِكَ

جو ہم کو معلوم ہے ہم اُس کو بھی اُن سے بیان کر کے دیں گے اور ہم دن کے عمل کے وقت اس کے کہیں غائب ہو ہی نہیں گئے۔ تھوڑے عملوں کی تول اُن دن

فَسَنُثْقَلُهُمْ ثَمَوَازِينَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٠﴾ وَمَنْ

تو جن کے اعمال نیک کا وزن بھاری ہوگا وہی لوگ بامراد ہوں گے اور جن

خَفَّتْ ثَمَوَازِينَ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ

کے اعمال نیک کا وزن ہلکا ٹھہرے گا یہی وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اس وجہ سے آپ اپنا نقصان کیا

بِمَا كَانُوا يَأْتِيَانَا يَظْلِمُونَ ﴿١١﴾ وَقَدْ مَكَرْتُمْ فِي الْأَرْضِ

کہ ہماری آیتوں کی نافرمانی کرتے تھے اور (ابو بنی آدم) ہم نے تم کو زمین میں (بہنے اور انہیں نصرت کرنے کے لئے) بھیج دی

جَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ﴿١٢﴾

اُسی میں ہماری زندگی کے سامان مہیا کئے (سو) تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو اور

لَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا

ہم ہی نے تم کو (یعنی تمہارے باپ آدم کو) پیدا کیا اور پھر تمہاری (یعنی تمہارے باپ آدم کی) شکل بنائی پھر ہم نے فرشتوں کو حکم دیا

لَادِمٍ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ط لَمْ يَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ﴿١٣﴾

کہ آدم کے آگے جھکاؤ سب جھگ گئے مگر ابلیس کہ وہ جھکنے والوں میں (شامل) نہ ہوا

(انہوں نے جھک کر سجدہ کیا)

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذَا اُمِرْتُ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ

(خدا نے ابلیس سے پوچھا کہ جب ہم نے تجھ کو حکم دیا تو آدم کے آگے جھکنے سے تجھ کو کون چیز مانع ہوئی۔ وہ بولا میں اس سے بہتر ہوں)

خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَ مِنْ طِينٍ ۝۱۲ قَالَ فَهَبْطْ مِنْهَا فَمَا

(کیونکہ) مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا ہی اور اس کو خاک سے (اس پر خدا نے فرمایا) (کہ تجھ کو یہ شیخی ہی) تو بہشت سے نیچے اتر (کیونکہ)

يَكُونُ لَكَ اَتَتْكَ بِرَفِيقِهَا فَخَرُّ رَاكَ مِنَ الصَّغِيرِ ۝۱۳

تیری اتنی ہستی نہیں کہ تو بہشت میں (رہے) شیخی مائے تو وہاں سے نکل باہر ہو کہ (تو) ذلیل بن کا ایک ذلیل تو بھی ہو

قَالَ اَنْظِرْنِي اِلٰى يَوْمٍ يَبْعَثُونَ ۝۱۴ قَالَ لَكَ مِنَ الْمُنْظَرِ

لگا عرض کرنے کہ جس دن (سب) لوگ (دوبارہ جلا کر) اٹھا کھڑے کئے جائیں اس دن تک کی مجھے ہمت ہے (خدا نے فرمایا) (منظور) تجھ کو ہمت ہی گئی

قَالَ فَمَا اَعْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَكَ عَصَاكَ الْمُسْتَقِيمَ ۝۱۵

(اس پر شیطان) بولا کہ جیسی تو نے میری راہ ماری ہی میں بھی تیرے سیدھے رستے پر

ثُمَّ لَا تِيْنُاكَ مِنْ يَمِيْنٍ اَيْدِيْهُمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ

پھر اوہذا کہ ان کے آگے سے آؤں اور ان کے پیچھے سے (آؤں) اور

اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شَاكِرِيْنَ ۝۱۶

ان کی داہنی طرف سے (آؤں) اور ان کی بائیں طرف سے (آؤں) اور جس طرح بن ٹپے ان کو ٹھسکا کر ہوں اور تو اکثر بنی آدم کو انہما شکر گزار نہیں پائے گا

قَالَ اَخْرِجْ مِنْهَا مَذْمُومًا مَّدْحُورًا لَّنْ يَّبْعَثَ مِنْهُمْ

(خدا نے) فرمایا کہ بہشت سے نکل باہر ہو (اور تو) خوار راندہ درگاہ (ہی) بنی آدم میں سے جو تیری پیروی کرے گا ہم بلاشبہ

اَمْكَلْنَ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۱۷ وَيَا اٰدَمُ اسْكُرْنَا

(تجھ سے اور ان سے یعنی تم سب سے جہنم بھر دیں گے اور آدم نے آدم سے کہا کہ اے آدم تم

وَزَوْجَكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا

اور تمھاری بی بی (حوا) بہشت میں رہو اور جہاں سے چاہو کھاؤ (یہو) اور اس درخت (گندم) کے پاس نہ جانا

سورة



هَذِهِ الشَّجَرَةُ فَتَكُونُوا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾ فَوَسْوَسَ لَهُمَا

(ایسا کرو گے) تو تم نافرمانوں میں (داخل) ہو جاؤ گے پھر شیطان نے دونوں (میاں بی بی) کو بہکا یا

الشَّيْطَانُ لِيُبْذِلَ كُفْرًا مَا وَرَى عَنْهُمَا مِنْ شَوَاهِقِهَا وَقَالَ

تاکہ اُن کے پردہ کرنے کی چیزیں جو اُن کی نظر سے مخفی تھیں (یعنی اُن کا آگیاں) وہ اُنہیں کھول دکھائے اور (آدم سے) لگا ہنسنے کے

مَا هَذِهِ اَرْبُكُمْ عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّا اَنْ تَكُونُوا مَلَائِكَةً

تو پروردگار نے جو اس درخت (سے) پھل کھانے کی تم کو منہای کر دی ہے تو ہونہ ہو اس کا سبب یہ ہے کہ کہیں (ایسا نہ ہو) تم دونوں فرشتے بن جاؤ

اَوْ تَكُونُوا مِنَ الْخَالِدِينَ ﴿٢٠﴾ وَقَاسَمَهُمَا اِنَّ لَكُمَا الْحِمْنَ

یا دونوں ہمیشہ دہمیشہ کو جیتے رہو اور اُن سے قسمیں کھا کر بیان کیا کہ بلاشبہ میں تمہارا

النَّصِيحِينَ ﴿٢١﴾ فَذَلُمَا بَغْرُورٍ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ

خیبر خواہ ہوں بغض دھوکے سے اُن کو درخت ممنوع کے کھانے کی طرف مائل کر لیا تو چون ہی اُنہوں نے درخت (کے پھل) کو کچھا

بَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا مِنْ ذُرِّ

تو دونوں کے پردہ کرنے کی چیزیں اُن کو دکھائی دینے لگیں اور لگے بہشت کے پتوں کو اپنے اوپر چھکانے

الْبَحْرِ وَنَادَاهُمَا اَلَمْ اَنْهَاكُمَا عَنْ تِلْكَ الشَّجَرَةِ

اور اُن کے پروردگار نے اُن کو ڈانٹا کہ کیا تم نے تم کو اس درخت (کے کھانے) کی منہای نہیں کی تھی

وَاَقْلَلْتُ لَكُمَا اِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ اَعْدُوٌّ مُبِينٌ ﴿٢٢﴾ قَالَا

اور کیا تم سے نہیں کہہ دیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے یہ دونوں لگے کہنے کے

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَارْتَمَيْنَا فِي سُبُلٍ مَكْرُومَةٍ

اگر ہمارے پروردگار ہم نے اپنے تئیں آپ تباہ کیا اور اگر تو ہم کو معاف نہیں فرمائے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا

لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٢٣﴾ قَالَ هَبْطُوا بَعْضُكُمْ

تو ہم بالکل برباد ہو جائیں گے (اس پر خدا نے) فرمایا کہ تم میاں بی بی اور شیطان تینوں بہشت سے نیچے اتر جاؤ۔ تم میں ایک کا

لِبَعْضٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ

دشمن ایک۔ اور تم (بنی آدم) کو ایک وقت خاص (یعنی مرتے دم) تک زمین پر رہنا ہوگا اور (مختار) مسلمان رحمت جی میں رہنا ہوگا

حِينَ قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَفِيهَا تَكُونُونَ

(خدا نے یہ بھی) فرمایا کہ زمین میں زندہ کی بسر کرو گے اور اسی میں مر گے اور اسی میں قیامت کے دن دوبارہ نکال کھڑے کیے جائیں گے

لِيُنْزِلَ آدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُوَارِي سَوْآتِكُمْ وَ

اور بنی آدم ہم نے تمہارے لئے ایسا لباس اتارا ہے جو تمہارے پردے کی چیزوں کو چھپائے اور

رِيثًا وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ

(موجب) زینت (بھی ہو) اور پرہیزگاری کا لباس یہ (سب لباسوں سے) بہتر ہے۔ یہ (یعنی لباس کا ہونا) خدا کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے

اللَّهِ لَعَلَّكُمْ يَذَكَّرُونَ ﴿٢٦﴾ يٰبَنِي آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ

تاکر لگ (اس بات میں غور کریں) (بنی آدم) (ہیں) شیطان تم کو (راہ خدا سے) بہکانے سے

الشَّيْطَانُ كَمَا خَرَجَ أَبَوَيْكُمُ مِنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا

جس طرح کہ اُس نے تمہارے والدین (آدم اور حوا) کو بہشت سے نکلوا یا۔ اُن کا بہشتی لباس اُن سے لگا اُتروائے

لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْآتِهِمَا إِنَّهُ يَرِيكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ

تاکر اُن کے پردہ کرنے کی چیزیں اُن پر ظاہر کرے (غرض اغوائے شیطان سے بچتے رہو کیونکہ وہ اور اُس کی (ذریات) تم کو (ادھر سے) دیکھ رہے ہیں

مِنْ حَيْثُ لَا تَرَ وَنَأْمُرُ أَنْاجَعَلَنَّ الشَّيْطَانُ وَلِيًّا

ہم نے شیطانوں کو اُن ہی لوگوں کا یار (ہم) بنایا ہے

لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٧﴾ وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا

جو ایمان نہیں لاتے اور جب یہ لوگ کسی بے حیائی کے مرتکب ہوتے ہیں تو کہتے ہیں

وَحَدَّثَنَا عَلَيْهَا أِبَاءٌ نَا وَاللَّهُ أَعَرَنَا بِهَا قُلُوبَنَا

کہ ہم نے اس پہنچے بڑوں کو اسی (طریقے) پر (چلتے) پایا اور تمہارے ہم کو اس کی اجازت دی کہ ہم نے ان کو ایسا ہی کیا

لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ اتَّقُوا زَعْلَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾ قُلْ أَمْرًا

ہے حیاتی کے کام کی اجازت دیتا نہیں۔ آیا تم لوگ بلا سوچے سمجھے خدا پر جھوٹ بولتے ہو (اگر پیغمبران لوگوں سے کہو)

رَبِّي بِالْقِسْطِ وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَ

کو میرے پروردگار نے تو انصاف کرنے کا حکم دیا ہے اور (فرمایا ہے کہ) ہر ایک نماز کے وقت (تم سب خدا کی طرف متوجہ ہو جایا کرو اور

ادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ﴿٢٩﴾

خاص اُسی کی تائید داری تہ نظر رکھ کر اُس کو پکارو جس طرح تم کو پہلے (پیدا کیا تھا) اسی طرح تم دوبارہ بھی (پیدا ہو گے)

فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ إِنَّهُمْ اتَّخَذُوا

(اُسی نے) ایک فریق کو ہدایت دی اور ایک فریق ہو کہ گمراہی اُن (کے سر) پر سوار ہو ان لوگوں نے

الشَّيْطَانِ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ

خدا کو چھوڑ کر شیطانوں کو (اپنا دوست بنایا اور) ایں سمجھتے ہیں کہ وہ

مُعْتَدُونَ ﴿٣٠﴾ يُبَيِّنُ آدَمَ خُذْ وَأَزَيِّنْتُكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

راہ راست پر ہیں اور نبی آدم ہر ایک نماز کے وقت (لباس وغیرہ سے) اپنے تئیں آراستہ کر لیا کرو اور

كُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾ قُلْ مَنْ

کھاؤ اور پیو اور فضول خرچیاں نہ کیا کرو (کیونکہ) خدا فضول خرچ کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا (اگر پیغمبران لوگوں سے) پوچھو کہ

حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ

اللہ نے جو زینت (کے ساز و سامان) اور کھانے (پینے کی پاکیزہ چیزیں) اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں (ان کو) کس نے حرام کیا ہے

قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةٌ يَوْمَ

دے تو اس کا کیا جواب دیں گے تم ہی ان کو سمجھا دو کہ جو لوگ دنیا کی زندگی میں ایمان لائے ہیں قیامت کے دن یہ نعمتیں خاص کر انہیں کو ہی جائیں گی

الْقِيَامَةِ كَذَلِكَ نَفْصِلُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٣٢﴾ قُلْ إِنَّمَا

اسی طرح ہم اپنے احکام اُن لوگوں کے لئے جو سمجھ رہے ہیں تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں (اگر پیغمبران لوگوں سے) کہو کہ

و

مطلب یہ کہ دنیاوی مافیہا سب کچھ آدمی کے لئے پیدا کیا گیا ہے کافر ہو یا مسلمان اگر غیر زینت و رزق میں کچھ کمی چیرکسی پر حرام نہیں ہے جو کچھ کہہ رہے ہیں جو انسان کے لئے آراستہ کچھ اسی جہاں کے لئے ہے البتہ آخرت میں یہ نعمتیں کافروں حرام ہوں گی۔ یعنی کافران نعمتوں سے محروم رہیں گے تو جو مسلمان ہو کر زینت کی کسی چیز یا رزق طیب کو از خود اپنے آپ پر حرام کرے وہ خدا کے دشمن کے خلاف کرتا ہے



حَرَّمَ رَبِّيَ لِفُلُوْحٍ شَأْظِهْرَةً بَاوَمَا بَطْنًا وَاَلِشْمًا وَاَلْبَغْ

یہے پروردگار نے تو صرف بے حیائی کے کاموں کو منع فرمایا جو وہ (بے حیائی کے کام) ظاہر ہوں اور پوشیدہ ہوں اور گناہ کو اور ناحق (ناروا کسی پندہادنی کرنے کو

يَغْيُرُ الْحَقَّ وَاَنْ تَشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنْزِلْ بِهِ سُلْطٰنًا

اور اس بات کو کہ تم کسی کو خدا کا شریک قرار دو جس کی اُس نے کوئی سند نہیں اُماری

وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلٰى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۱۳۳ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ

اور یہ کہ بے سوچے سمجھے خدا پر لگو بہتان باندھنے اور ہر ایک قوم (کے لئے) کا ایک وقت مقرر ہے

فَاِذَا جَاءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِرُوْنَ

پھر جب اُن کا وقت آ پونہ چتا ہو تو (اُس سے) نہ ایک گھڑی بچھے رہ سکتے ہیں اور نہ (ایک گھڑی) آگے بڑھ سکتے ہیں

يٰۤاٰدَمُ اٰمَّا يٰۤاَتَيْنَاكَمُ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقْصُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰتِي

ایہی آدم جب کبھی تم ہی میں سے (ہمارے) پیغمبر تمہارے پاس پہنچیں (اور) ہمارے احکام تم کو پڑھ کر سنائیں

فَرٰتٰنْفِ وَاَصْلٰهٖ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَاَلَمْ يَكُنْ يٰۤاَتِي

تو (اُن کا) کہا مان لینا کیونکہ جو شخص (اُن کے کہنے کے مطابق) پرہیزگاری اختیار کرے گا اور اپنی صلاح حالت کرے گا تو (قیامت کے دن) اُن پر نہ تو کسی طرح

وَالَّذِيْزَكَذَّبُوْا بِاٰتِيْنَا وَاَسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے اور اُن سے انکار پیش کریں وہی دوزخی ہوں گے

النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۱۳۶ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ اَفْتَرٰى عَلٰى اللّٰهِ

کہ وہ دوزخ میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے تو اُس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جو خدا پر جھوٹ جھوٹ بہتان باندھے

كَذٰبًا وَّلَا يَكْتُمُ بَاٰتِيْنَا وَاُولٰٓئِكَ اَلْمُضٰحِكُوْنَ ۝۱۳۷

یا اُس کی آیتوں کو جھٹلائے یہی وہ لوگ ہیں جن کو (تقدیر کی) لکھتے ہوئے میں سے اُن کا حسد (رزق وغیرہ) اُن کو پہنچے گا

حَتّٰى اِذَا جَاءَهُمْ رُسُلُنَا يَتُوفُوْنَهُمْ قَالُوْا اٰتَيْنَاكُمْ

یہاں تک کہ جب ہمارے فرشتے اُن کی رو میں قبض کرنے کے لئے آج سائے آ موجود ہوں گے تو اُن سے پہنچیں گے کہ اب ہ کہاں ہیں جن کو تم

۱۵

فرشتہ اور فرستہ دونوں کے  
ایک ہی معنی ہیں جس کی عربی  
رسول جی اس لئے ہم نے  
رسول کا ترجمہ یہاں فرشتہ کیا ہے

تَدْعُوهُمْ رِزْدُوزِ اللّٰهِ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا وَثَمَّ بِدُاعِ الْاَنفُسِ

خدا کے سوا حاجت روائی کے لئے بلایا کرتے تھے وہ کہیں گے کہ وہ تو ہم سے غائب (غلا) ہو گئے اور اپنے اوپر آپ گواہی دیجئے کہ بتائی قرار کریں

اَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ۝۱۳۷ قَالَ دَخُلُوا فِيْ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ

کہ بیشک وہ کافر تھے۔ اس پر خدا اُن کو حکم دے گا کہ اور کافر امتیں از قلم جن و انس جو تم سے پہلے گزری ہیں اُن میں (دل کرتی ہیں)

مِّنَ الْجِبْرِ وَالْاَنسِ فِي النَّارِ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ مَقْصِدًا

دوزخ میں جا داخل ہوا اگرچہ لوگ سب دوزخ میں جائیں گے اس قدر ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے کہ جب ایک امت دوزخ میں جائے گی تو اپنی بہن (یعنی)

حَتّٰى اِذَا دَارَ كُوْا فِيْهِمْ بِكُلِّ جَمِيْعٍ قَالَتْ اٰخِرَتُهُمْ اَوَّلُهُمْ رَبَّنَا

یہاں تک کہ جب سب کے سب دوزخ میں جمع ہوں گے تو ان میں کی بھولی امت اپنے سے پہلی امت کے حق میں بددعا کرے گی کہ اے ہمارے پروردگار

هٰؤُلَاءِ اَضَلُّوْا نَافَا تَرٰهُمْ عَلٰى بَاطِلٍ مُّضَعٍ ۝۱۳۸ قَالَ

ان ہی لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تو ان کو دوزخ کا دوہرا عذاب دے دے اس پر اللہ تعالیٰ فرمائے گا

لِكُلِّ ضَعْفٍ وَلٰكِنْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۱۳۹ قَالَتْ اَوَّلُهُمْ اٰخِرُهُمْ

کہ تم میں سے ہر ایک (ذوق کو دوہرا عذاب) مگر تم کو (اس کی وجہ) معلوم نہیں ہے اور یہ سن کر اُن میں کے پہلے لوگ پچھلے لوگوں سے کہیں گے

فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فذُقُوا الْعَذَابَ ۝۱۴۰

کہ اب تو تمہارے لئے ہم پر کوئی فضیلت ثابت نہ ہوئی تو (جس طرح ہم اپنے لئے کی سزائیں عذاب کے مرتبہ پہلے میں تھیں) اپنے لئے کی سزائیں عذاب (کے مرتبہ پہلے)

تَكْسِبُوْنَ ۝۱۴۱ اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا

بیشک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اُن سے انکار بیٹھے

عَنْهَا لَا تَقْنَعُهُمْ اَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

نہ تو اُن کے لئے آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ بہشت (جہنم) میں داخل ہونے پائیں گے

حَتّٰى يَكُوْلُوْا الْجِلْدَ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ۝۱۴۲ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ

یہاں تک کہ آؤنٹ سوئی کے ناکے میں سے (ہو کر نہ گزر جائے) اور مجرموں کو ہم

ایسی ہی سزا دیتے ہیں

اور دوسری امتیں (اس سے) کہیں

ط

یعنی اگر تم سے پہلے امتوں نے ایک نمونہ بد قیام کیا جس کی وجہ سے تم گمراہ ہوئے تو تم سے اُن کے حالات سے عبرت کیوں نہیں لے لی۔ نمونہ بد قیام کرنا اُن کا قصور اور اُن کے حالات سے عبرت نہ لے کر پھر اُن کا نمونہ بد قیام کرنے سے دوسرے عذاب کے یوں مستحق ہوئے کہ اگر آپ بدی کی اور دوسروں کو بدی کی ترغیب دی۔ اور تم کو دوہرا عذاب دیا جائے گا کہ بدی کی اور پچھلے لوگوں کے حال سے متنبہ نہ ہوئے اُن کے پیچھے لگ سکتے ہیں۔

ط

مطلب یہ ہو کہ نہ آؤنٹ کہی سوئی کے ناکے میں سے ہو کر نکلا ہو اور نہ گل سکتا ہو۔ اسی طرح کفار بہشت میں گئے نہیں پائیں گے۔

لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ هَادٍ وَمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ وَكَذَلِكَ

کہ ان کے لئے آگ کا بھوننا ہوگا اور ان کے آوپر سے (آگ ہی کا) آؤٹھنا اور

يُخَذَرُ الظَّالِمِينَ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا

سرکش لوگوں کو ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھوں نے نیک عمل بھی کئے (اور)

تُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا

ہم تو کسی شخص پر اس کی سوائے بڑھ کر بوجھ ڈالنا ہی نہیں کرتے یہی لوگ جنتی ہوں گے کہ اس میں

خَالِدُونَ ۝ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ فَخَرَّ

ہمیشہ ہمیشہ پر ہیں گے اور جو کچھ ان کے دلوں میں (ایک دوسرے سے) رنجش ہو گی (اس کو بھی) ہم نکال دیں گے

مِنْ تَحْتِهِمْ أَلا يَهْتَبُونَ ۝ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا

ان کے تنے نہیں پڑی تیر ہی ہوں گی اور بول اٹھیں گے کہ خدا کا شکر ہو جس نے ہم کو اس (بہشت میں آنے کا) رستہ دکھایا

لِهَذَا أَقْفَ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنَّ هَدَانَا

اور اگر خدا ہم کو ہدایت نہ کرتا تو ہم کسی طرح پر جنت کا رستہ ڈھونڈے نہ پاتے

اللَّهُ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلٌ رَبِّنَا بِالْحَقِّ وَنُودُوا

بے شک ہمارے پروردگار کے رسول (دین) حق لے کر آئے تھے اور ان لوگوں سے پکار کر کہہ دیا جائے گا

أَنْ تَلْبِسَ كُمُ الْجَنَّةِ أَوْ رِثْتُمْ هَا بَمَا كُنْتُمْ

کہ یہی جنت ہو جس کے تم ان عملوں کی بدولت وارث قرار دئے گئے ہو جن کو تم

تَعْمَلُونَ ۝ وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ

(دنیا میں کرتے تھے اور جنتی لوگ دوزخیوں کو پکاریں گے) اور پوچھیں گے

أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا نَارُ بَنَانَحْمَا فَمَلَّ

کہ ہمارے پروردگار نے جو ہم سے وعدہ کیا تھا ہم نے تو اس کو پایا یا تو دنیا

الجنات



وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۖ قَالُوا نَعْمَ ۚ فَادْنُ مَوْزِنَ

(تم سے جو تمہارے پروردگار نے وعدہ کیا تھا تم نے (بھی اُس کو سچا پایا یا نہیں) وہ کہیں گے ہاں اتنے میں ایک پکارنے والا اُن میں پکارنے لگے گا

بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝۳۷ الَّذِيْ يَصُدُّوْنَ

جو اللہ کے رستے سے (لوگوں کو روکتے ہیں) کہ ظالموں پر خدا کی لعنت

عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ۝۳۸

اور (لوگوں کے دلوں میں شیبہ ڈال کر) اُس میں کجی پیدا کرنی چاہتے ہیں اور وہ (روزِ آخرت سے) (بھی) انکار رکھتے تھے

وَبَيْنَهُمْ حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُوْنَ كُلَّ

اور خبیثوں اور دوزخیوں کے بیچ میں ایک آڑ (یعنی حائل) ہوگی جس کا نام ہے اعراف اور اُس اعراف پر کچھ لوگ ہوں گے جو خبیثوں اور دوزخیوں کو

بِسْمِهِمْ وَاَنَادُوا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلِّمُوْا عَلَيْكُمْ ۚ

اُن کی صورتوں سے (جو دنیا میں دیکھی نہیں) پہچان لیں گے اور خبیثوں کو پکار کر سلام علیک کریں گے

لَمْ يَدَّخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ۝۳۹ وَاِذَا صُرِفَتْ

(اعراف والے خود ابھی) جنت میں نہیں گئے مگر وہ توقع کر رہے ہیں اور جب

اَبْصَارُهُمْ تَلَقَّاءُ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ قَالُوْا رَبَّنَا جَعَلْنَا

دوزخیوں کی طرف اُن کی نظر جا پڑے گی تو اُن کی خرابیاں کو کچھ کر خدا سے دعا مانگنے لگیں گے کہ سائے ہمارے پروردگار

مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۴۰ وَاَنَادٰى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ

ان ظالم لوگوں کے ساتھ ہم کو (شامل نہ کیجو) اور اعراف والے

رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسْمِهِمْ قَالُوْا مَا اَغْنٰ عَنْكُمْ

کچھ (دور جی) لوگوں جن اُن کی صورتوں سے (جو دنیا میں دیکھی نہیں) پہچانتے ہوں گے پکار کر کہیں گے کہ - (تو)

جَمْعَكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تُكْبِرُوْنَ ۝۴۱ اِهْوَا الَّذِيْنَ

مٹھائے جیسے ہی کچھ تمہارے کام لگے اور نہ تمہاری بیشیاں ہی جو تم (دنیا میں) مارکتے تھے (ورجیل کی طرف اشارہ کر کے دوزخیوں کو چھین گے) کیا یہی لوگ ہیں جن کی نسبت

وقت میں سے بعض بعض کو وقفہ لائے

اَقْسَمْتُ لَكُمْ اِنَّهُمْ اَللّٰهُ بِرَحْمَةٍ اَدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ

تم تمہیں کھا کھا کر کہا کرتے تھے کہ اللہ ان پر رحمت نہیں کرے گا (یہ تو جنت میں آدھل ہوئے اور ان کو حکم مل گیا کہ جنت میں چلے جاؤ) یہاں

عَلَيْكُمْ وَلَا اَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿۴۹﴾ وَنَادٰى اَصْحٰبُ النَّارِ

اور دوزخی

تم پر نہ کسی طرح کا خوف (طاری) ہوگا اور تم کسی طور پر آزرہ خاطر ہو گے

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَنْ اَقِضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا

آئیل دویا

پانی ہی

کہ ہم پر پھوٹا سا

بکار (پکار) کر جنتیوں سے کہیں گے

رَنَقَكُمْ اَللّٰهُ قَالُوْا اِنَّ اَللّٰهَ حَرَّمَ مَاعَلٰی الْكَافِرِيْنَ ﴿۵۰﴾

تم کو جو خدا نے (بڑی) سزا فرمائی ہے (یعنی روزی دی ہو اس میں سے کچھ ہم کو بھی) دے ڈالو۔ وہ کہیں گے کہ خدا نے جنت کا دانہ پانی کا فوٹا یہ ہم کو دیا ہے

الَّذِيْنَ اَتٰنَا مِنْ دِيْنِهِمْ هُوَ اَوْ كَعِبَادًا وَّ غَرَرْتُمْ

کہ ان لوگوں نے اپنے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی ان کو دھوکے میں ڈالے ہوئے تھی

اَلْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَاَلْيَوْمِ نَنْسِفُكُمْ كَمَا نَسَوْا اِلْقَاءَ

تو آج (قیامت کے دن) ہم ان کو (مٹا دیں) بھلا دیں گے جیسا کہ یہ لوگ (دنیا میں)

يَوْمِهِمْ هٰذَا وَمَا كَا نُوْا بِاٰتِيْنَا بِكَ دُوْنَ ۚ وَلَقَدْ

اپنے اس دن کے پیش آئے کو بھولے اور ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہے اور

جَنَّتُمْ بِكُمْ فَيُصَلِّنٰهُ عَلٰی عِلْمٍ هُدٰى وَرَحْمَةً

ہم نے تو ان (کفار) کو قرآن (بھی) پہنچا دیا (اور) سمجھ بوجھ کر اُس میں ہر طرح کی تفصیل بھی کر دی

لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ هٰكِيْنَظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهُ

کہ وہ ایمان والے لوگوں کے حق میں ہدایت اور رحمت ہی جو وعدہ و وعید اس کتاب میں ہی کیا یہ لوگ اُس کے وقوع ہی کے منتظر ہیں

يَوْمَ يَأْتِي تَاْوِيْلَهُ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ

سو جس دن اُس کا وقوع ہوگا تو جو لوگ اُس کو پہلے سے بھولے بیٹھے تھے وہ اُن کی آیتوں کے

قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَلْ لَنَا مِنْ شُفْعَاءٍ

کہ بیشک ہمارے پروردگار کے پیغمبر حق بات لے کر آئے تھے تو اس وقت ان کو اس کی جستجو ہوگی کہ کیا ہمارے کوئی سفارشی بھی ہیں

فَيُشْفَعُونَ لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلْ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ قَدْ خَسِرُوا

کہ آج ہماری سفارشی کریں یا ہم کو رد دنیا میں پھر لوٹا دیا جائے تو جیسے عمل ہم پہلے کیا کرتے تھے ان کے خلاف دین راہ عمل کریں بیشک ان لوگوں کو

أَنفُسُهُمْ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْعَلُونَ (۵۳)

آپ اپنا نقصان کیا اور یہ جو اقرار ہوا دنیا میں کیا کرتے تھے وہ ان سے (سب گئی گزری ہو گئیں) بیشک ہمارا پروردگار وہی

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ

اللہ جس نے چھ دن میں آسمان و زمین کو پیدا کیا

أَسْوَى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشَى بِاللَّيْلِ الْكَلْبُ يُرِيدُ حَتِثًا

عرش پر جا براجا وہی رات کو دن کا پردہ پوش بناتا ہو (گویا) رات دن کے چھپنے کی ہوتی جی رہی ہو

وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِ ۙ الْإِلَهِ

اور اسی نے آفتاب اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا ہے کہ یہ سب زیر فرمان الہی ہیں (لوگو! اس کو کہ خدا ہی کی

الْخَلْقِ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ (۵۴)

خلق ہو اور (خدا ہی کا) حکم و اللہ جو دنیا جہان کا پالنے والا ہو اس کی ذات بڑی) بابرکت ہو (لوگو!)

رَبِّكُمْ تَضَرَّعُوا وَخُفِيَ أَنَّهُ لَا يَجِبُ الْمُعْتَدِينَ (۵۵)

اپنے پروردگار سے گڑگڑا (گڑگڑا) کر اور چپکے چپکے دعا کرتے رہو کیونکہ وہ (حد عبودیت سے) باہر قدم رکھنے والوں کو دوست نہیں کرتا اور

تَفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ صُلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا

درستی کے ساتھ نظام ملک ہوئے پیچھے اس میں فساد نہ پھیلاؤ اور (عذاب کے) ڈر سے

وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ (۵۶)

اور (فضل کی) امید پر خدا سے دعائیں مانگتے رہو کیونکہ خدا کی رحمت خلوص رکھنے والوں سے بہت ہی قریب ہے

خدا کی طرف سے یہ ایک منادی ہوا اور کلہ الاہ اس پر دلالت کرتا ہے جیسا کہ ہمارے ہندوستان میں غدر شاہ سے پہلے عسائی کی حافی تھی تو اس کے الفاظ یہ ہوتے تھے "دھن دیو دیو! ملک بادشاہ کا حکم پنی بہاؤ رکھا"۔

یعنی بندہ ہر وقت خدا کے فضل و کرم کا محتاج ہے اور اگر اپنی احتیاج کو خدا کے آگے ظاہر کرنے میں مضائقہ نہ کرنا ہو تو اس سے ایک طرح کا استغنا پایا جاتا ہے جو منافی عبودیت ہے اور ایک درجہ ضلالت و شکیں کا ہے۔ وہ ملحدہ ہے۔

اللہ تعالیٰ اعلم



وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ

اور وہی (ذات پاک) ہے جو (بارانِ رحمت سے آگے لگے) ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ (لوگوں کو مینہ کی آمد کی خوشخبری پہنچا دیں۔ یہاں تک کہ

إِذَا أَقْلَتْ سَحَابًا ثِقَالًا سَقْنَاهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَنْزَلْنَاهُ

جب وہ (بھاری) (بوجھل) بادلوں کو لے اُڑتی ہو تو ہم کسی بستی کی طرف جو (افتادگی کی وجہ سے گویا) مری ٹپری بستی تھی بادل کو (پانی کی بھر) (وہاں) بادل

الْمَاءِ فَخَرَجْنَا بِهِ مِنْ كُلِ الثَّمَرَاتِ كَذَلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَى

پانی برساتے ہیں پھر پانی سے ہر طرح کے پھل (زمین سے نکالتے ہیں اسی طرح ہم قیامت کے دن) مردوں کو (زمین سے) نکال کھڑا کریں گے۔

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرِجُ نَبَاتًا يُبَادِلُ

تاکہ تم ان باتوں میں غور کرو (اور قیامت کے دن مردوں کے جی اٹھنے کا یقین لائے) اور جو بستی (گراؤں کی زمین) عمدہ ہے اس کے پروردگار کے علم سے اس کی پیدا

رَبِّهِ وَالَّذِي خَبَتْ لَا يُخْرِجُ إِلَّا نَكِدًا كَذَلِكَ نُصَرِّفُ

اور جو بستی کہ اُس کی زمین (ناقص ہو) اُس کی پیداوار (بھی) ناقص ہی ہوتی ہے (اسی طرح ہم) (اپنی قدرت کے)

الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ ۝ لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ

دلائل طرح طرح سے اُن لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں جن کا شیوہ شکر گزاری ہے (بیشک ہم ہی نے نوح کو

قَوْمِهِ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهِ غَيْرُهُ

اُن کی قوم کی طرف (نہیں بنا کر بھیجا تو اُنھوں نے) (لوگوں کو جا کر) سمجھا یا کہ بھائیو! اللہ ہی کی عبادت کرو کیونکہ اُس کے سوا کوئی بھتارا معبود نہیں

إِلَّا خُفَافٌ عَلَيْكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ قَالَ الْمَلَأُ

(اور اگر تم میرا کہنا نہ مانو گے تو مجھ کو تمہاری نسبت (قیامت کے) بڑے (ہولناک) دن کے عذاب کا (سخت) خوف ہے (اس پر)

مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرُّكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ

وہ لوگ جو اُن کی قوم میں (روا رہتے تھے) کہنے کہ ہمارے نزدیک تو تم (صریح گمراہی میں) (گمراہ) ہو (اس پر نوح نے کہا) بھائیو!

لَيْسَ بِضَلَالَةٍ وَلَكِنَّ رَسُولًا مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

(۶۱) مجھ میں تو گمراہی کی کوئی بات نہیں بلکہ میں تو پروردگار عالم کا بھیجا ہوا ہوں

پانی اور مینہ اور بارش کی مثال سے مقصود یہ ہے کہ کہ نہ قرآن سے بعض کو ہدایت اور نص کرنا ہی ہوتی ہے بعض کو تیرا و بیکار بہ کثیرا۔ باران کو رکھنا طبعش خلاف نیست و در بارخ لار مردید و در شوم خشن

وہاں

حق، (کہ) تو کو فرائضات سے نہیں  
 پروردگار عالم کا بھی ہوا ہوں

الْعَالَمِينَ ٦٨ أُولَئِكَ رُسُلُ رَبِّهِ وَأَنَا لَكُمْ نَاصِرٌ أَمِيرٌ

تم کو اپنے پروردگار کے احکام پہنچاتا ہوں اور میں تمہارا خیر خواہ (اور تمہارے نزدیک) مقتدر بھی ہوں

وَعَجَبْتُمْ أَن جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَى رَجُلٍ

کیا تم اس بات سے تعجب کرتے ہو کہ تم ہی میں سے ایک شخص کی معرفت تمہارے پروردگار کا ارشاد تم کو پہنچا

مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَأَذْكُرُوا أَن جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ

تاکہ وہ تم کو عذابِ خدا سے ڈرائے اور خدا کا وہ جہان یاد کرو جب کہ اُس نے تم کو

مِّن بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْطَةً

قومِ نوح کے بعد (اُن کا) جانشین بنایا اور تم کو نوح کا پھیلاؤ (بھی) تم کو (اوروں سے) زیادہ دیا

فَإذْ كُنتُم بِالْأَعْيُنِ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ ٦٩ قَالُوا أَجِئْتَنَا

تو اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ اُن لوگوں نے (ہود سے) پوچھا کیا تم ہمارے پاس اس غرض سے (پیغمبر بن کر آئے ہو

لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَآتِنَا

کہ ہم کیلئے ایک خدا کی عبادت کرنے لگیں اور جن (معبودوں) کو ہمارے بچے پوجتے تھے (اُن سب کو) چھوڑ بیٹھیں پس

بِمَا تَعْبُدُنَا أَنْ كُنْتُم مِنَ الصَّادِقِينَ ٧٠ قَالَ قَدْ وَقَعَ

اگر سچے ہو تو جس عذاب کا ہم کو ڈراوا دکھاتے ہو ہم پر لانا نازل کرو (ہود نے) جواب دیا کہ (بس جان رکھو کہ کوئی دم میں)

عَلَيْكُمْ مِّن رَّبِّكُمْ رَجْسٌ وَغَضَبٌ أَتُجَادِلُونَنِي

تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب نازل ہوا (کا ہوا) کیا تم مجھ سے

فِي أَسْمَاءِ سَمِيئَةٍ هِيَ أَنتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ

اُن (باہوائی) ناموں (کے بارے) میں جھگڑتے ہو جن کے (مصدق) تو کچھ نہیں اور تم نے اور تمہارے بڑوں نے نامزد ہی نام رکھے ہیں (اور)

اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ فَانْظُرُوا إِلَىٰ مَعَكُمْ

اللہ نے اُن کی کوئی سند نہیں اُماری (بھلا) تو تم عذاب کا انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ



۱۱ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ۝ فَابْحَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا

انتظار کر رہا ہوں آخر کار ہم نے اپنی رحمت سے ہود کو اور اُن لوگوں کو جو اُس کے ساتھ تھے بچالیا

وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَفَرُوا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا كَانُوا

اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے اُن کی جڑ کاٹ (کر بھینک) دی

مُؤْمِنِينَ ۝ وَالْمُتَّوِّدَاتُ أَخَاهُمُ صَالِحٌ قَالَ يَقُومُ

ایمان لانے والے تھے بھی نہیں اور ہم ہی سے قوم (متوود) کے بھائی صالح کو اُن کی طرف (بھیجا) بھینکا (لوگوں کو حاکم سمجھا یا کھائیو)

اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ

اللہ ہی کی عبادت کرو (کیونکہ) اُس کے سوا تمہارا کوئی اور معبود نہیں۔ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس ایک دلیل واضح آچکی

مِّن رَّبِّكُمْ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةٌ قَدْ رُفِهَاتَا كُلَّ

کریہ خدا کی (بھیجی ہوئی) اونٹنی تمہارے لئے ایک معجزہ ہے تو اس کو چھٹی پھرے دو کہ خدا کی زمین میں (سے جہاں چاہے) چرے

فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمْسُوْهَا بِسَوْءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ

اور کسی طرح کا نقصان پہنچانے کی نیت سے اس کو چھو نہا بھی مت (اگر اُس کو کسی طرح کا نقصان پہنچاؤ گے تو خدا کا عذاب تم کو آئے گا)

أَلِيمٌ ۝ ۳۳ وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِن بَعْدِ

اور خدا کا وہ احسان یاد کرو جب کہ اُس نے تم کو قوم (ہماد) کے بعد (اُن کا) جانشین بنایا

عَادٍ وَبَوَّاءَكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ مِنْ

اور (نیز) تم کو روئے زمین پر اس طرح سے بسایا کہ تم پولی مٹی سے (تو تمہارا اور اہلش بن کر)

سُهُولِهَا قُصُورًا وَتَتَّخِذُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا

محل کھڑے کرتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو

فَازْكُرُوا الْآيَةَ اللَّهِ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ

تو اللہ کی (ان) نعمتوں کو یاد کرو اور ملک میں فساد پھیلانے نہ پھرو

وَقُلْنَا لِمَ

مُفْسِدِينَ ﴿٤٣﴾ قَالَ لِمَلَا الْاِذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ

صالح کی قوم میں جو لوگ روادار (اور) بڑے آدمی تھے

قَوْمِهِ الَّذِي اسْتَضَعِفُوا مِنْ اَمْرِ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُونَ

غریب لوگوں سے جو ان میں سے ایمان لے آئے تھے ان کے پوچھنے کیا تم کو تحقیق معلوم ہے

اَنْضَلَّ كَا مَرْسَلٍ مِنْ يَدِهِ قَالُوا اِنَّا هَا اَرْسَلْنَا بِهِ

کہ صالح واقع میں رسول خدا ہیں انہوں نے جواب دیا کہ جو حکم ان کو دے کر ہماری طرف بھیجا گیا ہے ہمارا تو اس

مُؤْمِنُونَ ﴿٤٥﴾ قَالَ الَّذِي اسْتَكْبَرُوا اِنَّا بِالَّذِي اٰمَنَّا

یقین (کامل) ہے اس پرچن کو (اپنی دنیاوی دولت و حشمت پر) بڑا گھمنہ تھا ان کے کہنے کہ جس چیز پر تم ایمان لے آئے ہو ہم تو

بِهِ كُفْرُونَ ﴿٤٦﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ

اُس سے منکر ہیں غرض کہ انہوں نے اونٹنی کو کاٹ ڈالا اور

اَقْرَبَهُمْ وَقَالُوا بَصُرُ اَيْنُنَا بِمَا تَعْدُنَا

اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہا کہ اے صالح جس عذاب کا تم ہم کو ڈراؤادکھاتے تھے

اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٤٧﴾ فَخَذَّاهُمْ

اگر (واضح میں) تم پیغمبر ہو تو (اُس کو ہم پر لا نازل کرو پس اُن کو

الرَّجْفَةَ فَاصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جُثَيْنٍ ﴿٤٨﴾

زلزلے نے آ لیا اور اپنے گھروں میں (جیسے بیٹھے تھے ویسے ہی) بیٹھے (کے بیٹھے) رہ گئے

فَقَوْلِي عَنْهُمْ وَقَالَ يَقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ

(جب انہو پر عذاب نازل ہو چکا) تو صالح اُن کے پاس سے اُٹل گئے اور (چلتے وقت اُن سے مخاطب ہو کر کہا کہ بھائیو! میں تو

رِسَالَةَ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَا تُحِبُّونَ

اپنے پروردگار کے احکام تم کو پہنچا دیئے تھے اور تمہاری خیر خواہی (دہی) کی تھی مگر تم پر کچھ ایسی شامت سوار تھی کہ تم خیر خواہوں کو بھی دلائیا دوست نہیں سمجھتے تھے

النَّصِيحِينَ ۴۹ وَلَوْ طَا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَلَحِشَّةَ

اور (ای پیغمبر حالات) لو طاکو (یاد کرو) جب کہ انھوں نے اپنی قوم سے جا کر کہا کیا تم لوگ ایسی بھیبائی کے مرتکب ہو رہے

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ ۵۰ إِنَّكُمْ

کہ دنیا جہان میں تم سے پہلے کسی نے ایسی بے حیائی نہیں کی

لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِنْ دُونِ النِّسَاءِ ۵۱ بَلْ نَتَّبِعُكُمْ

عورتوں کو چھو کر شہوت رانی کے لئے مردوں پر مائل ہوتے ہو (مردوں کے ہوتے تم کو اس کی کچھ ضرورت تو ہو نہیں) مگر تم لوگ کچھ ہو ہی

مُسْرِفُونَ ۵۲ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوهُمْ

(خدا اعتدال سے بڑھے ہوئے اور قوم لوط کا جواب پس یہی تھا کہ وہ (ایک دوسرے سے) کہنے لگے کہ ان لوگوں کو

مِنْ قَرْيَتِكُمْ ۵۳ أَنَّهُمْ أَنَاسٌ يَنْطُحُونَ ۵۴ فَلَمَّجِبْنَا

اپنی بستی سے نکال باہر کرو (کیونکہ ایسے لوگ ہیں جو پاک صاف بننا چاہتے ہیں پس ہم نے لوط کو

وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ۵۵ وَأَمْطَرْنَا

آؤ اس کے گھر والوں کو (عذاب سے) نجات دی مگر ایک اُن کی بی بی کو وہ پیچھے رہنے والوں میں (دشال) رہی اور ہم نے

عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۵۶ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْجَائِمِينَ ۵۷

ان پر (دشپروں کا) مینہ برسایا تو (ای پیغمبر ذرا) دیکھنا کہ گنہگاروں کا انجام کار کیسا ہوا

وَالِیٰ مَدِیْنٍ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۵۸ قَالَ یَقَوْمِ اعْبُدُوا

اور (ہم ہی نے) مدین (والوں کی طرف اُن کے بھائی شعیب کو (پیغمبر بنا کر) بھیجا انھوں نے (لوگوں کو جا کر) سمجھایا کہ بھائیو!

اللَّهِ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهِ غَيْرُهُ ۵۹ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ

اللہ ہی کی عبادت کرو (کیونکہ اُس کے سوا تمھارا کوئی (اور) معبود نہیں

رَبِّكُمْ فَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا

تمھارے پروردگار کی طرف سے تمھارے پاس دلیل واضح تو آہی چکی ہو تو ماپ اور تول پوری کرو اور



النَّاسِ شَيْئًا هُمْ وَلَا تَقْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ

لوگوں کو ان کی چیزیں (جو خریدتے ہیں) کم نہ دیا کرو اور ملک میں اُس کے (انتظامات) درست ہوئے بھی فساد نہ کرو

إِصْلَاحِهَا ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

اگر تم ایماندار جو توبہ (طریق حسن معاملت جو میں تم کو تعلیم کرتا ہوں) بخائے حق میں بہت بہتر ہے

وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُ وَتَصُدُّونَ

اور تم جوڑی کے ہر ایک رستے پر (بیٹھ کر) اُس شخص کو جو خدا پر ایمان لاتا ہے ڈراتے اور

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِهِ وَتَبْغُوهَا عِوَجًا

خدا کے رستے (پر چلنے سے) اُس کو روکنے اور راہ خدا میں کجی پیدا کرنے کے درپے ہوتے ہو اب (اس طرح) نہ بیٹھا کرو

وَإِذْ كُنْتُمْ قَلِيلًا فَكَرُّكُمْ

اور (خدا کا وہ احسان بھاد کرو کہ جب تم دشمن تھے پھر خدا نے (تمہاری نسل میں برکت دے کر) تم کو درود کثیر کر دیا

وَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ

اور اس بات پر بھی نظر کرو کہ مفسدوں کا انجام کار کیا ہوا ؟

وَإِنْ كَانَ طَائِفَةٌ مِّنْكُمْ آمِنُوا

اور جس (شریعت) کے ساتھ میں تمہاری طرف بھیجا گیا ہوں اگر تم لوگوں میں سے ایک گروہ کو

بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ وَطَائِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوا

اُس کے (حق ہونے) کا یقین ہو اور دوسرے گروہ کو یقین نہیں ہو

فَاصْبِرْ وَاحْتَ يَحْكُمُ اللَّهُ بَيْنَنَا وَهُوَ خَيْرُ

تو صبر سے بیٹھے رہو یہاں تک کہ اللہ ہمارے (تمہارے) درمیان فیصلہ کرے اور وہ

الْحَكِيمُ

سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر (فیصلہ کرنے والا) ہے



قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَمَّا جَاءَكَ

(اس پر) شعیب کی قوم میں جو لوگ رُودار (اور) مغرور تھے بولے کہ ای شعیب ہمارے قوم کو

يُشْعِبُ الَّذِينَ اتُّبِعُوا مَعَكَ مِنْ قُرْبَيْنَا أَوَلْتَعْوَدُنَا

اور جو تمہارے ساتھ ایمان لائیں (اُن) اپنی بستی سے نکال کر رہیں تو یہی یا وہی ہوگا کہ تم (چار و ناچار) ہمارے مذہب میں لوٹ آؤ گے

فِي مِلَّتِنَا قَالَ وَلَوْ كُنَّا كَارِهِينَ ۖ قَدْ افْتَرَيْنَا عَلَى

(شعیب) کہا کیوں جی اگرچہ ہم (تمہارے دین سے) کراہت کرتے ہوں (پھر بھی تمہارے مذہب میں آئیں)

اللَّهِ كَذِبًا إِنَّهُمْ عَادُوا فِي مِلَّتِكُمْ بَعْدَ أَنْ جَعَلْنَا اللَّهُ مِنْهَا

جس حال میں کہ خدا نے ہم کو تمہارے دین (غلط) سے نجات دی اگر اس کے بعد (بھی) تم تمہارے دین میں لوٹائیں تو بیشک (اس کی معنی ہوں گے) ہم نے اللہ سے

وَمَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَعُودَ فِيهَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا

اور ہم سے تو یہ نہیں ہو سکتا کہ تمہارے دین میں لوٹ آئیں مگر یہ کہ خدا جو ہمارا پروردگار ہے اُسی کی مرضی ہو (تو کچھ اختیار نہیں)

وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبُّنَا أَفَتَكْفُرُ

ہمارا پروردگار علم (و آگاہی) کی رُوسے تمام چیزوں پر حاوی ہے ہمارا بھروسہ اللہ ہی پر ہے ای ہمارے پروردگار

بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَلَاحِينَ ۚ

ہم میں اور ہماری قوم میں (جو جھگڑا کر رہے تھے) تو ہی اس کا منصفانہ فیصلہ کر اور تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے اور

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَمَّا اتَّبَعْتُمْ

قوم شعیب جو لوگ رُودار (اور) ان کی رسالت سے) منکر تھے انہوں نے (اپس میں) کہا کہ اگر تم

شُعَيْبًا إِنَّكُمْ إِذًا خَسِرْتُمْ ۖ ۙ فَآخَذَتْهُمْ الرِّجْفَةُ

شعیب کے کہے پر چلے تو اس میں شک نہ سمجھنا کہ پھر تو تم برباد ہوئے غرض کہ ان لوگوں کو زلزلے نے آیا

فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جُثَيِّينَ ۚ ۙ الَّذِينَ كَذَّبُوا

اور اپنے گھروں میں (جیسے بیٹھے تھے) بیٹھے (کے بیٹھے) رہ گئے جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا

تجوید میں

عند المقدس  
منزل  
العرش

شُعَيْبًا إِنْ لَكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ دَلِيلٌ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْكُمْ فَأَنذِرُوهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

دہانے والے کہ گویا ان بستیوں میں کبھی بسے ہی نہ تھے جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا

كَانُوا هُمْ الْخَاسِرِينَ ۙ (۹۲) فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَاقَوْمِ لَقَدْ

وہی برباد ہوئے (جب قوم شعیب عذاب الہی سے ہلاک ہو چکی) تو شعیب اُن سے ٹل گئے اور (چلتے وقت اُن سے مخاطب ہو کر بولے کہ بھائیو)

أَكَلْتُمْ مِمَّا رَزَقْنِي وَأَنْصَبْتُ لَكُمْ مِنْهُ فَأَكُفُّوا عَنْ آلِهَتِكُمْ إِنَّهُمْ عَلَى

میں تو تم کو اپنے پروردگار کے احکام پہنچا ہی دئے تھے اور تمہاری غیر خواہی کرتا رہا (لیکن تم نے نہ مانا)

قَوْمٍ كَافِرِينَ ۙ (۹۳) وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا أَخَذْنَا

تو جن لوگوں (میری نصیحت کو نہ مانا) اب اُن پر کیسے افسوس کروں اور جس بستی میں ہم نے پیغمبر بھیجا (اوستی والوں نے اُس کا کہنا نہ مانا تو)

أَهْلًا بِالْبَاسَاءِ وَالضَّرَاءِ لَعَلَّهُمْ يَضُرَّعُونَ ۙ (۹۴) ثُمَّ

وہاں رہنے والوں کو ہم نے مبتلا کی اور مصیبت بھی کیا تاکہ یہ لوگ ہمارے حضور میں گرہ لگائیں

بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتَّى عَفَوا وَقَالُوا

ہم نے سختی کی جگہ آسانی کو بدلا یہاں تک کہ خوب بڑے (چڑھے) اور لگے کہنے کو

قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا الضَّرَّاءُ وَالسَّرَّاءُ فَأَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً

اس طرح کی سختیاں اور جڑیں تو ہمارے بڑوں کو بھی پہنچ چکی ہیں (یعنی بدلنے کے اتفاقات تھے) تو (اُس کے غمی کی سنرائیں) ہم نے اُن کو دفتہ (عذاب میں) دھر کپڑا

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۙ (۹۵) وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا

اور وہ (اُس سے) بے خبر تھے اور اگر ان بستیوں کے رہنے والے (خدا پر) ایمان لاتے اور

أَتَقُوا الْفِتْنَةَ لَكُنَّا عَنْكُمْ مَكْرُومِينَ ۙ وَالْأَرْضُ لِلَّذِينَ

پرہیزگاری کا طریقہ اختیار کرتے تو ہم آسمان و زمین کی برکتوں (سکے دروازوں) کو اُن پر کھول دیتے مگر

كَذَّبُوا فَأَخَذْنَاهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۙ (۹۶) أَفَأَمِنْ

اُن لوگوں نے (ہمارے پیغمبروں کو جھٹلایا تو) اُن کے اُن کرتوتوں کی سنرائیں کہ وہ کرتے تھے ہم نے اُن کو عذاب میں دھکچکا دیا تو کیا



أَهْلُ لَقْرَةٍ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ نَائِمُونَ ٩٤

بستیوں کے رہنے والے اس سے نڈر ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب راتوں رات آنازل ہو اور وہ سوئے پڑے ہوں

وَأَمِنْ أَهْلُ لَقْرَةٍ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا ضُحًى وَهُمْ يُلْعَبُونَ ٩٥

یابستیوں کے رہنے والے اس سے نڈر ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن و رات آنازل ہو اور وہ کھیل کود میں مشغول ہوں

فَاذْكُرُوا مَكْرَ اللَّهِ فَلَا تُمْزِكْهُ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ٩٦

تو کیا اللہ کے داور سے نڈر ہو گئے ہیں سوا اللہ کے داور سے تو وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو آخر کار برباد ہونے والے ہیں

وَلَكُمْ مَهْدٍ لِلَّذِينَ يَرْثُونَكَ الْأَرْضُ مِنْ بَعْدِكُمْ وَلَكِنْ أَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ٩٧

جو لوگ اہل زمین سے (ہلاک ہوئے) میرے جیسے زمین کے وارث ہوتے ہیں کیا اس بات سے بھی ان کو ہدایت نہ ہوئی

لَوْ نَشَاءُ أَصَبْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَنَطْبَعُ عَلَى قُلُوبِهِمْ ٩٨

اگر ہم چاہیں (پہلی باتوں کی طرح) ان کو گناہوں کے بنے ان پر (بھی) مصیبت نازل کریں (مگر یہ لوگ عبرت نہ لیں نہیں) اور ہم ان کے دلوں پر مہر کر دیتے ہیں

فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ٩٩ تِلْكَ الْقُرْآنُ نَقْصُ عَلَيكَ مِنْ

تو یہ لوگ (صحیح کی بات) سنتے ہی نہیں (اور پیغمبر) یہ چند بے بسیاں ہیں جن کے حالات ہم تم کو سناتے ہیں (تاکہ تم بخاری قوم کو تنبیہ ہو)

أَنْبَاءٍ ١٠٠ وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَنَكَا

اور ان کے پیغمبران لوگوں کے پاس (میں نے بھی لے کر آئے)

كَانُوا إِلَيَّ مُؤْمِنِينَ ١٠١ وَأَمَّا كَذِبُ أُولَئِكَ الَّذِينَ قَبَّلُوا

یہ لوگ (ایسی سرشت ہی کے) نہ تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے ہوں (میں نے دیکھ کر) اُس پر ایمان لے آئیں

اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الْكَافِرِينَ ١٠٢ وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِمْ

کافروں کے دلوں پر خدا اسی طرح مہر لگا دیا کرتا ہے اور ہم نے تو ان میں سے اکثر میں

مِنْ عَهْدٍ وَإِنْ وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفَاسِقِينَ ١٠٣

(مطلقاً) عہد (کا پاس) نہ پایا اور ہم نے ان میں سے اکثر کو (پایا بھی) تو نافرمان ہی پایا

و  
عہد سے اس عہد فطری  
کی طرف اشارہ ہے کہ ہر ایک  
آدمی فطری سمجھ کی رو سے  
خدا کو ماننا ہے اور پھر اس سمجھ  
پر قائم نہیں رہتا اور احکام  
الہی کے بجائے اپنے ہوا  
کرتا ہے

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمُ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَ

پھر (جون پیغمبروں کے حالات اوپر بیان ہوئے) اُن کے بعد ہم نے موسیٰ کو معجزے دے کر فرعون اور

مَلَأْنَاهُمْ فِتْنًا سِوَاهُهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ

اُس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو اُن لوگوں نے معجزوں کے ساتھ بڑی بڑی گستاخیاں کیں تو وہی پیغمبر راہِ کھٹنا کہ مفسدوں کا کیسا انجام ہوا

وَقَالَ مُوسَىٰ يُفْرِعُونَ لِي رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور موسیٰ نے (فرعون سے مخاطب ہو کر) کہا کہ اے فرعون میں پروردگارِ عالم (کی طرف) سے بھیجا ہوا (آیا) ہوں

حَقِيقٌ عَلَىٰ أَزْلَاقٍ قَوْلًا عَلَىٰ اللَّهِ الْإِلَٰهَ الْحَقُّ ۖ قَدْ جِئْتُكُمْ

میرا فرض منصبی ہے کہ سچ کے سوا خدا کی طرف کوئی سی بات بھی منسوب نہ کروں بلاشبہ میں تمھارے پاس

بِبَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِيَ آسَرَئِيلَ ۚ قَالَ

تمھارے پروردگار کی طرف سے معجزے لے کر آیا ہوں تو (اے فرعون) بنی اسرائیل کو میرے ساتھ کرے (فرعون) بولا

إِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِآيَةٍ فَأْتِ بِهَا ۖ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِينَ

اگر تو (واقع میں) کوئی معجزہ لے کر آیا ہے (اور اپنے دعوے میں) سچا ہے تو وہ (معجزے) لا دکھا

فَاَلْقَ عَصَاهُ ۖ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ۚ وَنَزَعْنَا

اس پر موسیٰ نے اپنی لاشی کو ڈال دیا تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہ ایک اثر دہا ہے صریح اور اپنا ہاتھ باہر نکالا

فَاِذَا هِيَ بِكَيْضَةٍ يُنْظَرُونَ ۚ قَالَ لِمَلَأْتُكُمْ فِرْعَوْنَ

تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہ دیکھنے والوں کی نظروں میں پڑ چکا رہا ہے (اس پر) فرعون کے لوگوں میں سے جو (اُس کے) درباری تھے (اپس میں) لگے کہ

إِنَّ هَٰذَا لَسِحْرٌ عَلِيمٌ ۚ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ

کہ یہ تو بڑا ماہر جادوگر ہے چاہتا ہے کہ تم (سب) کو تمھارے ملک سے نکال باہر کرے

أَرْضِكُمْ ۖ فَادَا تَأْمُرُونَ ۚ قَالُوا أَرْجِهْ وَلَخَاهُ

تو اب تم لوگ کیا صلاح دیتے ہو (آخر کار) سب بخیر کر فرعون سے کہا کہ موسیٰ اور اُس کے بھائی ہارون (کے معاملے) کو ہر وقت ملتوی کیجئے

وَأَرْسِلْ فِي الْمَدَائِنِ خَشِيرِينَ ۖ يَأْتُواكَ بِكُلِّ صَبَاحٍ عِلْمٌ

اور اطراف و جوانب کے قصبات میں کچھ ہر کار سے روانہ کیجئے کہ تمام ماہر جادو گروں کو جمع کر کے آپ کے حضور پہنچا لا حاضر کریں

وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّ لَنَا لَأَكْبَرَ آيَاتٍ مِنْكَ

غرض کہ جادو گر فرعون کے پاس حاضر ہوئے اور ہنگے کہے کہ اگر ہم موسیٰ پر غلبہ آئے تو ہم کو سرکار سے بڑا بھاری انعام ملنا چاہئے

الْغُلَبِينَ ۚ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ مِنْ الْمُقَرَّبِينَ ۚ قَالُوا وَمَا لَنَا

فرعون نے کہا ہاں (ہاں) اور نہ صرف انعام بلکہ ضرورتاً (ہمارا گناہ سلطانی کے مقربوں میں سے بھی قرار دے جاوے گا) اس پہ جادو گروں نے موسیٰ سے کہا

أَمْ آتَيْنَاكَ إِنْ تَكُنْ مِنَ الْمُلْقِينَ ۚ قَالَ أَلْقُوا

یا تو تم اپنی لاشی کے سلسلے لاؤ اور کہ اژدہا بن جائے یا دیکھو تو ہم ہی (اپنی لاشیاں اور سیاں) ڈالیں کہ سبکی سبناں بن جائیں موسیٰ نے کہا (چاہیے تم دی)

فَلَمَّا أَلْقَوْا سَكَبَ لِفِرْعَوْنَ الْقَائِرُ اسْتَغْبِوهُمْ فِجْوَ

توجہ انھوں نے اپنی لاشیاں اور سیاں الٹے جادو کے زور سے لوگوں کی نظر بند کر دی کہ چاروں طرف سانپ ہی سانپ نظر آنے لگے اور سب کو

بِسَبِّ عَظِيمٍ ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ

(بہت ہی بڑا بھاری جادو پیش کیا اور اس وقت ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ تم بھی اپنی لاشی (سیدان میں) ڈال دو (موسیٰ نے لاشی ڈال دی)

فَإِذَا هُمْ تَلْقَفُوكَ يَفْكُونُ فُوقَهُ لَحِقٌ وَبَطْلٌ مَا

تو کیا دیکھتے ہیں کہ جادو گروں نے جو جھوٹ موٹے سانپ بنائے تھے لاشی (اژدہا بن کر سب کو لچکے علی گری ہوئیں) جو حق بات تھی وہ سب اٹھ ہوئی اور جو کج

كَانُوا يَعْمَلُونَ فَعُلبُوا هَذَا لَكَ وَأَنْقَلَبُوا صُغُرًا

جادو گروں نے کیا تھا سب ملباسیٹ ہو گیا پس فرعون اور اس کے لوگ اس اکھاڑے میں ہلے اور ذلیل و خوار ہو گئے

وَأَلْقَى السَّحَرَةُ سُجُودًا قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ

(اور جادو گر سجدے میں گر پڑے اور بول آئے کہ ہم تو ہروردگار عالم پر

رَبِّ مُؤْمِنِينَ وَهُمْ قَالُوا فِرْعَوْنَ أَمْنٌ بِهِ قَبْلَ

جو موسیٰ اور ہارون کا پروردگار ہو ایمان لائے فرعون (کیا اس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دوں تم موسیٰ کے خدا پر ایمان لے آئے



اِنْ اَدْرَاكَ لِكُرْ اِهْذَا الْمَكَرُ مَكَرْتُوهُ فِي الْمَدِينَةِ لَتُخْرِجُنَا

فِيهَا اَهْلُهَا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ (١٢٣) لَا قُطْعَانَ اِيْدٍ يَكُمُ وَا

اَحْلَكُمْ مِنْ خِلَافِ شِعْرٍ اَصْلِبْنَكُمْ لَجْمَعَيْنِ (١٢٤) قَالُوا

اِنَّا اِلٰهِي رَبَّنَا مُنْقَلِبُونَ (١٢٥) وَمَا تَقْعُمُ مِنَّا اِلَّا اَنْ اَمْسَا

يَا اَيُّهَا الْمَلِكُ اِنَّا اَفْرَعُ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوْفَنَا

مُسْلِمِينَ (١٢٦) وَقَالَ الْمَلِكُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَاَنِي رُءُوسُ

وَقَوْمٍ لِيُفْسِدُوا فِي الْاَرْضِ وَيَكْفُرُوا بِالْاِهْنٰكُ قَالَ

سَنَقْتُلُنَّ اَبْنَاءَهُمْ وَنَسْتَكْفُرُ بِسَاءِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (١٢٧) وَاِنَّا فَوْقَهُمْ

قَاهِرُونَ (١٢٨) قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللّٰهِ وَ

اصْبِرُوا اِنَّ الْاَكْثَرَ لِلّٰهِ يَوْمَئِذٍ مِّنْ يَّسْتَكْفُرُونَ

و  
اٹے سیدے ہوتے ہوں  
کاشے سے یہ ادھر کی ستار  
دہنا ہاتھ بابا ہوں کہ  
اس سے سا اور ہر بہ کار  
ہو جانا ہی

ف  
فرعون اپنے تئیں تو ہر جہو  
سمجھتا تھا اور اطراف جو اب  
کے لوگوں کی سیرت کے نے  
ہیں نے چھوئے چھوئے  
معبود بنائے تھے۔ بعض  
کہتے ہیں کہ اپنی ہی سوتوں  
کو چھوڑنا تھا ۱۲۔

ف  
رکوں کا مارنا اور رکبیل  
کا زندہ رکھنا ایک نوح حضرت  
موسیٰ کی ولادت کے وقت  
ہوا تھا پھر بیچ میں ہاتھ  
روک لیا تھا اب جادو گروں  
کے ایمان لانے پر فرعون  
نے وہی اپنا ظلم ساقی پھر  
شرع کیا ۱۲۔

(ہونہ ہو) یہ بخارا اور موسیٰ کا فریب ہی کہ (اتفاق کر کے) تم نے اس شہر میں آکر یہ پاکھنڈ مچایا ہے تاکہ

یہاں کے رہنے والوں کو اپنی ہی شہرست نکال دے جاؤ تو را صبر کرو کہ اپنے کئے کا نتیجہ بھی معلوم ہو جائے گا میں بخارے ہاتھ اور

نہایت پاؤں اٹے (سپ سے) کٹواؤں پھر تم سب کو سولی پر چڑھاؤں تو یہی واؤہ لگے کہنے کہ بخاری اس بھی سے

ہم کو تو (مر کر) اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہی ہے اور تو نے ہم میں عیب ہی کیا پایا ہے یہی نا

کہ جب ہمارے پروردگار کے سچے ہمارے واقع ہوئے تو ہم ان ایمان لگے (اور اعلیٰ ہی بنی عا کہیں) ای ہمارے پروردگار ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور

(اپنی) فرمان آئی وہی کی حالت میں ہم کو (دنیا سے) اٹھائو اور فرعون کو لوگوں میں سے سرداران قوم نے (فرعون) سے کہا کہ کیا آپ موسیٰ

اور اس کی قوم کے لوگوں کو اسی طرح رہنے دیں گے کہ ملک میں پھیلانے پڑے پھر یہ ورہ آپ اور آپ کے بنائے ہوئے تہوں کی تار سے ہی فرعون لہلا رہے ہیں

ہم ابھی ان کے بیٹوں کو ٹھونڈو ٹھونڈ کر ماریں گے اور ان کی عورت ذات (یعنی بیٹیوں) کو اپنی خدمت کے لئے زندہ رکھیں اور ہم ان پر (ہر طرح سے)

غالب ہیں ق  
یہ سن کر مہ سب نے اپنی قوم (کے) لوگوں سے کہا اللہ سے مدد مانگو اور

صبر رکھو رہو تلک تو سادہ ہی کی ہے اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہی اُس کا وارث بنا دیتا ہی

یہی نا

عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٢٨﴾ قَالُوا أَوْزِينَا مِنْ قَبْلِ

اور انجام (بخیر) پر ہیزگاروں (دی) کا ہو وہ لگے کہنے کہ تمہارے آنے سے پہلے

أَنْ تَأْتِيَنَا وَمِنْ بَعْدِ مَا جِئْنَا قَالَ عِيسَى رَبُّكُمْ أَنْ تَهْلِكُوا

اور تمہارے آنے پہ پہلے ہم کو تو (فرعون کے ہاتھوں سے) بچائیں یہی بچائیں ہو بچتی رہیں موسیٰ نے کہا اب یہ وقت قریب آگیا ہو کہ تمہارا پروردگار

عَذُّكُمْ وَيُسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْأَرْضِ فَبِنْظِرْ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿١٢٩﴾

تمہارے دشمن کو ہلاک کرے اور تم کو ملک میں (اُس کام) چاہئیں بنائے پھر دیکھو کہ تم کیسے عمل کرتے ہو

وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّبْيِ وَنَقَصْنَا الشَّمَاتِ

اور ہم نے تو فرعون کے لوگوں کو برسوں کی خشک سالیوں اور بھی پیداوار کے حدابہ کم متلا کیا

لَعَلَّكُمْ يَذْكُرُونَ ﴿١٣٠﴾ فَذَابَ آبُكُمْ لَمَسَاسِهِ قَالُوا

تاکہ وہ لوگ مشفقہ ہوں تو جب ان کو کوئی فائدہ پہنچتا تو کہتے

لَنَا هَذِهِ وَأَنْتُمْ صِهْرُ سَيِّئَةٍ يَطِيرُ وَابْنُ سَيِّئَةٍ

یہ ہمارا حق ہے اور اگر ان کو کوئی مصیبت آتی تو موسیٰ اور ان کے ساتھیوں کی محبت سمجھتے

إِلَّا أَنَّا ظَاهِرُهُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٣١﴾

سنو جی ان کی محبت تو میں خدا کے ہاں دان کی تقدیر میں بھی چاہتی ہو لیکن اس میں کے اکثر وہ کو یہ حقیقت معلوم ہیں

وَقَالُوا هُمَا تَأْتِيَانِيهِ مِنْ أَيْدِيهِمَا فَفَسَلْنَاهُ

اور فرعون کے لوگوں نے موسیٰ سے کہا کہ تم کوئی ہی دشمنی بھی ہمارے سامنے آئے اور تمہارے درمیان سے ہم نے اچھا چلا دیا اور خوب سمجھ رہے ہو کہ تم

لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿١٣٢﴾ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ

تم پر (کسی طرح) ایمان لائے دلے ہیں نہیں ہیں ہم نے طوفان بھیجا

وَالْبَعَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالْجُرَادَ

اور (نہم) ٹڈیاں اور جوش اور سیٹھ کیس اور خون کر یہ

مُفْصَلَاتٍ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا فَجُورِينَ ۝

نہ سے جدا سے مجھے تھے اس پر بھی وہ لوگ اکرٹے رہے اور نافرمانی تو ان لوگوں کا شیوہ ہی تھا اول

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا يُوسَىٰ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ

اور جب (جب) ان پر کوئی عذاب نازل ہوتا تو کہتے کہ اے موسیٰ تم سے جو خدا ہے (قبول دعا کا) وعدہ کر رکھا ہے

يَمَّا عَاهَدَ عِنْدَكَ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ بِكَ

اُس کے آسے پر اپنے پروردگار سے ہمارے حق میں دعا کرو (اور) اگر تم نے ہم پر سے اس عذاب کو مٹا دیا تو ہم ضرور تم پر ایمان لے آئیں گے اور

لَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۝ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ

بنی اسرائیل کو بھی ضرور تمہارے ساتھ بھیج دیں گے پھر جب ہم ایک وقت خاص کے لئے جس تک ان کو پہنچنا تھا عذاب کو ان سے مٹا دیتے

إِلَّا أَجَلَ هُمْ بِالْغَوَةِ إِذْ أَهْمُ يَنْكُتُونَ ۝ فَانْقَضَىٰ صَبْرُهُمْ

تو وہ فوراً ہی بدعہدی کرنے لگتے (غرض) آخر کار ہم نے ان سے (ان کی شرارتوں کا) بدلہ لیا (دیر لیا)

فَاخْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ يَأْتِمِرُ ۝ وَكَانُوا قَوْمًا

یعنی اس (جہنم) کی بدواش میں کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے اور ان سے بے پروائی کرتے تھے ہم نے ان کو سمندر میں غرق کر دیا اول

عَنْهَا غَفَلِينَ ۝ وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضَفُونَ

اور دھوکہ شام کی زمین جس میں ہم نے (زرخیز ہونے کی) برکت دی تھی

مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَرَكْنَا

ہم نے اُس کے پورب اور پچھم کا ان لوگوں کو مالک کر دیا (جو فرعون کے یہاں) کمزور سمجھے جاتے تھے

فِيهَا وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ

اور اے نبیہم جو پہنچ بنی اسرائیل نے (فرعون کے ظلموں پر) صبر کیا اس لئے تمہارے پروردگار کی خوشخبری

بَنِي إِسْرَءِيلَ بِمَا صَبَرُوا ۝ وَدَسَّخْنَا مَا كَانَ

رجو اُس نے بنی اسرائیل (کو دی تھی ان کے حق میں پوری ہوئی) اور جو (دستخیاں)

ف

شیخ عبدالحق صاحب لکھتے ہیں کہ حضرت موسیٰ کو فرعون سے چالیس برس مقابلہ رہا۔ اس پر کہ بنی اسرائیل کو اپنے وطن جانے لے آئے۔ اُن کی مدد سے یہ ملائیں پس دریا سے نیل چھ گیا کہیت تار بلوغ اور گھر بہت تلف ہوئے اور نیل سبزی کھا گئی اور آدمیوں کے بدن میں اور کپڑوں میں چڑیاں پڑ گئیں اسی طرح ہر چیز میں تباہی پھیل گئی اور ہر کوئی مہو ہوا گیا آخر ہر گناہ

ف

شاہ عبدالحق صاحب لکھتے ہیں کہ یہ سب بلائیں ان پر آئیں ایک ہفتے کے فرق سے اول حضرت موسیٰ فرعون کو کہہ لے کہ اللہ تم پر یہ بلا بھیجا دی بلا آتی ہے مضر ہوتے حضرت موسیٰ کی خوشامد کو نے ان کی دعا سے دفع ہوتی ہے۔ سکھو ہو جائے آخر کو باہری نقص قلب کو سارے فہم میں ہر شخص کا یہاں مگر کیا دیکھے مردوں کے علم میں حضرت موسیٰ اپنی قوم کو لے کر تہرے نکلے پھر گئی روز کے حد و حد پہنچے تھے۔ دریا سے ظلم پر جا کر ادا وہاں یہ قوم سلامت گزر گئی۔ اور فرعون ساری مچ پیست عقی ہوا ۱۳



يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ مَا كَانُوا يَعْرِشُونَ ﴿١٣٦﴾  
 فرعون اور اس کی قوم کے لوگ۔ بنی اسرائیل کے ساتھ کرتے اور بڑی بڑی اونچی عمارتیں (ان سے بچا میں بنتے تھے اس لئے انھیں کہ ہم نے تم پر  
 بَدَا سِرًّا إِلَيْكَ فَأَتَوَاكَ قَوْمٌ يَعْكُفُونَ ﴿١٣٧﴾  
 بنی اسرائیل کو سمجھ رہا ہوں یا تو وہ ایسے لوگوں پر سے ہو کر گزرے جو اپنے پیوں پر (پریش کے واسطے) جے بیٹھے تھے  
 أَصْنَامُ لَهُمْ قَالُوا يَمْيُوسَ لِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿١٣٨﴾  
 (ان کو دیکھ کر بنی اسرائیل موسیٰ سے لگے کہنے کہ اے موسیٰ جس طرح ان لوگوں کے پاس بت ہیں (ایسا ہی لایک بت ہمارے لئے بھی بنا دو  
 قَالُوا تَكْفُرُونَ قَوْمٌ مَّجْهُلُونَ ﴿١٣٩﴾  
 (موسیٰ نے جواب دیا کہ تم بڑے ہی جاہل لوگ سو راویہ (بت پرست) لوگ جس (دین) میں ہیں اس پر بڑی ہی تباہی آنے والی ہو  
 وَبَطُلْ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٠﴾  
 اور جو عمل یہ لوگ کرتے ہیں (سب لغو ہیں) موسیٰ نے یہ بھی کہا کیا تم چاہتے ہو کہ خدا کے سوا کوئی (اور) معبود تمھارے لئے ہم پر بھیجا دوں  
 إِلَهُائِهِمْ وَهُوَ فَضْلُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٤١﴾  
 حالانکہ اسی نے تم کو دنیا جہان کے لوگوں پر بڑی دی ہو تو کیا اس کے احسان کا یہی بدلہ ہے (اور) (بنی اسرائیل) وہ وقت یاد کرو جب ہم نے تم کو  
 مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُقْتُلُونَ  
 فرعون کے لوگوں (کے ظلموں) سے نجات دی کہ وہ لوگ تم کو (بہت ہی) بڑی تکلیفیں پہنچاتے تھے  
 أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ  
 تمھارے بیٹوں کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر قتل کرتے اور تمھاری عورتوں (یعنی بیٹی ذات) کو اپنی خدمت کے لئے زندہ رکھتے اور اس میں  
 رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿١٤٢﴾  
 (تمھارے رب کی) بڑی (سخت) آزمائش تھی (جو) تمھارے رب کی طرف سے (ہو رہی تھی) اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا وعدہ کیا اور  
 أَتَمَّهَا بِعَشْرِ فِتْنٍ مُّيقَاتٍ رَبِّهِ الرَّحِيمُ  
 ہم نے دس (راتیں) اور پچھار (ان) سے تیس کو پورا (چالیس) کر دیا اور یوں پروردگار موسیٰ کا وعدہ چالیس رات کا پورا (چل) ہو گیا

۱۳۶  
 فرعون اور اس کی قوم کے لوگ۔ بنی اسرائیل کے ساتھ کرتے اور بڑی بڑی اونچی عمارتیں (ان سے بچا میں بنتے تھے اس لئے انھیں کہ ہم نے تم پر  
 ۱۳۷  
 بنی اسرائیل کو سمجھ رہا ہوں یا تو وہ ایسے لوگوں پر سے ہو کر گزرے جو اپنے پیوں پر (پریش کے واسطے) جے بیٹھے تھے  
 ۱۳۸  
 (ان کو دیکھ کر بنی اسرائیل موسیٰ سے لگے کہنے کہ اے موسیٰ جس طرح ان لوگوں کے پاس بت ہیں (ایسا ہی لایک بت ہمارے لئے بھی بنا دو  
 ۱۳۹  
 (موسیٰ نے جواب دیا کہ تم بڑے ہی جاہل لوگ سو راویہ (بت پرست) لوگ جس (دین) میں ہیں اس پر بڑی ہی تباہی آنے والی ہو  
 ۱۴۰  
 اور جو عمل یہ لوگ کرتے ہیں (سب لغو ہیں) موسیٰ نے یہ بھی کہا کیا تم چاہتے ہو کہ خدا کے سوا کوئی (اور) معبود تمھارے لئے ہم پر بھیجا دوں  
 ۱۴۱  
 حالانکہ اسی نے تم کو دنیا جہان کے لوگوں پر بڑی دی ہو تو کیا اس کے احسان کا یہی بدلہ ہے (اور) (بنی اسرائیل) وہ وقت یاد کرو جب ہم نے تم کو  
 ۱۴۲  
 (تمھارے رب کی) بڑی (سخت) آزمائش تھی (جو) تمھارے رب کی طرف سے (ہو رہی تھی) اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا وعدہ کیا اور

لَيْلَهُ وَقَالَ مُوسَى لِخِيهِ هَرُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ

اور موسیٰ (کو وہ طور پر جیسے وقت) اپنے بھائی ہارون سے کہتے گئے کہ میری قوم (کے لوگوں میں میری نیابت کرنے رہنا اور اُن میں سے ایک

وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٣٦﴾ وَلَمَّا جَاءَ مُوسَى

اور سب دوسروں کے رستے نہ چلنا اور جب موسیٰ ہمارے وعدے کے مطابق (کو وہ طور پر) حاضر ہوئے

لِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ قَالَ رَبِّ ارْزُقْنِي الْفَقْرَ قَالَ

اور اُن کا پروردگار اُن سے ہم کلام ہوا تو موسیٰ نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار! (اپنے تئیں) مجھے دکھا کہ میں تیری طرف (ایک نظر کیوں متلا فرمایا

لَتَرْزُقَنِي وَلَكِنْ انْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ

تم ہم کو برگز نہیں دیکھ سکو گے مگر اے (ایسا ہی شوق ہو تو سامنے کے اس پہاڑ پر نظر کر دو کہ تم اس پہاڑ پر چلو فرما ہوں گے پس اللہ پہاڑ اپنی جگہ ٹھہرا دے

فَسَوْفَ تَرَاهُ فَلَئِمَّا تَنْجَلُ رَبُّهُ لِيَجْعَلَ لَكَ

تو جاننا کہ تم کو (بھی دیکھ سکو گے پھر جب اُن کا پروردگار پہاڑ پر چلو ہر پہاڑ ہوا تو اُسکو

دَكَاءٌ وَخَرَّ مُوسَى صَعْقًا فَلَمَّا آفَقَ قَالَ

پکنا چر کر دیا اور موسیٰ غش کھا کر گر پڑا پھر جب ہوش میں آئے تو بول اُٹھے

سُبْحَنَكَ ثَبَّتَ لِيكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣٧﴾ قَالَ

کھاؤ یہ دھوکا میری امت پاک پر میں نے جو دیکھنے کی بجا درخواست کی تھی تیرے غائب میں اُس سچ تو بہ کرنا ہوں اور تجھے پہاڑ بیان کلاواؤں میں سے پہلا ایمان لانے والا بنے

يُوسَىٰ إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَتِي

کہ اے موسیٰ میں نے تم کو اپنی پیغمبری اور ہم کلامی سے (دوسرے) لوگوں پر امتیاز بخشا

كَأَنَّمَا كُنَّا فِي زَمَانٍ فَخَذْنَا مَا اتَيْنَكَ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿١٣٨﴾

تو جو (صنف تورات) میں نے تم کو عنایت فرمایا جو اُس کو لو اور شکر گزار رہو

وَكُنْتُمْ آلَ هَارُونَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةٌ وَقَدْ

اور تم (ہارون کے گھرانے) جو کفر سے ہر چیز کی نصیحت اور

تَقْصِيلاً لِّكُلِّ شَيْءٍ فَخَذَ هَاقِيَةً وَأَمْرٌ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا

اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی تھی تو انہوں نے موسیٰ کو حکم دیا کہ اس کتاب تو اس کو جنوبی قطب کو طے سے پڑے ہوئے یعنی اس پر چل کر اور اپنی قوم کے لوگوں کو بھی حکم دو

يَا حَسَنَاتُ سَاوِرِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ ﴿٣٥﴾ سَاوِرِي

اس کتاب میں اچھی اچھی باتیں ہیں ان کو پہلے باندھے رہیں (اور ان کو بھی عجاوب کہ ہم غریب ہم لوگوں کو نافرمانوں کے گھر بھی دکھا دیں گے کہ کیسے اڑتے ہیں)

عَنْ أَيْتِ الدِّينِ تَكْرُوزِ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ

جو لوگ ناحق زمین میں اڑتے پھرتے ہیں ہم بھی ان کو اپنے احکام سے برگشتہ کئے رہیں گے اور (ان لوگوں کے دلوں کو ایسا سخت کر دیں گے)

إِنْ يَرَوْا كَلَّ إِلَهِكُمْ يُؤْمِلُوا بِهِ وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ

اگر (دنیا جہاں کے) سب معجزے بھی دیکھیں تاہم ان پر ایمان نہ لائیں اور اگر سب ہمارے دیکھ پائیں

الرُّشْدِ لَا يَخْذُوا سَبِيلًا وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الْغَىٰ

تو اس کو (اپنا) مسلک (یعنی طریقہ) نہ بنائیں اور اگر گمراہی کا راستہ دیکھ پائیں

يَتَّخِذُوا سَبِيلًا ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا

تو اس کو اپنا مسلک بنائیں یہ مجرور ہیں اس سے پیدا ہوئی کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور

عَنْهَا غُفْلِينَ ﴿٣٦﴾ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءَ الْآخِرَةِ

ان سے بے پروائی کرتے رہے اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو اور (دنوں آخرت کے پیش آنے کو) نہ مانا

حَبِطَتِ أَعْمَالُهُمْ هَلْ يَجْزُونَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٣٧﴾

ان کا کیا دھرا سب اکارت ہنسا ان کو ان ہی اعمال (یعنی وہی جاسے) کی جو (دنیا میں) کرتے تھے

وَلَتُخَذَ قَوْمٌ مُّؤْمِنِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِنْ خَلْقٍ مُّجْتَلَا

اور موسیٰ کے (کوہ طور پر گئے) پیچھے ان کی قوم (کے لوگوں) نے اپنے زبور (کھلا کر اس کا) ایک بچھڑا بنا لیا کہ ایک

جَسَدًا لَهُ خَوَارِطُ الْكُفْرِ وَإِنَّ لَكُمْ لَكُمْ مَعَهُ وَلَا يَهْدِيكُمْ

کہ وہ ایک جسم ہے جس کی آواز کفر کی ہے اس کی سی تھی کیا (جنتوں نے) اتنی بات بھی نہ دیکھی کہ ان سے بات چیت بھی نہیں کر سکتا اور ان

ط

نہاں کے کرنے کا  
ہر وہ سب اچھے ہیں  
ن کی مابقی ہر وہ

ع



سَبِيلًا مَّا تَخَذُوهُ وَكَانُوا ظَالِمِينَ ﴿١٣٨﴾ وَلَمَّا سَقَطَ فِي

(دین کا کوئی) رستہ دکھا سکتا ہی۔ یہ لوگ بھڑے کو دہشتش کے لئے بے بیٹھے اور ایسا کرنے سے وہ آپ ہی اپنے آپ کو ظلم کرتے تھے اور جب تک کیا

أَيُّهَا مَرَّوَا أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا قَالُوا لَيْسَ لَكُمْ مِنَّا

اُن کے آگے آیا ف اور انہوں نے اپنے تئیں (راہ راست سے) بھٹکا ہوا پایا تو گئے کہنے کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہ کرے گا

رَبَّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَيْرِينَ ﴿١٣٩﴾ وَلَمَّا رَجَعَ

اور نہ ہمارے قصور معاف فرمائے گا تو بیشک ہم گھائے میں آجائیں گے اور جب

مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا قَالَ بِئْسَ خَلْقُ قَوْمٍ

موسیٰ کو وہ طور سے، اپنی قوم کی طرف غصے اور بے میں بھرے ہوئے (تو لوگوں سے) طبع کر بوجہ میرے گئے چھپے میری غیبت میں اُس نے یہ بُری حرکت کی

مِنْ بَعْدِي أَجَعَلْتُم مَّامْرًا لَّكُمْ وَالْقَالَ لَوْ لَحَ وَلَحَدَ

کیا تم لوگ اپنے پروردگار کے حکم کے منتظر نہ رہ کر جلدی کر بیٹھے ؟ اور موسیٰ نے (مارے غصے کے تورات کی) تختیوں کو پھینک دیا اور

بِرَأْسِ رَاحِيهِ يُجْرُءُ إِلَيْهِ قَالُوا لَبِئْسَ مَا لَكُمُ الْقَوْمُ اسْتَضَعَفُوا

اپنے بھائی (دارون) کے سر کے ہاتھوں کو پکڑ کر اُن کو گئے اپنی طرف کھینچنے (اُن پر دارون نے کہا اے میرے ماں جانے بھائی) لوگوں نے تم کو بے حقیقت بھٹکا

وَكَاذِبُونَ وَيَقْتُلُونَ نَبِيَّيَ فَلَا تَحْمِيْتُ بِي الْاَعْدَاءُ

اور قریب تھا کہ مجھ کو مار ڈالیں تو (میری بے حرمتی کرنے سے) دشمنوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دو

وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿١٤٠﴾ قَالَ رَبِّ

اور مجھ کو ان ظالم لوگوں کے ساتھ مت سانو (اس پر موسیٰ نے منتہی ہو کر خدا سے) دعا کی کہ اے میرے پروردگار

اغْفِرْ لِي وَلَا تَجْعَلْ لِي فِي رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ

میرا اور میرے بھائی کا قصور معاف کر (اور ہم (دونوں) کو اپنی رحمت کے سائے میں لے اور تو

ارْحَمِ الرَّحِيمِينَ ﴿١٤١﴾ إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ

تمام وحتم کرنے والوں سے بڑا رحم کرنے والا ہی (خدا نے فرمایا کہ اے موسیٰ) جو لوگ بھڑے کو (پرستش کے لئے) بے بیٹھے

ل  
مراد یہ کہ ان کی غلطی  
اُن پر ظاہر ہوئی

ع  
ع  
ع

سَيِّئًا لَهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَبِّهِمْ وَذَلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ

غضب پر ان کے پروردگار کا غضب نازل ہوگا اور دنیا کی زندگی میں ذلت (اس کے علاوہ)

الدُّنْيَا وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ ۝۱۵۲ وَالَّذِينَ عَمِلُوا

اور جھوٹ بہتان باندھنے والوں کو ہم اسی طرح سزا دیتے ہیں اور جو لوگ گناہوں کے مرتکب ہوئے

السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِنۢ بَعْدِهَا وَأَمَّا اِنَّكَ مِنۢ

پھر گناہ کئے پیچھے تو بہکی اور ایمان لائے تو بیشک تمہارا پروردگار

بَعْدِهَا الْغَفُورُ رَحِيمٌ ۝۱۵۳ وَلَمَّا سَكَتَ عَنۢ مُّوسَى الْغَضَبُ

تو بہ کے بعد البتہ بخشنے والا مہربان ہے اور جب موسیٰ کا غضب فرو ہوا

اَخَذَ لَوْحًا وَّفِي سُنۡحَةٍ مِّنۡهَا وَرَحْمَةً لِّلَّذِينَ هُمۡ

تو انھوں نے (تورات کی) تختیوں کو زمین پر سے اٹھا لیا اور تورات کے اس نسخے میں ان لوگوں کے لئے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں (کافی بہت

لِرَبِّهِمْ هٰٓوِيۡرُ هَبۡوَنَ ۝۱۵۴ وَاخۡتَارَ مُوسٰى قَوْمًا سَابِغِينَ

اور (دانی) رحمت تھی اور موسیٰ نے ہمارے وعدے پر حاضر لانے کے لئے اپنی قوم میں سے ستر آدمی منتخب کئے

رَجُلًا لَّبِيقَاتِنَا فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ

پھر جب ان کو زلزلے لے آیا تو موسیٰ نے عرض کیا اے میرے پروردگار

كُوۡشِدۡتۡ اَہْلَکَہُمۡ مِّنۢ قَبۡلِ وَاَيُّ اٰمِلِکُنَا بِمَافَعَلَا

اگر تو چاہتا تو مجھ سمیت ان لوگوں کو پہلے ہی سے ہلاک کر دیتا ہم میں سے جو لوگ احمق ہیں وہ ایک حرکت کر بیٹھے

السُّفٰہَاۗءِ مَنَاجِۡ اِنَّہِیۡ اِلَافِیۡتُکَ ۭ ط تَضِلُّ بِہَا

کیا اس کی پاداش میں تو ہم کو ہلاک کئے دیتا ہے یہ سب تیرے کرتوتے ہیں ان (کوشموں) سے

مِّنۡ تَّشَآءٍ وَتُہِدِّیۡ مِّنۡ تَّشَآءٍ ۭ ط اَنْتَ وَلِیُّنَا

جس کو تو چاہے گمراہ کرے اور جس کو چاہے ہدایت دے تو ہی ہمارا کارساز ہے

فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ۝ ١٥٥ ۝ وَاتَّبِعْنَا

تو ہمارے تصور معاف کر اور ہم پر رحم فرما اور تو تمام بخشنے والوں سے بہتر (بخشنے والا) ہے اور

فَهِذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُنَا نَاكِكٌ

اس دنیا اور آخرت (دونوں) کی بہتری ہمارے نام لکھ دے ہم تیری طرف رجوع لے کر آئے

قَالَ عَلَيْنَا أَصِيبْ بِأَمْرٍ شَاءَ وَرَحْمَةٌ وَسِعَتْ كُلَّ

(خدا نے) فرمایا کہ میرا جو عذاب ہے اس میں جس پر چاہتا ہوں دستوجب سمجھ کر نازل کرتا ہوں اور میری جو رحمت ہے وہ سب چیزوں کو شامل ہے

شَيْءٍ فَمَا كُتِبَ لَهُمُ الْقِسْمُ مِنَ الْإِثْمِ وَيَوْمَ تَكُونُ السَّكُونُ

تو اس کو میں (خاص کر) ان لوگوں کے نام لکھ لوں گا جو پرہیزگاری اختیار کرتے اور نہ کوہ دیتے

وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ۝ ١٥٦ ۝ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ

اور جو ہماری آیتوں کا یقین کرتے ہیں یعنی وہ لوگ جو

الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَتْلُو وَنَهْ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ

ہمارے (اس) رسول نبی امی کی پیروی کرتے ہیں جس کی بشارت کو اپنے ہاں

فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ يَا أُولَئِكَ الْمَعْرِفُونَ

تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں وہ ان کو اچھے کام دیکھنے کو کہتا

وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَ

اور برے کام (کرنے) سے ان کو منع کرتا ہے اور پاک چیزوں کو ان کے لئے حلال اور

يُكْرِهُ عَلَيْهِمُ الْحَبِيرَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ أَصْرَهُمْ

ناپاک چیزوں کو ان پر حرام کرتا ہے اور (احکام سخت کے) بوجھ جو ان کے سروں پر لدے ہوئے تھے

وَالْأَخْلَاقَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ

اور پھندے جو ان پر (پڑے ہوئے) تھے (ان سب کو) ان پر سے دور کرتا ہے تو جو لوگ اس پیغمبر پر ایمان لائے

و

حضرت موسیٰ علیہ السلام  
کوسالہ پرستی کی توبہ کرنے کو  
اپنی قوم کی طرف سے شتر  
میں منتجب کر کے لوہے پر  
لے گئے وہاں جلن لوگوں  
نے کلام الہی کو سنا تو موسیٰ  
سے دہشت کی کہ جب تک  
ہم خدا کو اپنی سمجھت نہ  
سمجھیں ہمیں تم سے کلام کرنا  
اعتبار نہیں کریں گے کہ  
خدا ہی تم سے کلام کر رہا ہے  
اس کشمکش کی سرانجام میں  
بھلی آگری اور ہلاک ہو گئے  
موسیٰ علیہ السلام نے دعا  
کی کہ خدا یا یہ لوگ کم عقل ہیں  
ان پر رحم فرما تو خدا نے  
ان کو زندہ کیا۔ اگرچہ ان  
اخلاف پر کہ یہ لوگ کیوں  
گئے تھے مگر سیاق سے  
پہلے معلوم ہوتا ہے کہ گویا  
پرستی کی توبہ کرنے کے لئے  
دعا کی



وَعَزَّزُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ وَلَكُمْ

اور ان کی حمایت کی اور ان کو مدد دی اور جو نور (ہدایت یعنی قرآن) ان کے ساتھ بھیجا گیا ہے اس کے پیچھے ہوئے یہی وہ

هُمْ الْمَفْلُحُونَ ﴿١٥٤﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ

لوگ ہیں جو کامیاب ہیں (اوپر چیمبر لوگوں سے کہو کہ لوگو! میں تم سب کی طرف اس خدا کا بھیجا ہوا آیا ہوں)

جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

کے آسمان و زمین کی (تمام) سلطنت اسی کی ہے اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں

يُحْيِي وَيُمِيتُ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأَمِّيِّ الَّذِي

(وہی) جلاتا اور (وہی) مارتا ہے تو لوگو! اللہ پر ایمان لاؤ اور رسول نبی امی (یعنی) اس کے رسول نبی امی (ملا بھی)

يَوْمَ مَنُ بِاللَّهِ وَكَانَ رِجْسًا أَتَّيْعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥٨﴾

کہ (وہ بھی) اللہ اور اس کی کتابوں پر ایمان رکھتا ہے اور اسی کی پیروی کو تاکہ تم سیدھے رستے پر آ جاؤ

وَمِنْ قَوْمِ مُوسَى أُمَّةٍ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَيَبْغُونَ

اور موسیٰ کی قوم میں سے کچھ لوگ (ایسے بھی) ہیں جو حق بات کی ہدایت اور اسی کے مطابق (لوگوں کے معاملات میں) انصاف (بھی) کرتے ہیں

وَقَطَعْنَاهُمْ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ

اور ہم نے بنی اسرائیل کو بانٹ کر ایک ایک داد کی اولاد کے الگ الگ بارہ قبیلے بنائے اور

مُوسَىٰ إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنْ اَضْحِبْ بِعَصَاكَ

جب موسیٰ سے ان کی قوم (کے لوگوں) نے (بچے کو) پانی مانگا تو ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ اپنا عصا اس پتھر پر مارو

الْحَجَرِ فَانْجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۚ قَدْ عَلِمَ

عصا کا مارتا تھا کہ پتھر سے بارہ چٹے پتھوٹ نکلے (اور)

كُلُّ أَنَاثٍ مِّمَّنْ شَرَّ بَهِمْ وظَلَمْنَا عَلَيْهِمُ الْغُسَامَ وَأَنْزَلْنَا

ہر ایک قبیلے نے اپنا اپنا گھٹ معلوم کر لیا اور ہم نے بنی اسرائیل پر ابر کا سایہ کیا اور

عَلَيْهِمُ الْمَنَ وَالسَّلَوةُ كُلُّوْا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ

آن پر من و سلوی اتارا (اور اجازت دی) کہ یہ پاک روزی جو ہم نے تم کو دینی ہو کھاؤ

وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسُهُمْ يَظْلِمُوْنَ

اور ان لوگوں نے جو ظلم فرمائی کی کہ بے حکم تھے و خیر کہتے تو اس نے فرمائی ہے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا بلکہ نہایت نقصان کرتے رہے کہ آخر کار میں سلوی کا اناسو

وَ اذْ قِيلَ لَهُمْ اسْكُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا

اور جب بنی اسرائیل کو حکم دیا گیا کہ اس گاؤں میں چل کر رہو اور اس کی پیداوار میں سے

حَيْثُ شِئْتُمْ وَ قُلُوْا حِطَّةٌ وَ اَدْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

جہاں تمھارا جی چاہے کھاؤ اور مومنہ سے حطہ کہو اور دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا کہ ایسا کرو گے

تَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْئَتَكُمْ سَيِّرُ الْيٰحْيٰسِيْنَ

تو ہم تمھارے قصور معاف کر دیں گے (اور جو لوگ غلوں دل سے ہمارے حکم کی تعمیل کریں گے ہم ان کو اپنی طرف سے کچھ زیادہ بھی دیں گے)

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ

تو جو لوگ ان میں سے ظالم تھے وہ دعا جو ان کو سکھائی گئی تھی اس کو بدل کر لگے کچھ اور کہنے

قِيلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ

تو ہم نے ان کی شدارتوں کی پاداش میں آسمان سے

بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ۝۱۶۱ وَسَّأَلَهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ

ان پر عذاب نازل کیا دل (اور اس پر پیغمبر) بنی اسرائیل کو یاد دلانے کے لئے ان سے (ذری) اس گاؤں کا تو حال دریافت کرو

الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةً اَلَيْكُمْ مَّرَ اذْ يَعْدُوْنَ

جو دریا کنارے واقع تھا جب (ان کے بڑے) لئے سببت میں زیادتیاں کرنے

فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيَتًا هُمْ يَوْمُسِيْرُهُمْ

جب ان کے سبت کا دن ہوتا تو چھٹیاں سینہ سپر ان کے سامنے آ جمع ہوتیں

من  
ابر کے سامنے سے لیکر  
یہاں تک جن باتوں کا  
نکودا وہ سب پہلے پاک  
کے چھٹے رکوع میں آجکی  
ہیں وہاں دیکھنا چاہئے

وَقُلْنَا

مَعَ

الاعراف

الاعراف

الاعراف

ط

نبت ہفتے کے دن  
کے میں اور اس کا مختصر  
مذکور بھی پہلے پارے  
کے آٹھویں رکوع میں  
آچکا ہے ۱۲

وَيَوْمَ لَا يُسَبِّتُونَكَ تَأْتِيهِمْ كَذٰلِكَ يَنْبُلُوهُمْ هُمْ كَا  
اور جب ان کے سبقت کا دن ہوتا تو پھیلیاں ان کے پاس آکر بھی نہ پہنچتیں اور چونکہ یہ لوگ نافرمان تھے ہم ہی اسی طرح ان کو ہتلا سے آزمائیں گے

كَانُوا يَفْسُقُونَ ۱۶۳ وَ اِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعْطُونَ  
اور جب ان میں سے بعض لوگوں نے (دوسرے لوگوں سے جو نبت کے دن ٹھکار کرنے سے منع کرتے تھے) کہا کہ

قَوْمًا اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا قَالُوا  
جن لوگوں کو خدا ہلاک کرنا یا ان کو عذاب سخت میں مبتلا کرنا چاہتا ہے (بے فائدہ) کیوں نصیحت کرتے ہو انہوں نے جواب دیا

مُعَذِّبَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۱۶۴ فَلَمَّا نَسُوا  
کہ ہم تو تمہارے پروردگار کی جناب میں (اپنے اوپر سے) الزام اتارنے کی غرض سے نصیحت کرتے ہیں (اور یہ بھی خیال ہو کہ شاید یہ لوگ باز آجائیں تو نصیحت

مَا ذُكِّرُوا بِهٖ اَلْاٰخِثِيْنَ الَّذِيْنَ يَنْبَغُونَ عِزَّ السُّوءِ وَلَخَدُّنَا  
وہ نصیحتیں جو ان کو کی گئی تھیں بھلا دیں تو جو لوگ بُرے کام سے منع کرتے تھے ان کو تو ہم نے بجا لیا اور

الَّذِيْنَ ظَلَمُوا اِيعَازٍ بِّبَيْسٍ عَاكِفُو اَفْسُقُونَ ۱۶۵  
جو لوگ شرارت (پہا صرار) کرتے رہے ان کی نافرمانیوں کی پاداش میں ہم نے ان کو عذاب سخت میں مبتلا کیا

فَلَمَّا عَتَوْا عَنَّا مَانُوا لَعْنَةُ قُلْنَا لَهُمْ كُفُّوا قُرْدَةً  
پھر جس کام سے ان کو منع کیا جاتا تھا جب اُس میں حد سے بڑھ گئے تو ہم نے ان کو حکم دیا کہ ذلیل و خوار بند رہن جاؤ (اور وہ بند رہن گئے)

خَاسِرِينَ ۱۶۶ وَ اِذْ تَاَذَنُ رَبُّكَ لِيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ  
اور (ای پھنپیر وہ وقت یاد کرو) جب تمہارے پروردگار نے (بنی اسرائیل کو) جتا دیا تھا کہ وہ ضرور ان پر

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَرْسُومٌ مِّنْ سُوِّ الْعَذَابِ اِنَّ رَبَّكَ  
روز قیامت تک ایسے حاکم مسلط رکھے گا جو ان کو بُری (بُری) تکلیفیں پہنچاتے رہیں گے (ای پھنپیر بیشک تمہارا پروردگار

لَسَرَّعَ الْعِقَابَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۱۶۷ وَ قَطَعْنٰهُمْ  
البتہ نہر بھی بہت جلد دیتا ہے اور بیشک وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے اور ہم نے بنی اسرائیل کو



الْأَرْضَ أَمَّا مِنْهُمْ الضَّالُّونَ وَمِنْهُمْ دُونَ ذَلِكَ وَبَلَّوْنَهُمْ

يَا حَسْبُكَ السَّيِّئَاتِ لَعْنُهُمْ يَرْجِعُونَ ۝۱۶۸

بَعْدَ بَعْضِهِمْ خَلْفَ وَرَثَتِهِمُ الْكِتَابُ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَذَا الْأَرْضِ

وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا وَإِنَّا بِمَا نَعْمُ عَرَضَ هَذَا الْأَرْضِ

أَلَمْ نُوَخِّدْ عَلَيْهِمْ مِيثَاقَ الْكِتَابِ أَنْ لَا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ

الْحَقَّ وَدَرَسُوا مَا فِيهِ وَاللَّهُ لَازِلٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝۱۶۹ وَالَّذِينَ يُسْكِنُونَ بِالْكِتَابِ أَقَامُوا

الصَّلَاةَ إِذَا لَبَّيْعُ بَرِّ الصَّلَاةِ ۝۱۷۰ وَأَتَقْنَا الْجَبَلَ

فَقَامَ كَأَنَّهُ ظِلَّةٌ وَظَنُوا أَنَّهُ وَقَعُوا فِي أَعْيُنِنَا فَصَبَّأْنَاهُمْ

بِقُوَّةٍ وَإِذْ كُنَّا فِيهِ لَعْنًا لَكُمُ تَتَّقُونَ ۝۱۷۱ وَإِذْ أَخَذْنَا

و  
یہود کو خدا کے ساتھ ناحق کی  
خصوصیت کا دعویٰ تھا وہ  
کہا کرتے تھے نحن انما نرى الله  
وآبائنا نرى الله یعنی ہم خدا کے بیٹے  
اور اس کے چہیتے ہیں اور  
کن منشا انما لا آتانا من عند  
یعنی چند روز کے سوا ہم کو  
دو روز کی آگ بھیجے سے کی بھی  
نہیں اور انہیں ادعا تھی  
خصوصیتوں کی وجہ سے  
ان کو تحریف تورات پر چڑھا  
ہوئی تھی۔ آیت کا مطلب  
یہ کہ ہم نے ان کو جو انھوں نے  
تحریف تورات کی سنی وہ بھی  
اسی جرات بھی کی وہ سب کی اور  
آئندہ بھی کتاب ان کے  
ہاتھ میں محفوظ نہیں۔ ثبوت  
سائنس آئی اور ان کے دل  
لچکے ۱۲۔

۲۱

یہودیوں کی کراہی تھی کہ اس کو نبی مان لیں  
اسے (مسیح) کے اربابوں

گروہ گروہ کر کے ملک کے اطراف و جوانب میں پراگندہ کر دیا سو ان میں سے بعض تو نیک ہیں اور بعض نیک نہیں اور ہم نے ان کو

پھر

اور

ان کے بعد ایسے ناخلف (ان کے جانشین ہوئے کہ وہ بڑوں کی جگہ کتاب (تورات) کے وارث بن کر کس طرح کہ تبدیلی علم الہی کے عوض ان کو اس

اور جو کہ ان کی نظریں اس گناہ کی کچھ عظمت نہیں اس لیے کہتے ہیں کہ یہ گناہ تو ہمارا تھا ہوں جیسے گا اور اگر اسی طرح کی کوئی دنیاوی چیز دیکھ کر ان کے سامنے آجائے تو

کیا ان لوگوں سے وہ عہد جو کتاب (تورات) میں لکھا ہوا تھا کہ حق بات کے سوا دوسری بات خدا کی طرف منسوب نہیں کریں گے

اور جو کچھ اس کتاب میں ہوا انھوں نے اس کو پڑھ لیا

اور جو لوگ پرہیزگار ہیں آخرت کا کھانا حق میں (ان میں سے) کہیں نہ ہو

روزی ہر میل (کیا تم اتنی بات بھی نہیں سمجھتے کہ روزی ہر میل میں سے) جو لوگ کتاب (تورات) کو مضبوطی سے پکڑے ہوئے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں

تو ہم ایسے نیکو کاروں کے ثواب کو ضائع نہیں ہونے دیں گے اور ادا کیے بغیر اپنے وقت کے پہلو کو وہ وقت یاد دلاؤ جب ہم نے

نبی ہر میل (کے بڑوں) پر ہاتھوں کو اس طرح پڑا تھا کہ گویا وہ سائبان تھا اور سمجھے کہ یہ سائبان پر اب گرا کر گرا کر اور ہم نے حکم دیا کہ یہ کتاب (جو ہم نے تم کو دی تھی) کو

خوب سمجھو لی کے ساتھ رہنا اور جو کچھ اس میں لکھا ہے اس کو یاد رکھنا کہ ایسا کرنے سے عجب نہیں تم پر ہیزگار بنو اور (ان پر ہیزگاروں کو وہ وقت بھی دلاؤ اور

۲۱



الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَاقْصُصْ الْقِصَصَ لَعَلَّهُمْ  
يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٤٧﴾ سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

وَأَنفُسُهُمْ كَانُوا بِظُلُمٍ ﴿١٤٨﴾ مَرْجِعُ اللَّهِ هُوَ الْبَاقِ

وَمَنْ يُضِلِلْ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٤٩﴾ وَلَقَدْ زَانَا

بِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ إِنَّهُم قُلُوبُ لَا

يَفْقَهُونَ هَآؤُلَئِكَ أَصْحَابُ الْأَعْيُنِ لَا يَبْصُرُونَ هَآؤُلَئِكَ أَصْحَابُ

الْأَعْيُنِ لَا يَسْمَعُونَ هَآؤُلَئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ أُولَئِكَ

هُمُ الْغَافِلُونَ ﴿١٥٠﴾ وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا

وَذَرُوا الَّذِينَ بَدَّلُوا آلَئِهِم مِّن دُونِ اللَّهِ سَيَكُونُ مَقَالًا

يَعْمَلُونَ ﴿١٥١﴾ وَمِنْ خَلْقِنَا أَُمَّةٌ يَّهْدِي اللَّهُ بِلُجُوبِهِ يَعْمَلُونَ

مفسرین نے بہت اختلاف کیا ہے کہ کس شخص کی طرف اشارہ ہے تو کوئی صحیح قرار دیا معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایک باخدا شخص تھا پھر شامت نفس سے وہ گناہ کر دیا حکمران اس کو ماضی تھیں۔ سلب ہو گئیں گویا اس کو جو خلعت مقبولیت عطا ہوا تھا وہ اس نے اتار بیٹھا۔ اور دنیاوی تنظیم میں بھی کراہت پڑھتی تھی اب اس پر نگرانی کے جاتے رہنے سے وہ دنیا دہن دونوں میں ذلیل ہو گیا جیسے دعویٰ کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا اور بدینہ ہی حال ہوا ہوو کا کہ خدا کی نافرمانیوں سے ان کی نیادی سلطنت بھی گئی گزری ہوئی اور عاقبت اس سے زیادہ تباہ ہو گئی تھیں کی زبان نکالنے کا جو مذکور ہو اس کو تو تشبیہ میں کچھ دخل نہیں بلکہ کی دولت فحاشی کی ایک حالت کا بیان ہے کہ زبان کے نکالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس پر بڑی صحبت پڑی ہو یا اس کو بڑی زور کی پیاس چا اور وہ اس صحبت کو زبان کے باہر نکالنے سے ظاہر کرتا ہے مراد یہ ہے کہ وہ شخص کی طرح ذلیل ہو گیا اور نہ صرف وہ شخص بلکہ تمام بنی اسرائیل۔

ناموں میں کفر کرنے کی بہت پیرائے ہیں ازراہ جو بھیجی سے مسلمانوں میں بھی بھرت شائع ہے یہ کسی کو انصاف سے بکھارا جائے جو خدا کے ساتھ مخصوص ہیں جیسے کشتا رستگیر۔ ان آیت شہنشاہ وغیرہ ۱۲

جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا (تو اچھے سے) قصہ ان لوگوں سے بیان کرو تاکہ یہ لوگ (۱۴۷) سب سے برا مثال ان لوگوں کے ہیں جو آیتوں کو جھٹلایا ان کی بھی کیا ہی بڑی کہادت ہو سوہن (۱۴۸) مرنے والے ہیں اور اس جھٹلانے سے وہ کچھ اپنا ہی بگاڑتے رہے ہیں (۱۴۹) اور (اس جھٹلانے سے) وہ گمراہ کر دے وہی لوگ گمراہ کر دے اور ہم نے (۱۵۰) اور ان سے سمجھنے کا کام نہیں لیتے اور ان کی آنکھیں بھی پیر دگر ان سے دیکھنے کا کام نہیں لیتے اور ان کے کان بھی ہیں (۱۵۱) اور اللہ کے (سب ہی) نام اچھے ہیں تو اس کے نام لے کر اس کو (جو نام سے چاہو) پکارو اور جو لوگ اس کے ناموں میں کفر کرتے ہیں ان کو ان ہی کے حال پر چھوڑ دو کوئی دن جاتا ہے کہ وہ اپنے کئے کا بدلہ پالیں گے (۱۵۲) اور ہماری مخلوقات میں ایسے لوگ بھی ہیں جو حق بات کی ہدایت اور اسی کے مطابق (لوگوں کے معاملات میں) انصاف بھی کرتے ہیں



وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْلِيهِمْ مِنْ حَيْثُ لَا  
 يَعْلَمُونَ ۚ وَأَعْلَمُ بِمَا تُكْسِرُونَ ۚ ۱۸۶  
 وَمَا بِصَاحِبِهِمْ مِنْ جُنَّةٍ ۖ إِنَّهُمْ لَا يَذَرُّهُمْ مَبِيتٌ ۚ ۱۸۷  
 يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمٰوٰتِ وَالأَرْضِ ۖ مَلٰكُوتُ اللّٰهِ  
 مِنْ شَيْءٍ ۚ وَأَنْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ قَدِ افْتَرَبَاجُكُمْ ۖ فَيَأْتِي  
 حَذِثٌ بَعْدَهُ يَوْمٌ مِّنْهُ ۚ ۱۸۸  
 لَهُ وَبِذَرَهُمْ فِي طَعْيَانِهِمْ يَعْسُوهٖ ۚ ۱۸۹  
 عَنِ السَّاعَةِ ۖ أَيَّانَ مَّرْسِئِهِمَا ۚ قُلْ نَاَعِلُهُمَا عِنْدَ  
 رَبِّهِ ۚ لَا يُحِلُّهُمَا لَوْ قَرَّبَهُمَا ۖ ۱۹۰  
 وَلَا تَرْضَىٰ لَنَا تَابِعُكُمْ ۖ ۱۹۱

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہم انہیں اس طرح پرکھیں گے کہ ان کو خبر بھی نہ ہو آہستہ آہستہ ہم انہیں جہنم کی طرف گھسیٹ کر لے جائیں گے  
 اور ہم ان کو وہاں سے مہلت دیتے ہیں۔ ہمارا دواؤں بیشک بڑا بکھارا ہوا ہے کیا ان لوگوں نے خیال نہیں کیا  
 کہ ان کے صاحب کو (یعنی پیغمبر کو) کسی قسم کا جنون تو ہو نہیں سہ تو کلمہ کھلا لوگوں کو عذاب خدا سے ڈرانے والے ہیں اور میں  
 ان لوگوں نے آسمان وزمین کے انتظام اور خدا کی پیدا کی ہوئی کسی چیز پر بھی نظر نہیں کی  
 اتنا بھیجے گا پیچھے اور کوئی بات ہو جس کو سن کر ایمان لے آئیں گے۔ جس کو خدا گمراہ کرے تو پھر کوئی بھی اُس کا راہ دکھانے والا نہیں  
 اور خدا ہی ان (کافروں) کو ان کے حال پر چھوڑے ہوئے ہے کہ اپنی سرکشی میں پرے بھٹکا کریں (اور پیغمبر لوگ تم سے  
 قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ ہمیں اُس کا عقل بیڑا بھی ہو؟  
 میرے پروردگار ہی کو پتہ ہے۔ پس وہی اُس کو اُس کے وقت (مقرر) پر لا دکھائے گا وہ ایک بڑا بھاری حادثہ ہے (جو) آسمان وزمین میں واقع ہوگا  
 قیامت ہے بس اچانک تمہارے سامنے آمو جو ہوگی (اور پیغمبر) یہ لوگ تم سے (قیامت کا حال اس طرح صراحت کے ساتھ) پوچھتے ہیں کہ کیا تم

وَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ۚ وَتِلْكَ اٰيَاتُ اللّٰهِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

خَفِيَ عَنْهَا قُلُوبُ النَّاسِ عَمَّا عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَر النَّاسِ

اِس کی قومیں اس کے رہنے ہو اور تم کو اس کا وقت معلوم ہے۔ تو ان سے کہو کہ قیامت کا علم تو بس خدا ہی کو ہے لیکن اکثر آدمی

لَا يَعْلَمُونَ ۝ قُلْ لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِی نَفْعًا وَلا ضَرًّا

(اپنی بات بھی) نہیں سمجھتے (ایک پیغمبران لوگوں سے) کہو کہ میرا اپنا ذاتی نفع و نقصان بھی میرے اختیار میں نہیں

اَلَا مَا شَاءَ اللَّهُ وَلَوْ كُنْتُ عَلِمُ الْغَيْبِ لَا سَتَكُنُّ

مگر وہی ہو کر رہتا ہی جو خدا چاہے اور اگر میں غیب جانتا ہوتا تو اپنا بہت سا

مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ اِنَّا لَنَذِيرٌ وَبَشِيرٌ

فائدہ کر لیتا اور محبوسی طرح کا کڑی نڈی نہ پہنچتا میں تو ان لوگوں کو جو ایمان لا نا چاہتے ہیں (دوزخ کا) ڈر اور (پہشت کی) خوشی سنانے والا ہوں اور اس

لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُونَ ۝ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ

(لوگو) وہی (ذات پاک) ہے جس نے تم کو تو بن واحد (آدم) سے پیدا کیا

وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمْلٌ

اور اسی کی جنس کا اس کا جوڑا بنایا تاکہ مرد و عورت کی طرف رغبت کرے توجہ مرد و عورت سے لپٹ جاتا ہے

جَمَلًا خَفِيفًا فَرَّتْ بِهِ فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَعَوَا اللَّهَ وَهَمَّ

عورت کو ایک ہلکا سا حمل ہ جاتا ہے پھر وہ اس حمل سے بچھڑتی ہے پھر جب حمل کی وجہ سے عورت بوجھل ہو جاتی ہے تو (میں) ان کی دعا کو قبول کر کے (وہی)

لَئِنْ آتَيْنَا صَدًا لَّنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۝ فَلَمَّا

کہ (ای خدا) اگر تو ہم کو (جینا جاگتا) پورا بچہ عنایت کرے گا تو ہم تیرا بڑا احسان مانیں گے پھر جب

أَتَاهَا صَدٌّ لَّجَلًا لَّشَرِكًا فَمَا أَتَاهَا فَتَعَلَّى اللَّهُ عَمَّا

(خدا) ان کو جیتا جاگتا پورا بچہ عنایت کرتا تو اس نے وہاں سے جو خدا نے ان کو عنایت کی تھی خدا کے شریک بنانے لگتے ہیں ان کے شرک خدا کی شان پر بھیجی ہے

يُشْرِكُونَ ۝ اَلَيْسَ كُوزًا لِّجَاهٍ لِّشَيْءٍ وَهُوَ يُخْلِقُونَ

کیا وہ ایسے لوگوں کو خدا کا شریک بناتے ہیں جو کسی چیز کو پیدا نہیں کر سکتے اور وہ خود (خدا کے) پیدا کئے ہوئے ہیں

عند الملاء

وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لِمَنْ خَصَّرَ وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَصْرِفُونَ

اور نہ ان (شکر کرنے والوں) کی مدد کرنے کی قدرت رکھتے ہیں اور نہ آپ اپنی مدد کر سکتے ہیں

وَأِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَتَّبِعُوكُمْ سِوَاكُمْ عَلَيْهِمْ

اور اگر تم ان کو راہِ راست کی طرف بلاؤ تو (بے جا) نہ ہونے کی وجہ سے تمہاری ہدایت پر نہ چل سکیں (تو دوسروں کو کیا ہدایت کر سکیں گے)

أَدْعُوهُمْ أَمْ أَنْتُمْ مُصَادِقُونَ (۱۹۳) أَلَا الَّذِينَ تَدْعُونَ

چاہتے تم ان کو بلاؤ یا تم خاموش رہو (دونوں باتیں) تمہارے سنے برابر ہیں (اور تم کو) خدا کے سوا جن لوگوں کو (اپنی مدد کے لئے) بلائے ہو

مُزِدُّوكَ اللَّهُ عِبَادًا مُّثَالَكُمْ فَاذْعُوكُمْ فَلَيْسَتْ بِيَدِ

لَكُمْ أَنْ تَكُنْتُمْ صَادِقِينَ (۱۹۴) أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْيَهُودَ

اگر تم سچے ہو تو وہ تمہاری فریاد کو پونہچیں کیا ان کے ایسے پاؤں ہیں جن سے چلتے ہیں

أَمْ لَمْ يَأْتِ الْيَهُودَ نَبَأُ مَا كُنْتُمْ أَفْعَالُكُمْ أَعْيُنُكُمْ أَمْ أَمْثَلُكُمْ

یا ان کے ایسے ہاتھ ہیں جن سے (چیزوں کو) پکڑتے ہیں یا ان کی ایسی آنکھیں ہیں جن سے دیکھتے ہیں

كَيْدُ فُلَانٍ فَلَا تَنْظُرُوا إِلَيْهِ لِيُخْلِكَ اللَّهُ الَّذِي تَدْعُونَ

مخدعہ پرانہ (داؤ) کو دیکھو (درا بھی) ہر گز نہ دو اللہ جس نے اس کتاب (یعنی قرآن) کو اتارا ہے وہی میرا کارساز ہے

وَيُؤْتِيكَ الْفُلْكَ وَالْجَنَّةَ (۱۹۵) وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مُزِدُّونَهُ

اور وہی تمام نیک بندوں کی (مدد اور حمایت) کرتا ہے اور اُس کے سوا جن معبودوں کو تم (اپنی مدد کے لئے) بلائے ہو

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَصْرِفُونَ (۱۹۶)

نہ وہ تمہاری مدد پر قادر ہیں اور نہ آپ اپنی مدد کر سکتے ہیں



و

ای طرح کا مضمون سورہ یونس کے  
دوسرے رکوع میں بھی ہے جس طرح  
لو کہ پیر صاف سے دعا ہی سے  
طلب کرے تھے اسی طرح فراموشی  
آئیں ہی پاپتے سے مدد سے  
ہمہ صاف کی طرف سے دعا  
کر سب سے قرآن کو ہی طرف سے تو  
سنا سے نہیں کہ مٹھاری و مات  
پوری کرے ۱۱

الثلة

وَاذْكُرْهُمْ يَوْمَ الْآفَاقِ إِذْ يُدْعَوْنَ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ فَيُوعَدُونَ ۖ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَسْتَمِعُ لِآيَاتِ اللَّهِ فَتَرْكُهَا يَحْزَنُ ۚ

اور اگر تم ان کو اور راست کی طرف بلاؤ تو یقیناً ہی ایک قسم میں اور (ایک خط ظاہر میں) وہ بھٹکے ایسے کھائی دیتے ہیں کہ اگر کوئی وہ تیری طرف (بھٹکے) دیکھ رہے ہیں

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَسْتَمِعُ لِآيَاتِ اللَّهِ فَتَرْكُهَا يَحْزَنُ ۚ

اور اگر تم ان کو اور راست کی طرف بلاؤ تو یقیناً ہی ایک قسم میں اور (ایک خط ظاہر میں) وہ بھٹکے ایسے کھائی دیتے ہیں کہ اگر کوئی وہ تیری طرف (بھٹکے) دیکھ رہے ہیں

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَسْتَمِعُ لِآيَاتِ اللَّهِ فَتَرْكُهَا يَحْزَنُ ۚ

اور اگر تم ان کو اور راست کی طرف بلاؤ تو یقیناً ہی ایک قسم میں اور (ایک خط ظاہر میں) وہ بھٹکے ایسے کھائی دیتے ہیں کہ اگر کوئی وہ تیری طرف (بھٹکے) دیکھ رہے ہیں

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَسْتَمِعُ لِآيَاتِ اللَّهِ فَتَرْكُهَا يَحْزَنُ ۚ

اور اگر تم ان کو اور راست کی طرف بلاؤ تو یقیناً ہی ایک قسم میں اور (ایک خط ظاہر میں) وہ بھٹکے ایسے کھائی دیتے ہیں کہ اگر کوئی وہ تیری طرف (بھٹکے) دیکھ رہے ہیں

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَسْتَمِعُ لِآيَاتِ اللَّهِ فَتَرْكُهَا يَحْزَنُ ۚ

اور اگر تم ان کو اور راست کی طرف بلاؤ تو یقیناً ہی ایک قسم میں اور (ایک خط ظاہر میں) وہ بھٹکے ایسے کھائی دیتے ہیں کہ اگر کوئی وہ تیری طرف (بھٹکے) دیکھ رہے ہیں

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَسْتَمِعُ لِآيَاتِ اللَّهِ فَتَرْكُهَا يَحْزَنُ ۚ

اور اگر تم ان کو اور راست کی طرف بلاؤ تو یقیناً ہی ایک قسم میں اور (ایک خط ظاہر میں) وہ بھٹکے ایسے کھائی دیتے ہیں کہ اگر کوئی وہ تیری طرف (بھٹکے) دیکھ رہے ہیں

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَسْتَمِعُ لِآيَاتِ اللَّهِ فَتَرْكُهَا يَحْزَنُ ۚ

اور اگر تم ان کو اور راست کی طرف بلاؤ تو یقیناً ہی ایک قسم میں اور (ایک خط ظاہر میں) وہ بھٹکے ایسے کھائی دیتے ہیں کہ اگر کوئی وہ تیری طرف (بھٹکے) دیکھ رہے ہیں

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَسْتَمِعُ لِآيَاتِ اللَّهِ فَتَرْكُهَا يَحْزَنُ ۚ

اور اگر تم ان کو اور راست کی طرف بلاؤ تو یقیناً ہی ایک قسم میں اور (ایک خط ظاہر میں) وہ بھٹکے ایسے کھائی دیتے ہیں کہ اگر کوئی وہ تیری طرف (بھٹکے) دیکھ رہے ہیں

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَسْتَمِعُ لِآيَاتِ اللَّهِ فَتَرْكُهَا يَحْزَنُ ۚ

اور اگر تم ان کو اور راست کی طرف بلاؤ تو یقیناً ہی ایک قسم میں اور (ایک خط ظاہر میں) وہ بھٹکے ایسے کھائی دیتے ہیں کہ اگر کوئی وہ تیری طرف (بھٹکے) دیکھ رہے ہیں

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَسْتَمِعُ لِآيَاتِ اللَّهِ فَتَرْكُهَا يَحْزَنُ ۚ

اور اگر تم ان کو اور راست کی طرف بلاؤ تو یقیناً ہی ایک قسم میں اور (ایک خط ظاہر میں) وہ بھٹکے ایسے کھائی دیتے ہیں کہ اگر کوئی وہ تیری طرف (بھٹکے) دیکھ رہے ہیں



دَرَجَتٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ٢ كَمَا أَخْرَجَكَ

ان کے پروردگار کے ہاں درجے ہیں اور (گناہوں کی) معافی اور عزت (و آبرو) کی روزی (اور) انہیں خبر مال نہیں ہے جسے ہائے میں ان لوگوں کو اسی طرح کی عطا

رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَإِنْ فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

اُس وقت (حق ہوئی تھی) کہ تمہارے پروردگار نے بڑی حکمت کی اور تم کو کلمہ سے نکلنے پر آمادہ کیا اور تم نکل کھڑے ہوئے اور مسلمانوں کا ایک گروہ

لَكَرَهُمْ ٥ يَجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَانَمَا

تمہارے نکل کھڑے ہونے سے اُس وقت بھی (ناغوش تھا کہ وہ لوگ حق ظاہر ہوئے کچھ تمہارے ساتھ حق بات میں گئے جھگڑا کرنے اور اے تمہارے پیچھے پٹنے)

يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ٦ وَإِذْ يَعِدُكُمُ

(زبردستی) موت کی طرف دھکیلا جاتا ہے اور وہ (موت کو آنکھوں کے آگے) دیکھ رہے ہیں اور (مسلمانوں) یہ وہ وقت تھا جب خدا تم سے وعدہ فرماتا تھا

اللَّهُ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ أَنْهَا لَكُمْ وَتُودُونَ أَنْ غَيْرَ

کہ تم میں سے ایک (بھی تم اطاعتی کے لئے اختیار کر لو گے تو وہ تمہارے ہاتھ آجائے گی اور تم چاہتے تھے کہ

ذَاتِ الشُّكُوكِ تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَوِّلَكُمْ بِكُلِّ

جس میں (لڑنے کا) پوتا نہیں وہ تمہارے ہاتھ آجائے اور اللہ کی مرضی یہ تھی کہ اپنے حکم سے (وین حق کو قائم کرے

وَيَقْطَعُ دَابِرَ الْكَافِرِينَ ٧ لِيُخَوِّلَكُمْ وَيُطِلَّ الْبَاطِلَ

اور کافروں کی جڑ بنیاد کاٹ ڈالے تاکہ حق کو حق اور ناحق کو ناحق کر دکھائے

وَلَوْ كَرِهَ الْغَافِرُونَ ٨ إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ

گو کافروں کو برا ہی کہوں نہ گئے یہ وہ وقت تھا کہ تم اپنے پروردگار کے آگے فریاد کرتے تھے

فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِالْفِ مِّنَ

تو اُس نے تمہاری سن لی (اور فرمایا) کہ ہم لگاتار نہراں فرشتوں سے

السَّلَاطِكَةِ مُرْدِفِينَ ٩ وَمَا جَعَلَ اللَّهُ إِلَّا

تمہاری مدد کو بس گئے اور یہ فرشتوں کی امداد جو خدا نے کی تو صرف

وَالْحَقُّ هُوَ الَّذِي جَعَلَ

كَرِيمٌ



بَشَرٍ وَلِيَتَّطِبَ بِهِ قُلُوبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ

(تمہارے) خوش کرنے کو (کی) اور تاکہ تمہارے دل اُس کی وجہ سے مطمئن ہو جائیں ورنہ فتح تو اللہ ہی کی طرف سے ہے

اللَّهُ إِنْ أَرَادَ اللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۱۰ اذِ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسُ

بیشک اللہ غالب (اور) محنت والا ہے یہ وہ وقت تھا کہ خدا اپنی طرف سے تمہاری (خواب) کے لئے آؤنگے کو تم پر طاری کر رہا تھا

أَمْتَمِّنْهُ وَيُنْزِلُ عَلَيْكُمُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَ كُفْرًا

اور آسمان تم پر پانی برسار رہا تھا تاکہ اُس کے ذریعے سے تم کو پاک کرے

وَيُذْهِبَ عَنْكُمُ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ

اور شیطانی گندگی کو تم سے دور کرے اور تاکہ تمہارے دلوں کی ڈھارس بند جائے

وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ ۱۱ اذِ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلِكَةِ

اور اسی پانی کے ذریعے سے (میدان جنگ میں) تمہارے پاؤں جمائے رکھے (اور پیہر) یہ وہ وقت تھا کہ تمہارا پروردگار فرشتوں کو حکم دے رہا تھا

أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبَّتُوا الَّذِينَ آمَنُوا سَالِقَةً فِي قُلُوبِ

کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں تو تم مسلمانوں کو جمائے رکھو ہم غمگین

الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ

کافروں کے دلوں میں دہشت ڈال دیں گے اچھا تو مجھے ان کافروں کی گردن پر

وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۱۲ ذَلِكِ بَأْتِهِمْ شَاقُوا

اور مجھے ان کی پور پور پر یہ اس بات کی سزا ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی

اللَّهُ وَرَسُولَهُ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ

اللہ اور اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا تو اس کو ایسی ہی سزا ملے گی کیونکہ

اللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۱۳ ذَلِكُمْ فَذَوْقُوا

اللہ کی ماری سخت ہے کافرو! تمہاری ہی سزا ہے تو (ذرا) اس کا مزہ چکھو اور یہ (جاننے رہو) کہ (خبردار)



۱۶

فَعَتَمُ شَيْئًا وَلَوْ كَثُرَتْ وَأَنَّ اللَّهَ صَعْمُ الْمُؤْمِنِينَ ۱۹

بھٹا کتنا ہی بہت رکھوں نہ ہو کچھ بھی مختار سے کام نہیں لے گا اور یہ (بھی جائے رہو) کہ اللہ مسلمانوں کے ساتھ ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا

مسلمانو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اور اس کے حکم سے سرتابی نہ کرو

عَنْهُ وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ۲۰ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا

اور (ہمارا ارشاد تو تم سن ہی رہے ہو اور ان لوگوں جیسے نہ بنو جنہوں نے (موت سے تو) کہہ دیا

سَمِعْنَا وَمَنْ لَّا يَسْمَعُونَ ۲۱ اِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ

کہ ہم نے سنا حالانکہ وہ سنتے (سناتے خاک) نہیں اللہ کے نزدیک بدترین حیوانات (یہ کافر ہیں)

الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ۲۲ وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ

گوئے بہرے جو کچھ نہیں سمجھتے اور اگر اللہ ان میں (کچھ بھی) بہتری پاتا

فِي مَا خَيْرٍ لَّا يَسْمَعُ ۚ وَلَا يَسْمَعُ لِمَنْ تَوَلَّوْا وَهُمْ

تو ان کو سننے کی قابلیت بھی ضرور عطا فرماتا لیکن (یہ ایسے کج سرشت ہیں کہ اگر خدا ان کو سننے کی قابلیت بھی دیتا تاہم یہ بدی ہوئی بات ہو کہ یہ لوگ

مَعْرُضُونَ ۲۳ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ

موت پھیر پھیر کر گئے بھانجتے مسلمانو! جب رسول تم کو ایسے دین کی طرف بلاتا ہے جو تم میں نئی روح پھونکتا ہے تو تم اللہ اور رسول کا حکم

اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ

بگوش دل سنو اور جانے رہو کہ اللہ (کو ایسی قدرت ہو کہ وہ)

الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ ۚ إِنَّهُ أَلِيمٌ خَبِيرٌ ۲۴ وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا

آؤمی اور اس کے دل (کے ارادے) میں آٹھے آجاتا ہو اور یہ بھی جانے رہو کہ (آخر کار تم سب) اسی کے حضور میں حاضر کئے جائے گے اور اس سے ڈرتے رہو

تُصِيبُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً ۚ وَاعْلَمُوا

جو خاص گراں ہی لوگوں پر نازل نہیں ہوگی جنہوں نے تم میں سے کسی طرح کا ظلم کیا ہو (بلکہ سب اس کی زد میں آجاؤ گے) اور جانے رہو



إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ (۲۵) وَاذْكُرُوا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ

مُسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَنْ يَخْطِفَكُمْ النَّاسُ

فَأُولَئِكَ وَأَيُّكُمْ نَصْرٌ وَزَقْمٌ مِنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ

تَشْكُرُونَ ۝ (۲۶) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ

وَتَحْذَرُوا أَمْنَكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ (۲۷) وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ

أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَاكُمْ فِتْنَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ لِيَجْعَلَ لَكُمْ فُرْقَانًا

وَيُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرَ لَكُمْ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ

الْعَظِيمِ ۝ (۲۹) وَاذْكُرُوا يَكُ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ أَوْ

يَقْتُلُوكَ أَوْ يُجْرِبُوا أَمْوَالَكُمْ وَيَكْرَهُوا إِلَهُكُمْ وَاللَّهُ خَيْرٌ

و  
جب مسلمان اور کافروں سے  
ٹرائی ٹین لگتی تو ان وقت  
تک مسلمانوں کے غریب و سدا  
مکے میں تھے اور یہاں لڑائی  
کے مشورے ہوتے تھے  
اور یہ دیکھا کہ یہ مشورے  
کافروں پر ظاہر نہ ہوں۔  
مسلمانوں میں امانت دین  
مال اور اولاد کے پانچ طرح سے  
یہاں کے ان مشوروں کے  
ظاہر کرنے کو خدا اور رسول  
کی خیانت فرمایا

و  
امتیاز پیدا کرنے سے شائبہ  
یہ مراد ہو کہ تم نبی اور دین داری  
میں دوسرے لوگوں سے  
امتیاز ہو گے یا یہ کہ تم دشمنوں  
پر غالب آؤ گے

اور (وہ وقت) یاد کرو جب تم (مسلمان) سرزمین (مکہ) میں تھوڑے سے تھے

کہ اللہ کی مار

بڑی سخت ہو

(اور) کم زور سمجھے جاتے تھے (اور) اس بات سے ڈرتے تھے کہ لوگ تم کو زبردستی پکڑ کر کہیں کو (اڑا دے) لیجائیں

پھر ندائے تم کو (مہینے میں) جگہ دی اور اپنی مدد سے بھاری

تائید کی اور اچھی اچھی چیزیں تمہیں کھانے کو دین

(سب امانات) اس کے تم

اللہ اور رسول کی (امانت میں) خیانت نہ کرو

مسلمانو!

نگر کرو

اور جائے رہو کہ

اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم تو (خیانت کے وبال سے) واقف ہو

(۲۸)

بھائے مال اور بھاری اولادیں (دنیا کے) بھیڑے ہیں اور نیز یہ کہ اللہ وہ ذات پاک ہو کہ اس کے ہاں نہ ہو کاروں کے لئے بڑا اجر (موجود) ہو

اگر تم خدا سے ڈرتے رہو گے تو تمہارے لئے ایک امتیاز پیدا کرنے کا

مسلمانو!

اور اللہ بڑے فضل والا ہو

اور (آخر کار) تم کو بخشے گا (بھی)

اور تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا

یا تاکہ تم کو گرفتار کر رکھیں

اور (اگر پیچیدہ وقت یاد کرو) جب کافروں نے تم پر دھاوا چلانا چاہتے تھے

اور (حال یہ تھا کہ) کافراں نے دھاوا کر رہے تھے اور اللہ اپنے دھوکے اور اللہ

یا تم کو جلا وطن کر دیں

تم کو مار ڈالیں

الْمَاكِزِنِ ۝۳۰ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اَيُّهَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ

سب دواؤ کرنے والوں سے بہتر دواؤ کرنے والا ہو اور جب ہماری آئینیں ان کافروں کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں (ہاں جی ہاں) ہم نے سن لیا

لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَا اِنْ هٰذَا اِلَّا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۳۱ اِذْ قَالُوْا

تو کبھی اسی طرح کا (قرآن) کہیں یہ بات قرآنی، تو ان کے لوگوں کی کہانیاں ہیں اور بس اور (ای پیغمبر وہ وقت یاد کرو) جب ان کافروں نے دعائیں مانگیں

اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَامْطِرْ عَلَيْنَا

کہ یا اللہ اگر یہ (دین اسلام) سچی (دین) حق ہو (اور) تیری طرف سے (اُتر ہو) تو ہم پر

حِجَارَةً مِّنَ السَّمَاءِ اَوْ اَنْتَابِيعَ اِبِلٍ ۝۳۲ وَمَا كَانَ

آسمان سے پتھر برسا یا ہم پر کوئی اور عذاب دردناک نازل کر اور (ای پیغمبر) خدا ایسا (بے مروت) نہیں ہے

اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَ

کہ تم ان لوگوں میں موجود رہو اور وہ (مٹھارے رہتے) ان کو عذاب دے اور اللہ ایسا (بے رحم بھی) نہیں ہے کہ

هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝۳۳ وَمَا لَهُمْ اِلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ

(بعض) لوگ گناہوں کی معافی (خدا سے) مانگتے رہیں اور وہ ان (سب) کو عذاب دے اور اب کہ تم مینے ہجرت کر کے چلے گئے تو ان (کفار) کو کیا استحقاق رہا

يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْا اَوْلِيَاءَ ۚ اِنْ

کہ یہ تو مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ کے جانے سے) مسلمانوں کی روکیں اور خدا ان کو عذاب نہ دے حالانکہ یہ اُس مسجد کے متولی بھی نہیں

اَوْلِيَاءُ ۚ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۴

اُس کے متولی تو بس پرہیزگار لوگ ہیں لیکن ان (کافروں) میں سے اکثر (اس بات کو) نہیں سمجھتے

وَمَا كَانَ صِلَاؤُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مَكَا۟ءُ وَتَصَدِيْعًا

اور خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا ان کی نماز ہی کیا تھی

فَذُوُّوْا الْعَذَابَ ۚ مَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝۳۵ اِذَا الَّذِي يَنْكَرُ

تو (ای کافر!) جیسا تم کفر کرتے رہے ہو اب اُس کے بدلے عذاب (کے فرسے) چکو اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ کافر

۱  
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے جو ماحول  
برکت اور مسلمانوں کی استغفار  
کے طویل سے کفار کے بھی عذاب  
سے محفوظ رہے ۱۱

يَنْفِقُوا أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدَّوْا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ فَسَيَنْفِقُونَهَا

اپنے مال بوس سے خرچ کرتے رہتے ہیں تاکہ (لوگوں کی) راہِ خدا سے روکیں سو یہ لوگ تو مال کو (اسی طرح) خرچ کرتے ہی رہیں گے

ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةٌ ثُمَّ يَغْلِبُونَ ۝۳۶ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

مگر پھر (آخر کار) وہی مال ان کے حق میں (موجب) حسرت ہو گا (زہنی) بھی کوں اور پھر مغلوب (بھی) ہوں اور (قیامت کے دن) کافر سب

الْجَهَنَّمَ يَجْشَرُونَ ۝۳۷ لِيَمِيزَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ

جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے تاکہ اللہ ناپاک (لوگوں) کو پاک (لوگوں) سے الگ کرے اور

يَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضُهُ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكَبُ جَمِيعًا

ناپاک (لوگوں) کو ایک دوسرے پر رکھ کر سارے ان سب کا ایک ڈھیر بنائے

فَيَجْعَلُهُ فِي جَهَنَّمَ ۝۳۸ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَبِيثُونَ ۝۳۹ قُلِ الَّذِينَ

پھر اُس ڈھیر (کے) ڈھیر کو جہنم میں جودک ۲۵ یہی لوگ ہیں جو گھائے میں رہے (ای پیغمبر) کافروں سے کہو

كَفَرُوا إِنْ يَسْتَوُوا يَغْفِرْ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ ۚ وَإِنْ

کہ اگر اب بھی اپنی شرارتوں سے باز آجائیں تو ان کے پچھلے قصور معاف کر دئے جائیں گے اور اگر وہ

يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ ۝۴۰ وَقَاتِلُوهُمْ

پھر (شرارت) کریں گے تو ان کے لوگوں کی روش پھر بھی ہو (وہی انجام ان کا بھی ہونا ہی) اور (مسلمانو!) کافروں سے لڑتے رہو

حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ ۚ

یہاں تک کہ فساد (نام و نشان) کو باقی نہ رہے اور دینی ساری خدا ہی کی ہو

فَإِنْ أَنتَهُوا فَإِنَّ اللَّهَ يَمَّا يَعْمَلُونَ بِصِيرٍ ۝۴۱ وَإِنْ تَوَلَّوْا

پس اگر یہ لوگ (فساد سے) باز آجائیں تو جو کچھ یہ لوگ کریں گے اللہ اُس کو دیکھ رہا ہو (تو اسی کے مطابق) ان کو بڑے کام اور اگر تاملی کریں

فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَوْلَاكُمْ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۝۴۲

تو (مسلمانو!) تم سمجھے رہو کہ اللہ تمہارا حامی ہو (اور کیا ہی) اچھا حامی اور (کیا ہی) اچھا مددگار رہو





وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ  
 لِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ  
 السَّبِيلِ إِن كُنْتُمْ أَمْتُمْ بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا  
 يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ التَّقِي الْأَظْفَارِ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ  
 قَدِيرٌ ۝ إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدُوِّ الدِّينِ وَهُمْ بِالْعُدُوِّ  
 الْقَصُوفِ وَالرَّكِبِ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ لِخِلْفَةِ  
 مُوسَىٰ وَلَكِنَّ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا لِيَهْلِكَ  
 مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَحَيْجِي مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ وَإِنَّ اللَّهَ  
 لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ إِذْ يَرِيكَ اللَّهُ فِي مَنَازِلِكُمْ قُلُوبًا وَلَوْ  
 أَنَّهُمْ كَثُرُوا لَفَسَلَتُمْ وَلَكِنَّا نَعْلَمُ فِي الْأَمْرِ وَلَكِن  
 أَنَّهُمْ كَثُرُوا لَفَسَلَتُمْ وَلَكِنَّا نَعْلَمُ فِي الْأَمْرِ وَلَكِن

اور جان رکھو کہ جو چیز تم لڑائی میں لوٹ کر لاؤ اُس کا پانچواں حصہ خدا کا اور

رسول کا اور (رسول کے) قرابت داروں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور

مسافروں کا (اسی تقسیم پر تم کو عمل کرنا ہے) اگر تم خدا کا اور اُس (مدد غیبی) کا یقین رکھتے ہو جو ہم نے اپنے بندے (یعنی پیغمبر پر

فیصلے کے دن (یعنی جنگ بدر میں) نازل کی تھی جس دن کہ مسلمانوں اور کافروں کے دو لشکر ایک سرے سے ٹکرائے تھے اور اللہ نے پیغمبر کو اور انجہ مسلمانوں کی

اِس فتح پر بھی) یہ وقت تھا کہ تم (مسلمان میدان جنگ کے) ورے سرے پر تھے اور کافر ہرے سرے پر

اور قافلہ (دیکھا کہ تم سے نیچے کی طرف کوں بھاگا اور اگر تم (دونوں فریقوں) نے پہلے سے آپس میں (لڑائی کا) ٹھہرا دیا تو ضرور وقت کی پابندی میں تم اُس

آؤ پر سوچ رہے ہو تو یہی ہوتا لیکن تم کو خدا نے اچانک ایک دوسرے سے بھرا دیا تاکہ خدا کو جو کچھ کرنا منظور تھا اُس کو پورا کر دکھائے (اور تاکہ

جو شخص ہلاک ہونے والا ہو وہ محبت تمام ہوئے پیچھے ہلاک ہوا اور جو زین رستے والا ہو وہ بھی محبت تمام ہوئے پیچھے زین رستے اور بے شک اللہ

ضرور (سب کی) سنتا اور سب کچھ جانتا ہوتا (اور پیغمبر اُسی وقت کا واقعہ یہ بھی ہے جبکہ خدا نے تم کو خواب میں کافر تھوڑے کر دکھائے اور اگر

انہیں تم کو بہت کر کے دکھاتا تو تم (مسلمان) ضرور محبت ہار دیتے اور لڑائی کے باسے میں بھی ضرور آپس میں جھگڑنے لگتے (کہ لڑیں یا نہ لڑیں) مگر

بدر کی لڑائی اتفاقاً لڑائی تھی  
 فریقین میں سے کسی کا ارادہ  
 لڑنے کا نہ تھا اور ہرے مسلمان  
 قافلہ قریش پر چڑھ کر گئے اُٹھ  
 سے ابوہل قافلہ کی حمایت کو  
 چلا۔ قافلہ کتر اکبر گیا الفاظ  
 سے دونوں لشکروں کی ٹکڑھ بٹ  
 ہو گئی اور مسلمانوں کی فتح  
 ہوئی۔ اگر یہ لڑائی نہ ہوتی تو  
 ہر ایک فریق اپنی اپنی جگہ پر  
 مارتا اور اپنے ہی تئیں غالب  
 سمجھتا اب لڑائی کے ہونے  
 سے دیکھ لیا کہ حقیقت میں  
 غالب کون ہے اور مغلوب  
 کون اور خدا کس کے پاس ہے پری

یہی لڑائی تھی

اللَّهُ سَلَّمَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ (٣٣) وَإِذْ يُنَادِيكُمُ

خدا نے تم کو نامردی کی رسوائی سے بچایا بیشک وہ لوگوں کے دلی خیالات تک سے واقف ہے اور (اسی لڑائی میں) جب تم

إِذِ التَّقِيَكُمْ فِرَاقِكُمْ قَلِيلًا وَيُقَلِّلُكُمْ فِي أَعْيُنِهِمْ

(دونوں فریق) ایک دوسرے سے بھڑپڑے کافروں کو تم مسلمانوں کی آنکھوں میں تھوڑا کر دکھایا اور کافروں کی آنکھوں میں تم مسلمانوں کو تھوڑا کر دکھایا

لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ۝ وَاللَّهُ رَاجِعُ الْأُمُورِ

تاکہ خدا کو جو کچھ کرنا منظور تھا اس کی پورا کر دکھائے اور آخر کار سب کاموں کا مدار اس ہی پر جا کر ٹھہرے گا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا الْقِيَمَةُ فَأَثْبِتُوا ۝ وَإِذْ كَرِهَ اللَّهُ

(کافروں کی) کسی فوج سے بھڑائی مٹھ بھڑھو جا لکے تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو

كثِيرًا ۝ تَفْلَحُونَ ۝ (٣٥) وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ

تاکہ (آخر کار) تم فلاح پاؤ اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو

وَلَا تَنَازَعُوا أَفْئِسْكُمْ وَأَوْتَدُّهُمْ بِحُكْمٍ ۝

اور آپس میں جھگڑا کرنے سے تم ہمت ہار دو گے اور تمہاری ہوا اکٹڑ جائے گی اور

صَبِرُوا ۝ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝ (٣٦) وَلَا تَكُونُوا

(لڑائی کی تکلیفوں پر صبر کرو اللہ صبر کرنے والوں کا ساتھی ہے اور ان (مؤمنوں) جیسے نہ ہو

كَالَّذِينَ يَخُفُّونَ مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا ۝ وَرَاءَ

جوارے شیخی کے اور لوگوں کے دکھانے کے لئے اپنے گھروں سے نکل کھڑے ہوئے

النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۝ وَاللَّهُ بِمَا

اور (دکھو) یہ ہیں کہ لوگوں کی خدا کی راہ سے روکتے ہیں اور جو کچھ بھی یہ لوگ

يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۝ (٣٧) وَإِذْ زَيَّنَّ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ

کرتے ہیں اس کے احاطہ (علم) میں جو اور جب شیطان نے ان کافروں کی حرکات ان کو عمدہ کر دکھائیں

وَقَالَ لَظَالِبُكُمْ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ لَنْ جَارٍ لَكُمْ فَمَا

اور اُن سے کہا کہ آج لوگوں میں کوئی ایسا دوست نہیں جو تم پر غالب آسکے اور میں بھٹارا اور پست پناہ ہوں بھریا

تَرَأَيْتَ الْفِتْنَةَ نَكْصَرُ عَلَى عَقِيْبِهِ وَقَالَ لَنْ جَارٍ مِنْكُمْ

دو فتنوں فوجیں آئے سانسے آئیں اپنے آٹے پاؤں چلتا بنا اور لگا کہنے کہ مجھ کو تم سے کچھ سروکار نہیں

إِنِّي أَنْتَ كَمَا لَا تَرْوَنَا لَكُمْ أَخَافُ اللَّهَ وَاللَّهُ شَدِيدُ

میں وہ چیز دیکھ رہا ہوں جو تم کو نہیں سوچہ پڑتی (یعنی فرشتے) میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ کی مار بڑی سخت ہو

الْعِقَابِ إِذْ يَقُولُ لَمْ يَفْقَهُوا الدِّينَ فِي قُلُوبِهِمْ

عقوب وقت تھا کہ منافق اور جن لوگوں کے دلوں میں (کفر کی) بیماری تھی کہتے تھے

مَرْضَعٍ هَوْلًا دِينَهُمْ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ

کران (مسلمانوں) کو تو ان کے دین سے مغرور کر دیا ہو (مسلمان مغرور نہیں ہیں) اللہ پر بھروسہ رکھے گا تو وہ تو ہی دل ہو ہی گا کیونکہ اس

اللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۴۹ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا

اللہ عز و جل (اور) حکمت والا ہے۔ اولاً یہ بتائے گا کہ کافروں کی حالت دیکھو جب کہ فرشتے ان کافروں کی روئیں قبض کر رہے ہیں

الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ وَ

(اور) اُن کے منہوں اور گالوں پر (سجے اور لائیں) مارتے جاتے ہیں اور (کہتے جاتے ہیں کہ لو)

ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝۵۰ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ

عذاب و نزع کے مزے (تو) چکھو (کافروں) یہ سختی جو تمہارے ساتھ کی جاتی ہے یہ تمہارے ان اعمال کا بدلہ جو تم نے اپنے ہاتھوں پہلے سے

أَيَّدِيكُمْ وَإِنَّ اللَّهَ لَيَبْزُطُ الْأُمِّمِلُ الْعَبِيدُ ۝۵۱ كَذَٰلِكَ

ذرا آخرت بنا کر بھیجے ہیں اور تم اُس سزا کے مستحق ہو اس لئے کہ خدا تو کبھی (سلطنت) بدلوں پر کسی طرح کا ظلم نہیں کرتا کافروں کی تمہاری بھی وہی گت ہوئی جیسی گت

إِلَٰ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَفَرُوا

فرعون کی قوم اور اُن لوگوں کی ہوئی جو ان سے پہلے ہو گئے ہیں کہ انہوں نے



و

اس مقام پر خدا کو یہ بیان فرمایا  
منظور ہے کہ کافروں کو گرفتار خدا  
کرنے کے دو سبب ہوئے ایک  
یہ کہ خود ان لوگوں نے خدا کی  
نعمتوں پر لات ماری دوسرے  
یہ کہ خدا سب کی سنت اور سب کے  
حال سے واقف ہے۔ انا بخلم  
وہ کافروں کی باتیں بھی سنتا تھا  
اور ان کے دل کی خرابیوں سے  
بھی واقف تھا اس سبب سے  
کافروں کو سختی خدا سب سمجھ کر  
ان پر عذاب نازل کیا ۱۲

و

اس مقام پر کافروں کو جانور  
سے بھی بدتر فرمایا ہے۔ اولیک  
جلد فرمایا جو آؤ نکت کا لٹا نکام  
ابن ہم نسل کہ یہ لوگ جانوروں  
کی طرح کے ہیں۔ بلکہ ان سے  
بھی گئے گزرے۔ جانور کو  
عقل نہیں ہے کہ وہ اس سے کچھ  
سے۔ کافروں کو عقل برا اور چر  
اس سے کام نہیں لیتے اور  
چونکہ عقل سے کام نہیں لیتے  
اسی واسطے ایمان بھی نہیں لائے  
عقل سے کام لیں تو چاروں پاؤں  
ایمان ہی لائیں ۱۲

يَا أَيُّهَا اللَّهُ فَآخِذْهُمْ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ

خدا کی آیتوں سے انکار کیا تو خدا نے ان کے گناہوں کے بدلے میں ان کو دھڑپڑا

شَدِيدٌ الْعِقَابِ ۵۲ ذَلِكُ بِأَنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرَ نِعْمَةٍ

اس کی مار بڑی سخت ہے (یہ سنرا ان لوگوں کو) اس وجہ سے (دی گئی) کہ جو نعمت

أَنْعَمَ بِهَا عَلَى قَوْمٍ مَحَضَتْ يَغْيِرُ وَأَمَّا بِأَنْفُسِهِمْ وَإِنَّ اللَّهَ

خدا نے کسی قوم کو دی ہو جب تک وہ لوگ آپ ہی اپنی صلاحیت کو نہ بدلیں خدا کی عادت ہے انہیں کہ اس میں کچھ رد و بدل کے اور نہیں اس

سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۵۳ كَذَّابٌ أَبَالٌ فَرْعَوْنُ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

(سب کی) سنتا اور سب کچھ جانتا ہے اور وہ اس کے نزدیک اس عذاب کے مستحق ہیں اور کافروں کی تمہاری بھی گت ہوئی جیسی گت فرعون کی قوم اور ان لوگوں کی

كَذَّبُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَغْرَقْنَا

کہ انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو ان کے گناہوں کے بدلے میں ہلاک کر مارا اور

أَلْفَ فُرْعَوْنَ وَكُلِّ كَانُوا ظَالِمِينَ ۵۴ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَآبَ

فرعون کے لوگوں کو غرق کر دیا اور سب کے سب بڑے سرکش تھے (اللہ کے نزدیک بدترین حیوانات

عِنْدَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَمِنْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۵۵ الَّذِينَ

وہ لوگ ہیں جو کفر کرتے ہیں تو وہ کسی طرح ایمان لانے والے ہیں نہیں (ای پیغمبر جو لوگ کہ

عَاهَدَتْ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مِرَّةٍ وَهُمْ

ان سے تم نے (صلح کا) عہد و پیمان کیا پھر وہ اپنے عہد و پیمان کو ہر بار توڑتے ہیں اور وہ (دوبار بد عہدی سے)

لَا يَتَّقُونَ ۵۶ فَاتَّقُوا اللَّهَ فِي الْحَرْبِ فَمِنْهُمْ مَنْ

نہیں ڈرتے تو اگر تم ان کو لڑائی میں (موجود) پاؤ تو ان پر ایسا زور ڈالو

خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۵۷ وَأَمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةٍ

کہ جو لوگ ان کی پشتی پر ہیں ان کو بھگائے دیکھو ان کو بھی بھگانا ہی چاہیے شاید یہ لوگ دشمن سے ڈر کر عہد پکڑیں اور اگر تم کو کسی قوم کی طرف سے خفا اندیشہ ہو

یہ اس کے لئے

ہوئی جو ان سے پیوستہ ہے

فَأَنذِرْ يَكُفِّرُ عَلَى سَوَاءٍ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِبِينَ ﴿٥٨﴾

تو مساوات ملحوظ رکھ کر ان کے عہد کو اٹھان ہی کی طرف پھینک مارو۔ بیشک اللہ وغا بازوں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا ۖ إِنَّهُمْ لَا يُعْزِزُونَ ﴿٥٩﴾

اور کافر لوگ یہ نہ سمجھیں کہ (ہم سے قابو سے مکمل گئے) وہ ہرگز وہم کی ہر بات نہیں سکتے۔

وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ

اور مسلمانوں پر اپنا ہر قوت سے اور گھوڑوں کے باندھے رکھنے سے جہاں تک تم سے ہو سکے کافروں کے (مقابلے کے) لئے ساز و سامان جیسا کہ تم

تَرْتَبِعُونَ بِهِ ۚ وَعَدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ

کہ ایسا کرنے سے اللہ کے دشمنوں پر اور اپنے دشمنوں پر اپنی دھاک بٹھائے رکھو گے اور (نیز) ان کے سوا دوسروں پر بھی

لَا تَعْلَمُونَ ۚ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ۚ وَمَا تُفْقُونَ ۚ وَمِنْ شَيْءٍ فِي

جن کو تم نہیں جانتے اور اللہ ان کے حال سے خوب واقف ہے اور خدا کی راہ میں جو کچھ بھی خفیہ کرو گے

سَبِيلِ اللَّهِ يُؤَوِّدُ الْيَكْمُ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ﴿٦٠﴾ وَإِنْ

وہ تم کو پورا پورا بھروسہ دیا جائے گا اور تمہاری (کسی طرح بھی) حق تلفی نہیں ہوگی اور (اگر تمہیں) اگر

جَنُودُ اللَّهِ سَلَامٌ فَاجْزِهِ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ

(کافر) صلح کی طرف جھکیں تو تم بھی اس کی طرف جھکو اور اللہ ہر بھروسہ رکھو (کیونکہ) وہی

السَّامِعُ الْعَلِيمُ ﴿٦١﴾ وَإِنْ يَرِيدُ أَنْ يُلْقِيَكُمْ

(سب کی) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے اور اگر تمہیں دغا کرنے کا (بھی) ہوگا

فَإِنْ حَسِبَكَ اللَّهُ ۖ هُوَ الَّذِي آيَدُكَ بِنَصْرِهِ

تو تمہیں کچھ پروا نہ کرو کیونکہ اللہ تم کو پس کرتا ہے (کیونکہ) وہی (ذات پاک) ہے جس نے اپنی امداد سے

وَبِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾ وَالْفَيِّينَ قُلُوبُهُمْ لَوْ أَنْفَقَتْ

اور مسلمانوں سے تم کو قوت دی اور مسلمانوں کے دلوں میں باہم اُلفت پیدا کر دی اگر تم

مل

مساوات ملحوظ رکھنے کا  
مطلب یہ ہے کہ غرضت  
کی سے جبری میں اپنی طرف سے  
صلح نہ تیری پاسے کو تیرا  
دعا ماری جو بلکہ ان کو جتنا  
بتا کر اتنی مہلت ہی بھلے  
وہ نون فریق مرقی کے  
یکساں طور پر مامنین تیار  
کر سکیں۔

مَا فِي الْأَرْضِ خَبِيرًا ۖ مَا أَفْتَيْنَا قُلُوبَهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ

روئے زمین کے سارے خزانے بھی صرف کر ڈالتے تو بھی ان کے دلوں میں آفت نہ پیدا کر سکتے مگر (وہ تو) اللہ (ہی تھا جس نے

بَيِّنَاهُمْ طرَّاهُ عَنْ رِزْقِ حَكِيمٍ ۖ يَأْتِيهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ

ان لوگوں میں آفت پیدا کر دی بیشک ہر مرد و ست (اون صاحبِ پیرو) ای پیغمبر

وَمِنْ أَتْبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ يَأْتِيهَا النَّبِيُّ حَرَضَ الْمُؤْمِنِينَ

اور مسلمان جو تمھارے تابع فرمان ہیں تم کو بس کرتے ہیں اور پیغمبر مسلمانوں کو

عَلَى الْقِتَالِ ۖ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عَشْرٌ وَصَابِرٌ وَغَلِبُوا

(کافروں کے ساتھ لڑنے پر برائیچھنے کرو کہ اگر تم مسلمانوں میں سے ثابت قدم رہنے والے بیس بھی ہوں گے تو وہ دوسو (کافروں) پر غالب ہیں گے

مِائَتٌ ۖ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ

اور اگر تم (مسلمانوں) میں سے (ایسے) سترہویں گے تو ہزار کافروں پر غالب آئیں گے

كَفَرُوا ۖ إِنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ۖ أَلَمْ تَخَفْ اللَّهَ

کیونکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو (اجرِ عاقبت کی) سمجھتے ہی نہیں (کہ اُس کے لئے جانِ فیئینے میں مضائقہ نہ کریں۔ مسلمانو! اب خدا نے

عَذَّبَكُمْ وَعَلَّمَ أَنَّ فِيكُمْ مَضْعَفًا ۖ فَازِيكُمْ

تم پر سے (اپنے حکم کا) بوجھ ہلکا کر دیا اور اُس نے دیکھا کہ تم میں (ابھی) کمزوری ہے تو اگر

مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۖ وَإِنْ

تم میں سے ثابت قدم رہنے والے سترہویں گے تو وہ دوسو (کافروں) پر غالب رہیں گے اور اگر

يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ ۖ وَاللَّهُ

تم میں سے (ایسے) ایک ہزار ہوں گے تو وہ خدا کے حکم سے دو ہزار (کافروں) پر غالب رہیں گے اور اللہ

مَعَ الصَّابِرِينَ ۖ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ

اُن لوگوں کا ساتھی جو (لڑائی کی تکلیفوں پر) صبر کرتے ہیں نبی



فل بد کی لڑائی میں دشمنوں کا  
شتر آدمی گرفتار ہوئے ستھارہ  
مسلمانوں کے رشتے ٹوٹنے کے لئے  
مسلمانوں میں سلطنت کا اعلان  
بیچانہ تھا کہ ان قیدیوں کا معاملہ  
پیش کیا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم  
مشورہ طلب کیا کہ ان قیدیوں کو  
کیا جائے بعض نے اسے دی  
تو اس نے کہہ دیا جیسے عجب  
نہیں تھے رفتہ بہ لوگ اسلام کی  
خوبیوں کو سمجھ کر مسلمان ہو جائیں  
چونکہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے حمل  
تھے انھوں نے بھی انھیں لوگوں کے  
ساتھ اتفاق کیا اور تانواں لگائے  
قیدیوں کو چھوڑ دیا لیکن بعض اصحاب  
کی یہ رائے تھی کہ یہ لوگ مسلمانوں سے  
جانی دشمن ہیں یا باک میں  
کر سکیں اب ہمارے سین میں میرا  
قتل کر دینا مناسب ہو جائے  
مصلحت و حق کے اعتبار سے  
اس کے فیصلے فرمائی کہ جو کچھ  
تھا جو چکا تھا اس سے تانواں لگایا  
کو اپنی غلطی پر تائب ہو گیا۔ ظاہر میں  
حکام سخت معلوم ہونے میں سکھتے  
آدمی لڑائی میں خود موجود ہو کر  
کی عداوت کا اندازہ نہیں کر سکتا انہیں  
مصلحت وقت کو سمجھ سکتے ہیں  
شتر آدمیوں کی جان کا بچا دینا ظاہر  
میں مصلحت ہے کہ ان کی ہلاکت سے  
شاید شتر آدمی کا خون لڑائی  
غرض یہ احکام اسی قسم کے ہیں جو  
انگریزوں میں مارشل لا یعنی وحشی  
قانون کہوتے ہیں ان کی حصول  
کو حکام و حبی حوس سمجھنے میں  
پھر جب مسلمانوں کو ان کی غلطی پر  
متنبہ کیا گیا تو وہ لوگ ڈرے کہ  
شاید ساری کارروائی بچا ہوتی  
اس لئے مال صلیت کے بارے  
میں جو تامل کرتے تھے خدا سے  
اُس خدشہ کو بھی دفع کر دیا

اَسْرًا يَكْفِيكَ الْاَرْضُ يَدُ وَعَرْضُ الدُّنْيَا وَ  
جب تک ملک میں (کافروں کو) بھی طرح مارو جاوے اس کے پاس قیدیوں کی بھیڑ کا رہنما سب نہیں (مسلمانوں) تم تو ان متاع دنیا کے خواہاں ہو اور

اللَّهُ يَرْيَا الْآخِرَةَ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٦٧﴾ وَلَا تَكُتِبُ مِنْ  
اقتدر کہ آخر میں تمہیں دینی چاہتا ہے اور اللہ زبردست (اور) باتدبیر ہی اگر خدا کے ہاں ہے (تمہارے اس قصور کی معافی کا حکم تحریر ہے)

اللَّهُ سَبَقَ لَكُمْ سَكْمُ فَمَا اخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٦٨﴾  
پہلے سے نافرمان ہو چکا ہوتا تو جو کچھ تم نے (بد کے قیدیوں سے) ان کو چھوڑ دینے کے لئے میں (ایسا ہی اس) (قصور کی سزا میں ضرورت پر پڑتی عذاب نازل ہوتا)

فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ اِنَّ اللَّهَ  
تو (خیر جو کچھ تم کو غنیمت سے ہاتھ لگا ہے اس کو حلال طیب سمجھ کر کھاؤ اور اللہ کے غصے سے ڈرتے رہو) اور اس کی معافی کے امیدوار رہو کیونکہ اللہ

غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٦٩﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي اَيْدِيكُمْ مِنَ  
بخشنے والا اور مہربان ہے ایک پیغمبر (بد کے) قیدی جو (نہنوں) تم مسلمانوں کے غصے میں ہیں ان کو سمجھا دو

اَسْرًا اِنْ يَعْلَمِ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّا  
کہ اگر اللہ دیکھے گا کہ تمہارے دلوں میں نیکی ہے تو جو (مال) تم سے چھینا گیا ہے اس سے بہتر تم کو عطا فرمائے گا

اُخَذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٧٠﴾ وَاِنْ  
اور تمہارے قصور بھی معاف فرمائے گا اور اللہ بخشنے والا اور مہربان ہے (اور) ایک پیغمبر اگر

يُرِيدُ وَاخْيَانَتُكَ فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ  
یہ لوگ تمہارے ساتھ دغا کرنا چاہیں گے تو پہلے ہی اللہ سے دغا کر چکے ہیں تو اس کی سزا میں اس نے ان کو (تمہارے ہاتھوں میں) گرفتار کر دیا

مِنْهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٧١﴾ اِنَّ الَّذِي يَرَاكُمْ اَوْ هَاجَرُوا  
اور اللہ (سب کے) حال سے واقف (اور) صاحب تدبیر ہے جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے ہجرتیں کیں

وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ  
اور اللہ کے رشتے میں اپنے جان و مال سے جہاد کئے اور

الَّذِينَ أَوْفَوْا نَصْرَ أَوْلِيَّكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَّاءُ بَعْضُهُمْ

جن لوگوں نے (مہاجرین کو) جگہ دی اور (اُن کی) مدد کی یہی لوگ ایک کے وارث ایک

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يهاجِرُوا مَا لَكُمْ مِنْ وَلَايَتِهِمْ

اور جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت نہیں کی تو تم مسلمانوں کو اُن کی وراثت سے

مِنْ شَيْءٍ حَتَّى يهاجِرُوا وَإِذَا اسْتَنْصَرْتُمْ فِي الدِّينِ

کچھ تعلق نہیں یہاں تک کہ ہجرت کر کے تم میں نہ آئیں ہاں اگر دین کے بارے میں تم سے طالب مدد ہوں

فَعَلَيْكُمْ النَّصْرُ الْأَعْلَى بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ

تو تم کو اُن کی مدد کرنی لازم ہے مگر اُس قوم کے مقابلے میں نہیں کہ تم میں اور ان میں (صلح کا عہد) (وہابی) ہو

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝۲۶

اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ اُس کو دیکھ رہا ہے اور کا فر ایک کے

أَوْلِيَاءُ بَعْضُهُمْ أَلْتَفَعَلُوهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ

وارث ایک اگر ایسا نہ کر دے تو ملک میں شورش پھیل جائے گی اور

فَسَادٌ كَبِيرٌ ۝۲۷ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا

بڑی خرابی (پڑے گی) اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنھوں نے ہجرت کی اور

فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ أَوْفَوْا نَصْرَ أَوْلِيَّائِكَ هُمْ

اللہ کے رستے میں جہاد بھی کئے اور جن لوگوں نے (مہاجرین کو) جگہ دی اور (اُن کی) مدد کی یہی

الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝۲۸

پچھے مسلمان ہیں ان کے لئے (گناہوں کی) معافی ہے اور عزت (و آبرو) کی روزی

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ بَعْدِ وَهَجَرُوا وَجَاهَدُوا مَعَكُمْ

اور جو لوگ بعد کو ایمان لائے اور اُنھوں نے ہجرت کی اور تمھارے ساتھ ہو کر جہاد بھی کئے

فَأُولَٰئِكَ مِنْكُمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُحَرَّمُونَ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ

تو وہ تم ہی میں داخل ہیں اور رشتہ دار اللہ کے علم کے مطابق (غیر آدمیوں کی نسبت)

بَعْضُهُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ٥

ایک دوسرے کی سیرت کے زیادہ حق دار ہیں بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے اور انجملہ سیرت کی مصلحتوں سے بھی

سَوَّالَتْهُمَا أَنْزَلَ بِكُلِّ شَيْءٍ خَبْرًا ٦

بَرَاءَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ

جن مشرکوں کے ساتھ تم (مسلمانوں) نے صلح کا عہد (وہ پیمان) کر رکھا تھا اب اللہ اور اس رسول کی طرف سے ان کو صاف جواب دے

الْمُشْرِكِينَ ١ فَيَسْئَلُ فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ ٢

تو اے مشرکوں! امن عام کے چار مہینے (ذیقعد ذی الحج محرم رجب) ملک میں چلو پھرو اور

اعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِبِي اللَّهِ وَأَنَّ اللَّهَ فَخْرٌ الْكَافِرِينَ ٣

جانتے رہو کہ تم اللہ کو (کسی طرح بھی) ہرا نہیں سکو گے اور (آخر کار) اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے

وَإِذَا نَزَلَ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولُهُ إِلَى النَّاسِ يَقُولُ الْكَبِيرُ ٤

اور جب اکبر لکے دن اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لوگوں کو (آگاہ کرنے کے لئے) عام منادی کی جاتی ہے

إِنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ فَإِنْ تُبْتُمْ ٥

کہ اللہ اور اس کا رسول مشرکین سے دست بردار ہیں (اے مشرکوں) اگر تم توبہ کرو

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ ٦

توبہ تمہارے حق میں بہتر ہو اور اگر (اب بھی خدا و رسول سے) پھرے رہو تو جان رکھو کہ تم

مُعْجِبِي اللَّهِ وَبَشِيرِ الَّذِينَ كَفَرُوا ٧

اللہ کو (کسی طرح بھی) ہرا نہیں سکو گے اور (اے پیغمبر) کافروں کو خدا بے رونما کی خوشخبری سنناؤ

و  
شرح مشرق میں جب  
مسلمان ہجرت کر کے رہنے  
میں آکر رہے تو پیغمبر صاحب  
مہاجرین و انصار میں بھائی چارہ  
کرا دیا تھا اور ایک کو ایک کا  
وارث بھی شمار دیا تھا اس صلح  
سے کہ مہاجرین کو وہی خیراتیں  
تھیں پھر جب اسلام کی فتوحات  
ہوئیں اور مہاجرین کو صلح  
مستثنیٰ کر دیا تو صرف رشتہ داروں  
میں سیرت کا قاعدہ جاری  
رہا اور مہاجرین و انصار کا  
باہمی وارث موقوف ۱۲

۱۵  
یعنی ہو ذکے دن ۱۲



إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُواكُمْ

بِأَشْرَکین میں سے جن کے ساتھ تم نے (صلح کا عہد) (وہ جان) کر رکھا تھا پھر تمہوں نے (ایسا عہد میں) تمہارے ساتھ

شَيْءًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتُوا إِلَيْكُمْ عَنْهُمْ

کسی طرح کی کجی نہیں کی اور نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی وہ مستثنیٰ ہیں تو ان کے ساتھ جو عہد (وہ جان) ہو اسے

لَا مَلَّةَ تَمُرُّ مِنْ أَلَيْهِ يَجِبُ الْمُتَّقِينَ ٣ فَإِذَا انْسَلَخَ

اُس مدت تک جو ان کے ساتھ ٹھہری ہوئی ہو کر دو (کیونکہ) ان لوگوں کو جو (بہ عہد) سے بچتے ہیں دوست رکھنا ہی پھر جب

الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ

(اِس) (و) ادب کے پہنچنے مکمل جائیں تو مشرکین کو جہاں پاؤ قتل کرو

وَاخْذُوا مِنْهُمْ وَاحْصَرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ

اور ان کو گرفتار کرو اور ان کا محاصرہ کرو اور ہر گھات کی جگہ ان کی تاک میں بیٹھو

مَرْصِدٍ فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوْا

پھر اگر وہ لوگ توبہ کریں اور نماز پڑھیں اور

الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ ٤ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ٥ وَ

زکوٰۃ دیں تو ان سے کسی طرح کا تعرض نہ کرو (کیونکہ) اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور (ایسی ہی)

إِنْ أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَلَجْرُهُ حَتَّى يَسْمَعَ

مشرکین میں سے اگر کوئی شخص تم سے پناہ کا خواستگار ہو تو اس کو پناہ دو یہاں تک کہ وہ (امینان سے)

كَلِمَ اللَّهِ تَمَّ أَبْلَغُهُ مَا مَنَّ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَتَلُوا

کلام خدا کو سن بھیجے پھر اس کو اس کے امن کی جگہ واپس پہنچا دو یہ (رعایت ان لوگوں کی حق میں) اس جیسے (کرنی ضرور ہے کہ لوگ اسلام کی حقیقت سے)

لَا يَعْلَمُونَ ٦ كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ

واقف نہیں اللہ کے نزدیک اور اس کے رسول کے نزدیک مشرکین کا عہد (وہ جان) صلح) کیونکر معتبر ہو

عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ طَافُوا

(کہ انہوں نے عہد شکنی کر کے آپ اپنی بے اعتباری کر لی)

(کچھ لوگوں کے ساتھ تم نے

عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْكَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا

(مسجد اقصیٰ خانہ کعبہ کے قریب مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے تم سے سیدھے ہیں تم بھی اُن سے سیدھے رہو)

لَهُمْ إِنْ أَنْتُمْ لَا تَحِبُّونَ الْمُتَّقِينَ ۚ كَيْفَ وَازِطُوهُمْ

(کیونکہ ان لوگوں کو جو بد عہدی سے بچتے ہیں دوست کہتا ہوں) (مشرکین کا عہد) کیسے تم سے مل سکتا ہے اور ان کا حال یہ ہو کہ اگر (یہ لوگ)

عَلَيْكُمْ لَا يَرْضَوْنَ قُبُورَ أَفْئِدَتِكُمْ إِلَّا ذَمًّا يَرْضَوْنَكُمْ

(تم پر غلبہ پا جائیں تو تمہارے بارے میں نہ قرابت کا پاس ملحوظ رکھیں اور نہ عہد و پیمان کا اپنی زبانی باتوں سے تو تم کو ضماند کرتے ہیں)

يَا فَوَاحِشَ حَمَزَاتِنِ قُلُوبُهُمْ وَكَثَرُوا فَيَسْقُونَ

(اور ان کے دل (ہیں کہ اُن باتوں سے) اٹھارہ گتے ہیں اور اُن میں اکثر ایسے ہیں کہ بات کہتے ہیں اور آپ ہی اُس سے نکل بھاگتے ہیں)

أَشْتَرُوا آيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فُصِّلَ عَنْ سَبِيلِهِ

(یہ لوگ دنیا کے لالچ میں آ کر خدا کی آیتوں کے بدلے میں تھوڑا سا فائدہ حاصل کر کے)

(لگے خدا کے رستے سے لوگوں کو ہر دھن سے)

أَنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۙ لَا يَرْجُونَ فِي مُؤْمِنِينَ

(کیا ہی) بُری حرکتیں ہیں جو یہ لوگ کر رہے ہیں کسی مسلمان کے بارے میں نہ تو

الْأُولَادِ ذَمًّا وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ۚ فَانْزِلُوا

(قرابت کا پاس ملحوظ رکھتے ہیں اور نہ عہد و پیمان کا اور یہی لوگ ہر سبزی دیتی ہیں۔ پھر ان مسلمانوں اگر یہ لوگ کفر و مشرک سے توبہ کریں)

وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَلَكُمْ فِي الدِّينِ

(اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں تو تمہارے دینی بھائی ہیں)

وَفَقِصْلٌ لِّأَيِّ لِقَاكُمْ يَعْمَلُونَ ۚ وَلَنْ نَّكَفُوْا

(اور جو لوگ سمجھا رہے ہیں اُن کے لئے ہم اپنی آیتوں کو تفصیل کے ساتھ بیان فرماتے ہیں اور اگر یہ لوگ

إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُفْعَلُ بِي كَمَا يُفْعَلُ بِالْأَنفُسِ الْكَافِرَةِ

اور تمہارے دین میں طعنہ زنی کروں

عہد کے پیچھے اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں

فَقَاتِلُوا أَمَّةَ الْكُفْرِ إِنَّمَا هِيَ كَأَنَّمَا كَانَتْ لَكُمْ لَعْنَةُ اللَّهِ

تو (ان) کفر کے پیشواؤں کی قسمیں کھینچیں (اعتبار کے قابل) نہیں ان سے خوب لڑو تاکہ یہ لوگ (اپنی شرارتوں سے)

يَتَهَوَّنَ ۚ لَا تَقَاتِلُوا قَوْمًا نَّكَلُوا بِمَا نَهَوْا عَنْهُمْ وَهُمْ

باز آجائیں (مسلمانوں) تم ان لوگوں سے (دل کھول کر) کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا

بِأَخْرَاجِ الرَّسُولِ مِمَّ بَدَأُوا وَلَمْ أَوَّلِ الرَّسُولِ خَشَوْهُمْ

رسول کے نکال دینے کا ارادہ کیا اور تم سے چھینے والی بھی اول ان ہی نے شروع کی کیا تم ان لوگوں سے ڈرتے ہو

فَاللَّهُ أَهَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّزِينِينَ ۚ قَاتِلُوا

پس اگر تم ایمان رکھتے ہو تو (ان سے) کہیں بڑھ کر خدا حق رکھتا ہے کہ تم اس سے ڈرو ان لوگوں سے (بے تامل) لڑو

يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْرِجُهُمْ وَيَضْرِبُهُمْ عَلَيْهِمُ

خدا تمہارے ہی ہاتھوں ان کو سزا دے گا اور ان کو رسوا کرے گا اور ان پر تم کو فتح دیگا

وَيُثَبِّتُ صُدُورَهُمْ قَوْمًا مُّزِينِينَ ۚ وَيَذْهَبُ عِظًا

اور مسلمانوں کے گروہ کی چھاتیوں کو ٹھنڈا کرے گا اور ان کے لوہے میں جو کافروں کی طرف سے غصہ (بھرا ہوا) ہے اس کی خلیش کو بھی دور کرے گا

قُلُوبُهُمْ وَيُثَبِّتُ اللَّهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

اور اللہ جس کی چاہے توبہ قبول کرے اور اللہ (بہتے حال سے) واقف (اور) حکمت والا ہے

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا وَلَسَّا بِأَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا

(مسلمانوں) کیا تم نے ایسا سمجھ رکھا ہے کہ (سننے) چھوٹ جاؤ گے اور ابھی اللہ نے ان لوگوں کو (اچھی طرح) ٹھوک بجا کر دیکھا تک نہیں

مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ وَ

جو تم میں سے جہاد کرتے اور اللہ اور اس کے رسول اور



لَا الْمُؤْمِنِينَ وَالْجَنَّةَ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾ مَا كَانَ

مسلمانوں کو چھوڑ کر کسی کو اپنا دوست نہیں بناتے اور جو کچھ بھی تم لوگ کر رہے ہو اللہ کو اس کی (سب) خبر ہو

لِلشُّرِكِينَ إِنْ يَكْفُرُوا بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ وَأَمْسِكُوا الصِّدْقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْكُمْ

مشرکوں کو کوئی حق نہیں کہ اپنے جیسے کافروں سے اللہ کی مسجدیں آباد رکھیں اور افضال و اقوال سے

أَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي النَّارِ

اپنے اوپر کفر کی گواہی بھی دیتے جائیں یہی لوگ ہیں جن کا کیا دھرا سب اکارت ہوا اور

مُخْلَدُونَ ﴿١٧﴾ إِنَّمَا يَغُورُ مَسِجِدًا لِلَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ

یہی لوگ ہمیشہ (ہمیشہ) دوزخ میں رہنے والے ہیں (حقیقت میں تو) اللہ کی مسجدوں کو وہی آباد رکھتا ہو جو اللہ

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَحْشُرْ

اور روز آخرت پر ایمان لایا اور نماز پڑھتا اور زکوٰۃ دیتا رہا اور

إِلَّا اللَّهَ فَعَصَىٰ أَمْرًا لَّكَ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُتَكِبِينَ ﴿١٨﴾

خدا کے سوا کسی کا ڈرنہ مانا تو ایسے لوگوں کی نسبت توقع کی جاسکتی ہے کہ آخر کار ان لوگوں میں (جائیں) ہوں گے جنہیں منصوص پر پونہچے

أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ

یہاں تم لوگوں نے حاجیوں کے پانی پلانے اور ادا بنے مسجد (یعنی خانہ کعبہ) کے آباد رکھنے کو اس شخص (کی خدمتوں) جیسا سمجھ لیا

أَمَّنْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهِدْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ط لا

جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان لایا اور اللہ کے رستے میں جہاد کرتا ہو

يَسْتَوْزِعُنَا اللَّهُ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾

اللہ کے نزدیک تو یہ (لوں ایک دوسرے کے برابر نہیں اور اللہ ظالم لوگوں کو راہ راست نہیں دکھایا کرتا و

الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

جو لوگ ایمان لائے اور (دین کے لئے) اُنھوں نے ہجرت کی اور اپنے جان و مال سے اللہ کے رستے میں جہاد کیے

حضرت عباسؓ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا تھے مگر فتح مکہ کے وقت ایمان لائے اور حضرت علیؓ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا زاد بھائی اور داماد تھے یہ سب پہلے ایمان لائے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہجرت کی جب کہ اس کے بعد اسلامی حدیثیں حضرت علیؓ کی زیادہ تھیں اور قرابت حضرت عباسؓ کی قریب تھی اور حاجیوں کے پانی پلانے اور خدمت خانہ کعبہ کو بھی دے اپنے مفاخر میں سمجھتے تھے۔ ان آیتوں میں اسلامی سنوں کی فضیلتوں کا تذکرہ ہر جگہ مذکور ہے ہجرت کی زیادہ

**يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ عَلِيمٌ**  
 (یہ لوگ) اللہ کے ہاں درجے میں کہیں بڑھ کر ہیں اور یہی نہیں  
**وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ**  
 جو منزل مقصود کو پہنچنے والے ہیں ان پروردگار ان کو اپنی مہربانی اور رضا مندی  
**وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ**  
 اور ایسے باغوں میں رہنے کی خوشخبری دیتا ہوں جن میں ان کو دائمی آسائش ملے گی (اور یوں کہ ان باغوں میں سدا کو (اور ہمیشہ رہیں گے) یہی ہے  
**وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ**  
 اللہ کے ہاں ثواب بڑا (ذخیرہ موجود ہے) مسلمانو!

**يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ عَظِيمًا**  
 اگر تمہارے باپ اور تمہارے بھائی کفر کو ایمان سے زیادہ عزیز رکھیں تو ان کو رفیق نہ بناؤ

**وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ**  
 اور جو تم میں ایسے باپ بھائیوں کے ساتھ دوستی کا برتاؤ رکھتے گا تو یہی لوگ (ہیں جو خدا کے نزدیک نافرمان ہیں) (اور پیغمبر مسلمانوں کے)

**وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ**  
 بھائے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے کنبے دار

**وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ**  
 اور مال جو تم نے کمائے ہیں اور سوداگری جس کے مندا پڑنے کا تم کو اندیشہ ہو اور مکانات

**وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ**  
 جن میں رہنے کو تمہارا جی چاہتا ہو (اگر یہ چیزیں) اللہ اور اس کے رسول اور اللہ کے رستے میں جہاد کرنے سے تم کو زیادہ عزیز ہو

**وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ**  
 یہاں تک کہ جو کچھ خدا کو کرنا ہو وہ (تمہارے سامنے) لا موجود کرے اور اسے

الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۲۴ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ

كثيرة ۲۵ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ

عَنكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمْ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ

وَلَيْتُمْ مَكْدُورِينَ ۲۶ ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ

وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ جُنُودًا لَمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ

الَّذِينَ كَفَرُوا وَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ۲۷ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ

مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَلَى مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۲۸

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نجس فلا يقربوا

الْمَسْجِدَ الْكِبْرِيِّ بَعْدَ عَائِمِهِمْ هَذَا ۲۹ وَأَنْ خَضَعْتُمْ عِيْلَةً

فَسَوْفَ يُغْنِيَكُمْ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنِ شَاءَ اللَّهُ ۳۰

۱۔ اس آیت میں ان قوموں کے مسلمانوں کے حق میں بڑی فتح جو ایک جگہ سے ان کو باطل عالم دنیا کے ترک کرنے کا حکم دیا گیا ہے لیکن اگر ایسا نہ کیا جاتا تو دین حق کی جماعت کا کم بھی نہ ہوتی اور آخری ہوا کہ مسلمان حکم خدا پر ثابت قدم رہے اور کفار کو ہاروا مسلمان توجہ گئے اور مسلمانوں کو بہت عرصے تک ترک علقان کی مصیبت نہ آتھی بڑی وحشتیں ایک جگہ کا نام ہے جو کہ اور طائف کے پیچھے میں واقع ہے فتح مکہ کے بعد پیغمبر صاحب کو خبر ملی کہ کفار حنین میں لڑائی کے بعد توجہ ہو رہے ہیں آپ دس ہزار مسلمان مہاجرین و انصار اور دو ہزار کے نو مسلمے کران پر چڑھ گئے لشکر کو ایک پہاڑی گھاٹی میں سے گزرنا تھا اور وہی راہ کی وجہ سے تنگ رہے تنگ رہے آدمی گھاٹی میں سے گزر سکتے تھے اور قوم ہوازن کے لوگ گھاٹی کے قریب مسلمانوں کی کھات میں گئے تھے موقع پاکران پر ٹوٹے ہرے مسلمانوں کے باپ اٹھ گئے اور کہہ رہے تھے وقت بعض مسلمانوں کو بڑا غم تھا کہ اب تو ہم تھے سارے ہیں کافروں پر ضرور فتح پائیں اور یہ غم جو لوگوں کے خلاف شکست سے مسلمانوں کی نادیب کردی گئی تھیں میں کو اول بار شکست ہوئی تھیں کہ لوگ پیغمبر صاحب کو اکیلا چھوڑ کر بھاگ گئے ہوسے مگر حضرت عباس پیغمبر صاحب کے ساتھ تھے اور وہ آدمی تھے بلند وازم آنھوں نے لکھا کہ تو مسلمان پھر سٹ سٹے اور لڑائی ماری ۱۲

ان لوگوں کو جو اس کے حکم سے سرکشی کوہ پڑایت نہیں یا کرتا والہ اللہ بہت سے مواقع پر بھاری مدد کر چکا ہے اور خاص کر حنین کے دن جب کہ بھاری فوجی کثرت نے تم کو مغرور کر دیا تھا تو وہ (کثرت) تم پر شک و صفاق علیکم الارض بما رحبت تم بھارے کچھ بھی کام نہ آئی اور (اتنی بڑی) زمین باوجود وسعت لگی تم پر بھی کھینچنے پھرنے تم پر پھر اللہ نے اپنے رسول پر اور دین پر مسلمانوں پر اپنی (طرف سے) ناشی نازل فرمائی اور تم پر بھاری مدد کو فرشتوں کے ایسے لشکر بھیجے جو تم کو دکھائی نہیں دیتے تھے اور (آخر کار) کافروں کو بڑی سخت ماری اور کافروں کی یہی سزا ہے اس کے بعد خدا جس کو چاہے تو پھینک کرے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور اللہ غفور رحیم اس کے بعد اللہ نے ان مشرکوں کو نجس قرار دیا مسلمانوں! مشرک تو نرے گندے ہیں مسیحائی کے بعد عائمہم ہذا اور اگر (ان کے ساتھ لین دین بند ہو جائے) تم کو غنیمت کا اندیشہ ہو تو اس برس کے بعد ادب و حرمت والی مسجد (یعنی خانہ کعبہ) کے پاس بھی چھینکے پائیں اور اگر (ان کے ساتھ لین دین بند ہو جائے) تم کو غنیمت کا اندیشہ ہو فسوف یغنیکم اللہ من فضلہ ان شاء اللہ تو خدا پر بھروسہ رکھو وہ) چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا بیشک خدا





عَلِيمٌ حَكِيمٌ ٢٨ قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ

(سب کی بیعتوں کو) جانتا (اور) حکمت والا ہے۔ اہل کتاب جو نہ خدا کو مانتے ہیں (جیسا کہ ماننے کا حق ہے) اور نہ روزِ آخرت کو

الْآخِرِ وَلَا إِلَهِ سِوَاهُ ۚ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ

اور نہ اللہ اور اُس کے رسول کی حرام کی ہوئی چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں اور نہ

دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ

دین حق کو تسلیم کرتے ہیں مشرکوں کے علاوہ ان (لوگوں) سے بھی ٹرو یہاں تک کہ ذلیل ہو کر

عَزِيَّةً وَهُمْ صَاغِرُونَ ٢٩ وَقَالَتِ الْيَهُودُ عِزِّيْرُ بْنُ

(اپنے) ہاتھوں سے جزیہ دیں اور یہود کہتے ہیں کہ عزییر اللہ کے بیٹے ہیں

اللَّهِ وَقَالَتِ النَّصَارَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ذَلِكَ قَوْلُهُمْ

اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں یہ

يَقُولُوا هُمْ يَصَاهُؤُنَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ ۚ

اُن کے مومنہ کی کہن ہے لگے اُن ہی کافروں کی سی باتیں بنا رہے ہیں جو اُن سے پہلے ہو گزرے ہیں

قَاتِلْهُمْ اللَّهُ اَنْ يُّؤْفَكُوْنَ ۚ اَتَاخَذُ الْحَبَا رَهُمْ وَ

خدا ان کو غارت کرے (دیکھو تو) کہ ہر کو (مظبوطان کے) جھٹکائے ہوئے بھٹکے چلے جا رہے ہیں ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے عالموں اور

رَهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مَزْدُورًا ۚ وَاللَّهُ وَالْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ

اپنے مشائخوں اور مسیح ابن مریم کو خدا بنا کر رکھا

وَمَا امْرُؤٌ اِلَّا رَابِعٌ وَّالْمَالُ وَالْحَلَالُ لَا إِلَهَ اِلَّا يُوَسُّوْنَ

حالانکہ (ہمارے ہاں سے) ان کو یہی حکم دیا گیا تھا کہ ایک ہی خدا کی عبادت کرتے رہنا اُس کے سوا کوئی (اور) معبود نہیں وہ

عَمَّا يَشْرِكُونَ ٣١ يَرِيدُونَ اَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ

ان کے شرک سے پاک ہے چاہتے ہیں کہ خدا کے نور (دین) کو مومنہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں

۱۔ جو دو وضاری اپنے پیشواؤں کی تنظیم سے زیادہ کرنے لگے اور ان کے تمام افعال و اقوال کو عین خدا کا فرمودہ سمجھتے اس کو خدا نے خدا بنا کر یا تلخ کل کے بعض مسلمان بھی اسی طرح کی ہیر پرستی اور گور پرستی کرتے ہیں اس آیت سے ان کو پند پزیر ہونا چاہئے ۱۲

النصف

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّبُلَ الَّتِي كَفَرُوا بِهَا وَلَا تَكُونُوا مِمَّنْ يَتَّبِعُونَ هَذِهِ السُّبُلَ ۚ

اور خدا کو منظور ہے کہ ہر طرح پر اپنے نور کی روشنی کو پورا کر کے رہے اگرچہ کافروں کو بھلائی کیوں گئے

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ۚ

وہی (ذات پاک) جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اُس کو تمام دینیوں پر غالب کرے

إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُوا أَمْرَهُ وَلَا تَقُولُوا لِمَا يُكَذِّبُ اللَّهَ ۚ

گو مشرکوں کو برا (جی کیوں نہ گئے) مسلمانو! اگر تم اللہ کو محبت کرو

فَتَتَّبِعُوا مَا نَزَّلَ مِنَ الْكِتَابِ وَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىَٰ الَّذِي كَفَرَ بِهِ كَثِيرٌ ۚ

اور مشائخ عالم (اہل کتاب کے اکثر) لوگوں کے مال

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ يَلْجَأُونَ ۚ

ناحق (ذرا واد) ڈھکوتے اور راہ خدا سے (لوگوں کو) روکتے رہتے ہیں اور جو لوگ

يَكْنُزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَفْقَهُوا نَهَايَ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ

سونے اور چاندی جمع کرتے رہتے اور اُس کو خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۚ

تو (اوپر پیغمبر) اُن کو (روز قیامت کے) عذاب دردناک کی خوشخبری سنادو جبکہ

عَلَيْهِمْ فِي نَارِ جَهَنَّمَ فُتُكٌ ۚ

دونخ کی آگ میں درکھ کر اُس کو بتایا جائے گا پھر اُس اُن کے ماتھے اور

جُودٌ ۚ وَظُهُورُهُمْ ۚ

اور اُن کی پیٹھیں (یعنی جائیں گی) اور اُن سے کہا جائے گا کہ یہ جو تم نے اپنے لئے (دنیا میں) جمع کیا تھا

فَذَرْوُهَا مَا كُنْتُمْ تَكْنُزُونَ ۚ

تو (آج) اپنے جمع کئے کا مزہ چکھو

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۚ

اللہ تعالیٰ جاننے والا اور خبردار ہے

ط

مطلب یہ ہے کہ مسلمانوں میں  
اور مشرکوں میں لڑائی نہیں ہوگی  
نواب کوئی مسلمان مشرکوں کا  
پاس نہ کرے جیسے مشرک بھی  
مسلمان کا پاس نہیں کرتے

ط

قری مہینوں میں موسم کے  
محافظت تو کئی بیٹی ہوتی ہے  
رہتی ہے ہی مہینے جو کبھی  
جائے میں چرتے ہیں نوک  
تفاوت ہوتے ہوئے گریبا  
میں چرتے ہیں تو کبھی ایسا  
ہوتا کہ امن اور کچھ چار مہینے  
ایسے موسم میں آتے جو  
ڑائی کے مناسب نہیں آتے  
موقع میں مشرکین مہینوں کو  
ہٹا کر دیتے اس کی نصیحت  
فرمادی گئی۔ کیونکہ لوگوں کو  
دھوکا ہوتا تھا

عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ

جس دن خدا نے آسمان و زمین پیدا کئے ہیں (تب ہی سے) خدا کے یہاں مہینوں کی گنتی گنتا اربع یعنی چار محفوظ ہیں و مہینے (کبھی علی آتی ہے)

وَالْأَرْضِ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرْمٌ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَدِيمُ

جن میں سے چار مہینے (ادب و اسن عام) کے ہر دین کا (سیدھا) رستہ (توبہ ہے)

فَلَا تَطْلُبُوا فِيهِمْ أَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً

تو مسلمانو! (اسن و اوکے) ان (چار مہینوں) میں (کشت خون سے ان مہینوں کی بچہ بستی کر کے) اپنی جانوں پر ظلم نہ کرنا اور تم سب مسلمان مشرکوں سے لڑو

كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ

جیسے وہ سب تم سے لڑتے ہیں اور جانے رہو کہ اللہ پرہیزگاروں کا ساتھی ہے

إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضِلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا

مہینوں کا ٹکرا دینا بھی ایک کفر مزید ہے جس کی وجہ سے کافر دین کے رستے سے گمراہ ہوتے رہتے ہیں

يُحِلُّونَ عَامًا وَيُكْفِرُونَ عَامًا لَّيُوا طُوعًا وَعَدًا

ایک برس ایک مہینے کو حلال سمجھ لیتے ہیں اور اسی کو دوسرے برس حرام (اور اس سے ان کی غرض یہ ہوتی ہے)

مَاحَرَّمَ اللَّهُ فَيُحِلُّونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ طُرُيقًا لَّهُمْ سَوَاءٌ

کہ اللہ نے (چار مہینے) حرام کئے ہیں (اپنی گنتی سے) اس گنتی کو مطابق کر کے اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کو حلال کر لیں ان کی بدکرداریاں انکو بھلی کر کے

أَعْمَالُهُمْ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ

اور اللہ ان لوگوں کو جو کفر کرتے ہیں (توفیق) ہدایت نہیں دیا کرتا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ أَنْفِرُوا

مسلمانو! تم کو کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے

فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَتَأْخُذْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ رَضًا رَضِيْتُمْ

کہ راہ خدا میں لڑنے کے لئے تم بھلو تو تم زمین پر ڈھیر ہوئے جاتے ہو کیا

۵



یہ جنگ تبوک کا مذکور ہو کر اس میں  
جانے سے منافق جی چڑا گئے  
تھے پورا قصد حاسدہ آئندہ  
میں دیکھو ۱۲

پنچر صاحب نے کابل دس برس  
مکے میں دین اسلام کی منادی  
کی اور طرح طرح کی آفتیں اور فتنے  
جو کافروں سے پونہیں نہایت  
صبر و استقلال کے ساتھ ان کو  
بڑا شت کرتے رہے یہاں تک  
کہ کافران کے مار ڈالنے کے  
منصوبے کرنے لگے جب یقین  
ہو گیا کہ اب ان لوگوں کے ہاتھ  
سے جان کا بچنا مشکل ہے تو پھر  
شب کے وقت علی رضا کو اپنے بچپن  
پر لٹا ابو بکرؓ کو ساتھ لے کر  
سے نکل تین برس کے فاصلہ پر  
نور کے غار میں جا چھپا اور  
نے خبر پڑے ہی جستجو کی  
پنچر صاحب غار میں چھپے بیٹھے  
رہے اس غار پر کافروں کا گزر  
بھی ہوا مگر خدا نے ان کو مدد  
کر دیا اور پنچر صاحب کو نہ دیکھ سکے  
یہ اسی وقت کا ذکر ہے کہ حضرت  
ابوبکرؓ غار کے سر پر کافروں کا  
چلنا پھرنا دیکھ کر گھبرائے تھے اور  
پنچر صاحب ان کو تسلی دیتے تھے  
اس وجہ کا توکل پنچر کے سوا کسی  
ہو نہیں سکتا خواص جب نوح کو  
کی جستجو کی شورش فرو ہوئی تو پنچر  
صاحب سیدھا رستہ چھوڑا بالابالا  
کھینچے ہوئے مہینے نکل گئے۔  
انکی نام جو ہجرت جس سے مسلمان  
کا سہ ہجری شمار کیا جاتا ہے وہ  
غار سے ابوبکرؓ کے گھر سے نکلا  
اور حواری کا انتظام ہوتا رہا یہ  
ابوبکرؓ کی بڑی خدمت نمایاں ہے  
جس کو کوئی مسلمان فراموش نہیں  
کر سکتا۔ اور اس آیت میں جو  
فرشتوں کی مدد کا مذکور ہو گا

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي

آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی پر فحاش کر بیٹھے ہوں اگر وہ بات ہے تو یہ بھاری سخت غلط فہمی ہو گی کہ (فائدوں کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کے فائدے)

الْآخِرَةِ الْاَقْلِيلُ ۝۳۸ اَلَا تَتَذَكَّرُوْا اَيْعَدُ بَكُمْ عَذَابًا بَآ اِلِيْمًا ۝۳۹

محض بے حقیقت ہیں ۱۱ اگر تم (بلائے جانے پر ہی راہ دہیں) اٹھنے کے لئے نہ بھگوانے تو خدا تم کو بڑی دردناک مارنے کا

وَيَسْتَبْدِلْ فَوْقَ غَيْرِكُمْ وَلَا تَصْرُوهٗ شَيْئًا وَّاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

اور بھلائے بدلے دوسرے لوگ (رسول کی مدد کو) لا موجود کرے گا اور تم اس کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکو گے اور اللہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۳۹ اَلَا تَصْرُوهٗ فَقَدْ صَرَّةَ اللّٰهُ اِذَا خَرَجَ

قادر ہے اگر تم رسول کی مدد نہ بھی کرو تو (کچھ پروا کی بات نہیں اللہ اس کا مددگار ہے اور) اسی نے اپنے رسول کی مدد میں بھی

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِنَّ اَشْيُرَ اِذَا هُمْ فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِ

جب کافروں نے اس کو ایسا بے سرحال کر دیا کہ صرف دو آدمی (ابو بکرؓ و عمرؓ) تھے تو ان کے وقت یہ دونوں (تو) میں سے تھے اور

رَاحَتٍ زَانٍ اللّٰهُ مَعَنَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْنَا وَاَيُّهٖ

کو (پہنچا) اور بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے پھر اللہ نے اپنے پیغمبرؐ کو اپنی (طرف سے) تسلی (تماری اور) اس کو (فرشتوں کی)

بَجَنُوْا لَمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا السُّفْلٰطِ و

ایسی فوجوں سے مدد دی جن کو تم لوگ نہ دیکھ سکتے اور کافروں کی بات کو ہینا کر دیا اور

كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا وَاَللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝۴۰ اَنْفِرُوْا خِفَافًا

سدا اللہ ہی کا بول بالا ہے اور اللہ غالب (اور) صاحب تدبیر و حکمت (یعنی بے ہتیار ہو تو)

وَتِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيْلِ

اور بوجھل (یعنی تلخ ہو تو خدا کی راہ میں لڑنے کے لئے رسول کے بلائے پر نکل کھڑے ہو کرو اور اپنی جان مال سے خدا کی راہ میں جہاد کرو

اللّٰهُ ذُلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۴۱ لَوْ كَانَ

اگر تم (جہاد کی مصلحتوں کو) جانتے ہو تو یہ بھاری حق میں (بہت) بہتر ہے (ای پیغمبر) اگر

یہ وقت پنچر صاحب نے ان لوگوں کو (ابوبکرؓ کو) ساتھ لے کر

۱۲

عَرْضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَا تَبْعُوكَ وَلَكِنْ بَعْدَكَ

سر دست فائدہ ہوتا اور سفر بھی متوسط درجے کا (اور تم ان منافقوں کو اپنے ساتھ چلنے کو ملتے) تو ایسے ہمارے ساتھ ہو جیتے مگر

عَلَيْهِمُ الشَّقَّةُ وَيَخْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوْ اسْتَطَعْنَا

ان کو مسافت دور معلوم ہوئی اور تم بھیچے رہ جانے کا سبب پوچھو گے تو یہ خدا کی قسمیں کھا کھا کر کہیں گے کہ اگر ہم سے بچنا پڑتا

لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُ كُفْرًا نَفْسُهُمُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَهُمْ

تو ہم ضرور تمہارے ساتھ نکل کھڑے ہوتے یہ لوگ جھوٹی قسمیں کھا کھا کر عذابِ آخرت کے اعتبار سے اپنے تئیں ہلاکت میں ڈال رہے ہیں اور اللہ کو معلوم ہے کہ یہ

لَكَذِبُونَ ﴿٣٢﴾ عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذِنْتَ لِمَنْ خَرَجَ يَتَوَلَّى

ضرور جھوٹے ہیں (ایک پیغمبر خدا تمہارا قصور معاف کرے تم نے اُن کو بھیچے رہ جانے کی اجازت ہی کیوں دی اُس وقت تک (انتظار کیا ہوتا) کہ

لَكَ الَّذِي نَزَّلَ فِيهِ الْقُرْآنَ وَلَتَعْلَمُ الْكَافِرِينَ ﴿٣٣﴾ لَا يَسْتَاذِنُكَ

تمہیں (علیحدہ) ظاہر ہو جائے اور جھوٹوں کو الگ معلوم کر لیتے (ایک پیغمبر)

الَّذِي يُزَيِّقُ مِنْكُمْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا

جو لوگ خدا کا اور روزِ آخرت کا یقین رکھتے ہیں وہ تو تم سے اس بات کی نصحت مانگتے نہیں

بِمَاؤَلِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ﴿٣٤﴾ إِنَّمَا

کہ اپنے جان و مال سے شریکِ جہاد نہ ہوں اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے

يَسْتَاذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْصُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

بھیچے رہ جانے کے لئے تم سے خوابانِ اجازت وہی لوگ ہوتے ہیں جو اللہ کا اور روزِ آخرت کا یقین نہیں رکھتے اور

أَرْتَابُ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي يَبْغٍ يَتَرَدَّدُونَ ﴿٣٥﴾ وَلَوْ

اُن کے دل غمک میں پڑے ہیں تو وہ اپنے شک (کی حالت) میں حیران ہیں (کہ کیا کریں) اور اگر

أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَا عُدَّةَ لَهُ عُدَّةٌ وَلَكِنْ كَرِهَ

یہ لوگ (دل میں گھر سے) نکلنے کا ارادہ رکھتے ہوتے تو اُس کے لئے کچھ تیاری کرتے پر کرتے مگر

اللَّهُ اتَّبِعَا لَهُمْ فِطْرَهُمْ وَقِيلَ وَقَدْ أَمَرَ الْقَاعِدِينَ

لَوْ خَرَجُوا فِيكُمْ مَا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا وَلَا أُضَاعُوا

خَلَاكُمْ يَبْغُونَكُمْ الْفِتْنَةَ وَفِيكُمْ سَمْعُونُ لَهُمُ وَاللَّهُ

عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٣٧﴾ لَقَدْ ابْتَغُوا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ

وَقَلْبُوا إِلَاكَ أَلَمْ تُحِبَّ جَاءَ الْحَيُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ

كَرْهُونَ ﴿٣٨﴾ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ ائْذَنْ لِي وَلَا نَفْتِنَهُ إِلَّا

فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا وَإِنْ جِئْتَهُمْ بِحُجَّةٍ بِالْكَفَرِ

إِنْ تَصِيبَكَ حَسَنَةٌ فَعَسَىٰ أَلْوَسُ مِنْهَا زُجُجٌ وَتَصِيبَكَ

يَقُولُوا أَقْدَرْنَا أَمْ يَتَوَكَّلُوا وَهُمْ فِي حُجُوزٍ

قُلْ لَّيْصِبُنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَىٰ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پہنچے صحابہ کے وقت میں جو لوگ  
مسلمان ہوئے تھے وہ بڑی  
آزادیوں میں تھے اسلام پہلی  
عالت میں تھا کہ وہ سبے قدرت  
اور مغلوب و راسی وجہ سے  
وقت کے مسلمانوں کے درجے  
بہت بڑے ہیں پیغمبر صاحب کو  
بہت ڈانچاں لڑنی پڑی ہیں  
آخر لڑائی تب تک کی گئی تب تک  
ملک شام کا ایک شہر جو جہانم  
کی محلہ آری تھی اور وہ لوگ  
نصاری تھے مشہور یہ ہوا کہ  
میں تھا پڑا ہوا پیغمبر صاحب  
کی نسبت دشمنوں نے اڑا دیا  
کر ان کا انتقال ہو گیا۔ بادشاہ ہم  
کو ملک عرب کے زیر کرنے کا حوصلہ  
ہوا اس نے کچھ لشکر اس طرف کے  
منوجہ کئے پیغمبر صاحب کو یہ معلوم  
ہوئی اور ملک کیری کی غرض سے  
ہنیں لڑنے کے لئے نہیں بلکہ  
صرف رومیوں کے حوصلہ پرست  
کرنے کے ارادے سے اپنے  
چڑھائی کی موسم موافق نہ تھا کہ  
سخت گرمی طبری تھی انجیلستان  
کی فصل تیار تھی کہ اسی پر دہیے  
دلوں کی گزراں تھی بے سلامتی کا  
یہ حال کہ ہتیار اور بار برداری  
بغیر ضرورت موجود نہیں کرتے پیغمبر  
صاحب کو تو صرف یہ منظور تھا کہ  
اور سے سہقت ہوا اور رومی کی  
میں آجائیں چنانچہ لڑائی بھڑائی  
کچھ ہوئی بھی نہیں کہ بعض دھڑے  
مسلمانوں نے پیغمبر صاحب کے ساتھ  
ہینے میں مضامین کیا اور اس کے لئے  
طرح طرح کے جیسے بنائے چنانچہ  
ان میں سے کسی نے یہ جیلہ بھی  
کیا تھا کہ روم کا حسن شہر یہو ایسا  
نہ ہو کہ میں ہیں کا جو یہوں ۱۲

اللہ کو ان کا کچھ سے ہلنا ہی تاہم ہوا تو اس نے ان کو احدی بنادیا اور (گویا اسے) کہہ یا گیا کہ جہاں اور (میرے ماننے) بیٹھے ہیں تم بھی اس کو ساتھ بیٹھو

اگر یہ لوگ تم میں (میں) نکلتے بھی تو میں تم میں اور زیادہ خرابیاں ہی ڈالتے اور

تم میں فساد پھیلانے کی غرض سے تمہارے درمیان میں (ادھر کے ادھر اور ادھر کے ادھر) دوڑے پڑے پھرتے (ہو الگ) اور غضب یہ کہ تم میں

شریر لوگوں کو خوب جانتا ہوں (اور پیغمبر) انھوں نے پہلے ہی فساد ڈلوانا چاہا

اور تمہارے (بچانے کے) لئے تمہارے دل کی آگ لپٹ کر رہے ہیں یہاں تک کہ تمہاری آگ (تجاوہد آپونچا اور خدا کا حکم فوراً رہا اور ان کو

اکھڑا ہی کیا اور ان ہی منافقوں ہیں (دیکھا جاتی) جو (تم سے) درخواست کرتا ہے کہ مجھ کو (حیدران روم کی) بلا میں نہ پھنسا ئے۔ سنو جی!

ایہ لوگ بلا میں تو آ رہے ہیں (حیدران روم کی بلا نہ ہو) نافرمانی خدا کی بلا ہے اور بیشک جہنم سب کافروں کو گھیرے ہوئے ہے

(اور پیغمبر) اگر تم کو کوئی بھلائی پہنچ جائے تو ان منافقوں کو بڑا لگتا ہے اور اگر تم کو کوئی مصیبت پہنچ جائے

تو کہنے لگتے ہیں کہ (اسی خیال سے) ہم نے پہلے ہی سے اپنا بیٹھا کر لیا تھا اور (یہ کہہ کر خوش خوش ہوتے ہوتے پاس سے اٹھ) واپس چلے جاتے ہیں



و

یعنی جاری تجارتی لڑائی کا  
انجام ہمارے حق میں ہو طرح  
کا ہو سکتا ہو کہ یا ہم فتح پائیں  
غازی اور مائے جایش کو شہید  
یعنی جنت و طاق دونوں کو  
مسلمانوں کے ۱۲

اللَّهُ فَلْيَتَوَكَّلْ الْمُؤْمِنُونَ ﴿٥١﴾ قُلْ هَلْ تَرَوْنَ بُنْيَانًا لِّإِسْ

مسلمانوں کو چاہئے کہ بے شک اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں

أَحَدِكُمُ الْحَسَنِينَ وَخُزْنًا تَرَبَّرِبَكُمْ أَزْ يُصِيبُكُمْ

دو بھلائیوں میں خواہ خواہ ایک نہ ایک کا تو تم ظن کرتے ہی ہو دل اور ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر ہیں کہ خدا تم پر

اللَّهُ بِعَذَابٍ مُّزْعِنَةٍ ۖ أَوْ يُأَيِّدُ بِنَاكُمْ فَتَرَكْتُمْ أَزْوَاجًا

اپنے ہاں سے کوئی عذاب نازل کرے یا ہمارے ہاتھوں سے (تم کو کوئی سزا دلو لے) تو (چھا) تم (بھی) منتظر رہو ہم (بھی)

مَعَكُمْ مَّا تَرَبَّرَبُونَ ﴿٥٢﴾ قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَّنْ

تمہارے ساتھ منتظر ہیں

يَقْبَلَ مِنْكُمْ ۚ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٥٣﴾ وَقَامَنْعَهُمْ

تجارتی خیرات تو (خدا کے ہاں) کسی طرح قبول ہوتی نہیں دیکھو تم تم نافرمان لوگ ہو

أَنْ تَقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَتُهُمْ ۚ لَا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

ان کی خیرات کے قبول ہونے سے اور کوئی وجہ مانع نہیں ہوئی گنہگار کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی

وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَىٰ ۖ وَلَا يُنْفِقُونَ إِلَّا

اور نماز کو آتے ہیں تو بس انگسائے ہوئے اور (راہ خدا میں) خرچ کرتے ہیں

وَهُمْ كَاهُونَ ﴿٥٤﴾ فَلَا تَحْجِبْ أَمْوَالَهُمْ وَلَا أَوْلَادَهُمْ

تو بس بد دلی سے تو (دائمی پیغمبر) نہ تو ان کے مال چھپائے گئے موجب حیرت ہوں ورنہ ان کی اولاد (کہ کچھ خزانے ان کو دینیوی برکتیں کیوں دے رکھی ہیں)

إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَجْمَعِينَ ۚ وَاللَّهُ يَخْلِفُونَ

(دیکھتے ہیں نہیں بلکہ خدا چاہتا ہے کہ دنیا کی زندگی میں ان کو مال اور اولاد کی وجہ سے مبتلائے عذاب ہی رکھے)

وَيُزْهِقَ أَنْفُسَهُمْ ۚ وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿٥٥﴾ وَيُخْلِفُونَ

اور (یہ کہ) ان کی جان نکال دے (اس وقت بھی) وہ کافر (ہی) ہوں اور (تمہارے سامنے)

بِاللّٰهِ اَنَّهُمْ لَمِنْكُمْ وَمَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرُقُونَ

بلکہ بڑے لوگ ہیں

حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں

خدا کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ بھی تم ہی میں ہیں

لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَاً أَوْ مَغْرَبًا وَمَدْخَلًا لَّوَلُوا إِلَيْهِ وَهُمْ

اگر کہیں پناہ پائیں یا چھپ رہنے کے قابل (غار یا گھس بیٹھنے کی) کوئی اور جگہ تو رسی توڑا توڑا کر اُس کی طرف دوڑ پڑیں

يَجْعَلُونَ ۝٥٤ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَلْعَنُ فِي الصَّدَقَاتِ

اور (ایک پیغمبر) ان میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ (لوگوں کے مال) خیرات کی تقسیم میں تم پر بے انصافی کا الزام لگاتے ہیں

فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا رَضُوا وَإِنْ لَمْ يُعْطُوا مِنْهَا

پھر اگر ان کو اُس میں سے (ان کی خواہش کے قدر دیا جائے تو خوش رہتے ہیں اور اگر ان کو اُس میں سے (ان کی خواہش کے قدر نہ دیا جائے

إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ ۝٥٥ وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمْ

تو بہن وہ فوراً ہی بگڑ بیٹھتے ہیں

اور جو خدا نے اور اُس کے رسول نے اُن کو دیا تھا اگروہ اُن کو

اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِينَا اللّٰهُ

خوشی سے لے پتے اور کہتے کہ ہم کو اللہ بس کرتا ہو (اور اب نہیں دیا تو کیا ہی) آگے کو

اپنے کم سے اللہ اور اُس کے رسول ہم کو (بہت کچھ) دیں گے ہم تو اللہ ہی سے (لوگائے بیٹھے ہیں

مِنْ فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ إِنَّا إِلَى اللّٰهِ رَاغِبُونَ ۝٥٦

کہیں بہتر ہوتا

دُعا یہ اُن کے حق میں

ہوگا ہے بیٹھے ہیں

اپنے کم سے اللہ اور اُس کے رسول ہم کو (بہت کچھ) دیں گے ہم تو اللہ ہی سے (لوگائے بیٹھے ہیں

کہیں بہتر ہوتا

دُعا یہ اُن کے حق میں

ہوگا ہے بیٹھے ہیں

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْعَمِلِينَ

اور اُن کا رکنوں کا

اور محتاجوں کا

تو بس فقیروں کا حق ہے

خیرات کا مال

تو بس فقیروں کا حق ہے

عَلَيْهَا وَالْمَوَلَّةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَ

جو صفات (کے وصول کرنے پر) غلامان ہیں اور اُن لوگوں کا جج دلوں پر چاہا منظور ہے (ان صاف میں زکوٰۃ کو خرچ کیا جائے اور (غیر غلامی سے غلاموں کی)

الْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيلِ

مسافروں کا

اور

اور خدا کی راہ میں (جہاد کرنے والوں کا)

(غیر حق ہی) قرضداروں کا

اور اُن کے رکنوں کا

فَرَضَ مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ٦٠ وَمِنَ الَّذِينَ

(یہ حقوق) اللہ کے مقرر کئے ہوئے ہیں اور اللہ جاننے والا اور نیک کی مصلحتوں کا سمجھنے والا ہے اور ان میں ناقص ہیں) سب سے بعض

الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ

ایسے بھی ہیں جو پیغمبر کو ایذا دیتے ہیں کہ شخص کان (کا بڑا کچا) ہے

قُلْ أذُنٌ خَيْرٌ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ

(اور پیغمبران لوگوں سے) کہو کہ کان (کا بڑا کچا) ہونا تمہاری بہتری کا موجب ہے کہ وہ اللہ کا یقین رکھتا ہے اور

لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ

مسلمانوں کی بات کا اور جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں ان کے لئے (سرتاسر) رحمت ہے

وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ٦١

اور جو لوگ اللہ کے رسول کو ایذا پہنچاتے ہیں ان کی قیامت کے دن عذاب دردناک ہونا ہے

يَخْلَفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيَرْضَوْكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ

(مسلمانو! یہ لوگ تمہارے سامنے خدا کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم کو راضی کر لیں حالانکہ اللہ اور اس کا رسول

لَكُمْ أَنْ يَرْضَوْكُمْ أَنْتُمْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ٦٢ أَلَمْ

زیادہ حق رکھتے ہیں کہ یہ لوگ سچے مسلمان ہیں تو اللہ رسول کو راضی کر دیں کیا

يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ وَمَنْ يُحَادِدِ اللَّهَ وَاللَّهُ فَاتَّكَ

انہوں نے ابھی تک اتنی بات بھی نہیں سمجھی کہ جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو اس کے لئے

نَارُ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ذَلِكَ أَلْكُنْ الْعَظِيمُ ٦٣

دونوں کی آگ (نیار) جو جس میں وہ ہمیشہ رہے گا (اور) یہ بڑی ہی سزا ہے (کی بات ہے)

يُحَادِدُ الْمُتَفِقُونَ أَنْ تَنْزِلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ

متفاق (اس بات سے بھی) ڈرتے ہیں کہ (مبادا) خدا کی طرف سے مسلمانوں پر پیغمبر کے ذریعے ایسی سورت نازل ہو

ل

کان میں یعنی کان کے کچے ہیں اپنی رسلے کچھ نہیں سمجھتے بڑے کچھ کسی سے کہنے یا یقین کر دیا اور یہ جو فرمایا کہ کان کہ تو تمہاری بھلائی کے لئے ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ مسلمان ہر اعتقاد کرنا اور ان کو سچا سمجھنا یہ ایک پیغمبر کی صفت ہے اور تمہاری بہتری کا موجب ہے ہاں کسی عی ایمان ہی کے دل میں کھوٹ ہو تو یہ اس کا قصور کہ اس نے پیغمبر کو غلط خبر دی اور پیغمبر اس سے ظاہری اسلام پر اعتقاد کر کے اس کا یقین کر لیا



وہاں مسافروں میں سے تو سبھی خیر خواہ  
 تھے۔ کسی کو تو غلاف و قبا پہنے ہوئے  
 مسلمان ظاہر کرتے تھے۔ اور دوسرے  
 اور دوسرے اس بیت میں اتنی  
 اخیر کے منافقوں کا تذکرہ ہر کہ وہ  
 کسی کی قوت دہن بھی گئے تھے۔  
 اکبر دیکھ کر سچے سچے شکر کر کے کہنے لگے

منافع لوگ جو تسخیر کرتے تھے  
اُن میں بعض تو ایسے ہوں گے  
کہ فقط شغلے کے طور پر لوگوں  
کی دیکھا دیکھی آپ بھی ہاں میں  
ہاں ملائے تھے اُن کا مقصد بھلا  
ہو اور بعض حقیقت میں اسلام  
کی طرف سے بدگمان رہتے  
ہوں گے کہ اصل باعث تسخیر کے  
وہی تھے اور جس ضد کے نزدیک  
مستوجب سزا قرار پائے گی جیسا  
کسی کی صراحت نہیں فرمائی تاکہ  
اپنی اپنی جگہ سے تنبیہ ہو جائیں

جو طلب سب زرد برادر شغال  
۱۲۷. و دی مقوم بنظم من لاجن کا  
و یعنی ان سب کی ایک ست ہوا

تَنْبِيْهُكُمْ فِي قُلُوْبِكُمْ قُلْ سُبْحٰنَ وَاللّٰهِ

کہ جب کچھ اُن کے دلوں میں ہی وہ مسلمانوں کو جتنا بتائے (اکریغیغیر ان لوگوں سے) کہو کہ اچھا ہنسو

مُخْرِجٌ مَا تَحْذَرُونَ ﴿٦٢﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ

جس بات سے تم ڈر رہے ہو اُس کو تو خدا ظاہر کر کے ہے گا اور (اوپر سے) اگر تم ان لوگوں کو چھو (کہ یہ کیا حرکت تھی) تو ضرور یہی جواب دیں گے

لَا تَمَّاكُنَا بِمَحْوٍ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا بِاللَّهِ وَأَيْتَهُ وَرَسُولَهُ

کہ ہم تو یوں ہی باتیں چلتیں اور مذاق کر رہے تھے (ایک پیغمبر ان سے) کہو کہ تم کو ہنسی بھی کرنی تھی تو خدا ہی کے ساتھ اور اسی کی آیتوں اُسی کے رسول کے ساتھ

كُنْتُمْ تَشْتَكُونَ (٤٥) لَا تَعْتَذِرُوا قُلُوبُكُمْ جُنُودٌ

باتیں نہ بناؤ حق تو یہ ہے کہ تم ایمان لائے پیچھے کا فر ہو گئے

إِيْمَانِكُمْ أَنْ نَعْبُدَ عِزَّ طَائِفَةٍ مِّنْكُمْ نَعْبُدُ طَائِفَةً

اگر ہم تم میں سے بعضوں کے قصور معاف بھی کر دیں تاہم دوسروں کو ضرور سزا دیں گے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْعَلُوا مِن دُونِكُم مَّا يَكُنُ لَكُمْ رِجَالًا مِّنْهُم يَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾ الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَاتُ

کہ (اصل میں) وہی مضمون وارہے **ف** منافق مرد اور منافق عورتیں

بعضہم من بعض یامرون یا لیسکر وینہون

ایک سے بہم جس ایک ف  
برے کام (کرنے) کی (لوگوں کو) صلاح دیں اور

عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ نَسُوا اللَّهَ

بے ہمتوں کے لئے رکھے جائیں اور صاف راہیں بن کر کے کا وقت لے لو ابھی انھیں سچ میں (سیمت حال ہو کر) ان لوگوں کے لئے اللہ کو بھلا دینا

فَتَسِيرُ بِهِمْ إِلَى الْمُنْفِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٩٤﴾

نو (اُس کے بدلے میں) اللہ نے بھی ان کو بھلا دیا۔ کچھ شک نہیں کہ منافق (بڑے ہی) سرکش ہیں۔

لا انا ولا اهل بيتي ولا من اتبع الهدى الا الله وحده عجل الخلق اليه ويومئذ يفرح الصالحون

اللہ المتفقین والمتفقہ والکفار ناکرہ  
 منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں کے حق میں خدا نے دوزخ کی آگ کا وعدہ کر لیا ہے

۱۰۰

خَلِدَ فِيهَا هُمْ وَحَسْبُ لَهُمْ وَلَعْنَهُمُ اللَّهُ وَلَهُمْ

عَذَابٌ مُّقِيمٌ (۶۸) کہ یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے (اور) وہی ان کو بس کرنی ہی اور خدا نے ان کو چھکار دیا ہے اور ان کے لئے

عَذَابٌ مُّقِيمٌ (۶۸) عذاب دائمی ہے (سنا فقو) بھاری بھی وہی مثل ہوئی (جیسی مثل تم سے پہلوں کی رہوئی تھی) کہ وہ تم سے بہت زیادہ زوراً اور سخت

مِنْكُمْ قُوَّةٌ وَالْأَمْوَالُ وَالْأَوْلَادُ أَفَاسْتَمْتَعُوا بِهَا

فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا قُلُوبُكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعْتُمُ الَّذِينَ مِنْ

قَبْلِكُمْ بِهَا قُلُوبُهُمْ وَخُضُّوا كَالَّذِي خَاضُوا

أُولَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ

أُولَئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ (۶۹) أَلَمْ يَأْتِهِمُ مِنَ اللَّهِ نَذِيرٌ

قَبْلَهُمْ قَوْمَ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودٌ وَقَوْمَ إِبْرَاهِيمَ

وَإِسْحٰقَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْمُؤْتَفِكَةُ أَلَمْ يَأْتِهِمْ

بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُظْلَمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا

بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُظْلَمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا

بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُظْلَمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا

بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُظْلَمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا

بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُظْلَمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا

بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُظْلَمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا

بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُظْلَمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا

بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُظْلَمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا

بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُظْلَمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا

بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُظْلَمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا

بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُظْلَمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا

بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُظْلَمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا

بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُظْلَمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا

بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُظْلَمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا

بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُظْلَمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا

بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُظْلَمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا

بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُظْلَمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا

بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُظْلَمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا

بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُظْلَمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا

أَنفُسُهُمْ يَظْلِمُونَ ۝۱۰ وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ

آپ اپنے اوپر ظلم کرتے تھے اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں

بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ

ایک کے رفیق ایک (لوگوں کو) نیک کام کرنے کی ہدایت کرتے اور

عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَ

برے کام کرنے سے روکتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور

يُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ ط

اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلتے یہی لوگ ہیں جن (کے حال) پر اللہ عنقریب رحم کرے گا

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۱۱ وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

بہیک اللہ زبردست (اور) صاحب تدبیر ہے ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں سے اللہ نے

جَنَّتِ الْجَنَّةَ مِنَ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسْكَنٌ

(بہشت کے) باغوں کا وعدہ کر لیا ہے جن کے نیلے نہریں پڑی بہ رہی ہوں گی (اور وہ) ان میں ہمیشہ (میں) رہیں گے اور

طَيِّبَةٌ فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ط

بہشت ابدی میں عمدہ (عمدہ) مکانوں کا وعدہ کر لیا ہے اور خدا کی خوشنودی (جو) ان سے ہوگی وہ ان سب نعمتوں سے بڑھ کر

ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۱۲ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْ

یہی ہے بڑی (اعلیٰ درجے کی) کامیابی اے پیغمبر

كُفَّارًا وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَا كَانَ جَهَنَّمَ

کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو - کہ پیاس کے مستحق ہیں اور (آخر کار) ان کا ٹھکانا دوزخ ہی

وَبَشِّرِ الْمَصِيرُ ۝۱۳ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا وَلَقَدْ

اور وہ بہت ہی بُری جگہ ہے (یہ منافق) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ ہم نے تو یہ (بے جا) بات نہیں کہی حالانکہ ضرور





ط

منافق لوگ پیغمبر صاحبِ اسلامؐ کے ساتھ درپردہ عداوت تو رکھتے ہی تھے ہمیشہ ایسی تدبیروں میں لگے رہتے کہ ان کو نقصان نہ پہنچے مگر کوئی تدبیر پیش نہیں جاتی تھی پیغمبرؐ کے چلی پائی بنائے رہتے تھے اس آیت کی تفسیر میں مفسرین نے منقولہ کی بہت سی شارحوں کا ذکر کیا جو ایک وہ جو جس کو ہم نے ترجمے میں اختیار کر لیا ہے ۱۲

ط

پیغمبر صاحبِ وقت میں تعلیم ایک منافق تھا اس نے پیغمبر صاحبِ کسائش رزق کے لئے دعا کی درخواست کی آپؐ اس کو سمجھا یا کہ بہت فایز الہی سے غفلت پیدا ہوتی جو بخوشی ہر قناعت کو اس لئے عہد کیا کہ سمجھو زیادہ دولت ملے گی تو میں غفلت نہیں بلکہ خدا کا نکر کرتا رہوں گا اور اس کی راہ میں نہ کہہ خیراتوں کا حضرت کی دعا سے خدا نے اس کے موشیوں میں نئی برکت دی کہ اس کا بوز دینے کے شغل میں نہ سہاتا اور وہ اپنے چھوڑا ہر کسی کا فوئیں جا بسا۔ اس کو بیورو کے کام کاج سے اتنی فرصت نہ ملتی کہ پیغمبر صاحب کی خدمت میں حاضر ہا جمیعہ جماعت میں شریک ہونا پھر رکوع کا مطالبہ ہوا تو لوگ بجز اس نے ہٹائے بلے بتائے پھر وہ ایک تہ پیغمبر صاحب کی خدمت میں رکوع لایا بھی آپؐ منظور فرمائی اور نہ آپؐ کے بعد خلفائے یہاں تک کہ حضرت عثمان کی خلافت میں مر گیا ۱۲

قَالُوا كَلِمَةً الْكُفْرُ كَفَرُوا بَعْدَ سَلَامِهِمْ وَهُمْ يُجَا  
 آسمانوں نے کفر کا کلمہ کہا اور اسلام لائے پیغمبرؐ کا کفر ہو گئے اور (پیغمبر کے ساتھ) ایسی گستاخیاں کرنی چاہیں

بِمَا كَرَّمْنَا لَهُ وَمَا نَقُومُوا إِلَّا أَنْ أَعْنَاهُمْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ  
 جن پر ان کو دسترس نہ ہوا اور یہ لوگ کاسب پر گڑھے۔ ہونہ ہوا اس پر کہ اپنی مہربانی سے اللہ نے اور اس کے رسولؐ نے ان کو بالدار کر دیا

مِنْ فَضْلِهِ فَإِنْ يَتُوبُوا لَكُمْ خَيْرٌ لَّهُمْ وَإِنْ يَتُوبُوا  
 سو یہ لوگ (اب بھی) توبہ کریں تو ان کے حق میں بہتر ہوگا اور اگر نہ مانیں

يَعْنِيَهُمْ اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ  
 تو اللہ ان کو دنیا اور آخرت میں (بڑا) دردناک عذاب دے گا اور

فَالْأَخْرَجُ مِنْ زُكُلٍ وَلَا نَصِيرٌ ٤٧ وَمِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ لِلَّهِ  
 روئے زمین پر نہ کوئی ان کا حامی ہوگا اور نہ مددگار اور ان میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جنہوں نے خدا کے ساتھ قول کیا تھا

لَئِنْ آتَيْنَا مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونُ مِنَ  
 کہ اگر وہ اپنے فضل سے ہم کو (مال و دولت) دے گا تو ہم ضرور خیرات کیا کریں گے اور ضرور

الصَّالِحِينَ ٤٨ فَلَمَّا آتَاهُمْ مِنْ فَضْلِهِ جَحَلُوا بِهِ  
 (خدا کے) نیک بندے ہو کر رہیں گے پھر جب ان کو خدا نے اپنے فضل سے (مال) عطا فرمایا تو لگے اس میں بخل کرنے اور

تَوَلَّوْا وَأَنْتُمْ مَعْرِضُونَ ٤٩ فَأَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ  
 سر تابی کر کے (اپنے قول سے) پھر بیٹھے تو نتیجہ یہ ہوا

إِلَى يَوْمٍ يَلْقَوْنَ فِيهَا خُلُوفًا اللَّهُ مَا وَعَدْنَاهُ وَبَسًا  
 کہ اس دن تک کہ خدا سے ملیں گے (یعنی روز قیامت تک) خدا ان کے دلوں میں نفاق پیدا کر دیا اس لئے کہ انہوں نے جو خدا نے عہد کیا تھا اس کو پورا نہ کیا اور انہیں اس

كَانُوا يَكْذِبُونَ ٥٠ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ  
 کہ جھوٹ بولا کرتے تھے کیا انہوں نے اتنا بھی نہ سمجھا کہ اللہ ان کے بھیدوں کو اور

کے ساتھ درپردہ عداوت تو رکھتے ہی تھے ہمیشہ ایسی تدبیروں میں لگے رہتے کہ ان کو نقصان نہ پہنچے مگر کوئی تدبیر پیش نہیں جاتی تھی پیغمبرؐ کے چلی پائی بنائے رہتے تھے اس آیت کی تفسیر میں مفسرین نے منقولہ کی بہت سی شارحوں کا ذکر کیا جو ایک وہ جو جس کو ہم نے ترجمے میں اختیار کر لیا ہے ۱۲

نَحْمَدُكَ يَا اللَّهُ عَلَامُ الْغُيُوبِ (۷۸) الَّذِي يَكْمُرُ

ان کی سرگوشیوں کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ غیب کی باتوں سے بھی خوب آگاہ ہے یہ دیکھنا حق ہی تو ہیں

الْمَطُوعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا

کہ مسلمانوں میں جو لوگ دبا مقدور ہیں اور خوب خوش دلی سے خیرات کرتے ہیں ان پر دریا کاری کام عیب لگاتے ہیں اور جو لوگ

يَخْدُونَكَ أَلْحَمْدُ لِمِيسِرَتِكَ وَزَيْنَتِكَ يَا اللَّهُ

اپنی محنت کی کماٹی کے سوا (زیادہ کا) منفہ نہیں رکھتے اور اس میں بھی جو سیرت یا خدا کی راہ میں دینے کو موجود ہو جاتے ہیں ان پر نفاق کی شئی کام عیب لگاتے

مِنْهُمْ وَهُمْ عَدَاؤُكَ يَا اللَّهُ (۷۹) اسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَلَا تَغْفِرْ

ان منافقوں کو جانتا ہے اور ان کے لئے عذاب دردناک (تیار ہے) اور ان کی غفلت کی دعا کرو یا ان کے حق میں مغفرت کی دعا کرو

لَهُمْ أَنْ تَسْتَغْفِرَ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ

دین کے لئے یکساں ہے اگر تم شتر دفعہ بھی ان کے لئے مغفرت کی دعا کرو گے تو خدا ہرگز ان کی مغفرت نہیں کرے گا

لَهُمْ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِإِلَهِهِمْ وَرَسُولِهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي

یہ ان کے اس فعل کی سزا ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور اللہ

الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ (۸۰) فَسَخَّرَ الْخَلْقَ لَهُمْ بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ

اپنے سرکش لوگوں کو توفیق بے ایت نہیں دیا کرتا جو منافق ان کے اپنے اصرار سے پیچھے چھوڑ دیئے گئے وہ

رَسُولِ اللَّهِ كَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْرِ اللَّهِ

رسول خدا کے خلاف (لئے) اپنے (گھروں میں) بیٹھ رہنے سے بہت خوش ہوئے اور

أَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ

راو خدا میں اپنے جان و مال سے جہاد کرنا ان کو مانگو اور ہوا اور (لوگوں کو بھی) سمجھانے لگے کہ (ایسی) گرمی میں (گھر سے) نہ نکلتا

قُلْنَا نَجْهَنُكُمْ أَشَدَّ حَرًّا لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ (۸۱)

(اے پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کہ گرمی تو دوزخ کی آگ کی بہت سخت ہے اسی کا ش ان کو (دینی) سمجھ ہوتی

وہ طرح کے مسلمان تھے جنہیں باقاعدہ بعض بے حد درصہ لائے تو منافق وہ لوگ پرستے مقدور وہ اس کو چھوڑنے کہ دیا کار میں اور بے مقدور وہ طعن کرنے کو نفاق کی شئی گھارتے ہیں ۱۲

و

وہ طرح کے مسلمان تھے جنہیں باقاعدہ بعض بے حد درصہ لائے تو منافق وہ لوگ پرستے مقدور وہ اس کو چھوڑنے کہ دیا کار میں اور بے مقدور وہ طعن کرنے کو نفاق کی شئی گھارتے ہیں ۱۲

فل مطلب یہ کہ تم جہنم جاتے ہو۔

فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا جَزَاءً بِمَا

تو ایک دن ہو گا کہ یہ لوگ ہنسیں گے کم اور روئیں گے بہت (اور یہ) بدلہ (ہو گا) ان اعمال کا جو

كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾ فَإِنْ جَعَلَ اللَّهُ إِلَى طَائِفَةٍ

یہ (دنہا میں) کیا کرتے تھے تو (اوپر) اگر خدا تم کو (جہاد پر) ان منافقوں کے کسی گروہ کی طرف (صحیح سلامت) لوٹا کر دے

مِنْهُمْ فَاسْتَأْذِنُوا لَكُمْ لَنْ نَحْنُ جُورًا مَعَهُ

اور اس وقت یہ لوگ آئندہ جہاد کے لئے نکلنے کی تم سے اجازت چاہیں تو تم اس وقت ان سے کہہ دینا کہ تم تو بھی میرے ساتھ (جہاد کے لئے) نکلو گے

أَبْكَاءُ وَلَنْ تُقَاتِلُوا مَعَهُ عَدُوًّا إِنْ كُمْ رَضِيْتُمْ

اور نہ میرے ساتھ ہو کر کسی دشمن سے لڑو گے ورنہ تم

يَا لَقَعُوذٍ أُولَٰئِكَ فَاقْعُدُوا مَعَ الْخَالِفِينَ ﴿٨٣﴾

پہلی مرتبہ (گھروں میں) بیٹھے رہنے سے راضی ہوئے اب بھی بیٹھے ہوں (گھروں میں) بیٹھے رہو

وَلَا تُصِلْ عَلَىٰ أَحَدٍ مِنْهُم مَّاتًا أَبْكَاءَ وَلَا تَتِمَّ عَقِبُ رَجُلٍ

اور (اوپر) ان میں سے اگر کوئی مر جائے تو ہرگز اس کے جنازے پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر (جا کر) کھڑے ہونا

إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَا تَوْأَوْهُمُ

(کیونکہ) انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور وہ

فَاسِقُونَ ﴿٨٤﴾ وَلَا تَحْجُلْ أَمْوَالَهُمْ وَأَوْلَادَهُمْ

سُوءی حال کی حالت میں مر گئے اور ان کے مال اور ان کی اولاد تمہارے لئے موجب تعجب نہ ہوں کہ پھر دنیاوی برکت ان کے ہاں کیوں رہی

لَا تَأْمُرْ بِمَا لِلَّهِ أَنْ يَعْذِبَ بِهِمُهَا فِي الدُّنْيَا وَتَكْهِنَ

(ہوں) دنیاوی برکت اس لئے کہ جس خدا چاہتا ہو کہ مال اور اولاد کی وجہ سے ان کو دنیا میں مبتلائے عذاب رکھے اور

أَنْفُسَهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿٨٥﴾

ان کی جان بچھے اور یہ اس وقت بھی کافر ہی ہوں



وَإِذَا أَنْزَلْتُ سُورَةً أَنْ أَمِنُوا بِاللَّهِ وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ

اور (اگر) پیغمبر جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہو اور اس میں حکم ہو تا ہی کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ ہو کر جہاد کرو

اسْتَأْذِنَكَ أَوْ لَوْ الطَّوْلُ مِنْهُمْ وَقَالُوا أَذْرَانَا لَنْ

تو (جو) ان میں سے صاحبِ مقدور ہیں (وہی) تم سے اجازت مانگتے تھے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو (بہیں) چھوڑ جاؤ کہ

مَعَ الْقُعْدِينَ ۱۶۷ رَضُوا بِأَنْ يَكُونَ نَوَاصِرًا لِّهٖ

(دوسرے) بیٹھنے والوں کے ساتھ ہم بھی (گھروں میں بیٹھیں) ہیں ان کو عورتوں کے ساتھ جو پیچھے (گھروں میں بیٹھی) رہا کرتی ہیں (پیچھے بیٹھ کر)

وَطَبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ۱۶۸ لَكِن

اور ان کے دلوں پر مہر کر دی گئی تو یہ لوگ (جہاد کی مصلحتوں کو کچھ) نہیں سمجھتے لیکن

الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ جَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ

پیغمبر اور جو ان کے ساتھ (سیدھے) ایمان لائے ہیں (ان سب نے اپنے جان و مال سے) (خدا کی راہ میں)

وَأَنْفُسِهِمْ وَأُولَئِكَ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ وَأُولَئِكَ

جہاد کے یہی لوگ ہیں جن کے لئے دنیا و آخرت کی سب خوبیاں ہیں اور یہی

هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۱۶۹ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي

فلاح پانے والے ہیں ان کے لئے اللہ نے (بہشت کے) باغ تیار کر رکھے ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ذَلِكَ

جن کے تلے نہریں پڑی ہوئی ہوں گی (اور یہ ان میں ہمیشہ) رہیں گے (اور) یہی

الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۱۷۰ وَجَاءَ السَّعْدُ رَوْنًا مِنْ

بڑی کامیابی ہو اور دیہاتیوں میں سے (بھی) کچھ یہاں (باز) (غدر کرتے ہوئے) آئے

الْأَعْرَابِ لِيُؤْذِنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا

تاکہ ان کو (بھی) پیچھے رہ جانے کی اجازت دی جائے اور جن لوگوں نے (اسلام کا غلط دعویٰ کر کے)

اللَّهُ وَرَسُولَهُ ط سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ

اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا تھا وہ (گھر ہی) بیٹھے رہے (کے تک بھی نہیں سو) ان میں سے جنہوں نے کفر کیا غفران کو

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۹۱ لَيْسَ عَلَى الضَّعَفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضَى

عذاب دردناک پونہچے گا (ای پیغمبر) کمزوروں پر کچھ گناہ نہیں اور بیماروں پر

وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يَنْفِقُونَ حَرْجًا إِذَا انْصَحُوا

اور نہ اُن لوگوں پر جن کو خراج میسر نہیں بشرطیکہ (جہاد سے پیچھے بیٹھے رہ کر بھی)

لِلَّهِ وَرَسُولِهِ ط مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ وَاللَّهُ

اللہ اور اس کے رسول کی خیر خواہی میں لگے رہیں۔ (ان) نیکوکاروں پر کوئی الزام نہیں اور اللہ

غَفُورٌ رَحِيمٌ ۹۲ وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا اتَّوَكَّ

بخشنے والا مہربان ہی۔ اور نہ اُن لوگوں پر (کسی طرح کا الزام ہی) کہ جس وقت وہ تمہارے پاس (درخواست لے کر آئے)

لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أُجِدُّ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ص تَوَلَّوْا

کہ تم اُن کے لئے سوار بنی تم کو نچا دو تو تم نے اُن کو جواب دیا کہ میرے پاس تو کوئی سواری موجود نہیں کہ تم کو اس پر سوار کروں (دین کر)

وَأَعْيَنَهُمْ تَفِيضُ مِنَ اللَّهِ مَعَ حَزْنٍ أَلَّا يَجِدُوا مَا

اور خراج میسر نہ آنے کے غم کے مارے اُن کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے

يَنْفِقُونَ ۹۳ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَكْتُمُونَ

(الزام تو) حقیقت میں اُن ہی لوگوں پر ہی جو مالدار ہوتے ساتے تم سے (پیچھے رہ جانے کی) اجازت چاہتے ہیں

وَهُمْ أَغْنِيَاءُ ط رَضُوا بِأَن يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ

ان کو عورتوں کے ساتھ جو (عموماً) پیچھے (گھروں میں بیٹھی) رہا کرتی ہیں (پیچھے بیٹھے) رہنا پسند ہوا

وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۹۴

اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے تو یہ لوگ جہاد کی مصلحتوں کو نہیں سمجھتے

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذْ رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ مَقْلًا تَعْتَذِرُونَ

(مسلمانوں! جب تم لوٹ کر منافقوں کے پاس لوٹ جاؤ گے تو یہ لوگ تمہارے سامنے طرح طرح کے معذرتیں کریں گے (تو ان)

لَنْ نُؤْمِنَ بِكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ وَسِيرَ اللَّهُ

ہم کسی طرح تمہارا اعتبار کرنے والے نہیں۔ اللہ تمہارے سب حالات ہم کو بتا چکا ہے اور ابھی تو اللہ

عَلَيْكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تَوَدَّوْنَ إِلَى غِيَابِ الشَّهَادَةِ

اور اس کا رسول تمہارے کردار کو دیکھیں گے پھر (آخر کار) تم اس (حق اور مطلق) کی طرف لوٹاؤ گے جو ظاہر و غائب دونوں جاننا

فَيَنْبِئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾ سَيَكْفِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ

پھر جو کچھ تم (دنیا میں) کرتے رہے ہو وہ سب تم کو بتا دے گا (مسلمانو!) کوئی دن جاتا ہے

إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لَعَنَ صَوَاعِنَهُمْ طَاعِرُ صَوَاعِنَهُمْ

کہ جب تم جہاد سے لوٹ کر ان کے پاس لوٹ جاؤ گے تو یہ لوگ تمہارے لئے خدا کی قسمیں کھائیں گے مگر تم ان سے درگزر کرو تو تم ان کو مومن

لَهُمْ رَجَسُوا وَهُمْ جَهَنَّمَ جَزَاءُ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٤﴾

کیونکہ یہ لوگ گندے ہیں اور (آخر کار) ان کا ٹھکانا دوزخ ہی (اور یہ) اس کا بدلہ ہوگا جو (دنیا میں) کرتے تھے

يُخْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَارْتَضَوْا عَنْهُمْ

یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ سو اگر تم ان سے راضی ہو جی ہو جاؤ

فَإِنَّ لِلَّهِ لَا يَرْضَى عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٩٥﴾ الْأَعْرَابُ

تو اللہ (ان) سرکش لوگوں سے راضی ہونے والا نہیں دیہات کے لوگ

أَشْدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا وَأَجْدَرُ أَنْ لَا يَعْلَمُوا لِحُدُودِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ

کفر اور نفاق میں بڑے سخت ہیں اور جہالت کی وجہ سے اسی لائق ہیں کہ خدا نے جو اپنے رسول پر کتاب بتا رہی ہے اس کے احکام

عَلَى رَسُولِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٩٦﴾ وَمِنَ الْأَعْرَابِ

(کچھ سمجھیں جو سمجھیں) نہیں اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے اور دیہاتیوں میں سے



مَنْ يَتَّخِذْ مَا يَنْفِقُ مَغْرَمًا وَيَتَرَبَّصْ بِكُمُ الدَّوَاءَ يُرْطَ عَلَيْهِمْ

کچھ لوگ (ایسے بھی ہیں کہ ان کو) خدا کی راہ میں جو خرچ کرنا پڑتا ہو اس کو (ناحق کی چوٹی سمجھتے اور) مسلمانوں کے حق میں (زلنے کی) گردشوں کے

دَايِرَةُ السُّوءِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۙ وَمِنَ الْأَعْرَابِ

(زلنے کی) گردش بدکا اثر پڑے اور اللہ (سب کی) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے اور دیہاتیوں میں سے

مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذْ مَا يَنْفِقُ قُرْبًا

کچھ ایسے (بھی) ہیں جو اللہ کا اور روزِ آخرت کا یقین رکھتے اور جو کچھ (راہِ خدا میں) خرچ کرتے ہیں اس کو خدا کی جناب کے تقرب

عِنْدَ اللَّهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ أَلَا تَهَاقُذُ بِهِ لَهِمْ

اور رسول کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ سو سن رکھو حقیقت میں وہ خرچ کرنا ان کے لئے (موجب) قربت ہی ہے

سَيَدْخِلُهُمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۙ

کہ عنقریب (مرے پیچھے) اللہ ان کو اپنی رحمت میں لے لیگا بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ أُولَئِكَ الْمُقَدَّمُونَ إِلَى الْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ

اور مہاجرین اور انصار میں سے جن لوگوں نے (اسلام کے قبول کرنے میں) سبقت کی (اور سب سے پہلے ایمان لائے) اور نیز وہ لوگ

اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ

جو ان کے بعد خلوص دل سے داخل ایمان ہوئے خدا ان سے خوش اور وہ خدا سے خوش

وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

اور خدا نے ان کے لئے بہشت میں ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے تلے نہریں پڑی ہوئی ہوں گی اور یہ ان میں سے

أَبَدًا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۙ وَمِمَّنْ حَوْلَكُم مِّنَ

(اور ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے) اور یہی بڑی کامیابی ہے اور (مسلمانوں) کے آس پاس کے

الْأَعْرَابِ مُنْفِقُونَ ۙ وَمِنَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مَقَرَّدُوا

دیہاتیوں میں سے بعض منافق ہیں اور خود مدینہ کے رہنے والوں میں سے بھی

۱۲

وقف  
میں  
عند  
المنفقين

عَلَى الْبَيْتِ قَدْ لَعَنَهُمْ نَحْنُ نَعْلَمُ سُبْعًا سَبْعًا بِهَم

جو نفاق پر اڑے بیٹھے ہیں (ای پیغمبر) تم ان کو نہیں جانتے ہم ان کو (خوب) جانتے ہیں سو ابھی تو ہم (دنیا میں) ان کو

مَرَّتَيْنِ ثُمَّ يَرْدُّونَ إِلَى عَذَابٍ عَظِيمٍ ۝۱۰۱

دوہری ماروں گے (پھر آخر کار) قیامت میں بڑے (سخت) عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے اور کچھ اور لوگ ہیں

اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرًا سَيِّئًا

جنہوں نے اپنی خطا کا اقرار کیا انہوں نے بے جملے عمل کئے (کچھ) بچلے اور کچھ بڑے

عَسَىٰ اللَّهُ أَن يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۱۰۲

سو عجب نہیں کہ اللہ ان کی بھی توبہ قبول کر لے (کیونکہ) اللہ بخشنے والا مہربان ہے

خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ

(ای پیغمبر یہ لوگ اپنے مال کی زکوٰۃ دیں تو ان کے مال کی زکوٰۃ بھی لے لیا کرو زکوٰۃ قبول کرنے سے تم ان کو (گناہوں سے) پاک و صاف

بِهَآ وَصَلَّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُ وَاللَّهُ

اور ان کو دعا کے خیر دو کیونکہ تمہاری دعا ان کی تسکین کی موجب ہوتی ہے اور اللہ

سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝۱۰۳

(سب کی) سنتا اور سب کچھ جانتا ہے کیا ان لوگوں کو اس کی خبر نہیں کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا

عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَاللَّهُ هُوَ الثَّوَابُ

اور وہی خیرات کا مال لیتا اور اللہ ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا

الرَّحِيمُ ۝۱۰۴ وَقُلْ أَعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ

مہربان ہے اور (ای پیغمبر) ان کو سمجھا دو کہ تم (اپنی جگہ) عمل کرتے رہو سو ابھی تو اللہ تمہارے عملوں کو دیکھ لے گا اور اللہ کا رسول

وَالْمُؤْمِنُونَ وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

اور مسلمان بھی دیکھیں گے اور غنیمت (مرے پیچھے) تم اس قدر مطلق کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو غائب اور حاضر (سب کچھ)

وَل

دوہری مار سے شاید یہ مراد ہے  
کہ پہلے مسلمانوں کی لطافت  
بے اعتبار سمجھ کر پھر درجہ  
کافروں کا ساتھ دیا اور ان  
مغلوب ہو سکے

کے

کے

فَإِن يَبْئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ (۱۰۵) وَأَخْرَجَ مَن جُوزِلَ

پھر جو کچھ تم (دنیا میں) کرتے ہو وہ تم کو اُس (کی حقیقت) سے آگاہ کرنے کا اور کچھ لوگوں میں کہ کچھ خدا کے انتظار میں اُن کا معاملہ ملتوی کر

اللَّهُ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

اُس کو اختیار ہے کہ یا تو اُن کو عذاب دے اور یا اُن کی توبہ قبول کرے اور اللہ جاننے والا

حَكِيمٌ ۚ (۱۰۶) وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرًا وَكُفْرًا وَ

حکیم (۱۰۶) اور (ایک قسم کے منافق وہ بھی ہیں) جنہوں نے اُس غرض سے ایک مسجد بنا کھڑی کی کہ مسلمانوں کو نقصان پہنچائیں اور

تَقْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِلَّٰهًا صَدًّا ۚ لَّيْسَ خَارِبًا لِلَّهِ وَ

مسلمانوں میں بھوٹ ڈالیں اور اُن لوگوں کو پناہ دیں جو اللہ اور اُس کے رسول کے ساتھ

رَسُولَهُ مِنْ قَبْلُ وَلَيَحْلِفُنَّ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنَىٰ ۖ وَاللَّهُ

پہلے اُچھے ہیں اور پوچھا جائے گا تو قسمیں کھائے لگیں گے کہ ہم نے توبہ کی کے سوا اور کسی قسم کا ارادہ کیا نہیں اور اللہ

يَشْهَدُ أَنَّهُمْ كَاذِبُونَ ۚ (۱۰۷) لَا تَقْرَفُ فِيهِ أَبَدًا ۚ مَسْجِدٌ

گو ابھی دیتا ہو کہ یہ جھوٹے ہیں (سوائے پیغمبر) تم اُس (مسجد) میں کبھی (جا کر کھڑے بھی نہ ہونا ہاں وہ مسجد

أَسْرَعَ عَلَىٰ النَّفْسِ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ ۚ أَحْقَارٌ ۚ يَقُومُ فِيهِ

جس کی بنیاد شروع دن سے پر ہیتر گاری پر رکھی گئی اُس کا البتہ حق ہو کہ تم اُس میں کھڑے ہو کر امانت کیا کرو کیونکہ

رِجَالٌ يَّحِبُّونَ أَنْ يَتَّخِذُوا لِلَّهِ حُجَّةً ۚ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ ۚ (۱۰۸)

ایسے لوگ ہیں جو خوب پاک صاف رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ خوب پاک صاف رہنے والوں کو پسند فرماتا ہے

أَقْرَبُ سَبَبٍ بَيْنَهُ عَلَىٰ تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ

بھلا جو شخص خدا کے خوف اور اُس کی خوشنودی پر اپنی عمارت کی بنیاد رکھے وہ بہتر

أَمْرٌ ۚ سَبَبٌ بَيْنَهُ عَلَىٰ شَفَا جُرْفٍ هَارٍ فَانْهَارِيهِ

یا وہ جو پھس پھسے کھوکھلے کھار کے کنارے پر اپنی عمارت کی بنیاد رکھے پھر وہ عمارت دھڑام سے اُس کو

ط

ان لوگوں کے بارے میں جو حکم اخیر سواہ آگے آتا ہو وہاں ہم تفصیل سے لکھ دیں گے ۱۱

ط

شاہ عبدالقادر صاحب نے ان آیتوں کے متعلق جو حاشیہ لکھا ہے اُس میں تاریخی باتیں ضروری سب موجود ہیں لیکن ہم سمجھنے نقل کئے دیتے ہیں اور حضرت سے سے ہجرت

کر آئے تو دین سے باہر آئے ایک محلہ تھا جی عرو

بن عوف کا بعد چند روز کے شہر میں جگہ پکڑی اور مسجد بنی تعمیر کی اُس محلے میں جہان

نماز پڑھتے تھے وہاں کے لوگوں نے مسجد بنا رکھی اور

جامعہ قائم رہی مسجد مبارک مشہور رہی حضرت اکثر بیٹے

کے روز وہاں جاتے اور نماز پڑھتے اُس محلے میں بعضے

منافقوں نے چاہا کہ اور مسجد بناویں پہلوں کی حند پر اور

اپنی جامعہ جدا سمجھا دیں اور ایک راہب ابو عامر کہ اسلام

کی ضد سے نکل گیا تھا اُس کو اتفاق سے بلا کر وہاں سردار

اور امام کریں حضرت سے چاہا کہ ایک بار اول آپ وہاں

تماز پڑھیں تو ہم جامعہ قائم کریں حضرت کو اُن کی ذمہ داری

تہ تیغی وعدہ کیا کہ جنگ تبوک سے پھر اُس کے قواول وہاں نماز

پڑھ کر شہر میں داخل ہوں گے حق تعالیٰ سے پہلے خبردار کر دیا اور سچ نبی کے لوگوں کی عمریت

کی آدمی خبردار رہے کھانا جتنی عبادت پر اُن زیت اُس میں نہایت توجہ رکھی یہ حال ہے



فِي نَارِ جَهَنَّمَ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝۱۱۰

جہنم کی آگ میں لے کرے اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا

يَزَالُ بَنِيَانُهُمُ الَّذِينَ بَنُوا رِيْبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقْطَعَ

یہ عمارت جو ان لوگوں نے بنائی ہے اس کی جسے ان لوگوں کے دلوں میں ہمیشہ دھکاڑ پکڑ ہے گی یہاں تک (آخر کار) اس عمارت کے گرا

قُلُوبُهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۱۱۱

اُن کے دلوں کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں اور اللہ (سب کا حال) جاننے والا (اور) صاحب تدبیر ہو اللہ نے مسلمانوں سے

أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمُ الْجَنَّةُ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ

ان کی جانیں اور ان کے مال (اس وعدے پر خریدے ہیں کہ ان کے بدلے میں ان کو جنت دے گا یہ لوگ جان مال کی پروا نہ کر کے)

اللَّهُ فَيُقَاتِلُونَ وَيُقَاتِلُونَ وَعَدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي تَوْرَةٍ

اللہ کے سب سے میں لڑتے ہیں (اور لڑتے ہیں) تو (دشمنوں کو) ہارتے اور (آپ بھی) ماسے جاتے ہیں یہ خدا کا پکا وعدہ ہے جس کا پورا

وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ وَمَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا

اور انجیل اور قرآن میں (موجود ہے) اور خدا سے بڑھ کر اپنے قول کا پورا اور کون ہو سکتا ہے تو (مسلمانو!)

بِيعَ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ يَظُنُّونَ أَنَّ لَهُمُ الْفَوْزَ الْعَظِيمَ ۝۱۱۲

اپنے (اس) سود کی جو تم نے خدا کے ساتھ کیا ہے خوشیاں مناؤ اور یہ (معاہدہ جو تم نے خدا سے کیا ہے اس میں بخاری، بڑی کامیابی ہے)

الَّذِينَ يَبِذُلُونَ الْعَبْدَ وَالْحَكِيمَ وَالسَّائِحُونَ الرَّاحِلُونَ

(یہی لوگ ہیں جن میں اتنی صفیں ہیں) توبہ کرنے والے عبادت گزار (خدا کی حمد شاکر کرنے والے) (خدا راہ میں) سفر کرنے والے رکوع کرنے والے

السَّاجِدُونَ وَالْأَمْرُؤُ بِالْعِزِّ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ

سجدہ کرنے والے (لوگوں کی نیک کام کی صلاح دینے والے اور بُرے کام سے منع کرنے والے)

وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۱۳

اور اللہ نے جو حدیں باندھی ہیں ان کے نگاہ رکھنے والے اور (ای پیغمبر) ایسے مسلمانوں کو خوشخبریاں سنادو

جہنم کی آگ میں لے کرے اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا

یہ عمارت جو ان لوگوں نے بنائی ہے اس کی جسے ان لوگوں کے دلوں میں ہمیشہ دھکاڑ پکڑ ہے گی یہاں تک (آخر کار) اس عمارت کے گرا

لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمِشْرِ كُتُبًا كَانُوا

جب پیغمبر اور مسلمانوں کو مشرکین کا دوزخی ہونا (خدا کے فرمانے سے) معلوم ہو گیا تو (اب) اُن کو زیبا نہیں

أُولَىٰ قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْحَرَمِ ۚ وَمَا

کہ ایسے لوگوں کی مغفرت کی دعائیں مانگا کریں گو وہ اُن کے قرابت دار (بہی کیوں نہ ہوں) اور (وہ جو)

كَانَ اسْتَغْفَارُ اِبْرَاهِيمَ لَإِيَّاهُ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا يَا ه

ابراہیم نے اپنے باپ کی مغفرت کی دعا مانگی تھی سو وہ (ایک عہدے) کی (جس سے) مانگی تھی (جواب ابراہیم نے اپنے باپ سے کر لیا تھا

فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ إِنَّ اِبْرَاهِيمَ لَوَّاه

پھر اُن کو (بھی) جب معلوم ہو گیا کہ یہ دشمن خدا ہی تو باپ سے (مطلقاً) دوست بردار ہو گئے بیشک ابراہیم البتہ بڑے نرم دل

حَلِيمٌ ۚ وَمَا كَانَ لِلَّهِ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ

(اور) برباد کرتے اور اللہ کی شان سے بعید کہ ایک قوم کو ہدایت دیئے پیچھے گمراہ کرے تا وقتیکہ

يَبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ

اُن کو وہ چیزیں نہ بتا دے جن سے وہ بچتے رہیں۔ بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے بیشک

لَهُمُ الْمَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَحْيِي وَيُمِيتُ وَمَا لَكُمْ مِنْ

آسمان و زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے (وہی) جلاتا اور (وہی) مارتا ہے اور (مسلمانوں)

دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۚ لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ

اللہ کے سوانہ تو تمھارا کوئی حامی ہے اور نہ کوئی مددگار البتہ خدا نے پیغمبر پر بڑا ہی فضل کیا

وَالْمُحْجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ

اور (غیر) مہاجرین اور انصار پر جنھوں نے تنگدستی کے وقت پیغمبر کا ساتھ دیا

مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِنْهُمْ ثُمَّ تَابَ

(اور ساتھ ہی) یا تو ایسے نازک وقت میں جبکہ اُن میں سے بعض کے دل ڈگمگا رہے تھے پھر اُسی نے اُن پر (بھی) اپنا فضل کیا

عَلَيْكُمْ ط إِنَّهُ بِكُمْ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝۱۱۷ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ

(کہ ان کو عیب حال لیا) اس میں شک نہیں کہ خدا ان سب پر نہایت مہربان (اور ان کے حال پر اپنی) مہر رکھتا ہے اور علی

خَلِفُوا حَتَّىٰ إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ

جو (بانتظار امر خدا) ملتوی رکھے گئے تھے یہاں تک کہ جب زمین باوجود راحی ان پر تنگی کرنے لگی اور

عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَنَّهُ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ط

وہ اپنی جان سے بھی تنگ آ گئے اور سمجھ گئے کہ خدا کی گرفت سے اُس کے سوا اور کہیں پناہ نہیں

ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا ط إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝۱۱۸

پھر خدا اُن کی توبہ قبول کر لی تاکہ (قبول توبہ کے شکر کے لیے) بھی توبہ کے لیے بیشک توبہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ۝۱۱۹

مسلمانو! خدا کے غضب سے ڈرو اور سچ بولنے والوں (کے زمرے) میں رہو

مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ أَنْ

اہل مدینہ اور ان کے گرد و نواح کے دیہاتیوں کو مناسب نہ تھا کہ رسول خدا (کے ساتھ) سے

يَخْلَفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنْفُسِهِمْ عَنْ

پچھے جائیں اور نہ یہ (مناسب تھا) کہ رسول کی جان کی پروا نہ کر کے اپنی جانوں کی فکر میں پڑ جائیں

نَفْسِهِ ذَٰلِكُمْ بِأَنَّهُمْ لَا يَصِيدُ بَعْضُهُمْ ظُفًّ وَلَا انْصَبُ وَلَا فُحْصَةٌ

یہ اس لئے کہ ان (جہاد کرنے والوں) کو خدا کی راہ میں پیاس اور محنت اور بھوک کی تکلیف پہنچتی ہی تو۔

فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَطُؤْنَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا

اور جن مقامات پر کافروں کو ان کا چلنا اکھڑتا ہی وہاں چلتے ہیں تو۔ اور

يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نِيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ إِنَّ

دشمنوں سے (کچھ) مل لارہا نہ ہو تو۔ (غرض تکلیف و راحت دونوں حالت میں ہر کام کے بدلے خدا کے ہاں) اُن کا عمل نیک

فل غرہ بھوک بڑے امتحان کا معرکہ تھا گرمی کا موسم۔ دور کا سفر۔ بے سامانی اور نکلستان پھلے ہوئے کدو کی اہل مدینہ کی معاش کا دلچسپ تھا تو اس طرح میں پانچ فریق ہو گئے۔ اول پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور مہاجرین اور انصار کے انھوں نے مشکلات کی مطلق چٹاند کی اور بے پس و پیش چل کھڑے ہوئے۔ دوسرا فریق انھیں انصار و مہاجرین میں وہ تھا جو بچتے ہوئے بچکے جاتے تھے۔

تیسرا فریق خاص تین آدمی تھے کعب بن مالک۔ بلال بن نبیر۔ مرارہ بن ربیع کہ یہ لوگ کابلی کے مارے پچھڑے پیغمبر صاحب دینے واپس آئے تو یہ لوگ بھی حاضر خدمت ہوئے اور جب ان سے پچھڑ جانے کی جوبھی گئی تو جو سچ بات تھی وہ کہہ دی کہ قصور ہوا انھیں تین آدمیوں کی نسبت پیغمبر صاحب نے حکم دیا تھا کہ وحی کا انتظار کرو خدا کا جیسا حکم ہوگا کیا جائے گا۔ چوتھے منافق کہ اس تمام سورت میں اُن پر بے انتہا ملامت کی گئی ہے۔ انھیں لوگوں سے جیل اور بہانے بنائے۔ پانچواں فریق وہ لوگ تھے جو کسی غدر سے نہ جاسکے آپ اس آیت میں جو خدا نے ان کے فضل کا ذکر فرمایا ایک کے مناسب حالت جدا گانہ فضل کے پیغمبر صاحب و مہاجرین انصار پر تو خدا نے فضل کیا کہ ان کے ارادے ستر لڑل نہیں ہوئے اور جو بچکے تھے اُن پر فضل ہوا کہ آخر کار انھوں نے پیغمبر صاحب کا ساتھ دیا اور کعب اور مرارہ اور بلال پر یہ فضل ہوا کہ انھوں نے اعتراف کر لیا اور خدا اُن کو توبہ کی توفیق دی اور وہ توبہ قبول فرمائی۔

تین فریقوں میں

تیس

سبکدوش



اللہ لَا یُضِیعُ أَجْرَ الْحُسَیْنِیْنَ ۱۲۰ وَلَا یُنْفِقُونَ نَفَقَةً

اللہ خلوص دل سے اسلام کی خدمت کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں ہونے دیکرتا اور (اسی طرح) محفوظ ایسا بہت جو کچھ

صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا یَقْطَعُونَ وَادِیًّا إِلَّا کُتِبَ لَهُمْ

(خدا کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور جو میدان اُن کو طے کرنے پڑتے ہیں یہ سب (ان کے نامہ اعمال میں) ان کے نام لکھا جاتا ہے

لِیَسِّرَ لَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا یَعْمَلُونَ ۱۲۱ وَمَا كَانَ

تاکہ اللہ اُن کو نیک اعمال کا بہتر سے بہتر بدلہ عطا فرمائے اور یہ بھی مناسب نہیں

الْمُؤْمِنُونَ لَیَنْفِرُوا كَافَّةً ۱۲۲ فَلَوْلَا تَقَرُّمِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ

کہ مسلمان سب کے سب (اپنے اپنے گھروں سے) نکل کھڑے ہوں (اور مدینہ میں آئیں) ایسا کیوں نہ کیا کہ ان کی ہر ایک جماعت

مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّیَتَفَقَّهُوا فِی الدِّینِ وَلِیُنذِرُوا قَوْمَهُمْ

کچھ لوگ (اپنے گھروں سے) نکلے ہوئے کہ دین کی سمجھ پیدا کرتے اور جب (سیکھ سمجھ کر) اپنی قوم میں واپس آتے تو ان کو زاریابی

إِذَا رَجَعُوا إِلَیْهِمْ لَعَلَّهُمْ یَحْذَرُونَ ۱۲۳ یَا أَيُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُوا

شاید وہ لوگ (بھی بُرے کاموں سے) بچیں مسلمانو!

قَاتِلُوا الَّذِیْنَ یَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ وَلِیَجِدُوا فِیْكُمْ

اپنے آس پاس کے کافروں سے لڑو اور چاہئے کہ وہ تم میں

غِلَظَةً ۱۲۴ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ ۱۲۵ وَإِذَا مَا

کرا رہے معلوم کریں (اور کسی پر بے جا زیادتی نہ کرو) اور جانے رہو کہ اللہ اُن لوگوں کا ساتھی ہے جو زیادتی سے بچتے ہیں

أَنْزَلَتْ سُورَةً فِیْهِمْ مِّنْ یَّقُولُ یُكْمِزَادَتْ هَذِهِ

کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو منافقوں میں سے بعض لوگ (ایک دوسرے سے) پوچھنے لگتے ہیں کہ بھلا اس (سورت) نے تم میں سے کس کا

إِسْمَانَا ۱۲۶ فَأَمَّا الَّذِیْنَ آمَنُوا فَرَأَوْهُمُ الْإِيمَانُ ۱۲۷

ایمان بڑھادیا سو جو (پہلے سے) ایمان رکھتے ہیں اس (سورت) نے اُن کا ایمان تو بڑھایا اور وہ

۱۲۰

۱۲۱

يَسْتَبْشِرُونَ ۱۳۵ وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ

(اپنی جگہ) خوشیاں مناتے ہیں اور جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کی) روگ ہے

فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلَىٰ رِجْسِهِمْ وَمَاتُوا وَهُمْ كَافِرُونَ ۱۳۶

تو اس (سورت) نے ان کی (پچھلی) خباثت پر ایک خباثت اور بڑھائی اور یہ لوگ کفر ہی کی حالت میں مر گئے

أُولَٰئِكَ يَرْجِعُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ سِتِّينَ مَرَّةً

کیا یہ لوگ اتنی بات بھی نہیں دیکھتے کہ ہر سال ایک یا دو بار مبتلائے مصیبت ہوتے رہتے ہیں اس پر بھی

لَا يَتُوبُونَ وَلَا مُمِدَّ كَرُّونَ ۱۳۷ وَإِذَا مَا أَنْزَلْنَا سُورَةً

نہ تو توبہ ہی کرتے ہیں اور نہ نصیحت ہی پکڑتے ہیں اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو ان میں

نَظَرُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ هَلْ يَرِكُمْ مِنْ آيَةٍ ثُمَّ أَنْصَرَفُوا

ایک کی طرف ایک دیکھنے لگتا ہے پھر یہ کہہ کر کہ ہمیں تم کو کوئی دیکھتا تو نہیں اٹھ کر چل دیتے ہیں

صَرَفًا ۱۳۸ وَاللَّهُ قَلْبُهُمْ بَاطِنٌ يُفْقَهُونَ ۱۳۹ لَقَدْ جَاءَكُمْ

(یہ لوگ اس مجلس سے کیا پھرے) اللہ نے ان کے دلوں کو (دین حق سے) پھیر لیا اس لئے کہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ ان کو مطلق سمجھ نہیں آتا

رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ

تم ہی میں سے ایک رسول آئے ہیں - بخاری تکلیف ان پر شاق گزرتی ہے (اور)

حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۱۴۰

ان کو بخاری پہنود کا ہنوکا ہے (اور) مسلمانوں پر نہایت درجے شفیق (اور) مہربان ہیں

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ

اس پر بھی یہ لوگ سرتابی کریں تو (ای پیغمبر) ان سے صاف کہہ دو کہ بخدا بس کرتا ہی اس کی ذات کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ الْعَرْشُ الْعَظِيمُ ۱۴۱

میں بھروسہ رکھتا ہوں - اور عرش جو (مخلوقات میں سب سے) بڑا ہی اس کا بھی وہی مالک ہے

يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ الْأَعْيُنَ وَالْأَنفُسَ بِسُوءِ بَشَرِكُمْ إِنَّكُمْ لَأَعْيُنُكُمْ لَأَكُنَّ بِكُمْ يَوْمَ تَأْتِي السَّحَابُ مَوْبِقًا ذُنُوبَكُمْ يَوْمَ تَأْتِي السَّحَابُ مَوْبِقًا ذُنُوبَكُمْ يَوْمَ تَأْتِي السَّحَابُ مَوْبِقًا ذُنُوبَكُمْ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

الرَّحْفَ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ① أَكَانَ

آکر یہ ایسی کتاب کی آیتیں ہیں جس میں (بڑی بڑی) معقول باتیں ہیں کیا

لِلنَّاسِ عَجَبًا أَنْ أَوْحَيْنَا إِلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ

لوگوں کو اس بات سے تعجب ہوا کہ ہم نے انہیں میں سے ایک آدمی کی طرف اس بات کی وحی کی

أَنْ أَنْذِرَ النَّاسَ وَبَشِّرَ الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ

کہ لوگوں کو (غذاب خدا سے) ڈراؤ اور ایمان والوں کو خوشخبری سنادو کہ

لَهُمْ قَدْ مَرَّ صَدَقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط قَالَ لَكِفِرُونَ

ان کچھ پروردگار کی بارگاہ میں ان کی بڑی پایگاہ ہے کافر (تو اس قدر تعجب ہوئے کہ) لگے کہنے

إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ② إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي

ہو نہ ہو یہ (شخص) تو صریح جادوگر ہے (لوگو!) تمہارا پروردگار وہی اللہ ہے

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ

جس نے چھ دن میں آسمان و زمین کو پیدا کیا پھر

اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يَدُ الْبَرِّ الْأَمْرَ ط مَا مِنْ شَفِيعٍ

عرش پر جا برا جا (کہ وہیں سے دنیا کا انتظام کر رہا ہے) (اُس کی سرکاری) کوئی (کسی کا) سفارشی نہیں (ہو سکتا)

إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ط ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ

مگر ہاں اُس کی اجازت ہوئے پیچھے یہی اللہ تو تمہارا پروردگار ہے تو اُسی کی عبادت کرو

المیزان الثالث

وقف بنی صلی اللہ علیہ وسلم



۱۰ فَلَا تَذْكُرُونَ ۝ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا وَعْدَ اللَّهِ

کیا تم بخور کو کام میں نہیں لاتے اسی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہی اللہ کا یہ وعدہ

حَقًّا إِنَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ

برحق ہی وہی اول بار مخلوق کو پیدا کرتا ہی پھر (دفا ہوئے پیچھے وہی اُن کو (قیامت میں) دوبارہ زندہ کرے گا تاکہ جو لوگ

أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

ایمان لائے اور انھوں نے عمل بھی نیک کئے انصاف کے ساتھ اُن کو (اُن کے کئے کا بدلے اور جو لوگ کفر کرتے رہے

هُمْ شَرَّابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا

اُن کے لیے اُن کے کفر کی سزائیں پینے کو کھولتا ہوا پانی ہوگا اور عذاب دردناک (اسکے علاوہ)

يَكْفُرُونَ ۝ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَشَّمْسٍ ضِيَاءً وَ

وہی (ذات پاک) ہی جس نے آفتاب کو چمکتا ہوا بنایا اور

الْقَمَرَ نُورًا وَقَدْ رَآهُ مُنَازِلًا لِّتَعْلَمُوا عِلَادَ السَّيِّئِينَ

چاند کو روشن اور چاند کی منزلیں ٹھہرائیں تاکہ تم لوگ برے کی گنتی

وَالْحِسَابُ مَكْلُوفٌ لِلَّهِ ذَلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ

اور حساب معلوم کر لیا کرو یہ سب کچھ خدا نے مصلحت ہی سے بنایا ہی

الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّ فِي خُلُوفِ الْبَلَدِ

جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں اُن کے لئے خدا (اپنی قدرت کے دلائل تفصیل کے ساتھ بیان فرماتا ہی جو لوگ خدا کا دے رہے ہیں

النَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا يَت

دن کے رو و بدل میں اور جو کچھ خدا نے آسمان و زمین میں پیدا کیا ہو اُس میں خدا کی قدرت کی ہتھیری ہی نشانیاں

لِقَوْمٍ يَتَّقُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَ

(موجود ہیں جن لوگوں کو (مرے پیچھے ہم سے ملنے کا کھٹکا ہی نہیں اور

ان کے لئے آیت

رَضُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنَّنُوا بِالَّذِينَ هُمْ عَنْ

وہ دنیا کی زندگی سے خوش ہیں اور اُس کی وجہ سے اُن کی خاطر جمع ہو اور جو لوگ

أَيُّتِنَا غُفْلُونَ ۝ أُولَٰئِكَ مَا وَكَّمُ النَّارُ بَمَا كَانُوا

ہماری قدرت کی نشانیوں سے غافل ہیں یہی لوگ ہیں جن کے کرمات کا بدلہ یہ ہوگا کہ اُن کا (آخری) ٹھکانا دوزخ

يَكْسِبُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے عمل (بھی) نیک کئے

يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِإِيمَانِهِمْ تَجْرُؤُا مِنْ تَحْتِهِمُ أَنْهَرُ

اُن کے ایمان کی برکت سے اُن کو اُن کا پروردگار (رجائے) رستہ دکھائے گا کہ (مرے پیچھے) سالیں کے باغوں میں (دریں گے اور

فِي جَنَّاتٍ النَّعِيمِ ۝ دَعُوهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ

اُن (باغوں میں) (داخل ہوتے ہی) پکارا اٹھیں گے کہ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ (یعنی بار خدا یا تیری ذات پاک ہے)

وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۝ وَأُخْرَدَعُوهُمْ أَنْ لَبِدْ

اور اُن (باغوں میں) اُن کی (بابھی) دعاے خیر سلام (علیک) ہوگی اور (جب جنت میں اطمینان سے بیٹھ لیں گے تو اُن کی آخری بات

لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَلَوْ يَعْلَمُ اللَّهُ لِلنَّاسِ أَسْرَارَ

اگر اللہ عالمین (یعنی ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو سزاوار ہی جو دنیا جہان کا پروردگار ہی) ظاہر جس طرح لوگ فائدہ دے گئے

أَسْتَعْجِلْهُمْ يَخْشَرُ لِقَاضِي إِلَهُمْ أَجَلَهُمْ فَذَرِ

جلدی کیا کرتے ہیں اگر (اسی طرح) خدا بھی (اُن کی بد اعمالیوں کی سزائیں) اُن کو جلدی سے نقصان پہنچا دیا کرتا تو اُن کی مشکوٰہی کی آہی

الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝

اُن لوگوں کو جنھیں (مے پیچھے) ہمارے پاس آنے کا (فراسا بھی) کھٹکا نہیں چھوٹے رکھتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں پڑے ٹھسکا کریں

وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْبِهِ أَوْ قَاعِدًا

اور جب انسان کو کسی قسم کی تکلیف (بھی) پہنچ جاتی ہو تو پڑا یا بیٹھا

م دَعُوهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ  
لے کر یہاں تک اس بات کا  
بیان ہو کہ جنتی جب بہشت  
میں داخل ہوں گے تو جنت  
کی خوبیاں دیکھ کر بے اختیار  
سبحان اللہ پکارا اٹھیں گے  
پھر اُن میں آپس میں صاب  
سلامت یعنی سلام علیک  
ہوگی اور جب اپنے اپنے  
ٹھکانے سے بیٹھ جائیں گے  
تو خدا کا شکر کریں گے اور  
کہیں گے الحمد للہ رب العالمین  
اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ جنت  
کی نعمتوں میں سے ہر نعمت  
پر پہلے سبحان اللہ کہیں گے  
اور اُس نعمت سے مستحق ہونے  
کے بعد کہیں الحمد للہ رب العالمین

اُن کے لئے نہیں ہے یہی ہماری بات ہے

ہوگی

اور جی اذنیہ

أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ صُورَةَ مَرَكَّانٍ لَمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ

یا کھڑا کسی حال میں ہو یا ہم کو پکارتے چلا جاتا ہے پھر جب ہم اس کی تکلیف کو اُس سے دور کرتے ہیں تو ایسا دے پڑا بن کر چل دیتا ہو کہ گویا

صُرْمَتَهُ كَذَلِكَ زَيْنَ لِّلْسِرِّ فَمِنْ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢﴾

اس تکلیف کے (دور کرنے کے) لئے جو اُس کو پہنچ رہی تھی ہم کو (بھی) پکارا ہی نہ تھا جو لوگ حد (بندگی) سے قدم باہر رکھتے ہیں اُن کو اُن کا

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِن قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَاءَهُم

اور تم سے پہلے کتنی امتیں ہو گزری ہیں جب اُنھوں نے شرارت پر کمر باندھی ہم نے اُن کو ہلاک کر مارا اور

رُسُلَهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا كَذَلِكَ نَجْزِي

اُن کے رسول اُن کے پاس کھلے ہوئے معجزے بھی لے کر آئے اس پر بھی اُن کو ایمان لانا نصیب نہ ہوا

الْقَوْمَ الْآخِرِينَ ﴿١٣﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ مِن

گنہگار لوگوں کو ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں پھر اُن کے (ہلاک ہوئے) پیچھے ہم نے زمین میں تم کو (اُن کا) جانشین بنایا

بَعْدَهُمْ لِنَتَّظِرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾ وَإِذْ أَنشَأَ عَلَيْهِمُ آيَاتِنَا

تاکہ ملاحظہ فرمائیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ اور (ای پیغمبر) جب ہمارے کھلے کھلے احکام ان لوگوں کو پڑھ کر سنائے جاتے ہیں

بَيِّنَاتٍ قَالِ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا إِنَّتِ بِقُرْآنِ غَيْرِ

تو جن لوگوں کو (پھرے پیچھے) ہمارے پاس آنے کا (درا سا بھی) کھٹکا نہیں وہ (تم سے) فرمایش کرتے ہیں کہ اس کے سوا کوئی (اور) قرآن لاؤ

هَذَا أَوْ بَدِّلْهُ قُلْ مَا يَكُونُ لَهُ مِنْ أُمَّةٍ مِّن تِلْكَ

یا اسی میں رد و بدل کرو (تم ان سے) کہو کہ میرا تو ایسا مقدور نہیں کہ اپنی طرف سے (کسی مضم کا بھی) رد و بدل کروں

نَفْسِي إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُعَصِّبَ

میری طرف جو وحی آتی ہو میں تو اُسی پر چلتا ہوں اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے

رَبِّي عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٥﴾ قُلْ لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا تَلَوْتُهُ

(قیامت کے) بڑے (مشکل) دن کے عذاب (بہت ہی) ڈر لگتا ہو (ای پیغمبر ان لوگوں سے) کہو اگر خدا چاہتا تو میں (قرآن) تم کو پڑھ کر سناتا

یہی اسی طرح بنانا دیکھنا

یہی نہیں



عَلَيْكُمْ وَلَا أَدْرِيكُمْ بِهِ <sup>ذُصِّلَ</sup> فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِمَّنْ

اور نہ خدا تم کو اس سے آگاہ کرتا اس سے پہلے میں مدتوں تم میں رہ چکا ہوں (اور میں نے تمہیں بھی جی کاہ)

قَبْلَهُ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۱۶ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ

کیا تم (اتنی بات بھی) نہیں سمجھتے تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو خدا پر جھوٹ جھوٹ

كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْمُرْمُونَ ۱۷ وَيَعْبُدُونَ

بہتان باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے اس میں ذرا شک نہیں کہ (ایسے) گنہگار فلاح نہیں پائیں گے اور (مشرکین)

مِنْ دُورِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ

خدا کے سوا ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو نہ تو ان کو نقصان ہی پہنچا سکتی ہیں نہ ان کو فائدہ ہی پہنچا سکتی ہیں اور کہتے ہیں کہ

هُوَ لَا يَشْفَعُ عِنْدَ اللَّهِ قُلْ تَسْبِيحُ اللَّهِ تَبَارَكَ اسْمُهُ

(ہمارے) یہ (معبود) اللہ کے ہاں ہمارے سفارشی ہیں (ای پیغمبران لوگوں سے) کہو کہ اللہ کو ایسی چیز کے ہونے کی خبر دیتے ہو جس کو نہ (کوئی)

فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا

آسمانوں میں پاتا ہے اور نہ زمین میں وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک اور بالا تر ہے

يُشْرِكُونَ ۱۸ وَمَا كَانَ النَّاسُ إِلَّا أُمَّةً وَاحِدَةً فَاخْتَلَفُوا

اور (شروع میں) لوگ (دین کے) ایک ہی طبقے پر تھے اختلاف تو ان میں پیچھے (پیدا) ہوا

وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقَضَىٰ بَيْنَهُمْ فِيمَا

اور (ای پیغمبر) اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے (قیامت کا وعدہ پہلے سے نہ ہوا ہوتا تو جن چیزوں میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۱۹ وَيَقُولُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ

ان کا فیصلہ کر دیا گیا ہوتا اور کہتے ہیں اس پیغمبر کو اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی معجزہ جیسا ہم چاہتے ہیں کیوں نہیں دیا گیا

مِنْ رَبِّهِ فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ

تو (ای پیغمبران لوگوں سے) کہو کہ غیب کی خبر بس خدا ہی کو ہے تو تم (بھی تم خدا کا) انتظار کرو میں (بھی) تمہارے ساتھ

(یونس کا)

یونس کا زمانہ

۲۰ ۳۰ مِنَ الْمُنتَظِرِينَ ۝ وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ حَمْلَهُمْ مِمَّا بَعَدُ

انتظار کرنے والوں میں ہوں اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد ہم

ضَرَاءَ مَسْتَهْمٍ إِذَ الْهَمُّ مَكْرَهُ آيَاتِنَا قُلْ لِلَّهِ اسْرِعُ

(اپنی) مہربانی کا ذائقہ چکھائیے میں تو بس ہماری آیتوں کی مخالفت میں کارسازیاں کر چلتے ہیں (ای پیغمبران لوگوں سے کہو)

مَكْرَاهٍ إِنْ سُلْنَا يَكْتُبُونَ مَا تَكْرَهُونَ ۝ ۲۱ هُوَ الَّذِي

اللہ کی کارسازی زیادہ چلتی ہوئی ہی ہمارے فرشتے تمہاری کارسازیاں (سب) لکھتے (جاتے) ہیں وہی (خداوند) ہی جو

يَسِيرُكُمْ فِي الْبُرُوجِ حَتَّىٰ إِذَا كُنْتُمْ فِي لَفْلَكٍ وَجَرِينَ

تم کو کشتی اور تری میں لئے لئے پھرتا ہے یہاں تک کہ بعض اوقات تم کشتیوں میں ہوتے ہو اور وہ

بِهِمْ بَرِيءٌ طَيِّبٌ وَفَرِحُوا بِهَا جَاءَ تَهَارِيءٌ عَاصِفٌ

سواران کشتی کو باد موافق کی مدد سے لیکر چلتی ہیں اور وہ لوگ اُن کی رفتار سے خوش ہوتے ہیں (ناگاہ کشتی کو ایک ہوا کا جھونکا

وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ

اور لہریں (ہیں) کہ ہر طرف سے اُن پر (چڑھتی چلی) آ رہی ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ (جئے) آ گھرے

بِهِمْ دَعَا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ لِيَ أَنْجِيْتَنَا

تو بس خالص خدا ہی کو مان کر اُس سے دعائیں مانگنے لگتے ہیں کہ (بار خدا یا) اگر (اپنے فضل سے) تو ہم کو

مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۝ ۲۲ فَلَمَّا أَنْجَاهُمْ إِذَا

(ان صیبت) سے بچانے تو ہم ضرور (تیرا شکر ہی) شکر گزار ہوں گے پھر جب وہ اُن کو (اُس بلا سے) نجات دیتا ہے تو وہ کشتی پر پہنچتے ہی

هُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا

ناحق کی سرکشی کرنے لگتے ہیں لوگو!

بَغْيَكُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا

تمہاری سرکشی تمہاری ہی جان کا وبال (یہ بھی) دنیا کی (چند روزہ) زندگی کے فائدے ہیں سو خیر اُن کے اٹالو آخر کار تم کو ہماری ہی طرف

کو (تمہاری کارسازیاں سے)

کا (جھونکا)

مَرْجِعُكُمْ فَنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٣﴾ إِنَّمَا مَثَلُ

لوٹ کر آنا ہی تو اُس وقت ہر کچھ بھی تم (دنیا میں) کرتے رہے ہم تم کو (اُس کا بُرا بھلا) بتا دیں گے۔

لِحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَا أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ

دنیا کی زندگی کی مثال تو بس پانی کی سی ہے کہ ہم نے اُس کو آسمان سے برسایا پھر

نَبَاتٍ لِّلْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ حَتَّىٰ تَخْضَرَّ

زمین کی روئیدگی جس کو آدمی اور چار پائے کھاتے ہیں پانی کے ساتھ مل گئی (اس طرح پرکھ پانی کو جذب کر لیا اور وہ پھل پھولی یہاں تک کہ جب

الْأَرْضُ خَرَفَهَا وَأَزْيَنْتَ وَظَنَّا أَهْلُهَا أَنَّهُمْ قَدْ وَكَّ

زمین نے (فضل سے) اپنا سنگھار کر لیا اور خوش نما ہوئی اور کھیت والوں نے سمجھا کہ وہ اُس پر قابو پا گئے

عَلَيْهَا لَا أَتَاهَا أَمْرٌ نَّالِيلاً أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا

(ناگاہرات کے وقت یا دن کے وقت ہمارا حکم (یعنی عذاب) اُس پر نازل ہوا پھر ہم نے اُس کا ایسا ستر اوڑھ کر دیا

كَأَن لَّمْ تَعْنِ بِأَلَمِيسْ كَذٰلِكَ نَقْصِلُ

کہ گویا گل دکھیت ہیں اُس کا نام و نشان ہی نہ تھا جو لوگ (بات کو) سوچتے سمجھتے ہیں

الْأَيْتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَىٰ

اُن (کی ہدایت) کے لئے ہم (اپنی قدرت کی) دلیلیں اسی طرح تفصیل کے ساتھ بیان فرماتے ہیں اور اللہ (لوگوں کو)

دَارِ السَّلَامِ وَيَهْدِي مَشِئَةً إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٢٥﴾

سلامتی کے گھر (یعنی بہشت) کی طرف بلاتا ہے اور جس کو چاہتا ہے سیدھے رستے کی طرف رہنمائی کر دیتا ہے

لِّلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ

جن لوگوں نے (دنیا میں) بھلائی کی اُن کے لئے (آخرت میں بھی) ویسی ہی بھلائی ہو اور کچھ بھلا بھی اور (گنہگاروں کی طرح) اُن کے منہ ہونے

قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا

نہ کلوٹس چھائی ہوگی اور ذلت یہی ہیں جنہی کہ وہ جنت میں



خَلَدُونَ ۲۶ وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ مِثْلُهَا وَ

ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور جن لوگوں نے بُرے کام کئے تو بُرائی کا بدلہ ویسی ہی بُرائی اور

تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ مَّا لَهُمُ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ كَأَنَّمَا أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ

(اُس کے علاوہ) اُن (کے مونہوں) پر رسوائی چھا رہی ہوگی (کی مابین سے کوئی اُن کو بچانے والا نہیں) اُن کی مونہ پر ایسے کالے کالے پھونکے

قِطْعًا مِّنَ الْيَوْمِ مُظْلِمًا ۚ وَلِيكَ أَصْحَابُ النَّارِ يَوْمَ يُخْلَدُونَ

شب تاریک (کی چادر کو پھاڑ کر) اُس کی ٹکڑے اُن کی مونہوں پر اڑھائے ہیں یہی ہیں دوزخی کو وہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ

اور (ای) پیغمبران لوگوں کو اُس دن سے ڈراؤ جس دن ہم ان (سب) کو اپنے حضور میں جمع کریں گے پھر مشرکین کو حکم دیں گے کہ تم

وَأَشْرِكَاؤُكُمْ فَنُيَلِّنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَاءُهُمْ مَا كُنْتُمْ آلَانَا

اور جن کو تم نے شریک (خدا) بنایا تھا وہ فرما رہے ہیں کہ تم ہمارے ہم ہیں اور ان شریک (ان) کہیں گے کہ تم جھوٹے ہو

تَعْبُدُونَ ۲۸ فَكُفُّوا لِلَّهِ شَهَادَةً ابْيَنَّاوْ بَيْنَكُمْ أَزْكَأَ عِبَادَتِكُمْ

پرستش تو تم کچھ کرتے کر رہے تھے پس اب ہمارا اور تمہارا ہے درمیان بس خدا ہی شاہد ہے ہم کو تو تمہاری پرستش کی

لَخَفَلَيْنَ ۲۹ هَذَا لَكَ تَبَلُّوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّا سَلَفَتْ وَرُدُّوْا

مطلق خبر نہ تھی (غرض) ہاں ہر شخص اپنے اعمال کو جو اُس نے (ازاد) عاقبت بنا کر پہلے سے بھیجے ہیں جانچ لے گا اور سب لوگ

إِلَى اللَّهِ مُوَلِّمٌ لِّحَقِّهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۳۰

اللہ کی طرف کو وہ اُن کا مالک حقیقی ہو لوٹا کر لائے جائیں گے اور لوگ جو کچھ دنیا میں (فریاد) اڑا رہے تھے وہ سب بے گئی ہو گئی ہو جائیں گی

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَ رَبِّكَ إِلَّا مَن يَرْضَىٰ مَن تَمْلِكُ السَّمْعُ

(اور) پیغمبران لوگوں سے اتنا تو پوچھو کہ تم کو آسمان و زمین سے کون روزی دیتا ہے یا (حقیقت میں تمہارے) کان

وَالْأَبْصَارُ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۚ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

(اور) (تمہاری) آنکھیں کس قبضہ (قدرت) میں ہیں اور کون (جو) زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو

۲۸  
۲۹  
۳۰  
النصف

مِنْ أَلْفٍ وَمِنْ يَدَيْهِ أَلْفَ مِائَةٍ فَسِيقُولُونَ اللَّهُ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ٣١

زندے سے نکالتا ہے اور کون دنیا کا انتظام چلا رہا ہے تو بے تامل بول اٹھیں گے کہ اللہ تو پھر تم (ان سے) کہو کہ کیا تم اس

فَذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ الْحَقُّ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ فَأَنَّى

بہرہ بھی اللہ تو تمہارا پروردگار برحق ہے۔ (توحید ذات) کے (معلوم ہوئے) پیچھے (اس کو نہ ماننا مگر نبی نہیں تو اویسیا تو تم لوگ

تَصْرِفُونَ ٣٢ كَذَلِكَ حَقَّتْ لِكُلِّ ظَالِمٍ عَذَابُهُ فَسَقُوا

کہ ہر کو پھرے چلے جا رہے ہو (اور پیغمبر) اسی طرح تمہارے پروردگار کا فرمودہ (ان) نافرمان لوگوں پر صادق آکر رہا

أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ٣٣ قُلْ هَلْ مِنْ شَرِكِكُمْ مِنْ يَدٍ مُنْبِتٍ وَالْخَلْقِ أَمَّا

کہ یہ کسی طرح ایمان نہیں لائیں گے (اور پیغمبر ان لوگوں سے) پوچھو کہ تمہارے ہمارے ہمارے شریکوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو مخلوقات کو اُن

يُعِيدُهُ قُلْ لِلَّهِ يَدُ الْمُنْبِتِ وَالْخَلْقِ ثُمَّ يُعِيدُهُ فَأَنَّى تُؤْفَكُونَ ٣٤

ان کو (مار کر) دوبارہ پیدا کرے (یہ تو اس کا کیا جواب ہے کہ تم ہی ان سے) کہو کہ اللہ ہی مخلوقات کو اول پیدا کرتا ہے پھر (وہی) ان کو دہرا کر

قُلْ هَلْ مِنْ شَرِكِكُمْ مِنْ يَدٍ مُنْبِتٍ إِلَى الْحَقِّ قُلْ اللَّهُ يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقَ ٣٥

(اور پیغمبر ان پوچھو کہ تمہارے ہمارے ہمارے شریکوں میں سے کوئی بھی ایسا ہے کہ ان کی راہ دکھائے (تم ہی ان سے) کہو کہ اللہ ہی (دین) حق کی راہ دکھاتا ہے

يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ الْحَقُّ أَن يَتَّبِعَ آمَنَ لَا يَهْدِي إِلَّا الْإِنَّمَانُ فَمَا

دین حق کی راہ دکھائے کیا اس کا زیادتی رکھتا ہے کہ اس کے حکم کی پیروی کی جائے یا جو ایسا (عاجز) ہے کہ جب دوسرا راہ دکھائے وہ خود بھی راہ نہیں پاسکتا تو

لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ٣٥ وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا إِنَّ الظَّنَّ لَا

تم لوگوں کو کیا ہو گیا ہے۔ کیسے فیصلہ کرتے ہو اور ان میں سے اکثر تو بس اُٹھل پر چلتے ہیں سو اُٹھل کے متلئے

يُعَذِّبُ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ٣٦ وَمَا كَانَ

حق کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتے جیسی جیسی نادانیاں یہ لوگ کر رہے ہیں اللہ اُن سے خوب واقف ہے اور

هَذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرِ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ تَصْدِيقُ

یہ قرآن اس قسم کی کتاب نہیں ہے کہ خدا کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف سے بنا لائے بلکہ

فل  
مطلب یہ ہے کہ خدا کی وحدانیت  
سے انکار کرنے کی کوئی وجہ  
مستقل تو ہو نہیں سکتا مگر اس پر  
بھی جو ایمان نہیں لائے  
تو یہ اُن کی تقدیر ہے

یونس (اس سے) نہیں

یونس

یونس (اس سے) نہیں

الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلُ لِكُتُبٍ لَّارِيبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ

جو کتاب میں اس کے زمانہ نزول سے پہلے (موجود) ہیں یہ قرآن پروردگار عالم کی طرف سے ان کی تصدیق پر اور ان ہی کتابوں (کے احکام) کی تفسیر اور

الْعَالَمِينَ ۳۷ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِثْلِهِ

(اور) اس کتاب آسمانی ہوئے ہیں کچھ شک نہیں کیا یہ لوگ قرآن کی ثبوت کہتے ہیں کہ اس کو خود پیغمبر نے بنایا ہے تو (ای پیغمبر تم ان کے

وَادْعُوا مِنْ أَسْطِطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۳۸

تو تم بھی اہل باہن ہو یا ایسی ہی ایک سورت تم بھی بنا لاؤ اور خدا کے سوا جس جس کو تم سے بلا تے بن پڑے (اپنی مدد کے لئے) بلاؤ

بَلْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كَذِبًا مُبِينًا ۳۹

سو یہ لوگ اس پہلو سے کر رہے ہیں کہ اس چیز کو جھٹلانے جس کے سمجھنے پر ان کو دسترس نہ ہو اور یہی ہم اس کی تصدیق کا موقع ہی کی پیش نہیں کیا اور یہی طرح

كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ۴۰

ان لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے ہو گئے ہیں تو (ای پیغمبر) دیکھو ان ظالموں کا کیسا انجام ہوا

وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ وَرَبُّكَ

اور ان میں سے بعض لوگ ایسے ہیں جو قرآن پر (آئینہ) ایمان لائے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو (آئینہ بھی) اس ایمان کو لے کر لے کر نہیں لے سکتے اور (ای پیغمبر)

أَعْلَمُ بِالْغُفْرِ ۴۱ وَإِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۴۲

مفسدوں کو خوب جانتا ہے اور (ای پیغمبر) اگر تم نے سمجھانے پر بھی یہ لوگ تم کو جھٹلائے ہی چلے جائیں تو (ان سے) کہہ دو کہ ان کا جواب دینا اور تم کو

أَنْتُمْ مِرْيُونَ عَمَّا أَعْمَلُ وَأَنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۴۱ وَمِنْهُمْ مَنْ

تم میرے عمل کے ذمہ دار نہیں اور میں تمہارے عمل کا ذمہ دار نہیں اور (ای پیغمبر) ان میں سے کچھ لوگ (ایسے بھی) ہیں

يَسْتَعِزُّونَ بِكَ أَفَأَنْتَ تَسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ۴۲

کہ تمہاری باتوں کی طرف کان لگاتے ہیں تو کیا اس سے تم نے سمجھ لیا کہ لوگ ایمان لائیں گے اور کیا تم ان بہرے کو سنا سکو گے گو عقل نہ بھی رکھتے ہوں

وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْظُرُ إِلَيْكَ أَفَأَنْتَ تَهْدِي الْعُمْمَ وَلَوْ كَانُوا

اور ان میں سے کچھ لوگ (ایسے بھی) ہیں جو تمہاری طرف (نیٹھے) دیکھتے ہیں تو کیا (ان کے) سمجھنے سے تم نے سمجھ لیا کہ لوگ ایمان لائیں گے اور کیا تم ان اندھوں کو

یوسف (۱۰) (پہلے دعویٰ میں) ہے ہمارا جیسا تم کہتے ہو میں اس کے بنائے ہوئے پر قادر ہوں اور میں ان کو جھٹلاؤں گا اور میں ان کو جھٹلاؤں گا اور میں ان کو جھٹلاؤں گا

ط

مطلب یہ ہے کہ جو باتیں ان کی سمجھ سے باہر تھیں مثلاً حالات بعد مرگ یا مثلاً حالات بعد مرگ کی کیفیت ان کی سمجھ میں آتی تو یہاں اس کے کہ اپنے عقیدہ کا اعتراف کریں ان کو لگے جھٹلانے اور تصدیق کا موقع پیش نہ کرنے کا مطلب یہ ہے کہ مثلاً وہی حالات بعد مرگ ہیں کہ مرے پیچھے ان کی حقیقت کھلے گی یا مثلاً جن وعید ہیں کہ دنیا ہی میں اپنے وقت پر واقع ہوں گے اور ابھی تک واقع نہیں ہوئے لیکن صرف اتنی ہی بات سے ان کو جھٹلانے کا کوئی حق نہیں ۱۲۔



لَا يَصْرِفُنَ ۝۴۳ ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَكِنَّ النَّاسَ

انفسهم يظلمون ۝۴۴ ۝ وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ كَازِلٌ يُكَبِّتُ الْأَافَاقَ

سَاعَةً مِنَ النَّهَارِ يَتَّخِذُونَ بَيْنَهُمْ قُلُوبًا خَسِرَ الَّذِينَ كَذَبُوا

بِلِقَاءِ اللَّهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝۴۵ ۝ وَإِنَّا نَرِيكَ بِعَضَدٍ

الَّذِي نَعِدُهُمْ وَنُؤْفِقُ فَبَيْنَكَ فَالَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ

شَهِيدٌ عَلَى مَا يَفْعَلُونَ ۝۴۶ ۝ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَسُولٌ فَإِذَا

جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝۴۷ ۝

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝۴۸ ۝ قُلْ

لَأَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ لِكُلِّ أُمَّةٍ

أَجَلٌ إِذَا جَاءَ أَجْلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا

يُجْتَنَبُونَ

ایک وقت مقرر ہے جب ان کا وہ وقت آجوتہا ہی تو اس سے ایک گھڑی بھی نہ پیچھے ہٹ سکتے اور نہ

اور ان کے

ان کا رسول

يَسْتَقْدِرُونَ ۵۹ قُلْ رَيْبُكُمْ اِنْ اَتَكُمُ عَذَابُ بَيِّنَاتٍ اَوْ

اگر عذاب خدا راتوں رات تم پر آنازل ہو یا

نَهَارًا مَّا ذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ۶۰ اَتُمْ اِذَا مَا وَقَعَ

دن دہاٹے (بہر حال) وہ عذاب ہی ہو گا تو گنہگار لوگ اُس کے لئے کاہلی کی جلدی مچا رہے ہیں تو کیا پھر جب حقیقت میں (نازل ہو گا تب ہی

اَمَنْتُمْ بِهِ الْاَنۡ وَقَدْ كُنْتُمْ يَهۡتَكِرُونَ ۶۱ ثُمَّ قِيلَ

اُس کا یقین کر گئے؟ تو اُس وقت ہم تم سے کہیں گے کہ کیا اب (نازل ہوئے) پیچھے تم کو یقین آیا اور تم تو اُس کے آنے میں شک کر رہے اُس کے لئے

لِلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ذَوۡقُوۡا عَذَابَ الْخُلَدِ هَلۡ تَجۡزَوۡنَ الْاَلَمَآ

(قیامت کے دن) نافرمان لوگوں کو حکم دیا جائے گا کہ اب ہمیشگی کے عذاب (کے مزے) چکھو یہ جو تم کو سزا دی جا رہی ہے

كُنْتُمْ تَكْسِبُوۡنَ ۶۲ وَيَسْتَبۡشِرُوۡنَكَ اَحۡقٰ هُوَ اَمْ قُلُوبُ

تمہارے اپنے ہی کرتوت کا بدلہ دیا اور پس اور ذرا پیغمبر یہ لوگ تم سے دریافت کرتے ہیں کہ جو کچھ تم ان سے کہتے ہو کیا ہو کہ تم (ان کو) ہاں نہیں

وَرَبِّۨ اِنَّهٗ اَحۡقٰ وَمَا اَنْتُمْ بِمُعۡجِزِيۡنَ ۶۳ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفۡسٍ

اپنے پروردگار کی قسم بہتہ وہ ضرور ہو کر ہے گا اور تم (خدا کو) ہر انہیں سکو گے اور جس جس شخص نے

ظَلَمَتۡ مَرۡفَاۡلِ اَرْضٍ لَا فُتِدَتۡ بِهٖ وَاَسۡرُوۡا النَّجۡمَآةَ

دنیا میں (ہماری) نافرمانی کی ہے (قیامت کے دن) اگر تمام خزانے زمین میں ہیں اُس کے قبضے میں ہوں تو پھر وہ ان کو اپنی جان کے بدلے میں بے نکلاؤ

لَمَّا رَاوُا الْعَذَابَ وَقِضَ بَيْنَهُمۡ بِالْقِسۡطِ وَهُمۡ لَا

جب وہ عذاب کو اپنی نظر سے دیکھ لیں گے تو اظہارِ مذمت کریں گے اور لوگوں (کے اختلاف کے باوجود) میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جا گا اور پھر

يُظَلَمُونَ ۶۴ اَلَا اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّۡوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

(مطلق) ظلم نہ ہو گا یا درکھو کہ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمان و زمین میں ہے

اَلَا اِنَّ وَّعَدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَلٰكِنۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعْلَمُونَ ۶۵

(اور) یاد رکھو کہ اللہ کا وعدہ سچ ہی مگر اکثر لوگ یقین نہیں کرتے

ف

اول تو تمام زمین کے خزانے اُس کو ملنے ہی کیوں گئے اور اگر میں بھی تو متبول نہ ہوں ۱۲

ط

قرآن میں لفظ آسروا ہی اور وہ مشتق ہوا اسرا ہی اور اسرا لفظ اضداد میں سے ہے یعنی اس کے

سینے اٹھا اور اظہارِ دونوں میں اختلاف سے لیا گیا جس کے

سینے بھید کے ہیں اور اظہار آسرا نیز اوج سے لیا جس کے

سینے شکنوں کے ہیں جو پیشانی پر پڑ جاتی ہیں ہم نے ترجمہ

میں اظہار کے سینے اختیار کئے ہیں یعنی وہ کہیں گے کہ ہم

بہت ہی ناوم ہیں ماورِ اُخا کے سینے کو تو یہ ترجمہ ہو گا کہ

دل ہی دل میں ناوم ہوں گے یعنی مارے کی ناک کے ثبوت سے

تو نہیں کہیں گے مگر دل میں پشیمان ہوں گے ۱۲

طیعی ہوا کر کے پیچھے

وَلَا يَجِیۡلُ اللّٰہُ شَیۡءًا وَّہُوَ السَّمِیۡعُ

۵۳

۱۰

وَلَا يَجِیۡلُ اللّٰہُ شَیۡءًا وَّہُوَ السَّمِیۡعُ

هُوَ يَحْيِي وَيُمِيتُ وَإِلَيْهِ تَرْجَعُونَ ﴿٥٦﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

وہی اجلاتا اور مارتا ہے اور اسی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے

قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا

(اتمام حجت کے طور پر) تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آچکی اور امراض قلبی (بہتر شکر غیہ) کی دوا

فِي الصُّلُوبِ ۚ وَهَدًى وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾ قُلْ بِفَضْلِ

اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور رحمت (ای پیغمبران لوگوں سے) کہو کہ (یہ قرآن اللہ کا فضل اور اس کی رحمت ہے اور لوگوں کو چاہئے کہ

اللَّهُ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا ۖ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا

خدا کا فضل اور اس کی رحمت (یعنی اس قرآن کو) پاکر خوش ہوں کہ جن (دنیاوی فائدوں) کے جمع کرنے کے پیچھے بیٹھے ہیں اس سے کہیں بہتر ہو

يَجْمَعُونَ ﴿٥٨﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِّنْ

(ای پیغمبران لوگوں سے) کہو کہ بھلا دیکھو تو یہی خدا نے تو تم پر روزی اتاری

رِزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا ۚ قُلْ اللَّهُ أَذِنَ

اب تم نے اس میں سے (بعض کو حرام اور بعض کو حلال ٹھہرانے) (ای پیغمبران لوگوں سے) پوچھو کہ خدا نے تم کو اس کی اجازت دی ہے

لَكُمْ أَمَرَ عَلَىٰ اللَّهِ تَفْتَرُونَ ﴿٥٩﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِينَ

یا اپنی طرف سے خدا پر بہتان باندھتے ہو اور جو لوگ خدا پر

يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

جھوٹ بہتان باندھتے ہیں وہ روز قیامت کو کیا سمجھے بیٹھے ہیں اس میں شک نہیں کہ اللہ

لَهُ فَضْلٌ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا

لوگوں پر (بڑا ہی) فضل رکھتا ہے مگر بہت لوگ

يَشْكُرُونَ ﴿٦٠﴾ وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ ۚ وَمَا تَتَلَوَّنَا

(اُس کا) شکر نہیں کرتے اور (ای پیغمبر) تم کسی حال میں ہو اور



مِنْهُ مَنْ قُرْآنٌ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ

قرآن کی کوئی سی آیت بھی (لوگوں کو) پڑھ کر سنا ہے ہو اور (لوگوں کو) تم کوئی سا عمل بھی کر رہے ہو ہم (بہت قوت)

تَشْهَدُونَ اِذْ تَقْضُونَ فِيهِ ط وَمَا يُعْزِبُ عَنْ رَبِّكَ

جب تم اُس کام میں مشغول ہوتے ہو تم کو دیکھتے رہتے ہیں اور (کوئی چیز) بھٹکائے پروردگار سے

مِنْ مُثْقَلٍ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا اصْغَرَ

ذره بھر چیز بھی غائب نہیں رہ سکتی (نہ) زمین میں اور نہ آسمان میں اور ذرے سے چھوٹی چیز نہ ہو

مِنْ ذَلِكَ وَلَا اَكْبَرَ اَلَا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿٦١﴾ اَلَا اِنَّ اَوْلِيَاءَ

یا بڑی (سب) کتاب روشن (یعنی لوح محفوظ) میں (لکھی ہوئی موجود) ہی یاد رکھو خاصانِ خدا (ایسے جن میں تم قیامت کے دن)

اَللّٰهُ اَحْشَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَكَاهُمْ يُحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ان پر نہ (کسی قسم کا) خوف (طاری) ہوگا اور نہ وہ (کسی طرح پر) آزرہ خاطر ہوں گے (یہ وہ لوگ ہیں) جو ایمان لائے

وَكَانُوْا يَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾ لَمَّا الْبَشَرَ فِيْ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي

اور (خدا سے) ڈرتے رہے ان کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی (دعا فیت کی) خوشخبری ہو اور

اَلْاٰخِرَةِ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْفُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٤﴾

آخرت میں بھی (نجات کی) خدا کی باتوں میں ذرہ بھی فرق نہیں آتا یہی بڑی کامیابی ہو

وَلَا يَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ط هُوَ السَّمِيعُ

اور (کوئی چیز) ان (کافروں) کی (چھٹی خانی کی) باتوں سے تم آزرہ خاطر نہ رہا کرو کیونکہ غمت ساری اللہ ہی کی ہو وہ (سب کی) سنتا

اَلْعَلِيْمُ ﴿٦٥﴾ اَلَا اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ

(اور سب کچھ) جانتا ہی یاد رکھو کہ جو فرشتے آسمانوں میں ہیں اور جو (لوگ) زمین میں ہیں سب اللہ ہی کے (محکوم) ہیں

وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَاءُ ط

اور جو لوگ خدا کے سوا (اپنے بھڑائے ہوئے) شریکوں کو پکارتے ہیں (کچھ معلوم ہو کہ کس طرح) پھلتے ہیں

إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٦٦﴾ هُوَ

صرف وہم پر چلتے اور نرمی انگلیں دوڑاتے ہیں (لوگوں) وہی

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا

خدا و طلق ہے جس نے تمہارے لئے رات کو بنایا تاکہ تم اس میں آرام کرو اور دن کو بنایا تاکہ تم اس کی روشنی میں دیکھو بحالو

إِنِّي فِي ذَلِكَ لَا بَشِيرٌ لَّكُم يَسْمَعُونَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ

اس میں کچھ شک نہیں کہ رات کے بنانے میں ان لوگوں کے لئے جو (معقولانیت کو گوش ہوش سے) سنتے ہیں (قدرت خدا کی بہتری) یہ

وَلَدًا سُبْحَنَهُ هُوَ الْغَنِيُّ لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي

بیٹا بنا رکھا ہے (یہ بالکل جھوٹ ہے) وہ (تمام عیوب و نقصانات سے) پاک ہے (اور وہ) (لاد سے) بے نیاز ہے جو چچا سامان میں ہے اور جو چچا

الْأَرْضِ إِنَّ عِنْدَ كُمْ مِنْ سُلْطٰنٍ بِهَذَا أَنْتَقُولُونَ

زمین میں ہے (سب) اُسی کا ہے تمہارے پاس اس کی کوئی دلیل تو ہے نہیں تو کیا بے جا ہے بوجھ

عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾ قُلْ إِنْ الَّذِينَ يُقْفَرُونَ عَلَىٰ

خدا پر جھوٹ بولتے ہو (ای پیغمبران لوگوں سے) کہدو کہ جو لوگ

اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يَفْلَحُونَ ﴿٦٩﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا

خدا پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں ان کو فلاح ہونی نہیں دنیا کے (عاضی) فائدہ ہیں (سو چند روز مزے اڑالیں) پھر (آخر کار)

مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ لِيُقْفَرَهُ الْعَذَابُ الشَّدِيدَ بِمَا كَانُوا

ان کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہو تب ان کے کفر کی سزا میں ہم ان کو عذاب سخت (کے مزے) چکھائیں گے

يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾ وَآتِلْ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ إِذْ قَالَ الْقَوْمُ يَأْتِيكُم

اور (ای پیغمبر) ان لوگوں کو نوح کا حال پڑھ کر سناؤ کہ جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ بھائیو!

إِنْ كَانَ كِبَارُكُمْ مُقَامِي وَتَذَكَّرِي بِآيَاتِ اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ

اگر میرا رہنا اور خدا کی آیتیں پڑھ کر سناؤ سمجھانا تم پر گراں گزرتا ہے تو میرا بھروسہ اللہ ہی پر ہے

وَقَفَّ لَا زَمَ  
التَّالِيَةِ

تَوَكَّلْ فَاجْعِعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرَكُمْ

پس تم اور مختارے شریک (سب ملکہ) ایسی ایک بات مٹھرا لو پھر مختاری وہ بات

عَلَيْكُمْ عَمَّةٌ ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تَنْظُرُوا فِي ٤١ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ

تم (میں کسی) پر مخفی نہ ہے تاکہ سناں تیرا کی تکمیل میں شریک ہو سکیں) پھر (جو کچھ تم کو کرنا منظور ہے) میرے ساتھ کر چکاؤ اور مجھے بہت

فَمَا سَأَلْتُمْ مِنْ بَدَلٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَاقِرٌ تَائِبٌ

نویس ختم سے کوئی مزدوری تو مانگی نہ بھئی کہ تم نے اُس کو چٹی سمجھا میری مزدوری تو بس چلا ہی پہنچا اور اُسی کی طرف مجھ کو مہم دیا گیا۔

الْكُفْرَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٤٢﴾ فَكَذَّبُوهُ فَتُجَنَّبُهُ وَمِنْ مَعَهُ

میں اُس کے فرماں برداروں (کے ذریعے) میں رہوں۔ پھر لوگوں نے اُن کو جھٹلایا تو ہم نے نوح کو اور جو لوگ اُن کے ساتھی میں (سوا)

فَالْفُلْكَ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلْفَ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَبُوا

(غدا بطوفان سے) نجات دی اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو ٹھٹھایا ان سب کو غرق کر کے ان لوگوں کو ان کا جانشین بنایا

بِإِيتِنَا فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ ﴿٤٣﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا

تو (ای سنجیدہ) دیکھو تو سہی، جو لوگ (غدا ب طوفان سے) ڈرائے جا چکے تھے اُن کا کیسا (نراب) انجام ہوا پھر

مَنْ بَعْدَهُ رُسُلًا إِلَى قَوْمِهِمْ فَجَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا

نوح کے بعد ہم نے انور رسولوں کو ان کی (اپنی) قوم کی طرف بھیجا تو یہ بھی ان کے پاس معجزے بھی لیکر آئے اس پر بھی

کَا نُوا لَیَوْمٍ مِّنْهُمَا کَذِبًا ۖ اِیَّاهُ مِنْ قَبْلُ کَذَلٰکَ

جس چیز کو یہ لوگ پہلے جھٹلا چکے تھے اُس پر ایمان نہ لائے نہ نہ لائے اسی طرح

نَطْبَعُ عَلَى قُلُوبِ الْمُعْتَذِرِينَ ﴿٢٧﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِم

عجائب لوگوں کے دلوں پر مہر کر دیا کرتے ہیں جو (عبودیت سے) قدم باہر رکھتے ہیں پھر ان پیغمبروں کے بعد ہم نے

مُوسَىٰ وَهَارُونَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا

موسیٰ اور ہاروں کو اسے نشان دینی، معجزے دے کہ فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا

مرد و بھرا کر (میر سے) بھاگے (مرد اور بھائی)

183



فَأَسْتَكَبرُوا وَكَانُوا قَوْمًا فَجْرِمِينَ ﴿٤٥﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمُ

تو اکر پیٹے اور یہ لوگ کچھ تھے ہی نافرمان توجب انکے پاس

الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا إِنَّ هَذَا لَيَسْرُ مِيبِينَ ﴿٤٦﴾

ہماری طرف سے حق بات پوچھنی (یعنی معجزات) تو وہ لگے کہنے کہ یہ تو ضرور کھلا جادو ہی

قَالَ مُوسَى أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَكُمْ أَسِرُّهُ هَذَا

موسی نے کہا کہ جب حق بات تمہارے پاس آئی تو کیا تم اس کی نسبت ایسی بات کہتے ہو کیا یہ جادو ہی؟

وَلَا يُفْلِكُ السَّاحِرُونَ ﴿٤٧﴾ قَالُوا أَجَعْتَنا لِنَتْلِفِتَنَاعِمًا

اور جادو گروں (کا خیال یہ ہے کہ ان کو کبھی کامیابی نہیں ہوتی وہ لگے کہنے کیا تم اس غرض سے ہمارے پاس آئے ہو کہ

وَجَدْنَا عَلَيْهٖ آبَاءَنا وَتَكُونُ لَكُمُ الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ

جس لوہن پر ہم نے اپنے بڑوں کو دیکھا اس سے ہم کو برگشتہ کر دو اور ملک میں تم دونوں (بجائیوں کی بڑائی ہو

وَمَا نَحْنُ لَكُمُ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٤٨﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ أَتُؤْتِنِي

اور ہم تو تم دونوں پر ایمان لانے والے ہیں نہیں اور فرعون نے (اپنے لوگوں کو) حکم دیا کہ

بِكُلِّ سِجْرِ عَلِيمٍ ﴿٤٩﴾ فَلَمَّا جَاءَ السَّيْرَةُ قَالُوا لَهْمُ مَوْسَى

ہر ایک ماہر جادوگر کو ہمارے حضور میں لا حاضر کرو پھر جب جادوگر (کا ٹرے میں) آ موجود تھے تو ان سے موسیٰ نے کہا

الْقَوْمَ مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ﴿٥٠﴾ فَلَمَّا الْقَوْمُ قَالَ مُوسَى

کہ تم کو جو کچھ ڈالنا منظور ہے ڈال چلو تو جب انھوں نے اپنی رسیوں اور لاشٹیوں کو سانپ بنا بنا کر میدان میں ڈال دیا تو موسیٰ نے کہا

مَا جِئْتُم بِهِ السِّكْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ

کہ یہ جو تم (بنا کر) لائے ہو جادو ہی (سج) بیشک اللہ اس کو دم کے دم میں بلیا میٹ کر دے گا کیونکہ اللہ

لَا يَصْلِحُ عَمَلُ الْمُفْسِدِينَ ﴿٥١﴾ وَيُحَقِّقُ اللَّهُ الْحَقَّ يَكْشِفُهُ وَ

مفسد لوگوں کے کام بننے نہیں دیا کرتا اور اپنے حکم سے اللہ حق بات کو حق کر دے گا اور

لَوْ كَرِهَ الْغَافِرُونَ ﴿٨٢﴾ فَمَا آمَنَ لِمُوسَى إِلَّا ذُرِيَهُ مِنْ

نافرمان پڑے بڑا مانا کریں بائیں ہمہ موسیٰ پر انہیں کی قوم کی نسل کے صرف چند آدمی ایمان لائے

قَوْمَهُ عَلَى خَوْفٍ مِنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِمْ أَنْ يَفْتِنَهُمْ

سو بھی فرعون اور اس کے سرداروں سے ڈرتے ڈرتے کہ کہیں فرعون ان پر کوئی مصیبت نہ لا ڈالے

وَأَنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالِي الْأَرْضِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿٨٣﴾

اور ان کا خوف جاسر بھی تھا اس کے فرعون ملک میں بہت بڑھا چڑھا تھا اور دنیا اس لئے کہ وہ (لوگوں پر) زیادتی کیا کرتا تھا

وَقَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ إِنَّ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا

اور موسیٰ نے (اپنے) لوگوں کو (تو) سمجھایا کہ بھائیو! اگر تم (حقیقت میں) اللہ پر ایمان رکھتے ہو تو شریعت فرماں برداری یہ ہو کہ

إِنْ كُنْتُمْ مُسْلِمِينَ ﴿٨٤﴾ فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا

اُسی پر بھروسہ رکھو اُنھوں نے جواب دیا کہ ہم کو خدا ہی کا بھروسہ ہو اور ساتھ ہی دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار

لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٨٥﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ

ہم کو (ان) ظالم لوگوں کے ظلم کا تختہ مشق نہ بنا اور اپنی رحمت سے ہم کو

مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٨٦﴾ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَلِخِيزَانِ

(ان) لوگوں کے (پنج) سے نجات دے جو کافر ہیں اور ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی (ہارون) کی طرف وحی بھیجی

تَبَوَّءُوا الْقَوْمَ كَمَا يَمُرُّ بَيْوتًا وَاجْعَلُوا بَيْوتَكُمْ قِبْلَةً وَاقِيمُوا

مصر میں اپنے لوگوں کے (رہنے کے) گھر بنا لو اور تم سب لوگ اپنے (انہیں) گھروں کو مسجدیں قرار دو اور (وہیں)

الصَّلَاةَ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٧﴾ وَقَالَ مُوسَىٰ رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ

نمازیں پڑھو اور (اے) موسیٰ ایمان والوں کو خوشخبری بھی سنادو کہ اب تمہاری نجات کا وقت قریب (کا) اور موسیٰ نے دعا مانگی کہ اے ہمارے

فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ زِينَةً وَأَمْوَالًا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا

فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں (دُری) شانِ شوکت اور دولت سے رکھی ہو اور ہماری ہمارے پروردگار

لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِكَ رَبَّنَا طُغِيَ أَمْوَالُهُمْ وَأَشَدُّ عَلَىٰ

(یہ سازوسامان قحطی آنے کو اسی غرض سے رکھا ہے تاکہ (لوگوں کی) تیسے رستے سے ہیکائیں نواہے ہمارے پروردگار ان مالوں پر چھڑا دے اور

قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ وَحَتَّىٰ يَرُوا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٨٨﴾ قَالُوا

ان کے دلوں کو سخت کر دے کہ یہ لوگ عذاب دردناک کے دیکھے بدون ایمان ہی نہ لائیں (خدا نے) فرمایا

أَجِيبَتْ دَعْوَتُكُمْ فَأَسْتَقِيمُوا وَلَا تَتَّبِعُوا سَبِيلَ الَّذِينَ

کہ تم دونوں (بھائیوں) کی دعا قبول ہوئی تو تم دونوں ثابت قدم رہو اور (ان)

لَا يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾ وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَءِيلَ لَمَّا فَاتَتْهُمْ فِرْعَوْنُ

جاہلوں کے رستے نہ چلنا اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریائے پار آتا روایا پھر فرعون

وَجُودَهُ بَغْيًا وَعَدُّوا مَحْصَةً إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ أَمْنْتُ

اور اُس کے لشکر یوں نے سرکشی اور شرارت کی کہ اُسے اُن کا پیچھا کیا یہاں تک کہ جب ڈبا پانی فرعون (کے سر) پر اپونہی تو لگا کہنے لگا

أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي آمَنْتُ بِهِ بَنُو إِسْرَءِيلَ وَأَنَا مِنَ

کہ جس (خدا) پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اُس کے سوا کوئی اور معبود نہیں اور (اب) میں بھی اُسی کے

الْمُسْلِمِينَ ﴿٩٠﴾ أَلَنْ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ

فرماں برداروں میں ہوں (تو خدا نے اُس کو ملامت کی اور فرمایا کہ کیا اب (ایسے وقت میں ایمان) اور (پھر حال یہ تھا کہ اس سے پہلے

الْمُفْسِدِينَ ﴿٩١﴾ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ

(کا ایک ہی مفسد تھا تو آج (تیری روح کو تو نہیں مگر تیرے بدن کو ہم) دہانی میں نشین ہونے سے بچا دیں

خَلْفَكَ آيَةً وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ آيَاتِنَا لَغَفُلُونَ ﴿٩٢﴾

جو لوگ تیرے بعد آنے والے ہیں تو اُن کے لئے (نشان) عبرت ہو اور البتہ بہت سے لوگ ہماری (قدرت کی) نشانیوں سے غافل ہیں

وَلَقَدْ نَادَيْنَا بِبَنِي إِسْرَءِيلَ مَبِئَا صَدَقٍ وَرِزْقًا حَسَنًا

اور ہم نے بنی اسرائیل کو (ملک شام میں) ایک سچے ٹھکانے سے جا بٹھایا اور اُن کو عمدہ عمدہ چیزیں (کھانے کو بھی) دیں

۹۰

عجلت سے

مفسدوں میں (کا ایک ہی مفسد تھا تو آج (تیری روح کو تو نہیں مگر تیرے بدن کو ہم) دہانی میں نشین ہونے سے بچا دیں



الطَّيِّبَاتِ فَمَا اخْتَلَفُوا حَتَّى جَاءَهُمُ الْعِلْمُ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي

تو نبی اسرائیل نے جو دین میں اختلاف والا وہ علم حاصل ہوئے پیچھے (والا) (ای پیچیدہ دنیا میں) یہ لوگ

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۙ (۹۳) فَان

جن جن باتوں میں اختلاف کرتے رہے ہیں پھر آپروردگار دیکھائے دن ان میں ان اختلافات کا فیصلہ کرے گا (تو ان پیچیدہ)

كُنْتَ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَسْئَلُ الَّذِينَ يُقْرَأُونَ

یہ قرآن مجسم نے تمہاری طرف آنے والا ہوا اگر (مبتلا ہو کر) تمہاری شک کی نسبت تم کو کسی قسم کا وہاں سے پہلے (بھی کتابیں آتی تھیں)

الْكِتَابِ مِنْ قَبْلِكَ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا

آن پہ چھوٹے کیوں وہ تصدیق کر دیں گے کہ پہلے بھی لوگوں پر وحی نازل ہوئی ہی کچھ شبہ نہیں کہ تم پر پھر بھی اس پروردگار کی طرف کتاب حق نازل

تَكُونَنَّ مِنَ الْمُسْتَرِزِينَ ۙ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ

ہرگز مشبہہ کرنے والوں (کے زمرے میں نہ ہونا) اور نہ ان لوگوں کے زمرے میں ہونا

كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونُ مِنَ الْخَسِرِينَ ۙ (۹۵) اِنَّ الَّذِينَ

جنہوں نے خدا کی آیتوں کو جھٹلایا (کہ ایسا کرے گا) تو آخر کار تم بھی نقصان اٹھانے والوں میں ہو جاؤ گے (ای پیچیدہ) جن لوگوں پر

حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ۙ وَلَوْ

تمہارے پروردگار کی پھٹکار سوار ہو وہ جب تک عذاب دردناک کو اپنی آنکھوں سے دیکھیں گے کسی طرح ایمان لانے والے ہیں نہیں اگرچہ

جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّى يَرَوْا الْعَذَابَ لَا إِلَيْهِمْ ۙ فَلَوْ

(دنیا) جہان کے تمام پتھر ہی ان کے سامنے (کیوں نہ) آ موجود ہوں تو

كَانَتْ قَرْيَةً أَتَمَنَّتْ فَفَعَّهَا إِيْمَانُهَا إِلَّا فُتُو

قوم یونس کی بستی کے سوا اور کوئی بستی ایسی کیوں نہ ہوئی کہ (نزول عذاب سے پہلے) ایمان آتی اور ان کو ایمان لانا فائدہ دیتا

يُونُسَ لَمَّا آمَنُوا كَ شَفَعْنَا عَنْ عَذَابِ الْخَيْرِ

کہ (یونس کی قوم کے لوگ جب (عذاب آتا ہوا دیکھ کر بھٹکے) ایمان لے آئے تو ہم نے دنیا کی اسی زندگی میں ان رسوائی کے عذاب کو دفع کر دیا

ول

نبی اسرائیل نے فرعون کا غرق ہونا اور اپنا فرعونوں کے ہاتھ سے نجات پانا اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا تھا تو چاہتے تھے کہ کسی طرح کی چون و چرا نہ کرتے کیونکہ موسیٰ کا پیغمبر ہونا بخوبی جان چکے تھے اس پہ بھی شرارتوں کا سلسلہ برابر جاری رہا اور بات بات میں موسیٰ سے اختلاف کرتے رہے یہ حالات مفصل سورہ لقہد اور دوسرے مقامات میں مذکور ہیں اور پھر اس سے ہوتا ہوا جو جاننے پیچھے اختلاف کرے ۱۲

فل نبوت کی حقیقت کو سمجھنا ہم لوگوں کا مقصد نہیں ہو سکتا قرآن میں بیان فرما دیا ہے انا بشر مثلکم یوحی الی معنی میں بھی تم ہی جیسا آدمی ہیں مجھ سے اور تم میں صرف اتنا فرق ہو کہ مجھ پر وحی نازل ہوتی ہے تم پر نہیں سے ثابت ہو کہ پیغمبر صاحب میں تمام خواص بشری موجود ہونے چاہئیں انا بشر بھی کہ آدمی خدا عادت روحانیات کے ساتھ ملتی ہونے سے تعجب کرنا ہوا تعجب بھی ایک قسم کا شک ہوا اور شک کے مارج میں پہلے وہاں سے ہوا پھر تعجب پھر تردد وہاں تک کہ آخر کار نکلنے میں پڑنا ہو جانا ہو سو وہاں تعجب تک خلا نشان پیغمبری نہیں ہے ۱۲

جو لوگ (ان) کتابوں کو پڑھتے ہیں

فَالْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنَاهُمُ الْغِيٰثَ ۙ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ

اور ان کو ایک وقت (خاص) تک رسیا بسایا اور (ای پیغمبر) امتحان پر ورور گار چاہتا

لَا مَن مِّنْ فِي الْاَرْضِ كُلِّهَا جَمِيعًا اَفَاَنْتَ تَكْبِرُ النَّاسَ

تو تجھے آدمی روئے زمین پر نہیں سب کے سب ایمان لے آتے تو کیا تم لوگوں کو مجبور کر سکتے ہو

حَتّٰى يَكُوْنُوْا مَوْمِنِيْنَ ۙ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَنۡقُضَ مٰثِرَہٗ

تاکہ وہ سب کے سب ایمان لے آئیں اور بے حکم خدا کسی شخص کے اختیار میں نہیں ہے

اَلَا يَذِّنُ اللّٰهُ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلٰى الَّذِيۡنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۙ

کہ ایمان لے لے اور خدا شرک اور کفر کی گندگی انہیں لوگوں پر ڈالتا ہے جو دلائل و حقائق میں عقل کو کام میں نہیں لاتے

قُلْ اَنْظُرُوْا مَا ذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا تُعَذِّبُ الْاٰیٰتِ وَالنَّذِرِ

(ای پیغمبر) لوگوں سے کہو کہ یہ جو کچھ آسمان زمین میں ہے اور اس کی طرف تو نظر کرو تو خدا کا ہونا اور ایک ہونا تم پر منکشف ہو جائے گا اور

عَنْ قَوْمٍ لَا يَوَدُّوْنَ ۙ فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ يَوْمِ الَّذِيۡنَ

جو لوگ ایمان نہیں لائے نشانیاں اور ڈرکے اُن کو کچھ بھی سود مند نہیں تو کیا یہ لوگ بھی ویسی ہی گردشوں کے منتظر ہیں جیسی

خَلَقُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ قُلْ فَانظُرُوْا اِلَیَّ مَعَکُمْ مِّنَ الْمُنتَظِرِيْنَ ۙ

ان سے پہلے لوگوں پر آچکی ہیں (اگر دیکھا ہی تو ای پیغمبر) ان سے کہو اچھا تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے

تَوٰنِیۡنَیۡ رَسَلْنَا وَاَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۙ حَقًّا عَلٰی كُنَّا

پھر (جبریل عذاب کا وقت آ پونہ پتا ہے تو ہم اپنے رسولوں کو (عذاب سے) بچا لیتے ہیں اور علیٰ ہذا القیاس اُن لوگوں کو بھی جو ان پر ایمان لائے

نُبِیِّ الْمَوْمِنِيْنَ ۙ قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ

(کہ ایسے وقت میں) ایمان والوں کو بچا لیا کریں (ای پیغمبر) لوگوں سے کہو کہ لوگو! اگر تم کو

فِي شَاۡءٍ مِّنْ دِیۡنِیۡ فَلَا اَعْبُدُ الَّذِیۡنَ تَعْبُدُوْنَ

میرے دین کے بارے میں (کسی طرح کا) شک ہو تو میں تم سے صاف بچھڑتا ہوں کہ خدا کے سوا جن کی تم عبادت کرتے ہو میں تو ان کی

مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ أَعْبَدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ وَأَمَرَ

بلکہ میں تو اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں جو تم سب کی رو میں قبض کر کے اپنے پاس بلا لیتا ہے اور مجھ کو (اُس کی سرکار سے) یہ حکم دیا گیا ہے

أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ (۱۰۳) وَأَنْ أَقِمَّ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا

کہ میں ایمان والوں کے گروے میں رہوں اور (نیز خدا نے مجھ سے یہ فرمایا ہے) کہ (اسی) دین کی طرف اپنا منہ نہ کئے سیدھا چلا جا

وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ (۱۰۴) وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا

اور مشرکوں کے گروے میں ہرگز (شاریل) نہ ہونا اور خدا کے سوا کسی کو نہ پکارنا کہ

يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذَا مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ (۱۰۵)

وہ تجھ کو نفع ہی پہنچا سکتا ہے اور نہ تجھ کو نقصان ہی پہنچا سکتا ہے اور اگر تو نے (ایسا) کیا تو اُس وقت تو بھی ظالموں میں سمجھا جائے گا

وَأَنْ يُمْسِكَ اللَّهُ يُضِرُّكَ فَلَا تَكْشِفُ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرِدْكَ

اور اگر خدا تجھ کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اُس کے سوا کوئی اُس (تکلیف) کا دور کرنے والا نہیں اور اگر تجھ کو کسی قسم کا فائدہ پہنچانا چاہے

بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ

تو کوئی اُس کے فضل کا روکنے والا نہیں اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے فائدہ پہنچائے اور وہ

الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ (۱۰۶) قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الْحَقُّ مِنْ

بخشنے والا مہربان ہے (اور پیغمبران لوگوں) کہہ دو کہ لوگو! (جو حق بات بھی وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس آچکی

رَبِّكُمْ فَمَنْ أَهْتَدَ فَأَنْسَا يَهْتَدِ لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ

پھر جس نے راہِ راست اختیار کی تو اپنے ہی ذمہ دے کے لئے اُس اختیار کرتا ہے اور جو بھٹکا

فَأَنْسَا يَضِلَّ عَلَيْهَا وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ۝ (۱۰۷) وَاتَّبِعْ

تو وہ بھٹک کر کچھ اپنا ہی کھوتا ہے اور میں تم پر (کچھ ٹھیکے داروں کی طرح تو تسلط) ہوں نہیں اور (ای پیغمبر)

مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ۝ (۱۰۸)

تمہاری طرف جو وحی پہنچی جاتی ہے انہی پر چلے جاؤ۔ اور جب تک اللہ (تمہارے اور کافروں کے درمیان) فیصلہ کرے اُن کی ایدائش پر راضی نہ کرو



هُودٌ نَزَّلْنَاكَ وَآلَهُمُ الصَّالِحِينَ طَرَفًا لِّمَا يُؤْتُونَ قُلُوبًا وَنَزَّلْنَاكَ  
بِأَيُّهَا لَكَ غَيْرُ الصَّالِحِينَ طَرَفًا لِّمَا يُؤْتُونَ قُلُوبًا وَنَزَّلْنَاكَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۱۰ فَصَلِّ مِمَّا نَزَّلْنَاكَ حَكِيمٌ خَيْرٌ ۱۱

(اللہ پر قرآن کی کتاب پر جو کہ حکمت و اباحت (خدا کی طرف سے اس کے مضامین (دلائل براہین سے بخوبی ثابت) مستحکم کرنے گئے ہیں اور پھر وہ

الْأَتَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۚ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۱۲ وَأَنْ

(اور ان کا خلاصہ یہ ہے کہ (لوگو! خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو میں اُنہی کی طرف تم کو (اُس کے خدا سے) ڈرانا اور اُس کی خوشنودی کی خوشخبری

اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُغْفِرْ لَكُمْ مَتَاعًا حَسَنًا ۱۳

(پھر پروردگار سے (پچھلے گناہوں کی) معافی مانگو پھر (اُس کے) اُس کی جناب میں توبہ کرو (ایسا کرو گے) تو وہ تم کو

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَيُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ ۚ وَإِنْ تَوَلَّوْا

(ایک وقت مقرر تک (دنیا میں) اچھی طرح رسائے بسائے رکھے گا اور جس نے زیادہ نیکی کی بعد آخرت میں اُس کو اُس کی زیادہ نیکی کا ثواب دے گا

فَأَنْتُمْ خَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ ۱۴ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ ۱۵

(تو مجھ کو تمہاری نسبت (یعنی قیامت) کے عذاب کا بڑا ڈر ہے) اندیشہ ہے (کیونکہ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۱۶ أَلَا هُمْ يَتَّبِعُونَ صُدُورَهُمْ ۱۷

(اور وہ ہر چیز پر قادر ہے) (اور پیغمبر) سنو کہ یہ کافر جھک جھک کر اپنے سینوں کو دوہرا کئے ڈالتے ہیں

لَيْسَتْ خُفُوفًا مِنْهُ الْأَحْيَاءُ يَسْتَغْشُونَ زِينًا يَحْمِلُهَا ۱۸

(مناک خدا سے چھپے نہیں (مگر) دیکھو کہ جب (یہ لوگ) موتے وقت اپنے کپڑے اوڑھتے ہیں (اُس وقت) (اُن کے تمام افعال) معلوم ہوتے ہیں

مَا يَسِرُّونَ وَمَا يَعْلَنُونَ ۱۹ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۲۰

(جو چھپا کر کرتے ہیں) (وہ) اور جو کھلم کھلا کرتے ہیں (وہ) وہ تو دلوں کے بھید تک جاننے والا ہی ہے

مل

آدمی کا قاعدہ ہو کہ جسے کسی  
کی نظر سے بچنا چاہتا ہو تو وہ آڑ  
میں ہو جاتا ہو یا دنگت جاتا ہو  
یا جھک جاتا ہو۔ ایسا ہی کافر  
لوگ کرتے تھے کہ وہ غلط و نیک  
کے وقت پیچھے رہنے کے رو برو  
ہوتے تو دنگ دنگ جاتے  
کر دینا نہ کہیں دیکھ لیں اور  
ساری نسبت کچھ فراموش ۱۲

ہود (سورۃ)

اور اگر اُن کے اشارات سے متنبہ نہ ہو گئے ہوتے تو وہ ہود کے ساتھ یا جس کے پاس

الْحَمْدُ لِلَّهِ  
عَشْرًا

میں دکھا ہوا ہے جو ان کی اور دینی

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ

اور جتنے جاندار روئے زمین پر چلتے پھرتے ہیں ان (سب کی روزی شرابی کے ذمے ہی اور وہی

مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعُهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ۝۶

ان کے (جیتے جی) کے ٹھکانے کو اور (ذیر مے پیچھے) ان کے (زمین میں) سونے جانے کی جگہ کو جاننا ہی سب کچھ کتاب روشن (یعنی لوح محفوظ)

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَ

(قادر مطلق) جس نے آسمان و زمین کو چھ دن میں پیدا کیا اور

كَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا وَ

اس کا تخت پانی پر تھا (سو اس نے دنیا کو اس غرض سے بنایا) تاکہ تم لوگوں کو آزمائے کہ تم میں کس کے عمل بہتر ہیں اور

لَيُنْقَلِتَنَّ أَنْتُمْ مَبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ لَمُوتٍ لِيَقُولَ الَّذِينَ

(ای غیبیہ) اگر تم (ان لوگوں سے) کہو کہ مے پیچھے (سب بارہ زندہ) اٹھا کھڑے کئے جائے تو جو لوگ منکر ہیں (اس کو سن کر) ضرور کہیں گے

كَفَرُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝۷ وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ

کہ (جو کچھ تم ہم کو سمجھاتے ہو یہ تو بس صریح جادو (گروں) کی (سی) باتیں ہیں۔ اور اگر تم عذاب کا نازل کرنا ان لوگوں سے

الْعَذَابَ إِلَى أُمَّةٍ مَعْدُودَةٍ لِيَقُولُوا مَا يَحْبِسُهُ

کتنی کے چند روز تک ملتوی کئے رہیں تو یہ لوگ ضرور کہنے لگیں گے کہ وہ کون سی چیز ہے جس نے عذاب کو روک رکھا ہے

الْأَيُّومَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَا

سنو جی جس دن عذاب ان پر آنازل ہو گا (پھر وہ) کسی کے ٹالے ٹیلنے والا نہیں اور جس (عذاب) کی یہ لوگ

كَانُوا بِهِ يَسْتَكْبِرُونَ ۝۸ فَلَمَّا أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا

بہسی اڑ رہے تھے وہ ان کو چھٹ جائے گا اور اگر ہم انسان کو اپنی مہربانی کی لذت چکھائیں

رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهُمْ مِنْهُ إِنَّهُ لَيَئُوسٌ كَفُورٌ ۝۹ وَلَئِنْ

پھر اس نعمت کو اس سے چھین لیں تو ہماری شکایت کرنے لگتا ہی کیونکہ وہ (ذری سنی تائیں) نا اُمید ہو جائے والا (اور) ناشکر ہی اور اگر

۱۸

اذقنه نعاماً بعد ضراً مسته ليقولن ذهب السيات

اُس کو کوئی تکلیف پہنچی نہ ہو اور اُس کے بعد ہم اُس کو آرام کی لذت چکھائیں تو کہنے لگتا ہوں کہ اب مجھ سے سب سختیاں دور ہو گئیں

عني انه كفر حقولاً الا الذين صبروا وعملوا

(کیونکہ وہ بہت ہی جلد خوش ہو جانے والا) اور شیخی خورای مگر جو لوگ صبر کے خوگر ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں

الصالحات اولئك لهم مغفرة واجر كبير

(اُن کا یہ حال نہیں) یہی ہیں جن کے لئے (خدا کے ہاں) بخشش اور بڑا اجر ہے (تو) اور پیغمبر عجب نہیں کہ

تارك بعض ما يوحى اليك وصديق به صدك ان

جو وحی تم پر نازل کی جاتی ہے (لوگوں کو سناتے وقت تم اُس میں سے) تھوڑا سا چھوڑ دینا چاہو اور اُس کی وجہ سے تنگدل ہو کہ (سبالی)

يقولوا لولا انزل عليه كنز او جاء معه ملك لانما

(یہ کہتے ہیں نہ) کہہ نہیں کہ اس شخص پر کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل ہو یا اُس کی تصدیق کے لئے اس کے ساتھ (خدا کی طرف سے) کوئی فرشتہ

انت نذير والله على كل شيء وكيل

(اور پیغمبر) تم تو ان لوگوں کو عذاب خدا سے ڈرانے والے ہو اور میں۔ اور ہر چیز کا نگران حال تو اللہ ہی ہے (کیا کافر یہ بات کہتے ہیں کہ)

افتریه قل فاتوا بعشر سور مثله مفتریت وادعوا

(شخص قرآن کو اپنے دل سے بنا لیا ہو تو) ان لوگوں سے کہو کہ اگر تم اپنے دعویٰ میں سچے ہو کہ میں یہ قرآن بنایا ہی تو تم بھی (اہل باطن ہیں)

من استطعتم مزدوا لله ان كنتم صدقین

خدا کے سوا جس کو (مزد کے لئے) تم سے بلا تے بن پڑے بلالو پس اگر (یہ مددگار)

يستحيوا لكم فاعلموا انما انزل بعلم الله وان لا اله الا

متحار کہانہ کر سکیں تو جانے رہو کہ قرآن خدا ہی کے علم سے اُترا ہے اور یہ کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں

هو قل انتم مسلمون

تو کیا اب بھی تم اسلام لاتے ہو (یا نہیں) (نیک کام کرنے سے) جن کا مطلب دنیا کی زندگی اور

ل

اس مقام پر خدا تعالیٰ نے  
انسان کی وہ حالت بیان  
فرمائی ہے جس کے لئے ناری  
کی ایک مثل پہنچ رہی ہو زور و  
وزر و لا غرۃ

سے اُس میں ہر قسم کی

ایسی طرح کی بنائی ہوئی (زیادہ نہیں) دس (دس) سویش سے آگے اور



زَيِّنَ مَا نَفَوْا لِيُرِيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُخْسِرُونَ ﴿١٥﴾

دنیاوی ظنطراق ہوتا ہے ہم ان کے عملوں کا بدلہ نہیں دیتے ہیں ان کو پورا پورا بھرتیہ ہیں اور وہ دنیا میں کسی طرح کھانے میں نہیں

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ وَحِطَّ

لیکن جو لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں دوزخ کے سوا اور کچھ نہیں اور جنہیں عمل ان لوگوں نے

مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبَطُلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾ أَفَرَأَىٰ

دنیا میں کئے (آخرت میں) سب گئے گزرے ہوئے اور ان کا کیا دھرا سب لغو تو کیا جو لوگ

كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّهِ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ

اپنے پروردگار کے کھلے رستے پر ہوں اور ان کے ساتھ (ساتھ) ایک گواہ ہو یعنی خود (ان کا دل اور عقل سلیم) اور

قَبْلَهُ كُتِبَ لَهُ سَيِّئَاتِهِ فَأَمَّا وَأَرْحَمَ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ ﴿١٧﴾

قرآن سے پہلے (ان کی رہنمائی کی) کتاب ہو جو (اس کی مصدق اور دین کی) رہنما اور (خدا کی) رحمت ہو کیا ایسے لوگ منکر قرآن

مَنْ يَكْفُرْ بِهِ مِنَ الْأَحْزَابِ لِنَارٍ مَّوْعِدَةٍ فَلَا تَكُ فِي

(دوسرے) فرقوں میں سے جو اس سے منکر ہوں ان کا آخری ٹھکانا دوزخ ہو (تو) (اور پیغمبر تم) (بھی)

مَرِيَّةٍ مِّنْهُ إِنَّهُ الْحَقُّ مِّنْ رَبِّكَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

قرآن کی طرف سے کبھی طرح شک میں نہ رہنا اس میں کچھ شک نہیں کہ وہ برحق ہے (اور) تمہارے پروردگار کی طرف (تم پر نازل)

لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٨﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا

(اس پر ایمان نہیں لاتے اور جو خدا پر جھوٹ جھوٹ بہتان باندھے اس سے بڑھ کر ظالم کون ؟

أُولَٰئِكَ يَعْرِضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَٰؤُلَاءِ

یہی لوگ (قیامت کے دن) اپنے پروردگار کے حضور میں پیش کئے جائیں گے اور گواہ گواہی دیں گے کہ یہی ہیں

الَّذِينَ كَذَّبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾

جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا تھا مستوجبی (ان ظالموں پر خدا ہی کی مار

ہوئے ہیں انہیں ان کے اعمال کے مطابق دیا جائے گا اور ان کے اعمال کے مطابق دیا جائے گا

ہوئے ہیں انہیں ان کے اعمال کے مطابق دیا جائے گا اور ان کے اعمال کے مطابق دیا جائے گا

اس آیت میں دو نسخہ لکھا ہے  
کی طرف ہوا اور ان کو ان  
یہودیوں کی مثال جو کافران  
کیا جاتا ہے جو مسلمان ہو گئے  
تھے۔ استدلال کا طریقہ یہ ہے  
کہ جو یہودی مسلمان ہو گئے تھے  
ان کو اسلام لائے پرتین قابل  
نے مجبور کیا ایک فرض اسلام کی  
سلاست اور سہولت اور سادگی  
نے کہ اس میں کسی طرح کی پیچیدگی  
نہیں تھی۔ پھر عقلی گواہی سے کہ  
اسلام کوئی خیر خلافت عقل تعلیم  
نہیں کرنا تھی۔ کتاب تورات  
نے جس کے یہودی معتقد تھے  
اس میں پیغمبر صلیب کی نسبت  
پیشین گوئیاں موجود تھیں اور  
قرآن اور تورات دونوں کے  
اصول میں واحد نہیں اختلاف  
اگر وہ توحیدی شرائع میں ہی  
جو یہودی مسلمان نہیں ہوئے  
وہ بھی اگر ان تین باتوں پر رضامند  
کے ساتھ نظر کریں تو ناگزیر ان  
مسلمان ہونا پڑے گا ۱۲

الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ

جو خدا کے رستے سے (لوگوں کو) روکتے اور اُس میں کجی پیدا کرنی چاہتے ہیں اور وہی ہیں

بِالْآخِرَةِ هُمْ كَفِرُونَ ۱۹ أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُجْرِمِينَ

جو آخرت سے بھی منکر ہیں یہ لوگ نہ دنیا ہی میں (خدا کی) ہراس کے

فِي الْأَرْضِ مَا كَانَ لَهُمْ مِزْدٌ مِنَ اللَّهِ مِنْ أُولَٰئِكَ

اور نہ خدا کے سوا اُن کا کوئی حمایتی کھڑا ہوا

يُضَعِفُ لَهُمُ الْعَذَابُ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا

(تو قیامت میں) اُن کو وہ ہر عذاب ہو گا کیونکہ (مارے حسد کے) نہ (حق بات) سن سکتے تھے اور نہ

كَانُوا يَبْصُرُونَ ۲۰ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ

(سیدھا راستہ) اُن کو سوجھ بڑھتا تھا یہی لوگ ہیں جنہوں نے آپ اپنا نقصان کر لیا

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۲۱ لَا جَرَمَ لَهُمْ

اور وہ جو (دنیا میں) اقرار پروازیاں کیا کرتے تھے (آخرت میں) ان سے سب کجی گزری ہو گی (پس ضرور وہی لوگ

فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۲۲ إِنَّ الَّذِينَ أَصَفَا

آخرت میں سب سے زیادہ ٹوٹے میں ہوں گے جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَخَبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ

اور (ایمان کے علاوہ) نیک عمل (بھی) کئے اور اپنے پروردگار کے آگے عاجزی کرتے رہے یہی

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۲۳ مَثَلُ لَفِيقَيْنِ

جنتی لوگ ہیں کہ وہ بہشت میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے (کافروں اور مسلمانوں کے) دو فریقوں کی مثال

كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصْبَحِ وَالْبَصِيرِ هَلْ يَسْتَوِينَ

اندھے اور بھلے اور سونچنے اور سننے والے کی سی ہو کیا دونوں کی حالت یکساں ہو سکتی ہے

۲  
۲

مَثَلًا ۲۲) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ

کیا تم لوگ غور نہیں کرتے اور ہم ہی نے نوح کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا اور اُنہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا

إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۲۳) أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي

کہ میں تم کو (غدا کا) صاف صاف ڈرنا سناتا آیا ہوں (اور تم کو سمجھاتا ہوں کہ خدا کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کیا کرو) ایسا کرتے تو

أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ إِلِيمٍ ۲۴) فَقَالَ الْمَلَأُ

مجھ کو تمہاری نسبت ایک روز دردناک عذاب کا (بڑا ہی خوف ہو) اس پر اُن کی قوم کے سرور

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا نَزَّلَكَ إِلَّا بَشَرًا مِثْلَنَا

جو اُن کو نہیں مانتے تھے گئے کہ ہم کو تو تم ہمارے ہی جیسے بشر دکھائی دیتے ہو

وَمَا نَزَّلَكَ اتَّبِعْكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَرَادُوا أَنْ يَنْبِذُواكَ الرَّسُولُ

اور ہمارے نزدیک صرف ہی لوگ بھلائے پیرو ہو گئے ہیں جو ہم میں نازل ہیں (اور پیرو ہو بھی گئے ہیں تو) سرسری نظر سے

وَمَا نَزَّلَكَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كَاذِبِينَ ۲۵)

اور ہم تو تم لوگوں میں اپنے سے کوئی برتری پاتے نہیں بلکہ ہم تم کو جھوٹا سمجھتے ہیں

قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَأَتَنِي

(نوح نے) کہا بھائیو! بھلا دیکھو تو سہی اگر میں اپنے پروردگار کے کھلے رستے پر ہوں اور اُس نے مجھ کو

رَحْمَةً مِنْ عِنْدِهِ فَجَمِيتْ عَلَيْكُمْ أَنْزِلْ مُكُوفَهَا وَانْتُمْ

اپنی سرکار سے نعمت (پہنچ رہی) عطا فرمائی ہو پھر ہر قسم کو دکھائی نہیں دیتا تو کیا ہم اُس کو زبردستی بھلائے گلے مڑ رہے ہیں اور تم ہو کہ

لَهَا كَرِهُونَ ۲۶) وَيَقُولُ مِرْلَا سَأَلَكُمْ عَلَيْهِ مَا لَكُمْ

اُس کو ناپسند کئے چلے جاتے ہو اور بھائیو! میں اس سمجھانے کے صلے میں تم سے طالب زہ نہیں ہوں

إِنْ أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الَّذِينَ أَصَوُّ

میری مزدوری تو بس اللہ ہی پر ہے اور نہ میں اُن لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں (اپنے پاس سے) نکال دے سکتا ہوں



اِنَّهُمْ مُّلقَوْنَ بِرُحْمٍ وَلَكِنَّ اَرْكَكُمْ قَوْمًا يَّجْتَهُلُوْنَ ۝۲۹ وَيَقُوْلُوْنَ

(کہیں کہ ان کو بھی اپنے پروردگار کے ہاں جانا ہی ایسا ہو خدا سے فریاد کریں) مگر میں سمجھتا ہوں کہ تم لوگ (ناحق کی) جہالت کرتے ہو اور بھلا

مَنْ يَّصْدُرُ مِنْ اِنِّ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُمْهُمْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۳۰

اگر میں ان غیبی بیانوں کو نکال بھی دوں تو خدا کے مقابلے میں کون میری مدد کو کھڑا ہو جائے گا کیا تم (اتنی بات بھی) نہیں سمجھتے

وَلَا اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدَ خَزَايِنِ اللّٰهِ وَلَا اَعْلَمُ الْغَيْبِ وَلَا

اور میں تم سے دعویٰ نہیں کرتا کہ میرے پاس خدائی خزانے ہیں نہ (میں) دعویٰ کرتا ہوں کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ

اَقُوْلُ لِيْ مَلِكٌ ۚ وَلَا اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تُدْرِكُ اَعْيُنُكُمْ لِيْ

میں (اپنی نسبت) کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور جو لوگ تمہاری نظروں میں حقیر ہیں میں ان کی نسبت بھی نہیں سمجھتا کہ

يُؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ۚ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ اَنْفُسِهِمْ ۚ اِنِّ اِذَا مَنِ

خدا ان پر اپنا فضل کرے ہی گا نہیں ان کے دل کی بات کو اللہ ہی خوب جانتا ہے (اگر میں بڑھ بڑھ کر ایسی باتیں کروں تو) اس صورت میں

الظّٰلِمِيْنَ ۝۳۱ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جَا دَلْتَنَا فَاكْثَرْتَ جِدْلَنَا

ظالموں میں کا ایک ظالم نہیں وہ بولے نوح! تو ہم سے جھگڑا اور بہت جھگڑ چکا

فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۳۲ قَالِ اِنَّمَا يَأْتِيَكُمْ

تو اگر تو سچا ہے تو جس (عذاب) سے ہم کو ڈراتا ہے اس کو ہم پر لا چک (نوح نے کہا کہ)

بِاِذْنِ اللّٰهِ اِنْ شَاءَ وَمَا اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝۳۳ وَلَا يَنْفَعُكُمْ

خدا کو منظور ہوگا تو وہی عذاب کو بھی تم پر لا نازل کرے گا اور (پھر) تم اس کو ہر (بھی) نہ سکو گے اور

نُصْرَةٍ اِنْ اَرَدْتُ اَنْ اَنْصُرَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يَرِيْدُ

میں تمہاری (کتنی ہی) خبر خواہی کرنی چاہوں اگر خدا کو تمہارا بہکانا منظور ہو تو میری نصیحت (کچھ بھی)

اَنْ يَّغُوْیَیْكُمْ ۚ هُوَ رَبُّكُمْ فَتَوَلَّوْا اِلَيْهِ ۚ تَرْجِعُوْنَ ۝۳۴

تمہارے کام نہیں آسکتی وہی تمہارا پروردگار ہے اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہی

اور پھر کیا دیکھا کہ بھی قوم نوح کی طرح تم پر اعتراض کرتے اور کہتے ہیں کہ قرآن کو اس شخص کے خود بنایا ہو تم دین کو جواب کہ اگر قرآن  
 تم جو ذاتی جھٹلانے کا گناہ کرتے ہو میں اس سے بری دانہم ہوں اور نوح کی طرف حق بھیج دی گئی کہ تمہاری قوم میں جو لوگ ایمان  
 لائے ان کے سوا اب ہرگز کوئی ایمان نہیں لائے گا تو جیسی جیسی بدکرداریاں یہ لوگ کرتے رہے ہیں تم اس کا کچھ غم نہ کرو اور  
 الفلک باعیننا ووحینا ولا تخاطبني في الذين ظلموا  
 انهم مغرقون ٣٤

ام يقولون افترينه قل ان افتريته فعلى جرأى انا بري

بما تجرمون ٣٥ واوحى الى نوح انه لن يؤمن من قومك

الا من قدامن فلا تبتسبى كما كانوا يفعلون ٣٦ واصنع

الفلک باعیننا ووحینا ولا تخاطبني في الذين ظلموا

انهم مغرقون ٣٤ ویصنع الفلک وکلسا من علیہ

ما من قوم من سنی وامنہ قل ان تسخر وامننا فان تسخر

منکم کما تسکرون ٣٨ فسوف تعلمون لان یاتیه عذاب

یخزیه ویحل علیہ عذاب مقيم ٣٩ حة اذ جاء امرنا

وفار الثور قلنا حمل فیہا من کل وجیز اثنی و

اهلک الامن سبق علیہ القول وامن وامن

اور غضب الہی کا تنور جوش پڑا یا تو ہم نے (نوح کو) حکم دیا کہ ہر قسم (کے جانداروں) میں سے (نر و مادہ) دو دو کے جوڑے اور  
 اہلک الامن سبق علیہ القول وامن وامن  
 جس کی نسبت ہمارا پہلے ارشاد ہو چکا ہے (کہ وہ ہلاک ہو گا) اس کو چھوڑ کر اپنے سب گھر والے اور دین کے سوا اور جو (لوگ) ایمان لائے ہیں

مَعَهُ الْاَقْلِيلُ وَقَالَ رَبُّوْفِي بِاسْمِ اللَّهِ جَبْرًا وَ

اُن کے ساتھ ایمان بھی بس مقوڑے ہی سے لوگ لائے تھے اور فوج نے سختی کے سوار ہو والوں سے کہا کہ تم سب کو مار دیا کرو اور سبھاؤ میں آؤ۔

مُسْتَهْطِ ان رَّبِّي لَغْفُو رَحِيمٌ (۴۱) وَهِيَ كَيْسَرَةُ بِلَا مَرْفِی

ہو جاؤ بیشک میرا پروردگار البتہ بخشنے والا مہربان ہوتا اور سستی ہو کہ یہاں کیسی بلند پہروں میں صبح اور آج سے ہر پریوں کو

مَوْجِ الْكِبَالِ وَنَادَى نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ فِي مَعْزِلِ ابْنِهِ

سے پہلی جارہی تھی اور کوس کا بیدار ہونے لگا تھا۔

ارکضعتنا ولا تلن مع الکفرین (۳۲) فالساقی الی جبل  
ہاں ساتھ ساتھ ہر گھوڑے اور کاغذوں (کے زمرے) میں شامل ہو وہ بولائیں ابھی دیکھنا دیکھتے دیکھتے تیر تیرا کہ کسی پہاڑ کا سہارا لگنا پون

وَقَدْ كَفَرَ يَكْفُرُ

يَعِصْمَنِي مِنَ الْمَاءِ ۖ قَالَ رَاٰ حَاصِرَ الْيَوْمِ مِنَ الْمَاءِ ۖ اِلَّا  
 كَرُوهُ بِجُكُو (طوفان کے) پانی سے بچا لیکھا نوح نے (اُس سے) کہا کہ آج کے دن اللہ کے غضب سے کوئی بچائے والا نہیں مگر

3 2 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 31 32 33 34 35 36 37 38 39 40 41 42 43 44 45 46 47 48 49 50 51 52 53 54 55 56 57 58 59 60 61 62 63 64 65 66 67 68 69 70 71 72 73 74 75 76 77 78 79 80 81 82 83 84 85 86 87 88 89 90 91 92 93 94 95 96 97 98 99 100

من رحمہ و حال بیہ ما الموجہ فکان من المعرفین

١٠

حکم دیا گیا کہ ایزمیں اپنا پانی جذب کر لے اور ای آسمان ختم جا اور پانی کا چڑھاؤ اُتر گیا اور (قوم کا)

22



ف

جس طرح تمام دنیا کے  
باپوں کو اپنی اولاد کی محبت  
ہوتی ہے اور باپ اولاد  
کے قصور کو ہمیشہ محبت کی  
وجہ سے چھوڑ دیتا ہے یا  
اُس کی خطاؤں سے چشم پوشی  
کرتا ہے وہی حال نوح علیہ  
السلام کا اپنے بیٹے کے  
ساتھ تھا کہ آخر تک اُس کی  
نجات کی دعا کرتے رہے  
خدا نے اُن کو مشیت کر دیا کہ  
تم اس کے اعمال منصف  
نہیں ہو سکتے اور نہ تم کو اس  
انجام کی خبر ہو کہ اس کو نجات  
دی جائے تو یہ کیسے کیسے  
فسادات برپا کرے گا۔ تو  
جو چیز ظاہر میں تم کو بھلی  
لگتی ہو اس کا انجام خراب ہے۔

ف

یعنی یہ خبریں ہی قرآن کے  
کتاب اللہ ہونے کی دلیل  
ہیں اس پر بھی کھار کھار ہے  
چلے جائیں تو اُن کی نیل اوت  
صبر کرو ۱۲

أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ فَلَا تَسْأَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ  
إِنِّي عِظُكَ أَنْ تَكُونِ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۴۶ قَالَ رَبِّ ائْتِنِي

ہم تم کو سمجھائے دیتے ہیں کہ نادانوں کی سی باتیں نہ کرو (نوح نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار میں  
اعوذ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِيَ بِهِ عِلْمٌ وَلَا أَتُغْفِرُ لِي وَ

تَرْحَمَنِي أَكُنْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۴۷ قِيلَ يَنْوَحُ أَهِيْطُ بِسَلَامٍ مِنَّا

وَبَرَكَتِكَ وَعَلَى أُمِّمٍ مِّنْ مَّعَكَ وَأُمِّمٌ مِّنْ مَّعَكَ

يَمْسُهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ لِّيمٍ ۴۸ تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَا

إِلَيْكَ مَا كُنْتَ تَعْلَمُ إِنَّكَ لَاقَوْمٌ مِّنْ قَبْلِهِ هَٰذَا فَاصْبِرْ

إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ۴۹ وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُوْدٌ أَقَالَ

يَقَوْمَ عَادٍ وَاللَّهُ مَا لَكُمْ مِنْ آلٍ غَيْرِهِ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا

مُفْتَرُونَ ۵۰ يَقَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ جَزَاءً إِنْ لَجَرِي

بہتان بندیاں کرتے ہو بھائیو! اس سمجھانے کے عوض میں میں تم سے کوئی مزدوری تو مانگتا نہیں میری مزدوری

۴۶ (نوح نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار میں اعوذ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِيَ بِهِ عِلْمٌ وَلَا أَتُغْفِرُ لِي وَتَرْحَمَنِي أَكُنْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۴۷ قِيلَ يَنْوَحُ أَهِيْطُ بِسَلَامٍ مِنَّا وَبَرَكَتِكَ وَعَلَى أُمِّمٍ مِّنْ مَّعَكَ وَأُمِّمٌ مِّنْ مَّعَكَ يَمْسُهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ لِّيمٍ ۴۸ تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَا إِلَيْكَ مَا كُنْتَ تَعْلَمُ إِنَّكَ لَاقَوْمٌ مِّنْ قَبْلِهِ هَٰذَا فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ۴۹ وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُوْدٌ أَقَالَ يَقَوْمِ عَادٍ وَاللَّهُ مَا لَكُمْ مِنْ آلٍ غَيْرِهِ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ۵۰ يَقَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ جَزَاءً إِنْ لَجَرِي

الَّذِي قَطَرَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝۵۱ وَيَقُولُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ

تو اسی کے قے سے جو جس نے مجھ کو پیدا کیا تو کیا تم (آنی بات بھی نہیں سمجھتے۔ اور بھائیوں اپنے پروردگار سے (اپنے قصوروں کی) معافی مانگو

مَتَّبِعُوا إِلَيْهِ يُرْسِلَ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ

اچھڑائے گا اُس کی جناب میں تو بہ کر دے گا وہ تم پر (اُس کے صلے میں) خوب برستے ہوئے بادل بھیجے گا اور تمہارے

قُوَّةً إِلَى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مَجْرِمِينَ ۝۵۲ قَالُوا يَهُودُ مَا جِئْتَنَا

بَل بُوتے (میں برکت دیکھ اُس کو اور بڑھائے گا اور سرکشی کر کے (اُس سے) انحراف نہ کرو وہ لگے کہنے کہ یہود! تو ہمارے پاس

بِبَيِّنَةٍ وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِي آلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ

کوئی دلیل تو لے کر آیا نہیں اور تیرے کہنے سے ہم اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں اور نہ ہم تم پر

بِمُؤْمِنِينَ ۝۵۳ إِنْ نَقُولُ إِلَّا اعْتَرَاكَ بَعْضُ آلِهَتِنَا بِسُوءٍ

ایمان لگائے ہیں ہم تو بس یہی کہتے ہیں کہ تجھ پر ہمارے معبودوں میں سے کسی کی مار پڑ گئی ہے (کہ تم ایسی ہی کی باتیں کرتے ہو)

قَالَ فِي تَشْهَدُ اللَّهُ وَاشْهَدْ أُنِىْ بَرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ ۝۵۴

ہوئے جواب یکہ میں خدا کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ خدا کے سوا جو تم (دوسرے دوسرے شریک بنا ہو میں تو اُن سے (بالکل) بیزار ہوں

مِرْدُوْنِهِ فَكَيْدٌ فِي جَمِيعَانِ ۝۵۵ لَئِنْ تَوَلَّيْتُمْ

تو تم سب ملکر میرے ساتھ اپنی ہدی کر چلو اور مجھ کو مہلت نہ دو میں تو اللہ ہی پر بھروسہ رکھتا ہوں

عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ آيَةٍ إِلَّا أَهْوَا خِزْيًا صِيتَهَا

(کہ وہ میرا بھی پروردگار رہی اور تمہارا بھی) پروردگار رہی جتنے جاہدار ہیں سب ہی کی توجہ اُس کے ہاتھ میں ہی

إِنْ رَأَى عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝۵۶ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ

بی شک میرا پروردگار (عدل والاضاف کے) سیدھے رستے پر ہی اس پر بھی اگر تم لوگ (اُس سے) پھرے رہو تو

أَبْلَغْتُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي

جو حکم دے کر میں تمہاری طرف بھیجا گیا ہوں وہ تو میں تم کو پہنچا چکا اور میرا پروردگار

قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا إِنْ يَخُذْ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِظٌ ۝٥٧

بھائے سوا دوسرے لوگوں کو تنہا ہی جگہ لاکھڑا کرے گا اور تم اس کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکو گے بیشک میرا پروردگار ہر چیز کا نگہبان (حال ہی

وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ

اور جب ہمارا حکم (غدا) آپونہا تو ہم نے اپنی مہربانی سے ہود کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے تھے نجات دی

مِنَّا وَنَجَّيْنَاهُمْ مِنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝٥٨ وَتِلْكَ عَادٌ جَحْدُوا بِلِئْلِ

اور ان (جس کو عذاب سخت سے بچا لیا اور یہ وہی قوم عاد کے لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کے حکموں سے انکار کیا

رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرًا كِبَارًا عِنْدَ رَبِّهِمْ ۝٥٩

اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر سخت گیر دشمن خدا کے حکم پر چلتے رہے اور

اتَّبَعُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنْ عَادُوا كَفَرُوا

اس دنیا میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی دیکھو قوم ہمدانی اپنے پروردگار کی ناشکری کی جس کی ان کو

رَبَّهُمْ إِلَّا بَعْدَ الْعَادِ قَوْمٌ هُودٌ ۝٦٠ وَالْأَوَّلُ خَلْفَ صُلْحٍ

دیکھو عاد جو ہود کی قوم کے لوگ تھے (خدا کے ہاں سے) دھتکا رہے گئے اور ہود کی طرف ہم نے ان کے (ہم قوم) بھائی صالح کو پیغمبر بنا کر بھیجا

قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ هُوَ أَنْشَأَكُمْ

تو انہوں نے (اپنی قوم کے لوگوں سے) کہا کہ بھائیو! خدا ہی کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں اسی نے تم کو

مِنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوا لَهُ ثُمَّ تَوْبُوا

زمین (کی مٹی) سے بنا کھڑا کیا اور تم کو اس میں بسایا تو اسی سے (گناہوں کی) معافی مانگو اور (آہندہ)

إِلَيْهِ إِنْ رَبِّي قَرِيبٌ مُجِيبٌ ۝٦١ قَالُوا ائِصْلِهِ قَدْ كُنْتَ

اسی کی جناب میں توبہ کرو بیشک میرا پروردگار (ہر ایک کے) پاس ہے (سب کی سنتا اور دعا قبول کرتا) سو وہ لگے کہنے صالح!

فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَذَا أَتَنْهَانَا أَنْ نَعْبُدَ مَا يَعْبُدُ

اس سے پہلے تو ہم لوگوں میں تم سے (بڑی بڑی) اُمیدیں کی جاتی تھیں (کہ تم ہر طرح ہمارا ساتھ دو گے سو کیا تم ہم کو ان (معبودوں)



أَبَاؤُنَا وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ عَرِيبٌ ۝٦٢ قُلْ

ہمارے باپوں نے اپنے لئے جس اور جن کی طرف ہم کو بلائے ہو ہم تو اُس کی نسبت شک میں (ہے) ہیں جس کو ہم کو سخت

يَقُومُ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ بَيْنَةٍ مِنْ رَبِّي وَأَتَنِي مِنْهُ

کہ بھائیو! بھلا دیکھو تو یہی اگر میں اپنے پروردگار کے کھلے رستے پر ہوں اور اُس نے مجھ پر اپنا کرم کیا ہو

رَحْمَةً فَمَنْ يَبْصُرْ نِيَّ مِّنَ اللَّهِ إِنْ عَصَيْتَهُ فَمَا تَزِيدَنِي

پھر اگر میں اُسی کی نافرمانی کرنے لگوں تو ایسا کون ہے جو خدا کے مقابلے میں میری مذکور کھڑا ہو تو (اسی صلاح ہے) اُٹھا میرا اور نقصان ہی کر رہے ہو

غَيْرَ تَحْسِبُ ۝٦٣ وَيَقُومُ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةٌ فَمِنْ رَّوْهَا

اور بھائیو! یہ خدا کی (بھجی ہوئی) آدمیتی تمہارے لئے (میری رسالت کی) ایک نشانی ہے تو اُس کو (اُسی کے حال پر) چٹھا رہنے دو

تَأْكُلُ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمْسُوهَا بِسُوءٍ فَيَلْخِذَ لَكُمْ عَذَابٌ

کہ خدا کی زمین میں سے (جہاں چاہے) کھاتی پھرے اور اس کو کسی طرح کی ایذا نہ پہنچانا ورنہ فوراً ہی تو تم کو عذاب آئے گا

قَرِيبٌ ۝٦٤ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَتَعَوَّبُ فِي دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

(اتنے سمجھانے پر بھی) تو لوگوں نے اُس آدمیتی کے کوچے کاٹ ڈالے تو (صلاح ہے) کہا (اچھا) تین دن اپنے گھروں میں (اور) اس بُس لو

ذَلِكَ وَعَدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ ۝٦٥ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا

(پھر تو تم پر عذاب آئے ہی گا) یہ خدا کا وعدہ ہے جو ہرگز خلاف نہ ہو گا تو جب ہمارا حکم (عذاب) آ پونہچا تو ہم نے

صَلَحًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَمِنْ خِزْيِ

صلاح کو اور اُن لوگوں کو جو اُن کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی مہربانی سے نجات دی اور اُس دن کی رسوائی سے (بچا لیا)

يَوْمَ مِثَدٍ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ۝٦٦ وَلَا تَحْزَنْ

(اور) پیغمبر! تمہارا پروردگار بیشک وہی زبردست (اور) غالب ہے اور جن لوگوں نے

ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جُثَيِّنَ ۝٦٧ كَانَتْ

زیادتی کی تھی اُن کو بڑی زور کی آواز نے آ لیا تو اپنے گھروں میں (بیٹھے کے) بیٹھے رہ گئے (اور) ایسے مٹے کے گویا

لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۚ الْآنَ تَمُودُ أَكْفَرُ مِنْكُمْ ۚ الْآنَ الْكُفْرُ أَتَمُّ ۚ

ان میں کبھی بسے ہی نہ تھے دیکھو! بتو نے اپنے پروردگار کی نافرمانی کی (اور اپنی سزا کو پہنچے) دیکھو! بتو (خدا کے ہاں ہے) و شکا ہے گئے

وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلَنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبَشْرِ قَالُوا اسْلَمَا قَالِ اسْلِم

اور (جب) ہم اے فرشتے ابراہیم کے پاس خوشخبری لے کر گئے (تو) انہوں نے ابراہیم کو سلام کیا ابراہیم نے سلام کا جواب

فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ ﴿٤٩﴾ فَلَمَّا رَأَىٰ أَيْدِيَهُمْ لَا

پھر ابراہیم نے بلا توقف پھر (یعنی اس کا بیٹا ہوا گوشت) اُن کے سامنے لا موجد کیا پھر جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ تو

تَصِلُ لَيْكُمُ نَكْرَهُمْ وَأَوْجَسَ مِنْ خِيفَةٍ قَالُوا لَا تَنْخَفِ

کھانے کی طرف اٹھتے ہی نہیں تو اُن سے بدگمان ہو جاوے گی جی میں اُن سے ڈرے گا وہ بولے کہ آپ کسی طرح کا خوف نہ کیجے

إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ قَوْمِ لُوطٍ ۖ وَامْرَأَتُهُ قَائِمَةٌ فَضَحِكَتْ

ہم تو (فرستے ہیں) قوم اوطیٰ طرف بھیجے گئے ہیں کہ ان کو ان کی بدکرداریوں کی سزا دیں اور (اس گفتگو کے وقت) ابراہیم کی بی بی

فَبَشِّرْهُمَا بِالسَّخْرِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا الْمُنْقَرِبِينَ ۝٤١ قَالَتْ

فہم نے ان کو (ابھیں فرشتوں کے ذریعے سے پہلے) اسحاق اور اسحاق کے بعد یعقوب (کے پیدا ہونے) کی خوشخبری دی

يُؤْتِيهِ الدَّانِثُ وَنَجِيٌّ وَهَذَا بَعْدَ شَيْخَانِ هَذَا الشَّيْخِ

ہائے میری مہجرتی کیا (اس غم میں) کیسے اولاد ہوگی اور میں تو بڑھیا ہوں ور یہ (جو) میر شوہر ہیں (یہ بھی) بڑھ

عَجِيبٌ قَالُوا انْجِیْبِیْنِ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَکَتُهُ

جیب بات و مرگ بوسے کہم نوحہاں قدرت (یہ سرچھ) حبیب معلوم ہونا دعا و اہل بیت (ہوت) ام پر حوالی نیست راس فی ہر پیش لہ پڑا

علیکم اہل البیت انا حمید مجید ﴿۴﴾ فلیسا

یہاں پر ہر ایک کو یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ اگرچہ یہ ایک عظیم الشان کام ہے لیکن اس کے لئے ہر ایک کو اپنا حصہ دینا پڑے گا۔

دھب عزابا ہیم الروع وجاءتہ البشر یجادلنا  
 بلاہیم کے دل سے خوف و رہا اور ان کو دلا دیکھی خوشخبری بھی ملی تھی قوم لوط کے بارے میں سحر سے جھگڑے

یہاں سے کہ درختوں اور اٹھادی کو جڑی بی بی سے قوم کو طے پارتے ہیں ہم سے جھڑے

فِي قَوْمٍ لُّوطٍ ۝۴۷ اِذَا بَرِّهِيمَ خَلِيْمًا ۝۴۸ اَوَاهُ مُنِيْبٌ ۝۴۹

بیشک ابراہیم بڑے ہرود باد بڑے نرم دل (ہر بات میں خدا کی طرف رجوع کرنے والے تھے)

يَا بَرِّهِيمُ اعْرِضْ عَنْ هَذَا ۝۴۹ اِنَّهُ قَدْ جَاءَ اَمْرٌ رَّبِّكَ وَ

(ہم نے فرمایا کہ) ابراہیم اس خیال کو چھوڑ دو (تھارے پروردگار کا (جو حکم تھا وہ) آپ کو پہنچا اور

اِنَّهُمْ اَتَيْتَهُمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ۝۵۰ وَلَمَّا جَاءَتْ

ان لوگوں پر ایسا عذاب آئے والا ہی جو کسی طرح ٹل نہیں سکتا اور جب

رُسُلَنَا لُوطًا سَئِيًّا ۝۵۱ وَضَاقَ بِهِمْ ذُرْعًا وَقَالَ هَذَا

ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو ان کا آنا ان کو برا لگا اور ان کے (کی وجہ سے تنگدل ہوئے اور گئے کہنے کہ آج کا دن

يَوْمٌ عَصِيْبٌ ۝۵۲ وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ اِلَيْهِ ۝۵۳

لوٹہری مصیبت کا دن ہے اور لوط کی قوم کے لوگ (لوٹوں کا آنا سن کر) راوہ بدستے دوڑے دوڑے لوط کے پاس آئے اور

مِنْ قَبْلِكَ كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ ۝۵۴ قَالَ يَقَوْمِ هَؤُلَاءِ

یہ لوگ پہلے سے بڑے کام تو کیا ہی کرتے تھے لوط نے جو ان لوگوں کو آتے دیکھا تو) گئے کہنے بھائیو! یہ

بَنَاتِي هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تَكُنْزُوْنَ فِيْ ضَيْفِيْ ۝۵۵

میری بیٹیاں بہتر ہیں (ان سے بچ کر) یہ تمہارے (حلال اور پاکیزہ ترین) (ان لوگوں کی طرف نظر نہ کرو اور) خدا ڈرو اور میرے گھرانوں کے بارے

اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ شَهِيدٌ ۝۵۶ قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا

کیا تم میں کوئی بھی بھلا آدمی نہیں انھوں نے جواب دیا کہ تم کو تو معلوم ہی ہے کہ ہم کو

فِيْ بَنَاتِكَ مِنْ حَوْرٍ ۝۵۷ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ۝۵۸ قَالَ لَوْ

تمہاری بیٹیوں سے کسی طرح کا سروکار نہ ہو نہیں اور ہمارے ارادے سے بھی تم بخوبی واقف ہو لوط بولے کہ اے کاش (آج)

اَنْزَلْنَا بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اَوْحٰى اِلٰى رُّكْنٍ شَدِيْدٍ ۝۵۹ قَالُوا

مجھ کو تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا میں کسی زبردست سہارے کا آسرا چھڑ پاتا بولے

وَل

اس لئے کہ فرشتے  
لوٹوں کی شکل بن  
گئے تھے ۱۲

یہ میری آبروریزی نہ کرو



يَلُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَصِلُوا إِلَيْكَ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ

کہ لوط! ہم تمہارے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں یہ لوگ ہرگز تم تک نہیں پہنچ پائیں گے تم اپنے اہل دو عیال کو لے کر

بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ لَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا أَمْرًا تَكُ

کچھ رات رہے سے نکل بھاگو اور پھر تم میں سے کوئی مڑ کر بھی اِدھر کو نہ دیکھے مگر تمہاری بی بی

إِنَّهُ مَصِيدٌ لَّأَمَّا أَصَابَهُمْ أَنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ الْبَاسِرُ

کہ وہ بے دیکھے رہنے کی نہیں اور جو عذاب ان لوگوں پر نازل ہونے والا ہو اُس پر بھی ضرور نازل ہوگا اب ان کے عذاب کا وقت منقرض صبح ہو گیا

الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ۝۸۱ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا

صبح کا وقت قریب نہیں؛ پھر جب ہمارا حکم (عذاب) پہنچا تو (ای پیغمبر) ہم نے اُٹھ کر اُس (بی بی) کے اوپر کے حصے کو

سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ مَّنْصُودٍ ۝۸۲

اُس کے نیچے کا حصہ کر دیا اور اُس پر برساتے بیٹھے ہوئے کھڑے کے پتھر

مُسَوِّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ ۝۸۳

جن پر تمہارے پروردگار کے ہاں نشان کیا ہوا تھا کہ یہ اس قوم پر بریں گے اور یہ جگہ ان ظالموں (یعنی کفار مکہ) سے (کچھ ایسی) دور

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ آلِهِمْ شُعَيْبًا قَالَ يَقَوْمُ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا

اور میں نے ان کی طرف تم نے ان کو (تم قوم) بھائی شعیب کو (پیغمبر بنا کر بھیجا اُنھوں نے اُن سے) کہا بھائیو! خدا ہی کی عبادت کرو

لَكُمْ مِنَ اللَّهِ غَيْرُهُ وَلَا تَقْصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ لِنُ

اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اور ماپ اور تول میں کھنچی کیا کرو میں تم کو خوش حال دیکھتا ہوں (تو تم کو ماپ تول میں کھنچی کرنے کی کیا ضرورت)

أَنْتُمْ تَخِفُونِي وَأَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ

اور اس پر بھی اس حرکت سے باز نہ آؤ گے تو مجھ کو تمہاری نسبت (بڑا ہی) ڈر لگ رہا ہے کہ ایک دن ایک دن (ایسا) عذاب آنا نازل ہوگا

مَحِيطٌ ۝۸۴ وَيَقَوْمُ أَوفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ

کہ تم سب کو) گھیرے گا اور بھائیو! ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو

عَنْ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ

تو چاہئے کہ اُسی کے حال سے عبرت پکارتیں ۱۲

وَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ شَيْئًا هُمْ وَلَا تَعْتَوْا فِي الْأَرْضِ

اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور ملک میں فساد نہ پھیلاتے پھرو

مُفْسِدِينَ ۸۵ بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

اگر تم ایمان رکھتے ہو تو اللہ کا دیا جو کچھ (تجارت میں) بچ رہے تمہارے لئے (وہی) اچھا ہے

وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِخَفِيظٍ ۸۶ قَالُوا يَشْعِبُ صَلَوتُكَ

اور میں تمہارا مجتہد تو ہوں نہیں (کہ ہر ایک کی ماپ تولیے پھر کروں) وہ گئے کہ شعیب اکیلا تمہاری نماز

تَأْمُرُكَ أَنْ نَتْرُكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَأَنْ نَفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا

تم سے متقاضی ہو کہ جن (توں) کو ہمارے باپ اچھے پوجتے آئے ہم ان کو چھوڑ بیٹھیں یا اپنے مال میں جس طرح کا تصرف

مَا نَشَاءُ إِنَّكَ لَأَنْتَ الْحَكِيمُ الرَّشِيدُ ۸۷ قَالِ يَقُومُ

ہم کرنا چاہیں نہ کریں۔ ہاں جی ہاں تم ہی تو (لوگوں پر) بڑے ترس کھانے والے (اور) رہے تباہ رہ گئے ہو شعیب نے کہا کہ بھائیو!

أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُمْ عَلَى بَيْنَةٍ مِنْ شَيْءٍ وَرَزَقْنِي مِنْهُ

بھلا دیکھو تو یہی اگر میں اپنے پروردگار کے کھلے رستے پر ہوں اور وہ مجھ کو اپنے فضل سے

تخصیص

شِقَاقِي أَيْ صِيبَكُمْ مِثْلَ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ

کہ جسی مصیبت قوم نوح یا قوم ہود یا قوم صالح پر نازل ہو چکی ہو (اُس جرم کی پاداش میں)

هُودٍ أَوْ قَوْمِ صَالِحٍ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِنْكُمْ بِبَعِيدٍ ۙ

یسی ہی مصیبت تم پر بھی آنازل ہوا اور قوم لوط (کچھ ایسے) دور نہیں (انہیں کو وہ بیکار عورت پکڑ سکتے ہیں) اور

أَسْتَغْفِرُ وَإِنَّكُمْ أَنتُمْ تَقُوبُوا إِلَيْهِ طَائِفَةٌ مِنْكُمْ

اپنے پروردگار سے (اپنے گناہوں کی) معافی چاہو پھر (آئندہ کے لئے) اسی کی جناب میں توبہ کرو بیشک میرا پروردگار مہربان

وَدَاوُدَ ۙ قَالُوا يَشْعِبُ مَا نَفَقَهُ كَثِيرًا ۙ مَا تَقُولُ

(اور) بڑا محبت کرنے والا ہو وہ گئے کہنے کہ شعیب! جو باتیں تم کہتے ہو ان میں سے اکثر تو ہماری سمجھ میں آتی نہیں

وَإِنَّا لَنَرُكَ فِينَا ضَعِيفًا وَلَوْ لَرَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ

علاوہ برین ہم تم کو اپنے (لوگوں میں) بہت ہلکا پاتے ہیں اور اگر تمہاری برادری کے لوگ نہ ہوتے تو ہم تم کو (کبھی کا) سنگسار کر چکے ہوتے

وَمَا أَنتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ۙ قَالُ يَقُومُ أَرَهْطِي ۙ أَعَنْ

اور (برادری کے) سوال ہم پر کبھی طرح کا بھارا دیا تو تو نہیں (شعیب) جواب دیا کہ بھائیو! کیا اللہ سے بڑھ کر

عَلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ ۙ وَالْخُذْ مِنْهُ وَرَاءَ ظَهْرِكَ وَاتَّبِعْ أَهْلَكَ بِمَا تَعْمَلُونَ

تم پر میری برادری کا دباؤ ہوا اور تم نے خدا کو اپنے پشت ڈال دیا بیشک جو تم کرتے ہو (سب) میرے پروردگار کے

مَحِيطٌ ۙ وَيَقُومُ أَعْمَلُوا أَعْلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ سَوْفَ

احاطہ (علم) میں ہوا اور بھائیو! تم اپنی جگہ عمل کرو میں (اپنی جگہ) عمل کرتا ہوں چند روز بعد

تَعْلَمُونَ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِبُهُ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ

تم کو معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب نازل ہوتا ہے جو اس کو (سب کی نظروں میں) فحشیت کرنے کا اور کون جھوٹا ہے

وَأَرْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ رَقِيبٌ ۙ وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا

اور (اُس وقت کے) تم بھی منتظر رہو میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں اور جب ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا



فَجَنَّا شُعَبًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَلَخَدَّتْ

تو ہم نے اپنی مہربانی سے شعیب کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے تھے بچالیا اور

الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جِثَازِينَ ۙ

جو لوگ نافرمانی کیا کرتے تھے ان کو آواز سخت (کے عذاب) نے آپکڑا تو (جیسے) اپنے گھروں میں (بیٹھے تھے ویسے ہی بیٹھے کے بیٹھے

كَانَ لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا بِالْأَبْعَدِ الْمَدِينِ كَمَا بَعَثْتَ تَمُودَ ۙ

(اور ایسے مٹے کہ گویا ان میں کبھی بے ہی نہ تھے (لوگو!) سن رکھو کہ جیسے تمود خدا کے ہاں سے ہٹکا رہے گئے تھے مدین بھی دھٹکا رہے گئے

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ۙ إِلَىٰ

اور ہم نے موسیٰ کو فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف اپنی نشانیوں اور دلیل واضح کے ساتھ

فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاتَّبَعُوا أَمْرَ فِرْعَوْنَ وَمَا أَرْفِعُونَ

(پیغمبر بنا کر بھیجا تو لوگ فرعون کے کہنے پر چلے اور فرعون کی بات

بِرَشِيدٍ ۙ يَقْدَمُ قَوْمُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۙ

کچھ راہ کی (بات) تو مٹی نہیں قیامت کے دن وہ اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا اور ان کو دوزخ میں لیجا دیا اور اگل کرے گا

وَيَسْأَلُ لَوْرِدُ الْمَوْرُودِ ۙ وَاتَّبَعُوا فِي هَذِهِ لَعْنَةً ۙ

اور (بہت ہی) بُرا گھاٹ جس پر وہ لوگ جا آتے اس (دنیائیں بھی لعنت ان کے پیچھے لگا دی گئی

وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ يَسْأَلُ لِسِرْفِ الْمَرْفُودِ ۙ ذَلِكَ مِنْ آيَاتِنَا ۙ

اور قیامت کے دن بھی اور (بہت ہی) بُرا انعام ہی جو (ان کو) دیا گیا (ای پیغمبر) یہ

الْقُرْءِ نَقَصَهُ عَلَيْكَ مِنْهَا قَائِمٌ وَحَصِيدٌ ۙ

(چند پستیوں کی خبریں ہیں جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں تو ان میں سے بعض تو اس وقت تک قائم ہیں اور بعض (بڑے بڑے گھٹیں)

وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَمَا أَغْنَتْ

اور ہم نے ان لوگوں پر کسی طرح کا ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں نے (ہماری نافرمانی کر کے) اپنے آپ کو ظلم کیا تو

عَنْهُمْ اِهْتَمَالِیْ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ لَّمَّا

جب تمہارے پروردگار کا حکم (غدا) آیا تو خدا کے سوا جن معبودوں کو وہ لوگ (وقت پڑنے پر) پکارا کرتے تھے (اب) وہ ان کے

جَاءَ اَقْرَبُ رَبِّكَ وَمَا زَادَ وَهُمْ غَيْرَ تَتَّيِبٌ ۝۱۰۱ وَكَذٰلِكَ

کچھ بھی کام نہ آئے بلکہ دُائے اور (اگر توبہ نہیں)

اَخَذُ رَبُّكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرْاٰی وَهِيَ ظَالِمَةٌ اِنْ اَخَذَهُ

جب بتیوں کے لوگ سرکشی کرنے لگتے ہیں اور تمہارے پروردگار کو ان کا پکڑنا منظور ہوتا ہو تو اُس کی پکڑ ایسی ہی ہوا کرتی ہے جیسا کہ اس کی پکڑ

اَلْیَمِّ شَدِیْدٌ ۝۱۰۲ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیۃٍ لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ

بڑی اور دُعا (اور بڑی سخت ہے) ان واقعات میں اُس شخص کے لئے جو عذابِ آخرت سے ڈرتے ایک عبرت ہے

اَلْآخِرَةِ ذٰلِكَ یَوْمٌ یَّجْمَعُ لَہٗ النَّاسُ ذٰلِکَ یَوْمٌ مَّشْہُوْدٌ ۝۱۰۳

روزِ آخرت وہ دن ہوگا جب کہ سب لوگ جمع کئے جائیں گے اور روزِ آخرت وہ دن ہوگا جب کہ (سب ہماری حضور میں) حاضر کئے جائیں گے

وَمَا نُوَخِّرُہٗ اِلَّا لِاجْلِ مَّعْدُوْدٍ ۝۱۰۴ یَوْمَ یَاۡتِ لَا تَکَلِّم

اور ہم صرف وقت مقرر تک اُس (کے آئے) کو ملتوی کئے ہوئے ہیں جب وہ دن آپہنچے گا تو بے حکم خدا

نَفْسٍ لَّا یَاۡذِنُہٗ فِیْہِمْ شَیْءٌ وَّسَعِیْدٌ ۝۱۰۵ فَاَمَّا

کوئی شخص بات تک بھی نہیں کر سکے گا پھر اُس وقت لوگ دو قسم کے ہوں گے بعض بد بخت اور بعض نیک بخت تو

اَلَّذِیْنَ شَقُوْا فِی النَّارِ لَہُمْ فِیْہَا زَٰوِیْرٌ ۝۱۰۶

جو بد بخت ہیں وہ دوزخ میں ہوں گے (اور وہیں پڑے چلائے اور دُعا ہوتے ہوں گے)

خٰلِدِیْنَ فِیْہَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ لَا

(اور) جب تک آسمان و زمین (دائم) ہیں ہمیشہ (ہمیشہ) اُسی میں رہیں گے مگر (اگر توبہ نہیں)

مَا شَآءَ رَبُّکَ ط اِنَّ رَبَّکَ فَعّٰلٌ لِّمَا یُرِیْدُ ۝۱۰۷ وَ اَمَّا

جس کو تمہارا پروردگار (نجات دینا) چاہے۔ بیشک تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے کر گزرتا ہے اور

و  
کمان ہی کی پرستش کی وجہ  
اُن پر عذاب نازل ہوا ۱۲

و  
عجب تک آسمان و زمین قائم  
ہیں یہ دنیا کے خیال کے  
مطابق فرما دیا ہوا ہے اس  
ہی ہمیشگی ۱۳

الَّذِينَ سَعِدُوا فِي الْجَنَّةِ خُلِدُوا فِيهَا مَا دَامَ السَّمَوْنَ

جو لوگ نیک نجات ہیں تو وہ بہشت میں ہوں گے اور جب تک آسمان زمین (قائم) ہیں (مشرق سے) برابر اسی میں رہیں گے

وَالْأَرْضُ لَا مَا شَاءَ رَبُّكَ عَطَاءٌ غَيْرُ مَجْدُوذٍ ۝۱۰۸

مگر جس کو خدا چاہے (منزلے کر بدیرجنت میں داخل کرے) یہ جنت خدا کی دین پر جس کا کبھی خاتمہ ہی نہیں

فَلَا تَكُ فِي رِيَّةٍ مِّمَّنْ يَعْبُدُ هُوَ لَا طَمَاعُ عِبَادُونَ

تو (ایک پیغمبر) یہ مشرکین جو (ہوں کی) پرستش کرتے ہیں اُس کے بارے میں تم کسی طرح کے شبہ میں نہ پڑنا چاہیے پرستش سمجھو

لَا كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُمْ مِنْ قَبْلُ وَإِنَّا لَنُفَوِّهُمُ

(ان سے) پہلے ان کے باپوں کے کرتے آئے ہیں یہی ہی پرستش (بے سمجھے بوجھے) یہ لوگ بھی کرتے ہیں اور ہم قیامت کے دن عذاب میں سے

نَضِيبُهُمْ غَيْرُ مَنْقُوصٍ ۝۱۰۹ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ

ان کا حصہ ان کو بے کم و کاست پورا پورا پہنچا دیں گے اور ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) دی تھی

فَاخْتَلَفَ فِيهِ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ

تو لوگ لگے اُس میں اختلاف کرنے اور (ایک پیغمبر) اگر تمہارا پروردگار ایک بات پہلے نہ فرما چکا ہوتا (کہ قیامت ہی میں قطعی فیصلہ ہوگا)

لَقُضَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مِرْيَبٍ ۝۱۱۰

تو لوگوں میں (ان کے اختلاف کا کبھی فیصلہ نہ کیا ہوتا اور یہ لوگ) اپنی کفار کی بھی قرآن کی طرف سے شک میں (پڑے) ہیں جس نے ان کو حیران کر رکھا ہے

وَإِن كَلَّا لَتَأْتِيَ فِيهِمْ رُبُّكَ أَعْمَالُهُمْ طَائِفَةٌ

اور تمہارا پروردگار ان (سب کو) ان کے اعمال کا بدلہ ضرور پورا پورا دے کر رہے گا (کیونکہ)

بِمَا يَعْمَلُونَ خَيْرٌ ۝۱۱۱ فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ

جیسے جیسے عمل یہ لوگ کر رہے ہیں اُس کو (سب خیر) تو (ایک پیغمبر) جیسا تم کو حکم دیا گیا ہے تم اور جو لوگ (مشرک و کفر سے)

تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝۱۱۲

تو یہ کر کے تمہارے ساتھ رہے ہیں (وہ سب دین پر قائم رہو اور حد (اعتدال) سے نہ بڑھو بیشک کچھ بھی تم کرتے ہو خدا دیکھ رہا ہے

یعنی بقا خدا سے بشریت تم کو  
یہ دامنہ گزرے کہ اس کثرت  
سے بہت پرستی ہو رہی ہے  
اسنے لوگوں سے ایک غلط  
پر کیوں کر اجماع کر لیا ہوگا  
اسکے خدشے سمجھا دیا کہ یہ سب  
لوگ بھیڑیا چال کے طور پر ایک  
دوسرے کی ادھی نقلیہ  
کرتے چلے آئے ہیں ۱۱



وَلَا تَرْكَبُوا إِلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ أَنْفُسَكُمْ النَّارَ وَمَا لَكُمْ

اور جن لوگوں نے (ہماری) نافرمانی کی اُن کی طرف کو جھکنا بھی نہیں ورنہ (وزخ کی آگ تم کو آگے لے گی اور

مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَقْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنصِرُونَ ۝۱۱۳

خدا کے سوا تمہارا کوئی مددگار تو ہی نہیں تو (نافرمانیوں کی طرف جھکنے کی صورت میں اُس کی طرف سے بھی) تم کو نہ نہیں ملے گی

الصَّلَاةِ طَرَفِ النَّهَارِ وَزُلْفًا مِنْ كُلِّ الْمَكَانِ ۝۱۱۴

دن کے دونوں سرے (یعنی صبح اور شام) اور اوائل شب نماز پڑھا کرو (کیونکہ) نیکیاں

يَذْهَبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَٰلِكَ ذِكْرُ لِلَّذِينَ ۝۱۱۵

گناہوں کو دور کر دیتی ہیں جو لوگ ذکر (الہی) کرنے والے ہیں اُن کے حق میں یہ (ایک طرح کی) یاد دہانی ہے

وَأَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْحُسَيْنِ ۝۱۱۶

اور (ایک پیغمبر) عبادت کی تکلیف کو خوشی کے ساتھ برداشت کرو (کیونکہ) اللہ نیکو کاروں کے اجر کو ضائع نہیں ہونے دیتا تو

كَانَ مِنَ الْقَادِرِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةٍ

جو امتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں اُن میں (خلقت کی اتنی) خیر خواہی کرنے والے بھی کیوں نہ ہوئے

يَتَّخِذُونَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ أَقْلِيًا مِمَّنْ

کہ (لوگوں کی) ملک میں فساد کرنے سے منع کرتے (سوائے لوگ تھے تو یہی) مگر تھوڑے (اور یہ وہی لوگ تھے جن کو

أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ يَظْلِمُونَ مَا اتَّبَعُوا

ہم نے (غدا سے) بچالیا اور جن لوگوں نے نافرمانی کی تھی وہ تو اُن ہی (دنیاوی لذتوں) کے پیچھے رہے ہیں جو اُن کو دی گئی تھیں

فِيهِ وَكَانُوا حُجَّجًا مِّنْ ۝۱۱۷ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُضِلَّكَ

اور یہ لوگ کچھ تھے ہی بدکردار اور (ایک پیغمبر) تمہارا پروردگار ایسا (بے انصاف) نہیں ہے کہ

الْقُرْبَىٰ ظَلَمُوا وَأَهْلُهَا مُصَلِحُونَ ۝۱۱۸ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ

بستیوں کو ناحق ہلاک کر مارتے اور وہاں کے لوگ نیکو کار ہوں اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا

لَجَعَلْنَا لِنَاسٍ أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ۝ ۱۱۸

تو لوگوں کو ایک ہی مٹ کا کر دیتا لیکن لوگ ہمیشہ آپس میں اختلاف کرتے رہیں گے۔

لَا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ ۖ وَلَئِنَّكَ خَلْقَهُمْ وَتَنَتَ كَلِمَهُ ۝ ۱۱۹

مگر جس پر تمہارا پروردگار فضل کرے اور اسی لئے تو ان کو پیدا کیا ہے اور دہریسی اختلاف سے تو

رَبُّكَ لَا مَالُكَ بِجَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝ ۱۲۰

تمہارے پروردگار کا وہ ضرر مودہ پورا ہو کر ہے گا کہ ہم (کیا) جنات اور (کیا) بنی آدم سب سے دوزخ بھریں گے

وَكَلَّا نَقْصُرُ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نَشِئُ بِهِ فُؤَادَكَ ۖ

اور (ای پیغمبر) دوسرے پیغمبروں کے جتنے قصے ہم تم سے بیان کرتے ہیں اُن کی ذریعے سے ہم تمہارے دل کی ٹھاس بندھاتے ہیں

وَجَاءَكَ فِي هَذِهِ الْحَقُّ ۖ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ ۱۲۱

اور ان قصوں کے ضمن میں (ایک توجہ حق بات (مختی وہ) تمہارے پاس پہنچی اور (اس علاوہ ان میں) مسلمانوں کے لئے نصیحتیں بیان ہوئی

وَقُلْ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ أَعْمَلُوا أَعْلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنَّا عَمَلُونَ ۝ ۱۲۲

اور (ای پیغمبر) جو لوگ ایمان نہیں لاتے اُن سے کہہ دو کہ تم اپنی جگہ عمل کرو (ہم اپنی جگہ) عمل کرتے ہیں

وَأَنْتَظِرُ ۖ وَأَنَا مَتَّظِرٌ ۖ ۝ ۱۲۳

اور تم بھی (خدا کے حکم کے) منتظر رہو ہم بھی منتظر ہیں اور آسمان و زمین میں جو غیب کی باتیں ہیں اُن کا علم اللہ ہی کو ہے

وَالْيَكْبَرُ ۖ يَرْجِعُ الْأُمُورَ كُلَّهَا فَاَعْبُدُوهُ ۝ ۱۲۴

اور ہر ایک کام (کا دار و مدار) آخر کار اُسی پر جا کر ٹھہرتا ہے تو (ای پیغمبر) اُسی کی عبادت کرو اور

تَوَكَّلْ عَلَىٰ ط ۖ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ ۱۲۵

اُسی پر بھروسہ رکھو اور جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو تمہارا پروردگار اُس سے غافل نہیں

سَيُوفِيكَ يَوْمَئِذٍ سَفِينَةً لَّنَبِيٍّ ۖ تَبْتَغِي فِيهَا نَفْسًا وَبَعْدَ مَرَاتِبٍ ۝ ۱۲۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(مُتْرَع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

الرَّحْمَنُ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ١ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا

الکریم (سورت) کتاب (یعنی قرآن) کی چند آیتیں ہیں اور اس کے تمام مطالب (صاف اور واضح) ہیں ہم اس قرآن کو

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ٢ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ

ہم تم کو (بجھ سکوں) (ایک پیغمبر) ہم تمہاری طرف وحی کے ذریعے سے یہ سورت بھیج کر تم کو

بِسَاءٍ اَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَذَا الْقُرْآنَ وَإِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ

ایک بہتر سے بہتر قصہ سناتے ہیں اور تم اس (سورت کے نازل ہونے) سے پہلے (ان باتوں سے)

لَمِنَ الْغَافِلِينَ ٣ اِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ اِنِّىٓ اٰتٰىتُ

یقیناً بے خبر تھے ایک وقت تھا کہ یوسف نے اپنے باپ (یعقوبؑ) کہا کہ ابا جان! میں نے

اَحَدَ عَشَرَ كُوفًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ اٰتٰىتُهُمْ لِيَّ سَجْدَةً ٤

گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو خواب میں دیکھا ہے دیکھتا کیا ہوں کہ یہ سب مجھ کو سجدہ کر رہے ہیں

قَالَ يَبْنَى لَا تَقْصُصْ عَلَى الْخَوَلَا اِنَّكَ فِىْ كِبَرٍ وَّ اَلَا

(یعقوبؑ) کہا کہ بیٹا! ہمیں اپنے خواب کو اپنے بھائیوں سے نہ کہہ بیٹھنا کہ (وہ سن پائیں گے تو تجھ کو کئی کئی آفت میں پھنسانے کی تدبیریں

كَيِّدًا اِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ٥

کرتے لگیں گے شیطان آدمی کا کھلا دشمن ہے (وہ ان کو بے ہکائے نہیں رہے گا)

وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيلِ الْاَحَادِيثِ

اور (جیسا تو نے خواب میں دیکھا ہے) ایسا ہی (ہو گا کہ) تیرا پروردگار تجھ کو (میری نسل میں) برگزیدہ کرے گا اور تجھ کو (خواب کی) باتوں کی

وَيُمَكِّنْهُ عِيسٰى عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَا

اور جس طرح پہلے خدا نے اپنی نعمت تیرے دادے پر دادے

یہ زبان عربی میں (اس سے) آتا ہے

تیرے دادے



ع

ط

حضرت یوسف علیہ السلام کا  
نسب نامہ ایک حدیث میں  
مذکور ہے: یوسف بن یعقوب بن  
الکریم بن الکریم بن یوسف بن  
یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم  
اسی ترقیب کے مطابق  
پروا دے کا معنی وہ ہے  
کے لئے ہم نے اسحاق علیہ  
السلام کو ابراہیم علیہ السلام  
ترجیح میں مقدم رکھا ۱۲

اتَّهَمَ عَلَىٰ أَبِي يَكْمَ مِنْ قَبْلِ بَرِّهِيمَ وَاسْتَحْقَ أَنْ يَكْبَلَكَ

استحق اور ابراہیم پر پوری کی بھتی اسی طرح تجھ پر اور یعقوب کی

عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ۝ لَقَدْ كَانُوا فِي يَوْسُفَ وَخَوَاتِهِ

(کے حال سے) واقف (اور حکمت والا ہول) (ایک پیغمبر پر) جو (تم سے) امتحان نامی اسرئیل کے مصر میں آباد ہونے کی وجہ دریافت

أَيُّ لِّلْكَافِرِينَ ۝ إِذْ قَالُوا لِيُوسُفُ وَخَوَاتِهِ أَحَبُّ

(خدا کی قدرت کی) البتہ (بہت سی) نشانیاں ہیں کہ جب ہونے (بے مانع) بھائیوں نے (آپس میں) کہا باوجودیکہ ہم (حقیقی) بھائیوں

إِلَىٰ بَيْنَانَا وَنَحْنُ عَصَبَةٌ ۚ إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ

ہمارے والد کو ہم سے البتہ بہت ہی زیادہ عزیز ہیں کچھ شک نہیں کہ والد صاحب صریح غلطی میں ہیں

مُبِينٌ ۝ نَاقِلُوا يَوْسُفَ وَاطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ

(تو یا تو) یوسف کو مار ڈالو یا اس کو کسی جگہ (جا کر) پھینک دو تو والد صاحب کا رخ صرف

وَجْهَ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ ۝

تمہاری ہی طرف رہے گا اور اس کے بعد سے تم لوگوں کے سب کام ٹھیک ہو جائیں گے

قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يَوْسُفَ وَالْقَوْهَ فِي

اُن میں ایک کہنے والا بول اٹھا کہ یوسف کو جان سے تو نہ مارو

غَيْبَتِ الْحَبِّ يَلْتَقِطُهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ

تم کو (ایسا ہی) کرنا ہو تو اس کو لے جا کر کسی اندھے کوئے میں ڈال دو کہ کوئی راہ چلتا اُس کو نکال لے گا

فَعِلِينَ ۝ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَىٰ يَوْسُفَ

(تب) سب نے (مگر یعقوب) کہا کہ ابا جان! اس کی کیا وجہ ہے کہ آپ یوسف کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتے

وَإِنَّا لَهُ لَنَاصِحُونَ ۝ أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَعْ

حالانکہ ہم تو اس کے (ولی) خیر خواہ ہیں (تو) اس کو کل ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ (جنگل کی پھل پھلا ری) کھائے

کرے ہیں ان کے لئے یوسف اور اس کے بھائیوں کے خلاف

کی بڑی جماعت ہوتا ہے یوسف اور اس کے بھائی (حقیقی) بھائی (ابن یامین)

وَيَلْعَبُ وَانْزَالَهُ الْخَفِضُونَ ۝ قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَنَّ

اور (فرار) کیلئے (کوہ) اور ہم اس کی حفاظت کے لئے دار ہیں (یعقوب نے کہا کہ بھٹا اس کو لیجانا تو

تَذْهَبُوا بِهِ وَآخِافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّبُّ وَأَنْتُمْ عَنْهُ

مجھ پر شاق گزرتا ہو اور میں اس بات سے بھی ڈرتا ہوں کہ (ایسا نہ ہو) کہیں تم اس غافل ہو جاؤ اور اس کو بھڑیا کھا جائے

غَفِلُونَ ۝ قَالُوا لَيْسَ أَكَلَهُ الذِّبُّ وَنَحْنُ عَصَبٌ

وہ کہنے لگے کہ اگر اس کو بھڑیا کھا جائے اور ہم اتنے سارے ہیں

إِنَّا إِذَا أَخْسِرُونَ ۝ فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَاجْمَعُوا أَنْ

تو اس صورت میں ہم نکلے ہی ٹھہرے آخر کا جب یہ لوگ (یعقوب کی جائزے) یوسف کو اپنے ساتھ لے گئے اور سب اس بات پر اتفاق کر لیا کہ

يَجْعَلُوهُ فِي غِيَابَتِ الْجُبِّ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ

اس کو کسی اندے کو میں میں اس (تو جیسا ٹھہرا یا تھا ویسا ہی کیا) اور (اسی وقت) ہم نے یوسف کی طرف وحی بھیجی کہ (تنگ دل نہ ہونا ایک دن

بِأَرْهَمَ هَذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ وَجَاءَ وَآبَاؤُهُمْ

ان کی اس سلوک کی تنبیہ کر کے اور وہ تم کو جانیں (بہچائیں) گے بھی نہیں بغرض یہ لوگ (یوسف کو کویش میں گرا)

عِشَاءً يَكُونُ ۝ قَالُوا يَا بَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا

رات کے وقت روئے ہوئے باپ پاس آئے (اور) لگے کہنے کہ آبا جان ہم تو جا کر کبڈی کیلئے لگے و

يُوسُفَ عِنْدَ مَا عِنَّا فَأَكَلَهُ الذِّبُّ وَمَا أَنْتَ

یوسف کو ہم اپنے اسباب پاس چھوڑ دیا۔ اتنے میں بھڑیا (اگر) اس کو کھا گیا اور ہم سچ ہی کیوں نہ کہتے ہوں تاہم آپ کو تو

بِجُوءٍ مِنْ لَنَا وَلَوْ كُنَّا صَادِقِينَ ۝ وَجَاءَ عَلْقَمِصَةُ

ہماری بات کا یقین آئے کا نہیں اور یوسف کے کرتے پر

بِدَمٍ كَذِبٍ ۝ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا ۝

چھوٹ موٹ کا خون بھی لگا لائے (یعقوب نے) ان کا بیان سن کر اور خون آلود کرتہ دیکھ کر کہا کہ (یوسف کو بھڑیے نے تو نہیں کھایا) بلکہ تم نے اپنے

و

حضرت یوسف کے بھائی بڑیاں  
خسک میں چڑھنے کو بیجا یا کرتے  
تھے ۲

و

شبی بخلا ہوا استیباق سے  
جس کے لغوی معنی ہیں کئی  
آدمیوں کا اس طرح پر دوڑنا  
کہ دیکھیں کون آگے پہنچے۔ مگر  
ایک طرح کا استیباق کبڈی  
میں بھی ہوتا ہے اس لئے ہم نے  
اپنے محاورے سے مطالبی  
کبڈی ترجمہ کر دیا ہے ۱۱

یوسف

(خبر دینے کے لئے اپنے دل سے ایک بات بتائی ہو)

الثالثة

فَصَابِرٌ زَحِيمٌ ۝ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۝ ۱۸

خیر صبر و شکرت اور جو حال تم بیان کرتے ہو خدا ہی مدد کرے کہ اس کا پردہ فاش ہو اور

جَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوْا رِدْهٖمْ فَادْكُلُوْهُ قَال

(اتفاق سے) ایک قافلہ (اُس جگہ) آوارہ ہوا اور انھوں نے اپنے ستے کو رہائی لانے کے لئے بھیجا جو اُس نے اپنا ڈول ٹھکایا یوسف اُس میں

يَبْشِرُكُمْ هٰذَا غُلَامٌ ۝ وَاَسْرَوْهُ بِضَاعَةً ۝ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِمَا

آپا یہ تو لڑکا ہے اور قافلہ والوں نے یوسف کو مال تجارت قرار دے کر چھپا رکھا اور ان لوگوں کو جاننا کہ کسی کو خبر نہیں مگر یوسف اختلاف حال کی

يَعْمَلُوْنَ ۝ ۱۹ ۝ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخِيْسٍ رَّاهِم مَّعْدُوْدَةٌ ۝

(انہ کو خوب معلوم تھیں) (تین تھیں) میں بھیجیوں کو یوسف کی خبر لگی اور انھوں نے اُس کو اپنا غلام بنا کر بیچا اور قافلہ والوں کو دس روپے چاندی کے

كَانُوْا فِيْهِ مِنَ الْزَّاهِدِيْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِي اشْتَرٰهُ مِنْ

وہ یوسف کی خریداری پر (تبدل سے) راغب بھی بنتے اور آخر کار مصر کے لوگوں میں جس شخص نے یوسف کو (قافلہ والوں سے) مول لیا اُس نے

مِصْرَ لَا تَرٰ اَيْتَهُ اَكْرَمَ مِّنْهُ عِندَ اَنْ يَّنْفَعَنَا اَوْ يَنْتَفِذَ ۝

اپنی عورت سے کہا کہ اس کو اچھی طرح رکھو عجب نہیں (اپنی خدمت سے) ہم کو فائدہ پہنچائے یا (شاید) اس کو ہم

وَلَدًا ۝ وَكَذٰلِكَ مَكَانًا يُّوسُفُ فِي الْاَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ

(اپنا) بیٹا ہی بنالیں ۱۰ اور یوں ہم نے یوسف کو ملک (مصر) میں جگہ دی مگر اصل مقصود یہ تھا کہ ہم اُن کو

تَاْوِيْلَ الْاَحَادِيْثِ ۝ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِ ۝ وَلٰكِنْ اَكْثَرُ النَّاسِ

(خواب کی باتوں کی تعبیر بینی سکھائیں اور اللہ اپنے ارادے کے نافذ کرنے پر قادر ہے) اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ ۲۱ ۝ وَلَمَّا بَلَغَ اَشَدَّ اَتَيْنَهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۝ وَكَذٰلِكَ

(اُس راز کو) نہیں جانتے اور جب یوسف اپنی جوانی کو پہنچے ہم نے اُن کو دانائی اور فضیلت علم عطا فرمائی اور

نَجَّىٰهُ مِنَ الْغُصْنٰی ۝ ۲۲ ۝ فَرَاوْدَتُهَا لَمْ يَكُنْ يَدْرِ عَنْ نَفْسِهِ ۝

ہم نیکو کاروں کو اسی طرح (اُن کی نیکی کا بدلہ دیا کرتے ہیں اور جس عورت کے گھر میں یوسف تھے اُس نے اُن سے اپنا زنا جائزہ مطالبہ کرنا چاہا

و

بھیل کے لفظی معنی ہیں اچھا اور نیک اور محمود یعنی وہ صبر جو شرف نامزد ہوا اور جس میں رضا و تسلیم کے خلاف کوئی بات نہ ہو چارے سے چارے میں اس

مطلب کو صبر و شکرت سے ادا کرتے ہیں اور جب صبر کے ساتھ شکر کا شمول ہوا تو اُس صبر کے محمود ہونے میں کیا

کلام ۱۲

و

شروع سورت میں جو مذکور ہوا تھا کہ یہود نے پیغمبر صاحب سے امتحاناً بنی اسرائیل کے ملک مصر میں آباد ہونے کی وجہ دریافت کی تھی یہ اُس کا جواب ہوا ۱۲

و

یعنی یوسف دربار شاہی میں پرورش پائیں اور ہر طرح کے معاملات اُن کی نظر سے گزریں اور اسی طریقے سے اُن کو خواب کی تعبیر بتائی سکھائیں ۱۲

چھپا کر رکھا اور اُس کو خبر نہیں مگر یوسف اختلاف حال کی

عوض میں اُس کو خبر پہنچا اور



وَعَلَّقَتِ الْأَيْكُوبُ قَالَتْ هَيْت لَكَ قُلْ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ

اور دروازے بند کروئے اور کہا کہ لو آؤ (یوسف نے) کہا معاذ اللہ تمہارا شوہر

رَبِّي أَحْسَنَ مَتَّوًى إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ۲۳ وَلَقَدْ

میرا آقا تو اس نے مجھ کو اچھی طرح سے رکھا ہے میں اس کی امانت میں خیانت نہیں کر سکتا کیونکہ ایسے ظالموں کو کبھی فلاح نہیں مل سکتی

هَسَتْ بِهِ وَهَمٌ بِهَا لَوْلَا أَنَّ رَأْيَ هَازِلٍ بِكَ كَذَلِكَ

(وہ غلط) تو یوسف کے ساتھ راہ دہہ بکری تھی اور یوسف کو اپنے پروردگار کی (طرف کی) دلیل وہ میرا آقا ہے اس وقت سوچہ گئی ہوئی تو وہ

لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْخَالَصِينَ ۲۴

(ہم نے) یوسف کو ثابت قدم رکھا تاکہ بدکاری اور بے حیائی (کے کاموں) سے دور رکھیں کچھ شک نہیں کہ وہ ہم سے برگزیدہ بندوں میں سے تھے

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ فَقَصْبَهُ مِنْ دُونِ الْفِكَارِ

اور دونوں بھاگ بھاگ دروازے پر پہنچے اور عورت (بھاگنے کو پکارتا چاہتو) پیچھے سے یوسف کرتا پھاڑ دیا اور دونوں نے

سَيِّدَاهَا لَكَ الْبَابُ قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ

عورت کے خاوند کو دروازے کے پاس (دکھڑا یا یا) وہ شوہر سے پیش بندی کے طور پر بولی کہ جو شخص تیری بی بی کے ساتھ

سُوءٍ إِلَّا أَنْ يَسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۲۵ قَالَ هِيَ وَذُنِّي

بدکاری کا ارادہ کرے بس اس کی ہی سزا ہے کہ یا تو اس کو قید کر دیا جائے یا کوئی اور درزاں سزا دی جائے یوسف نے کہا کہ یہ عورت خود مجھ سے

عَنْ نَفْسِي وَشَرِّدْ شَاهِدٌ مِنْ أَهْلِهَا إِنْ كَانَ قَبِيضُهُ

اور اس عورت کے کنبے والوں میں سے ایک شخص نے یہ بات بتائی کہ یوسف کا کرتہ (دیکھا جائے) اگر

قَدْ مَرَّ قَبْلُ فَصَدَقْتَ وَهُوَ مِنَ الْكَذِبِينَ ۲۶ وَإِنْ كَانَ

آگے سے پھٹا ہے تو عورت سچی اور یوسف جھوٹا اور اگر

قَبِيضُهُ قَدْ مَرَّ مِنْ قَبْلُ فَكَذِبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۲۷ فَلَمَّا رَأَى

اس کا کرتہ پیچھے سے پھٹا ہے تو عورت جھوٹی اور یوسف سچا و توجب (عورت کے شوہر نے)

ول  
ایک حدیث میں یوں آیا ہے کہ یہ تدبیر تھانے والا خود دنیا کا مومن زاد بھائی تھا شیخ اور وہ غلافی عادت خدا کی قدرت سے بول پڑا تھا

یہی اس عورت کا تھا راہ دہہ بکری تھی اس طرح اس عورت کا شوہر تھا

وَلَيْسَ لَكُمْ فِعْلٌ مَا أُمِرَ ۚ لِيُبَيِّنَنَّ وَلِيَكُونَ نَاصِرًا ۝ الصَّغِيرَ ۝

حاشیہ نبی کے احادیث  
نوشہ خانہ اللہ کا ہمنام ہے  
و سوا حق استعمال اردو میں  
بعد ازاں حاشیہ نبی میں  
نورِ پادشاہ و سوا کی موثر  
اب ایسے موقع پر حاشیہ  
بونی میں جس میں ایک شاہ  
مسم کا ہی پایا جاتا ۱۲

三  
八  
三

10

اسی طرح

بائیں کھٹ لئے اور میں اپنے حاکم ہند

قَالَ رَبِّ لَسْبَحُكَ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ وَرَأَيْتُكَ تَصْرِفُ

(یہ سن کر یوسفؑ نے اسی وقت دعا کی کہ اے میرے پروردگار جس حرکت یا نشاۃ کی طرف تیرے عورتیں چھو بلا رہی ہیں قید میں بننا چھو اُس سے کہیں

عَنْكَ كَيْدُ هَٰؤُلَاءِ أَصَبَ إِلَيْنَا أَمْ كُنَّا مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝۳۳ فَسْتَجَابَ

ان کے چرتروں کو تو نے مجھ سے منع نہ کیا تو میں اُن کی طرف مائل اور نادانوں میں (کا ایک نادان) ہو جاؤں گا تو

لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُمْ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝۳۴

یوسفؑ کے پروردگار نے اُن کی شے لی اور اُن سے عورتوں کے چرتروں کو دفع کر دیا کچھ شک نہیں کہ خدا ہی سب کی سننا اور سب کچھ جانتا ہے

ثُمَّ بَدَّلَهُم مِّنْ بَعْدِ مَا رَأَوْا الْآيَاتِ لَيْسَ بِعَذَابٍ حَتَّىٰ ۝۳۵

پھر جب عزیز مصر اور اُس کے لوگوں نے (یوسفؑ کی پاکدامنی کی) نشانیاں دیکھیں اُس کے بعد بھی اُن کو یہی مناسب معلوم ہوا کہ ایک وقت خاص

وَدَخَلَ مَعَهُ السَّبْحُ فَتَبَيَّنَ قَالَا كَذَبُهُمَا إِنِّي رَأَيْنَا عَصْرَ

اور (ایسا اتفاق ہوا کہ) یوسفؑ کے ساتھ دو جوان آدمی (اور بھی چل رہے تھے) چل رہے تھے اور انھوں نے دیکھے خواب۔ یوسفؑ کو بزرگ سمجھ کر تعبیر

خَمًا وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي رَأَيْتُ جَمْلًا فَوْقَ رَأْسِي خَبْرًا تَأْكُلُ

شراب پینے کے لئے انگوروں کا شیر (چوڑا رہا ہوں) در دوسرے نے کہا کہ میں اپنے تئیں (کہا) دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں

الطَّيْرُ مِنْهُ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝۳۶

(اور پرندہ نہیں کہ) اُن میں سے کھا کھا جاتے ہیں (یوسفؑ!) ہم کو ان خوابوں کی تعبیر بتاؤ کیونکہ ہم تم نیک آدمی دکھائی دیتے ہو

قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ مِّنْ رِّزْقِنَا أَنتُمَا تَآوِيلُهُ قَبْلَ

یوسفؑ نے جواب دیا کہ جو کھا نا تم کو ملے (الاجودہ تم تک آنے بھی نہیں پائے گا کہ اُس کے آنے سے پہلے پہلے تمہارے خوابوں کی تعبیر تم کو بتا دوں گا

أَنْ يَأْتِيَكُمَا ذٰلِكُمَا عَمَّا عَلَيْكُمْ رَبِّيَ إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَا

یہ تعبیر خواب بھی (نجلہ اُن باتوں کے جو چھو چھو کر پروردگار نے تعلیم فرمائی ہیں میں (شرح سے) اُن لوگوں کا مذہب چھوڑے بیٹھا ہوں جو

يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ كُفْرًا ۝۳۷ وَاتَّبَعْتُ

خدا پر ایمان نہیں رکھتے اور آخرت سے بھی منکر ہیں اور میں

یوسفؑ کو ادا ہوا

دہمیشہ سے لوگوں کا یہ عقیدہ رہا ہے کہ خواب کی تعبیر انھیں لوگوں سے ٹھیک بن پڑتی ہے جن کی رگوں کو ترکیب باطن کی وجہ سے عالم عدس کے ساتھ تعلق ہو اور اس سے آدمی کے بشر سے پر بھی نورانیت آجاتی ہے جیسا کہ عبدالمعین سلام نے بیخبر صاحب کو دیکھنے ہی کہنے کا تھا کہ تاہذا بوجہ کذاب یہی صورتہ شکل کا آدمی جھوٹ نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح قید میں کو یوسفؑ کی نسبت خیال کیا گیا کہ یہ خواب کی تعبیر ٹھیک دیں گے ۱۲

یوسفؑ کو قید میں لے کر آئے تھے اس کو قید میں لے کر آئے تھے اس کو قید میں لے کر آئے تھے



صَلِّ اَبَاءَكَ بِرْهَبٍ وَاسْتَحِقْ وَيَعْقُوبُ مَا كَانَ لَنَا انْ نَشْكُ

اپنے باپ دادوں (یعنی ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے دین پر چلتا ہوں) ہم کو شایاں نہیں کہ

يَا لَلّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلِ النَّاسِ

خدا کے ساتھ کسی چیز کو شریک بنائیں یہ (عقیدہ) خدا کا ایک فضل ہے (جو اُس نے) ہم پر اور لوگوں پر دیا ہے

لَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ۝۳۸ يٰصَاحِبِ السَّبْجِ اَنْتَا يٰ

مگر اکثر آدمی (اُس کی اس نعمت کا) شکر نہیں کرتے و ای یارانِ مجلس بھلا (دیکھو تو یہی کہ)

مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝۳۹ مَا تَعْبُدُونَ

جدا جدا معبود اچھے یا خدا کے یگانہ ویز بردست تم لوگ

مِنْ دُونِهِ اِلَّا اَسْمَاءُ سَمِيَتْهُمَا اَنْتُمْ وَاَبَاؤُكُمْ مَّا اَنْزَلَ

خدا کے سوا نرے ناموں ہی کی پرستش کرتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے (اپنے دل سے) گھڑ رکھے ہیں

اللّٰهُ يَهْدِي مَنْ يَّشَاءُ اِلَآ اِلَٰهَ الْاَكْثَرِ ۝۴۰ اَلَا تَعْبُدُونَ

خدا نے تو ان (کے معبود ہونے) کی کوئی سند تاری نہیں (تمام جہان میں) حکومت تو بس ایک اللہ ہی کی ہے (اور اُس نے حکم دیا ہے کہ)

اِلَّا اِيَّاهُ ذٰلِكَ الَّذِي يُقِيمُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا

صرف اُسی کی پرستش کرو یہی دین (کا) سیدھا (رستہ) ہے مگر (اشوس) اکثر لوگ

يَعْلَمُونَ ۝۴۱ يٰصَاحِبِ السَّبْجِ اَمَّا احَدُكُمْ فَيَسْتَعِزُّ بِرَبِّهِ خَرًّا

نہیں جانتے ای یارانِ مجلس تم میں سے ایک جس نے انگوٹے شیرے کا پنجوڑنا دیکھا ہے تو (بہت بڑا ہے) آقا کا ساتھی بنا رہے گا اور اُس کو

وَاَمَّا الْاُخَرُ فَيَصْلُبُ فَتَاكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَاسِهِ قَدْ اَمَرَ اللّٰهُ

اور دوسرا (جس پر روٹیاں رکھی ہوئی ہیں) سولی یا جائے گا اور پرند اُس کی سر نوچ نوچ کر کھائیں گے جس امر کو تم دریافت کرتے تھے (وہ یہ ہے کہ اور)

فِي تَسْتَفْتِينَ ۝۴۲ وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ اَنَّهُ نَزَلَتْ مِنْهُ اِذْ كُنْ فِي

فیصل ہو چکا ہے۔ اور جس شخص کی نسبت یہ سنت سمجھا تھا کہ ان دونوں میں سے اس کی مخلصی ہو جائے گی اُس سے کہا کہ

و

عقیدہ توحید کا پیغمبروں کے حق میں فضل خدا ہونا تو ظاہر ہے کہ وہ ان کی نجات ہونے کا ذریعہ ہے اور لوگوں کے حق میں سرے سے پیغمبروں کا آنا ہی فضل خدا ہے۔ کیونکہ وہ اُس کو عقیدہ توحید کی تعلیم کرتے اور نجات کے رستے پر چلتے ہیں ۱۲

عِنْدَ رَبِّكَ فَانْسِهٖ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهِمْ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ

اپنے آقا کے پاس میرا بھی تذکرہ کرنا (کہ میں ناحق قید ہوں) سو شیطان نے اس کو اپنے آقا سے اس کا تذکرہ کرنا بھلا دیا تو (یوسف)

يَضَعُ سِنِينَ ۴۲ وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّیْ اَرٰۤی سَبْعَ بَقَرٰتٍ سَمَانٍ

کئی برس قید خانے میں ہے اور اسی اثنائیں / بادشاہ نے بھی ایک خواب بچھا اور اپنے درباریوں کے اس کو بیان (بھی) کیا کہ میں بچتا ہوں

يَاۤاَکْلٰھُنَّ سَبْعَ عَجَافٍ ۙ وَسَبْعٌ سُنْبُلٰتٍ خُضْرٍ ۙ وَخَرِيْبٌۭ

(اور) اُن کو سات گائیں (سوکھی) دہلی کھائے چلی جا رہی ہیں اور (نیز سات) بالیں ہیں سبز اور دوسری (سات ہیں) خشک

يَاۤیُّهَا الْمَلَاۤءِیْقَةُ اِنِّیْۤ اَرٰۤی زُكُوْمًا لِّلرَّیِّۤ اِیَّا تَعْبُرُوْنَ ۴۳

اوہاں دربار اگر تم کو خواب کی تعبیر دینی آتی تو میرے اس خواب کے بارے میں مجھ سے اپنی رائے ظاہر کرو (یعنی اُس کی تعبیر دو)

قَالُوْۤا اضْغَاثٌۭ اَحْلَامٍ ۙ وَمَا نَحْنُ بِتَاوِیْلِۤ اِلَہٖۤ اَحْلَامٍۭ یَّعْلَمُوْنَ ۴۴

انہوں نے عرض کیا کہ یہ تو کچھ پریشان سے خیالات ہیں اور ایسے خیالات کی تعبیر تو ہم کو آتی نہیں

وَقَالَ الَّذِیْۤ اَنْجَا مِنْہَا وَاذْکُرْۤ اٰیٰۤاۤتِیَّ اَنَاۤ اَنْبِیْکُمْ بِتَاوِیْلِہٖ ۴۵

اور وہ شخص جو ان دو قیدیوں میں سے رہائی پائی تھا اولاً اس کو ایک عرصے کے بعد (یوسف مقدم) یاد آیا بادشاہ اور درباریوں کی گفتگوں کو بچھا

فَاَرْسَلُوْۤا یُوْسُفَ اِلَیْہَا الصِّدِّیْقِۭۤ اَفْتِنَا فِی سَبْعِ

کہ مجھ (قید خانہ تک) جا کر مجھے اجازت ہو تو میں یوسف سے پوچھوں اس کی تعبیر تم کو بتاؤں (چنانچہ اُس کو اجازت دی گئی اور اُس نے یوسف کو بچھا)

بَقَرٰتٍۭ سَمٰنٍۭ یَّاۤاَکْلٰھُنَّ سَبْعَ عَجَافٍ ۙ وَسَبْعٌ سُنْبُلٰتٍ

سوئی گایوں کو سات دہلی گائیں (کھائے چلی جا رہی ہیں اور سات بالیں

خُضْرٍ ۙ وَخَرِیْبٌۭ یَّسْتَلْعٰۤیۤ اَرْجَہٗۤ اِلَی النَّاسِ لَعَلَّہُمْ یَعْلَمُوْنَ ۴۶

ہری اور دوسری (سات بالیں ہیں) سوکھی اس کا جواب تو میں (جن لوگوں کے پاس آیا ہوں پھر انہیں) لوگوں کے پاس لوٹ کر جاؤں (اور پتھاری)

قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِیْنَۭ اَبَاۤءَہٗۤ فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوْۤہٗ

(یوسف نے کہا) خواب کی تعبیر یہ ہے کہ تم لوگ بدستور سات برس تک کاشتکاری کرتے رہو گے تو جو در فصل کاٹو اُس کو

(بھی) سات گائیں (دہلی گائیں) سوئی گائیں

۴۵

۴۴

۴۶

۴۷





وَمَا أَتَىٰ نَفْسُهُ إِلَّا النَّفْسُ لَقَاءَهُ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ

اور یوسف میں بھی ہندویش ہوا ہی نسبت نہیں کہتا کہ میں فرشتوں کی طرح پاک صاف ہوں کیونکہ نفس لسانی تو آدمی کو بدی کے لئے ہوتا ہے بجا آئی ہتھکڑی

رَبِّي إِنْ كُنِي غَفُورًا رَّحِيمًا ۝۵۳ وَقَالَ لِمَلِكِ ائْتُونِي بِهِ

میرا پروردگار ہی اپنا رحم کرے کچھ شک نہیں کہ میرا پروردگار بخشش والا مہربان ہو اور بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسف کو ہمارے پاس لاؤ

أَسْتَخْرِصُ لِنَفْسِي فَلَمَّا كَلَّمَتْهُ قَالَ إِنَّكَ لَيَوْمَ لَدُنَّا

کہ ہم اس کو عزیز کی خدمت سے چھو کر خالص اپنے کام کے لئے بھیجیں پھر یوسف بات چیت کی تو بادشاہ کو یوسف کی لیاقت ثابت ہوئی اور اسے

مَكِينًا آمِنًا ۝۵۴ فَلَجَلْنَاهُ عَلَىٰ خَزَائِنِ الْأَرْضِ

ہے باوجود اور صاحب اعتبار ہو یوسف کو عرض کیا کہ اگر گارنے میری اسی قدر دانی فرمائی ہو تو مجھ کو ملکی خزانوں پر مسلط فرما دیجے کیونکہ میں (خزانے کی)

حَفِظُ عَلَيْهِمْ ۝۵۵ وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ

حفاظت بھی اچھی کر سکتا ہوں اور حساب کتاب بھی خوب آتف ہوں (عرض یوسف شاہی خزانوں کے مقرر ہو گئے) اور یوں ہم نے یوسف کو

يَتَّبِعُوا مِنْ حَيْثُ يَشَاءُ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ

کہ اس میں جہاں چاہیں رہیں ہمیں ہم جس پر چاہتے ہیں اپنا فضل کرتے ہیں

وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْحُسَيْنَيْنِ ۝۵۶ وَلَا جَزَاءُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ

اور نیکو کاروں کے اجر کو دنیا میں بھی ضائع نہیں ہونے دیا کرتے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے رہے (اجر آخرت)

لِلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝۵۷ وَجَاءَ اخُوهُ يُوسُفَ

ان کے لئے اس سے کہیں بہتر ہو اور (جو کہ گناہ تمام علاقے میں قحط پڑا تھا) یوسف کے بے مات بھائی (غلہ خریدنے مصر میں) آئے وہ

فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَّفَهُم بِوَجْهِهِمْ وَهُم بِهِ مُنَكَّرُونَ ۝۵۸ وَلَمَّا

اور یوسف پاس گئے تو یوسف نے ان کو (دیکھتے ہی) پہچان لیا اور انھوں نے یوسف کو نہ پہچانا اور جب

جَهَنَّهُمْ بِجَهَنَّا زَهُمُ قَالَ ائْتُونِي بِخَبْرِكُمْ مِنْ أَيْمَنِكُمْ

یوسف نے بھائیوں کا سامان (غلہ) ان کے لئے تیار کر دیا تو ان سے کہا کہ (آپ کے آئینے اپنے بے مات بھائی کو دے جسے گھر چھوڑ آئے ہو اپنے ساتھ لیتے آنا

یوسف نے بادشاہ کے خواب کی تفسیر میں جیسی پیش گوئی کی تھی سارے ملک میں بڑ بخت قحط پڑا مصر میں یوسف نے یہ انتظام کیا تھا کہ قحط کے لئے غلہ جمع کر رکھا تھا اور بادشاہ کی طرف سے اپنے اہتمام میں اس کو بکواتے تھے مگر لوگوں کو ضرورت سے زیادہ غلہ دیتے کہ کہیں جمع نہ کر رکھیں یا تجارت نہ کرنے لگیں یہ خبر اطراف و جوانب میں شہر ہوئی اور یوسف کے بھائی اپنے گھر یعنی کھان سے مصر میں غلہ خریدنے آئے تو ان کو یوسف کے پاس جانا ہی تھا یوسف نے ان کی ضرورت دریافت کرنے کے لئے ان کے خاندان کے حالات دریافت کئے اور معلوم ہوا کہ ان کا ایک بے مات بھائی اور بھی ہے جس کو گھر چھوڑ آئے ہیں یوسف نے تجاہل عارفانہ کے طور پر شبہ کیا کہ کہیں بھائی کے نام سے اس کے حصے کا غلہ تو نہ لے جا ہوں اس جیل سے بھاڑوں تاکہ کیل کی اگلی پھیر سے میں اس بھائی کو بھی بیٹے آنا جسے کہتے ہو کہ ہم گھر چھوڑ آئے ہیں ۱۱

یوسف نے بادشاہ کے خواب کی تفسیر میں جیسی پیش گوئی کی تھی سارے ملک میں بڑ بخت قحط پڑا مصر میں یوسف نے یہ انتظام کیا تھا کہ قحط کے لئے غلہ جمع کر رکھا تھا اور بادشاہ کی طرف سے اپنے اہتمام میں اس کو بکواتے تھے مگر لوگوں کو ضرورت سے زیادہ غلہ دیتے کہ کہیں جمع نہ کر رکھیں یا تجارت نہ کرنے لگیں یہ خبر اطراف و جوانب میں شہر ہوئی اور یوسف کے بھائی اپنے گھر یعنی کھان سے مصر میں غلہ خریدنے آئے تو ان کو یوسف کے پاس جانا ہی تھا یوسف نے ان کی ضرورت دریافت کرنے کے لئے ان کے خاندان کے حالات دریافت کئے اور معلوم ہوا کہ ان کا ایک بے مات بھائی اور بھی ہے جس کو گھر چھوڑ آئے ہیں یوسف نے تجاہل عارفانہ کے طور پر شبہ کیا کہ کہیں بھائی کے نام سے اس کے حصے کا غلہ تو نہ لے جا ہوں اس جیل سے بھاڑوں تاکہ کیل کی اگلی پھیر سے میں اس بھائی کو بھی بیٹے آنا جسے کہتے ہو کہ ہم گھر چھوڑ آئے ہیں ۱۱

الْأَثَرُونَ كُنْتُمْ أَكْثَرُ الْكَيْلِ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ۝۵۹

کما تم نہیں دیکھتے کہ ہم باپ بھی پوری دیتے ہیں اور ہم (مہمانوں کو بھی) اپنے ہاں اچھی طرح رکھتے ہیں لیکن اگر

تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِي وَلَا تَقْرَبُونَ ۝۶۰

تم آؤ گے تو تم کو ہمارے ہاں (سے) غلہ نہیں ملے گا اور (اُس صورت میں) تم ہمارے پاس بھی نہ آنا چھوڑنا

سَأُرَاوُدْعَنَّهُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ ۝۶۱

ہم جانتے ہی اُس کے والد سے اُس کے بارے میں عرض معروض کریں گے اور ہم ضرور اس کام کی کر لیں گے اور یوسف اپنے نوکروں کو حکم دیا

اجْعَلُوا بَيْعَاتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَ حَالًا إِذَا

کہ ان لوگوں کی جمع پونجی جس کے بارے میں انھوں نے غلہ مول لیا ہے انھیں کی بوریوں میں رکھ دے تاکہ جب یہ لوگ اپنے اہل (و عیال) کی طرف

انْقَلَبُوا إِلَى أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝۶۲

لوٹ کر جائیں تو اپنی پونجی کو پہچانیں عجب نہیں (لاچ کر کے) یہ لوگ پھر بھی (غلہ لینے) آئیں۔ تو جب یہ لوگ اپنے والد کے پاس لوٹ کر گئے

أَيُّهُمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا خَازِنًا

تو ان سے عرض کیا کہ ابا جان! آگے کو ہمیں غلے کی ممانعت کر دی گئی جو تو آپ ہمارے بھائی (ابن یامین) کو بھی ہمارے ساتھ بھیج دیجئے

نَكْتَلُ وَإِنَّا لَهُ لَحَفِظُونَ ۝۶۳

کہ ہم پھر غلہ لائیں اور ہم اُس کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں (باپ نے) کہا کہ میں تو اُس کے بارے میں تمھارا اعتبار کرتا نہیں

إِلَّا كَمَا أَمِنْتُكُمْ عَلَى أَخِيهِ مِنْ قَبْلُ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَفِظًا

مگر میں وہی اعتبار جیسا میں نے پہلے اس کے بھائی (یوسف) کے بارے میں کیا تھا سو خدا سب سے بہتر (اس کا) حافظہ (و نگہبان) ہے

وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝۶۴

اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے اور جب ان لوگوں نے اپنا اسباب کھولا تو دیکھتے کیا ہیں

بِضَاعَتِهِمْ رَدَّتْ إِلَيْهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِ

کہ ان کی (جمع) پونجی بھی اُن کو لوٹا دی گئی ہے پونجی کو دیکھ کر باپ سے لگے کہنے کہ ابا جان ہمیں لاؤ کیا چاہئے

یہاں لائن میں لکھی گئی عبارتیں

هَذِهِ بِضَاعَتُنَا دَتِ الْيَنَاءِ وَغَيْرُ أَهْلُنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا  
 یہ ہماری چیزیں ہیں جو بھی ہم کو لٹا دی گئی (اب ہم کو اجازت دیجئے کہ ابن یامین کو ساتھ لیکر جائیں) اور اپنے اہل عیال کے لئے رسیدیں اور ہم اپنے  
 نَزْدًا دُكَيْلٍ بَعِيرٍ ذَلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ ۶۵ قَالَ لَنْ أَرْسِلَهُ  
 (اس کے حصے کا) ایک بار شتر غلہ اور لیس گے یہ غلہ (جو اس مرتبہ ہم لائیں ہیں) تھوڑا سا ہے کیا جب تک تم خدا کی قسم کھا کر مجھ کو بکا توں دو گے  
 مَعَكُمْ حَتَّى تَوُتُوا مَوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ لَتَأْتِنَنِي بِهِ إِلَّا زَيْحًا ط  
 کہ تم اس کو ضرور میرے پاس پھلے حاضر کرو گے مگر یہ کہ تم آپ ہی گھر جاؤ مجبوری ہی بذریعہ ایسے قول کے تو میں اس کو بھارتا نہیں بھیجوں گا  
 بِكُمْ فَلَمَّا اتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ۶۶  
 جو جب انھوں نے باپ کو اپنا پکا قول دے دیا تو باپ نے کہا کہ یہ قول (و قرار جو ہم آپس میں) کر رہے ہیں اللہ اس کا شاہد (حال) ہو  
 وَقَالَ يَبْنَى لَا تَدْخُلُوا مِنِّي بَابًا وَاحِدًا وَّادْخُلُوا مِنِّي  
 اور (باپ نے) ان کو چلتے وقت یہ بھی (وضاحت کی کہ) لڑ کو! (دیکھو) ایک دروازے سے داخل نہ ہونا (کہ ہمیں نظر بند نہ لگ جائے) بلکہ  
 أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِنْ  
 علیہ علیہ دروازوں سے داخل ہونا اور میں (اس جیل سے) خدا کے حکم کو تو تم پر سے ذرا بھی نہیں ٹال سکتا  
 أَلْحَكُمُ إِلَّا لِلَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ  
 حکم تو بس اللہ ہی کا (چلتا ہو) میں نے اُسی پر بھروسہ کر لیا ہو اور (سب) بھروسہ کرنے والوں کو چاہئے کہ اُسی پر  
 السُّتُو كَلُون ۶۷ وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُمُ  
 بھروسہ کریں اور جب یہ لوگ اُسی طرح پر جیسے اُن کے باپ نے اُن کو کہہ دیا تھا دھڑکیں (داخل ہوئے  
 مَا كَانُوا يَرْجِعُونَ عَنْهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةٌ فِي  
 تو یہ احتیاط خدا کے مقابلے میں اُن کے کچھ بھی کام نہیں آ سکتی تھی وہ تو  
 نَفْسٍ يَعْقُوبُ قَضَاهَا وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ  
 یہ تو کب ایک لی امان تھا جس کو انھوں نے اپنے نزدیک اس طرح پہنچا دیا اور اس میں شک نہیں کہ یعقوب بس کہ ہم نے اُن کو تعلیم فرمایا تھا ایک علم رکھتے

یہاں لکھی گئی عبارتیں



وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾ وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ

اور جب یہ لوگ دوبارہ

مگر اکثر لوگ اس راز سے واقف نہیں

يُوسُفَ أَفِي إِلَيْهِ أَخَاهُ قَالَ إِنِّي أَنَا خُوكَ فَلَا تَبْتَسِ بِمَا

یوسفؑ پاس گئے تو یوسفؑ اپنے دماغ میں بھائی (دنیا میں) کو اپنے پاس بٹھا لیا اور چپکے سے اُسؑ کو کہائیں تمہارا بھائی (یوسفؑ) ہوں جو

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا جَنَّ هُمُ بِمَا زَاهِمَ جَعَلَ لِسِقَايَةَ

(بد لوگوں کی یہ لوگ تمہارے ساتھ کرتے رہے ہیں اُسؑ کا کچھ بچ نہ کر چکے یوسفؑ نے بھائیوں کو اُن کا سامان غلام بہم پونہچا دیا تو

فِي رَحْلِ خِيَمِهِ ثُمَّ أَذِنَ مَوْذِنًا لِّهَا الْعِيرَ إِنَّكُمْ لَسَارِقُونَ ﴿٧٠﴾

اپنے بھائی (دن یا میں) کی بوری میں (اپنا) پانی پینے کا کٹورا رکھوا دیا پھر اُنؑ کے پاس سے ایک بھکاری نے بھاری کٹافہ والو ہونہ چور ہے

قَالُوا وَقَبِلُوا عَلَيْهِ مِمَّا ذَاتُ فَقَدُورٍ ﴿٧١﴾ قَالُوا نَفَقْدُ صَوَاعٍ

یہ لوگ بھکاری نے والوں کی طرف پھر کر پوچھنے لگے کہ کیوں جی تمہاری کیا چیز کم ہو گئی ہو انھوں نے کہا بادشاہ کے پانی پینے کا کٹورا ہم کو نہیں ملتا

الْمَلِكِ وَلَكِنْ جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ إِنَّا بِهِ زَعِيمٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوا

اور جو شخص اُسے لا حاضر کرے اُس کو ایک بار شتر (غلام غلام) اور میں اُس (دفعہ) کا ضامن (یہ سن کر یہ لوگ لگے کہ

تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا

کہ بخدا تم تو جانتے ہو کہ ہم (تمہارے) ملک میں فساد کرنے کی غرض سے نہیں آئے اور

سَارِقِينَ ﴿٧٣﴾ قَالُوا فَمَا جَزَاءُ إِنْ كُنْتُمْ كَاذِبِينَ ﴿٧٤﴾

چوری ہمارا شیرو (بھی) نہیں (کٹورے کے ڈھونڈنے والے) بولے کہ جھٹلا اگر تم جھوٹے ٹھکے تو چور کی کیا سزا

قَالُوا جَزَاءُ مَنْ وَجَدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَنْبِ أَوْ ط

وہ لگے کہ چور کی سزا یہ کہ جس کی بوری میں کٹورا نکلے وہ آپ اپنی سزا (یعنی کٹورے کے بدلے بادشاہ کا غلام)

كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٧٥﴾ فَبَدَأَ أَبَاوَعْبَةَ قَبْلَ

ہم تو (اپنے) ظالموں (یعنی چوروں) کو اسی طرح پر سزا دیا کرتے ہیں آخر کار یوسفؑ اپنے بھائی (دنیا میں) کے شہیتے سے پہلے دو سحر بھائیوں

یوسفؑ

و

باطن کی صفائی کی وجہ سے حضرت یعقوبؑ کے دل پر وفات آئینہ کا پرتو پڑا تھا اور اُن کو خدشہ تھا کہ اس سفر میں بھی اُن کے پیچھے صحیح و سلامت واپس نہیں آئے اور اسی وجہ سے انھوں نے ابن یا میں کے بھیجنے میں شامل کیا تھا۔ اور بیٹوں کے بعد یا تھا کہ سب کے سب ایک ساتھ ایک دروازے میں سے نہ جانا کہ خدا کے حکم کے سامنے کسی کی احتیاط کیا کام آئے سو جو ہونا تھا ہو کر رہا۔ اُس کا بیان آگے آجیگا

یوسفؑ

وَعَاءِ أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخَرَّ جَاهِ مَرْوَعَاءِ أَخِيهِ كَذَلِكَ كَدْنَا

تلاشی بونی شروع کی پھر جس کے بعد اپنے بھائی (بنیامین) کے شلیتے سے کٹورا نکلا دیا یوں ہم نے یوسف کو تندرست بھائی

لِيُؤَسِّفَ مَا كَانَ لِي لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا

(دوسرے بادشاہ مصر کے قانون کی رو سے وہ اپنے بھائی کو نہیں روک سکتے تھے مگر

أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ نَرْفَعُ دَرَجَتٍ مِّنْ شَاءَ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ

یہ کہ خدا کو منظور ہوگا تو کوئی دوسری تدریج نہیں ہم جس کو چاہتے ہیں (حسن تدریس میں) اس کے درجے بلند کر دیتے ہیں اور دنیا میں ہر ایک کے علم

عَلَيْهِ ۝ قَالُوا إِنِّي نَرَىٰ قَدْرًا مِّنْ قُوَّةٍ فَهِيَ فَاسَةٌ هَٰذَا

دوسرا لو ناموجود ہو جب بنیامین کے شلیتے سے کٹورا نکل آیا تو بھائی لگے کہ اگر اس چوری کی ہو تو تعجب کی بات نہیں اس پہلے اس کی

يُؤَسِّفُ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِ لَهُمْ قَالَ نَنتم شَرٌّ مَّكَانًا

اپنے دل میں کہا اور ان پر اس کو ظاہر نہ ہونے دیا اور کہا تو یہ کہا کہ تم بڑے خائن خراب (لوگ) ہو

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ ۝ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ

اور وہ جو اس کے بھائی کی چوری کا حال بیان کرتے ہو خدا ہی اس کو خوب بتا ہو گا و اس پر وہ لوگ لگے کہنے کہ ای عزیز

إِن لَّكَ آيَاتٌ كَبِيرَةٌ فَخُذْ لَنَا مَكَانَةً إِنَّا نَكْ

اس (بنیامین) کے والد بہت بڑے آدمی ہیں اور ان کو اس سے بڑے مجھے کی محبت ہی تو آپ پر بانی فرما کر اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو دینی

مِنَ الْحُسَيْنِينَ ۝ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ نَأْخُذَ لَنَا مَكَانًا

بڑے نیک دل سردار معلوم ہوتے ہیں (یوسف نے) کہا کہ اللہ پناہ دے کہ ہم اس شخص کو چھوڑ کر

وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهُ إِنَّا إِذًا ظَالِمُونَ ۝ قَالُوا

جس کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہو کسی دوسرے شخص کو پکڑ لیں ایسا کہ ہم بڑے ہی ظالم ٹھہرے تو جب

اسْتَأْذَنُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا ۝ قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ

(یہ کہ جس نے) نا امید ہو کر کہہ سناوے نہیں تو دوسرے گشتی اور مشورہ کرنے کے لئے الگ ہو بیٹھے (آخر) جو سب میں بڑا تھا اس نے کہا کہ (بھائی) کیا

یوسف علیہ السلام کو چوری سے پرورش کیا تھا جس سے بڑے تو حضرت یعقوب نے اپنا ایک چھوٹا بچہ اس کی کمر سے کا ارام لگایا اور اسے چیلے سے اس وقت کی شریعت کے مطابق ان کو اپنے پاس سے نہ جانے دیا بھائیوں نے اسی چوری کی طرف اشارہ کیا ہو تو تعجب میں ۱۲

یوسف علیہ السلام کو چوری سے پرورش کیا تھا جس سے بڑے تو حضرت یعقوب نے اپنا ایک چھوٹا بچہ اس کی کمر سے کا ارام لگایا اور اسے چیلے سے اس وقت کی شریعت کے مطابق ان کو اپنے پاس سے نہ جانے دیا بھائیوں نے اسی چوری کی طرف اشارہ کیا ہو تو تعجب میں ۱۲

یوسف علیہ السلام کو چوری سے پرورش کیا تھا جس سے بڑے تو حضرت یعقوب نے اپنا ایک چھوٹا بچہ اس کی کمر سے کا ارام لگایا اور اسے چیلے سے اس وقت کی شریعت کے مطابق ان کو اپنے پاس سے نہ جانے دیا بھائیوں نے اسی چوری کی طرف اشارہ کیا ہو تو تعجب میں ۱۲

یوسف علیہ السلام کو چوری سے پرورش کیا تھا جس سے بڑے تو حضرت یعقوب نے اپنا ایک چھوٹا بچہ اس کی کمر سے کا ارام لگایا اور اسے چیلے سے اس وقت کی شریعت کے مطابق ان کو اپنے پاس سے نہ جانے دیا بھائیوں نے اسی چوری کی طرف اشارہ کیا ہو تو تعجب میں ۱۲

تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُمْ مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ وَمِنْ قَبْلُ

تم کو معلوم نہیں کہ والد صاحب (نبیائین کے ہائے میں) خدا کی قسم لے کر تم سے پکا قول لیا ہو اور اس سے پہلے

مَا فَرَّطْتُمْ فِي يُوسُفَ فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّى يَأْذَنَ لِي

یوسف کے حق میں تم نے ایک تفصیر نہ ہو ہی چکی ہو تو (بھائیو!) جب تک مجھ کو والد صاحب اجازت نہیں

أِنِّي أَوْحِيَكُمْ اللَّهُ لِي وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ۝۸۰ اِجْعُوا

یا (جینک) خدا میرے لئے کوئی اور تدبیر کرے میں تو اس جگہ سے ٹپنے والا نہیں اور خدا ہی سب سے بہتر تدبیر کرنے والا ہو تو (بھائیو!) تم سب

إِلَىٰ آبَيْكُمْ فَقُولُوا يَا أَبَانَا إِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ وَمَا شَهِدْنَا

والد صاحب کی خدمت میں لوٹ جاؤ اور ان سے جاکر عرض کرو کہ آبا جان آپ کے صاحبزادہ (نبیائین) نے چوری کی ہم (آپ کے) وہی بات عرض کرتے ہیں

أَلَا بِمَا عَلَّمْنَاوَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَفِظِينَ ۝۸۱ وَسَلِّ الْقَرِئَةَ لِي

جو ہم کو موقع پر معلوم ہوئی ہو اور (وہ جو ہم نے ابن یامین کی حفاظت کا ذمہ لیا تھا تو کچھ ہم کو غیب کی خبر تو تھی نہیں کہ یہ چوری کرے گا)

كُنَافِيهَا وَالْعِيرَ الَّتِي أَقْبَلْنَا فِيهَا وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۝۸۲

جہاں ہم تھے اور ذریعہ قافلے سے جس میں ہم آئے ہیں اور ہم بالکل سچ کہتے ہیں

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْ رَأَوْا فَصَبْرًا جَمِيلًا عَسَىٰ

(تو جب بھائیوں نے جاکر یعقوب سے اسی طرح بیان کیا تو سن کر بولے کہ نبیائین تو چوری نہیں کی بلکہ تم اپنے دل سے ایک بات بنا کر لئے ہو تو

اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۝۸۳

کہ اللہ میرے سب لڑکوں کو میرے پاس لا موجود کرے گا کیونکہ وہ (ساری حقیقت سے) واقف (اور حکمت والا) ہے

وَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا سَعْفُ عَلَىٰ يُونُسَ فَوَاطَيْضَتْ

اور یعقوب بیٹوں (کے پاس) سے اٹھ کر الگ جا بیٹھے اور (یوسف کو یاد کر کے) لگے کہنے ہائے یوسف اور ہر چند ضبط کرتے تھے مگر

عَيْنُهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ۝۸۴ قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتُوا

ہائے غم کے ان کی دونوں آنکھیں سفید پڑ گئیں بغیر اور وہ (بی بی جی میں) گھٹا کرتے تھے (باپ کا خیال دیکھ کر) بیٹے لگے کہنے کہ بخدا آپ سدا



تَذَكَّرُ يَوْسُفَ حَتَّى تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ الْهَالِكِينَ ﴿٨٥﴾

یوسف ہی کی یادگاری میں لگے رہو گے یہاں تک کہ تم (جھڑا کر یا تو) ازکار رفتہ ہو جاؤ گے یا ہلاک ہو جاؤ گے

قَالَ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا

یوسف نے کہا میں تم سے کچھ نہیں کہتا جو پریشانی اور غم مجھ پر اس کی فریاد خدا ہی سے کرتا ہوں اور خدا ہی کی طرف سے مجھ کو وہ باتیں معلوم ہیں

لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾ يَبْنَؤُا ذَهَبًا فَتُحْسِنُ سَوَامٍ يَوْسُفَ

تم کو معلوم نہیں (ایک بار پھر مصر) جاؤ لڑکوا اور یوسف

وَأَخِيهِ وَلَا تَأْيِسُوا مِنْ رُوحِ اللَّهِ إِنَّهُ لَا يَأْيِسُ مِنْ رُوحِ

اور اس کے بھائی کی ٹوہ لگاؤ اور خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہو کیونکہ خدا کی رحمت سے

اللَّهُ إِلَّا الْقَوْمَ الْكَافِرُونَ ﴿٨٧﴾ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا

وہی لوگ ناامید نہ کرتے ہیں جو کافر ہیں پھر جب یہ لوگ (تیسری بار) یوسف پاس گئے تو (جا کر) لگے گڑگڑانے

يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَنَّا الضُّرَّ فَجِنَّا بِيضَاعَهُ

کہ ای عزیز ہم کو اور ہمارے اہل (وعیال) کو (فحط کی وجہ سے بڑی سی) تکلیف پہنچ رہی ہو اور ہم کچھ مقوڑی سی پونجی

مِنْ جَبَّةٍ فَأَوْفَيْنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْنَا إِنَّ اللَّهَ بِكُنْ

لے کر لے ہیں تو ہم کو پورا غلہ دلوادے اور (قبضہ) نہیں بلکہ تم کو اپنی خیرات دے گے کیونکہ اللہ

الْمُتَصَدِّقِينَ ﴿٨٨﴾ قَالَ أَهْلُ عِلْمٍ مَا فَعَلْتُمْ بِيَوْسُفَ وَأَخِيهِ

خیرات کرنے والوں کو (اچھا) لہذا تم نے اب تو یوسف بھی نہ رہا کیا اور لگے کہ تم کو کچھ یاد بھی ہے کہ جس وقت تم جہالت (نارفتہ) تھے تو تم نے یوسف اور

إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ ﴿٨٩﴾ قَالُوا إِنَّكَ لَأَنْتَ يَوْسُفَ قَالَ نَايُوسُفَ

کیا کچھ کیا تھا (اس کہنے سے بھائیوں کو متنبہ ہوا اور) لگے کہنے کیا واقعہ میں تم ہی یوسف ہو یوسف کہا (ہاں) میں ہی یوسف ہوں

وَهَذَا أَخِي قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا إِنَّهُ مِنْ يَتْوَىٰ صَبْرٍ فَإِنْ

اور یہ (بن یامین) میرا ہی بھائی ہے ہم پر اللہ نے (بڑی سی) فضل کیا بیشک جو (اکثر) ڈرتا اور (مصیبت پڑے پر) صبر کرتا (رہتا) ہے تو

اللہ (ایسے) بخشنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں ہونے دیا کرتا (وہ) بڑے بخدا کچھ شک نہیں کہ تم کو اللہ نے ہم پر بڑی برتری دی

اور بیشک ہم ہی قصور وار تھے (یوسف نے کہا) اب تم پر کچھ الزام نہیں

خدا تمہارے مقصود محاف کرے اور وہ سب مہربانوں سے بڑا مہربان ہی میرا یہ گرتہ لیجاؤ

اور اُس کو والد صاحب کے مُوَنہ پر ڈال دو کہ وہ بچنے لگیں گے اور اپنے تمام خاندان کو میرے پاس لے آؤ

اور قافلہ صریح چلا ہی تھا کہ اُن کے باپ (نقیصہ) نے کہنا شروع کیا کہ اگر محکمہ سٹرا بہتر نہ بناؤ

تو (ایک بات کہوں) مجھ کو یوسف کی جہاں آ رہی ہو وہ کہنے لگے کہ بخدا تم تو

(دوبی اپنے قیدی خط میں) (مبتلا) ہو پھر حرب (دوسرے) زندہ سلامت پہنچی، خوشخبری دینے والا (یعقوب پاس) آہو نہجاً آتے کے ساتھ ہنس مکھ

اور ان کو فوراً کہا مئی دینے لگا (اب یعقوب نے بیٹوں سے کہا کہ کیا میں تم سے نہیں کہا کرتا تھا کہ بین الشہ (کی طرف) سے وہ (ہائیں) جانا بہتر ہے؟

تم نہیں جانتے (وہ) بولے آبا جانِ خدا سے ہمارے قصور معاف کرائیے بیشک ہم ہی

فصلوں اور صفحوں (یعقوبی) کہا میں اپنے پروردگار سے ایک وقت (خاص میں) تمہارے مقصودوں کی معاونی کی دعا کروں گا بیشک وہی بخشنے والا

الرَّحِيمِ ۹۸ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوَّلَ لَيْلٍ ابْوَيَّوْهُ

مہربان ہو۔ پھر جب یہ لوگ آخری بار یوسف پاس گئے تو یوسف نے (عظیم دے کر) اپنے والدین کو اپنے پاس جگہ دی اور

قَالَ دَخَلُوا مِصْرَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اٰمِیْن ۹۹ وَرَفَعَ اَبُو یَیْہ

(سب کی طرف خطاب کر کے) کہا کہ دشہر مصر میں آؤ اہل ہلاؤ (خدا کا نام توڑ تم سب) ان (چین) سے رنگے والے اور (مصر کے دستور کے مطابق

عَلِ الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَہٗ سَجْدًا ۚ وَ قَالَ یٰۤاَبَتَ ہَذَا تَوَیْلٌ

تخت پر اونچا بٹھایا اور سب (یوسف کی تعظیم کے لئے) ان کے آگے سجدے میں گر پڑے اور یوسف نے اپنا خواب یاد کر کے اپنے والدین کو عرض کیا کہ اب جان

رَی یٰۤاٰی مِنْ قَبْلُکَ قَدْ جَعَلْتُ لَہٗ حَقًّا وَ قَدْ احْسَنَ لِّکُمْ اِذَا

جو میں نے پہلے خواب کچھ بتایا اس کی تعبیر تو میرے پروردگار نے آج اس خواب کو سچ کر دکھایا اور اس کے سوا اس مجھ پر اور بھی بڑے

اَخْرَجَہٗ مِنَ السِّجْنِ وَ جَاءَ بِکُمْ مِنَ الْبَدَنِ وَ مِنْ بَعْدِ اِزْنِیْ

کہ (جسے کسی کی سفارش کے) مجھ کو قید سے نکالا اور (باوجودیکہ) مجھ میں اور میرے بھائیوں میں

الشَّیْطٰنُ بَیْنَہٗ وَ بَیْنَ اَخَوْتِیْ اِنْ رَّبِّیْ لَطِیْفٌ ۙ لَّسَا

شیطان (ایک طرح کا فساد ڈلوا دیتا تھا اس کے) ہتھیار باہر سے تم سب کو مجھ سے لالچا لایا بیشک میرے پروردگار کو جو کچھ کرنا منظور

یَشَآءُ ۙ اِنَّہٗ ہُوَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ ۱۰۰ رَبِّ قَدْ اَتٰتَہٗ مِنْ

کیونکہ (ہر ایک بات) واقعہ و محقق الابرار ان سب معاملات کے بعد یوسف کی طبیعت دنیا سے سیر ہو گئی اور خدا نے کاشوق غالب یا

الْمَلٰٓئِکَ وَ عَلٰی سَیْنِہٖ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ فَ اَطْرَ السَّمٰوٰتِ

حکومت میں سے بھی حصہ یا اور بقدر مناسب مجھ کو خواب کی باتوں کی تعبیر دینی بھی سکھائی۔ اے آسمان وزمین کے پیدا کرنے والے

وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیٌّ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ تُوَفِّیْ سُلٰی

دنیا اور آخرت دونوں میں تو ہی میرا کارساز ہو (تو اب) مجھ کو اپنی فرماں براری کی حالت میں (دنیا سے) اٹھالے

وَ اَحْقِنِیْ بِالْصَّلٰحِیْنَ ۱۰۱ ذٰلِکَ مِنْ اَنْبَاِ الْغٰیْبِ نُوْحِیْہٗ

اور مجھ کو اپنے نیک بندوں میں پیغام داخل کر (اور پیغمبر) یہ چند غیب کی باتیں ہیں جن کو ہم وحی کے ذریعے سے

یوسف سے اپنے والدین کو

یوسف (جسے) جہان کے تین

یوسف کو وہ اس کی تین بیویوں کا بیٹا ہے

تو انھوں نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار تیرے (اپنی مہربانی سے) مجھ

مل

تفسیر میں میں لکھا ہے کہ حضرت یوسف نے باپ بھائیوں کی آمد سن کر شہر کے باہر ان کا استقبال کیا اور اس جگہ سب کی سائنش کے لئے خیمہ نصب کرا دیا اور ان سب کی ملاقات ہوئی اور یہ اسی موقع کی گفتگو ہوئی ۱۱



إِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ اجْتَمَعُوا مِنْهُمْ وَهُمْ يَكْرَهُونَ (۱۰۲)

میں معلوم کرتے ہیں کہ جب وقت یوسف کے بھائیوں کا اپنا ارادہ مصمم کر لیا تھا کہ یوسف کو کنوئیں میں ڈالیں اور وہ ان کے ہلاک کی

وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ (۱۰۳) وَمَا تَسْأَلُهُمْ

بائیں بہت کٹر لوگوں کا حال ہے کہ تم کتنا ہی چاہو وہ ایمان لانے والے ہیں نہیں حالانکہ تبلیغ رسالت پر تم ان سے

عَلَيْهِ مِنْ بَجْرٍ إِنَّ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ (۱۰۴) وَكَأَيِّن

پہلو سے بھی نہیں مانگتے اور قرآن (جو تم سناتے ہو) دنیا جہان کے لئے سراسر نصیحت ہی نصیحت ہے (اور وہ بھی بے مزد) اور

مِّنْ آيَةٍ فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ يَمُرُّ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا

آسمان و زمین میں (خدا کی قدرت کی ایسی کتنی نشانیاں ہیں جن پر سے لوگ ہو کر گزر جاتے ہیں۔ اور وہ ان کی کچھ پروا

مُعْرِضُونَ (۱۰۵) وَمَا يَوْمُنَ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ

نہیں کرتے اور اکثر لوگوں کا حال یہ ہے کہ خدا کو مانتے ہیں اور

مُشْرِكُونَ (۱۰۶) أَفَأَمِنُوا أَنْ تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ

شرک بھی کرتے جاتے ہیں تو کیا اس سے مطمئن ہو گئے ہیں کہ ان پر عذاب خدا کی کوئی آفت آپڑے کہ سب پر چھا جائے

اللَّهُ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ (۱۰۷) قُلْ

یا ایک دم سے ان پر قیامت آجائے اور ان کو خبر بھی نہ ہو (ای پیغمبر ان لوگوں سے) کہو

هَذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ عَلَى بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي

یہ طریق تو یہ ہے کہ (سب کو) خدا کی طرف بلاتا ہوں میں اور جو لوگ میرے پیروں (وہ ہم سب نے ایک معقول ستے پر ہیں جس کو ہر

وَسُبِّحَنَ اللَّهُ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ (۱۰۸) وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ

اور اللہ کی ذات پاک ہی اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں اور (ای پیغمبر) ہم نے

قَبْلِكَ إِلَّا رَجُلًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى أَفَلَمْ

تم سے پہلے ہی بستیوں ہی کے رہنے والے لوگ یعنی آدمی ہی پیغمبر بنا کر بھیجے تھے کہ ہم ان پر وحی نازل کیا کرتے تھے تو کیا

۱۱  
۱۱  
۵

وَقَدْ نَزَّلْنَا الْحَقَّ عَلَى قُلُوبِنَا

يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

یہ لوگ ملک میں نہیں چلے پھرے نہیں تاکہ اپنی آنکھوں کو کچھ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گئے ہیں (اور انھوں نے پیغمبروں کو ٹھٹھا لیا تھا) ان کا انجام

وَلِلْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ اتَّقَوْا أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٠٩﴾

اور کچھ شک نہیں کہ جو لوگ پرہیزگار ہیں ان کے لئے عاقبت کا گھر (اس دنیا کے چند روزہ گھر سے کہیں بہتر ہو تو لوگو کو کیا تم (اتنی بات بھی) نہیں سمجھتے

اَسْتَأْيِسُّ الرُّسُلَ وَاظُنُّوْا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِّبُوا لَجَاءَهُمْ نَصْرُنَا

پیغمبر آئیں گے اور (بتقاضاے بشریت) ان کو ایسا دینگے کہ انہیں کسی جیسے ہمارے ساتھ وعدہ خلافی (تو نہیں کی گئی تو) عین وقت پر ہماری مدد

فَجِئْ مِنْ نَّشَأٍ وَلَا يَرُدُّ بِاسْتِنَاعِ الْقَوْمِ الْحُجُمِ مِثْنِ ﴿١١٠﴾

تو جس کو ہم نے چاہا نچا دیا اور گنہگار لوگوں (کے سر پر) سے تو ہمارا عذاب کسی طرح پر ٹل ہی نہیں سکتا

لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولِ الْأَلْبَابِ مَلَكَانَ

(اس میں) شک نہیں کہ عقل والوں کے لئے ان لوگوں کے حالات میں (بڑی عبرت ہو (یہ قرآن)

حَرْبًا يُقْتَرَى وَلَكِنْ تَصْدِيقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَ

کوئی بنائی ہوئی بات تو یہی نہیں بلکہ جو آسمانی کتابیں اس (کے نزول) سے پہلے (موجود) ہیں ان کی تصدیق کرتا ہے اور

تَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١١١﴾

اس میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان والے ہیں ہر چیز کا تفصیلی بیان اور ہدایت اور رحمت ہے

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَيُجْزَيْنَ الْعَذَابَ الَّذِي فِيهِ لَا يَخْتَلِفُونَ

اور جو کفر کیا ہے ان کو عذاب کا ایسا حصہ دیا جائے گا کہ ان میں کوئی اختلاف نہیں ہوگا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَقُّ قَدْ نَزَّلَ إِلَيْكَ الْكِتَابَ وَالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ

الحق (اور پیغمبر) یہ کتاب (یعنی قرآن) کی چند کتابیں ہیں اور تمہارے پروردگار کی طرف سے جو کچھ تم پر اترا ہے وہ سراسر حق ہے

یہ لوگ ملک میں نہیں چلے پھرے نہیں تاکہ اپنی آنکھوں کو کچھ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گئے ہیں (اور انھوں نے پیغمبروں کو ٹھٹھا لیا تھا) ان کا انجام

ان کے پاس آئے پیغمبر اور عذاب موعود نازل ہوا

۱۱۱

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ① اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمُوتَ

کمر اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے اللہ وہ (قادر مطلق) ہے جس نے آسمانوں کو

بَغِيرَ عَمَدٍ تَرْفَعُهَا ثَمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ وَسَمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

بدون کسی سہارے کے اونچا بنا کھڑا کیا جیسا کہ تم دیکھتے ہو پھر عرش پر جا برا جا اور چاند اور سورج کو زیر کیا

كُلِّ يَوْمٍ يُجِبُّ رَجُلٌ مِّنْهُمْ يَذَّكَّرُ لَهُ فَيَقْضِي لَآئِهِ لَعَلَّكُمْ

کہ ہر ایک وقت مقرر تک (اپنے رستے سے لگا) چلا جا رہا ہو وہی تمام دنیا کا انتظام کرتا ہو (اور اس غرض سے کہ تم کو

يَلْقَاءَ رَبِّكُمْ تَوْفِيقُونَ ② وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ

اپنے پروردگار سے ملنے کا یقین بہ اپنی قدرت کی نشانیاں تفصیل کے ساتھ بیان فرماتا ہو اور وہی (قادر مطلق) ہے جس نے زمین کو پھیلا یا اور

فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ اثْنَيْنِ

اُس میں بڑے بڑے اٹل پہاڑ اور دریا بنادئے اور زمین اُس میں ہر طرح کے پھلوں کی دو دو قسمیں پیدا کیں (مثلاً میٹھے اور کھٹے)

يُغْشَى الْكُلَّ اللَّيْلُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ③

(اور وہی) رات کو دن پرودہ پوش کرتا ہو بیشک ان باتوں میں اُن لوگوں کے لئے جو غور و فکر کو کام میں لاتے ہیں (قدرت خدا کی بہتیری ہی) نشانیاں

وَفِي الْأَرْضِ قِطْعٌ مِّمَّاتٍ وَجَنَّتْ مِنْ أَعْنَابٍ زُكَّرًا وَنَجِيلًا

اور زمین میں پاس پاس کئی کئی قطعے (ہوتے) ہیں اور انگور کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت

صِنَانٍ وَغَيْرِ صِنَانٍ يُسْقَى بِمَاءٍ وَاحِدٍ وَنَفْضٍ لِّبَعْضِهَا

(جن میں بعض نوشانے ہوتے ہیں اور بعض نوشانے نہیں ہوتے) حالانکہ سب کو ایک ہی پانی دیا جاتا ہو اور (پھر بھی) ہم بعض کو

عَلَى بَعْضِ الْأُكُلِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ④

بعض پھلوں میں برتری دیتے ہیں بیشک جو لوگ عقل کو کام میں لاتے ہیں اُن کے لئے ان باتوں میں (قدرت خدا کی بہتیری ہی) نشانیاں

وَأَنْ تَعْجَبَ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ إِذْ أَكْثَرُ بَاءٍ إِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ⑤

اور (جو پیغمبر اگر تم) دنیا میں کسی بات پر تعجب کرو تو کافروں کا یہ قول بھی عجیب ہی ہے کہ جب ہم دگل شکر مٹی ہو جائیں گے



أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ الْأَغْلَى فِي

یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کا انکار کیا اور یہی لوگ ہیں جن کی گردنوں میں

أَعْنَاقُهُمْ وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

(قیامت کے دن) طوق پڑے ہوں گے اور یہی لوگ ہیں دوزخی کہ یہ دوزخ میں ہمیشہ (ہمیشہ) ہیں گے

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ

اور (ای پیغمبر) بھلائی سے پہلے یہ لوگ تم سے برائی کی جلدی بجا رہے ہیں حالانکہ ان سے پہلے ایسے واقعات ہو گئے ہیں جن کی

قَبْلَهُمُ الْمَثَلُ وَإِنَّ بِكَ أَكْذَرُ وَمَغْفِرَةٌ لِلنَّاسِ عَلَى

کہاؤں میں جلی آتی ہیں اور (ای پیغمبر) اس میں کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار لوگوں سے باوجود

ظَلِيمٌ وَإِنَّ بِكَ أَكْثَرُ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ وَيَقُولُ الَّذِينَ

ان کی شرارتوں کے درگزر کرنے والا ہی ادا اس میں بھی شک نہیں کہ تمہارے پروردگار کی مابھی بڑی سخت ہے اور جو لوگ (خدا اور رسول سے)

كَفَرُوا لَوْ أَنزَلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ إِنَّمَا أَنْتَ مُنذِرٌ وَ

منکد ہیں (غیر فاضل طور پر بھی) کہتے ہیں کہ اس شخص پر اس کے پروردگار کی طرف سے نشان (جو ہم چاہتے ہیں) کیوں نہیں اتری (سوا پیغمبر)

لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا

(تم کو کچھ نوکھے پیغمبر نہیں) ہر ایک قوم کا ایک ہدایت کرنے والا ہو گا (اپنی قوم کے ہدایت کرنے والے تم ہو) ہر مادہ جو (بچہ پیٹ میں) ہے

تَعْيِضٌ لَّا رَحْمٌ وَمَا تَزِدُّهُ وَقَدْ كُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ ۝

(ہر ایک مادہ کے پیٹ کا گھٹنا بڑھنا) اسی کو معلوم رہتا ہے اور اس کے ہاں ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر ہے

عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ ۝ سَوَاءٌ مِنْكُمْ

(وہی) باطن اور ظاہر (دونوں) کا دیکھنا جاننے والا ہی سب سے بڑا اور عالی شان

مَنْ أَسْرَأَ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ

جو شخص کوئی بات چپکے سے کہے اور جو شخص بکا کر کہے (اس کے نزدیک دونوں برابر اور اسی طرح) جو (تم میں سے)

مطلب یہ ہے کہ پیغمبر صاحب کی رسالت کے دو حصے تھے پہلا والوں کو دنیا و آخرت کے فائدوں کی امید دلانا اور دوسرا کو دنیا و آخرت کے مذاب سے ڈرانا تو کافروں کو چاہئے تھا کہ ایمان لا کر دنیا و آخرت کے فائدوں کی امید واری کرتے مگر ان کی عقل ایسی باری پڑی تھی کہ خدا اور رسول کی نافرمانی کر کے اپنے آپ کو خدا کو بلائے تھے حالانکہ ان کو پچھتی لیا کی تباہی سے عبرت پکڑنی چاہئے تھی کہ خدا بگایا تو ان کو بھی انہیں کی طرح نیست و نابود کرے گا ۱۲

یعنی سجزہ تمہارے اختیار میں نہیں کہ جب وہ چاہیں اور جیسا چاہیں تم ان کو لاؤ کھاؤ جیسا کہ دوسری جگہ قرآن میں ہے و تاتوا ان رسول ان یأتی بآیة الا یاؤن الله

اور جو شخص کوئی بات چپکے سے کہے اور جو شخص بکا کر کہے (اس کے نزدیک دونوں برابر اور اسی طرح) جو (تم میں سے)



يَا أَيُّهَا سَائِرُ الْعَالَمِينَ ۝ لَهُ مَعْقِبَتٌ مِنْ يَدَيْهِ

رات کے وقت (اندھیرے میں کسی جگہ) چھپاؤ (ٹھیک) ہوا اور چونکہ ہاتھ (طرک پر) چلا جا رہا ہو اس کے نزدیک (نیک) انسان کسی حالت میں بھی ہے

وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ

اور اس کے پیچھے باری سے (خدا کے مہول لگے رہتے ہیں جو کچھ خدا اُس کی حفاظت کرتے ہیں۔ جو نعمت کسی قوم کو (خدا کی طرف سے) حاصل ہو

مَا يَقُومُ حَتَّىٰ يَغْيِرَ وَأَمَّا بِأَنْفُسِهِمْ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ يَقُومَ

جستہ کے قیوم اپنی صلاحیت کو نہ بدلے خدا اُس (نعمت میں کسی طرح کا تغیر) تبدیل نہیں کیا کرتا اور جب کسی قوم پر (ان کے عملوں کی

سُوءٌ فَلَا مَرَدَّ لَهُ وَمَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَالٍ ۝

کوئی مصیبت (نقص) چاہے تو وہ کسی کے ہاتھ میں نہیں سکتی۔ اور خدا کے سوا اُن کو کوئی حامی مددگار بھی نہیں (کھڑا ہوتا)

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنْشِئُ السَّحَابَ

وہی (قادر مطلق) ہے جو ڈرے اور (غیر) امید دلانے کے لئے بجلی کی چمک تم کو دکھاتا اور (پانی سے) بھجے ہوئے بوجھل دلوں کو بھارتی

الثِّقَالَ ۝ وَيَسِيرُ الرَّعْدُ تَحْتَهُ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ

اور (بالوں کی) گرج اُس کی تعریف کے ساتھ اُس کی پاکیزگی بیان کرتی اور (غیر) فرشتے اُس کے ڈر کے مارے اُس کی حمد و ثنا میں لگے رہتے

وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَهُمْ

(وہی آسمان) بچیاں بھیجتا ہے پھر لاپرواہ زمین میں سے جس پر چاہتا ہے اُن کو گرا دیتا ہے اور (بے فکر) ایسے ہی خدا (قادر) کے بارے میں

يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ وَهُوَ شَدِيدُ الْحَالِ ۝ لَهُ دَعْوَةٌ

جھگڑتے ہیں حالانکہ اُس کے دائرے (ایسے) سخت ہیں (جن کا توڑ نہیں) (مصیبت پڑے پر) اُسی کو پکارنا

لِلْحَيِّ وَالَّذِي لَا يُغْنِي عَنْهُمْ دُونَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ لَهُمْ

بچا بچا رہنا ہے اور جو اُس کے سوا (دوسرے) معبودوں کو پکارتے ہیں وہ اُن کی کچھ

يُنْزِلُ السَّمَاءَ مَاءً لِيُخْرِجَ بِهِ أَشْجَارًا وَمِمَّا هُوَ

نہیں سنتے مگر ویسا ہی بے کار سنتا، جیسے ایک شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے تاکہ پانی (آپے آپ) اُس کے منہ میں

اس کے ساتھ

نہا اور شہین

۱۱

۱۲

بِأَلْفِهِ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ ۚ لَا فِي ضَلَالٍ ۝۱۳ وَلِلَّهِ

اُس کے مومنہ تک (اُڑ کر آنے والا نہیں اور کافروں کی دعا تو یوں ہی بھٹی (بھٹی) پھرا کرتی ہو کوئی اُس کے مستعدا نہیں)

يَسْجُدُ مِنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَظِلَالُهُمْ

جس قدر مخلوقات آسمان و زمین میں ہو چاروں جانب اللہ ہی کے سرسجود ہیں اور اسی طرح

بِالْغَدْرِ وَالْأَصْحَالِ ۝۱۴ قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

صبح و شام اُن کے سائے (اور پیچیران لوگوں سے) پوچھو کہ آسمان و زمین کا پروردگار کون (یہ تو اس کا کیا جواب ہے تم ہی ان

قُلْ لِلَّهِ قُلْ فَلْتَأْخُذْ تَعْمُرُ مِنْ دُونِهِ ۚ أَوْلِيَاءُ لَا يَمْلِكُونَ

کہو کہ (آسمان زمین کا مالک) اللہ (پھر ان سے) کہو کیا تم نے اُس کے سوا (دوسرے دوسرے) کارساز بنا رکھے ہیں جو

لَا نَفْسٌ مِنْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَى

اپنے ذاتی نفع و نقصان کے بھی مالک نہیں (ان سے) کہو بھلا (کہیں) اندھا

وَالْبَصِيرُ ۚ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ ۚ أَمْ

اور سوئچھ (بھی) براہ ہو سکتا ہے یا نہیں اندھیرا اور اجالا براہ ہو سکتا ہے یا

جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهُ الْخَلْقُ

ان لوگوں نے اللہ کے ایسے شریک بٹھا رکھے ہیں کہ اسی کی سی مخلوقات انھوں نے بھی پیدا کر رکھی ہو اور اب ان کو مٹی قاتلے بارے میں شبہ واقع کیا ہو

عَلَيْهِمْ قُلْ لِلَّهِ خَلْقُ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝۱۶

کہ کس کی پیدا کی ہوئی ہے۔ اور پیچیران سے کہو کہ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ اکیلا (ہو کوئی اُس کا شریک نہیں اور باوجود اس

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ

اُسی نے آسمان سے پانی برسایا پھر اپنی اپنی سمائی کے قدرناے بہ نکلے پھر (نالوں میں جو پانی کا ریلہ آیا) تو

السَّيْلُ ۚ بَدَا بِآبِئَاوِيٍّ قَدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ

جھاگ جو پانی کے مومنہ پر آگیا تھا اُس کو (پانی کے ریلے نے اٹھ کر اپنے آگے دھر لیا اور یہ جو زیور یا دوسرے ساز و سامان کے لئے (دھاتوں کو)

مطلب یہ ہو کہ خدا نے جو مخلوقات  
ان نظام دنیا کے لئے باندھ  
دیا ہے وہ کسی کی تسلیم کا محتاج  
نہیں۔ جیسے سایہ کر وہ  
کبھی ادھر کو اور کبھی  
اُدھر کو اپنے اختیار سے زمین  
پر نہیں گرتا اور نہ اپنے اختیار  
سے پھیلتا سکتا ہے تو جو لوگ  
مگر خدا ہیں وہ کچھ اپنے مومنہ  
سے انکار کرتے ہیں خدا کے حکم  
سے باہر نہیں ہو سکتے وہ  
پیدا ہوئے ہیں خدا کے حکم سے  
وہ جیتے ہیں خدا کے حکم سے  
وہ مریں گے خدا کے حکم سے  
خدا کا انکار مستند تب ہو جب  
کوئی نیا قانون نیا میں جاری  
کریں۔ یوں فی زمانہ نیا جس  
جی میں آئے انگریزی عدالتی  
سے انکار کرے۔ حالانکہ اُن  
سکھ چلتا۔ اُن کی فوج۔ ملک  
سے خارج بیٹے۔ اُن کی عدالت  
اُن کے جیلخانے۔ یہی طرح  
خدا سے انکار کرنا ناحق کی  
ہیکڑی اور انکارِ بدہست ہے

کسی کا نہیں

ان میں سے ہیں



حَلِيَّةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِثْلَهُ ط كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَال

اُس میں جھاگ کی طرح کا کھوٹ ملا ہوتا ہے (اور وہ تپانے میں اُپر آجاتا ہے) اس طرح اللہ حق اور

الْبَاطِلَ ط فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ

باطل کی مثال بیان فرماتا ہے کہ پانی حق کی جگہ پر اور جھاگ باطل کی جگہ پر جھاگ تو رانگاں جاتا ہے اور پانی جو لوگوں کے کام آتا ہے

فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ ط كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ۚ لِلَّذِينَ

وہ زمین میں ٹھہر رہتا ہے (یعنی حق) اللہ (لوگوں کے سمجھنے کے لئے) اس طرح مثالیں بیان فرماتا ہے جن لوگوں نے

اسْتَجَابُوا لِلرَّحْمَةِ الْحَسَنَةِ وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ

اپنے پروردگار کا کہا مانا ان کے حق میں بہتری (یعنی بہتری) ہے اور جنہوں نے اُس کا کہا نہ مانا

لَوْ أَنَّ لَهُمْ مِثْلَ الْأَرْضِ جَمِيعًا مِثْلَهُ مَعًا لَا فُتْرًا بَيْنَهُ

(قیامت کے دن اُن کا یہ حال ہوگا کہ جو کچھ روئے زمین پر ہے اگر وہ سارے کا سارا اُن کے اختیار میں ہو اور اُس کے ساتھ دُعا اور تو یہ لوگ اپنے بدلے

أُولَئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ

یہی لوگ ہیں جن سے بُری طرح حساب لیا جائے گا اور اُن کا آخری ٹھکانا دوزخ ہی ہے اور وہ دہشت ہی ہے بُری

الْمِجَادُ ۚ أَفَنُ يَعْلَمُ أَمَّا أَنْزَلَ إِلَيْكَ مِنَ رَبِّكَ الْحَقَّ

جگہ پر ایسی پیغمبر بھلا جو شخص اس بات کو سمجھتا ہے کہ (قرآن میں) جو دین (حق) ہے پروردگار کی طرف سے تم پر اُتر رہا ہے برحق ہے جو شخص کیا

كُنْ هُوَ أَعْلَمُ بِأَنبَاءِ تَذَكَّرْ أُولَ الْأَكْبَابِ ۚ الَّذِينَ

اُس شخص کی طرح (بے نصیب رہ سکتا ہے جو مطلق) اندھا ہے (اور اُس کو ایسی چیز بات بھی نہیں چھڑتی قرآن تو ایسی ہی لوگ نصیحت کرتے ہیں جو

يُقِضُونَ بِعَدْلِ اللَّهِ وَلَا يَنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ ۚ

(یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ کے ساتھ جو اُخون نے بندہ ہونے کا عہد کر لیا ہے اُس کو پورا کرتے ہیں اور (اپنے) اقرار کو نہیں ٹوڑتے

وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ

اور (نیر یہ وہ لوگ ہیں) کہ خدا نے جن (رشتوں) کے جوڑے رکھنے کا حکم دیا ہے اُن کو جوڑے رکھتے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے

وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ

و  
بُری طرح حساب لینے سے مراد  
و کاوش ۱۲

انصاف

وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ

وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ

رَبِّهِمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ۝ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ

اور دیکھنے کے دن (جس کی طرف ہر ایک کا دل ہے) اپنے پروردگار کا منہ کر کے دنیا کی تکالیف سے

رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَانْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً

صبر کیا اور نماز پڑھیں اور ہم نے جو ان کو رزق دیا تھا اُس میں سے چھپے (چھپے) اور ظاہر (ظہور) خدا کی راہ میں خرچ کیا

وَيَذَرُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝

اور برائی کے مقابلے میں (لوگوں کے ساتھ) نیکی کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کی دنیا کا انجام (بخیر) ہے

جَنَّتْ عَنْ دَلِيلِ خُلُوقِهَا وَمِنْ صُلْبِ ابَائِهِمْ وَآزْوَاجِهِمْ

(یعنی ہمیشہ رہنے کے باغ جن میں وہ آپ بھی جائیں گے اور ان کے بڑوں اور ان کی بیویوں اور

ذُرِّيَّتِهِمْ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ ۝

ان کی اولاد میں سے جو جن کی کار ہوگی (سب ان کے ساتھ جائیں گے) اور جنت کے ہر دروازے سے فرشتے ان پاس آکر

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝ وَالَّذِينَ

ان سلام علیک کریں گے اور کہیں گے کہ دنیا میں جو تم صبر کرتے رہے ہو (یہی) سدا (مدا) اللہ تعالیٰ دنیا کا بھی (کیسا) اچھا انجام ہوا اور جو

يَقْضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ

خدا کے ساتھ پکا قول و قرار کئے پیچھے عہد شکنی کرتے اور جن (رشتوں) کے جوڑے رکھنے کا

مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۝

خدا نے حکم دیا ہے ان کو توڑتے اور ملک میں فساد برپا کرتے ہیں

أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ۝ اللَّهُ يَبْسُطُ

یہی لوگ ہیں جن کے لئے پھٹکارا ہوا اور ان کے لئے پھٹکار کے علاوہ بُرا انجام بھی ہے اللہ

الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَفَرَحُوا بِأَلْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۝

جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور (جس کی چاہتا ہے) پٹی کر دیتا ہے اور (کفار) دنیا ہی کی زندگی سے بڑے خوش ہیں

و

ابتغاء وجہ دیکھنے کے لفظی معنی  
یہ ہیں کہ اپنے پروردگار کا منہ  
چاہنے کے لئے اور مراد ہے  
اُس کی رضا مندی حاصل  
کرنے کے لئے اور محاورہ  
میں تو نہ کر کے سے بھی پہلی  
سمجھا جاتا ہے یعنی خدا کا پاس  
کر کے ۱۲

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ ۖ وَيَقُولُ الَّذِينَ

حالانکہ دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں محض بے حقیقت چیز ہے اور (ای پیغمبر) جو لوگ

كَفَرُوا وَلَوْ كُنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْهِ آيَةً مِنْ رَبِّهِ قُلْ إِنْ أَرَادَ اللَّهُ بِنَصْرِي

(تمہاری رسالت کے منکر ہیں (وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ اس شخص) پر اس کے پروردگار کی طرف سے (ہم سے) خاطر خواہ کوئی معجزہ کیوں نہیں

مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ أُنَابَ ۚ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ

جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو (اُس کی طرف) رجوع ہوتا ہے اُس کو اپنی طرف (پہنچنے کا) رستہ دکھاتا ہے جو لوگ ایمان لائے اور

قُلُوبُهُمْ رَاحِمٌ يَدْرِئُ اللَّهُ الْآيَاتِ كَرِ اللَّهُ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ۚ

اُن کے دل کو یادِ خدا سے تسلی ہوتی ہے (اور) سُن رکھو کہ یادِ خدا سے دلوں کو تسلی ہوا کرتی ہے

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ طُوبَىٰ لَهُمْ وَحَسَنَ

تو جو لوگ کرا ایمان لائے اور نیک عمل کئے اُن کے لئے آخرت میں خوشحالی ہے اور اچھا

مَا بَكَدْ لَكَ أَرْسَلْنَاكَ فِي أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكَ

ٹھکانا۔ (ای پیغمبر جس طرح ہم نے (ای پیغمبر بھیجے تھے) اسی طرح ہم نے تم کو بھی (اس زمانے کے) لوگوں کی طرف (پیغمبر بنا کر) بھیجا ہے جن سے پہلے

أَمْ لَمْ تَلْتَلُوا عَلَيْهِمُ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَهُمْ

(اور لوگ بھی ہو گئے ہیں (اور تمہارے بھیجنے سے غرض یہ ہے کہ جو (قرآن) تم پر وحی کے ذریعے ہم نے اتارا ہے وہ ان کو پڑھ کر سنا دو اور یہ لوگ

يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَنِ قُلْ هُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ

(صرف تمہاری پیغمبری کے منکر ہیں بلکہ سر سے خدا (ہی) کے منکر ہیں (تم ان سے) کہو وہی میرا پروردگار ہے اُس کو کوئی معبود نہیں

تَوَكَّلْ عَلَيْهِمْ مَتَابَ ۚ وَلَوْ أَنَّا نَاسِيتُ بِهِ الْجِبَالَ أَوْ

بھڑسہ کھتا ہوں اور (ہر بات میں) اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں اور اگر کوئی قرآن (ایسا بھی نازل ہوا ہوتا جس (کی برکت) سے پہاڑ چلنے لگتے یا

قُطِعَتْ بِهِ الْأَرْضُ كُلُّهَا وَكُلُّهَا بِكَلِمَةٍ أَوْ كَلِمَةٍ

اُس (کی برکت) سے زمین کی مسافت با سانی طو کی جاسکتی یا اُس (کی برکت) سے مروجوں کا تھکنا ہو سکتی (تو بھی یہ لوگ ہر بات اختیار



جَمِيعًا فَلَمْ يَأْتِ لَّذِينَ آمَنُوا أَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ هَدَى

تو کیا (بھی) مسلمانوں کو صبر نہیں آیا کہ اگر خدا چاہتا تو

النَّاسَ جَمِيعًا وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُم بِمَا صَنَعُوا

سب لوگوں کو ہدایت کر دیتا اور جو لوگ منکر ہیں (یعنی کفار مکہ) ان کو ان کے کرتوت کی سزائیں (کوئی نہ کوئی)

قَارِعَةً أَوْ تُحْلَقَ رِيبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتَّى يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ

مصیبت پہنچتی ہی ہے گی (جوان سب کو کھڑکھڑاتی ہے گی) یا ان کو نہ پہنچے گی تو ان (کے ہمنے) کی سب کے آس پاس آنازل ہوگی یہاں تک کہ

لَا يَخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝۳۱ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ

وعدہ خلافی نہیں کیا کرتا اور (ای پیغمبر) تم سے پہلے بھی پیغمبروں کی بھی اُڑانی جا چکی ہو

فَأَمَلَيْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخَذْتُ عُقَابًا ۝۳۲

تو ہم نے (چند روز) منکروں کو مہلت دی پھر (آخر کار) ان کو دھڑکھڑاتو (تم نے دیکھا کہ) ہماری سزا کیسی (تخت) تھی

أَفَسَوْفَ هُوَ قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَجَعَلُوا لِلَّهِ

تو کیا جو (خدا) ہر ایک شخص کے اعمال کی خبر رکھتا ہو (ان کو بے سزا دے چھوڑ دے گا) اور اللہ کے لئے

شُرَكَاءَ قُلُوبِهِمْ أَمْ تَتَّبِعُونَ مَا لَا يُعَلِّمُ فِي الْأَرْضِ

(دوسرے دوسرے) شریک مٹھرتے ہیں (ای پیغمبر ان سے) کہو کہ تم ان شریکوں کے نام تو لو یا تم خدا کو ایسے شریکوں (کے ہونے) کی خبر دیتے ہو جن کو جاننا

أَمْ يَبْطَأُهُمُ مِنَ الْقَوْلِ بَلْ لَّيِّنٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مَكَرُهُمْ

یا زری (اوپری) (بے اہل) باتیں بناتے ہو بات یہ کہ منکروں کو اپنی چالاکیاں بھلی حلوم ہوتی ہیں

صَدُّوْا عَنِ السَّبِيلِ وَمَن يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن هَادٍ ۝۳۳

(یوں) راہ (راست) سے رُکے ہوئے ہیں اور جس کو خدا گمراہ کرے تو کوئی اُس کا راہ دکھانے والا نہیں

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَقُّ

ان لوگوں کے لئے دنیا کی زندگی میں (بھی) عذاب ہو (اور آخرت میں بھی) اور آخرت کا عذاب (دنیا کے عذاب سے) البتہ بہت زیادہ سخت ہو

خدا کا آخری وعدہ (مخ) آج پورا ہو چکا ہے جس میں کہ خدا

مطلب یہ کہ کافر اپنی مکرور کی پاداش میں امن چین سے تو نہیں بیٹھے پائیں گے یا تو ان پر کوئی مصیبت نازل ہوتی رہے گی یا ان کے آس پاس کے لوگوں پر یہاں تک کہ ایک دن اسلام کو پورا غلبہ ہوگا جس کا خدا نے وعدہ کر رکھا ہو اور ایسا ہی ہوا کہ مسلمان فتوحات کرتے کرتے آخر خود شہرہ پر جا قابض ہوئے ۱۲

وَمَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَاِقٍ ۝۳۴ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ

اور خدا (کے غضب) سے کوئی اُن کا بچانے والا نہیں۔ پرہیزگاروں کے لئے جس بارغہشت کا وعدہ کیا جا رہا ہو اُس کا خال یہ ہے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ أَكْثَرُ دَائِمٍ وَظِلُّهَا تِلْكَ

کہ اُس کے تلے نہریں پڑی ہو رہی ہوں گی۔ اُس کے پھل سدا بہار اور (ای طرح) اُس کی چھاؤں ہے

عُقْبَةُ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَعُقْبَةُ الْكَافِرِينَ ۝۳۵

اُن لوگوں کا انجام جو دنیا میں پرہیزگاری کرتے رہے اور کافروں کا انجام ہے دوزخ

وَالَّذِينَ اتَّيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ وَمِنْ

اور (ای پیغمبر جن) کو ہم نے یہ کتاب دی ہے وہ توجہ و احکام (تم پر اتارے گئے ہیں) سے خوش ہوتے ہیں اور

الْأَحْزَابِ مِنْ بَيْنِكُمْ بَعْضُهُمْ قُلُوبُهُمْ أَمْرَتْ

دوسرے فرقے اُس کی بعض باتوں سے انکار رکھتے ہیں تم ان منکرین سے کہو کہ (تم کو ماننے نہ ماننے کا اختیار ہے) جگو تو یہی حکم ملا ہے

أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ ۚ إِلَيْهِ أَدْعُوا

کہ میں خدا ہی کی عبادت کروں اور کسی کو اُس کا شریک نہ بناؤں میں (تم سب کو) اُسی کی طرف بلاتا ہوں اور

إِلَيْهِ مَأْبٍ ۝۳۶ وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ حُرُوفًا

(دہرات میں) اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں اور ایسا ہی جیسا کہ یہ قرآن ہے ہم نے اس کو فرمان (زبان عربی) آمارا ہے تاکہ یہ لوگ آسانی سے

وَلِكِنْ أَتَّبَعَتْ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ

اور (ای پیغمبر) اگر اُس کے بعد بھی کہ تم کو علم ہو چکا ہے۔ تم نے ان کی خواہشوں کی پیروی کی

مَالِكٍ مِنَ اللَّهِ مِنْ قَوْلِي وَلَا وَاِقٍ ۝۳۷ وَلَقَدْ

تو پھر خدا کے مقابلے میں نہ کوئی تمھارا حمایتی ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا اور

أَرْسَلْنَا رَسُولًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا

تم سے پہلے بھی ہم نے (پیغمبر بھی بھیجے اور ہم نے اُن کو بیویاں بھی دیں اور

ع ۱۱

ذَرِيَّةٌ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ

(اولاد بھی دی) اور کسی رسول کی طاقت نہ تھی کہ بے حکم خدا کوئی معجزہ لا دکھائے

لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ﴿٣٨﴾ يَحْكُمُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ ۖ وَ

ہر ایک وقت ہو عود کے لئے یہاں ایک قسم کی تحریر ہوتی ہے وہ (پھر اُس میں سے) خدا جس کو چاہتا ہے نسخ و یثابہ اور (جس کو چاہتا ہے)

عِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ۖ وَإِنْ مَا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي

اُس کے پاس اصل کتاب (یعنی لوح محفوظ موجود) ہے کہ اُس میں سب کچھ لکھا رہتا ہے اور عذاب وغیرہ کے جیسے وعدے ان (کفار مکہ) سے

نَعِدُهُمْ أَوْ تَوَفِّيَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلْغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ

چاہے بعض وعدہ (تجاری زندگی میں) تم کو دے دے اور چاہے (ان وعدوں کو) وقوع سے پہلے تم کو دنیا سے اٹھالیں بہر حال (ہم اُسے احکام کا)

أَوْ كُمْ يَوْمَ الْآزِمِ ۚ وَاللَّهُ

کیا یہ لوگ اس بات کو نہیں دیکھتے کہ ہم (فتوحات اسلام سے) ملک کو سب طرف سے دبا کر چلے آتے ہیں اور اللہ

يَحْكُمُ لَكُمْ مَعْقِبَ الْحِكْمِ ۚ وَهُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۖ ﴿٣٩﴾

(جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے کوئی شخص درپے ہو کر اُس کے حکم کو ٹال نہیں سکتا اور وہ بڑی جلدی حساب لینے والا ہے اور

قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ الْمَكْرُ جَمِيعًا يَعْلَمُ مَا

جو لوگ ان (کفار مکہ) سے پہلے ہو کرے ہیں انھوں نے بھی (دشمنوں کی مخالفت میں اپنی اپنی تدبیریں کیں سو تدبیریں تو سب اللہ ہی کی ہیں

تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ وَسِعَ الْعِلْمُ الْكَفْرَ لِمَنْ عَقِبَ الدَّارِ ۖ ﴿٤٠﴾

جو شخص جو کچھ کر رہا ہے خدا کو سب معلوم ہے اور کافروں کو عقرب معلوم ہو جائے گا کہ کس کا انجام بخیر ہے اور

يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا أَلَسْتُمْ مَسَاسِلًا ۖ قُلْ كَفَى بِاللَّهِ

(اوپر پتھر) منکر لوگ کہتے ہیں کہ تم سپینہ نہیں ہو تو تم ان سے کہو کہ

شَهِيدًا بَيْنَ يَدَيْهِ وَبَيْنَكُمْ ۖ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ

میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور جن کے پاس (آسمانی) کتابوں کا علم ہے اور ان میں میری نسبت پیش گوئیاں موجود ہیں یہ گواہ ہیں

تجاری زندگی میں

پہلے تم کو دنیا سے اٹھالیں بہر حال

تو تم ان سے کہو کہ

مطلب یہ ہے کہ جتنے افعات ہیں اور انہیں سب سے پہلے ایک وقت پر ہی کر کے سے کوئی کام وقت سے پہلے نہیں ہو سکتا۔ واقعات کے ایک طرح کا ٹھہراؤ تو ایسا ہے کہ اس میں خدا کی مرضی سے ایک طرح کا رد و بدل بھی ہوتا رہتا ہے اور ایک حکم قطعی ہر وہ کبھی نہیں ملتا اور نہ ہلتا ہے



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنزَلَ عَلَىكَ الْكِتَابَ وَالَّذِي أُولَىٰ بِكَ الْإِسْلَامَ مِن يَوْمَئِذٍ وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَ أَيْدِيهِمْ وَلَا يُحِيطُ بِشَيْءٍ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

۱۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جو نہایت رحم والا مہربان ہے

(شریعہ) اللہ کے نام سے

الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ أَنْزَلَ إِلَيْكَ الْكِتَابَ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ الَّذِي فِيكُمْ وَيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّكَ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ

الکریم اور بخیر یہ قرآن ایک بڑی اعلیٰ وجہ کی کتاب ہے اس کو ہم نے تم پر اس غرض سے اتارا ہے کہ تم لوگوں کو ان کے پروردگار کے حکم سے دکنے

إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّكَ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ

(ایمان کی) روشنی میں لاؤ غرض اس (ذات پاک) کے رستے پر (لاؤ جو) سب سے زبردست اور تعریف کے لائق ہے

اللَّهُ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَوَيْلٌ

(یعنی) اللہ کہ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور

لِلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ۚ الَّذِي يَسْتَجِيبُونَ

عذاب سخت سے کافروں کی مٹی خراب ہے کہ یہ لوگ

الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ

آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو پسند رکھتے اور اللہ کے رستے پر چلنے سے لوگوں کو روکتے

وَيَبْغُونَهَا كِبْحًا أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَا

اور اس میں کجی پیدا کرنی چاہتے ہیں یہی لوگ ہیں جو پرے درجے کی گمراہی میں ہیں اور جب کبھی ہم نے

مِّن رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانٍ قَوِّمٍ لِّيُبَيِّنَ لَهُمُ الْفُتُورَ ۚ

کوئی پیغمبر بھیجا تو اس کو اسی کی قومی زبان میں (بات چیت کرتا ہوا بھیجا) تاکہ وہ ان کو (اچھی طرح) سمجھا سکے اس پر بھی خدا

مِّن رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانٍ قَوِّمٍ لِّيُبَيِّنَ لَهُمُ الْفُتُورَ ۚ

جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے

انہیں میں سے نکال کر

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ

اور ہم ہی نے موسیٰ کو بھی اپنی نشانیاں دیکر بھیجا (اور اُن کو حکم دیا) کہ اپنی قوم کو (کفر کے) اندھیروں سے نکال کر

إِلَى النُّورِ ۚ وَذَكَرْهُمْ يَا أَيْمَنُ اللَّهِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ

(ایمان کی) روشنی میں لاؤ اور اُن کو خدا کے (وہ) دن یاد دلاؤ جن میں اُس نے سنی ٹہنی ٹہنی ہی قدرتیں دکھائی ہیں (کیونکہ اُن افعات میں ہر ایک

صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝۵ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ إِذْ كُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ

صبر شکر کرنے والے کے لئے (قدرت خدا اور عبرت کی) نشانیاں ہیں اور انھیں مقتول کا نکو یہ بھی ہے کہ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ لوگو!)

عَلَيْكُمْ إِذْ أَنْجَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ

اُن کو یاد کرو جب کہ اُس نے تم کو فرعون کے لوگوں (کے ظلم سے) نجات دی کہ وہ تم کو بُری طرح

الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي

عذاب دیتے اور تمہارے بیٹوں کو حلال کرتے اور تمہاری عورت ذات (یعنی بیٹیوں) کو زندہ رکھتے تھے اور

ذَٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ۝۶ وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ

اِس صیبتوں میں تمہارے پروردگار کی طرف سے (تمہارے صبر کی) ٹہنی آزمائش تھی اور (وَقَدْ بَعَثْنَا فِي قُلُوبِكَ آيَاتِنَا) پروردگار نے تمہارا تھا کہ

شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ۝۷

(ہمارا شکر کرو گے تو تم کو اور زیادہ (نعمتیں) دیں گے اور اگر تم نے ناشکری کی تو (تم کو معلوم رہے کہ ہماری مار بھی بڑی سخت (مار) ہے اور

قَالَ مُوسَىٰ إِنَّ تَكْفُرًا أَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا

موسیٰ نے (اپنے لوگوں سے یہ بھی) کہا کہ اگر تم اور جتنے لوگ زمین پر ہیں وہ سب کے سب مل کر بھی خدا کی ناشکری کرو

فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ جَمِيدٌ ۝۸ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُوءُ الَّذِينَ مِن

تو خدا (کو ذرا بھی) پروا نہیں کیونکہ وہ بے نیاز (اور ہر حال میں) سزاوارِ حمد (تھا) ہے۔ کیا تم کو اُن کے حالات نہیں پہنچے جو

قَبْلَكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ ۖ وَالَّذِينَ مِن بَعْدِهِمْ ۚ

تم سے پہلے ہو گزرے ہیں (یعنی) نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور (دوسرے لوگ) جو اُن کے بعد ہوئے

نشانہ ہر پڑھانے کے ہیں

سرا

مع

خدا تعالیٰ

لَا يَعْلَمُ إِلَّا اللَّهُ جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِالْبَيِّنَاتِ فَكَذَّبُوا

جن کی خبر بس خدا ہی کو تھی۔ اُن کے پیغمبر معجزے لے لے کر اُن کے پاس آئے (اور جیسا دستور دیا اُن کو ہاتھ پھیلا کر سمجھانے لگے تو انہوں نے

اَيَّدِيَهُمْ فِيْ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَا اُرْسِلْتُمْ بِهِ

اُن کے ہاتھوں کو اُنہیں کے منہ پر لٹا مار دیا اور بولے جو تم نے کئے خدا کی طرف سے بھیجے گئے ہو ہم تو اُس کو نہیں مانتے

وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَا اِلَيْهِ حَرِيْبٌ ۙ قَالَتْ

اور جس دین کی طرف تم ہم کو بلا رہے ہو ہم تو اُس کی نسبت بڑے شک و ر شک میں (پڑے) ہیں

رُسُلُهُمْ فِيْ اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَدْعُوْكُمْ

اُن کے پیغمبروں نے اُن سے کہا کیا تم کو خدا کے ہونے میں شک ہے جو آسمان زمین کا بنانے والا ہے وہ تم کو اسی لئے اپنی طرف بلا رہا ہے

لِيَغْفِرْ لَكُمْ مِّرْدُ تَوْبِكُمْ وَيُوْخِزْكُمْ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَدَّدٍ ۚ

کہ تمہارے گناہ معاف کرے اور ایک وقت مقرر تک تم کو (دنیا میں امن چین سے) رہنے دے

وَقَالُوْا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ط تَرْيَدُوْنَ

وہ لگے کہنے کہ تم بھی تو بس ہماری طرح کے آدمی ہو چاہتے ہو

اَنْتَصِدُّوْا عَمَّا كَانِ يَعْبُدُ اٰبَاؤُنَا فَاتُّوْنَا بِسُلْطٰنٍ

کہ جن معبودوں کو ہمارے بڑے پوجتے آئے ہیں اُن کی پرستش سے ہم کو روک دے چھوڑ دو اگر تم اپنے دعوے میں سچے ہو تو ہم کو (ہماری آہستہ آہستہ

مُبَيِّنٌ ۙ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ مِّنْ اِلٰهٍ اِلَّا بَشَرٌ

کوئی (صاف) صریح معجزہ لا دکھاؤ اُن کے پیغمبروں نے اُن سے کہا کہ بیشک ہم تمہاری ہی طرح کے آدمی ہیں

مِثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنِ اَشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۙ

مگر خدا اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنا فضل کرتا (اور اُس کو خداست پیغمبری سے سرفراز فرماتا ہے)

وَمَا كَانَ لَنَا اَنْ نَّاتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ

اور بے حکم خدا ہماری مجال نہیں کہ ہم کوئی معجزہ تم کو لا دکھائیں

لَا يَعْلَمُ إِلَّا اللَّهُ

و

الفاظ قرآنی میں ضمیر بس ہیں ایک آدھ پیغمبر کی دوسری آدھ ہم کی ان دونوں ضمیروں کے مرج کے متعین کرنے میں زمین نے بہت تجویز کی ہیں بعض نے دونوں ضمیروں کا مرج پیغمبر کو ٹھہرایا بعض نے کافروں کو بعض نے پیغمبر کی ضمیر کا مرج کافروں کو اور آدھ ہم کی ضمیر کا مرج پیغمبروں کو اور ہر ایک صورت میں مطلب کی ایک جہد کر دی سب کا حاصل یہ ہے کہ کافروں نے پیغمبروں کی بات کو نہ مانا اُن کو بولنے نہ دیا یا اُن کی باتوں پر خوب کھل کھلا کھل کھلا کر ہنسنے یہاں تک کہ اپنے منہ بند کرنے یا پیغمبروں کی باتوں پر برا و تعجب و زنتوں بس انگلیاں رکھیں اور ایک وجہ جو ہم کو سوجھی ہم نے ترجیح میں اختیار کر لی ۱۲



وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝۱۱ وَمَا لَنَا لَا نَتَوَكَّلُ

اور اللہ ہی پر (سب) ایمان والوں کو بھروسہ رکھنا چاہئے اور ہمارے لئے کیا (خدا رہو سنا) کہ اللہ بھروسہ رکھیں

عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَى مَا آذَيْتُمُونَا

حالانکہ ہمارے (دیہ) طریقے جن پر ہم چل رہے ہیں۔ اسی نے ہم کو بتائے اور جیسی جیسی اندازیں تم ہم کو پہنچاتے رہے ہو (اب تک بھی ہم نے اُن پر

وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝۱۲ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور توکل کرنے والوں کو چاہئے کہ خدا ہی پر توکل کریں اور منکروں نے

لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ أَرْضِنَا وَلَنَعُودَنَّ فِيْهِ فُتْنًا

اپنے پیغمبروں سے کہا کہ ہم تم کو اپنے ملک سے ضرور نکال باہر کریں گے یا (نہیں تو) تم ہمارے مذہب میں پھر آ جاؤ گے

فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنَمُنَّ وَلَٰكِنَّا ظَالِمُونَ ۝۱۳ وَلَنَسْكُنَنَّكُمْ

اس پیغمبروں کے پروردگار نے اُن کی طرف وحی بھیجی کہ ہم ان پر ایمان لائیں گے اور ان کو غارت ہوئے پیغمبر ضرور تم کو

الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ذَٰلِكُمْ لِمَن خَافَ مَقَامِي وَخَافَ

اسی سرزمین میں بسائیں گے یہ صلوٰۃ اُس شخص کا ہے جو ہمارے حضور میں (اعمال کی جواب دہی کے لئے) کھڑے ہونے سے ڈرا اور (نہیں)

وَعِيدٌ ۝۱۴ وَاسْتَفْتَىٰ أَهْلَ عَادٍ وَابْنَ عَادِ ۝۱۵

ہمارے عذاب سے ڈرا اور پیغمبروں نے چاہا کہ اُن کا اور کافروں کا۔ جبکہ انہیں فیصل ہو چکے (چنانچہ اُن کی خواہش پوری ہوئی) اور ہر ایک نے

مِّنْ وَرَآئِهِ جَهَنَّمَ وَلِئِنَّكَ لَمِنَ الْغَافِلِينَ ۝۱۶ يَتَجَرَّعُهُ

(یہ تو دنیا کی سزا تھی اور) اس کے بعد (اُس کے لئے) دوزخ ہو اور (وہاں) اُس کو پیپ کا پانی پلایا جائے گا کہ اُس کو زبردستی

وَلَا يَكَادُ يَسِيفُهُ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا

اور پھر بھی اُس کو گلے سے اتار نہ سکے گا اور موت ہو کہ اُس کو ہر طرف سے آتی (ہوئی) دکھائی دیتی ہو اور

هُوَ نَمِيتٌ وَمِنْ وَرَآئِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ ۝۱۷ مَثَلُ الَّذِينَ

وہ (پھر بھی) نہیں مڑتا اور اُس کو (اور) عذاب سخت (بھی) درپیش ہو جو لوگ

یہی ہم کو بھی خدا کی ذات پر

دے گا ۱۲

یعنی ہم کو بھی خدا کی ذات پر

خدا کی پاک ہوا

چنگاں کے لئے

كُفُّوا اَبْرَاجَهُمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ

اپنے پروردگار کے منکر ہیں اُن کی مثال ایسی ہے کہ اُن کے عمل گویا راکھ کا ڈھیر ہیں

فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ لَا يَقْدِرُ فَرْصَتَا كَسْبِوَا عَلَى شَيْءٍ ط

کہ آندھی کے دن اُس کو ہوائے اُڑی (اسی طرح ہجو اعمال) یہ لوگ (دنیا میں) کر گئے ہیں اُن میں سے کچھ بھی ان کے ہاتھ نہیں آئے گا

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ۱۸ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

پرلے درجے کی ناکامیابی ہی (کہلاتی ہے) (ایک آدم زاد) کیا تو نے اس بات پر نظر نہیں کیا کہ خدا نے آسمان

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ اِنْ يَّشَآءُ هَبْكَ وَيَا تَجْلُو جَدِيدٍ ۱۹

اور زمین کو ضرور کسی مصلحت سے پیدا کیا ہے اگر چاہے تو تم (سب) کو مٹا کر نئی خلقت کو لا باسے

وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيزٍ ۲۰ وَبَرَّ اللّٰهُ جَمِيعًا فَقَالَ

اور یہ خدا پر کچھ دشوار نہیں ہوا اور (قیامت کے دن) سب لوگ خدا کے روبرو نکل کھڑے ہوں گے تو

الضَّعْفُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَاَهْلُ

(جو لوگ دنیا میں) کمزور تھے اُس وقت اُن لوگوں کو بڑی غرت رکھتے تھے کہیں گے کہ ہم تو تمھارے قدم قدم چلنے والے تھے تو کیا آج

اَنْتُمْ مَّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قَالُوا لَوْ

تم عذاب خدا میں سے کچھ (محمول) اسام پر سے ہٹا سکتے ہو وہ کہیں گے کہ (بھائی ہم تو آپ ہی عذاب میں مبتلا ہیں) اگر

هٰذَا اللّٰهُ هٰدِيْكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْنَا اَجْرُ عَنَّا اَمْ صَبْرُنَا

خدا ہم کو نجات کا کوئی طریقہ دکھاتا تو وہ طریقہ ہم بھی تم کو دکھاتا ہے اب تو بے صبری کریں تو اور صبر کریں تو ہمارا (تھکا ہے) ہے (دونوں حالتیں) برابر ہیں

مَا لَنَا مِنْ مَّجِيْصٍ ۲۱ وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لِمَ اُقِيْضَ الْاَمْرُ

ہم کو (عذاب) کسی طرح چھٹکارا نہیں۔ اور جب (آخر فیصلہ ہو چکے گا) اور لوگ شیطان کو الزام دیں گے تو شیطان کہے گا

اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعَدَ الْحَقُّ وَعَدْتُكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ط

کہ خدا نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا (سو اُس نے پورا کیا) اور وعدہ میں نے بھی کیا تھا مگر میں نے تمھارے ساتھ وعدہ خلافی کی

۱۵

وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ

اور تم پر میری کچھ زبردستی تو تھی نہیں بات تو اتنی ہی تھی کہ میں نے تم کو اپنی طرف بلایا

فَاسْتَجِبْتُمْ لِي فَلَا تَكُونُوا مِثْلَ الْمَوْلَىٰ أَنْفُسِكُمْ فَإِنَّا

اور تم نے میرا کہنا مان لیا تو اب مجھے الزام نہ دو بلکہ اپنے تئیں الزام دو (آج) نہ تو میں

بَصِيرَةٌ خَيْرٌ وَمَا أَنْتُمْ بِمُصْرِخِيٍّ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا

مختاری فریاد کو پہنچ سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد کو پہنچ سکتے ہو میں تو (دوسرے سے) ماننا ہی نہیں کہ

أَشْرَكْتُمْ مَنِ قَبْلُ إِنَّ الظَّالِمِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ٢٢

تم مجھ کو (اس پہلے دنیا میں) شریک (خدا) بتاتے اس میں شک نہیں کہ جو لوگ نافرمان ہیں ان کو (قیامت کے دن) بڑا دردناک عذاب ہوگا

وَأَدْخِلْ لِّلَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ يَجْرِي

اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھوں نے نیک عمل (بھی) کئے (بہشت کے) باغوں میں داخل کئے جائیں گے

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ٢٣

جن کے تلے نہریں پڑی رہتی ہوں گی (اور وہ) اپنے پروردگار کے حکم سے ان میں ہمیشہ رہیں گے وہاں ان کی ملاقات وقت کی نما

سَلَامٌ ٢٤ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً

سلام (علیک) ہوگی و (ای پیغمبر) کیا تم نے (اس بات پر) نظر نہیں کیا کہ خدا نے نیک بات (یعنی مثلاً کلمہ توحید) کی کسی اچھی مثال کی ہے کہ

كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ٢٥

گو یا ایک پاکیزہ درخت ہے اُس کی جڑ مضبوط ہے اور اُس کی ٹہنیاں آسمان میں ہیں

أَكْلُهَا كُلُّ حَيْرٍ بِذَنِّ رَبِّهَا وَضَرَبَ اللَّهُ الْآمِنًا

اپنے پروردگار کے حکم سے ہمہ وقت اپنے چل لاتا رہتا ہے اور ائمہ لوگوں کے لئے (اس واسطے) مثالیں بیان فرماتا ہے

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ٢٦ وَمَثَلُ الْكَلْبِ خَبِيثَةٍ

تاکہ وہ سوچیں (سمجھیں) اور گندمی بات (یعنی مثلاً کلمہ شرک) کی مثال

ط

مطلب یہ کہ جتنی جیب جیب ایک دوسرے سے ملیں گے خوش ہو کر ایک دوسرے سے سلام علیک کریں گے۔ جس کے یہ معنی ہیں کہ تم مسلمان رہو تو یہ سلام خنیوں کا سلام ہی یا شاید فرشتوں کا سلام ہو کہ وہ بھی جنتیوں کو سلام کریں گے بلکہ ایک جگہ فرمایا ہے کہ خدا بھی جنتیوں کو سلام کرے گا جیسا کہ سورہ نین میں ہے سلام تو لائن رتہ رتہ ۱۲

(تکذیب)



کَثِيرَةً خَيْرًا جَنَّتٍ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ وَالْهَامِ مِنْ قَرَارٍ ۝

گندے درخت کی سی بڑی (جب چاہا) زمین کے اوپر اور پھر سے اگھاڑ پھینکا اُس کو کچھ ٹھہراؤ تو ہی نہیں مل

يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ الْحَيَوَةُ الدُّنْيَا

جو لوگ ایمان لائے ہیں اُن کو یقینی بات (یعنی کلمہ توحید) کی برکت سے ابد دنیا میں بھی ثابت (مقدم) رکھتا ہے

وَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا

اور آخرت میں بھی ثابت قدم رکھے گا اور اللہ نافرمان لوگوں کو گمراہ کرتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے

يَشَاءُ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا وَآحَلُّوا

(ای پیغمبر کیا تم نے اُن لوگوں کے حال پر نظر نہیں کیا جنہوں نے اللہ کی نعمت کے بدلے میں ناشکری کی اور آخر کام

قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۝ جَهَنَّمَ يَصَلُّونَهَا وَبَسَّ الْقِرَارِ ۝

اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر (یعنی جہنم میں لے جا اُتارالکھ سب اُس میں داخل ہوں گے اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے)

وَجَعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ قُلْ تَمَتَّعُوا

اور ان لوگوں نے اللہ کے مقابل (دوسرے معبود بنا کھڑے کئے ہیں) (لوگوں کو اُس سے گمراہ کریں) (ای پیغمبر ان لوگوں) کہو (خیر حیدر فرما)

فَازْمَعِيرِكُمْ إِلَى النَّارِ ۝ قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا

پھر تو تم کو دوزخ کی طرف جانا ہی ہے (ای پیغمبر) ہمارے بندے جو ایمان لائے ہیں اُن سے کہو

يَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيَنْفِقُوا مِنْ رِزْقِنَا سِرًّا وَعَلَانِيَةً

کہ نمازیں پڑھا کریں اور اس سے پہلے کی قیامت کا دن آمو جو ہو جب کہ (اعمال کی) خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی و محبت چلے گی)

مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ مَوْلَاكُمْ فِيهِ وَلَا خَلَّ ۝ ۳۱ ۝ اللَّهُ

ہماری دی ہوئی روزی میں سے چپکے (چپکے) اور ظاہر (ظہور) خرچ کرتے رہیں اللہ ہی (ایسا قادر مطلق) ہے

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے پانی برسایا

ل

یعنی اہل توحید کی بات نہایت ہی معقول اور مستحکم ہے اور اہل کفر و شکی کا دماغی بہت ہی بودا ہوا ہے

ل

اس آیت میں کفار قریش کی طرف اشارہ ہے کہ خدا نے اُن میں سے ایک پیغمبر بھیج کر ان پر بڑا ہی احسان کیا تھا انہوں نے اس احسان کے بدلے میں ناشکری کی اور پیغمبر کی یہ بات تک مبالغہ کی کہ مجبور ہو کر ان کو لکھ چھوڑ دینا اور آخر کار مسلمانوں کے ساتھ لڑائیاں جنیں کفار غلوب ہوئے کچھ رائیوں میں مارے گئے کہ جلا وطن ہوئے دیا میں تو یوں برباد ہوئے اور آخرت میں جہنم میں آئے

فَاخْرِجْ بِهِ مِنَ الشَّرِّ رَنْ قَالُوا لَكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمْ الْفُلَّ

پھر پانی کے ذریعے سے (درختوں کے) پھل نکالے کہ وہ تمہاری روزی ہو اور کشتیوں کو تمہارے اختیار میں کر دیا

لَتَجْرِبَنَّهُ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرٍ وَسَخَّرَ لَكُمْ الْاَنْهَارَ (۳۲) وَسَخَّرَ لَكُمْ

تاکہ اُس کے حکم سے دریا میں جلیں اور (نہر) ندیوں کو تمہارے اختیار میں کر دیا اور اسی طرح ایک غبار

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ دَايِبَيْنِ وَسَخَّرَ لَكُمْ الْاَيْلَ وَالنَّهَارَ (۳۳)

سورج اور چاند کو تمہارے اختیار میں کر دیا کہ دو نوپڑے چکر کھا رہے ہیں اور (ایسا ہی ایک طرح سے) رات و دن کو تمہارے اختیار میں کر دیا

وَاتَّكُمُ مِنْ كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ وَاِنْ تَعَدُّوا

اور جو کچھ تم کو درکار تھا بقدر مناسب تم کو دیا اور اگر خدا کی نعمتوں کو گننا چاہو

نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تَحْصُوها اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ (۳۴)

تو اُن کو پورا پورا گن نہ سکو کچھ شک نہیں کہ انسان بڑا ہی بے انصاف اور بڑا ہی ناشکر ہے

وَاذْكُرْ اِبْرٰهِيْمَ رَبِّ جَعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اَمْنًا وَّ

اور (ایک کفار مکہ اُس وقت کو یاد کرو) جب ابراہیم نے خدا سے دعا کی کہ اُمیر سے پروردگار اس شہر (مکہ) کو امن کی جگہ کر اور

اجْنِبْنِي وَبَنِيَّ اَنْ نَعْبُدَ الْاَصْنَامَ (۳۵) رَبِّ اَنْتَ اَنْتَ

مجکو اور میری نسل کو اس (دگرہی) سے بچا کہ لگیں بتوں کو پوجنے اُمیر سے پروردگار کچھ شک نہیں کہ ان بتوں نے

اَضَلَّنَا كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ فَسَبِّحْهُ فَانْتَمِنِ

اکثر لوگوں کو گمراہ کیا ہے تو جس نے میری پیروی کی وہ میرا ہے

وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (۳۶) رَبَّنَا اِنِّيْ

اور جس نے میری نافرمانی کی تو تو بخشنے والا مہربان ہے اے ہمارے پروردگار میں نے

اَسْكَنْتُ مِنْ دَارِ رَبِّيْ بَعْدَ غَيْرِ ذٰلِكَ زُرْنِيْ عِنْدَ

تیرے معزز گھر (مکہ) کے پاس (اس) ہیابان (مکہ) میں جہاں کھیتی نہیں اپنی کچھ اولاد (لاکھ) بسائی ہے

ف

کشتی اور ندی اور سورج اور چاند اور رات اور دن کو آدمی کے اختیار میں کر دینے کے بہ سنے ہیں کہ آدمی ان چیزوں سے فائدہ اٹھاتا اور اپنا کام پاتا ہے ورنہ حقیقت میں تمام چیزیں خدا کے اختیار میں ہیں۔ مگر ان چیزوں پر اختیار چلانے کے مدافع مختلف ہیں کشتی پر یہ اختیار ہے کہ ہم کس جہر کو چاہیں چلائیں یا لنگر لگائیں یا تیر چلائیں یا آہستہ چلائیں نہ دیوں پر یہ اختیار ہے کہ کن کا رخ بدل دیں اُن کا پانی ایک طرف کو کاٹ دیں سورج اور چاند پر یہ اختیار ہے کہ اُن کی روشنی سے کام لیں اُن کے پتے سے جنگوں اور دباؤوں میں سمت دریافت کریں جہنوں اور برسوں کے حساب کریں علیٰ ہذا القیاس رات اور دن ۱۲

ف

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ابراہیم علیہ السلام نے پہلے اپنی اور پتی نسل کے حق میں دعا کی پھر امت میں سے جو لوگ اُن کے پیرو تھے اُن کو بھی دعائیں شامل کر لیا اور بالکل مقتضائے طبیعت بشری کے مطابق ہے۔ اول حیثیت بعدہ درویش ۱۲

بَيْتِكَ الْحَرَامِ لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً

تاکہ اسی ہمارے پروردگار پر لوگ یہاں نمازیں پڑھیں تو ایسا کر کہ لوگوں کے دل

مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقَهُم مِّنَ الشَّعِيرَاتِ

ان کی طرف مائل ہوں اور (دوسرے ملکوں کی) پیداوار سے ان کو روزی دے

لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ﴿۳۷﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي

تاکہ یہ (تیرا) شکر کریں اسی ہمارے پروردگار (جو) طلب ہم چھپاتے

وَمَا نَعْلُنُ وَمَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا

اور جو ظاہر کرتے ہیں تجھ کو (سب) معلوم ہیں اور اللہ پر کوئی چھپ چھپی نہیں رہتی (زمین میں اور نہ

فِي السَّمَاءِ) ﴿۳۸﴾ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ

آسمان میں و خدا کا شکر ہے جس نے مجھ کو باوجود بڑھاپے کے اسمعیل

وَأِسْحَاقَ ابْنَيْ رَبِّي لِسَمِيعِ الدُّعَاءِ ﴿۳۹﴾ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ

اور اسحق (دو دینی غنایت کے کچھ شک نہیں کہ میرا پروردگار دعا کو سنتا ہے) اسی میرے پروردگار مجھ کو توفیق دے کہ میں

الصَّلَاةَ وَمِن ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا

نماز پڑھنا ہوں اور (نہ صرف مجھ بلکہ میری اولاد کو بھی) اور اسی ہمارے پروردگار میری دعا قبول فرما اسی ہمارے پروردگار

اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾

جس دن (اعمال کا) حساب ہونے لگے مجھ اور میرے ما باپ کو اور (سب) ایمان والوں کو بخش دیجو

وَلَا تُخَسِّبْنِ اللَّهُ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ﴿۴۲﴾

اور (ای پیغمبر) ایسا نہ سمجھنا کہ خدا (ان ظالموں (یعنی کفار) کے اعمال سے غافل ہو

لَا تَمَّا يَوْمَ يَخْرُجُ هُمُ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ﴿۴۳﴾

اور (یہ جو فوراً ان پر عذاب نازل نہیں ہوتا اُس کی جگہ) پس (یہ کہ) خدا ان کو اُس دن تک کی مہلت دے گا جب (اُسے) خود لوگوں کی آنکھیں

و

ابراہیم علیہ السلام کی دو بیٹیاں  
تھیں سارہ اور ہاجرہ اور دونوں  
سوکھوں میں مبتلی نہ تھیں چنانچہ  
ابراہیم علیہ السلام ہاجرہ کو ان  
بچیوں میں سے ایک پر شام کے زمانے  
میں باوجود تو ہاجرہ پریشاں ابراہیم  
علیہ السلام کی ملک شام سے  
آسنے کی وجہ دونوں بیٹیوں کی  
ناسازگاری تھی مگر ہاجرہ مطلب  
یہ بھی تھا کہ کوستان ملک میں  
خدا کے واسطے پرستش قائم  
ہو اور نبی یحییٰ علیہ السلام کی  
صراحت ہمارے اس خیال  
کی تائید کر رہی ہے۔ دوسری  
تاویل یہ ہے کہ جب انسان بیک  
فہم میں متغیر ہوتا ہے اور  
خصوصیت کے ساتھ عرض  
مطلب کرتا ہے تو جیسے جیسے  
خیال اُس کو آتے جاتے ہیں  
نہ ہرگز جاتا ہے۔ ابھی اپنی اولاد  
نے دعا مانگ کر رہے تھے  
پھر خدا کے وہاں نہ ہوا  
نہ ہوا ہونے کا خیال آگیا  
وہی کہنے لگے ۱۲

ع  
۱۸



اے آدمی کی طرف سے  
آلات کہتے ہیں

مُطْعِنٍ مَّقْنَعٍ وَسِهَامٍ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ

اپنے سر آلات بھاگے چلے جارہے ہیں (مکمل بندھی ہوئی جو کہ جدھر کو دیکھ رہے ہیں اُدھر سے) نگاہ پھر ان کی طرف کو لوٹ کر نہیں آتی

وَأَفْدَتَهُمْ هَوَاهُ ۝۳۳ وَأَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ

اور ان کے دل (میں کہ) ہوا (ہوئے چلے جارہے) ہیں اور اسی پیغمبر لوگوں کو اُس دن (کے آگے) سے ڈراؤ جب کہ ان پر عذاب نازل ہوگا

فَيَقُولُ الَّذِي ظَلَمَ عَاثِرُنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ نَّجِبٌ

تو جو لوگ نافرمانی کرتے رہے ہیں (گو گوارا کر لیا کر) کہنے لگیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو تھوڑی سی مدت کی ہمت اور تیرے عذاب کی بات ہم

دَعْوَتِكَ وَنَتَّبِعِ الرَّسُولَ اُولَٰئِكَ تَكُونُوا اَقْسَمًا مِنْ قَبْلُ

تیرے بلائے پر اٹھ کھڑے ہوں گے اور پیغمبروں کے پیچھے ہو جائیں گے (تو ان کو جواب دے) یا جیسے گا کہ کیا تم ہی لوگ نہیں جانتے ہو کہ تم نے پہلے قسمیں کھائی کرتے تھے

مَا لَكُمْ مِنْ زَوَالٍ ۝۳۴ وَسَكَنْتُمْ فِي مَسْكِينَ الَّذِينَ

(اور ایک دوسرے سے کہا کرتے تھے) کہ تم کو کسی طرح کا زوال نہیں اور کیا تم وہی لوگ نہیں ہو کہ جن لوگوں نے (ہماری نافرمانی کر کے)

ظَلَمُوا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَ

آپ اپنے آپ کو ظلم کئے تھے انھیں کے گھروں میں تم بھی رہے اور تم پر یہ بھی ظاہر ہو چکا تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیسا کچھ برتاؤ کیا اور

ضَرَبْنَا لَكُمْ الْاَمْثَالَ ۝۳۵ وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ

ہم نے تمہارے (بجھانے کے) لئے دہشت سی مثالیں بھی بیان کر دی ہیں اور وہ لوگ بھی اپنی چالیں چلتے رہے اور ان کی دسب چالیں خدا کی نظر

مَكْرَهُمْ وَانْ كَانْ مَكْرُهُمْ لِيَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ ۝۳۶ فَلَا

میں نہیں اور اگرچہ ان کی چالیں (اس بلکی) تھیں کہ پہاڑوں کو جگہ سے ٹال دیں (مگر کوئی تدبیر پیش نہ گئی) تو (اکی پیغمبر)

تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِِفًا وَعَدَ رَسُوْلُهُ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ دَائِمٌ ۝۳۷

ایسا خیال نہ کرنا کہ خدا اپنے پیغمبروں سے عہد کر چکا ہو اُس کے خلاف کرے گا۔ بیشک اسے زبردست (اور) پرمیٹنے والا ہے (مگر یہ بلکہ اُس نے لیا جائے گا)

يَوْمَ مَتَبَدَّلَ الْاَرْضُ غَيْرَ اَرْضِهَا وَالسَّمٰوٰتُ

جب کہ (یہ) زمین بدل کر دوسری طرح کی زمین کر دی جائے گی اور (علیٰ ہذا القیاس) آسمان

وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝٢٨ وَتَرَى الْجِبْرَ مَيْنَ

اور سب لوگ خدا کے واحد اور زبردست کے سامنے (جواب ہی کے لئے اپنی اپنی جگہ سے) نکل کھڑے ہوں گے اور (ایک پیچیدہ نام) اُس نے ان کو بھگا دیا

يَوْمَ مَدَّ مَقَرِّ زَيْنٍ فِي الْأَصْفَادِ ۝٢٩ سَأَبْلَهُمْ

کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہوں گے تار کول کے اُن کے کرتے

مِنْ قِطْرٍ آتٍ وَتَعْتَهُمْ جَوْهَرُ النَّارِ ۝٣٠ لِيَجْزِيَ

ہوں گے اور اُن کے مونہوں کو آگ لگی ہوگی (اور یہ تمام سختیاں اس غرض سے دی جائیں گی) کہ

اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ كَسَبَتْ إِنَّ اللَّهَ

خدا ہر شخص کو اُس کے کئے کا بدلہ دے بیشک اللہ کو

سَرِيعٌ الْحِسَابِ ۝٣١ هَذَا ابْلَغُ النَّاسِ

ساب لیتے پیچھے بھی دیر نہیں لگتی یہ (قرآن) لوگوں کے لئے ایک اطلاع نامہ ہے

وَلِيُنذِرُوا بِهِ وَلِيَعْلَمُوا أَنَّ مَا هُوَ

اور اس کے نازل کرنے سے غرض یہ ہے کہ اُس کے ذریعے سے لوگوں کو (غذابِ خدا سے) ڈرایا جائے اور تاکہ (سب لوگ معلوم کریں) خدا ہی

اللَّهُ وَاحِدٌ وَلَكِنَّ كَرِهُوا إِلَّا كَلْبَابِ ۝٣٢

ایک معبود ہی اور تاکہ جو لوگ عقل رکھتے ہیں نصیحت پکڑ لیں

سُورَةُ الْحَجَرِ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝٣٣

سُورَةُ الْحَجَرِ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝٣٣

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

الرَّفِ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝٣٤

اَلرُّفُ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝٣٤

یہ کتاب (الہی) یعنی قرآن کی (چند) آیتیں ہیں جس کے مطالب ظاہر ہیں

رَبِّمَا يَوْمَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَلَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ۲

(ایک دن ہوگا کہ) کافر بہتر ہے ہی ایمان کریں گے (اے کاش) (ہم بھی) مسلمان ہوتے

ذَرَهُمْ يَٰكُلُوا وَيَمْتَعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ

تَوَدُّ اَوْ يَتَّبِعُونَ (ان کو) ان ہی کے حال پر رہنے دو کہ کھائیں (پھیں) اور دنیا کے چند روزہ فائدے اٹھائیں اور تو متعجب! ان کو غافل کئے رہیں پھر آخر

يَعْلَمُونَ ۳ وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا وَّهُمَا كِتَابٌ مُعْلَمٌ ۴

(ان کو معلوم ہو ہی جائے گا۔ اور ہم نے کبھی کوئی بستی غارت نہیں کی مگر اُس کی تباہی کے لئے ایک سیوا و مقرر پہلے سے لکھی ہوئی (موجود) تھی

مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ۵ وَقَالُوا يَا أَيُّهَا

الَّذِي نَزَّلَ عَلَيْنَا الْقُرْآنَ لَمَجْنُونٌ ۶ وَمَا تَأْتِيكَ

الَّذِي نَزَّلَ عَلَيْنَا الْقُرْآنَ لَمَجْنُونٌ ۶ (کے ذہن میں یہ خط ساما یا ہو کر اُس پر) خدا کے ہاں سے قرآن نازل ہوا ہے تو تو دیوانہ ہی (اگر تو اپنے دعویٰ میں)

بِالسَّيِّئَةِ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۷ مَا نَزَّلَ لَكِ لِسَانٌ

سچا ہے تو فرشتوں کو ہمارے سامنے کیوں نہیں لا کھڑا کرتا سو ہم فرشتوں کو نہیں بھیجا کرتے

إِلَّا بِالسَّيِّئَةِ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۷ مَا نَزَّلَ لَكِ لِسَانٌ

مگر فیصلے کے لئے (اور) فرشتے نازل ہوں تو پھر ان کو مہلت بھی نہ ملے و بیشک ہم ہی نے قرآن اتارا ہے

وَأَنَّا لَهُ لَحَفِظُونَ ۹ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي شِعْرِ

اور بیشک ہم ہی اُس کے نگہبان بھی ہیں اور (کوئی بھی) ہم نے تم سے پہلے بھی اگلے لوگوں (ذہبت سے) گروہوں میں بھیجے تھے

الْأَوَّلِينَ ۱۰ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ سُوْرٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ

(اور) اُن لوگوں کا بھی یہی دستور تھا کہ جب جب اُن کے پاس پیغمبر آتا اُس کی

يَسْتَهْزِءُونَ ۱۱ كَذَلِكَ نَسُكُ فِي قُلُوبِ الْخَافِينَ ۱۲

ہنسی اُٹاتے (تو جس طرح اگلے لوگ اپنے پیغمبر کے ساتھ شرارتیں کرتے رہے اسی طرح ہم ان لوگوں میں بھی ایسی ہی شرارت ڈال دیتے ہیں

یہی اُٹاتے (تو جس طرح اگلے لوگ اپنے پیغمبر کے ساتھ شرارتیں کرتے رہے اسی طرح ہم ان لوگوں میں بھی ایسی ہی شرارت ڈال دیتے ہیں

و  
مطلب یہ ہو کہ ایسے واقعہ  
فرشتے عذاب ہی ملے کر آتے  
ہیں اور جب عذاب آیا تو  
مہلت کیسی ۱۲



ول جاند سورج وغیرہ ستاروں کی دنیا کے حساب کے لئے مخفی طور پر آسمان کو لوگوں سے برابر کے بارہ حصوں میں تقسیم کر لیا ہر ایک حصہ بچ کھلتا تھا اور ہر ایک حصے میں چند ستاروں کو لگا کر کوئی شکل ظہریٰ یا اور کسی شکل کے نام سے وہ بچ بچا تھا کہ شلالج ہدیج حوت برج میزان وغیرہ جو مکہ ستارے خدا کے بنائے ہیں اور ایسی طرح ہر واقعہ جو ہے ہیں کو لوگوں کو برجوں کی تقسیم نام زد کرنے کا موقع ملا جو اس وجہ سے خدا نے تقسیم برج کو اپنی طرف نسبت کر دیا جو شبہا اس ستارے کو کہتے ہیں جنت کے وقت ٹوٹتا ہوا دکھائی دینا ہی انتظام الہی اس طرح واقع ہوا کہ فرشتوں کو انتظام دنیا کے لئے خدا کے ہاں سے حکم ملتا تھا اور فرشتوں میں اس کا چرچا ہونے لگتا ہی نہیں صبح کے وقت سے پہلے شیاطین آسمان پر جا کر فرشتوں کی گفتگو سن لیا کرتے تھے اور دنیا میں جو لوگ کاہن ہوتے تھے یعنی پیش گوئی کا پیشہ کرتے تھے شیاطین سے سن کر اور اپنی طرف سے ڈھکوسلے بنا کر لوگوں کو بہکا دیا کرتے تھے پھر صبح کے وقت سے شیاطین کا آسمان تنگ جانا بند ہوا تاہم ایک درجہ تک انکی رسائی ہو لیکن جب کوئی شیطان فرشتوں کی گفتگو سننے لگتا ہی نہ تھا پھینک کر اس کو ہٹا دیتے ہیں یہ معاملات ہم لوگوں کی فہم سے باہر ہیں اور ہم کو ان میں زیادہ کاوش کرنے کی ضرورت نہیں جو بات قرآن کے الفاظ سے سمجھیں آتی ہو اس کو کانٹا باکر سن لینا اور دل سے یقین کر لینا مسلمان کا کام ۱۲

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ۱۳ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرَجُونَ ۱۴ لَقَالُوا إِن لَّوُكُودًا مِّنْ آسَمَانٍ كَالْوَازِيءِ أَوْ رُوحٌ يُعْرَجُ مِنَ الْغُيُوبِ ۱۵ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّظِيرِينَ ۱۶ وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ۱۷ إِلَّا مِّنْ أَسْتَرَقَ الْبَصِيرُ ۱۸ فَاتَّبَعَهُ شَهَابٌ مُّبِينٌ ۱۹ وَالْأَرْضُ مَلَدَتْ نَهَا ۲۰ وَالْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِي وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُونٍ ۲۱ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّكُم مِّنَ الْأَشْيَاءِ الَّتِي أَنْزَلْنَا عَلَيْكُم مَّا كُنْتُمْ بِهَا تُؤْمِنُونَ ۲۲ وَأَرْسَلْنَا الرِّيحَ لَوَاقِحَ ۲۳

(تو یہ قرآن پر ایمان لانے والے نہیں اور یہ رسم کچھ انوکھی نہیں) (لوگوں ہی سے ہوتی چلی آتی ہی) اور اگر ہم ان لوگوں پر آسمان کا ایک دروازہ بھی کھول دیں اور یہ لوگ دن و رات اس دروازے سے آسمان پر پڑھ بھی جائیں تاہم یہی کہیں انہما سکر تے بصران ابل نحن قوم مسکرون (نہیں) بلکہ ہم لوگوں پر کسی نے جادو کر دیا ہے کہ ہونہ ہو ہماری آنکھیں متوالی ہو گئی ہیں اور ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لئے اس کو دستاروں سے آراستہ کیا اور حفظہا من کل شیطان رجیم (نہیں) مگر چوری چھپے ہر شیطان مردود سے اس کی حفاظت کی (کہ وہاں شیاطین میں سے کوئی جانے نہیں پاتا) مگر چوری چھپے السعہ فاتبعہ شہاب مبین (کوئی بات سن بھاگے تو شہاب کا دھتکا ہوا انگارا اس کے کھڑے ہو کر اس کے پیچھے ہولیتا ہوا آسمان نے زمین کو پھیلایا (کہ آدمی اور زمین کو پھیلایا) اور اس میں (سبح کی طرح بھاری بوجھل پہاڑ گاڑے) (کہ زمین ایک ضلع خاص پر ہے) (وہاں آسمان سے ہر ایک چیز موزون) (۱۹) (۱۸) (۱۷) (۱۶) (۱۵) (۱۴) (۱۳) (۱۲) (۱۱) (۱۰) (۹) (۸) (۷) (۶) (۵) (۴) (۳) (۲) (۱) (۰) (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳)

ہم ایک مدار معلوم (مقرر) کے ساتھ ان کو خفاقات لئے بھیجتے رہتے ہیں اور ہم ہی ہواؤں کو چلاتے ہیں پانی سے بھرے ہوئے بادلوں کو (۲۳) (۲۲) (۲۱) (۲۰) (۱۹) (۱۸) (۱۷) (۱۶) (۱۵) (۱۴) (۱۳) (۱۲) (۱۱) (۱۰) (۹) (۸) (۷) (۶) (۵) (۴) (۳) (۲) (۱) (۰) (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳)

(بقیہ صفحہ ۲۲)

و

اب یہ بات پابہ تحقیق کیونچے ہے  
کہ زمین گول ہے اور اسے تھوپر  
پھٹے لگاتی ہوئی آفتاب کے  
گرد و رش کرتی ہے اگرچہ یہ بات  
عام مسلمانوں کے پچھلے خیالات  
کے خلاف ہے مگر وہ خیالات  
غیبی خیالات نہیں ہیں بلکہ فلسفہ  
یونانی سے لئے گئے ہیں۔

زمین گول ہو چکی اور حرکت  
کے پائے کے بیان باتوں کو  
ندیب اسلام میں کچھ دخل  
نہیں وہ چٹائی پر گول جیتی ہے  
یا ٹھہری ہوئی بہر حال خدا  
کی بنائی ہوئی ہے اور اس میں  
قدرت خدا کی سب سے شاندار نشانیاں  
ہیں اگر گول ہے تو اس کا گول  
ہونا خدا کی قدرت کی دلیل ہے  
اور اگر چٹائی ہے تو اس کا چٹنا  
ہونا خدا کی قدرت کی دلیل ہے  
اگر چٹائی ہے تو اس کا چٹنا خدا  
کی قدرت کی دلیل ہے اور اگر  
ٹھہری ہو تو اس کا ٹھہرنا خدا  
کی قدرت کی دلیل ہے ہرگز  
اب خیال یہ کر کہ گول ہے اور  
دوسری نقار سے چٹائی ہے اور  
اس کا قلیب شمالی طرف کا ہے اور  
کو کچھ اٹھا ہوا ہے تو یہ وضع محال  
ہے ہاتھوں کے بوجھ سے پیدا  
ہوئی کہ جنوب کی طرف زیادہ  
بوجھ پڑا اور وہ سراسر جھک گیا  
سو یہ بھی خدا کی قدرت کی  
دلیل ہے۔

فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاسْقَيْنَاكُمُوهُ وَمَا أَنْتُمْ بِلَاغِينَ  
پھر ہم ہی آسمان سے پانی برسائے پھر ہم ہی وہ پانی تم کو پلاتے ہیں اور تم نے تو اس کو جمع کر کے نہیں کھا تھا کہ ہم نے وہی برسا دیا ہے

وَأَنَّا لَنَحْنُ غَنِيٌّ وَمَنِّي وَأَنَّا لَوَارِثُونَ ۚ وَلَقَدْ عَلِمْنَا  
اور ہم ہی لوگوں کو چلا لائے اور ہم ہی ان کو ہمارے ہیں اور (سب کے مرے پیچھے) ہم ہی ان کے مال متاع کے وارث ہیں اور ہم ان لوگوں کو بھی جانتے ہیں

الْمُسْتَقْدِرِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ۚ وَ  
انہم میں سے پہلے ہو گزرے ہیں اور ہم ان لوگوں کو بھی جانتے ہیں جو تمہارے بعد آنے والے ہیں اور (ایک پیغمبر)

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۚ وَلَقَدْ خَلَقْنَا  
کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ہی (قیامت کے دن) ان سب کو (اپنے حضور میں) جمع کرے گا بلاشبہ وہ حکمت والا (اور سب تو اس واقعہ پر اذہم ہی)

الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ ۚ وَالْجَنَّ  
کالے (اور) شرے ہوئے گارے سے جو (سوکھ کر) کھنکھن بونے لگتا ہے آدم کو پیدا کیا اور ہم جنات کو

خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَارِ السَّمُومِ ۚ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ  
(آدم سے بھی پہلے) آدم کی گرمی سے پیدا کر چکے تھے اور (ای پیغمبر اس وقت کو یاد کرو) جبکہ تمہارے پروردگار نے

لِلنَّاسِ أَنْ يَخْلُقَ الْبَشَرَ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ ۚ  
فرشتوں سے کہا کہ میں کالے (اور) شرے ہوئے گارے سے جو (سوکھ کر) کھنکھن بونے لگتا ہے ایک بشر کو پیدا کرنے والا ہوں

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَقَعُوا لَهُ  
تو جب میں اس کو پورا بنا چکوں اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونک دوں تو تم اس کے آگے سر بسجود گر پڑنا

سُجَّدِينَ ۚ فَسَبَّحُوا لِلَّهِ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ۚ إِلَّا  
چنانچہ تمام فرشتے سب (آدم کے سامنے) سر بسجود ہو گئے مگر

إِبْلِيسَ ۖ بَلَىٰ إِنَّ يَكُونُ مَعَ الشَّيْطَانِ ۚ قَالَ إِبْلِيسُ  
ابلیس کہ اس نے سجدہ کرنے والوں کے شمول سے انکار کیا اس پر خدا نے فرمایا کہ ابلیس

إِبْلِيسَ ۖ بَلَىٰ إِنَّ يَكُونُ مَعَ الشَّيْطَانِ ۚ قَالَ إِبْلِيسُ  
ابلیس کہ اس نے سجدہ کرنے والوں کے شمول سے انکار کیا اس پر خدا نے فرمایا کہ ابلیس

مَا لَكَ لَا تَكُونُ مَعَ السَّاجِدِينَ ۝ (۳۲) قَالَ لِمَ أَكُنُ لَا أَسْجُدُ

تجھ کو کیا (وجہ مانع) ہے کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہیں ہوتا وہ بولا میں وہ نہیں کہ

لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ مِنْ صَلَاصٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ ۝ (۳۳) قَالَ

ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو تھنے کانے (اور) مٹھے ہوئے گارے سے پیدا کیا جو (سوکھ کر) کھنکھن بولنے لگتا ہے (خدا نے فرمایا)

فَاخْرِجْهَا فَإِنَّكَ رَاجِعٌ ۝ (۳۴) وَإِنْ عَلَيْكَ اللَّعْنَةُ الْيَوْمَ وَلَدَيْنِ

(کہ سجدہ نہیں کرتا) تو بہشت سے نکل باہر ہو کہ تو راندہ (درگاہ) ہے اور روز قیامت تک تجھ پر ٹھپکار (پڑی برسا کرے گی)

قَالَ بِنَظَرٍ فِي الْيَوْمِ يَبْعَثُونَ ۝ (۳۵) قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ

(شیطان) کہا اے میرے پروردگار (خیر) تو مجھ کو اُس دن تک کی مہلت جبکہ ازم راہ قیامت میں دوبارہ اٹھا کرے گئے جائیں (خدا نے فرمایا کہ) (اچھا)

إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ۝ (۳۶) قَالَ رَبِّ اجْعَلْ يَتَنِي دَلِيلًا

روز (قیامت کے) وقت معلوم تک کی تجھ کو مہلت دی گئی (شیطان نے) کہا اے میرے پروردگار جیسی تو نے میری راہ ماری میں بھی

لَهُمْ فِي الْأَرْضِ لَاغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ (۳۷) الْأَعْبَادُ لَكَ مِنْهُمْ

دنیا میں (ماذوسا مان زندگی کو) انھیں عمدہ کر دکھاؤں اور ان سب کو بہکاؤں تو سبھی مگر ان میں سے تیرے خاص بندے

الْمُخْلِصِينَ ۝ (۳۸) قَالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ۝ (۳۹) إِنْ عِبَادُ

درویش (سیر) بھگائیں گئے ہیں نہیں (خدا نے فرمایا کہ) (بس) یہی خالص بندگی کی ایک سیدھی سڑک ہے (جو) ہم تک (آپ) پہنچتی ہو (جو) ہمارے بندہ ہیں)

لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنْ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ ۝ (۴۰)

اُن پر تو تیرا کسی طرح کا زور نہیں ہاں مگر اہوں میں سے جو کوئی تیرے پیچھے ہوئے (تو ہوئے)

وَأَنْ جَهَنَّمَ لَمْ يَأْمُرْ بِهِمْ أَجْمَعِينَ ۝ (۴۱) هَاسِبَةً أَبْوَابُ

اور (ہاں) ایسے تمام لوگوں کے لئے (ہمارے) ہاں سے آخری وعدہ جہنم کا بھی ہے کہ اُس کے سات دروازے ہوں گے

لِكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ مَقْسُومٌ ۝ (۴۲) إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي

ہر دروازے (میں سے داخل ہونے) کے لئے دوزخیوں کی ٹولیاں ہوں گی الگ الگ (ہے) پرہیزگار (وہ) اُس دن بہشت کے



جَنَّتْ وَعَيُونٌ ۝۴۵ اَدْخُلُوْهَا بِسَلَامٍ اَمِيْنٌ ۝۴۶ وَنَزَعْنَا

باغوں و چشموں میں ہوں گے (اور باغوں میں آتے وقت ہمارے فرشتے اُن سے کہیں گے) سلامتی کے ساتھ باطلینان تمام ان باغوں میں تشریف لائیں گے

مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِنْ غِلٍّ خِاْنَا عَلٰۤى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِيْنَ ۝۴۷

دنیا میں ایک دوسرے کی طرف سے ان کے دلوں میں کچھ خیرش رہی ہوگی تو اُس کو بھی ہم نکالیں گے (اور یہ) ایک دوسرے کے آنے سے اسلئے ایسی خوش ذلی کے مقام

لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ۝۴۸ نَبِيٌّ

ان کو بہشت میں کسی طرح کی تکلیف چھوئے گی بھی تو نہیں اور نہ یہ کبھی بہشت سے نکالے جائیں گے (اور پیغمبر)

عِبَادِىْ اَنِىْ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۴۹ وَاَنْزَلْنَا مِنْ اِلَٰهٍ عَذَابٌ

ہمارے بندوں کو آگاہ کر دو کہ (ایک طرف) ہم بخشنے والے مہربان ہیں اور (دوسری طرف) ہمارا عذاب (بھی) بڑا

اَلْاَلِيْمُ ۝۵۰ وَنَبِيٌّ مِّنْ اٰۤیٰتِنَا اِبْرٰهِيْمَ ۝۵۱ اِذْ دَخَلُوْا

موزی عذاب پر اور ان کو ابراہیم کے جہانوں کا حال سناؤ کہ جب ابراہیم کے پاس آئے

عَلَيْهِمْ فَقَالُوْا سَلٰمًا قَالِ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِئُوْنَ ۝۵۲ قَالُوْا لَا

تو (پہلے) سلام کیا ابراہیم نے (جواب سلام کے بعد) کہا ہم کو تو تم سے ڈر لگ رہا ہے وہ بولے

تَوْجَلٰۤى اِنَّا نَبِيْرُكَ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۝۵۳ قَالِ بَشِّرْ مُّوْسٰى عَلٰى

آپ تعلق خوف نہ کیجئے ہم آپ کو ایک لائق فرزند کے پیدا ہونے کی خوشخبری سناتے ہیں ابراہیم نے کہا کیا مجھے (بیٹے کے ہونے کی خوشخبری دے دو) اور انہوں نے

اِنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمِ تَبَشِّرُوْنِ ۝۵۴ قَالُوْا بَشِّرْكَ بِاَلْحَقِّ

مجلو تو بڑھاپے نے آد بایا ہی تو اب کاہت کی خوشخبری سناتے ہو وہ گئے کہنے کہ تم آپ کو سچی خوشخبری سناتے ہیں

فَاَلَا تَكُنُّ مِنَ الْقٰنِطِيْنَ ۝۵۵ قَالِ وَمَنْ يَّقْنُطُ مِنْ رَّحْمَةِ

تو آپ ناامید نہ ہوں (ابراہیم نے کہا کہ) گمراہوں کے سوا ایسا کون ہو

رَبِّہٖ اِلَّا الضَّٰلُوْنَ ۝۵۶ قَالِ فَاخْطَبُکُمْ اَیُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝۵۷

جو اپنے پروردگار کی رحمت سے ناامید ہو گئے (پھر ابراہیم نے کہا کہ) خدا کے بھیجے ہوئے فرشتوں (اور چاہے ہر ایک تم کو کیا ہم (اور پیش) ہوں

میں نے ان کے (پیش) ہونے کے (پیش) ہونے کے (پیش) ہونے کے

وَقَدْ نَزَّلْنَا

وَل  
یعنی میں خدا کی طرف  
سے ناامید نہیں ہوں  
بلکہ اپنی عمر کے لحاظ  
سے مجھ کو تعجب معلوم  
ہوتا ہے ۱۲

قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ۝۵۸ إِلَّا آلَ لُوطٍ طَرَانَا

(آنہوں نے جواب دیا کہ ہم (غدا) نازل کرنے کے لئے ایک گنہگار قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں مگر لوط کا خاندان کہ ہم

کے بچہ کو جمع ہیں ۝۵۹ إِلَّا أَمْرًا قَدْ رَزَا انْهَالُ الْغَيْثِ ۝۶۰

اُن سب کو ضرور بچالیں گے (جسے ہم نے تاک رکھا ہے کہ وہ ضرور اپنی قوم میں رہ جائے گی

فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ۝۶۱ قَالَا إِنَّكُمْ قَوْمٌ مَّنكُورُونَ ۝۶۲

پھر جب (غدا) کے بھیجے ہوئے فرشتے خاندان لوط کے پاس آئے (تو لوط نے کہا کہ تم تو کچھ اجنبی (سے) لوگ (معلوم ہوتے) ہو

قَالُوا بَلْ جُنُنُكَ إِنَّمَا كَانُوا أَفِيهِ يَسْتُرُونَ ۝۶۳ وَآتَيْنَكَ

وہ لگے کہنے (ہیں) بلکہ جس (غدا) کے پاس ہیں تمہاری قوم کے لوگ شک کرتے تھے کہ آئے بھی یا نہ بھی آئے ہم وہی (غدا) کے آئے ہیں ہم

بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۝۶۴ فَاسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ

(غدا) کا حکم قطعی ہے کہ تمہارے پاس آئے ہیں اور ہم (تم سے) سچ کہتے ہیں تو کچھ رات رہے سے تم اپنے خاندان کے لوگوں کو لے کر (اس جگہ سے)

مِّنَ الْبَيْلِ وَاتَّبِعْ أَزْوَاجَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ

نکل جاؤ اور تم ان (سب) کے پیچھے رہنا اور تم میں سے کوئی (پہچھے) مڑ کر نہ دیکھے

وَأَمْضُو حَيْثُ تُؤْمَرُونَ ۝۶۵ وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَٰلِكَ

اور جہاں (جائے) کا تم کو حکم دیا گیا ہو (یعنی ملک شام) اسی طرف (کو) (سیدھے ٹونہ کئے) چلے جانا اور ہم نے لوط کی طرف ان کی قطعی وحی

الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَهُمْ هُوَ لَا مَقْطُوعٌ مُّصْبِحِينَ ۝۶۶ وَجَاءَ

کہ (یہ جو تمہاری قوم کے لوگ ہیں) صبح ہوتے ہوتے ان کی جڑ بنیاد کاٹ (کر پھینک) دی جائے گی (اور تو یہ باتیں ہو رہی تھیں) اور (ادھر)

أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ۝۶۷ قَالُوا إِنَّ هَٰؤُلَاءِ

شہر کے لوگ (بار بار وہ بد) خوشیاں مناتے ہوئے لوط کے پاس (موجود) ہوئے (لوط نے اُن سے) کہا کہ یہ

ضِعْفٌ فَلَا نَقْضُوهُمْ ۝۶۸ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تَكْفُرُوا ۝۶۹

میرے جہان میں (ان کے بارے میں) محکوم قضیت نہ کرو اور خدا سے ڈرو اور مجھے رسوا نہ کرو

عزیز

انہی کی

قَالُوا أَوَلَمْ نَكُنْ مِنْكَ عَنِ الْعَالَمِينَ ۝ قَالَ هُوَ لِأَنْبِيَاءِهِمْ

وہ بولے کہیں جی کیا ہم نے تم کو دنیا جہاں کے لوگوں کی ممانعت نہیں کر دی تھی (کہ ان کو نہ آنے دیا کرو لوط نے کہا اگر ایسا ہی تم کو کرنا ہو تو میری بیٹی

إِنْ كُنْتُمْ فَعِلِينَ ۝ لَعَنَّا إِيَّاهُمْ لِفِي سَكْرَتِهِمْ

(موجود ہیں) ان سے نکاح کرو۔ ایک پیغمبر تمہاری جان کی قسم کہ یہ لوط کی قوم کے لوگ (اپنی بدستی میں

يَعْمَهُونَ ۝ فَآخَذْتَهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ۝ فَجَعَلْنَا

پھر تھے (وہ لوط کی کشتی تھی) غرض سورج کے نکلنے تک اُن کو ایک بڑے زور کی آواز نے آیا پھر ہم نے

عَالِيَهُمْ هَاسًا فَفَلَّهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِنْ سِجِّيلٍ ۝

(اُس بستی کو اُلٹ کر اُس کے اوپر کے حصے کو اُس کے نیچے کا حصہ کر دیا اور اُن پر لا و پر سے برسایا کھڑے بجے کا پتھر اور

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّمَنْ تَوَسَّلِينَ ۝ وَإِنَّ بِالْبَسِيطِ مَقَامٍ

کچھ شک نہیں کہ اس (واقعہ) میں اُن لوگوں کے لئے جدو بات کی صلیت کو تاثر جاتے ہیں (قدرت خدا کی بہت بڑی) نشانی ہے اور اُن کی

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنْ كَانَا أَصْحَابَ الظُّلُمِينَ ۝

کچھ شک نہیں کہ اس بستی کی حالت میں ایمان لانے والوں کے لئے (قدرت خدا کی بہت بڑی) نشانی ہے اور (قوم لوط کی طرح) بن و اربعین شعیب کی ہمت کے لوگ بھی

فَأَنْتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَإِنَّهُمَا لَبِإِمَامٍ مَّبِينٍ ۝ وَلَقَدْ كَذَّبَ

تو اُن سے بھی ہم نے (زافروانی کا بدلہ دیا اور قوم لوط کی اور ان کی) دونوں کی بستیوں، کھٹے شارع عام پر (اچڑھی ہوئی اب تک موجود ہیں

أَصْحَابُ الْجِبَالِ الْمُسْلِمِينَ ۝ وَاتَيْنَاهُمَا يَتْنَفَاكَانُ وَعَاظَنَاهُمَا

جبر کے رہنے والوں (یعنی قوم ثمود) نے (بھی) پیغمبروں کو ٹھٹھایا اور (باوجودیکہ) ہم نے اُن کو اپنی نشانیاں میں (دگر بھر بھی) وہ اُن سے

مُعْضِيْنَ ۝ وَكَانُوا يَنْخَبِثُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا

روگردانی ہی کرتے رہے اور امن کے خیال سے پہاڑوں کو تراش تراش کر

أَمْنِينَ ۝ فَآخَذْتَهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ۝

گھر بناتے تھے تو اُن کو (بھی) صبح ہوتے ہوتے بڑے زور کی آواز نے آیا

ف

زمانے میں جب جب کسی طرح کا فساد پھیلنا خدا نے اُس کی اصلاح کے لئے کوئی نہ کوئی پیغمبر بھیجا۔ بن و اربعین کا ذکر اس آیت میں ہے شعیب علیہ السلام کی ہمت کے لوگ ہیں ان کا اصلی شہر مدین تھا اور مدین کے پاس ایک بہت بڑا بن واقع تھا تو وہ لوگ مدین سے بھی کہلانے لگے اور بن و اربعین میں ڈنڈی مارنا کم تو اُن اس کا بڑا رواج تھا اور اسی کی اصلاح کے لئے حضرت شعیب بھیجے گئے تھے تو وہاں نے شعیب کی ایک نہ سنی اور وہ بھی راز لے اور رکڑک سے تباہ ہوئے اور قوم لوط کی بستی ان سدوم وغیرہ مدین والوں کی بستیوں یہ سب پاس میں ہیں اور عرب ملک خمام کو طے ہوئے سر راہ ابھی تک دکھائی دیتی ہیں ۱۱

بن و اربعین کی بستی (مدین) کے رستہ پر تھی اب تک موجود ہے



فَمَا اغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٦﴾ وَمَخْلَقْنَا السَّمَوَاتِ

اور (اپنی حفاظت کی) جو تدبیریں کرتے تھے اُن کے کچھ بھی کام نہ آئیں اور ہم نے آسمان

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْأَبَاحِيُّ وَإِذِ السَّاعَةِ لَا تَنفَعُ صَفِي

اور زمین کو اور جو کچھ آسمان و زمین میں ہو اُس کو کسی بڑی مصلحت بھی بنایا ہو اور قیامت ضرور آنے والی ہو تو (اویغیر کافروں کی شرافتوں)

الصَّفِي الْجَمِيلِ ﴿٨٥﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ

عبد کی کے ساتھ درگزر کرو۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ہی (سب کا) پیدا کرنے والا (اور سب کے حال سے) واقف ہی اور (اویغیر)

اتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الثَّانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ ﴿٨٤﴾ لَا تَمْلِكُ

ہم نے تم کو (سورہ فاتحہ یعنی الحمد کی) سات آیتیں عطا فرمائیں جو (نماز کی ہر رکعت میں) پڑھی جاتی ہیں اور یہ قرآن کی ایک بڑی (عظیم سورت)

عَيْنُكَ إِلَىٰ مَتَعْنَابِهِ أَرْوَجًا مِنْهُمْ وَلَا تَكُنْ

وہ جو ہم نے ان کافروں میں سے کسی قسم کے لوگوں کو دنیا کے چند روزہ فائدوں سے بہر مند کر رکھا ہے اُن پر اپنی نظر نہ دوڑاؤ اور دین کی

عَلَيْهِمْ وَخَفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾ وَقُلْ إِنِّي أَنَا

ان (کے حال) پر افسوس بھی نہ کرنا اور مسلمانوں سے (گو کیسے ہی غیب ہوں ہمیشہ) جھگ کر ملنا اور ان لوگوں سے کہہ دو کہ میں تو

النَّذِيرُ الْمُبِينُ ﴿٨٩﴾ كَمَا أَنزَلْنَا عَلَىٰ الْمُقْتَسِمِينَ ﴿٩٠﴾ الَّذِينَ

کھلے طور پر تم سب کو عذاب خدا سے ڈرانے والا ہوں (اویغیر ہم نے اُسی طرح یہ قرآن تم پر نازل کیا ہے جیسے ہم نے (ان کافروں کے پہلے)

جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ ﴿٩١﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩٢﴾

(اپنے قرآن (یعنی اُس کتاب) کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے (بعض حکام کو مانا اور بعض کو نہیں) سو (یغیر تمہاری) دودگاری (یعنی ہم کو اپنی قسم ہو کہ ہم ان سے)

عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ

ان کے اعمال کی ضرور باز پرس کریں گے۔ پس جو تم کو حکم دیا گیا ہے اُس کو کھول کر سنادو اور

الْمُشْرِكِينَ ﴿٩٤﴾ لَّا نَكْفِيكَ الْمُسْتَزِيرِينَ ﴿٩٥﴾ الَّذِينَ

مشرکین کی مطلق پروا نہ کرو یہ لوگ جو تم پر ہنستے (اور)

و

خفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ کے  
یعنی سنے نویہ ہیں کہ مسلمانوں  
کے لئے اپنا بازو جھکا دینا یہ  
اہل عرب کا عادیہ ہوا اور اس  
مرد پر تو وضعِ خاطرہ ملا  
دل جوئی ہم نے ترجیح میں  
اپنے محاورے کے لحاظ سے  
صرف جھکنا لیا جو ۱۲

الذین

يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٩٧﴾ وَلَقَدْ

خدا کے ساتھ دوسرے دوسرے معبود قرار دیتے ہیں بخاری طرف ہم ان کی سزا دی کہ جس کرتے ہیں تو اس کے چل کر ان کو معلوم ہو جائے گا اور

نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ﴿٩٨﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ

ہم کو معلوم ہے کہ یہ کافر جیسی جیسی باتیں کہتے ہیں ان کی وجہ سے تم تنگ دل ہوتے ہو تو تم اپنے پروردگار کی حمد و ثناء کے شائستگی میں (تفہیم)

كُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ﴿٩٩﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ ﴿١٠٠﴾

(اُس کی جناب میں) سجدے کرو اور اپنے پروردگار کی عبادت میں لگے رہو یہاں تک کہ تم کو امر یقینی (یعنی موت) پیش آئے و

لَقَدْ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ بِاللَّيْلِ الْإِسْلَامِ وَإِذَا نَزَّلْنَاهُ فَتَنَّا قَوْمًا

۱۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہو

أَتَىٰ أَمْرُ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١﴾

(اے کفار مکہ! خدا کا حکم (یعنی روز قیامت) آیا (کا آیا) تو (بے فائدہ) اُس کے لئے جلدی نہ کیا (اور نہ ہر ایک کے شرک سے خدا کی ذات) پاک اور بالاتر ہو

يُنْزِلُ الْمَلَكُ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرٍ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادٍ أَزْ

وہی اپنے حکم سے فرشتوں کو وحی دیکر اپنے بندوں میں سے جس کی طرف چاہتا ہے بھیجتا ہے (لوگوں کو)

أَنْذَرُ وَإِنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَانْقُوزْ خَلْقَ السَّمُورِ وَالْإِنْسِ

اُن سے آگاہ کرو کہ وہاں سوا کوئی اور معبود نہیں تو ہم سے ڈرتے رہو اسی نے کئی بڑی مصلحت سے آسمان و زمین کو پیدا کیا

بِأَحْسَنِ تَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٣﴾ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ

تو یہ لوگ جو (دوسروں کو اُس کا شریک بناتے ہیں وہ اُس سے پاک اور بالاتر ہو اسی نے انسان کو نطفے سے پیدا کیا

فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٥﴾ وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا

بایں ہمہ ایک دم سے لگا کھلم کھلا (خدا ہی کے بارے میں جھگڑنے اور اُسی نے چار پایوں کو پیدا کیا

و  
قرآن کے لفظوں کا ترجمہ فرمادے  
کہ یقین کے آئے تک اپنے  
پروردگار کی عبادت میں لگے رہو  
مگر حدیث میں آیا ہے کہ یہاں یقین  
سے مراد موت ہی اور عباد کا  
محاورہ بھی ہے کہ موت کو  
یقین کہتے ہیں کیونکہ اُس کا  
آنا تمام یقینوں سے بڑھ کر ہے

دَفْعًا وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ وَلَكُمْ فِيهَا جَآلٌ حِينَ

جن کی کھال ورائے ان میں تم لوگوں کی جڑاؤل ہو اور بھی بہت طرح کے فائدے ہیں اور ان میں سے (بعض کو) تم کھاتے (بھی) ہو اور جب

تَزِيحًا وَحِينَ تَسْرِحُونَ ۝ وَتِلْكَ لَآلِئُكُمْ إِلَىٰ بَلَدِكُمْ

شام کے وقت ان کو چرا کر گھر واپس لاتے ہو اور جب صبح کو جنگل چرائے لیجاتے ہو تو ان کی وجہ سے تمہاری نفع بھی ہو اور جن شہروں تک

تَكُونُوا بَلِغِيهِ الْإِشْقَ وَالْأَنفُسَ بِرَبِّكُمْ لَعَلَّكُمْ

تم بے جا بھاہی نہیں پونج سکتے چارپائے وہاں تک تمہارے بھی (بھی) اٹھا کر لیجاتے ہیں کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار تم پر بڑی شفقت رکھتا

رَحِيمٌ ۝ وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً وَيَخْلُقُ

(اور) مہربان ہو اور اسی نے گھوڑوں اور گدھوں کو پیدا کیا تاکہ تم ان سے سواری لو اور (سواری کے علاوہ) چیزیں موجب نیت

مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَعَلَىٰ اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَآئِزٌ

(اور بہت چیزیں) پیدا کرتا ہے جن کو تم نہیں جانتے اور (دین کے رستے دو قسم کے ہیں ایک) سیدھا رستہ (دو دھڑ) خدا تک (پونچتا ہو اور بعض طہرے دیتے

لَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ۝ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ

خدا چاہتا تو تم سب کو سیدھا ہی رستہ دکھا دیتا وہی (قدر مطلق) ہے جس نے آسمان سے

مَاءً لَّكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ۝ يُنْبِتُ لَكُمْ

پانی برسایا جس میں سے کچھ تمہارے پینے کا ہو اور کچھ ایسا ہو کہ اُس سے درخت (پرورش پاتے) ہیں جن میں تم اپنے بوسھیلوں کو چراتے ہو

بِهِ الزَّعْرَ وَالزَّيْتُونَ وَالْخَيْلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ

اسی پانی سے خدا تمہارے لئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے

أَنزَلَ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ وَسَنَكْتُ لَكُمْ الْبَلَدَ

جو لوگ سوچ سمجھ کو کام میں لاتے ہیں ان کے لئے اس میں (قدرت خدا کی) ایک (بڑی) نشانی ہو اور اسی نے رات

وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالْجُودَ مَسْكُوتٌ بِأَمْرِ ۝

اور دن اور سورج اور چاند کو (ایک اعتبار سے) تمہارا تابع کر رکھا ہو اور (اسی طرح) ستارے بھی اسی کے حکم سے (تمہارے) تابع (فرمان) ہیں

لے جاؤں گے سامان کو  
چراول کہتے ہیں ۱۱

ط

رات اور دن اور چاند اور سورج  
اور ستارے ان چیزوں کو  
تابع فرمان اس لئے فرمایا  
کہ ان سے آدمی کے بڑے  
بڑے کام نکلتے ہیں تو اس  
اعتبار سے وہ گویا آدمی کے  
تابع ہوئے ۱۱

ج  
۲



إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝۱۲ وَمَا ذَرَأْتُمْ

جو لوگ عقل رکھتے ہیں اُن کے لئے ان چیزوں میں (قدرتِ خدا کی بہتری ہی) نشانیاں ہیں اور (بہت سی) چیزیں جو بھٹکار (فائدے کے لئے)

فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُنَّ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَذْكُرُونَ ۝۱۳

پڑنے زمین پر پیدا کر رکھی ہیں (اور) اُن کی مختلف رنگتیں ہیں ان میں (بھی) اُن لوگوں کے لئے جو غور و فکر کو کام میں لاتے ہیں (قدرتِ خدا کی بڑی)

وَهُوَ الَّذِي يَخْرِجُ الْبَحْرَ لَكُمْ لَآكُلُوا مِنْهُ حِمًّا طَرِيقًا وَتَنْجُوا

اور وہی (قدرتِ مطلق) ہے جس نے (ایک اعتبار سے) دریا کو (بھٹکا) میٹھ کر دیا ہے تاکہ اُس میں سے تم (مچھلیاں نکال کر) اُن کا مانع تازہ گوشت کھاؤ

مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَازٍ فِيهِ وَ

اُس میں سے زیور (کی چیزیں) یعنی جوہر (سات) نکالو جن کو تم لوگ پہنتے ہو اور (ایک مخاطب) شیعوں کو دیکھتا ہے کہ (پانی کو) بھٹاتی ہوئی دریا میں چلی جا رہی ہیں

لَتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝۱۴ وَالْقَىٰ

(دریا کو) اُس نے بھی بھٹکا (میٹھ) کیا ہے تاکہ لوگ خدا کا فضل (یعنی تجارت کے فائدے) تلاش کروا دے تاکہ (آخر کار ان سب منفعتوں پر نظر کر کے)

فِي الْأَرْضِ وَأَسَىٰ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَأَخْرَأَ وَسِيلًا لَّعَلَّكُمْ

(بجاری) بوجھل پہاڑ زمین میں گڑھے تاکہ زمین تمہیں لے کر گئی اور طرف کو نہ جھکے پائے اور (اسی لئے) ندیاں اور رستے تھوڑے تاکہ تم

تَهْتَدُونَ ۝۱۵ وَعَلَيْتُمْ بِاللَّجِّ هُمْ يَهْتَدُونَ ۝۱۶ أَفَمَنْ

(اپنی) منزل مقصود کو پہنچاؤ اور (مسافروں کے لئے) اور بھی بہت نشانیاں (قراردیں کہ) اُن کے ذریعے سے رستے کی شناخت کروں اور لوگ ستاروں

يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝۱۷ وَإِنْ

پیدا کرے وہ اُن (بتوں) کی برابر ہو گیا جو کچھ بھی نہیں پیدا کر سکتے پھر کیا تم (تنی بات بھی) نہیں سمجھتے اور اگر

تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۱۸

خدا کی نعمتوں کو گنا چاہو تو (تنی بہت ہیں کہ) تم اُن کو پورا پورا گن نہ سکو بیشک ابراہیمؑ نے والا مہربان ہے کہ تمہاری ناشکری پر بھی سزا نہیں دیتا

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۝۱۹ وَالَّذِينَ يَبِيعُونَ

اور جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو اُنہیں دسب کچھ جانتا ہے اور خدا کے سوا جن (معبودوں) کو یہ لوگ حاجت اُسبجھ کر پکارتے ہیں

نشانیاں زمین پر

(اور) (پہر)

(اور) (پہر)

خدا کا غور و ادراک

خدا کا غور و ادراک

خدا کا غور و ادراک

خدا کا غور و ادراک

خدا کا غور و ادراک

خدا کا غور و ادراک

مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ۝ ط

اُن کا حال یہ ہے کہ وہ کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ خود بنائے جاتے ہیں ط

أَمْوَآتُكُمْ غَيْرَ أَحْيَاءٍ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ۝ ۲۱

مرے ہیں جن میں جان نہیں اور اتنی بھی خبر نہیں کہ کب (قیامت ہوگی اور مرے) اٹھا کھڑے کئے جائیں گے (پھر یہ قیامت میں کیا کام آسکتے ہیں)

الْحَكْمُ لِلَّهِ وَاحِدٌ ۝ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

(لوگو! تمہارا معبود خدا ہے واحد ہی) تو جو لوگ دوزخِ آخرت کا یقین نہیں رکھتے

قُلُوبُهُمْ مُّكِنِّةٌ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُونَ ۝ ۲۲ لَا جُرْمَ أَنْ

اُن کے دل (ہی) کچھ اس قسم کے ہیں کہ کیسی ہی واجب بات ہو (انکار ہی) کئے چلے جاتے ہیں اور وہ (بڑے) مغرور ہیں

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا يَسِرُّونَ وَمَا يَعْلَنُونَ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ

یہ لوگ جو کچھ چھپا کر کرتے اور جو کچھ ظاہر میں کرتے ہیں بیشک اللہ (سب کچھ) جانتا ہی وہ

الْمُسْتَكْبِرِينَ ۝ ۲۳ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ مَادَآ

غور کرنے والوں کو (بالکل) پسند نہیں کرتا اور جب ان (کافروں) سے پوچھا جاتا ہے کہ

أَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوا اسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ ۲۴ لِيَحْسِلُوا

تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے تو وہ جواب دیتے ہیں کہ (جی) ان لوگوں کے قصے ہیں (ان کے اس کہنے کا ضروری نتیجہ یہ ہے کہ

أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةٌ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۝ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ

قیامت کے دن اپنے گناہوں کے سارے بوجھ اور جن لوگوں کو بے سمجھے بوجھے

يُضِلُّونَ عَنْهُمُ غَيْرُ عِلْمٍ إِلَّا سَاءَ مَا يَزُرُّونَ ۝ ۲۵ قَدْ مَكَرَ

گمراہ کرتے ہیں اُن کے (گناہوں کے) بوجھ بھی انہیں کو اٹھانے میں گمراہی کے دیکھ کر کیا برا بوجھ یہ لوگ اپنے اُوپر لائے چلے جا رہے ہیں

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ

ان سے پہلے لوگوں نے بھی (خدا کے خلاف) تدبیریں کی تھیں تو خدا نے اُن (کے منصوبوں) کی عمارت کی بڑ بنیاد سے خبر لی

۲۱

ط

بنی لوگ اُن کو نباتے ہیں

۲۵

فَحَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَأَتَتْهُمُ الْعَذَابُ مِنْ

تو اُس (خیالی عمارت) کی چھت (دھڑام سے) انہیں پر ان کے اوپر سے گر پڑی (اور سارے منصوبے غلط ہو گئے) اور

حَيْثُ لَا يَسْتَعْرِفُونَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ

جہر سے ان کو خیر تک نہ بتی عذاب ان کو آیا پھر (اسی پر بس نہیں) قیامت کے دن خدا ان کو (اور بھی) رسوا کرے گا اور ان سے پوچھے گا

أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَشَاوُرُفِيهِمْ قَالِ الَّذِينَ

کہتے تھے (جو میرے شریک (دینار کے تھے اور جن کے بارے میں تم (ایمان والوں سے) لڑا کرتے تھے) اب کہاں ہیں (اس وقت ان سے تو کہو)

أَوْتُوا الْعِلْمَ أَنَّ الْخِزْيَ لِيَوْمٍ وَسُوءٍ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٢٧﴾

(دنیا میں حق بات کی) سمجھ دی گئی تھی وہ بول اُنہیں کے کہ آج کے دن نصیحت اور خرابی (یہ ساری مصیبت) کافروں پر ہو

الَّذِينَ تَتَوَفَّوهُمْ الْمَلَكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ فَأَلْقَوْا

کہ (دنیا میں بھی) فرشتوں نے جن وقت ان کی رو میں قبض کی تھیں (شریک خدا بنا کر) آپ (آپ پرستم کر رہے تھے تو جن سے دنیا میں لڑا

السَّلَامَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوءٍ بَلْ إِنَّ اللَّهَ عَلَيْهِمْ بِمَا

پیغام صلح ڈال چلیں (اور مفسد کے طور پر کہیں) کہ تم تو (اپنے نزدیک) کسی قسم کی بُرائی کیا نہیں کرتے تھے (اس پر خدا فرمائے گا کہ) ہاں ہاں (تم نے

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٨﴾ فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ

تم کرتے تھے اُنہیں سے خوب واقف ہو سو جنہم کے دروازوں سے (دور رخ میں) جا داخل ہوا اور اُسی میں سدا (سدا کو) رہو

فِيهَا فَلْيَسْمَعُوا الصَّكَاةَ وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا

غرض غور کرنے والوں کا بھی (کیا ہی) بُرا ٹھکانا ہے اور جو لوگ پرہیزگار ہیں اُن کے کہا جاتا ہے

مَاذَا أَنْزَلْنَا بِكُمْ قَالُوا خَيْرٌ لِلَّذِينَ احْسَنُوا فِي

کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا تو جواب دہ ہیں کہ (اچھے سے) اچھا جن لوگوں نے بھلائی کی اُن کے لئے

هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَلِلْآخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ

اِس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور اُن کا آخری ٹھکانا تو اُس سے بھی کہیں بہتر ہے اور پرہیزگاروں کا گھر (کیسا) عمدہ ہے

جواب دیتے ہیں نہ پڑے گا کہ جن لوگوں کو

کہتے ہیں ان سے

نہایت ہی (اور) جو کہ



الْمُتَّقِينَ ۝ جَنَّاتٌ عِدْنُ يَدْخُلُونَهَا يُجْرُونَ مِنْ تَحْتِهَا

یعنی ان کے ہمیشہ رہنے کے لئے بہشت کے باغ ہیں جن میں جاد اخل ہوں گے ان باغوں کے تلے

الْأَنْهَارُ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ ۚ فَاَنْزَلَ مِنْ غَيْرِ لَكَ يَجْزِي اللَّهُ

نہیں پڑی بہ رہی ہوں گی اور جس چیز کو ان کا جی چاہے گا وہاں ان کے لئے موجود پرہیزگاروں کو اللہ ایسا ہی عوض دیتا ہے

الْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ تَتَّقِي هُمْ الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ يَقُولُونَ

جن کی جانیں فرشتے ایسی حالت میں قبض کرتے ہیں کہ ہر شے کی گندگی سے پاک صاف ہوتے ہیں (اور جب فرشتے قبض روح کے لئے

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ هَلْ

سلام علیک کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جیسے (نیک عمل تم دنیا میں کرتے رہے ہو ان کے صلے میں جنت میں جاد اخل ہو اور ہنسیہ کیا

يَنْظُرُونَ ۚ اَلَا اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ اَوْ يَاْتِيْ اَمْرٌ يَكْ

(یہ لوگ) اسی بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے (ان کی روحوں قبض کرنے کے لئے) ان کے پاس موجود ہوں یا تمھارے پروردگار کا حکم (یعنی عذاب)

كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلٰكِنْ

جو لوگ ان سے پہلے ہو گئے ہیں انھوں نے بھی ایسا ہی کیا اور خدا نے ان پر (فرا بھی) ظلم نہیں کیا

كَانُوا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝ فَاصْبِرْ لَهُمْ سَيِّئَاتِ مَا عَمِلُوا

وہ (کفر کا اختیار کرنے سے) اپنے آپ کو ظلم کرتے رہے۔ انجام یہ ہوا کہ (جیسے برے عمل کرتے تھے ویسے ہی) ان کے عملوں کے برے نتیجے ان کو ملے

وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهٖ يَسْتَكْبِرُونَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ

اور جس عذاب کی تنسیی لڑا کرتے تھے وہ ان پر نازل ہو کر رہا اور

اَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ

مشرکین کہتے ہیں کہ اگر خدا چاہتا تو نہ تو ہم ہی اس کے سوا کسی اور چیز کی پرستش کرتے

وَالْآبَاءُ نَاوَلَا حَرَمْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ كَذٰلِكَ فَعَلَ

اور نہ ہمارے بڑے ہی کرتے اور نہ ہم اس کے (حکم کے) بدون (اپنی طرف سے) کسی چیز کو حرام ٹھہراتے

آئے ہیں تو بڑے ہمارے کے ساتھ ان سے

وَحَاقَ

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَلَّ عَلَى لِرُسُلٍ لَا الْبَلَّغُ الْمُبِينُ (۳۵)

جو لوگ ان سے پہلے ہو گئے ہیں انہوں نے بھی ایسا ہی (جیسا کہ کیا تو پیغمبروں پر سو اس کے احکام خدا کو صاف طور پر پہنچا دیں اور

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ رَّسُولٍ أَنْ يَعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا

اور ہم ہر ایک اُمت میں کوئی نہ کوئی پیغمبر (اس بات کے سمجھانے کے لئے) بھیجتے رہے ہیں کہ (لوگو! خدا کی عبادت کرو اور (شیطان)

الطَّاغُوتِ فَمِنْهُمْ مَنْ هَدَى اللَّهُ وَمِنْهُمْ مَنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ

مکرش دے انہوں سے بچتے رہو تو ان میں سے بعض کو تو خدا نے ہدایت دی اور ان میں سے بعض (کے سر) پر

الضَّلَالَةُ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

گمراہی سوار ہوئی تو (لوگو!) روئے زمین پر چلو پھرو اور دیکھو کہ (پیغمبروں کے)

الْمُكَذِّبِينَ إِنْ تَخَرَّصْ عَلَى هَذَا مَوْفَازَ اللَّهِ لَا يَهْدِي

جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا (اے پیغمبر!) اگر تم کو ان لوگوں کے راہ راست پر جانے کا ہنوکا ہو تو اس خیال کو چھوڑ دو کیونکہ خدا

مَنْ يُضِلُّ مَا لَهُمْ مِنْ نَصِيرِينَ (۳۶) وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ

جس کو گمراہ کرنا چاہتا ہے اُس کو ہدایت نہیں دیا کرتا اور کوئی ایسے لوگوں کی مدد کو بھی نہیں کھڑا ہوتا کہ ان کو خدا سے بچالے اور لوگ

إِيمَانِهِمْ لَا يَبْعَثُ اللَّهُ مِنْ مَيِّتٍ بَلْ وَعَدًا عَلَيْهِ حَقًّا

تمہیں کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اُس کو خدا دوبارہ نہیں بٹھا کھڑا کرے گا (اے پیغمبر!) ان سے کہو کہ ضرور اٹھا کھڑا کرے گا یہ سچا

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (۳۷) لِيَبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي

مگر اکثر لوگ (اس کا) یقین نہیں کرتے (مردوں کا جلا اٹھانا) اس (ضروری) کہ جن چیزوں میں لوگ (دنیائیں)

يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا كَذِبِينَ (۳۸)

اختلاف کرتے رہے ہیں (قیامت کے دن) خدا اصل حقیقت کو ان پر ظاہر کرے۔ اور تاکہ کافر جان لیں کہ وہی برسرِ غلط تھے

لَا مَسَاقُوتُنَا لَشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ (۳۹)

جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہم ہمارا کہنا اُس کے بارے میں اتنا ہی ہوتا ہے کہ ہم اُس کو فرماتے ہیں ہو اور وہ ہو جاتی ہے (تو ہم کو مژدہ)

مکمل ہوا ہے

جس کو گمراہ کرنا چاہتا ہے

بعض فرقہ پرستوں اور اُس کا ایسا سچا لازم ہے

وہ کہہ کر اٹھ

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا لَنُبَوِّئَهُمْ

اور جن مسلمانوں نے ہجرت کی طرف سے ظلم ہوئے اور ظلم ہوئے پیچھے اُن کو خدا کے لئے اپنے وطن چھوڑنے پر ہم اُن کو ضرور ضرور

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَآجْرًا لَّآخِرَةٍ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۴۱﴾

دنیا میں اچھے ٹھکانے سے بھائیں گے اور اجر آخرت (جو ان کو ملنے والا ہو وہ اس سے) کہیں بڑھ کر ہو۔ اُن کا سن یہ لوگ

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۴۲﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا

جہاد خدا میں صبر کرتے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں (اجر آخرت کے تفصیلی حالات) جانتے ہو اور (اگر پیغمبر) ہم نے

مِّن قَبْلِكَ إِلَّا رَجُلًا فَوْحًىٰ لَّيْكُم فَسَئَلُوا أَهْلَ

تم سے پہلے (بھی) یہی نصاریٰ طرح کے آدمی پیغمبر بنا کر بھیجے تھے (اور بھیجے تھے) فی دلیلوں اور کتابوں کے ساتھ کہ اُن کی طرف ہی بھیجے یا کرتے

الَّذِينَ كُرِهُوا أَن يَكُونُوا مُّشْرِكَآءَ اللَّهِ بِالَّذِينَ هُم بِأَلْبَابِ الزُّبُرِ ط

تو ان مشکوں سے کہو کہ اگر وہ بات تم کو خود معلوم نہیں تو اہل کتاب سے پوچھ دیکھو

وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ

اور (اسی طرح) ہم تم پر (بھی) قرآن اتار دیتے تاکہ جو احکام لوگوں کی ہدایت کے لئے اُن کی طرف بھیجے گئے ہیں تم اُن کو اچھی طرح سے سمجھا دو

وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۴۳﴾ أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ

اور تاکہ وہ بھی ان باتوں کو سوچیں۔ تو کیا جو لوگ بُری بُری تدبیریں کیا کرتے ہیں اُن کو اس بات کا مطلق خوف نہیں

أَن يَخْشِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ وَيَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ

کہ خدا اُن کو زمین میں دھسا مارے یا جہر سے اُن کو خبر بھی نہ ہو عذاب (خدا)

مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۴۵﴾ أَوْ يَأْخُذُهُمْ فِي تَقْلِيمِهِمْ

اُن پر آنازل ہو یا اُن کے چلتے پھرتے خدا اُن کو آ پکڑے

فَمَا لَهُمْ بِمَعْجَازَاتِ آيَاتِنَا أَن يَتَخَفُوا ﴿۴۶﴾ أَوْ يَأْخُذُهُمْ عَلَىٰ تَخَوُّفٍ فَإِنَّ

(اور ایسا کرنے پر اُن کو) تو کسی تدبیر سے وہ اس کو ہار بھی نہیں سکتے یا ان کو خدا کی پکڑ کا کھٹکا ہو اور کھٹکا ہو سکتے دھڑکے (لوگوں) اُن

وَقَدْ

وَل  
قرآن کو ذکر اس لئے فرمایا  
کہ وہ ستر ستر صفحات اور یاد دہانی  
کریں

تَفَكَّرُوا

یَسْتَعِزُّونَ



رَبُّكُمْ لَعَزُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۴۷﴾ أَوْ كَيْرُوْا إِلَىٰ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ

کہ... ہٹھا پروردگار بڑی ہی شفقت والا مہربان ہو۔ کیا ان لوگوں نے خدا کی مخلوقات میں سے کسی چیز کی طرف نظر نہیں کی

شَيْءٍ يَتَفَقَّهُوْا ظِلَّهُ عَنِ الْبَيْزِ وَالشَّمَا ئِيلِ سَجْدًا لِلَّهِ وَهُمْ

کہ ان (چیزوں) کے سائے (کبھی) اپنی طرف کو اور (کبھی) بائیں طرف کو جھکے ہوتے ہیں گویا، اللہ کے آگے سر بسجود ہیں اور

دَاخِرُونَ ﴿۴۸﴾ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

عاجزی کا اظہار کر رہے ہیں اور جتنے جاندار آسمانوں میں ہیں اور جتنے زمین میں ہیں (سب) اللہ ہی کے آگے سر بسجود ہیں

مِنْ ذَابِقَةٍ وَالْمَلِكَةِ وَهُمْ لَا يُسْتَكْبَرُونَ ﴿۴۹﴾

اور (نیز) فرشتے اور وہ (حکم خدا سے) سرتابی نہیں کرتے

يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿۵۰﴾

(اور) اپنے پروردگار سے جو ان کے اوپر ہی (مہم وقت) ہوتے رہتے ہیں اور (اُس کی جانب) جو ان کو حکم دیا جاتا ہو اُس کی تعمیل میں

وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَٰهَيْنِ اثْنَيْنِ إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ

اور (لو گویا) خدا نے حکم دیا ہے کہ دو سجدہ نہ ٹھہراؤ بس وہی (خدا) ایک معبود ہی

فَاِيَايَ فَارْهَبُونَ ﴿۵۱﴾ وَلَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ

تو صرف ہمارا ہی خوف رکھو اور اُسی کا ہی جو کچھ آسمان و زمین میں ہے

وَلَهُ الدِّينُ وَاصِبًا أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَتَّقُونَ ﴿۵۲﴾ وَمَا بِكُمْ

اور اُسی کی فرماں برداری لازم ہو تو کیا لوگ خدا سوا (دوسری دوسری چیزوں) سے ڈرتے ہو اور

مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَالْيَاكُ

جتنی نعمتیں تم کو حاصل ہیں سب خدا ہی کی طرف سے ہیں پھر جب تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہو تو اُسی کے آگے

تَجْعَرُونَ ﴿۵۳﴾ ثُمَّ إِذَا كُشِفَ الضُّرُّ عَنْكُمْ إِذَا فِرَاقُ

بلبلاتے ہو پھر جب وہ (اُس) تکلیف کو تم پر سے دور کر دیتا ہو تو اُسی دم تم میں سے کچھ لوگ

ج السجدة  
وَعِنْدَ بَعْضِ السَّجَّادِ  
۱۲ عَلَى قَوْلِهِ لَا يُسْتَكْبَرُونَ

مِّنْكُمْ بِرَٰجِحٍ يُشْرِكُونَ ۝۵۴ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ

اپنے پروردگار کے ساتھ شریک بنا چلتے ہیں تاکہ جو نعمتیں ہم نے ان کو دی تھیں ان کی ناشکری کریں

فَتَسْتَعِزُّوْا فِسُوْفٍ تَعَكُّوْنَ ۝۵۵ وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا

تو آخر دنیا کے چند روزہ (فائدے اٹھا لو پھر آخر کار (قیامت میں) تو تم کو معلوم ہو ہی جائے گا اور ہم نے جو ان کو روزی دی جس میں لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ تَاللّٰهِ لَتَسْعَلُنَّ

حصہ بھی پٹھرتے ہیں جن کی اصل حقیقت کو بھی نہیں جانتے سو خدا کی (یعنی ہم کو اپنی) قسم کہ

عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ۝۵۶ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنَاتِ سُبْحٰنَهٗ

جیسی جیسی بہتان بن دیاں تم کرتے رہے ہو قیامت کے دن تم سے ضرور ان کی باز پرس ہوئی ہو اور یہ لوگ (فرشتوں کو) خدا کی بیٹیاں

وَلَهُمْ مَا يَشْتَرُوْنَ ۝۵۷ وَاِذَا بَشَّرَا احَدَهُمَا بِالْاُنْثٰى

(خدا کے لئے بیٹیاں) اور ان کے لئے من مانے (بیٹے) اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی (کے پیدا ہونے) کی خوشخبری دی جائے

ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ۝۵۸ يَتَوَارٰى مِنْ

تو (اسے رخ کے لئے اس کا منہ کالا پڑ جائے اور زہرے گھونٹ پی کر رہ جائے) لوگوں سے

الْقَوْمِ مِنْ سَوْءِ مَا بَشَّرٰٓ بِهٖ اَيُّسِكُمْ عَلٰٓى هٰؤُلَاءِ

بیٹی کی عار کے مائے جس کے پیدا ہونے کی اس کو خبر دی گئی ہو چھپا چھپا پھرے (اور دل میں منصوبے سوچے کہ کیا اس بات پر بیٹی کو کئے

اَمْ يَكِدُّ سَهْلًا فِى الثَّرَابِ ۝۵۹ اَلَا سَاءَ مَا يَحْكُمُوْنَ

یا اس کو (مٹی میں گاڑ دے دیکھو تو خدا کے بارے میں) ان لوگوں کی کیا بڑی رائے ہو

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ

بڑی (بری) باتیں تو ان ہی لوگوں کے مناسب ہیں جو کافر ہیں اور روئے آخرت کا یقین نہیں کرتے اور اللہ کی شان مناسب

الْمَثَلُ ۚ لَا اَعْلٰى وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۶۰ وَلَوْ يُوْا خٰذِ

تو وہ باتیں ہیں جو (عہد سے عہد اور اعلیٰ سے اعلیٰ ہیں اور وہی زبردست حکمت والا ہوتی اور اگر

۱

کلم کے لفظی معنی ضبط کرنے کے ہیں مطلب یہ ہو کہ چاروناچا اس کو اپنا غصہ ضبط کرنا پڑے اور غصے کے ضبط کو ہمارے محاورے میں پی جانا بھی ہکتے ہیں اسی لحاظ سے ہم نے "روزہ پھرے گھونٹ پی کر رہ جائے" ترجمہ کر دیا ہے ۱۲

۲

یعنی باوجود اس کے بیٹیوں سے خود عار رکھتے ہیں مگر خدا کے لئے ان کا ہونا بخیر کرتے ہیں ۱۲

۳

اول تو خدا سرے سے اولاد ہی نہیں رکھتا کہ اولاد کا رکھنا اس کی بے نیازی اور وحدت کے خلاف ہو اور پھر بیٹیاں کہ وہ تو اولاد میں سے بھی کسی گزری ہوئی ہیں یہاں تک کہ آدمی بھی ان کا ہونا اپنے حق میں موجب عار سمجھتے ہیں تو مطلب یہ ہو کہ دولت اور حقارت اور اختیار کی جتنی باتیں ہیں وہ کافروں کے مناسب ہیں۔ رہا خدا وہ تو ایسی باتوں سے جو موجب کبر شان ہیں پاک اور بالاتر ہے ۱۲

سج

اللَّهُ النَّاسِ بِظُلْمِهِمْ مَا تَرَكُوا عَلَيْهِمْ مِنْ دَابَّةٍ وَلَكِنْ

خدا بندوں کو ان کی نافرمانیوں کی سزا میں پکڑتا ہے تو روئے زمین پر کسی تنفس کو باقی نہ چھوڑتا بلکہ

يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْذِنُونَ

(وہ) ایک وقت مقرر تک ان کو مہلت دیتا ہے پھر جب ان کا (وہ) وقت آپونہچتا ہے تو اس سے نہ ایک گھڑی پیچھے رہ سکتے

سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ۝۶۱ وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا

اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں اور یہ لوگ جن چیزوں کو آپ نہیں پسند کرتے ان کو خدا کے لئے جوڑ کر دیتے ہیں

يَكْرَهُونَ ۖ وَتُصِفُ السُّيُفَ الْكَذِبَ ۚ إِنَّ لَهُمْ حَسَنَةً

اور اپنی زبان سے جھوٹ جھوٹ دعوے بھی کرتے جاتے ہیں کہ آخرت میں بھی ان کے لئے بھلائی ہے

لَا جُرْمَ ۚ إِنَّ لَهُمُ النَّارَ وَأَنَّهُمْ مُّفْرَطُونَ ۝۶۲ تَاللَّهِ

(بھلائی تو نہیں) البتہ ان کے لئے دوزخ ہی بلکہ یہ (دوزخیوں کے پیشرو ہیں) (ای پیغمبر) خدا کی (یعنی ہم کو اپنی) قسم

لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَرِيزَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ

تم سے پہلے بھی ہم نے امتوں کی طرف پیغمبر بھیجے تو شیطان ان کی راہ ماری اور ان کے اعمال ان کو عہدہ کر دکھائے

أَعْمَالُهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۶۳

سو وہی شیطان اس زمانے میں ان کا کفار کا بھی رفیق بنا ہوا ہے اور آخر کار ان کو عذاب و روناک (ہونا) ہے

وَمَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا تَبَيِّنَ لَهُمُ اللَّهُ مَا اخْتَلَفُوا

اور (ای پیغمبر) ہم نے تم پر یہ کتاب اسی غرض سے اتاری ہے کہ جن باتوں میں یہ لوگ آپس میں اختلاف کر رہے ہیں ان کو چھٹی طرح سمجھا

فِيهِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝۶۴ وَاللَّهُ أَنزَلَ

علاوہ بریں (یہ قرآن) ایمان والوں کے لئے (موجب) ہدایت و رحمت ہے اور اللہ ہی نے

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَآخَرًا بِهِ الْأَرْضُ بَعْدَ مَوْتِهَا

آسمان سے پانی برسایا پھر اس پانی کے ذریعے سے زمین کو اس کے مرے (یعنی پرتی پڑے) پیچھے (از سر نو) زندہ کر دیا





فل تعویذی دور آگے چلے

آدمی کی ابتدائی پیدائش کا

اس طرح بیان ہے واللہ اعلم

من بطون انہما تھم لا تعلمون

شیدائے جہنم کو بتایا کہ تم جہنم کو

والا تھم لا تعلمون کہ تم جہنم کو

خلاصہ یہ کہ جس وقت آدمی

پیدا ہوتا ہے تو سب عقل محض

ہوتا ہے اور اسی مضمون کو سب

سے اپنی زبان میں یوں بیان

کیا ہے۔

مرنگ از جنہ بر دل پرورداری

آدمی زلوفہ ندارد خود عقل و غیر

آں بنا کا کسی گشت پیچہ نہیں

دین بیکین و فضیلت گشت پیچہ

اس مقام پر انسان کی آخری

حالت کا بیان ہے کہ جب وہ

بہت بڑھا ہوا جاتا ہے تو ستر

بہتر ہو کر بچوں کی سی باتیں

کرنے لگتا ہے ۱۲

فل یہ مطلب معلوم ہوتا ہے

کو دنیا کا انتظام اختلاف حالت

پر مبنی ہوا سب آدمی سب

باتوں میں کیساں ہوں تو کیوں

کوئی حاکم ہوا کوئی محکوم

اور کیوں کوئی محتاج اور کوئی

محتاج البیکر کیوں کوئی کنیز لاد

اور کوئی بے اولاد کیوں کوئی

مالک مکان اور کوئی گرا بیہ دار

لیکن جس طرح یہ اختلاف حالت

خدا کے کرنے سے ہوا اسی طرح

اس اختلاف کا دنیا میں قائم

رکھنا خدا کے انتظام سے ہے

چنانچہ چوتھے آیت کو ملاحظہ

اسی قاعدے کو توڑنا چاہتے

ہیں جن سے لوگوں کی عافیت

میں خلل پیدا ہو پس دنیا میں

اس آیت سے قائم ہے کہ اختلاف

حالت جو انتہائی بات نہیں

باقی ہے الغرض یہ کہ کائنات

ہر اور خدا کی دی ہوئی نعمت

ہی کیونکہ انسان نے نہ اختلاف

يَتَوَفَّكُم مِّنْ يَّوْمٍ إِلَى يَوْمٍ لَّا تَعْلَمُونَ

وہی تمہاری روحیں قبض کرتا ہے اور تم میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو عمد کی بدترین حالت کی طرف لوٹتے جاتے ہیں مگر تمہارا کچھ جاننے والے بھی

بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ۝ وَاللَّهُ فَضَّلْ

(ایسے شے بہتر سے جانیں کہ کچھ نہ جان سکیں بیشک اللہ ہی سب کچھ) جاننے والا قدرت والا ہول اور خدا ہی نے

بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ فَمَا الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ

روزی میں تم میں سے بعض کو بعض پر برتری (یعنی زیادہ روزی) دی ہے تو جن کو زیادہ (روزی) دی گئی ہے (وہ)

رِزْقِهِمْ عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ

اپنی روزی لوٹا کر اپنے زیر دستوں (یعنی نوکروں غلاموں) کو نہیں دے دیا کرتے کہ روزی میں ان سب کا حصہ برابر ہو

أَفَبِعَمَلِهِمُ اللَّهُ يَتَخَفُونَ ۝ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّنْ

تو کیا یہ لوگ خدا کی نعمتوں کے منکر ہیں وگرنہ اور تم ہی میں سے خدا نے تمہارے لئے

أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَجَعَلَ لَكُم مِّزَانَ وَلَجَعَلَ لَكُم مِّنْ

تمہاری ہی بیویوں کو پیدا کیا اور (اسی طرح) تمہاری ہی بیویوں کو تمہارے لئے (تمہارے لئے)

حَفَظَةً وَرِزْقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ

پوتوں کو پیدا کیا اور تم کو اچھی (اچھی) چیزیں کھانے کو دیں تو کیا یہ لوگ بالکل جھوٹے معبودوں کے منعم ہونے کا یقین کرتے ہیں

وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ ۝ وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ

اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں (حالانکہ واقع میں منعم وہی ہے) اور خدا کے سوا ان (معبودوں) کی پرستش کرتے ہیں

اللَّهُ مَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

جو آسمان و زمین سے ان کو رزق دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے

شَيْئًا وَلَا يَسْتَطِيعُونَ ۝ فَلَا تَضُرُّوهُ لَكُم مِّثَالُ

اور نہ (ایسے اختیار پر) دسترس پاسکتے ہیں۔ تو (دنیا کے بادشاہوں کے قیاس پر) خدا کے لئے مثالیں تصنیف نہ کرو

مہالہ اپنے اختیار سے پیدا کیا اور نہ اپنے اختیار سے اس کو باقی رکھ سکتا ہے پس ہر شے کا نعمت خدا کا اقرار ہوا اور تم کے دینے والے سے انکار خلاصہ یہ ہے کہ افعیت اللہ محمد بن علی

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۴۴﴾ ضَرْبَ اللَّهِ

(ٹھیک مثال کا دینا) اللہ کو معلوم ہے اور تم کو معلوم نہیں ہے ایک مثال خدا بیان فرماتا ہے

مَثَلًا عَبْدًا أَمَلُوْكَ لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ وَمِنْ رِزْقِهِ

کہ ایک غلام ہے دوسرے کی ملک جو کسی بات کا اختیار نہیں رکھتا اور ایک (دوسرا) شخص ہے (خود مختار) جس کو ہم نے

مَثَلًا رِزْقًا حَسَنًا هُوَ يَفْقُ مِنْهُ سِرًّا وَجَهْرًا هَلْ

اپنی سرکار سے اچھی (معقول) روزی دے رکھی ہے تو وہ اس میں (چپ چپا اور کھلے کھلے) جس طرح چاہتا ہے خچ کرنا ہے کیا (اپنے شخص)

يَسْتَوِي الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۴۵﴾

برابر ہو سکتے ہیں (یہ مثال ان کے مشرکین ضرور بالکل غلط ہے کہ نہیں برابر ہو سکتے تو انہیں بغیر تم ان کہو) الحمد للہ مگر (ان لوگوں کا حال یہ ہے کہ)

وَضَرْبَ اللَّهِ مَثَلًا لِّسَجْدَيْنِ أَحَدُهُمَا أَرْكُكُمْ

اور خدا (ایک دوسری) مثال دیتا ہے کہ دو آدمی ہیں ان میں کا ایک گونگا (اور گونگا ہونے کے علاوہ پیرا یا غلام کہ)

لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ وَهُوَ كَلٌّ عَلَى مَوْلَاهُ أَيْنَا يُوَجِّهُهُ

(خوب کچھ نہیں کر سکتا اور گونگے ہونے کی وجہ سے) وہ اپنے آقا کا بار خاطر بھی ہے کہ جہاں کہیں اُس کو بھیجے

لَا يَأْتِي بِخَيْرٍ هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَمَنْ يَأْمُرُ

اُس سے کچھ بھی ٹھیک نہیں بن آتا کیا ایسا غلام اور وہ شخص (دونوں) برابر ہو سکتے ہیں جو (لوگوں کو)

بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۴۶﴾ وَلِلَّهِ

خدا اعتدال پر قائم رہنے کو کہتا اور خود بھی اعتدال (یعنی انصاف) سیر رہتے پر قائم ہے اور

غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا

آسمان اور زمین کی مخفی باتیں اللہ ہی کو معلوم ہیں اور قیامت کا واقعہ ہونا تو بس ایسا ہے

كَلِمَةٍ الْبَصَرِ وَهُوَ أَقْرَبُ إِلَهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۴۷﴾

بیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ وہ (اُس سے بھی) جلد تر ہے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے

فل مشرکوں کی تہذیبیں  
ایک کئے تھے اور اب بھی کرتے ہیں  
کے بن طرح با مشابہت کے ہاں  
با اختیار روزیہ اور کار از ہوتے  
ہیں اسی طرح خدا کی سرکاریں  
ان کے دوسرے معبود ہیں  
خدا قالی نے ان کے اس  
انہاں کو اصل مظلوم یا کہ تم کو مثال  
بہتہ کا سلیقہ نہیں بخاری  
میں بالکل بے نی مشالیں  
ہیں بنا پچ آگے ندانے خود  
اور مثالیں بیان فرماتی ہیں  
بہت بہت موزوں اور چسپاں ہیں  
اور ان کو تعلیم و آئینہ تعلیم  
کے یعنی بھی ہو سکتے ہیں کہ خدا  
لوگوں کے ہاں سے واقف ہے  
اور تم ہی آدم واقف نہیں ہو  
تاو اقصیت کی وجہ سے تم میں جو  
بادشاہ ہوتے ہیں ان کو مدد  
پہننے کی ضرورت ہوتی ہے اور  
حاجتمندوں کو بھی ضرورت ہوتی  
ہے کہ کوئی ان کا سفر شری ہوا  
ان کی خبر پوچھے لیکن خدا  
خود خود نا و بینا ہو وہ بغیر واسطے  
کے تمہاری سننا اور سمجھنا سب  
حال جانتا ہے ۱۲

فل اس مثال میں بتوں اور  
ان کے معبودوں کو غلام ہے  
اختیار عظیم ہاں جو اپنے اختیار  
سے کچھ نہیں کر سکتا اور خدا کا  
نے اپنی مثال اُس شخص اختیار  
کی سی دی جو اپنے مال میں جس  
طرح رہا ہوتا ہے تصرف کرتا ہے  
اور کسی کا حکم نہیں ۱۲  
فل یہ دوسری مثال بھی  
بیل کی طرح بتوں کی ہے کہ وہ گویا  
غلام ہیں اور بے اختیار شخص  
اور غلام ہونے کے علاوہ  
کو گئے اور بے قتل جیسا کہ دلو  
کو گئے ہو کرتے ہیں مالک  
کی کام کو بھیجتا (اور وہ اس ٹھیک نہیں مہینا دوسری) خدا کی مثال میں اُس کو ایک شخص فرض کیا گیا چھوڑا راستہ دکھانا اور آپ بھی راستہ پر اور راہ راست کے دکھانے کے لئے بڑی گویا بی بڑی عقل مرکاز



وَاللّٰهُ أَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُونٍ اَمْهَتَكُمُ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْئًا

اور (لوگوں) اللہ ہی نے تم کو تمھاری ماؤں کے پیٹ سے نکالا (اور اُس وقت) تم کچھ بھی نہیں جانتے تھے اور

جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ

تم کو کان دے اور آنکھیں (دیں) اور دل (دے) تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ ﴿۸﴾ اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَاءِ

(اُس کا) شکر کرو مگر کیا لوگوں نے پرندوں کے حال پر نظر نہیں کیا جو آسمان کے میدان میں گھرے ہوئے ہیں (کہ اُس

مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۹﴾

اُن کو (اُڑتے وقت) بس خدا ہی سنبھالتا ہے جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اُن کے لئے (اس میں) خدا کی قدرت کی بہت سی (نشانیوں) (موجود ہیں)

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُم مِّنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ

اور اللہ ہی نے تمھارے لئے تمھارے گھروں کو ٹھکانا بنایا اور چوپایوں کی کھالوں سے تمھارے لئے

جُلُودًا لِّلْاَنْعَامِ بِيَوْمٍ تَأْتِي سَحَابٌ مِّنْ اَيُّومٍ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمٍ

(ایک خاص قسم کے گھر یعنی خیمے وغیرہ) بنائے کہ تم اپنے کوچ کے وقت اور اپنے ٹھہرنے کے وقت اُن کو ہلکا (پھلکا) پاتے ہو

اِقَامَتِكُمْ وَمِنْ اَصْوَاهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَا اَنَاشَا

اور چارپایوں کی اُون اور اُن کے رُوء اور اُن کے بالوں سے تمھارے بہت سا مان

وَمَتَاعًا لِّحَيِّنِ ﴿۱۰﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُم مَّا خَلَقَ ظُلُمًا

اور بھلا (چیزیں) (مگر یہ سب کچھ) ایک وقت (خاص) (تک) اور اللہ ہی نے تمھارے لئے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے

وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْجِبَالِ كُنَانًا وَجَعَلَ لَكُم سَرَائِيلَ

اور پہاڑوں سے (دارتیم غار وغیرہ) تمھارے لئے چھپ بچھپنے کی جگہیں بنائیں اور تمھارے لئے (کپڑے کے) کرتے بنائے

تَقِيكُمْ اَلَمْ يَرَوْا سَرَائِيلَ تَقِيكُمْ بِاَسْكُمُ ط كَذٰلِكَ

جو تم کو گرمی (نہری) سے بچائیں (مگر یہ سب کچھ) لوہے کے کرتے بنائے (یعنی زریں) جو تم کو تمھاری (ایک دوسرے کی) رُوء سے بچائیں یوں

یہ سب کچھ

فل

مطلب یہ کہ جب پیدا ہوتے وقت تم بے شعور محض تھے تو اسی سے معلوم ہوا کہ تم اپنے ارادے سے نہیں پیدا ہوئے

يَتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَسْلَبُونَ ﴿٨١﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا

اپنی نعمتیں تم پر پوری کرتا ہے تاکہ تم اس کے آگے جھکو پھر اگر (لوگ) اسے سمجھانے پر بھی ہونہ موٹیں

فَأَتِمَّا عَلَيْكَ الْبَلَّغُ الْمُبِينُ ﴿٨٢﴾ يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ

تو (ایک پیغمبر) تمہارے ذمے کھلے طور پر (خدا کے حکم کا) پونجا دینا ہے اور بس (یہ لوگ) خدا کی نعمتوں کو پہچانتے

أَتَمِّنُّكُمْ وَتَهَاوَا كَثُرَهُمُ الْكُفْرُونَ ﴿٨٣﴾ وَيَوْمَ

پھر (دین و دانت) ان سے ٹکرتے ہیں اور ان میں سے اکثر ناشکر ہیں اور اس روز قیامت کو یاد کرو جب

نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ مَّةٍ شَهِيدًا ۚ أَمَّا لِيُؤْذِنَ لِلَّذِينَ

ہم ہر ایک امت میں سے اس امت کے پیغمبر کو (کو) ادا کرنا کھڑا کریں گے پھر کافروں کو (بوسے) بات کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی

كَفَرُوا وَلَا هُمْ يَسْتَعْتَبُونَ ﴿٨٤﴾ وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا

اور نہ ان سے عذر (و معذرت) کے لئے کہا جائے گا۔ اور جن لوگوں نے (خدا کی جناب میں) گستاخیاں کی ہیں جب (قیامت کے دن)

الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٨٥﴾ وَ

عذاب کو دیکھ لیں تو (کچھ بھی کریں) نہ تو ان سے عذاب ہی ہلکا کیا جائے گا اور نہ ان کو مہلت ہی دی جائے گی اور

إِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا شَرَّكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا

جو لوگ (دنیا میں) خدا کے شریک بناتے رہے جب (ہ) قیامت کے دن (اپنے) ان شرکیوں کو دیکھیں گے تو ان کو دیکھتے ہی بول اٹھیں گے کہ ہمارے شریک

هَؤُلَاءِ شُرَكَائُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُوا مِنْ دُونِكَ ۚ

یہی ہیں وہ ہمارے شریک جن کو ہم تیرے سوا (دنیا میں) اپنی حاجت روائی کے واسطے پکارا کرتے تھے

فَالْقَوَالُ إِلَيْهِمُ الْقَوْلُ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٨٦﴾ وَالْقَوَالُ

تو وہ شریکوں کی بات دالٹی، انہیں کی طرف پھینک ماریں گے کہ تم سراسر جھوٹے ہو اور وہ لوگ اس دن

اللَّهُ يَوْمَ يَذِلُّ السَّكَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٨٧﴾

خدا کے آگے سر تسلیم خم کر دیں گے اور دنیا میں جو بہتان بنائے کیا کرتے تھے (وہ سب) ان سے گئی گزری ہو جائیں گی

۱۱  
۱۲

الثلثة

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ زُجُجُوا فِي  
 جولوگ کفر کرتے اور لوگوں کو برا و خدا سے روکتے رہے

ان کی مفسدہ پرداز یوں کی پاداش میں

فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ۝۸۸ وَيَوْمَ نَبْعَثُ  
 ہم ان کے حق میں عذاب پر عذاب بڑھائے جائیں گے

اور اُس دن کو یاد کرو کہ جب ہم

فِي كُلِّ مَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ  
 ہر ایک امت میں ان ہی میں کا ایک گواہ (یعنی پیغمبر) ان کے مقابلے میں کھڑا کریں گے اور (اگر پیغمبر تم کو) تمہارے زمانے کے

شَهِيدًا عَلَيْهِمْ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِكُلِّ

ان (کافروں) کے مقابلے میں گواہ بنا کر لائیں گے اور ہم نے تم پر (یہ کتاب نازل کی ہے جس میں)

شَيْءٍ وَهَدَىٰ وَرَحْمَةً لِّلْمُسْلِمِينَ ۝۸۹

ہر چیز کا بیان (دشمنی بھلا اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور رحمت اور خوشخبری

اللَّهُ يَا مَعْزِلُ الْعُكُلِ وَالْأَحْسَانِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَ

اسد الانصاف کرنے کا حکم دیتا اور (لوگوں کے ساتھ) احسان کرنے کا اور قربت والوں کو (مالی امداد) دینے کا اور

يُنْزِلُ عِزًّا لِّلْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ  
 بے حیائی کے کاموں (اور) ناشائستہ حرکتوں اور (ایک دوسرے پر) زیادتی کرنے سے منع فرماتا ہے تم کو (ایسی ایسی) نصیحتیں کرتا ہے تاکہ تم

تَذَكَّرُونَ ۝۹۰ وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا

ان باتوں کا خیال رکھو اور جب تم آپس میں قول و قرار کرو تو اللہ کی قسم کو پورا کرو

تَنْقُضُوا الْإِيمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ

متموں کو ان کے پکا کئے پیچھے نہ ٹوڑو حالانکہ تم اللہ کو

عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ۝۹۱ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ۝۹۱

اپنا ضمان ٹھہرا چکے ہو کچھ شک نہیں کہ جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اُس سے بخوبی واقف ہے اور

لوگوں میں باہمی قول و قرار اکثر  
 قسم قسمی سے ہوا کرتا ہے اس لئے  
 فرمایا کہ قول و قرار کرو تو اللہ کی  
 قسم کو پورا کرو مطلب یہ ہے کہ قول  
 و قرار کو پورا کرو ۱۲



كَالَّذِي نَقَضَتْ غَزَاهَا مِنْ مِّنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَارًا تَتَخَذُونَ

(متموں کے توڑنے میں) اُس عورت جیسے نہ بنو جس نے اپنا سوت کاٹے پیچھے ٹکڑے ٹکڑے کر کے توڑ ڈالا کہ لگو

إِيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُونُ أُمَّةً هِيَ أَرْسَلَتْ

اپنی مٹنوں کو اس وجہ سے آپس کے فساد کا سبب بنانے کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زبردست ہو

مِنْ أُمَّةٍ طَرِئْنَا بِكُلِّكُمْ اللَّهُ بِهِ وَلِيِّبَيْنَ لَكُمْ

خدا لانے جو بعض کو زبردست اور بعض کو کمزور بنا رکھا ہے پس (اسل اختلاف حالت) سے تم لوگوں کی آزمائش کرتا ہے کہ تم زبردست ہو

يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

قیامت کے دن خدا تم پر (اُن کی اصل حقیقت کو) ضرور ظاہر کر دے گا اور خدا چاہتا

لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَتَهْدِي

تو تم (سب) کو ایک ہی امت بنا دیتا مگر وہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا اور

مَنْ يَشَاءُ وَلَتَسْأَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۙ

جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا اور جو کچھ تم (دنیا میں) کرتے رہے ہو اُس کی تم سے ضرور باز پرس ہونی ہے

وَلَا تَتَّخِذُوا إِيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمُ بَعْدٍ

اور اپنی مٹنوں کو آپس کے فساد کا سبب نہ بناؤ کہ (لوگوں کے) قدم جھے پیچھے (اسلام سے) اکھڑ جائیں

ثَبُوتُهَا وَتَذَوُّقُوا السُّوءَ بِمَا صَدَّكُم عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

اور آخر کار راہ خدا سے (لوگوں کو) روکنے کی پاداش میں تم کو عذاب (الہی) کا (مزا) چکھنا پڑے

وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۙ وَلَا تَشْتَرُوا بِعَدَالِ اللَّهِ شَيْئًا

اور تم کو بڑی (سخت) سزا ہو اور اللہ کی قسم کے بدلے (دنیا کے) تھوڑے فائدے مست حاصل کرو

قَلِيلًا إِنَّمَا عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لِّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۙ

(قول پورا کرنے کا اجر) جو خدا کے ہاں ہے وہی تمہارے حق میں بہت بہتر ہے بشرطیکہ تم (اس بات کو) سمجھو

و

اسلام جسے اہل عرب کے اخلاق  
نہایت خراب تھے از بخند  
ان میں ایک سخت عیب عہدی  
کا تھا کہ آج ایک قوم سے عہد  
کیا کہ کو ان کے مخالف نہ ہو  
مسلم ہوں عہد تو کر رہی ہوں  
سے جاملے مسلمانوں کو ان  
آیتوں میں بڑی سختی کے ساتھ  
بد عہدی کی ممانعت کی گئی کہ  
بد عہدی کریں تو ان کی مثال  
اس حق عورت کی سی ہو کہ  
سوت کو محنت سے بٹھ پھر  
توڑنا برابر کرے بد عہدی  
کا سبب بننا نتیجہ یہ کہ آدمی  
لوگوں کی نظروں میں بے عقاب  
ہو جاتا ہو کوئی اُس کی بات پر  
اعتما نہیں کرتا اور اگر شروع  
زمانے کے مسلمان بد عہدی  
کرتے تو اس کا ضروری نتیجہ  
تھا کہ جو لوگ اسلام لے آئے  
میں وہ بھی ان کی بدقولی و بیکھر  
سننے سے اکھڑ جائیں اور  
دوسرے لوگ اسلام میں  
آنے سے چھپکے ہیں تو ان پر  
وہی اُس حق عورت کی مثال  
صداق آتی کہ کن محنتوں سے  
فر اسلام کو رواج دیا اور بد عہدی  
رکے ساری محنت برباد کر دی  
مسلمانوں کی بد عہدی دیکھ کر  
وگ نفس اسلام سے متغیر  
ہو جاتے کہ جن کے قول کا  
عقبا نہیں ان کا مذہب کیا



أَمَنُوا وَهَدَى اللَّهُ الْبَشَرَىٰ لِلْإِسْلَامِ ۚ وَلَقَدْ نَعْلَمُ

ایمان لاکچے میں خدا اس کے ذریعے سے ان کو ایمان پر ثابت قدم رکھے اور (خدا کے) فرماں پر از بندگی حق میں آیت و روشنی ہو اور تم کو بتی

أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ لِّلسَّانِ الَّذِي

کہ کافر قرآن کی نسبت یہ اشتباہ کرتے ہیں کہ ہونہ ہو اس شخص کو (فلاں) آدمی سکھایا کرتا ہو سو جس شخص کی طرف

يُنَادِيهِمْ أَفَعَجَبٌ هَٰذَا لِسَانَ عَرَبٍ مُّحَمَّدٌ

(سکھانے کی) نسبت کرتے ہیں اس کی بولی تو عجیب ہو اور یہ (قرآن) صاف عربی زبان میں ہو

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ

جو لوگ (سیکڑی اور بٹھری سے) خدا کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے خدا ہی ان کو راہ راست نہیں دکھایا کرتا

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ إِنَّمَا يُفْتَرِ الْكُذِبَ لِلَّذِينَ لَا

اور (آخرت میں) ان کو عذاب دردناک ہونا ہو دل سے جھوٹ بنانا تو انھیں لوگوں کا کام ہی جن کو

يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَذِبُونَ ۚ

خدا کی آیتوں کا یقین نہیں اور اصل میں یہی لوگ جھوٹے ہیں جو شخص

كَفَرًا بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهِ ۚ أَلَمْ يَكْرِهْ وَقَلْبُهُ

کفر پر مجبور کیا جائے مگر اس کا دل ایمان کی طرف سے مطمئن ہو اس سے کچھ مواخذہ نہیں لیکن جو شخص

مُطْمَئِنِّنٌ بِآيَاتِ اللَّهِ وَلَكِنْ مِنْ شَرِّ الْكُفْرِ صَدًّا

ایمان لائے پیچھے خدا کے ساتھ کفر کرے اور کفر بھی کرے توجہ قبول کر

فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِنَ اللَّهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۚ

تو ایسے لوگوں پر خدا کا غضب اور ان کے لئے بڑا سخت عذاب ہو

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ اسْتَحَبُّوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ ۚ

یہ اس وجہ سے کہ انھوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دے کر غنہ رکھا اور



اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِيْنَ ۝۱۰۷ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

(نیز ہاں وجہ سے کہ اللہ اُن لوگوں کو جو کفر کرتے ہیں ہدایت نہیں دیا کرتا یہی وہ لوگ ہیں)

طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰٓى قُلُوْبِهِمْ وَسَمِعَتْ آٰصَارُهُمْ وَاُولٰٓئِكَ

جن کے دلوں پر اور جن کے کانوں پر اور جن کی آنکھوں پر اللہ نے مہر کر دی ہے اور وہی

هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝۱۰۸ لَا جُرْمَ اٰنَافٍ فِى الْاٰخِرَةِ هُمْ الْخٰسِرُوْنَ ۝۱۰۹

(پہلے بڑے غافل ہیں) (پس ضرور آخرت میں بھی) یہی لوگ گھائے میں رہیں گے

ثُمَّ اَنَّ رَبَّكَ لِّلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فَتَنَآهُمْ

پھر جن لوگوں نے بتلائے مصیبت رہے پیچھے گھر بار چھوڑے پھر (خدا کی راہ میں)

جَاهِدًا وَّاَوْصٰٓءًا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ ۝۱۱۰

جہاد کے اور تکلیفوں پر صبر کیا اور پیغمبر تمہارا پروردگار بیشک تمہارا پروردگار ان (سب امتحانوں کے بعد) قیامت کے دن (بے شک)

رَحِيْمٌ ۝۱۱۱ يَوْمَ تَأْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ بِجَادِلٍ عَنْ نَفْسِهَا وَتُوْفٰى

مہربان ہی جب کہ ہر شخص اپنی ذات کے لئے جھگڑنے کو آموجد ہوگا اور ہر شخص کو

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝۱۱۲ وَضَرَبَ اللّٰهُ

اُس کے اعمال کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور لوگوں پر کسی طرح کا ظلم نہ ہوگا اور خدا

مَثَلًا قُرْبٰٓى كَاَنۡتُمْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنِّۢنَةً يَّاتِيْهِمْ رِزْقُكَمْ رَغَدًا

ایک گاؤں کی مثال بیان فرماتا ہے کہ وہاں کے لوگ ہر طرح پر امن و اطمینان سے تھے ہر طرف سے با فراغت اُن کا رزق

مِّنۡ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتۡ بِاَنْعَمِ اللّٰهِ فَاذَاقَ اللّٰهُ

اُسکے پاس چلا آتا تھا پھر انہوں نے خدا کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اُن کے لئے تو توں کے لئے میں اللہ نے اُن کو مزہ بھی چکھا دیا

لِبَاسٍ لِّجُوعٍ وَالتَّخَوُّفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝۱۱۳ وَلَقَدْ

کہ بھوک اور خوف کو (اُن کا) اور (انہیں) بھونکا اور بنادیا اور

جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْهُمْ فَاذْنَبُوا لَهُ فَاخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَ

اُن ہی میں کا ایک رسول بھی اُن کے پاس آیا تو اُنہوں نے اُس کو جھٹلایا اس پر عذاب (آہی) نے اُن کو آجھڑا اور

هُمْ ظَالِمُونَ ﴿۱۱۳﴾ فَكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِمْ قُلُوبُكُمْ اَللّٰهُ حَلَالٌ طَيِّبًا

وہ برسرِ ناحق تھے تو (مسلمانوں) خدا نے جو تم کو حلال طیب روزی دی ہو اُس کے لیے تامل نہ کرو

وَأَشْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿۱۱۴﴾ إِنَّمَا

اور اگر تم اللہ ہی کی فرماں برداری کا دم بھرتے ہو تو اُس کی نعمت کا شکر بھی کرو

حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخَنزِيرِ وَمَا أُهِلَّ

اُس نے تو تم پر بس مردار کو حرام کیا ہے اور خون کو اور سور کے گوشت کو اور اُس اجانور کو جسے

لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ

خدا کے سوا کسی اور کی تعظیم اور قرب کے لئے (حلال اور) نامزد کیا جائے پھر شخص (جھوک) سے بے قرار ہو (اور) نہ (تو تم نصیحت کرنی والے ہو) اور (حاضر) سے تباہ

عَفُوٌّ رَحِيمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ

بخشنے والا مہربان ہے اور جھوٹ موٹ جو کچھ مختاری زبان پر آیا (بے سوچے سمجھے) نہ بک دیا کرو

الْكُذِبَ هَذَا حَرَامٌ لِّتَقْرَأَ عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ

کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام کہ (اِس کو اس سے) لگو خدا پر جھوٹ بہتان باندھنے

إِنَّ الَّذِينَ يَقْرَءُونَ عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ لَا يَفْلَحُونَ ﴿۱۱۶﴾

جو لوگ خدا پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں اُن کو کبھی فلاح ہونی نہیں

مَتَاعٌ قَلِيلٌ وَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا

(یہ بھی دنیا کے چند روزہ) تھوڑے سے فائدے ہیں اور (آخر کار) اُن کو عذاب دردناک (ہونا پڑے گا) اور (ای پیغمبر) ہم نے یہودیوں پر

حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ

وہ چیزیں جو پہلے تم سے بیان فرما چکے ہیں حرام کر دی تھیں اور اُن چیزوں کے حرام کرنے سے ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ

و

پارہ سيقول کے پانچوں  
رکوع میں اس آیت  
کا فائدہ دیکھو ۱۲

کے والد اور محمد ص ۱۲۰ کے حوالے سے لکھا ہے

كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝۱۱۸ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا

وہ خود اپنے آپ پر ظلم کیا کرتے تھے ط پھر جو لوگ

السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا ۝۱۱۹

براہِ جہالت گنا کرتے ہیں پھر اس کے بعد توبہ کی اور (توبہ کے بعد اپنی اصلاح حالت بھی) کی تو (کو پیغمبر) تمہارا پروردگار بیشک تمہارا پروردگار

رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۱۱۹ إِنَّ أَبْرَاهِيمَ كَانَ

توبہ اور اصلاح (حالت) کے بعد البتہ بخشنے والا مہربان ہی بیشک ابراہیم

أُمَّةً قَانَتْ لِلَّهِ حَنِيفًا ۝۱۲۰ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝۱۲۰

(لوگوں کے) پیشوا ہو گئے ہیں۔ خدا کے فرماں بردار (بندے) جو ایک (خدا) کے ہو رہے تھے اور مشرکین میں سے نہ تھے

شَاكِرًا لِنِعْمِهِ ۝۱۲۱ اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ إِلَى صِرَاطٍ

خدا کی نعمتوں کے شکر گزار خدا نے اُن کو انتخاب کر لیا تھا اور (دین کا) سیدھا راستہ (بھی) دکھا دیا تھا

مُسْتَقِيمٌ ۝۱۲۱ وَاتَّبَعْنَاهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۝۱۲۱ وَإِنَّهُ

اور ہم نے اُن کو دنیا میں بھی ہر طرح کی بہتری دی تھی اور

فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ۝۱۲۲ ثُمَّ وَحِينَا الْيَوْمَ

آخرت میں بھی (وہاں سے) نیک بندوں میں ہوں گے پھر (کو پیغمبر) ہم نے تمہاری طرف ہی بھیجی

إِنْ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۝۱۲۳ وَمَا كَانَ مِنَ

کہ ابراہیم کے طریقے کی پیروی کرو جو ایک خدا کے ہو رہے تھے اور

الْمُشْرِكِينَ ۝۱۲۳ إِنَّمَا جَعَلَ السَّبْتَ عَلَى الَّذِينَ خَلَقُوا

مشرکین میں سے نہ تھے (کے دن کی تعظیم تو بس انہیں لوگوں پر لازم کی گئی تھی جنہوں نے) آخر کار اس (کے لیے) میں (طرح طرح کے) اختلافات

فِيهِ ۝۱۲۴ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَكُفِّرُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا

بھی کئے۔ اولاً کو پیغمبر جن باتوں میں یہ لوگ آپس میں اختلاف کرتے رہے ہیں قیامت کے دن تمہارا پروردگار اُن میں

۱۵  
۲۱

ط

اس کا مذکور آیتوں میں پارسے  
کے پانچویں رکوع میں آچکا ہے  
وہاں دیکھ لو ۱۲



كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ اَدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمِ ۝

اُن باتوں کا (قطعاً) فیصلہ کرنے کا دل (ایک پیغمبر) لوگوں کی عقل کی باتوں اور

الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِ لَهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۝

اچھی اچھی نصیحتوں سے اپنے پروردگار کے رستے کی طرف بلاؤ اور ان کے ساتھ بحث بھی کرو (تو) ایسے طور پر کہ ہر لوگوں کے نزدیک بہت ہی پسندیدہ ہو

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ قَفْ وَهُوَ اَعْلَمُ ۝

(ایک پیغمبر) جو کوئی خدا کے رستے سے ٹھکانا تھا یا پروردگار اس کے حال سے بخوبی آگاہ تھا اور (خیر) اُن لوگوں (کے حال) سے (بھی) بخوبی آگاہ ہے

بِالْمُهْتَدِينَ ۝ ۱۲۵ ۝ وَانْ عَاقِبَتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ عُقُوبَتِهِ ۝

جو راہ راست پر ہیں (مسلمانوں اور ان کی بحث میں مخالفین کے ساتھ) سختی بھی کرو تو ویسی ہی سختی کرو جیسی تمہارے ساتھ کی گئی ہو

بِهِ ۝ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ ۝ ۱۲۶ ۝ وَاصْبِرْ ۝

اور اگر (لوگوں کی) ایذاؤں پر صبر کرو تو بہر حال صبر کرنے والوں کے حق میں صبر بہتر ہے اور (ایک پیغمبر) تم مخالفوں کی ایذاؤں پر صبر کرو اور

مَا صَبَرَكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ۝

خدا کی توفیق کے بدون تم صبر کر رہی نہیں سکتے اور ان (مخالفوں کے حال) پر افسوس نہ کرو اور

ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ۝ ۱۲۷ ۝ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الزَّيْنِ ۝

یہ لوگ جو (تمہاری مخالفت میں) تدبیریں کیا کرتے ہیں اس سے تنگ دل نہ ہو (کیونکہ تم)

اتَّقُوا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ۝ ۱۲۸ ۝

پرہیزگاری کرتے ہیں اور (لوگوں کے ساتھ) حسن سلوک سے ہمیشہ آتے ہیں اللہ ان کا ساتھی ہے

سَوِيًّا سَرِيًّا لِّبِكَ اِلَّا اِنْ كَادَ الْيَقْتَنُوْهُ اِلَّا تَعْوِيْزًا لِّمَا يُوَلِّوْنَ اٰيَةً ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

و

مسلمانوں نے خدا کے حکم سے  
ہفتے کے دنوں میں سے جمعہ کو  
متبرک قرار دیا تو یہودیوں کی عیسائی  
اُس پر شکے اعتراض کرنے  
خدا نے اُس کا جواب دیا کہ  
مسلمان تابع ملت ابراہیم ہیں  
سبت یعنی ہفتے کی تنظیم کا حکم  
ابراہیم کے بعد ہوا تھا مسلمانوں  
کو اس کی تعمیل ضرور نہیں اور  
پھر چون کہ سبت کی تنظیم کا حکم  
دیا گیا تھا انھوں نے بھی اس  
بار سے میں طرح طرح کے اختلاف  
کئے۔ عیسائیوں نے اتوار  
رکھا یہودیوں نے ہفتہ اور  
ہفتہ کی نسبت بھی جیلہ تصنیف  
کئے کہ ہفتے کے دن شمار منع  
تھا یہ لوگ پہلے سے پانی کے  
بند کاٹتے تھے ہفتے کے دن  
پھلیاں گڑھوں میں آ جمع  
ہوئیں لگے دن اُن کا شمار  
کریٹے ۱۲

۱۶

الحجۃ الی یومئذ  
عشر

وہ (خدا عز و جل) کے عیب سے پاک ہی جو اپنے بندے (مذہب) کو راتوں رات مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ) سے  
الی المسجد الاقصا الذی برکنا حوله لایزیکہ من  
مسجد اقصی (یعنی بیت المقدس) تک لے گیا جس کے گرد اور ہم نے (دنیا و دین کی) برکتیں دکھائی ہیں (اور اس لیجانے سے  
ایتنا طر انہ ہوا السمع البصیر ۱) واتینا موسیٰ  
اپنی (قدرت کے) چند نمونے معاینہ کرائیں (اور ان کو بعض اسرار غیب معلوم ہوں) وہ اصل منہ والا اور کچھ الایچی غیب جان بھی ہو گا انہ نے موسیٰ  
الکتب وجعلنہ ہدً لیبۃ اسرائیل لا تتخذوا  
کتاب (تورات) دی اور اس کو بنی اسرائیل کے لئے ہدایت (کا دستور العمل) بٹھرایا (اور ان سے کہہ دیا) کہ  
من دونی وکیل ۲) ذریۃ من حملنا مع نوح  
ہمارے سوا کسی کو اپنا کار ساز نہ بنانا (کہ تم ان لوگوں کی نسل (جو ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کر لیا تھا  
انہ کان علیٰ اشکور ۳) وقضینا الی بنی اسرائیل  
(اور) وہ ہمارے بندے شکر گزار تھے اور ہم نے بنی اسرائیل سے  
فی الکتب لتفسدن فی الارض سراتین ولتعلن  
(اُسی کتاب (تورات) میں صاف کہہ دیا تھا کہ تم ضرور ملک میں دودھ فساد کرو گے اور دونوں دفعہ  
علوا کبیرا ۴) فاذا جاء وعد اولہما بعثنا علیکم  
(لوگوں پر) بڑی زیادرتیاں بھی کرو گے تو جب ان (ضادوں) میں پہلے (ضاد) کا وقت آیا تو ہم نے تمہارے مقابلے میں  
عباد النّٰا ولیٰ با یشہ ید فجاسوا ید الی یار  
اپنے ایسے بندے اٹھا کھڑے کئے جو بڑے سخت گیر تھے اور وہ تمہارے (شہروں کے اندر) پھیل گئے  
وکان وعدا مفعولا ۵) ثم ردناکم الکنۃ  
(اور خدا کا) وعدہ (پورا) ہونا ہی تھا پھر ہم نے (تم کو) دشمنوں پر (غلبہ دیکر دوبارہ)  
۲ منہ میں دور تر بیت المقدس کو مسجد اقصیٰ اس لئے فرمایا کہ وہ مکے سے بہت دور ہی یا اس لئے کہ وہ دوسری عام مساجد سے درجہ مقبولیت میں بالاتر ہے ۱۲

وہ (خدا عز و جل) کے عیب سے پاک ہی جو اپنے بندے (مذہب) کو راتوں رات مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ) سے  
الی المسجد الاقصا الذی برکنا حوله لایزیکہ من  
مسجد اقصی (یعنی بیت المقدس) تک لے گیا جس کے گرد اور ہم نے (دنیا و دین کی) برکتیں دکھائی ہیں (اور اس لیجانے سے  
ایتنا طر انہ ہوا السمع البصیر ۱) واتینا موسیٰ  
اپنی (قدرت کے) چند نمونے معاینہ کرائیں (اور ان کو بعض اسرار غیب معلوم ہوں) وہ اصل منہ والا اور کچھ الایچی غیب جان بھی ہو گا انہ نے موسیٰ  
الکتب وجعلنہ ہدً لیبۃ اسرائیل لا تتخذوا  
کتاب (تورات) دی اور اس کو بنی اسرائیل کے لئے ہدایت (کا دستور العمل) بٹھرایا (اور ان سے کہہ دیا) کہ  
من دونی وکیل ۲) ذریۃ من حملنا مع نوح  
ہمارے سوا کسی کو اپنا کار ساز نہ بنانا (کہ تم ان لوگوں کی نسل (جو ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کر لیا تھا  
انہ کان علیٰ اشکور ۳) وقضینا الی بنی اسرائیل  
(اور) وہ ہمارے بندے شکر گزار تھے اور ہم نے بنی اسرائیل سے  
فی الکتب لتفسدن فی الارض سراتین ولتعلن  
(اُسی کتاب (تورات) میں صاف کہہ دیا تھا کہ تم ضرور ملک میں دودھ فساد کرو گے اور دونوں دفعہ  
علوا کبیرا ۴) فاذا جاء وعد اولہما بعثنا علیکم  
(لوگوں پر) بڑی زیادرتیاں بھی کرو گے تو جب ان (ضادوں) میں پہلے (ضاد) کا وقت آیا تو ہم نے تمہارے مقابلے میں  
عباد النّٰا ولیٰ با یشہ ید فجاسوا ید الی یار  
اپنے ایسے بندے اٹھا کھڑے کئے جو بڑے سخت گیر تھے اور وہ تمہارے (شہروں کے اندر) پھیل گئے  
وکان وعدا مفعولا ۵) ثم ردناکم الکنۃ  
(اور خدا کا) وعدہ (پورا) ہونا ہی تھا پھر ہم نے (تم کو) دشمنوں پر (غلبہ دیکر دوبارہ)

ل

عَلَيْكُمْ وَاَمَلَدُنْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَأَنْبِيَاءٍ وَجَعَلْنَكُمْ

اور مال سے تمہارے دن پھیرے اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی اور تم کو

أَكْثَرُ تَقْوِيرًا ۖ إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ وَ

اگر اُس وقت تم نے اچھے کام کئے تو اپنے ہی ذاتی فائدے کے لئے اچھے کام کئے اور

إِنْ أَسَاءْتُمْ فَلِمَ طَفَافٍ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ لِيَسُوءَ

اگر بُرے کام کئے تو بھی اپنے ہی لئے پھر جب دوسرے (فساد کا) وقت آیا تو پھر تم نے اپنے دوسرے بندوں کو اٹھا کھڑا کیا کہ تم کو سزا دیں

وَجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ

تمہارے منہ بگاڑ دیں (اور تمہاری شکلیں پہچان پڑیں) اور جس طرح پہلی دفعہ مسجدِ مقدس میں گئے تھے (اور اُس کو لوٹا کھسکا تھا) اسی طرح

وَلِيَتَّبِعُوا أَمَّا عَلَواً أَوْ تَتَّبِعُوا ۖ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يَسْحَكَمَ

اور جس چیز پر تم بوجھنا چاہو یا جس کا ستیاناس کر دیں (اب بھی) عجب نہیں کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم فرمائے

وَأَنْ عَدَّتْكُمْ عَدْنًا وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ

اور اگر تم پھر (وہی پہلی سی شرارتیں) کر گئے تو ہم بھی پھر (وہی) کر دیں گے (جو پہلے کیا تھا یعنی سزا دیں) اور ہم نے کافروں کے لئے جہنم کا

حَصِيرًا ۚ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّذِي هِيَ أَقْوَمُ

جیلانہ تیار کر رکھا ہے کہ بیشک یہ قرآن (دین کا) وہ رستہ دکھاتا ہے جو بہت ہی سیدھا ہے

وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ

اور ایمان والوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں اس بات کی خوشخبری دیتا ہے کہ

لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۚ وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

اُن کو بڑا اجر ملے گا اور (نیک لوگوں کو) یہ (بھی سمجھانا ہے) کہ جو لوگ

بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۚ وَيَدْعُ الْإِنْسَانَ

آخرت کا یقین نہیں رکھتے اُن کے ہم نے عذابِ دردناک تیار کر رکھا ہے اور آدمی جس طرح (اپنے حق میں) بہتری کی دعا مانگتا ہے

رو سے زمین پر شاید یہودیوں سے  
بڑھ کر کوئی شریر قوم نہیں ہوئی  
اور جیسی اُن کی شرارتیں تھیں  
وہی ہی اُن کو خدا کی طرف سے  
سزائیں ملتی رہتی تھیں ایک  
وقت تھا کہ وہ بڑی زبردست  
سلطنت رکھتے تھے یا اب یہ  
حال ہو کر اتنی بڑی زمین اور  
کہیں ایک بڑے پیمانے کی سلطنت  
نہیں اور جہاں میں بے اعتماد  
اور ذلیل خوار۔ اس مقام پر  
یہودیوں کو صرف دو اسقے یاد آئے  
تھے میں غالباً پہلا تختہ کار کا اور  
دوسرا طیس شاہ کا کہ دونوں  
بار لاکھوں یہودی قتل ہوئے  
اور پہلی شریعت یعنی بیت المقدس  
جلا دی گئی۔ سنا کر دیا گیا یہ تمام  
تفصیلی حالات کتب تواریخ اور  
عہدہ حقیق کے صحیفوں میں شرح  
و مبسط مذکور ہیں۔ اب خدا پرستوں کو  
سمجھانا ہو گا کہ اس پیغمبرِ انجرازاں  
کے ساتھ پیچھے سے معاملات  
نہ کرنا ورنہ وہی ہی آفتوں میں  
بتلا ہو جاؤ گے چنانچہ یہود نے  
وہی ہی شرارتیں کیں اور وہی ہی  
سزا پائی ۱۲

وَقَدْ

ج



بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا ۝

اسی طرح (دیکھ کر کبھی) بُرائی کی بھی دعا مانگنے لگتا ہے اور انسان بڑا جلد باز ہے

جَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ فَمَحْوَا آيَةَ اللَّيْلِ وَ

ہم نے رات اور دن کو (اپنی قدرت کی) دو نشانیاں قرار دیا سورت کی نشانی کو تو ہم نے مٹا دیا اور

جَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوا فَضْلًا مِّنْ رَبِّكُمْ

دن کی نشانی کو ہم نے روشن بنایا کہ اُس میں سب چیزیں دکھائی دیں تاکہ تم لوگ اپنے پروردگار کے فضل یعنی مسامحہ کی تلاش کرو

وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّينِينَ وَالْحِجَابُ وَكُلُّ شَيْءٍ

اور تاکہ برسوں کی گنتی اور حساب کو جانو اور ہم نے ہر چیز کو

فَصَلَّنَاهُ تَقْصِيلاً ۝ وَكُلُّ نَفْسٍ أَلْزَمْنَاهُ طَبْعَهُ

(دوسری چیزوں سے) جدا (اور ممتاز) بنایا ہے اور ہم نے ہر آدمی کی بُرائی بھلائی کو اُس کے ساتھ لازم کر کے

فِي عُنُقِهِ وَكُتِبَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ

اُس کے گلے کا ہر نباد یا ہو یعنی ہر ایک کی تقدیر ہر ایک کے ساتھ ہی اور قیامت کے دن ہم (اُس کی) نامہ اعمال نکال کر اُس کے سامنے پیش

مَنْشُورًا ۝ اقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ

کھلا ہوا دیکھ لے گا اور ہم اُس سے کہیں گے کہ یہ اپنا نامہ (اعمال) پڑھ لے اور آج اپنا حساب لینے کے لئے تو آپ ہی بس کرتا ہے

حَسِيبًا ۝ مِّنْ أَهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ

جو شخص سیدھے رستے چلا تو وہ اپنے ہی ذاتی فائدے کے لئے سیدھے رستے چلتا ہے

وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهِ ۖ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

اور جو بھٹکا تو اُس کے بھٹکنے کا غم یا زہ بھی اُسی کو بھگتنا پڑے گا اور کوئی تنہا کسی (دوسرے) تنہا کے بار (گناہ) کو

وُزْرًا آخَرَىٰ ۖ وَ مَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ

اپنے اوپر نہیں لے گا اور جب تک ہم رسول بھیج کر تمام محبت نہ کر لیں (کسی کو اُس کے گناہ کی) سزا نہیں دیا کرتے

وَل

یعنی جس طرح رات اور دن ایک دوسرے سے صاف الگ پہچان پڑتے ہیں یہی حال دنیا کی اور چیزوں کا ہے کہ گدھا اور گھوڑا اور چمچ اور آدمی اور بند سب ایک دوسرے سے الگ پہچان پڑتے ہیں اور بعض جانور مثلاً چڑیا کا ظاہر میں سب چڑیاں ایک ہی طرح کی معلوم ہوتی ہیں اس وجہ سے کہ ہم اُن کو غور اور توجہ سے نہیں دیکھتے ورنہ اُن میں بھی تشخصات ہیں اور ایک دوسرے کو پہچانتے ہیں غرض ہر چیز الگ الگ قدرت خدا کی ذیل ہے ۱۲

اور وہ اُس کو اپنے بندہ

رَسُولًا ۱۵ وَإِذَا أَرَدْنَا أَنْ نُهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا

اور جب ہم کو کسی گاؤں کا ہلاک کرنا منظور ہوتا ہے ہم اُس کے خوش حال لوگوں کو ایک حکم دیتے ہیں

فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فَنفَخْنَا فِيهَا دُمُورًا ۱۶

پھر وہ اُس بستی میں نافرمانیاں کر چلتے ہیں پھر وہ بستی حکم عذاب کی سختی ہو جاتی ہے پھر ہم اُس بستی کو مار کر تباہ کر دیتے ہیں

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ ۖ وَكَفَى

اور نوح کے بعد ہم نے کتنی امتوں کو ہلاک کر مارا اور (ایک پیغمبر)

بِرَبِّكَ يَذُنُّ نَفْسًا بِعِبَادِهِ خَيْرًا بَصِيرًا ۱۷ مَن كَانَ

متھارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہ جاننے اور دیکھنے کو پس ہو جو شخص

يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهُ فِيهَا مَا شَاءَ لِمَنْ يَرِيدُ

دنیا کا طالب ہو تو ہم جسے چاہتے ہیں (اور) جتنا چاہتے ہیں اسی (دنیا) میں سر دے دیتے ہیں اُس کو دیتے ہیں

شَوْجَلًا ۖ لَّهُ جَهَنَّمَ ۖ يَصْلَاهَا مَذْمُومًا مَحْوَرًا ۱۸

(مگر پھر) آخر کار ہم نے اُس کے لئے دوزخ ٹھہرا رکھی ہے جس میں وہ بُرے حالوں (دورگاہِ خلا) ہو کر داخل ہوگا

وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَتْ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِرٌ

اور جو شخص طالبِ آخرت ہو اور آخرت کے لئے جیسی کوشش کرنی چاہے ویسی اُس کے لئے کوشش بھی کرے اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو

فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا ۱۹ كَلَّا خَدُّهُمَا ۖ لَا

تو یہی لوگ ہیں جن کی محنت (خدا کے ہاں) مقبول ہوگی (ایک پیغمبر) وہ دنیا کے طالب (اور یہ) آخرت کے طالب (سب ہی کو ہم

وَهُوَ لَا ۖ مِنْ عَطَايَ رَبِّكَ وَمَا كَانَ عَطَايَ رَبِّكَ

متھارے پروردگار کی (یعنی اپنی) بخشش سے امداد دیتے ہیں اور متھارے پروردگار کی بخشش

مُخْطُورًا ۲۰ أَنْظِرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمُ عَلَىٰ بَعْضٍ

(ایک پیغمبر) دیکھو تو وہی کہ ہم نے (دنیا میں) بعض لوگوں کو بعض پر کیسی برتری دی ہے

وَالْآخِرَةُ أَكْبَرُ دَرَجَتٍ وَأَكْبَرُ تَفْصِيلًا ۝۲۱ لَا تَجْعَلْ

اور آیت آخر کے درجے کہیں بڑھ کر ہیں اور ایسا ہی اُس دن کی برتری کہیں بڑھ کر ہوگا (کوئی نہیں)

مَعَ اللَّهِ لَهَا آخَرُ فَتَقَعُدَ مَذْمُومًا مَحْنًا وَلَا ۝۲۲

خدا کے ساتھ دوسرا کوئی معبود نہ بنانا ورنہ تم ایسے بیٹھے رہ جاؤ گے کہ سب کو نفرت کریں گے اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہوگا

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ

اور تمہارے پروردگار نے حکم قطعی دے دیا ہو کہ (لوگو!) اُس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا۔ اور والدین کے ساتھ

إِحْسَانًا طَرَامًا يَكْفُغُنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرُ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا

حسن سلوک سے پیش آنا اور مخاطب اگر والدین میں کا ایک یا دونوں تیرے سامنے بڑھاپے کو پونہ نہیں

فَلَا تَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا مِّنْ أَمْرِ ۝۲۳ وَلَا تَهْرُكْهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا

تو ان کے آگے ہوں بھی نہ کرنا اور نہ اُن کو جھڑکنا اور اُن سے (کچھ) کہنا (سننا ہو تو) ادب کے ساتھ کہنا (سننا)

وَاحْفَظْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ

اور محبت سے خاکساری کا پہلو اُن کے آگے جھکائے رکھنا اور اُن کے حق میں دعا کرتے رہنا کہ اے میرے پروردگار

ارْحَمْهُمَا كَمَا رَّبَّنِيَ صَغِيرًا ۝۲۴ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا كُنْتُمْ

جس طرح انہوں نے مجھے چھوٹے سے کو پالا اور میرے حال پر رحم کرتے رہے ہیں اسی طرح تو بھی ان پر اپنا رحم پھیلادو گویا تمہارے دل کی بات

مَعَكُمْ ۝۲۵ تَكُونُوا صَالِحِينَ فَلَنَنفِخَنَّ

تمہارا پروردگار خوب جانتا ہی اگر تم (حقیقت میں) سعادت مند ہو اور تم سے ما باپ کے حق میں کوئی فروگزاشت بھی ہو گئی ہوگی (تو وہ تم کو)

لِلْأَوَّابِينَ غَفُورًا ۝۲۶ وَإِذْ الْقُرْبَىٰ حَمُومٌ الْمُسْكِينُ

رجوع کرنے والوں کی خطاؤں کا بخشنے والا ہی اور رشتہ دار اور غریب مسافر (ہر ایک) کو اُس کا حق

وَإِنَّ السَّيِّئِينَ لَآتِبُونَ سَبِيلَ الْكَافِرِينَ ۝۲۷ إِنَّ الْمُبْذَرِينَ

پونہ پاتے رہو اور (دونوں کو) بیجا مت اڑاؤ (کیونکہ دولت کے) بیجا اڑانے والے

یعنی دنیاوی عزت و تفضیل  
آخرت کی عزت کے مقابلہ  
میں کچھ حقیقت نہیں رہتی

سبحان اللہ



كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيْطَانِ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ۝۲۷

شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کا بڑا ہی ناشکر ہو

وَمَا تَعْرَضُونَ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِنْ رَبِّكَ تَرْجُوهُمْ

اور اگر تم کو اپنے پروردگار کے فضل کے انتظار میں جس کی تم کو توقع ہو (مجبوری) ان (غزبا) سے مومنہ پھیرنا پڑے

فَقُلْ لَهُمْ قَوْلٌ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ لَكُمْ مَيْسُورًا ۝۲۸ وَلَا تَجْعَلْ لِي دَرَكًا

تو نرمی سے ان کو سمجھا دو اور اپنا ہاتھ نہ تو اتنا سلکھو

مَغْلُوبَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ

کہ گویا گردن میں بندھا ہی اور نہ بالکل اُس کو پھیلا ہی دو (ایسا کرو گے)

فَقْعَدَ مَلُومًا مَحْسُورًا ۝۲۹ إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

تو تم ایسے بیٹھے رہ جاؤ گے کہ لوگ تم کو ملامت بھی کریں گے (اور تم بھی ہتھیارے) (اور تم بھی) تمہارا پروردگار جس کی روزی چاہتا ہی

لَيْسَ بِشَاءٍ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۝۳۰

فراخ کر دیتا ہی اور (جس کی روزی چاہتا ہی) نہیں تلی کر دیتا ہی (اور وہ اپنے بندوں کے حال کا خبردار اور ان کی ضرورتوں کا دیکھنے والا ہی)

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةً إِمَّا يَنْفَكُ مِنْكُمْ

اور افلاس کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو

بَرَزَقَهُمْ وَإِيَّاكُمْ ط إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطَاً كَبِيرًا ۝۳۱

اُن کو اور تم کو ہم روزی دیتے ہیں اولاد کا مارنا بڑا بھاری گناہ ہی

وَلَا تَقْرَبُوا الزَّيْنَةَ إِنَّهُ كَانَ قَاتِلَةً وَسَاءَ سَبِيلًا ۝۳۲

اور زنا کے پاس (جو کہ بھی) نہ پھٹکنا کیونکہ وہ بے حیائی ہی اور بہت ہی بڑا چلن ہی

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَنْ

اور کسی کی جان کو جس کا مارنا اللہ نے حرام کر دیا ہی ناحق قتل نہ کرنا اور جو شخص

ف

شیطان کروہ ملائکہ میں سے تھا اُس نے اس نعمت کی قدر نہ کی اور خدا کی نافرمانی کی اسی طرح مال بھی خدا کی نعمت ہو اور جو اُس کو بے جا اٹھائے وہ اُس کی قدر نہیں کرتا تو وہ نعمت کی قدر نہ جانتے ہیں شیطان کا بھائی ہوا ۱۲

ف

اکثر ایسا تاجر کہ وقت پر آدمی کے ہاتھ تلے روپیہ نہیں ہوتا اور کہیں سے کچھ آئے والا ہوتا ہی اور ابھی اُس کے آنے میں دیر ہو اور یہ لوگ اپنی حاجت کے آگے اور سویر کا خیال میں کرتے اور بجا تقاضا کرتے ہیں تو خدا فرماتا ہی کہ ایسی صورت میں ان لوگوں کی دل شکنی نہ کرو اور آسانی کے ساتھ سمجھا دو ۱۲

ف

اس آیت میں توسط یعنی عین اور میانہ روی کی چاہت ہے کہ آدمی خیر خیرات میں نہ تو ایسا بھل کرے کہ کٹھنی کھٹے ہی نہیں اور نہ اتنی داد و پیش کرے کہ یہ تکلیف اٹھائے اور لوگ انہی ملامت کریں اور اُس کی داد و پیش کو فضول خرچی قرار دیں ۱۲

قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لَوْلِيهِ سُلْطٰنًا فَلَا يَصِفُ فِي

ظلم سے مارا جائے تو ہم نے اُس کے والی (دوراث) کو قاتل سے قصاص لینے کا اختیار دیا ہے تو اُس کو چاہئے کہ خون (کا بدلہ لینے)

الْقَتْلُ إِنَّهُ كَانَ مَنْصُورًا ۳۳ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ

کیونکہ (واجبی بدلہ لینے میں بھی) اُس کی جیت پر دل اور جب تک یتیم اپنی جوانی کو نہ پہنچ لے اُس کے مال کے پاس بھی جانا

لَا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ

مگر ایسی طرح پر کہ (یتیم کے حق میں) بہتر ہو اور عہد کو پورا کیا کرو

إِنِ الْعَهْدُ كَانَ مَسْئُولًا ۳۴ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمَا

کیونکہ دقیامت میں عہد کی باز پرس ہوگی اور جب ماپ کر دو تو پیمانے کو پورا بھر کر دیا کرو

وَزِنُوا بِالْقِسْطِ أَسْلَمَ تَقِيْمُ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ

اور (تول کر دینا ہو تو) ڈنڈی سیدھی رکھ کر تول لا کرو (معا ملے کا) یہ بہتر (طریقہ) ہے (اولاس کا)

تَأْوِيلًا ۳۵ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنَّ السَّمْعَ

انجام بھی اچھا ہے اور (اگر مخاطب) جس بات کا تجھ کو علم (یقینی) نہیں (مثلاً بھوک) اُس کے پیچھے نہ ہو لیا کر کیونکہ کان

وَالْبَصَرُ وَالْفُؤَادُ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ۳۶

اور آنکھ اور دل ان سب سے (دقیامت کے دن) پوچھ گچھ ہونی ہے اور

لَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ حَرًّا إِنَّكَ لَبِئْسَ الْفَارِضُ وَلَنْ يَبْلُغَ

زمین میں اگر نہ چلا کر کیونکہ (اُس) ہمارے کے ساتھ چلنے سے تو زمین کو تو بھاڑ نہیں سکے گا اور نہ (تن کر چلنے سے)

الْحَبَالُ طَوَّلًا ۳۷ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ

پہاڑوں کی لہائی کو پہنچ سکے گا (ای پیغمبر) ان سب باتوں میں جو جو بری ہیں سب ہی تو تمہارے پروردگار کے نزدیک

مَكْرُوهًا ۳۸ ذٰلِكَ مِمَّا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمِ وَلَا

نا پسند ہیں (اور) یہ باتیں بھی اُن عقل و دانش کی باتوں میں سے ہیں جن کو تمہارے پروردگار نے تمہاری طرف وحی کیا ہے اور

وَل

مطلب یہ کہ مثلاً زید نے خالد کو ظلم مار ڈالا تو اس صورت میں خالد کی جانب مغلوب تھی ورنہ خالد ماری کیوں جاتا اہل وقت آیا قصاص کا تو خالد کی جانب غدر نے غلبہ کیا اور قاعدہ قصاص کے جاری کرنے سے اُس کی مدد کی تو وارثان خالد کو واجب بدلے پر قناعت کرنی چاہئے یہ نہ سمجھیں کہ واجب بدلہ ان کا کافی انتقام نہیں دے گا

وَل

انسانی معلومات کے چند ذریعے ہیں خواہ ظاہر و باطن اور انسان کو ان ہی ذریعوں سے کسی بات کا یقین ہو سکتا ہے لیکن بے دین آدمی خیالی بنے چلا تا اور ذہنی منصوبے بگڑا کرتا ہے چنانچہ جو حالات ہمہ گیر پیش آئیں گے اُن کے بارے میں مشرکین اور دو سحر منکرین حشر سدا سے ایسے ہی حکموں سے ہنستے رہتے ہیں اسی طرح معلومات انسانی محدود ہے بہت لوگ حد بشری سے تجاوز کر کے اُن باتوں میں فکر و طرا کیا کرتے ہیں جو ان کے فکر کی رسائی سے باہر ہیں اس آیت میں یہ ہدایت فرمائی گئی ہے کہ انسان اپنی حد فطرت سے قدم باہر نہ رکھے اور اسکل پر اعتماد نہ کرے اور بعض شرعی کا باند رہے ۱۱

تَجْعَلْ لَّهِ إِلَهًا آخَرَ قُلْ فِي جَهَنَّمَ مَلُومٌ مَّذْهُورٌ ۝٣٩

خدا کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا ورنہ تم ملزم اور (لاندہ) درگاہ) بنا کر جہنم میں جھونک دیے جاؤ گے

أَفَأَصْفَاكُمْ رَبُّكُم بِالْبَنِينَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ

(اور مشرکین) کیا تمہارے پروردگار نے تم کو بیٹوں کے لئے خاص کیا اور آپ بیٹیاں لیں یعنی فرشتے

إِنَا نَاظِرُونَ ۝٤٠ لَقَدْ صَرَّفْنَا

(یہ قوت بڑی (ہی سخت) بات کہتے ہو اور ہم نے اس قرآن میں (لوگوں کو)

فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا نُفُورًا ۝٤١

طرح طرح سے سمجھایا تاکہ یہ لوگ (کسی طرح) سمجھیں مگر اس سے ان کی نفرت ہی بڑھتی گئی

قُلْ لَوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذًا لَّابْتَغُوا إِلَى

(اور پیغمبران لوگوں سے) کہو کہ اگر خدا کے ساتھ جیسا کہ یہ لوگ کہتے ہیں (اور معبود بھی ہوتے تو اس صورت میں ان معبودوں نے کچھ کیا

ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ۝٤٢ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يَقُولُونَ

مالک عرش (یعنی خدا) تک (پونہیں) کا رستہ ڈھونڈ سکا لاہوتاو جیسی (جیسی لائق) باتیں یہ لوگ (خدا کی نسبت) کہتے ہیں ان کو

عُلُوًّا كَبِيرًا ۝٤٣ تَسْبِيحُ لَهُ السَّمَوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ

اور بالاتر ہی ساتوں آسمان اور زمین اور جو کچھ آسمان زمین میں ہے سب اُس کی تسبیح (و تقدیس) میں لگے ہیں

فِيهِمْ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يَسْبُحُ لَهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

اور جتنی چیزیں ہیں سب اُس کی حمد و ثناء کے ساتھ اُس کی تسبیح و تقدیس کر رہی ہیں مگر ان کی تسبیح (و تقدیس) کو نہیں سمجھتے

تَسْبِيحُهُمْ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۝٤٤ وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ

اس میں شک نہیں کہ وہ بڑا ہی بخشنے والا اور بڑا ہی درگزر کرنے والا ہے کہ آدمیوں کو ان کی نافرمانی کی فوراً سزا نہیں دیتا اور (اکثر پیغمبر)

جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا

تو ہم نے ان لوگوں میں جن کو آخرت کا یقین نہیں ایک گاڑا چادر (حائل) کر دیئے ہیں (تاکہ راہ حق نہ دیکھ سکیں)

مطلب یہ کہ جس طرح ایک ملک میں بادشاہ نہیں ہو سکتے جیسے مشہور بادشاہ تھے مجاہد اسی طرح دوسرا بھی نہیں رہ سکتے کہ ان دنیاوی ائمہ اللہ اللہ لکھتا اگر بعض مجال دو یا زیادہ خدا ہوتے تو کبھی کے طور پر ہوتے اور جو بے طمع و کم قدرت کہتے ہوتے تو خدا کے حقیقی پر جا چڑھے ہوتے ۱۲



مَسْتُورًا ۴۵ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ

اور ان کے دلوں پر غلاف ڈال دیتے ہیں تاکہ قرآن کو سمجھ نہ سکیں

وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۴۶ وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ

اور ان کے کانوں میں (ایک طرح کی) گرائی پیدا کر دیتے ہیں تاکہ سن نہ سکیں اور جب تم قرآن میں تنہا اپنے پروردگار

وَحْدَهُ وَلَوْ أَعْلَىٰ أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا ۴۷ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا

(وحدہ لا شریک) کا ذکر کرتے ہو تو کافر نفرت کر کے ہٹتے پھرتے ہیں جب یہ لوگ تمہاری طرف کان لگا رہے ہیں

يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَىٰ إِذْ

تو جس نیت سے سنتے ہیں ہم کو خوب معلوم ہے اور جب یہ ظالم سرگوشیاں کرتے وقت

يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْهُورًا ۴۸ أَنْظِرُوا

(ایکے سرے سے) کہتے ہوتے ہیں کہ تم تو بس ایک لالچہ دم کے پیچھے پڑے ہو جس پر کسی نے جادو کر دیا ہو (تو ان کا یہ کہنا بھی ہم کو خوب معلوم ہے)

كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا أَفَلَا يَسْتَطِيعُونَ

تمہاری نسبت کیسی بائیس بناتے ہیں تو ان ہی باتوں کی وجہ سے یہ لوگ گمراہ ہوئے اور اب

سَبِيلًا ۴۹ وَقَالُوا آءِذَا كُنَّا عِظًا مَّائِدًا فَآءِذَا لَمْ يَبْعُثُوا

حق کا رستہ نہیں پاسکتے اور کہتے ہیں کہ کیا جب ہم (مرے) پیچھے گل سڑکے ہڈیاں اور زیرہ زیرہ ہو جائیں گے تو کیا (ایسی حالت میں) ہم کو

خَلْقًا جَدِيدًا ۵۰ قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ۵۱

از سر نو پیدا کر کے اٹھا کھڑ کیا جائے گا (اور پیچھے تم ان لوگوں کہو کہ تم (مرے پیچھے) پتھر یا لوہا

خَلْقًا سَائِمًا يَكْبَرُ فِي صُدُورِكُمْ فَسَيَقُولُونَ مَرْجِعُنَا

کوئی اور چیز بھی بن جاوے تو تمہارے خیال میں بڑی سختی ہو اور اس کا زندہ ہونا تمہارے نزدیک شواہد ہو تو بھی تم زندہ ہو کر رہو گے) (اس پر یہ لوگ

قُلْ لِّذِي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ

(تم ان سے) کہو کہ وہی (خدا) جس نے تم کو اول بار پیدا کیا اس پر یہ لوگ تمہارے آگے سر ٹکانے لگیں گے

سر کا ٹکانا یعنی ہلانا کئی طرح سے  
ہوتا ہے کبھی تسلیم کبھی انکار  
یہاں انکاری ٹکانا مراد ہے

اور جب یہ ظالم سرگوشیاں کرتے وقت

اور جب یہ ظالم سرگوشیاں کرتے وقت

رءوسہم ویقولون منہ ہو قل عسے ان یتکون قریبا ۵۱

اور پوچھیں گے کہ بھلا قیامت کب آئے گی تم اس کا کہو عجب نہیں کہ قریب آگئی ہو

یوم یدعوکم فتستحبون بحملہم وتظنون ان

جب کہ خدام کو بلائے گا تو تم اس کے حکم کی تعمیل کر دے گے (یعنی اس کی تعریف کرتے ہوئے) قبروں سے نکل کر چلے آگئے اور خیال کر لے

لستہم الا قلیلا ۵۲ وقل لعبادی یقولوا اللہ ہی

تم میں سے بھڑے ہی دنوں (حالت مرگ میں) ہے اور (ای پیغمبر) ہمارے بندوں یعنی مسلمانوں کو سمجھا دو کہ مخالفین سے کوئی بات بھی نہیں تم

احسن ان الشیطن یزغ بینہم ان الشیطن کان

(اطلاق کے اعتبار سے) بہتر ہو کیونکہ شیطان (سخت بات کہلو کر) لوگوں میں فساد ڈلو تا ہی (اور) اس میں شک نہیں کہ شیطان

لانسار عدو و امینا ۵۳ ربکم اعلم بکم ان یثا

انسان کا کھلا دشمن ہی (لوگو! تمہارا پروردگار تمہارے حال سے خوب واقف ہی چاہے

یرحمکم او ان یثا یعد بکم و ما اسئلنا علیہم وکیل ۵۴

تم پر رحم کرے اور چاہے تم کو عذاب دے اور (ای پیغمبر) ہم نے تم کو لوگوں کا کچھ ٹھیکہ دار بنا کر نہیں بھیجا و

ربکم اعلم بکم فی السموات والارض ولقد فضلنا

اور (ای پیغمبر) تمہارا پروردگار ان (کے حال) سے بخوبی واقف ہی جو آسمان و زمین میں ہیں اور ہم نے

بعض النبیین علی بعض و اتینا داود زبوراً ۵۵ قل

بعض پیغمبروں کو بعض پر برتری دی اور ہم ہی نے داود کو زبور عطا فرمائی (ای پیغمبر ان لوگوں سے) کہو

ادعوا الذین عنکم مزدونہ فلا یملکون کشف الضر

کہ خدا کے سوا جن (مہبودوں کو تم شریک خدائی سمجھتے ہو) حاجت پڑے پر ان کو (کوئی کام) نہ تھا (معبود) نہ تو تم سے تکلیف کو

عنکم ولا تحویلا ۵۶ اولیک الذین یلعون ببتغون

دور کر سکیں گے اور نہ اس کو بدل سکیں گے یہ لوگ جن کو مشرکین (حاجت روا سمجھ کر) مبلاتے ہیں

۵۵

ف

یعنی حکم خدا کا پرہیز کرنا پیغمبر کا کام ہے وہ لوگوں کے بیان لانے کے ذمہ دار نہیں ۱۲

اِلٰی رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اِيْمَانُ اقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَ

يَخَافُوْنَ عَذَابَهُ اِنَّ عَذَابَكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ۵۷

مِّنْ قَرْيَةٍ اَلَا نَحْنُ مُّهِلْكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ

مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ

مَسْطُوْرًا ۵۸ وَمَا مَنَعَنَا اَنْ نُّرْسِلَ بِالْآيٰتِ الْاٰلَا

كُذِّبَتْ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَاتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةِ مُبْصِرَةً

فَنُكَلِّمُوْا اِيَّاهُمْ وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيٰتِ الْاَتْخٰوِفَا ۵۹

اِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ لَحَاظٌ بِالنَّاسِ مَجْعَلْنَا الرُّءُفَا

الَّتِيْ اَرَيْنَكَ الْاَفْتِنَةَ لِلنَّاسِ الشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي

الْقُرْاٰنِ وَنُحُوْفُهُمْ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طَعْيَانًا كَبِيْرًا ۶۰

فل بیان لوگوں کا مذکور ہو چکا ہے  
یا بزرگوں یا جنات یا فرشتوں کو  
کسی طرح پرشریک خدائی بناتے  
تھے اُن کے قائل کرنے کو خدا  
فرمایا کہ اُن کو تم معبود قرار دیتے  
ہو یہ خود اپنے لئے خدا کی رضا  
جوئی کے فکر میں چلو اور اطاعت  
اور فرماں برداری سے دریغ نہ کرو  
رہتے ہیں تو اس صورت میں  
اُن کو معبود بننے کی صلاحیت بھی ہے  
فل یہی صراطِ مستقیم معجزوں کی  
فرمائشیں ہوتی تھیں اور وہ  
ایک ہرانی جتانی باتیں تھیں  
دنیا میں منظور نہیں ہوتیں اور  
وہ منظور ہونے کی قابل بھی نہیں  
ایسے ہی معجزوں کی نسبت فرمایا  
ہو کہ ہم نے اگلے لوگوں کی کتاب  
کے خیال سے ایسے معجزوں کی بھیجا  
بند کر دیا جو اور مثال بھی فرمائی  
معجزے کی وہی ہرگز تو مٹو نہ  
حضرت صلح سے ہی درخواست  
کی تھی کہ ہمارے آؤٹنی پیدا  
اس پر بھی لوگوں نے نہ مانا اور  
ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم  
لوگ بھی اسی قسم کے معجزے نہ  
معجزے دیکھتے اور نہ مانتے وہ  
دوسرے معجزات سے قطع نظر  
خود قرآن ایک عظیم الشان معجزہ  
موجود ہے ۱۲  
فل یعنی معجزوں کے سوا  
اور کوئی غرض متعلق نہیں قرآن  
کی تعلیم کا تو خلاصہ یہ ہے کہ لوگ  
دنیا کے معمولی افیات آسمان  
اور زمین اور دن اور رات  
ہوا اور بادل اور مینہ اور برف  
اور موت اور حیات اور چوٹی  
اور پھر وغیرہ سے خدا اور اسکی  
قدرتوں کے قائل ہوں یہی صراطِ  
مستقیم ہے جسے دکھائے۔ مگر  
انھوں نے سب سے بہتر یہ کہی نہ  
ہیں یا ۱۱ چونکہ معجزے کا ذکر

اور جواب

۶۰

ایک وقت خاص میں خاص شخص کے روبرو ہو سکتا ہے اور اس میں بھی خواہ مخواہ نہ دیکھ نہ سیکھ نہ ہو سکتا ہے بلکہ وہ خدا کی طرف سے ہے تو معجزہ کوئی ایسی حکم دہا نہیں ہو سکتی جس پر زور دیا جائے معمولی افیات ایسے معجزات ہیں جو ہر وقت آتے رہتے ہیں اور کسی کو اس میں گنجائش انکار نہیں ہو سکتی۔ وہ خاص طور پر ہیں جو جنس کی جنات ہیں اور جن کی ایسی طبیعتیں ہوتی ہیں وہ معجزے پر بھی شکل سے ایمان لاتی ہیں وہ ایک افیہ غیر معمولی دیکھ کر فی الفور ڈر جاتے مگر وہ خوف لعل ہوا اور پھر جلی جلی جلی کے شکوک نے غور کیا ۱۱ سب سے پہلا یہ کہ اسے ۱۲ صفحہ آئینہ میں دیکھو



(بقیہ صفحہ ۴۱)

کلمات کا سلسلہ یوں چلا آتا ہے کہ ہرگز صرف لوگوں کے دل کے لئے ہی نہیں بلکہ جن کی طبیعتوں میں بھی وہ بخیر سے ہی نہیں جیسے مثلاً شواہد اور ہی حال ہو قریش کے لوگوں کا کہ ان کے دل میں بھی کچھ نہیں کی گئی مگر جو نہ ماننے والے تھے آخر تک نہ مانے۔ یہاں وڈراوی کا تذکرہ جو ایک درویش کا کہانی واقعہ جنگ بدر دوسرا واقعہ آخرت کا جنگ بدر ہونے کو پہلی روایت ہے پہلے اس کے بارے میں کچھ صاف و صریح خواب لکھا اور پھر کچھ خواب ہی ہوتا ہے اس خواب میں پھر صاحب کہ یہاں تک لکھا ہے کہ فلاں کافر فلاں غلبہ مارا پھر چنانچہ پھر صاحب نے اپنا خواب لوگوں کو بتا دیا اور موقع واردات پر صاحب لکھا دیکھا اس جگہ فلاں دشمن کی لاش چڑی ہو گئی۔ چاہئے تھا کہ سچا خواب بن کر لوگ ڈرتے اور مقابلہ کرنے آتے مگر انہوں نے خواب کو ہنسی میں اٹھادیا دوسرا واقعہ آخرت کا وقت تھا کہ ایک مقام پر قرآن میں فرمایا کہ دوزخیوں کی خدا تعالیٰ کا درخت ہوگا اور وہ پیٹ میں کھولے گا۔ چاہئے تھا کہ اس مذکور کو سن کر لوگ ڈرتے بھاگنے لگتے مگر آخر میں کہنے کے دفع میں ہر دوزخ صریح جھوٹ ہی ایسا ہونے لگا غرض کہ بخیر پر سرفراز نہیں ڈرنے والا ہوتا ہر ایک بات سے اترتا رہتا ہوتا وہ کیا سننے کیا سننے (۱) فائدہ متعلقہ صفحہ ۴۱

وَأَذَقْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدَ وَإِلَادَ مَرْفُوعًا ۝۱۰

اور ایک وقت وہ بھی تھا جب کہ ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سبھی نے سجدہ کیا مگر

إِبْلِيسَ قَالَ أَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا ۝۱۱ ۝۱۲

ابلیس کہ لگا حجت کرنے کہ کیا میں اسے شخص کو سجدہ کروں جسے قے مٹی سے بنایا ہے (اور آدم کی طرف حقارت آمیز اشارہ کے خدشے) کہنے لگا کہ

هَذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَنُؤْخِرَ تَرْجِي لِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۝۱۳

یہی وہ شخص ہے جس کو تو نے مجھ پر فوقیت دی ہے اگر تو مجھ کو روز قیامت تک کی مہلت دے

لَا حَتَّيْكَ ذُرِّيَّتَكَ إِلَّا قَلِيلًا ۝۱۴ ۝۱۵

تو میں قدر قلیل کی تو کہتا نہیں ہوں اس کی تمام نسل کی چڑکاٹ کے رہوں تو ہی۔ خدائے فرمایا چل (دور ہو) جو شخص

تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاءُكُمْ جَزَاءً مَوْفُورًا ۝۱۶

ان میں سے تیری پیروی کرے گا تو عتقاری سزا جہنم (اور سزا) بھی پوری

وَأَسْتَفِزُّ مِمَّا اسْتَطَعْتُمْ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبُ ۝۱۷

اور ان میں سے جسے (اپنی چیخیں) باتوں سے بہکاتے بن پڑے بہکا اور

عَلَيْهِمْ بِخِيَاكَ وَرَجْلِكَ وَشَارَكُكُمْ فِي الْأَمْوَالِ ۝۱۸

ان پر اپنے (شیطانوں کا لشکر) سوار اور پیادے (سب کو چڑھا کر لا اور ان کے ساتھ مال اور اولاد میں) اپنا ہاتھ لگا

أَوَّلًا دَعَاَهُمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ۝۱۹

اور ان سے (جھوٹے جھوٹے وعدے کرے اور شیطان تو ان لوگوں سے جتنے وعدے کرتا ہے سب جھوٹے ہی کی ٹی) ہوتے ہیں

إِنَّ عِبَادَ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ ۝۲۰

(جو ہمارے بندے ہیں) ان پر تو میری طرح کا قابو (چلنے کا) نہیں اور (میں) تمہارا پروردگار

وَكَيْلًا ۝۲۱ رَبُّكُمْ الَّذِي يُرْجِي لَكُمْ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ ۝۲۲

(اپنے بندوں کا سوا نہیں ہوں لوگوں) تمہارا پروردگار وہ (فلاح و نجات) ہے جو تمہارے لئے سمندر میں جہازوں کو چلاتا ہے

۴۶

۴۶

ہیں اس مددگارین انجمن کے معنی میں ہوں یا اہم بشرطیکہ کہ ان کے بہکانے میں اپنی پوری طاقت صرف کر دیتے ہوں کہ ان میں کوئی تیر نہ رہ جائے اور مال و اولاد میں شرکت کرنے کا مطلب یہ کہ دنیا میں مال و اولاد وہی بڑی چیز ہیں اور ان ہی کی وجہ سے اکثر گناہ واقع ہوتے ہیں کہ ان کے فکریں بھی غفلت کرتا اور ان ہی کی وجہ سے دنیا میں بہت سافساد برپا ہوتا ہوتا مال و اولاد کو خلاف شرع حد سے زیادہ شہرت رکھنا انہوں نے شیطان ہی جس کو شیطان کی شرکت سے بغیر کیا گیا اور مال و اولاد میں شیطان کی شرکت بہت پر ہے ہیں انرا بخیر مال کو خلاف شرع بجا صرف کیا جائے جیسے نہ دنیا میں اس کی بجا کام میں یا جب نوح میں نوح کی طاعت اسی طرح اولاد کو برا ٹھہرایا جائے کہ ان کو دین میں

لَتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيماً ﴿٦٦﴾ وَإِذَا

تا کہ تم (آسانی سے) اُس کا فضل (یعنی اپنی معاش) تلاش کرو۔ اس میں شک نہیں کہ خدا تم پر بڑا مہربان ہو اور جب

مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا يَاسَۥ

سمندر میں تم کو کسی طرح کی تکلیف پہنچتی ہو تو جن (عبودوں) کو تم پکارا کرتے تھے سب بھولے سیر ہو جاتے ہیں (کوئی ہی (ایک) یاد رہتا ہی)

فَلَمَّا نَجَّيْكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُوراً ﴿٦٧﴾

پھر جب (خدا) تم کو (سمندر سے) خشکی کی طرف نکال لانا ہو تو (اُسی سے) تم پھر بیٹھتے ہو اور انسان بڑا ہی ناشکر ہو

أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يُخْصِفَ بَيْنَكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ

تو کیا تم اس بات سے خاطر جمع ہو گئے ہو کہ وہ تم کو خشکی کی طرف (لے جا کر زمین میں) دھسا دے یا تم پر آندھی کا

حَاصِبًا أَوْ يَلْقَاكُمْ تَوَابِلًا ۚ أَلَمْ تَأْمِنُوا أَنْ

پھر آؤ چلائے اور اُس وقت تم (کسی کو) اپنا مددگار نہ پاؤ یا تم اس بات سے خاطر جمع ہو گئے ہو

يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنْ

خدا پھر تم کو لوٹا کر دوبارہ اُسی سمندر میں لے جائے اور اُس میں لے گئے پیچھے تم پر پہاڑ کا ایک جھکڑ بھیجے

الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُم بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُ الْكَافِرِينَ

اور بھاری ناشکریوں کی سزا میں تم کو غرق کر دے پھر تم کو کوئی (ہیسا حایتی) نہ ملے جو اس بات پر ہمارا

تَبِيعًا ۚ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ

پیچھا کرے اور البتہ ہم نے بنی آدم کو عزت دی اور خشکی اور تری میں اُن کو (جا فوروں اور کشتیوں پر) سوار کیا

وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ

(اور عمدہ عمدہ چیزیں اُنھیں کھانے کو دیں اور چنی خلوقات ہم نے پیدا کی ہیں اُن میں بہتیروں پر اُن کو

خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ۚ يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ نَاسٍ بِمَا هُمْ

برتری دی (اور بڑی برتری تو اُس دن کی ہی) جب کہ ہم سب لوگوں کو اُن کے پیشواؤں سمیت (اپنے سامنے بلا کر کریں

فَسَأُوتِي كِتَابَهُ يَمِينُهُ فَأُولَئِكَ يَقْرَءُ وَزَكَاةً هَرَوَا

تو جن کا نام اعمال ان کے دہانے ہاتھ میں یا جائے گا وہ اسے خوشی کے اپنے نام اعمال کو (جلدی سے) پڑھنے لگیں گے اور

يُطْلَسُونَ قَتِيلًا ۝۴۱ وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ أَعْمٰی فَهُوَ فِي

اُن پر ایک بیش برابر بھی ظلم نہ ہوگا اور جو اس دنیا میں (دیدہ و دانستہ اندھا بنا رہا وہ

الْآخِرَةِ أَعْمٰی وَأَضَلُّ سَبِيلًا ۝۴۲ وَإِنْ كَادُ الْيَقْتِنُونَكَ

آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور (نجات کے) رستے سے بہت دور بھٹکا ہوا اور (جو پیغمبر قرآن جو ہم نے وحی کے ذریعے سے بخاری طرف

عَنِ الدِّنِّ وَحِينًا إِلَيْكَ لِتَقْرَىٰ عَلَيْنَا غَيْرَةً ۝۴۳

بھیجا ہو لوگ تو تم کو اس سے بچانے ہی لگے تھے تاکہ اس قرآن کے سوا تم جھوٹ (جھوٹ دوسری دوسری باتیں) ہماری طرف منسوب کرو اور

إِذَا لَاتُخَذَ وَكَ خَلِيلًا ۝۴۴ وَلَوْ لَا أَنْ تَبْتَئِكَ لَقَدْ

تم ایسی جرأت کرتے تو یہ لوگ تم کو اپنا سچا دوست بنا لیتے اور اگر وہ بات نہ ہوتی کہ ہم نے تم کو ثابت قدم بنائے رکھا تو

كِدَّتْ تَكُنْ لِّمِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ۝۴۵ إِذَا لَاتُخَذَ وَكَ خَلِيلًا ۝۴۶

تم بھی کسی قدر تو اُن کی طرف نظر جھکنے ہی لگتے تھے (لیکن) ایسا ہوتا تو ہم تم کو جیتے

وَضَعُفًا لِّمَاتِ شَوْ لَا تَجِدُكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ۝۴۷ وَإِنْ كَادُ

اور مرے دوسری دوسری ہنر کا فرہ بھی چکھا دیتے اور پھر تم کو ہمارے مقابلے میں کوئی مددگار بھی نہ ملتا اور یہ لوگ

لَيَسْتَفْزُونَكَ مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا وَإِذَا لَا يَلْبَثُونَ

تو تم کو زمین (مکہ) سے دل بڑاشتہ کر ہی چلے گئے تاکہ تم کو یہاں سے نکال باہر کریں اور ایسا ہوتا تو

خَلْفَاءَ الْأَقْلِيلِ ۝۴۸ سَنَنْتَ مَرْقَدًا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ

پتھارے (کئے) پیچھے یہ لوگ بھی چند روز سے زیادہ (اپنے وطن میں نہیں) پاتے۔ تم سے پہلے جتنے رسول ہم نے بھیجے ہیں ان کی اپنی ستور رہا ہی

رُسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ۝۴۹ أَقِمِ الصَّلَاةَ لِلدُّلَا

اور جو دستور ہمارے پیچھے لگے ہیں اُن میں تم کبھی بھی رد و بدل نہ کرنا ہوا نہ پائے (جو پیغمبر) آفتاب کے ڈھلنے سے

دُنیا اور آخرت میں اندھے ہونے سے ظاہری دنیا کی مراد نہیں ہے بلکہ دنیا کا اندھا ہونا کیسے اُس نے راقی نہ دیکھی اور آخرت کا اندھا ہونا یہ کہ اُس کو جنت میں جاکا کوئی رستہ نہ سوجھ پڑے گا ۱۲

۴۴



الشمس الى غسق ليل وقرآن الفجر ان قرآن الفجر

رات کے اندھیرے تک (ظہر عصر مغرب عشا کی) نمازیں پڑھا کرو اور نماز صبح بھی کیونکہ نماز صبح کا وقت

كَانَ مَشْرُودًا ۝ (٤٨) وَمِنْ آيَاتِ فَتْحِ اللَّهِ بِهِ نَافِلَةٌ لَكَ ۝

نورِ ظہور کا وقت ہوتا ہے اور رات کے ایک حصے میں نمازِ پنجہ بھی پڑھا کر دو اور نمازیں تو فرضی ہیں اور یہ ہتھاری (غافل نفس) ہے۔

عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَكْمُودًا ﴿٤٩﴾ وَقُلْ رَأَيْتُمْ أُخْتِي

عجب نہیں کلاس کی برکت سے ہتھار پورو دگار (قیامت کے دن تم کو تمام محنوں میں پونہ جائے دل اور (یہ) دعا مانگا کرو کہ اے میرے پروردگار

مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرَجَنِي مُمْسِرًا صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِي

آخر تو مجھ کو مکہ چھوڑ کر کسی جگہ جا کر رہنا ہو تو جہاں (مجھ کو) پہنچائے خیر ہے) ابھی جگہ پہنچائی ہو اور (جب) مجھ کو (کا فروں) گھر سے نکالے تو

مِنْ لَدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿٨٠﴾ وَقُلْ جَاءَ الْخَفْيُ وَهُوَ الْبَاطِلُ

اپنے ہاں سے مجھکو (دشمنوں پر) فتیابی کے ساتھ غلبہ بخجوا اور (اوپر نیچے لوگوں سے) کہہ کر کلاس میں حق آیا اور دین باطل نیست نابود ہوا

إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ هَهُوًّا ﴿٨٦﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شَفَاءٌ

۱۰ (وہ لوگ جو باطل تو تمہیں بتا دیئے تھے اور تم قرآن میں ایسی باتیں نہ تار تے تھے) میں جو ایمان والوں کے لئے (مراضہ) روحانی کامیابی کا علاج

وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۖ لَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ الْخُسَارَا ۖ وَ

اور (موجب) رحمت ہیں اور زافرانوں کو تو اس کے اندر اٹل نقصان ہی پہنچا دے اور

إِذَا نَعَّمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ اعْرِضْ وَنَالِ بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ

جب ہم انسان کو کوئی نعمت عطا فرماتے ہیں تو (اُٹا ہم سے) جتنے چھوٹا اور پہلو ہوتی کرتا ہی اور جب اُس کو (کوئی)

الشِّرْكَانَ يَوْمَئِذٍ ۝ قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَىٰ جِلَّتِهِ فَبِئْسَ مَا تَعْلَمُ ۝

تکلیف پوچھتی ہے تو اس توڑ بیٹھنا ہے (ای سی پی این لوگوں سے) کہو کہ ہر ایک اپنے طور پر عمل کرتا ہے پھر (میں) جو ٹھیک سیدھے ہر کسی

بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا ﴿٨٣﴾ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي لَا تَخْلُفُ فِيهِ

متحار اپہر و نگار آس کو خوب جانتا ہوتا اور (ایک پیغمبر لوگ) تم سے روح کی حقیقت دریافت کرتے ہیں نو (ان) کہتے کہ روح بھی

**ۛ** منہ کا ایک طرف تھک رہی، کہ جب زبانی گفتگو کے ناخالف سرا اٹھیں تو محسوس ہو کہ وہ اپنے آپ کو دھاتی جگہ کو ہوا پر اکارتے ہوئے گلی اپنے خیال پر مست ہے، عریضہ کرتا ہوا

سے واقف ہو قیامت کے دن حق کو ناحق اور ناحق کو ناحق کر دو کھائے گا ۱۱

**دل** مفسرین نے لفظ شہر کے  
 بہت سے معنی لکھے ہیں بعض کہتے  
 ہیں کہ نظامِ دنیا کے لئے جو  
 فرشتے آتے ہیں ان کے فرشتے  
 الگ ہیں اور رات کے لگتے ہیں  
 اُس وقت اُن کی جہلی ہوتی ہے  
 اور بعض کہتے ہیں کہ صبح کی نماز  
 میں نمازی کثرت سے جمع ہوتے  
 ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ صبح  
 کا وقت حضور قلب کا وقت ہے  
 کہ نماز میں جی خوب لگتا ہے اور  
 اِسکے سوا اور بہت سے اقوال  
 ہیں ان سب تفسیروں فطیر  
 کر کے ہم نے ایک لگتا ہوا  
 ترجیح اختیار کر لیا ہے اور قرآن  
 کے معنی تو ظاہر ہیں و صبح  
 کا قرآن گراں سے

میرزا ابوبکر طبع کاشیوار

مراد نماز صبح ۱۲

**و** مقام محمود کے لفظی معنی  
تو مقام پسندیدہ کے ہیں اور  
حدیث صحیح سے ثابت ہو کہ مقام  
محمود جس کا پیغمبر صاحب سے  
وعدہ ہو وہ مرتبہ شفاعت ہو کہ  
قیامت کے دن لوگ صراطِ پورنام  
انبیاء سابقین سے سفارش  
کرائی جائیں گے اور چونکہ تمام  
انبیاء آدمی ہو کر رہے ہیں ہر ایک  
سے کچھ نہ کچھ لغزش بقضاے  
بشریت ہو گئی ہو انبیاء سے  
سابقین اپنی لغزشوں کو ادا کر کے  
شفاعت کی جرأت نہ کر سکیں گے  
آخر کار یہ ہم ہمارے پیغمبر  
الزمان سر کریں گے اور خدا سے  
اُن کو تمام لوگوں کی شفاعت  
کی اجازت ہوگی اور خدا کی رحمت  
عام اس سیرایہ میں ظاہر ہوگی  
کہ ہمارے پیغمبر سب کی شفاعت  
کریں اور خدا کی جناب میں  
اُن کی شفاعت قبول ہو ۱۲

979

۱۱ منظر کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ جب زیادہ گفتگو کرنا مخالف پر اثر نہیں کرتا تو بحث کو حوالہ بخدا کر دیا جاتا ہے کہ یوں ہر ایک اپنی اپنی جگہ پہنچے خیال میں سب ہی اس طرح ہر کس خیال خویش قبضے وارد نہ کرے خدا سب کی حقیقت سے واقف ہے قیامت کے دن حق کو حق اور ناحق کو ناحق کر دکھائے گا ۱۱

مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ۝۸۵ وَلَيْسَ شَيْئًا

سیر پروردگار کا ایک حکم ہی اور تم لوگوں کو دیا گیا ہے بس اتنا ہی سا علم دیا گیا ہے۔ اور (اوپنیجیہ) اگر ہم چاہیں

لَنَذْهَبَنَّهُ بِآلِهِنَا وَجِئْنَا إِلَيْكُمْ ثُمَّ لَا تُجَدُّ إِلَيْكُمْ عَلَيْنَا وَكَيْدًا ۝۸۶

تو جو (قرآن) ہم نے تمہاری طرف وحی کے ذریعے سے بھیجا ہے اس کو (دنیا کے پرے سے اٹھا لیجائیں پھر تم کو اس کے لئے ہمارے مقابلے

الْاَكْرَهَةِ مِنْ رَبِّكَ اِنْ فَضْلُهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ۝۸۷ قُلْ لِّیْنَ

مگر (بے صرف) تمہارے پروردگار (ہی) کی رحمت (جو کہ وہ ایسا نہیں کرتا) بیشک تم پر اس کا بڑا ہی فضل ہے (اوپنیجیہ) لوگوں کے کہو اگر

اجْتَمَعَتِ الْاَنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰی زَيَاتٍ وَمِثْلُ هَذَا الْقُرْآنِ لَا

آدمی اور جنات جمع (ہو کر اس بات پر آمادہ) ہوں کہ اس قرآن کی طرح کا (اور کلام) بنالائیں تاہم

يَا تَوْزِعْمِثْلَهُ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ۝۸۸ وَلَقَدْ

اس جیسا نہیں (ہو سکتے) اگرچہ ان میں سے ایک کی پشتی پر ایک دیکھوں نہ ہو اور باوجودیکہ

صَرَفْنَا لِلنَّاسِ هَذَا الْقُرْآنَ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ فَاَبٰی كَثَرَتِ النَّاسِ لَا

ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے (سمجھنے کے لئے) سبھی (قسم کی مثالیں طرح طرح سے بدل بدل کر بیان فرمائی ہیں مگر اکثر لوگ

كُفُورًا ۝۸۹ وَقَالُوا لَنْ نُّؤْمِنَ بِكَ حَتّٰی تَقْرَأَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ ذُرِّيُّوٓةً

انکار کرتے ہوئے نہ رہیں اور (اوپنیجیہ) کفار کہہ رہے ہیں کہ ہم تو اس وقت تک تم پر ایمان لائے (یا تو) ہمارے لئے زمین سے

اَوْ تَكُوْنُ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّحِيلٍ وَعَنِ فِجْرِ الْاَنْهَارِ خَلْمًا تَفْجِيرًا ۝۹۰

یا بھجوروں اور انگوروں کا پتھارا کوئی باغ ہو اور اس کے بیج بیج میں تم (جو بہت سی نہریں جاری کر دکھاؤ

اَوْ تَسْقُطَ السَّمَاءُ بَكۡرًا زَعَمْتۡ عَلَيْنَا كِشْفًا اَوْ تَاْتِیَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

یا جیسا تم کہہ رہے تھے آسمان کے ٹکڑے ہم پر لا گراؤ یا خدا اور فرشتوں کو

قَبِيلًا ۝۹۱ اَوْ يَكُوْنُ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زَخْرِفٍ وَتُرْكُمۡ فِي السَّمَاءِ

(ہمارے) سامنے لاکھڑا کرو یا (رہنے کے لئے) کوئی پتھارا گھبراہٹ ہو یا آسمان میں چڑھ جاؤ

اور جب تک تم ہم پر خدا کے ہاں سے ایک کتاب نہ آ کر نہ لاؤ کہ ہم اس کو آپ پر بھیجیں پس جب تک ہم تمہارے آسمان پر سے کوئی بار نہ کرے اور

وَلَنْ نُؤْمِرَ بِرُقِيِّكَ حَتَّىٰ نُنَزِّلَ عَلَيْكَ مِائِدًا مِّنَ السَّمَاءِ نَزْلًا

هَلْ كُنْتَ إِلَّا بُشْرًا مِّسْرًا ۖ وَمَا صَعَّ النَّاسُ إِلَّا يَوْمَ مِثْوَالِذِ

جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ بَشْرًا مِّسْرًا ۖ قُلُوْ

كَانَ فِي الْأَرْضِ عَلَيْكَ يُمِشُّونَ مِطْسِينَ لَنَنْزِلَنَّا عَلَيْهِمْ مِنَ

السَّمَاءِ مَلَكًا مِّسْرًا ۖ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَ وَبَيْنِكُمْ ط

إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۖ وَمَنْ يَّهْدِ اللَّهُ فَمَا لَمْ يَهْدِ

وَمَنْ يُّضِلَّ اللَّهُ فَمَا لَمْ يَضِلَّ ۖ وَلَهُ الْأُولَآءِ وَمِنْ دُونِهِ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ

الْقِيَامَةِ عَلَىٰ وُجُوْهِهِمْ عَمِيًّا ۖ وَبِكُمُ الْوَصَّاءُ مَا وَكُمُ جَهَنَّمَ كُلًّا

خَبَرْتُمْ أَنَّهُمْ فِي سَعِيرٍ ۖ ذَٰلِكَ جَزَاءُ مَن كَفَرَ وَآبَايْتَنَا وَ

قَالُوا إِذْ أَكُنَّا عِظًا مَّوْرِقَاتًا ۖ إِنَّا مَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ۖ

کہا کرتے تھے کہ جب ہم مٹی کے پیچھے کل ٹکڑے بن جائیں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں تو کیا ہم از سر نو پیدا کر کے نیا کر دے گئے جائیں گے

قرآن میں سبحان ربی ہوا ہم نے اپنے محاورے کے مطابق سبحان اللہ ترجمہ کر دیا کیونکہ تعجب کے مقام پر ہمارے ہاں سبحان اللہ بولا جاتا ہے اور ان دونوں کے معنی قریب قریب ہیں۔ سبحان اللہ کے معنی اس پر پاک ہوا اور سبحان ربی کے معنی میرے پروردگار پاک ہے ۱۲

نہیں



وَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ

کیا ان لوگوں نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ اللہ جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا ہے اس بات پر بھی قادر ہے کہ

يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا لَا يَرْجِي فِيهِ فَاكِلِي الظُّلُمِ

ان جیسے آدمی دوبارہ پیدا کرے اور اس نے ان کے دوبارہ پیدا ہونے کے لئے ایک عرصہ مقرر کر رکھی ہے جس میں کسی طرح کا شک ہی

الْأَكْفُورًا ٩٩ قُلْ لَّوْ أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّي إِذَا

انکار کے بدن نہ رہے (اور پیغمبران لوگوں سے) کہو کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے اختیار میں ہوتے تو

لَا مَسَاسَ لَكُمْ خَشْيَةَ الْإِنْفَاقِ وَكَانَ الْإِنْسَانُ قَفُورًا ١٠٠

خوف ہو جانے کے ڈر سے تمہاراں کو بند کر رکھتے اور انسان بڑا ہی متکدل ہو

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ تِسْعَ آيَاتٍ مُّبِينَاتٍ فَسَعَلَٰ نَبِيُّ إِسْرَءِيلَ

اور کچھ شک نہیں کہ ہم نے موسیٰ کو کھلے ہوئے نو معجزے دیئے (تو لاوی پیغمبر) بنی اسرائیل سے بھی پوچھ دیکھو کہ

إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ يَا لَيْتَ لَكَ بِمُوسَىٰ مُسْكُورًا ١٠١

جب موسیٰ بنی اسرائیل پاس آئے تو فرعون نے ان سے کہا کہ موسیٰ! میں تیری نسبت ایسا خیال کرتا ہوں کہ کسی نے تجھ پر جادو کر کے تجھ کو توڑ بنا دیا

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتُمْ أَنزَلَ هَؤُلَاءِ إِلَّا رَبُّ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ

(موسیٰ نے) جواب دیا کہ آپ (موسیٰ نے) اتنی باتیں سنیں جن پر ضرور جان چکے ہیں کہ آسمان و زمین کے پروردگار ہی نے یہ معجزے اتائے ہیں (اور لوگوں کے لئے یہ)

بَصَائِرٌ وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ يَا فِرْعَوْنُ مَثْبُورًا ١٠٢ فَأَرَادَ أَنْ

سوچھکی باتیں (ہیں) ان کو دیکھ کر خدا کو پہچانیں اور اسی فرعون (تم نے) میری نسبت جادو کا خیال کیا تو میرا خیال تمہاری نسبت یہ ہے کہ

يَسْتَفِزَّهُمْ مِنَ الْأَرْضِ غَرَقْنَاهُ وَمَنْ مَّعَهُ جَمِيعًا ١٠٣

بنی اسرائیل کو کسی طرح ملک میں سے اٹھیر دے تو ہم نے اس کو اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو ڈبو دیا

وَقُلْنَا مَنْ مَّعَكَ لَبَنَ إِسْرَءِيلَ سَكَنُوا الْأَرْضَ قَاذًا

اور فرعون کے (ڈبوئے) پیچھے ہم نے بنی اسرائیل سے کہا کہ اب تم اس ملک میں رہو

و

ہو در خصوصاً اور مشرکین بھی  
اس بات کا حسد کرتے تھے  
و خدا نے ان کیوں پیغمبر کو  
پیغمبری کے لئے منتخب فرمایا  
اور کیوں ان پر قرآن نازل  
ہوا۔ چنانچہ یہی مطلب قرآن  
میں کئی جگہ مذکور ہے اور یہاں  
بھی اسی کی طرف اشارہ  
معلوم ہوتا ہے ۱۲

۱۲ صفحہ ۵۰۲ کا دیکھو

جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ جُنَابِكُمْ لَفِيضًا ۝۱۰۴ وَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا انزِلْهُمْ

نَزَلَ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝۱۰۵ وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ

لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى مُكٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنْزِيلًا ۝۱۰۶ قُلْ أَصَوِّبُ

بِهِ أَوْ لَا تُوْمِنُونَ إِنْ زِلْزَلْنَا بِهِ أَوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ أَذِيتٌ لَّكُمْ

عَلَيْكُمْ يَخْرُؤُنَا ذَٰلِكَ فَزَنْجَبُكُمَا ۝۱۰۷ وَيَقُولُونَ سُبْحَنَ رَبِّنَا إِنْ

كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا ۝۱۰۸ وَيَخْرُؤُنَا ذَٰلِكَ فَزَنْجَبُكُمَا

وَيَنْزِيلُهُمْ خَشُوعًا ۝۱۰۹ قُلْ أَدْعُوا اللَّهَ أَوْادْعُوا الرَّحْمَنَ أَيُّهَا

تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَلَا تَجْهَرُوا بِهَا تِلْكَ وَلَا

تَخَافَتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا ۝۱۱۰ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ

يَئْتِهِ الْخُشُوعُ ۝۱۱۱ قُلْ أَدْعُوا اللَّهَ أَوْادْعُوا الرَّحْمَنَ أَيُّهَا

تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَلَا تَجْهَرُوا بِهَا تِلْكَ وَلَا تَخَافَتْ بِهَا

فل یعنی قرآن کی فطرتی باتیں  
ہیں سب بالکل ٹھیک اور سچی  
ہیں اور وہ ایسی کتاب ہے  
جس میں کوئی بات خلاف  
واقع نہیں۔ اسی طرح کا قرآن  
خدا نے بھیجا اور جس طرح کا  
بھیجا اسی طرح کلمے کو نکالت  
دنیا میں نازل ہوا ہے جس میں  
کسی نے کسی طرح کا اس میں  
نقص نہیں کیا ۱۲

یعنی قرآن کی پیشین گوئی تھی  
آسمانی کتابوں میں موجود  
تھی اور اہل کتاب قرآن پر  
پیشین گوئی کے منتظر تھے  
تو جو ان میں حق شناس تھے  
قرآن کو سن کر سمجھ گئے کہ  
اسی وعدہ کا ایسا ہوا اور ان  
سے آئے ۱۲

السَّجْدَةُ

یہاں تک کہ

(نام) سے بھی

۱۰۴

۱۰۵

۱۰۶

۱۰۷

۱۰۸

۱۰۹

۱۱۰

۱۱۱

۱۱۲

۱۱۳

۱۱۴

۱۱۵

۱۱۶

۱۱۷

يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذَّلِّ وَكَبِيرَةٌ تَكْبِيرًا ۝۱۱

اس سبب سے کہ کمزور ہے کوئی اُس کا مددگار نہ ہو اور (وقتاً فوقتاً) اُس کی بڑائیاں کرتے رہا کرو

يَسْأَلُ الْكَافِرِينَ عَنْكَ غَيْرُكَ وَانْفُسُكَ اَلَيْسَ لَكَ عِشْرَتٌ اَيَاتِ

۱۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِكَ الْكِتٰبَ فَمَا یُجْعَلُ لَّهِ

ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو سزاوارا ہے جس نے اپنے بندے (محمد) پر قرآن اتارا اور اُس میں کسی طرح کی

عِوَجًا ۝۱۲ قِیَمًا لِّیُنْذِرَ اَسَاسًا شَرِیْداً مِّنْ ذٰلِکَ وَیُبَشِّرَ

سچی (یعنی کو کھسرا) نہ لگی رکھتی بالکل سیدھی دسی بات ہے تاکہ خدا کی طرف سے عذاب شدید (کافروں پر نازل ہونے والا ہے) لوگوں کو اس ڈر سے

اَلْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنْ لَّهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۝۱۳

جو ایمان لائے ہیں (اور نیک کام بھی کرتے ہیں) اُن کو اس بات کی خوشخبری ہے کہ اُن کو (خدا کے ہاں بڑا) عمدہ اجر (ملنے والا) ہے

مَا لَکِیْنِ فِیْہِ اَبَدًا ۝۱۴ وَیُنْذِرُ الَّذِیْنَ قَالُوْا اَتُخَذَ لِلّٰهِ وَلَدًا ۝۱۵

(یعنی بہشت) جس میں وہ ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے اور (یہ) اُن لوگوں کو (عذابِ خدا سے) ڈر لے جو کہتے ہیں کہ خدا اولاد رکھتا ہے

مَا لَہُمْ بِہِ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا اَبَیْہُمْ کِبَرٌ کَلِمَۃٌ تَنْجِیْہُمْ مِّنْ

نہ تو ان ہی کو اس بات کی کچھ تحقیق ہے اور نہ ان کے بڑوں ہی کو (بھٹی) بڑی ہی (سخت) بات ہے جو

اَقْوَاهُمْ اَنْ یَّقُوْلُوْا لَا کُذِّبًا ۝۱۶ فَلَعَلَّکَ بَاخِعٌ

تو (ای پیغمبر)

نرا جھوٹ بکتے ہیں

اُن کے مونہ سے نکلتی ہے

نَفْسًا عَلٰی اَنْ اَرٰہُمْ اَنْ لَّمْ یُؤْمِنُوْا بِہِذِ الْکِتٰبِ اَسْفَا ۝۱۷

اگر یہ لوگ بھٹا رہی اس بات کو نہ مائیں تو شاید تم مارے افسوس کے ان کے پیچھے اپنی جان ہلاک کر ڈالو گے



اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِينَةً لِّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا

جو کچھ زمین پر ہے ہم نے اُس کو زمین کی رونق (کا موجب) بنایا ہے تاکہ ہم لوگوں کو آزمائیں کہ ان میں کون اچھے عمل کرتا ہے

وَاِنَّا لَجَاعِلُوْنَ مَا عَلَيْكَ صَعِيْدًا جَرًّا ۝۸ اَمْ حَسِبْتَ

اور (پھر ایک دن) ہم تمام چیزوں کو جو (وہ) زمین پر ہیں لٹیت نابود کر کے زمین کو چٹیل میدان بنادیں گے اور پتھر کیا تم ایسا خیال

اِنَّ اصْحَابَ الْكُفْرِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اِيْتِنَا عَجَبًا ۝۹ اِذَا وُ

کہ غار اور کتبے والے (یعنی اصحاب کفر) ہماری (قدرت کی) نشانیوں میں سے ایک عجیب (نشانی) تھے وہ کہ ایک وقت

الْفِتْيَةِ اِلَى الْكُفْرِ فَقَالُوْا رَبَّنَا اِنَّا كُنَّا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً

چند جوان غار میں جا بیٹھے اور دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر اپنی جناب سے رحمت نازل فرما

وَهَيَّيْ لَنَا مِنْ اَمْرِ نَارٍ شَدًّا ۝۱۰ فَضَرَبْنَا عَلَى اُذُنِهِمْ فِي

اور ہمارے سلاسنے کی کامیابی (کے سامان) ہتھکڑی اس کے بعد کہی برس کے لئے

الْكُفْرِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝۱۱ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ لَدُنْكَ اِلَى الْكُفْرِ

نار میں ہم نے اُن کے کان تھپک دیئے (یعنی اُن کو سلا دیا) پھر ہم نے اُن کو لگا لگا ٹھٹھایا تاکہ ہم دیکھیں کہ دو گروہوں میں کون سے گروہ کو

لَحْصَةً لِّمَا لِبَتْ وَاَمَدًا ۝۱۲ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُمْ

(دغا میں) پھرنے کی مدت خوب یاد ہے وہ (دو گروہ) اب ہم اُن کا حال ٹھیک ٹھیک تم سے بیان فرماتے ہیں

يَا حَقِّ اَنَّهُمْ فَتِيَةٌ اَمْرًا وَّ اَبْرَاجًا وَّ زِدْنَاهُمْ هُدًى ۝۱۳

کہ وہ چند جوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے اور (دو گروہ) ہم اُن کو زیادہ ہی ہدایت دیتے گئے اور

رَبَطْنَا عَلَى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ

ہم اُن کو دلوں میں رستہ بند کر دیا تاکہ جب (اُن کو بادشاہ و قہر پرتی پر مجبور کیا تو وہ) اٹھ کھڑے ہوئے اور بول اُٹھے کہ ہمارا پروردگار (تو وہی ہے)

وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِهَا لَقَدْ قُلْنَا اِذَا شَطَطًا

و زمین کا پروردگار ہی ہم تو اُس کے سوا کسی (دوسرے) معبود کو پکارنے والے ہیں نہیں اگر ہم ایسا کریں تو ہم نے بڑی ہی سچا بات کہی

وہ اصحاب کفر کا اجمالی قصہ  
عوام میں مشہور جو اُن کے منصبی  
حالات تحقیق نہیں ہو سکتے  
ہاں کچھ تاریخوں سے کچھ سانی  
کتا بوں سے پتہ لگنا ہے قرآن  
میں اُن کو اصحاب الکفر  
والرقیم فرمایا ہے کہ کفر کے  
مٹنے تو غار کے میں اور رقیم  
کا ترجمہ ہم نے کتبہ کیا ہے کہ  
اصحاب کفر کے نام لوگوں نے  
یادداشت کے لئے یا تو غار  
کی دیوار پر کندہ کرائے تھے  
یا الگ پتھر کندہ کر کے غار کے  
موت پر رکھا دیا تھا غار کے اعتبار  
سے اُن کو اصحاب الکفر اور  
کتبے کے لحاظ سے اصحاب الرقیم  
فرمایا پھر یہ فرمایا کہ اصحاب  
کفر کا حال ہماری قدرت  
کی نشانیوں میں سے ہے تو یہ کہ  
اُس کو عجیب نہیں سمجھنا چاہئے  
دنیا کے تمام معمولی واقعات  
اور کل مخلوقات سے بڑی  
قدرت ظاہر ہوتی ہے۔  
رنگ و رخسان ہنر و نظر پر ہشیار  
ہر وقت و ہر محفل پر درگاہ  
اصحاب کفر کے بندے  
بیدار ہو کر اس بات میں حائل  
کیا کہ حالت خواب میں کتنی  
دیر ہے اس کی وجہ سے وہ  
دو گروہ ہو گئے تھے قرآن  
میں ایک گروہ کا مقولہ تو لگے  
چل کر بیان کیا کہ ہم ایک  
دن یا اس سے بھی کم رہے  
اور دوسرے گروہ کا مقولہ  
نہ کہیں اُنھوں نے کچھ اور  
کہا ہوگا ۱۲

هُوَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَنَّانُ وَامِنْ دُونِهِ إِلَهَةٌ لَّوْلَا يُنُونُ

(ایک) یہ ہماری قوم کے لوگ ہیں جنہوں نے خدا کے سوا (دوسرے) معبود اختیار کر رکھے ہیں ان کے معبود ہونے کی

عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ بَيِّنٌ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ

کوئی کھلی سند کیوں نہیں پیش کرتے جو شخص خدا پر جھوٹ بہتان باندھے اُس سے بڑھ کر ظالم اور کون؟

كَذَّبًا ۝۱۵ وَإِذَا عَزَلْتَ لَهُمْ مَا عِبَادُوا إِلَّا اللَّهُ فَأَوْ

اور پھر ایک دوسرے سے لگے کہنے کی جب تم نے اپنی قوم کے لوگوں کے سوا (دوسرے) معبودوں کی یہ لوگ پریشانی کرتے ہیں اُن کے کفار کو کئی

إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَهَيِّئْ لَكُمْ

(خدا) فلاں غار میں چل بیٹھو تمہارا پروردگار اپنی رحمت (کاسایہ) تم پر پھیلا دے گا اور تمہارے اس ارادے میں

مِنْ أَمْرِكُمْ مَرَفَقًا ۝۱۶ وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَوْرًا

سہولت کے سامان ہتھاکرے گا (غرض یہ جی میں ٹھان کر غار میں ایسی جگہ چاہے کہ ای مخاطب جب آفتاب نکلے تو تو دیکھے گا کہ

عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَتْ تَقَرَّبُ مِنْهُمْ ذَاتَ

اُن کے غار سے دائیں طرف کو بچا ہوا رہتا ہے اور جب ڈوبتا ہے تو اُن سے بائیں طرف کو کھینچا جاتا ہے

الشَّمَالِ هُمْ فِي جُحُوفٍ مِنْهُ ذَاكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ

اور (غیر) کئی کئی جہ سے نہیں بلکہ وہ غار کے اندر بڑی کشادگی میں (میں سے چھاؤں میں لیٹے) ہیں یہ بھی خدا کی قدرت کی نشانیوں

اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَنْ يُضِلْ فَلْيُضِلْهُ وَلِيَأْمُرُنَّ

خدا ہدایت دے وہی راہِ راست پر رہے اور جس کو وہ گمراہ کرے تو تم کوئی اُس کا کار ساز راہ دکھانے والا نہ پاؤ گے

وَنَحْسِبُهُمْ إِيقَظًا وَهُمْ قَوْدٌ ۝۱۷ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ

اور (ای مخاطب) تو اُن کو سمجھے کہ جاگتے ہیں حالانکہ وہ سوتے ہیں اور ہم دائیں طرف کو

وَذَاتَ الشَّمَالِ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ ۝۱۸

اور بائیں طرف کو اُن کی کروٹیں بدلواتے جاتے ہیں اور اُن کا (ایک) کتا (بھی) جو چوکھٹ پر اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے (بیٹھا) ہے

ط

ہاٹ میں غار کا ہونا اور سبج ہونا اور اس طرح یہ واقع ہوا کہ آفتاب طلوع کرتے وقت دائیں طرف کو بچا ہوا اور اُن کے بعد بائیں طرف کو کھینچا ہوا اور جائے یہ سب خدا ہی کی قدرت سے تھا مفسرین نے غار کا موقع متعین کرنے کے لئے کہ وہ کس ڈھب سے واقع ہوا تھا کہ آفتاب طلوع وغروب ہوں وقت اُسے الگ رہتا تھا کسی قدر طوالت کی حکم سے اس کو ضروری نہیں سمجھا جیسا کہ اصحاب جہت کی تحقیق کے بارے میں زیادہ تفتیش کرنے کو خدا نے ضروری نہیں سمجھا اور آگے چل کر پیغمبر صاحب سے فرما دیا کہ اس میں زیادہ کاوش کرنے سے کوئی مفاد نہیں ہے

۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸

لَوَاطَلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَلَمَلَّيْتَ مِنْهُمْ رُجْبًا ۝۱۸

(اے مخاطب) اگر تو ان لوگوں کو (اس حال میں) آؤ پرستے جھانک کر دیکھے تو ضرور اُسے پاؤں بجائ کھڑا ہوا اور ان (کی صورت حال) سے تجھ میں ایک دہشت سما جائے

وَكَذَلِكَ بَعَثْنَا مِنْهُ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ ط قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ كَمْ

اوجس طرح ہم نے اُن کو اپنی قدرت سے سزا دیا تھا اسی طرح ہم نے اُن کو اپنی قدرت سے جگا بھی اٹھایا تاکہ اپنے آپس میں پوچھ گچھ کریں (چنانچہ) اُن میں سے ایک

لَبِثْتُمْ ط قَالَوَالْبَثْنِ يَوْمًا أَوْ بَعْضِ يَوْمٍ ط قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا

(اس غار میں) تم کتنی مدت بٹھ رہے ہو گے وہ بولے (ہم بہت رہیں ہو گئے تو) ایک دن یا ایک دن سے بھی کم (آخر ہر کسب) بول اُسے کہ جتنی مدت

لَبِثْتُمْ فَاْبَعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ

تم لوگ (غار میں) رہے پتھار پروردگاری اُس کو بہتر جاننا ہو تو (اب) اپنے میں سے ایک کو یہ اپنا روپیہ دے کر شہر کی طرف بھیجو کہ وہ (جا کر) دیکھے

أَتَاهَا أَزْكَى طَعَامًا فَالْيَا تَكُمْ بِرُزْقِ مِّنْهُ وَلِيَتَلَطَّفَ وَلَا

کس کے ہاں اچھا کھانا (دل سکتا) ہو تو اُس میں سے (بقدر ضرورت) کھانا بٹھارے پاس لے آئے اور چپکے سے لے کر چلا آئے اور

يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ۝۱۹ اَتَاهُمَا نَظْمُهُمَا وَعَلَيْكُمْ يُرْجُو كَمْ

کسی کو بٹھاری خبر نہ ہونے دے (کیونکہ) اگر (بٹھاری قوم کے) لوگ بٹھاری خبر پچائیں گے تو تم کو (درا کر) سنا کر دیں گے

أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا ۝۲۰ وَكَذَلِكَ

یا تم کو اٹا پھر اپنے دین میں کر لیں گے اور ایسا ہوا تو پھر تم کو بھی فلاح ہوئی نہیں اور جس طرح ہم نے اُن کو اپنی قدرت سے سزا دیا اور اپنی قدرت سے اٹھایا اسی طرح

أَعْتَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ وَأَنَّ السَّاعَةَ

ہم نے اُن کی قوم کے لوگوں کو اُن پر مطلع کرویا تاکہ لوگ جان لیں کہ ابتر کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت (کے آنے) میں

أَرَيْبَ فِيهَا إِذِ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم

کچھ بھی شبہ نہیں اب اطلاع ہوئے پیچھے لوگ اُن کے بارے میں لگے باخود ہاجھکے تو بعض نے کہا اصحاب کھف (کے سونے کی جگہ پر) بطور یادگار

بَنِيَانًا لَّرَبِّهِمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ط قَالَ الَّذِي غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنْ نُجِذَّ

ایک عمارت بنا کھڑی کرو (اور ان کے حال کی زیادہ گفتیش نہ کرو) اُن کے حال کو ان کا پروردگاری بہتر جاننا ہو (اور) اُن کے بارے میں جن کی سازدو مشرل پر غالب رہی

و بات یہ ہو کہ ایک بادشاہ  
تھا بت پرست اور وہ اپنے مذہب  
کا ایسا متعصب تھا کہ رعایا کو بت  
پرستی پر مجبور کرتا تھا اُس نے  
ان اصحاب کھف کو بھی اپنی قادی  
کے موافق بت پرستی پر مجبور کرنا  
چاہا ان کو خدے نے نیت دی کہ  
بت پرستی سے انکار کر کے بھاگ کر  
ایک غار میں جا چھپے وہاں تک  
ایک طرح کی فیند کی حالت طاری  
ہوئی۔ اصحاب کھف اس حالت  
میں تین سو برس رہے اس  
مدت میں یہاں تمام بساط بدل  
گیا تھا وہ بادشاہ تھا نہ وہیے  
لوگ تھے نہ وہ بت پرستی کا عالم تھا  
اب بادشاہ اور اُس کی رعایا  
کا مذہب عیسائی تھا اصحاب کھف  
بیدار ہوئے تو اُن کو بھبھک معلوم  
ہوئی اور انھوں نے اپنے  
کسی رفیق کو کھانا لانے کے لیے  
بستی میں بھیجا۔ کچھ تو اس شخص کی  
صورت تین سو برس میں تغیر  
ہو گئی تھی اور کچھ کے پرے  
پہ کھانا لینے آیا تھا اُس کا چہرہ بھی  
موقوف ہو گیا تھا لوگوں نے اُن کا  
پوچھ گچھ شروع کی شدہ شدہ نوبت  
بادشاہ تک پہنچی اُس نے اپنا  
حال بیان کیا اور سب پتے پتے  
اُس کے بیان سے لوگوں کو جو  
جیسا فی نہ سبب رکھتے تھے قیامت  
کا یقین کلی ہو گیا کہ جہنم آدمی  
کو تین سو برس تک فیند کی  
حالت میں زندہ رکھ سکتا جو وہ  
دو بارہ انسان کے زندہ کرنے پر  
کیوں قادر نہ ہو ۱۳

بڑے والا بول اٹھا (تو انھوں نے) بھلا

میں سے کیا کرنا



عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا ۚ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ

ان کے سونے کی جگہ پر ایک مسجد بنائیں گے (بعض تو کہتے ہیں کہ) (صحابہ کہتے تھے) تین تھے چوتھا ان کا کتا

خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ جَمًّا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ

پانچ تھے چھٹا ان کا کتا (سب غیب کی باتوں میں اٹھل (کے ٹٹے) چلاتے ہیں اور (ہاں بعض) کہتے ہیں سات تھے

وَيَأْمُرُهُمْ كَلْبُهُمْ قُلُوبَهُمْ بِأَعْلَمُ يَعْلَمُ مَا يُعْلَمُونَ إِلَّا قَلِيلٌ

اور انھوں نے ان کا کتا (ایک پیغمبران لوگوں سے) کہہ دیا کہ ان کی فطرت کو میرا پروردگار ہی خوب جانتا ہے ان (کی اصلی گفتی) کو بہت

فَلَا تَمَارِقِهِمْ زُجْرًا ۚ وَظَاهِرًا ۚ وَلَا تُسْتَفْتِيهِمْ فِيمَهُمْ ۚ أَحَدٌ

نہ (ایک پیغمبر) صاحب کہف کے بارے میں (لوگوں سے کچھ) جھگڑانے کو مگر سرسری طور کا جھگڑا (ہو تو خیر کچھ مضامین نہیں) اور (صحابہ کہف کے) باطن میں ان میں گھسی

وَلَا تَقُولُ لَإِنِّي فَاعِلٌ ذَلِكَ غَدًا ۚ إِلَّا أَن يَشَاءَ

اور کسی چیز کی نسبت (میں) نہ کہہ کر دوں گا کہ میں اس (کام) کو کل کروں گا

اللَّهُ ۚ وَادْكُرْ رَبَّكَ إِذْ أَنَسَيْتَ قُلْعَسَا ۚ إِنَّ يَهُدِينَ رَبِّي

تو اس کام کو کل کروں گا (اور اگر انشاء اللہ کہنا) کبھی بھول جائیگا تو (جب بھول جائے انشاء اللہ کہنے سے) اپنے پروردگار کو یاد کر لیا کرو اور کہہ دو کہ میرا پروردگار

إِلَّا قَرَبَ مِنْهُ زَادًا ۚ وَكَانَ فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ

اس سے زیادہ رو بہ رات مجھ کو بتائے

سِنِينَ ۚ وَإِذْ أَدْرَأْتُمْ سَاعًا ۚ قُلْ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا ۚ لَهُ

اور (تو) برس اس کے (آپ پر) اور ہے (ایک پیغمبر اس پر بھی لوگ اس مدت کو تسلیم نہ کریں تو ان سے کہو) جتنی مدت (تک) (صحابہ کہف غار میں) ہے اللہ (تم سے) بہتر جانتا ہے

غَيْبِ السَّمُوتِ ۚ وَالْأَرْضِ ۚ أَبْصُرْ بِهِ ۚ وَأَسْمِعْ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ

آسمان وزمین کا (علم) غیب اسی کو ہے (اللہ اکبر) کیا ہی دیکھنے والا اور کیا ہی سنے والا ہے اس کے (سوا لوگوں کا)

مِنْ وَلِيِّ ۚ وَآيُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ۚ وَأَنْتَ مَا وَجَّهَ إِلَيْكَ

کوئی کلاس نہیں اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے اور (ایک پیغمبر) تمھارے پروردگار کی کتاب جو وحی کے ذریعے سے تم پر نازل ہوئی ہے اس کو

س  
ع  
١٥

والبی جہن لوگوں نے  
تم سے امتحان کیا کہف  
کا حال دریافت کیا جو ان  
کہہ دیا کہ صاحب کہف کے  
بارے میں تو مجھ کو وحی کے  
ذریعے سے اسی قدر معلوم  
ہو چکا ہے کہ اللہ کے آئندہ  
ان کے علاوہ اور زیادہ باتیں  
کی باتیں معلوم ہوں ۱۵

مَنْ كَذَّبَ بِكَ لَا مَبْدَلَ لِكَلِمَتِهِ وَلَنْ يَجِدَ مِنْ دُونِهِ

پڑھتے پڑھاتے ہر بار کوئی اُس کی باتوں کو بدل نہیں سکتا اور اُس کے سوا تم

مُلْتَحَرًا ۲۷) وَأَصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ

کہیں پناہ بھی نہ پاؤ گے اور (اے پیغمبر) جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار کی یاد کرتے

بِالْغَدَاةِ وَالْعَشَاءِ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَا عَنْهُمْ

(اور اسی کی رضا مندی چاہتے ہیں اُن کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے پر اپنے نفس کو مجبور کرو اور تمہاری نظر (التفات) اُن پر سے ہٹنے نہ پائے

تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ

کہ لگو دنیا کی زندگی کے ساز و سامان کا پاس کرنے اور ایسے شخص کا کہا ہرگز نہ ماننا جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے

عَنْذِكُنَا وَاتَّبِعْ هُودَهُ وَكَانَ آخِرُهُ فُرْطًا ۲۸) وَقُلْ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ

اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے پڑا ہے اور اُس کی دنیا داری چھوڑ گئی ہے اور (اے پیغمبر ان سے) کہو (کہ یہ قرآن) برحق

رَبِّكُمْ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُكْفُرْ إِنَّا عَاظُمْنَا

تمہارے پروردگار کی طرف سے (نازل ہوا) ہے پس جو چاہے مانے اور جو چاہے نہ مانے (مگر)

لِلظَّالِمِينَ نَارُ الْحَاطِ بِمَسَرِّقَاتٍ وَأَنْ بَسَّ تَغْيِيثُ وَإِغَاثُ

منکروں کے لئے تو ہم ایسی آگ تیار کر رکھی ہیں جس کی فتائیں اُس کو چاروں طرف گھیر لیں گی اور فریاد کریں تو جس پانی سے اُن کی فریادیں

بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي لُجُوهَ بَشَرٍ الشَّرَابِ وَسَاءَ تَرْفِيقًا ۲۹)

(و اُن پر گرم ہوگا) جیسے پگھلا ہوا آئینا (اور) مٹو نہوں کو بھون ڈالے گا (کیا ہی) برا پانی ہے اور (دوزخ بھی کیا ہی) بُری جگہ ہے

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے (آخرت میں اُن کے لئے بڑے مئے ہیں کیونکہ) جو شخص نیک عمل کرے ہم اُس کے اجر کو

أَحْسَنَ عَمَلًا ۳۰) أُولَئِكَ هُمُ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُنْجَوْنَ مِنَ الْعَذَابِ

صلوات نہیں ہونے دیا کرتے یہی لوگ ہیں جن کے رہنے کے لئے (دہشت کے) ہمیشگی کے باغ ہیں اُن لوگوں کے لئے

و  
عرب کے لوگ اکثر خانہ بدوش خیلوں  
میں رہا کرتے تھے اور اُن کے  
درود پر ابھی خیموں کی فتائیں  
ہوتی تھیں اُسی خیال سے  
دوزخیوں کی نسبت یہ فرمایا کہ  
اُن کے دوزخ کے خیموں  
کی فتائیں آگ کی ہوں گی۔  
اور مراد یہ ہے کہ دوزخ کئی  
چار دیواری آگ ہی سے  
ہوگی ۱۲

نہی مانے گی

الْأَنْهَارِ يَكُونُ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ يَلْبَسُونَ فِيهَا  
 نہریں پڑی بہ رہی ہوں گی اُن کو وہاں سونے کے ٹنگن پہنائے جائیں گے اور وہ

خَضْرَاءُ مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ  
 مہین اور دبیر ریشمی سبز کپڑے زیب تن کریں گے (اور) وہاں تختوں پر میچے لگائے (بیٹھے) ہوں گے

نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۝۳۱ وَأَضْرِبْ لَهُم مِّثْلَ الْأَجَلِ  
 (کیا ہی) اچھا بدلہ ہو اور (بہشت بھی) آرام و آسائش کی (کیسی) عمدہ جگہ ہو اور (کی پیغمبر) ان لوگوں سے اُن دو شخصوں کی مثال بیان کرو

جَعَلْنَا لِكُلِّهِمْ أَجْنَتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَخَفَّفْنَاهُ بِثَخَلٍ  
 جن میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ دے رکھے تھے اور ہم نے اُن کے گرد اگر دھجور کے درخت لگا رکھے تھے اور

جَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَبَّارًا ۝۳۲ كُلَّا الْجَنَّتَيْنِ تَاتَا كُلُّهَا وَكَمْ  
 ہم نے دونوں باغوں کے بیچ بیچ میں کھیتی (بھی) لگا رکھی تھی دونوں باغ اپنے پھل (خوب) لائے اور

تَطَّلَمُ مِنْهُ شَيْئًا وَفَجَّرْنَا خِلْفَهُمَا نَهْرًا ۝۳۳ وَكَانَ ثَمَرُهُ  
 پھل (لانے) کی طرح کی نمی نہ کی اور دونوں باغوں کے درمیان ہم نے نہر بھی جاری کر رکھی تھی تو باغوں کے مالک کے پاس دہشتہ قحط کی طرح کام پیداوار موجود

فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَأَعَزُّ  
 ایک نے اپنے شخص اپنے دوست باتیں کرتے کرتے بول اٹھا کہ میں تجھے زیادہ مالدار ہوں اور میرا جتنا بھی بڑا زبردست

نَفَرًا ۝۳۴ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ قَالَ مَا أَظُنُّ أَن  
 (جتن) ہوا اور وہ یہ باتیں کرتا ہوا اپنے باغ میں گیا اور وہ ذائقہ کے غرور اور خدا کی ناشکری سے اپنے نفس پر آپ ہی ظلم کر رہا تھا لگا کہنے کہ

تَبِيدَ هَذِهِ أَبَدًا ۝۳۵ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِن رُجِدتْ  
 یہ باغ کبھی بھی برباد ہو اور میں (بھی) نہیں سمجھتا کہ قیامت برپا ہو (اور بالفرض) (ہوئی بھی) توجب میں

إِلَىٰ رَبِّي لَا أَجِدُ خَيْرًا مِنْهَا مُنْقَلَبًا ۝۳۶ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ  
 اپنے پروردگار کی طرف لوٹا یا جاؤں گا تو جہاں لوٹ کر جاؤں گا (بہر حال) اس نے نیلا سے (تو اس جگہ کو) بہتر ہی پاؤں گا اس کا دوست جو

۱۴

۱۴



وَهُوَ يَجَاوِرُهُ أَكْفَرْتُ بِالَّذِي تَخْلَقُكَ مِنْ تَرَابٍ ثُمَّ مِنْ

اٹھائے کھٹکیں بول اٹھا کہ کیا تو اس پروردگار کا منکر ہے جس نے تجھ کو پہلے مٹی سے پھر لٹھے سے پیدا کیا

نُطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّيْتُكَ رَجُلًا ۝۳۷ لَيْسَ بِشَيْءٍ يَشْكُرُكَ وَهُوَ اللَّهُ رَبُّكَ وَلَا تُشْرِكْ

پھر تجھ کو پورا آدمی بنایا لیکن میں تو کو (بے شکریہ رکھتا ہوں) وہی اللہ میرا پروردگار ہے اور میں

بِرَبِّي أَحَدًا ۝۳۸ وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتُ مَا شَاءَ اللَّهُ

اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہیں کرتا اور جب تو اپنے باغ میں آیا تو تو نے یوں کیوں کہا کہ یہ سب خدا کے چاہے سے ہوا ہے

لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِن تَرَكْتَنِي أَقْلٌ مِنْكَ مَا لَا وِلْدًا ۝۳۹

(ورنہ مجھ میں تو بے مدد خدا کچھ بھی طاقت نہیں اگر مال اور اولاد کے اعتبار سے تو مجھ کو اپنے سے کم سمجھتا ہے)

فَصَدَّقْنِي أَزِيدَنَّ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلْ عَلَيْكَ حِسَابًا

تو عجب نہیں میرا پروردگار تیرے باغ سے بھی بہتر (باغ) بجھو عطا فرمائے اور تیرے باغ پر آسمان سے کوئی (ایسی) بکلا

مِّنَ السَّمَاءِ فَصَبِّهِ صَعِيدًا زَلَقًا ۝۴۰ وَيَصْبِيْهُ مَاءٌ مَّاءٌ غَوْرًا

نازل کرے کہ وہ چٹیل میدان ہو کر رہ جائے یا اس کا پانی بہت نیچے اتر جائے

فَلَنَسْتَصْرِعَهُ طَلْعًا ۝۴۱ وَأَحْصِيْ بَشْمًا فَاصْبِيْهِ يُّقْلَبُ

اور تو اس کو بھی طرح طرح سے کر کے (چنانچہ عذاب نازل ہوا) اور اس کے (باغ) کی پیداوار (خدا کے) پھیر میں آگئی تو تو اس کو لگت پر

كَفِيْهِ عَلَى مَا أَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرْوَتِهَا وَيَقُولُ

جو باغ کی (درستی) میں لگائی تھی اپنے و نو ہاتھ ملتا رہ گیا اور (باغ) کا حال یہ ہو گیا کہ وہ اپنی شبیوں پر گلا ہو پڑا تھا اور مالک (باغ) کہتا جاتا تھا

لَيْسَتْ لِيْ شَرِكٌ بَرِيٌّ أَحَدٌ ۝۴۲ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةٌ يُّصْرَفُونَ

ایک کا ش میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا اور اس کا کوئی جنت تھا ایسا نہ ہوا کہ

مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ۝۴۳ هَٰذَا لَكُمُ الْوَيْلُ مِنَ اللَّهِ

خدا کے سوا اس کی مدد کرتا اور نہ وہ (خود ہی) انتقام لے سکا (اسی حکایت) سے ثابت ہوا کہ سب اختیار خدا کے برحق ہی کو ہے

و  
جیسے رہنے کے گھروں میں  
چمیس ہوتی ہیں ویسے ہی  
باغوں میں مٹیاں ہوتی ہیں  
جن پر مٹیں چڑھائی جاتی  
ہیں اسی سبب سے لفظوں  
چھت اور مٹی میں مشترک ہے  
گھر کا مذکور ہو تو چھت اور باغ  
کا مذکور ہو تو عروش کے معنی  
مٹی اب رہا چھت یا مٹی پر  
گرا اس کی صورت یہ ہو کہ  
ستون پودے ہو جائے ہیں  
تو پہلے چھت یا مٹی گر پڑتی ہے  
اس کے بعد اوپر سے خود  
ستون یا پودے ہیں ۱۲

الْحَقُّ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عَقْبًا ۝۴۳ وَأَضْرِبْ لَهُ مِثْلَ الْحَيَوةِ

وہی بہتر ثواب (دینے والا) اور وہی انجام کا بہتر عرصہ (دینے والا) ہے اور (ایک پیغمبر) ان لوگوں سے ایک مثال یہ بھی بیان کر دے کہ

الدُّنْيَا كَمَا أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَلْخَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ

دنیا کی زندگی کی مثال پانی کی سی ہے جس کو ہم نے آسمان سے برساتا تو زمین کی روئیدگی پانی کے ساتھ مل گئی (اس طرح پرکھ پانی کو جذب کر لیا)

فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذِروهُ الرِّيحُ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

اور خوب بھلی چھولی (پھر آخر کار) پھوٹا (یعنی بھوسا) ہو کر گئی جسے ہوائیں اٹھائے پھرتی ہیں اور اللہ ہر چیز پر

مُقْتَدِرًا ۝۴۴ أَلَسَ الْبَنُوزُ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْبُقِيتُ

قادری (ایک پیغمبر) مال اور اولاد دنیا کی زندگی کے (چند روزہ) بناؤ سنگھار ہیں اور اعمال نیک (جن کا اثر دین تک) باقی (رہے)

الصَّلَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرًا مَلًا ۝۴۵ وَيَوْمَ نَسِیَ

تمھارے پروردگار کے نزدیک ثواب کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں صلا اور اس دن فکر سے غافل نہ رہو جس دن ہم

الْجِبَالُ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۝۴۶

پہاڑوں کو (جگہ سے) ہلا دیں اور (ایک پیغمبر) زمین کو دیکھ لو گے کہ کھلا میدان (ڈھراں) اور ہم لوگوں کو لا جمع کریں اور ان میں سے کسی کو بھی نہیں بچا دیں

وَعَرَضُوا عَلَیْكَ صَفًّا لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ

اور سب کے سب صفت بھٹکے پروردگار کے روبرو پیش کئے جائیں گے اور ہم کہیں گے جیسا تم نے پہلے کیا (آخر میں یہی تمہارے خصوصیات پر آئے و)

مَرَّةٍ بَلْ نَعْتَمُّ أَنْ لَنْ نَجْعَلَ لَكُم مَّوْعِدًا ۝۴۷ وَوَضَعْنَا الْكِتَابَ

مگر تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم تمھارے (دوبارہ زندہ کرنے کے لئے کوئی وقت ہی نہیں ٹھہرائیں گے اور لوگوں کے اعمال کا رجسٹر دسٹے لاکر رکھا جائے گا

فَتَرَى الْجُرُمِینَ مَشْفِقِینَ صَافِیَہِ وَیَقُولُ زَوْیَلْتَنَا مَا لَ

تو (ایک پیغمبر) تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ جو کچھ رجسٹر میں لکھا ہے اس کو دیکھ کر کہیں گے اس کی جانب ہی سے ڈر رہے ہیں اور کہتے جاتے ہیں کہ ہمارا کبھی

هَذَا الْكِتَابُ لَا یُعَادِ صَغِیرَةً وَلَا کَبِیرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا وَ

یہ کیسا رجسٹر ہے کہ بے قلمبند کئے نہ کسی چھوٹے ہی (گناہ) کو چھوڑتا ہے اور نہ بڑے ہی کو

اور

ط

جیسے اولاد نیک یا جیسے کوئی کتاب تصنیف کر کے چھوڑا اور اس سے لوگوں کو فائدہ اٹھایا۔ ع پل و سب و چاہ مہمانسرا۔ وغیرہ از قسم خیر جاری ۱۲

ط

جگہ سے ہلا دینے کا مطلب کہ اڑے اڑے پھریں گے جیسا کہ اور کئی جگہ اس کی صراحت ہے

ط

مطلب یہ ہے کہ جیسے دنیا میں بے سرو سامان بھیجے گئے تھے ویسے ہی بے سرو سامان بھیجے چھوڑ چھاڑ کر ہمارے حضور ہیں موجود ہوئے ۱۲

۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

وَجَدُ مَا عَمِلُوا خَيْرًا وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ۴۹

جو کچھ ان لوگوں نے دنیا میں کیا مخلوق سب جیسا اعمال میں لکھا ہوا موجود پائیں گے اور تمہارا پروردگار کسی پر مطلق ظلم نہیں کرتا اور (ایک وقت قلنا للسلیمان اسجدوا لآدم فبغى و إلا ابليس كان

ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سبھی نے تو سجدہ کیا یہ (ابلیس چنانچہ من الجحيم ففسق عن امر ربه افتخذ منه وذريته اولياء

جنات کی قسم میں سے مخلوق اپنے پروردگار کے حکم سے نکل بھاگا تو (لوگو!) کیا ہم کو چھوڑ کر ابلیس کو اور اس کی نسل کو اپنا دوست بناتے ہو مزدوني وهم لكم عدو وبشر للظالمين ۵۰

حالانکہ وہ تمہارے (قدیمی) دشمن ہیں ظالموں (نے جو خدا کے برے شیطان کو اختیار کیا) ان کے حق میں یہ بدلہ (بہت ہی) بڑا ہوا اشهد انم خلق السموات والارض والخلق انفسهم وماكنت

ہم نے آسمان وزمین کے پیدا کرتے وقت بلکہ خود شیاطین کے پیدا کرتے وقت بھی شیاطین کو (اپنی مدد کے لئے) نہیں بلایا اور ہم (کچھ گئے گئے) نہ تھے متخذ المضلين عضدا ۵۱

وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَادْعُوهُمْ فَلَمَّ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا

بیتہم موقفا ۵۲

وَرَالِهِمُ مَوَاقِفُ ۵۳

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ

لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرُ شَيْءٍ جَدًا ۵۴

لوگوں کے فائدے کے لئے ہر طرح کی مثالیں پھیر پھیر کر بیان فرمائی ہیں مگر انسان تمام مخلوقات سے زیادہ جھوٹا اور

مل  
یعنی مثلاً کوئی خدق حاصل ہوگی اور اس میں آگ بھری ہوگی کہ جو اس کو بھلائی لگا رہا جانا چاہیے جل کر بسم ہو جائے



وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْفُوا إِذَا جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا

اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آئی تو آپ ایمان لانے اور اپنے پروردگار سے مغفرت مانگنے سے ان کو سوا اس کے اور کون مانع ہو سکتا تھا

رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةٌ أَلَا وَلَئِنْ آوَايْتَهُمُ الْعَذَابَ

کہ اگلے لوگوں کا (سا) ماجرا ان کو بھی پیش آئے یا (ہمارا) عذاب ان کے سامنے آجود ہو

قَبْلًا ۵۵ وَمَا تُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ

اور ہم تو پیغمبروں کو صرف اس لئے بھیجا کرتے ہیں کہ (ذکیوں کو نجات کی خوشخبری سنائیں اور بدوں کو عذاب سے ڈرائیں)

وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَلِتُخْذُوا

اور جو لوگ منکر ہیں (جھوٹی جھوٹی باتوں کی سند پکڑ کے جھگڑے کیا کرتے ہیں تاکہ (حقوق کے) جھگڑے سے حق کو (جگہ سے) لٹکھڑا دیں اور ان

آيَةٍ وَمَا نَذِرُهُمْ ۵۶ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ

ہماری آیتوں کو اور (ہم سے) عذاب کو جس سے ان کو ڈرایا جاتا ہو (نہی دیکھیں) ہمارا کھانا اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس کو خدا کی آیتیں یاد

عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدْ مِثْلُهَا إِنَّهَا جَلَبَتَا نَعْلَهُ قُلُوبُهُمْ أَكِنَّهٗ إِنْ

ان سے گروانی کرے اور اپنے پہلے کر قوت کو بھول جائے (بات یہ ہو کہ) ہم ہی نے ان کے دلوں پر پڑے ڈال دیے ہیں تاکہ (حق بات کو)

يَفْقَهُوهُ فِي آذَانِهِمْ وَقُرْآنًا وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلْيَكْتُمُوا

سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں ایک طرح کی گرائی (پیدا کر دی ہو کہ حق بات کو سن نہ سکیں) اور (ای پیغمبر اگر تم ان لوگوں کو راہ راست کی طرف

إِذَا بَدَأَ ۵۷ وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ لَوْ يُؤْخَذُكُمْ بِمَا

روبراہ ہوئے (اے نہیں) اور (ای پیغمبر) تمہارا پروردگار بڑا بخشنے والا رحم والا ہے اگر ان کو (دار کی پاداش میں ان کو پکڑنا چاہتا

كَسَبُوا الْعَجَلَ لَكُمْ الْعَذَابُ كُلُّهُمْ مُوْعَدٌ لَّنْزِيلًا وَمِنْ

تو فوراً ہی ان پر عذاب نازل کر دیتا لیکن ان کے لئے ایک ميعاد مقرر ہے جس سے (ادھر

دُونَهُ مَوْيِلًا ۵۸ وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكَ بِهَا ظَلَمُوا

کہیں پناہ نہیں پاسکتے اور (عاد اور ثمود کی) بیستیاں (جن کو تم آجڑا ہوا دیکھتے ہو) انھوں نے بھی جب سرکشی کی تو ہم نے ان کو ہلاک کیا اور

لوگوں نے  
ذاتی طور پر اور وہ

ناروا کرنا نہیں چاہی

جَعَلْنَا لَكُمْ مَوْعِدًا ۝٥٩ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَتْلِهِ إِبْرٰهٖمَ

ان کی ہلاکت کی بھی تم ایک مہیا مقرر کر رکھی تھی اور اُس اقدہ کو یاد کرو کہ جب موسیٰ (خضر کی ملاقات کے ارادے سے چلے تو انھوں نے اپنے خادم

حَتَّىٰ أَتٰكُم بِمِثْلِ نِّزَارِ اَمْرِ حَقًّا ۝٦٠ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ

جب تک تین نوں دریاؤں کے ملنے کے مقام پر پہنچے تو ان (اپنے ارادے سے) باز نہیں ہون گایا اسی طرح ساہا سال چلتا رہوں گا وہ پھر جب

بَيْنَهُمَا نِسْيَا حَوْثُهُمَا فَتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۝٦١ فَلَمَّا جَاوَزَا

اپنی مچھلی (وہیں) مقبول آئے تو مچھلی نے دریا میں سُرنگ کی طرح کا اپنا رستہ بنالیا پھر جب آگے بڑھ گئے

قَالَ لِقَتْلُهُ اَتَيْنَا غُلًّا نَالَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ۝٦٢

تو موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا کہ (لاؤ جی) ہمارا ناشتہ تو ہم کو دو ہمارے آج کے (اس سفر سے تو ہم کو بڑی تھکان ہوئی

قَالَ رَءَيْتَ اِذَا وُيِّنَا اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنْ نَسِيتَ الْحَوْتَ وَمَا

خادم نے کہا آپ نے یہ بھی دیکھا؟ جب ہم دریا کنارے آئے پھر کے پاس ٹھہرے تو میں (اُسی جگہ) مچھلی مقبول اُٹھا اور

اَنْسَيْنِيهِ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اِنْ اَذْكُرُهُ وَلَتَّخِذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ

شیطان ہی نے مجھ کو بھلا دیا کہ میں آپ سے اُس کا تذکرہ کرتا اور مچھلی نے عجیب طور پر دریا میں (جائے) کا اپنا رستہ کر لیا

عَجَبًا ۝٦٣ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّ عَلٰى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۝٦٤

(موسیٰ نے) کہا کہ وہ جگہ (جگہ) جس کی ہم جستجو میں تھے پھر دونوں اپنے پیروں کے نشانوں کے کھوج لگاتے لگاتے اُٹھے پاؤں پھرے

فَوَجَدَا عَبْدًا مِنْ عِبَادِنَا اٰتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰ

تو وہ دونوں یاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچ کر انھوں نے ہمارے بندوں میں ایک بند (یعنی خضر) کو پایا جس کو ہم نے اپنی خاص مہر بانی میں (ایک قسم) دیا

مِنْ لَدُنَّا عَلَمًا ۝٦٥ قَالَ لَهُ مُوسٰى هَلْ تَبْعَكَ عَلٰى اَنْ

اپنی طرف سے اُس کو ایک (خاص) علم سکھایا تھا موسیٰ نے خضر سے کہا کہ آپ مجازت نہیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں بشرطیکہ

تُعَلِّمُنِي مَا عَلَّمْتَنِي سَلًا ۝٦٦ قَالَ نَاكَ لَنْ نَسْتَطِيْعَ مَعِيَ

جو علم (لذنی) بنجانا (تو) آپ کو سکھایا گیا ہو میں سے کچھ آپ مجھ کو بھی سکھادیں (خضر نے) کہا تم سے میرے ساتھ ہرگز

حدیث میں یوں آیا ہے کہ حضرت موسیٰ وعظ فرما رہے تھے۔

سننے والوں میں سے کوئی پوچھ بیٹھا کہ کوئی آپ سے

زیادہ بھی علم رکھتا ہے حضرت موسیٰ نے فرمایا میں نہیں جانتا

جس کا یہ مطلب تھا کہ وہی سب سے بڑے عالم ہیں موسیٰ

بیشک شہر و دیار میں ہیں جس تھے لیکن شان بندگی چاہتی

تھی کہ وہ کسی حال میں تو وضع اور کفر سے غافل نہ ہوں

پہنچوں سے ایسی چھوٹی چھوٹی فروگہ اشتیاق پہ بھی خدا کے

ہاں سے مواخذہ ہوتا ہے کیونکہ وہ خدا کے مقبول بندہ ہوتے

ہیں اور جیسے وہ مقبول ہوتے ہیں چاہئے کہ ان اخلاق

بھی اعلیٰ درجے کے ہوں موسیٰ سے ایک امانیت کی بات سرزد

ہو گئی تو خدا نے اُن کو ان کی غلطی پر اس طرح تنبیہ کیا کہ

خضر کے پاس ہمارے حکم دیا خدائے وحی کے ذریعے سے

موسیٰ کو بتایا تھا کہ خضر سے اُس جگہ ملاقات ہوگی جہاں

دو یا سہ ہیں یہ دو یا سہ پندرہ کی دو شاخیں ہوں جن کے

ملنے کی جگہ سے موسیٰ بنی اسرائیل کو ملے کے دریا پار بھی ہوئے

تھے۔ موسیٰ کو ایک تہہ بہ بھی دیا گیا تھا کہ خضر سے اوٹم سے

جس جگہ ملاقات ہوئی وہاں تھا ناشتہ فی ملی ہوئی مچھلی خدا

کی طرف سے اُس کو ایک (خاص) علم سکھایا تھا موسیٰ نے خضر سے کہا کہ آپ مجازت نہیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں بشرطیکہ

تُعَلِّمُنِي مَا عَلَّمْتَنِي سَلًا ۝٦٦ قَالَ نَاكَ لَنْ نَسْتَطِيْعَ مَعِيَ

جو علم (لذنی) بنجانا (تو) آپ کو سکھایا گیا ہو میں سے کچھ آپ مجھ کو بھی سکھادیں (خضر نے) کہا تم سے میرے ساتھ ہرگز

فرمان میں مذکور ہے ۱۲

فلان میں انظر شدیدی

جس کا ترجمہ ہم نے علم لذنی کیا ہے اور اس کے معنی میں

ہماری تہہ بہ تہہ بہ معلوم رہا ہے

صَبْرًا ۶۷) وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا ۶۸)

صبر نہیں ہو سکے گا اور جو چیز تمہاری آگہی کے احاطے سے باہر ہو اُس پر تم کیسے صبر کر سکتے ہو

قَالَ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ

(موسیٰ نے) کہا کہ نہ بشارتِ اللہ آپ مجھ کو ضابطہ (آدمی) پائیں گے اور میں آپ کی کسی حکم کے خلاف نہ کروں گا

أَمْرًا ۶۹) قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَن شَيْءٍ حَتَّىٰ

(خضر نے) کہا اگر تم کو میرے ساتھ رہنا ہی (منطور) ہو تو جب تک میں (از خود) تم سے کسی بات کا تذکرہ نہ کروں

أُحَدِّثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۷۰) فَإِن طَلَقَا فَمَاذَا

تم مجھ سے اس کی بات کچھ پوچھنا ہی نہیں پھر (موسیٰ اور خضر) دونوں (مل کر آگے چلے یہاں تک کہ درہ میں ایک دیا پڑا) جب

رَكِبَا فِي لَسْفٍ فَنِيَّ خَرَقَهَا ۷۱) قَالَ خَرَقَهَا لِتُغْرِقَ

دونوں کشتی میں سوار ہوئے تو خضر نے ایک تختہ توڑ کر کشتی کو بچاڑ دیا (موسیٰ نے) کہا کہ کیا آپ کشتی کو اس غرض سے بچاڑا ہو کہ

أَهْلُهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا أَمْرًا ۷۲) قَالَ لَمْ أَقُلْ إِنَّكَ

کشتی کے پڑھندوں کو (دریا میں) ڈبو دو (یہ تو آپ نے بڑی ہی (خطرناک) بات کی (خضر نے) کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم

لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۷۳) قَالَ لَا تَأْخُذْ بَعِثْ

میرے ساتھ ہرگز صبر نہیں ہو سکے گا (موسیٰ نے) کہا کہ آپ مجھے میری بھول چوک پر گرفت نہ کیجئے

بِمَا نَسِيتُ وَلَا تَرْهَقْنِي مِنْ أَمْرِ عَسْرًا ۷۴)

(اوسیر) اس (معاذے میں میرے ساتھ (اتنی سخت گیری بھی) نہ کیجئے (بات رفت و گذشت ہوئی)

فَإِن طَلَقَا فَمَاذَا إِذَا الْفَيَاقَةُ أَفْقَتْكَ ۷۵) قَالَ قَتَلْتُ

پھر دونوں (اور) آگے بڑھے یہاں تک کہ (رستے میں) ایک ٹرکے سے ملے تو خضر نے اُس کو دیکھ کر (مار ڈالا) (موسیٰ نے) کہا کہ کیا آپ نے

نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا ۷۶)

ایک معصوم شخص کو مار ڈالا (اور وہ بھی) کسی کے (خون کے) بدلے میں نہیں (یہ تو) آپ نے بہت ہی بے جا حرکت کی



قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ٢٥ قَالَ

خضر نے کہا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میرے ساتھ تم سے ہرگز صبر نہیں ہو سکے گا (موسیٰ نے کہا)

اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَ هَاذَا فَلاَ تُصَحِّبْنِي قَدْ بَلَغْتَ

کہ اس کے بعد اگر میں آپ سے کچھ بھی پوچھوں تو آپ مجھ کو اپنے ساتھ نہ رکھئے گا کہ آپ

مِنْ لَدُنِي عَذْرًا ٢٦ فَاَنْطَلَقَا حَتَّىٰ اِذَا اتٰا اَهْلًا قَرْيَةً

میری طرف سے (حق) عذر کو پونچ چکے وہ یہ ہو ہوا (اور) آگے بڑھے یہاں تک کہ جب ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے

اِسْتَطَعْنَا اَهْلُهَا فَاَبَوْا اَنْ يُضَيِّفُوهُمْ فَوَجَدَا فِيهَا

تو وہاں لوگوں سے کھانے کو مانگا اور انھوں نے ان کو ضیافت کا دینا منظور نہ کیا اتنے میں انھوں نے گاؤں میں

جَدَارًا يُّرِيدُ اَنْ يُنْقِضَ فَاَقَامَهُ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ

ایکے یوار دیگی جو گراہی چاہتی تھی تو خضر نے اس کو کھڑا کر دیا (اس پر موسیٰ نے کہا کہ اگر آپ چاہتے تو (ان لوگوں سے)

عَلَيْهِ اَجْرًا ٢٧ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ سَتَرْتُكَ

دیوار کے کھڑا کر دینے کی مزدوری لینے (خضر نے کہا بس اب مجھ میں اور تم میں جھگڑ چھٹا جن (باتوں) پر تم سے

بِتَاوِيلٍ اَلَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ٢٨ اَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ

صبر نہ ہو میں ابھی تم کو ان کی اصل حقیقت بتا دیتا ہوں کہ کشتی تو

لِمَسْكِينٍ يَّعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَارَدْتُ اَنْ اَعْيِبَهَا وَكَانَ

غریب ملاحوں کی کشتی وہ اس کو دریائے میں (مزدوری پر) چلائے تھے تو میں نے چاہا کہ اس کو عیب وار کروں کیونکہ

وَرَاءَهُمْ مِّلْكٌ يَّاخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ٢٩ وَاَمَّا

ان کے سامنے کی طرف (دریا پار) ایک بادشاہ تھا (ظالم) جو ہر ایک کشتی کو زبردستی ضبط کر لیا کرتا تھا اور

الْغُلَامُ فَكَانَ ابْنُ ابْنِ خَشِيْبٍ اَنْ يُّرْهِقَهُمْ طَغْيَانًا

وہ جوڑ کا تھا تو اس کے ماں باپ دونوں ایمان لے لے لوگ تھے تو ہم کو یہ اندیشہ ہوا (ایسا نہ ہو بڑا ہو کر سرکشی اور کفر سے اُن کو اندادے

فل  
مطلبت ہر کہ جب قیسری بار  
مجھے ایسا قصور ہو تو آپ کو  
میرے جد کرنے کا اختیار  
ہو اور آپ مغدور ہیں ۱۲

وَكُفْرًا ۝۸۰ فَارْزُقْنَاهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ

لہذا ہم نے یہ ارادہ کیا کہ اس کو مار دیں اور اُن کا پروردگار اس کے بدلے میں اُنکو (ایسا عزیز و عطا فرمائے جو) پاک نفسی اور

رَحْمًا ۝۸۱ وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ

پاس قربت میں اُس سے بہتر ہو ۱۰ اور رہی دیوار سو شہر کے دو یتیم لڑکوں کی بھئی اور

تَحْتَ كُنُزِهِمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا

دیوار کے نیچے انھیں لڑکوں کا خزانہ (گڑھا ہوا) تھا اور ان (لڑکوں) کا باپ (ایک) نیک آدمی تھا پس تمھارے پروردگار چاہا کہ ان کو اپنی

وَيَسْتَكْبِرُوا كُنُزَهُمَا فِي رَحْمَةِ مِّنْ رَبِّكَ ۖ وَمَفْعَلَتَهُ عَنَّا مُرٌّ ذَلِكُ

اور (دو بچے) سے اپنا خزانہ نکال لیں (اور ان کا حق) تمھارے پروردگار کی ایک مہربانی تھی (ان تمھاریں) میں سے جو کہ کیا اپنے اختیار سے نہیں کیا (بلکہ خدا

تَأْوِيلُهُ لَكُم تَسْطُرُ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝۸۲ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ ذِي

اصل حقیقت اُن اقعات کی جن پر تم سے صبر نہ ہو سکا اور (اویغیر) لوگ تم سے ذوالقرنین کا حال (استحسان) دریافت کرتے ہیں

الْقُرَيْنِ قُلْ سَأَتْلُو عَلَيْكُم مِّنْهُ ذِكْرًا ۝۸۳ إِنَّا مَكْنُالُهُ

تم (ان سے) کہو کہ میں تم کو اُس کا تھوڑا سا تذکرہ پڑھ کر سناتا ہوں کہ ہم نے اُس کو

فِي الْأَرْضِ وَإِثْنُهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝۸۴ فَانْبَعِثْنَا سَبَّارًا

روئے زمین پر بڑی قدرت دی تھی اور ہم نے اُس کو ہر طرح کے ساز و سامان سے رکھے تھے چنانچہ ایک سال کے ویسے پڑا یعنی سفر مغرب کی

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ

یہاں تک کہ جب (چلتے چلتے) آفتاب کے غروب ہونے کے مقام پر پہنچا تو اُس کو آفتاب سیا دکھائی دیا کہ (جیسے) کالی کالی کچھڑ کے کند میں ڈوبتا ہو

وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۝۸۵ قُلْنَا يَا الْقُرَيْنُ إِنَّا أَنْتُمْ نَعَذِّبُ

اور دیکھا کہ اُس کھنڈ کے قریب ایک قوم (بھی آباد) ہے ہم نے فرمایا کہ دو ذوالقرنین (تم بادشاہ ہو اور دونوں اختیار رکھتے ہو) چاہو ان لوگوں کو عذاب

إِنَّمَا أَنْتُمْ تُنَادِيهِمْ حَسَنًا ۝۸۶ قَالَ مَا مِنْ ظَلَمٍ فَسَوْفَ

یا اُن (کے پاس) میں حسن سلوک کا شیوہ اختیار کرو (ذوالقرنین نے) کہا کہ جو ان میں سے سرکش کرے گا

۱۰  
۱۲

نَعِدُّ بِهٖ اَنْتُمْ مِرَدُّاۤىۤ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نَّكَرًا ۝۸۸ وَاَمَّا مِرَدُّ

اُس کو تو ہم سزا دیں گے پھر قیامت کے دن اپنے پروردگار کے حضور میں لوٹا کر لایا جائے گا اور وہ ہماری سرکے علاؤ اُس کو (اور اس عذاب سخت کا اور جو

اَمِنْ فَعَمَلٰ صَالِحًا كَافِلًا جَزَاءُ الْحُسْنٰى وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ

ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا تو ویسا ہی (اُس کے بدلے میں اُس کو) خدا کے ہاں سے بھلائی ملے گی اور ہم بھی اپنے کاموں میں سے اُس کو

اَمْرًا نَّاسِرًا ۝۸۹ ثُمَّ اتَّبَعْنَا سَبَآۤىۡهٖ حَتّٰى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ

آسان آسان کام کرنے کو ہمیں گے پھر وہ ایک کھسار مان کے پیچھے پڑا اور یہاں تک کہ جب (چلتے چلتے آفتاب کے نکلنے کی جگہ پہنچا

وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ يَجْعَلْ لَهُم مِّنْ دُونِهَا سِتْرًا ۝۹۰

تو اس کو (ایسا) معلوم ہوا کہ آفتاب کچھ لوگوں پر طلوع کرتا ہے جن کے لئے ہم نے آفتاب کے اوھر کوئی آڑ نہیں رکھی

كَذٰلِكَ وَقَدْ حِطَّنَا بِمَا لَكَ خُبْرًا ۝۹۱ ثُمَّ اتَّبَعْنَا سَبَآۤىۡهٖ حَتّٰى

(اور واقع میں بھی) ایسا ہی تھا (اور ذوق فریقین کے پاس جو کچھ تھا) ہم کو اُس سے پوری پوری آگاہی تھی پھر وہ ایک (اور) سامان کے پیچھے پڑا یہاں تک

اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّآۤىِٕنَ وَجَدَ مِنْ دُونِهَا قَوْمًا لَّا يَكَادُوْنَ

کہ جب (چلتے چلتے ایک پہاڑ کی گھاٹی کی) دو گاروں کیچ میں پہنچا تو دیکھا کہ کھاروں کے اوھر ایک آباد ہے اور وہ ایسے وحشی ہیں کہ

يَفْقَهُوْا قَوْلًا ۝۹۲ قَالُوْۤا اِيْذَا الْقُرُنُۥيْنَ اَنْ يَّجُوْجَ وَمَجُجَ

ہائے سمجھنے کے پاس تک نہیں پہنچتے اُن لوگوں نے عرض کیا کہ اُو دو قومیں کون سی گھاٹی کے اوھر یا جوج و ماجوج کی قوم ہاؤ وہ لوگ

مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ فَهَلْ يَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰۤى اَنْ تَجْعَلَ

ہمارے ملک میں (اُن) فساد کرتے ہیں (آپ کی مرضی ہے تو ہم آپ کے لئے چندہ جمع کر دیں بشرطیکہ آپ

بَيْنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًا ۝۹۳ قَالَ لَا مَكْنَۢ فِیْہٖ رَبِّیْ خَيْرٌ فَاَعِیْنُوْنِیْ

ہم اور اُن کے درمیان کوئی روک بنا دیں تو ان قوموں نے کہا کہ مال جس میں میرے پروردگار نے مجھے (اور) اختیار کئے رکھا ہے کافی وافی ہے (تم کو ایسی ہی مدد

بِقُوَّةٍ لَّجَعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۝۹۴ اَتُوْنِیْ نَبْرًا کَذِبًا حَتّٰى

(ہاتھ پاؤں کے) زور سے میری مدد میں اُن لوگوں میں ایک یوار کھینچ دوں گا (اچھا تو کہیں سے) لوہے کی سلیں ہم کو لا دو (چنانچہ وہ سلیں لا کر ضروری کارروائی ہوتی رہی) یہاں تک

ط

یعنی سفر مشرق کی تیاری  
کرے لگا ۱۲

ط

یعنی وہ لوگ وحشی تھے کہ نہ سہولت  
نہیں رکھتے تھے اور  
دھوپ سے بچنے کے لئے  
اُن کے پاس کوئی پناہ  
نہ تھی ۱۱

ط

جو کچھ تھا یعنی لاؤش کر اور  
دھوپ سے بچنے کا ساز  
وسامان وغیرہ ۱۲

نہیں تھی



ل

مطلب یہ ہو کہ اس وقت سو  
روستائیں ہم میں اور قوم  
یا جوج ماجوج میں حائل ہو گئی  
کے قریب یا جوج ماجوج اس  
سد کو توڑ کر ادھر کے رہنے  
والوں پر ٹوٹ پڑیں گے  
اور سب گھٹ مٹ ہو جائیں گے

۱۱  
ع ۱۹

اِذَا سَاوِىَ الْبَيْزَ الصَّدْفَيْنِ قَالَ نِفْحُوا حَتّٰى اِذَا جَعَلَهُ نَارًا فَالِ

اَتُوْنِيْ اَفْرِغْ عَلَيْهِ قَطْرًا ۙ ﴿٩٧﴾ فَمَا اسْطَاعُوْا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَا

مَا اسْتَطَاعُوْا اِلَهٗ نَقْبًا ۙ ﴿٩٨﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَبِّ فَاِذَا

جَاء وَعْدُ رَبِّ جَعَلَهُ دُكَّآ ۙ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّ حَقًّا ۙ ﴿٩٩﴾ وَتَرَكَنَا

بَعْضُهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوْجِۢ فِيْ بَعْضٍ وَّنَفَخَ فِى الصُّوْرِ فَجَعَلْنٰهُم

جَمْعًا ۙ ﴿١٠٠﴾ وَعَرْضْنَا لَهُمْ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِيْنَ عِصْيَا ۙ ﴿١٠١﴾

الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِى غِطَاۓ عِزِّ رَبِّ وَكَانُوْا لَا

يَسْتَطِيعُوْنَ سَمْعًا ۙ ﴿١٠٢﴾ اَلْحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنْ

يَتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِ اَوْلِيَآءِ اِنَّا اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ

لِّلْكَافِرِيْنَ نَارًا ۙ ﴿١٠٣﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِۢنَ اَعْمَالًا ۙ ﴿١٠٤﴾

کافروں کی ضیافت کے لئے جہنم تیار کر رکھی ہے اور پیغمبر کافروں کے لئے کہہ دے کہ تم لوگ بتائیں جو اعمال کے اعتبار سے

کے جس نے دو فوں کھاؤں کے بیچ کی کشادگی کی لٹا کہ ہر ایک کو دیا تو حکم دیا کہ اب اس کو دھو لگو یہاں تک کہ جب تک کہ لال لکھا کر دیا تو کہا

کتاب ہم کو ماننا لا دو کہ اس کو گھلا کر اس کو پراٹھ دین میں غرض اس تدبیر سے ایسی کوئی اور مضبوط دیوار تیار ہو گئی کہ یا جوج ماجوج نہ تو اس میں چڑھ سکتے

نہ اس میں سوراخ کر سکتے تھے (دو الفترتین نے اس دیوار آہنی کو دیکھ کر کہا کہ یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے لیکن جب

میرے پروردگار کا وعدہ (قیامت) آمو جو ہو گا تو اس (دیوار کو) دھا کر برابر کرے گا اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے اور ہم

اس حال کر دیں کہ (دریائی) گہروں کی طرح ایک میں ایک گھٹ مٹ ہو جائیں گے ف اور صور پھونکا جائے گا پس ہم تمام لوگوں کو

(میدانِ حشر میں) جمع کریں گے اور اسی دن دوزخ کو بھی کافروں کے سامنے لا پیش کریں گے

جن کی آنکھیں ہمارے ذکر (یعنی قرآن کی طرف) سے (غفلت کے) پردے میں نہیں اور حق کی طرف سے ان کا نوں میں گرانی تھی کہ وہ

(اس کو) سن نہ سکتے تھے کیا (یہ) کافر اس خیال میں ہیں کہ

ہم کو چھوڑ کر ہمارے بندوں کو (اپنا) کارساز بنائیں (اور ان سے کچھ باز پرس نہ ہو۔ نہیں) ہم نے

کافروں کی ضیافت کے لئے جہنم تیار کر رکھی ہے اور پیغمبر کافروں کے لئے کہہ دے کہ تم لوگ بتائیں جو اعمال کے اعتبار سے

بڑے گھٹے ہیں ہیں

الَّذِينَ ضَلَّ سَبِيلُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يُحْسِبُونَ

(ہاں تو یہ وہ لوگ ہیں جن کی دنیاوی زندگی کی کوششیں (بے) گزری ہوئی اور وہ اس خیال میں ہیں

أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۝۱۰۴ وَلَيْكَ الَّذِي كَفَرُوا بِآيَاتِنَا

کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو اور (قیامت دن) اس کے حضور میں حاضر ہونے کو نہ مانا

وَلِقَاءَهُ فَحَبِطَتِ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

تو ان کے عمل اکارت ہو گئے تو قیامت کے دن ہم ان (کے اعمال) کا (رتی برابر وزن) (بھی حساب میں) قائم نہیں رکھیں گے و

وَزَنًا ۝۱۰۵ ذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ الَّذِي كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا

یہ جہنم ان (کی اس بدکرداری) کا بدلہ ہے کہ انہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور

رُسُلَهُ هُزُوا ۝۱۰۶ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

ہمارے پیغمبروں کی ہنسی بنائی البتہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے

لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ ۝۱۰۷ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُوزُ عَنْهَا

ان کی ضیافت کے لئے فردوس (دریں) کے باغ ہوں گے جن میں وہ ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے (اور کبھی یہاں سے اٹھنا نہیں چاہیں گے

حَوْلًا ۝۱۰۸ قُلْ لَوْ كَانُ الْبَعْثُ مِثْلَ مَا كُنْتُمْ بِي لَنَفِدَ

(اے پیغمبر! لوگوں سے کہو کہ اگر میرے پروردگار کی باتوں کے (بکھنے کے) لئے سمندر (کا پانی) سیاہی (کی جگہ) ہو تو

إِلَيَّ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَتِي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ۝۱۰۹

قبل اس کے کہ میرے پروردگار کی باتیں تمام ہوں سمندر بڑھ جائے اگرچہ (سیاہی) (اور سمندر) اس کی مدد کو لائیں

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَا إِلَهُكُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ

(اے پیغمبر! ان لوگوں سے کہو کہ میں بھی تم جیسا ایک بشر ہی ہوں (مجھ میں تم میں صرف اتنا فرق ہے کہ میرے پاس خدا کی طرف سے وحی ہے

فَسُكِّنَ الَّذِينَ رَجَعُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ فَيَعْبُدُونَهُمْ كَمَا لَبَّيْتُكُمْ وَأَنَا إِلَهُكُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ

تو جس کو اپنے پروردگار سے ملنے کی آرزو ہو تو چاہئے کہ نیک عمل کرے اور کسی کو اپنے پروردگار کی عبادت میں شریک نہ کرے

اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کی آرزو ہو تو چاہئے کہ نیک عمل کرے اور کسی کو اپنے پروردگار کی عبادت میں شریک نہ کرے

و  
محاورہ عربی کے اعتبار سے  
ایک مطلب اس کا یہ بھی ہو کہ  
ہم قیامت کے دن ان لوگوں  
کی کچھ بھی وقعت نہیں کریں گے

۱۰۴  
۱۰۵  
۱۰۶

۱۹

رَبِّهِ ۝ نَزَّلَتْ كَاسُ السَّجْدِ وَالْإِنْجِيلَ فِيهِ نُورٌ ۝ وَتَسْمِعُونَ لِحَدِّكَ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

كَلَّمَكَ ۝ ذَكَرَ رَحْمَتَكَ بِكَ عَبْدُكَ زَكَرِيَّا ۝ اِذْ نَادَىٰ

کلمہ (۱) اور پھر یہ اس مہربانی کا تذکرہ جو تمہارے پروردگار نے اپنے بندے زکریا پر کی تھی کہ جب انہوں نے

رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي

اپنے پروردگار کو دبی آواز سے پکارا (اور دعا کی) کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں کم زور پڑ گئی ہیں

وَاشْتَغَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝

اور سونو کہ مارے سفیدی کے لگ گئی تھیں چہک رہا ہوں اور اے میرے پروردگار تیری جانب میں دعا کر کے میں تجھی محروم نہیں رہا

وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا

اور اپنے (مے) تجھے بھگوانے اپنے بھائی بندوں سے خوف ہے کہ ہیں میرے بعد میں کچھ خرابی نہ ڈالیں اور میری بی بی بانجھ ہے

فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۝ يَرْثُنِي وَيَرْثُ مِزَالِي يَعْقُوقُ

پس اپنی طرف سے مجھ کو ایک جانشین (یعنی فرزند) عطا فرما جو میرا (بھی) وارث ہو اور نسل یعقوب (بھی) وارث ہو یعنی دین کو نبیجا

وَلَجَعَلَهُ رَبُّ ضِيًّا ۝ يَزُكَّرِيَا إِنَّا نَبِشْرُكَ بِغُلَامٍ سَمِيٍّ

اور اے میرے پروردگار اس کو مقبول (خاص) عام بھی کر دے فرمایا زکریا یا ہم تم کو ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں جس کا نام ہوگا

يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي يَكُونُ

یعنی (اور اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی آدمی پیدا نہیں کیا) زکریا نے بتھانے بشریت عرض کیا کہ اے میرے پروردگار

لِي غُلَامٌ وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝

میرے ہاں لڑکا کیسے ہو سکتا ہوں اور حال یہ ہے کہ میری بی بی تو بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی حد غایت کو پہنچ گیا ہوں

و

یہ خدا کی طرف شفقت پر دلالت کرتا ہے کہ خلاف عادت زکریا کے بڑھاپے اور ان کی بیوی کے بانجھ ہونے پر اللہ کا پیدا ہونا اور اس پر فرمایا کہ ہم ہی نے اس کا ایک نیا نام بھی بتوئید کر دیا ہے اور لوگوں کو اس سے بھی خوشی ہوتی ہے کہ ان کی اولاد کا کوئی نیا اور اچھا نام ہو چکی میں دونوں باتیں ہیں۔ وہ نیا جو اس کے کہ پہلے کوئی اس نام کا نہیں ہوا اور اچھا جو اس کے کہ نہیں دعا نکلتی ہے کیونکہ اس کے معنی ہیں جیتنا جاگنا جیسے ہمارا مردوں کا جیونا اور عورتوں کا جیونی نام رکھ دیتے ہیں ۱۲



قَالَ كَذَلِكَ قَالَ لَكَ هُوَ عَلَى هَيْزٍ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ

فرمایا کہ ایسا ہی (ہوگا) بتھا پروردگار فرماتا ہے کہ تم کو اس عمر میں بٹھا دینا ہمارے لئے آسان ہے اور اس سے پہلے تم ہی کو ہم نے پیدا کیا

قَبْلُ وَلَمْ تَكُنْ شَيْئًا ۹ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً قَالَ آيَتُكَ

حالانکہ تم مجھ سے پہلے نہ تھے (مگر یہاں) عرض کیا کہ میرے پروردگار (اس بات کی کہ میرے بٹھا ہو گا) مجھے کوئی نشانی بتا فرمایا کہ بتھاری نشانی

الْآتُكُمُ النَّاسُ ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۱۰ فَنَجَرَ عَلَى قَوْمِهِ مِنَ

یہ کہ تم برابر تین رات (دن) لوگوں کے بات نہیں کرو گے پھر (زکر یا معمول کے مطابق وعظ و نصیحت کے لئے) چرے سے نکل کر اپنے لوگوں کے پاس آئے

الْحَرَابِ فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۱۱ يَحْيَىٰ

تو اشارے سے اُن کو سمجھا دیا کہ صبح و شام خدا کی عبادت میں مصروف رہو (غرض یہی پیدا ہوئے اور ہم نے اُن کو حکم دیا کہ) اوچھلی

خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۱۲ وَحَنَانًا

کتاب (تورات) کو خوب مضبوطی سے لئے رہنا و اور ابھی وہ لڑکے تھے کہ ہم نے اپنے فضل سے اُن کو پیغمبری اور رحمت دلی

مِنْ لَدُنَّا وَزَكَاةً وَكَانَ تَقِيًّا ۱۳ وَبَرًّا بِوَالِدَيْنِهِ وَلَمْ يَكُنْ

اور پاک طبیعتی عطا فرمائی اور (اس کے علاوہ) وہ پرہیزگار اور اپنے والدین کے خدمتگار (بھی) تھے اور

جَبَّارًا عَصِيًّا ۱۴ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ مَيِّتَ

سخت گیر (اور خود سر نہ تھے اور اُن کو ہر حال میں خدا کی امان جس دن پیدا ہوئے اور جس دن مرنے کے

وَيَوْمَ يُعْثَرُ حَيًّا ۱۵ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ إِذِ اتَّخَذَتْ

اور جس دن دوبارہ زندہ اٹھا کھڑے کئے جائیں گے اور (ایک غیر قرآن میں مریم کا ذکر) (بھی لوگوں سے بیان) کرو کہ جب وہ

مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۱۶ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا

اپنے لوگوں سے الگ ہو کر پورب رخ ایک جگہ جا بیٹھیں اور لوگوں کی طرف سے پردہ کر لیا

فَارْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَمِثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۱۷ قَالَتْ

نہم نے اپنے روح (القدس یعنی جبریل) کو اُن کی طرف بھیجا تو وہ اچھے خاصے آدمی کی شکل نیکر اُن کو بروا کھڑے ہوئے وہ (اُن کو دیکھ کر) کہیں

و  
یعنی تم اور بتھاری آمت  
تورات پر عمل کر سنے کو  
لازم سمجھنا ۱۲

۱۲

إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝ قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ

کہ اگر تم پر ہیرنگار ہو تو میں تم کو خدا کا واسطہ دیتی ہوں کہ میرے سامنے سے ہٹ جاؤ (جبریل) بولے کہ میں تو بس

رَبِّكَ إِيهَبْ لَكَ غُلًّا زَكِيًّا ۝ ۱۹ ۝ قَالَتْ كَأَنِّي يَكُونُ لِي غُلٌّ

تجھ سے پروردگار کا بھیجا ہوا (فرشتہ) ہوں (اور اس لئے) آیا ہوں کہ تم کو (ایک) پاک طینت لڑکا دوں وہ بولیں میراں مجھے لڑکا ہو گا

وَلَمْ يَكُنْ مِنْ بَشَرٍ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ۝ ۲۰ ۝ قَالَ كَذَلِكَ قَالَ

حالانکہ مجھ کو کسی مرد نے چھوا تک نہیں اور نہ مجھی میں بدکار رہی (جبریل نے) کہا (جیسا میں کہتا ہوں) ایسا ہی (ہوگا)

رَبِّكَ هُوَ عَلَىٰ هَٰئِلٍ وَلِنَجْعَلَ آيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِنَّا وَ

تجھ پروردگار فرما تاہی کہ تمہارا بچہ باب کے ٹکے کا پیدا کرے (وہ) انسان جو اس کے پیدا کرنے سے غرضت ہو کہ لوگوں کے لئے ہم اس کو (اپنی قدرت کی) ایک نشانی قرار دیں

كَانَ أَمْرًا مَّقْضِيًّا ۝ ۲۱ ۝ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَدَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا ۝ ۲۲ ۝

یہ بات (ہمارے ہاں سے) فیصل ہو چکی ہے۔ اس پر مریعہ کو (آپ آپ بیٹے کا) حمل گھیا اور وہ حمل لے کر کہیں الگ وگے مکان میں پہنچیں

فَلَجَأَهَا الْمَخَاضُ إِلَىٰ جُذْعِ النَّخْلَةِ قَالَتْ يَلَيْتَنِي مِتُّ

پھڑوڑھ اُن کو ایک کھجور کے درخت کی جڑ میں لے پونچا (اور وضع حمل کے وقت اُن کو تکلیف ہوئی تو کھجور کی اُٹھیں اسی کا ش میں

قَبْلَ هَٰذَا وَكُنْتُ نَسِيًّا مِّنْ سَيِّئًا ۝ ۲۳ ۝ فَنَادَاهَا مِنْ تَحْتِهَا أَلَّا

اس سے پہلے مریعہ ہوتی (دیکھو) اس سے نابینہ ہو کر کبھی کی بھولی بھری ہو گئی ہوتی پھر جبریل اس سے (جو مریعہ کے تلے خدائی قدرت سے) نہ نکلتا تھا) آج آؤ

تَنكِرَنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ۝ ۲۴ ۝ وَهَزَّتْ إِلَيْكَ

آزردہ خاطر نہ ہو (دیکھو) تمہارے پروردگار نے تمہارے تلے ایک چشمہ بہا دیا ہے اور کھجور کی جڑ کو (پکڑ کر) اپنی طرف کو

بُجْدُ النَّخْلَةِ تَسْقُطُ عَلَيْكَ رَطْبًا جَنِيًّا ۝ ۲۵ ۝ فَكُلْ وَاشْرَبِي

ہلاؤ تم پر پانی کی تازہ کھجوریں جھڑ پڑیں گی پھر (مڑے سے) کھجوریں کھاؤ اور (چٹے کا) پانی پیو

وَقَرِّي عَيْنًا فَإِمَّا تَرَيِ مِّنْ لَّبَنٍ أَحَدًا فَقُولِي أُبْدِلُكُمْ

اور (بیتے کو دیکھ کر) آنکھیں ٹھنڈی کر دو (اور اپنے بچے کو لیکر چلو) پھر (تو میں) تم کو کوئی آدمی نظر نہ آئے (اور وہ تم سے بوجھے) تو تم اشارے سے کہہ دینا کہ میں نے

بَعْدَ الْبَحْرِ

لفظی ترجمہ تو یہ تھا کہ اگر تم پر ہیرنگار ہو تو میں تم سے خدا کی پناہ مانگتی ہوں۔ لیکن اس سے پہلی مطلب اچھی طرح سمجھ میں نہیں آتا لہذا ہم لفظی ترجمے سے کسی قدر الگ ہو گئے ہیں۔

لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا فَلَنْ أَكَلِمَ الْيَوْمَ أَنْسِيًّا ۖ فَاتَّبَعَهُ قَوْمُهَا

(خدا تعالیٰ نے روزے کی سنت مان رکھی ہے تو میں آج کسی آدمی سے بات نہیں کر سکتی واپس میری قوم کے گود میں لئے اپنی قوم کے پاس لائیں

تَحْمَلَهُ قَالُوا أَيْمُرُكُمْ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا فَرِيًّا ۖ يَلْخُثْ هَارُونَ

وہ (دیکھ کر) گئے کہنے کہ مریم! یہ تو تو نے بہت ہی نالائق کام کیا اور ہارون کی بہن

مَا كَانَ أَبُوكَ إِلَّا رَأْسُ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكَ بَغِيًّا ۖ فَاشْكُرْ

نہ تو تیرا باپ ہی برا آدمی تھا اور نہ تیری ماں ہی بدکار تھی (تو خلاف خاندان تو یہ کیا حرکت کر بیٹھی) تو مریم نے بچے کی طرف اشارہ کیا

إِلَيْهِ قَالُوا كَيْفَ نَكَلِمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ۖ قَالَ

اگرچہ بچہ پوچھنا ہے اس سے پوچھ لو وہ گئے کہنے ہم گود کے بچے سے کیسے بات کریں (اس پر بچہ بول اٹھا

إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ إِنِّي أَلْكَتُ بَعْضَ نَبِيًّا ۖ وَجَعَلَنِي مَبْرُكًا

کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اُس نے مجھ کو کتاب (انجیل) بخایت فرمائی اور مجھ کو پیغمبر بنایا اور کہیں بھی رہوں

أَيْنَ مَا كُنْتُ وَأَوْصِنِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۖ

مجھ کو بابرکت کیا اور مجھ کو حکم دیا کہ جب تک زندہ رہوں نماز پڑھوں اور زکوٰۃ دوں

وَبِرَّ ابْنِ الْوَالِدِ ۖ وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ۖ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ

اور زہیر مجھ کو اپنی ماں کا خدمت گزار بنایا اور مجھ کو سخت گیر اور بدراہ نہیں کیا اور مجھ پر خدا کی آمان

يَوْمَ وَلَدْتُ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ۖ ذَلِكَ عِيسَى

جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروجہ گا اور جس دن (دوبارہ) زندہ اٹھا کھڑا کیا جاؤں گا یہ ہے عیسیٰ

ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ۖ مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ يَخْذَ

ابن مریم (کی حقیقت بحال) سچی سچی بات جس میں لوگ جھگڑا کرتے ہیں خدا کو شایاں نہیں کہ وہ کسی کو

مَنْ وَلِيَّ سَبْحَنَهُ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۖ

بیٹا بنائے وہ پاک (ذوات) ہی۔ جب وہ کسی کام کا کرنا چاہے لیتا ہے تو بس اُس کو اتنا ہی فرما دیتا ہے کہ ہوا اور وہ ہوجاتا ہے

ط

اُس وقت کی شریعت میں  
بولنا روزے میں منع تھا۔  
اُس مریم کو یہ غدر تعلیم کیا گیا

ف

کتاب صحیح مسلم میں ایک حدیث  
ہے کہ مغیرہ بن شعبہ صحابی کو  
پیغمبر صاحبِ انصاری بخران  
کی طرف بھیجا تھا وہ لوگ  
قرآن تو سنتے سنتے رہے

کرتے تھے انہوں نے مغیرہ  
سے اعتراض کیا کہ تمہارے  
قرآن میں مریم کو خت ہارون  
لکھا ہے حالانکہ ہارون موسیٰ  
علیہ السلام کے بھائی تھے اور  
وہ حضرت عیسیٰ سے صد  
سال پہلے ہو گئے ہیں

مریم ان کی بہن کیسے ہو سکتی  
ہیں مغیرہ نے یہ اعتراض  
پیغمبر صاحبِ اکبر نقل کیا آپ  
فرمایا کہ ہارون سے وہ ہارون  
موسیٰ کے بھائی مراد نہیں ہیں  
بلکہ لوگ تبرکات پیغمبروں و زبیروں  
کے سے نام رکبہ لیا کرتے تھے

تو یہ ہارون دوسرے ہارون  
میں موسیٰ کے بھائی نہیں ۱۲

ط

جھگڑے سے عیسائیوں اور  
یہودیوں کا جھگڑا مراد ہے کہ  
عیسائی عیسیٰ علیہ السلام کو خدا  
اور خدا کا بیٹا کہتے ہیں اور  
یہودی مریم علیہا سلام کو  
مہتمم کرتے ہیں ۱۲



وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ

اور کچھ شک نہیں کہ اتمہ (بھی) پروردگار (اور بخدا) (بھی) پروردگار تو لوگوں کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے (اور یہی) عیسیٰ نے کر کے رکھے تھے

فَاٰخَلَفُوا۟ الْاٰخِرَآبَ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

پھر (یہ) دو نصاریٰ کے (فرقے) آگئے آپس میں اختلاف کرنے سو خرابی ان لوگوں کی جو کفر کرتے ہیں کہ ان کو قیامت کے

مِنْ مَّشْهَدٍ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۳۷﴾ اَسْمِعْهُمْ وَاَبْصُرْ يَوْمَ

شہادت (دن) (خدا کے حضور میں) حاضر ہونا پڑے گا جس دن یہ لوگ چارے حضور میں حاضر ہوں گے کیسے کچھ سنتے دیکھتے ہوں گے

يَاْتُوْنَآ لَكِنَّ الظّٰلِمُوْا لِيَوْمٍ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ وَاَنْذِرْهُمْ

مگر اس وقت تو یہ ظالم (اندھے) اور بہرے بنے ہوئے (مٹھی گمراہی میں پڑے ہیں) اور (ای پیغمبر) ان لوگوں کو

يَوْمَ الْخُسْرٰٓةٍ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا

(اس بے وفائی کے دن یعنی قیامت کی مصیبت سے ڈراؤ جب کہ (خیر فیصلہ کر دیا جائے گا اور اس وقت تو یہ لوگ غفلت میں ہیں اور

يَوْمَئِذٍ ﴿۳۹﴾ اِنَّا نَحْنُ بَرُّ الشَّآءِ اَرْضٍ وَمِنْ عَلٰیكَآ وَالْيَمٰنٰ

ایمان نہیں لائے (انجام کا) ہم ہی زمین و ارث ہوں گے اور ان لوگوں کو جو زمین پر ہیں اور ہماری ہی طرف

يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ اٰیٰتِہٖۤ اِنَّہٗ كَانَ صٰدِقًا

سچے لوط گزانا ہوگا اور (ای پیغمبر) قرآن میں ابراہیم کا ذکر (بھی لوگوں سے بیان) کرو کہ وہ (بھی) بڑے ہی سچے (بندے) اور

نَبِیًّا ﴿۴۱﴾ اِذْ قَالَ لٰیۤیْہٖ یٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا یَسْمَعُ وَلَا

نبی تھے کہ جب اُنھوں نے اپنے باپ سے کہا کہ ابا جان آپ ان (دبتوں) کی پرستش کیوں کرتے ہیں جو نہ کچھ سنتے اور نہ

یَبْصُرُ وَلَا یُعْزِضُ عَنْكَ شَیْۤا ۙ ﴿۴۲﴾ یٰۤاَبَتِ اِنِّیْ قَدْ جِآءَنِیْ

(کچھ دیکھتے) اور نہ آپ کے کچھ کام آسکتے ہیں ابا جان (مجاہد) خدا کی طرف سے ایسی معلومات حاصل ہوئی ہیں

مِّنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ یَاْتِکَ فَاتَّبِعْنِیْ اَھْدِکَ صِرَاطًا سَوِیًّا ﴿۴۳﴾

جو آپ کو حاصل نہیں ہوئی تو آپ میرے پیچھے ہو لیجئے میں آپ کو (دین کا) سیدھا راستہ دکھا دوں گا

يَا بَنِي آدَمُ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَنِ عَصِيًّا ۝۳۷

ایا جان شیطان (کے کہے میں آگے ہوں) کو نہ پوجئے کیونکہ شیطان (خدا سے) رحمن سے باغی ہو

يَا بَنِي آدَمُ لَا تَخَافُوا زَيْمًا مِّنْكُمْ عَذَابُ الرَّحْمَنِ فَتَكُونُوا

ایا جان مجھو اس بات کا ڈر لگتا ہی کہ کہیں ایسا نہ ہو خدا سے رحمن کی طرف سے آپ کو کوئی عذاب چٹے اور آپ (آخر کار تم میں)

لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ۝۳۸ قَالَ رَاغِبٌ أَنْتَ عَزَا هَيْتَ يَا بُرْهِيمُ ۝

شیطان کے ساتھی بنیں (ابراہیم کے باپ) کہا کہ ابراہیم کیا تو میرے معبودوں سے پھر اہوا ہی

لَيْسَ لَكَ تَتَّهِدُكَ جَهَنَّمَ وَاهْبِرْ فِي مَلِكًا ۝۳۹ قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ

اگر تو ایسی باتوں سے باز نہیں گئے گا تو ضرور میں تجھ کو تنہا کر دوں گا اور اپنی خیمہ چاہتا ہی تو میرے پاس سے دور ہو (ابراہیم نے کہا) اچھا تو میرا

سَأَسْتَغْفِرُكَ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝۴۰ وَأَعْتَزِلْكُمْ

(اس پر بھی) میں اپنے پروردگار سے آپ کی مغفرت کی دعا کروں گا کیونکہ وہ مجھ پر حد درجے مہربان ہے اور میں نے تم (بت پرستوں) کو

وَمَا تَدْعُونَنِي مِنْ دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُوا رَبِّي عَسَىٰ أَلَا أَكُونَ

(اوتھتا ہے) ان (بتوں) کو جن کو تم خدا کے سوا حاجت پڑے پر پکارا کرتے ہو (سب کو چھوڑا اور اپنے پروردگار ہی کو حاجت پڑے پر پکارا کروں گا)

بِدَعَاءِ رَبِّ شَقِيًّا ۝۴۱ فَلَمَّا عَتَزَلْكُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ

اپنے پروردگار سے دعا مانگنے میں بے نصیب نہیں رہوں گے تو جب ابراہیم نے ان (بت پرستوں) سے اور ان (بتوں) سے جن کو وہ

دُونِ اللَّهِ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝۴۲

خدا کے سوا پوجتے تھے کفارہ کشی کر لی ہم نے ان کو (نبی) عنایت کیا اسحق اور (یوسف) یعقوب سب کو ہم نے منصب نبوت (نبی) عطا فرمایا

وَهَبْنَا لَهُم مِّن رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝۴۳

اور اپنی رحمت میں سے ان کو بڑا حصہ دیا اور ان کے لئے اعلیٰ درجے کا ذکر خیر (دنیا میں) باقی رکھا

وَإِذْ كُنَّا فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا

اور (ای پیغمبر) قرآن میں موسیٰ کا مذکور (بھی لوگوں سے بیان) کرو کہ وہ (بھی ہمارے) خاص بندے اور پیغمبر صاحب شریعت تھے

نَبِيًّا ۝۵۱ وَنَادَيْنَاهُ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَاهُ ۝۵۲

اور ہم نے اُن کو (کوہ) طور کی دہائی طرف سے آواز دی اور راز کہنے کے لئے اُن کو (اپنے قریب بلایا

وَوَهَبْنَا لَهُ مِنْ جَمِيعِ أَخَاهِ هَارُونَ نَبِيًّا ۝۵۳ وَاذْكُرْ فِي

اور اپنی مہربانی سے اُن کے بھائی ہارون کو پیغمبر بنا کر اُن کو (ایک مددگار غنایت کیا اور (ای پیغمبر

الْكِتَابِ بِإِسْمَاعِيلَ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا

قرآن میں اسمعیل کا مذکور (بھی لوگوں سے بیان) کرو کہ وہ وعدے کے (پے) پختہ اور (پہاڑے) بھیجے ہوئے

نَبِيًّا ۝۵۴ وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ

پیغمبر تھے اور اپنے گھروالوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتے رہتے تھے اور

عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ۝۵۵ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ دُرَيُسَ إِنَّهُ كَانَ

اپنے پروردگار کی بارگاہ میں مقبول تھے اور قرآن میں ادریس کا مذکور (بھی لوگوں سے بیان) کرو کہ وہ (بھی)

صِدِّيقًا نَبِيًّا ۝۵۶ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝۵۷ أُولَٰئِكَ

بڑے سچے (بندے اور) پیغمبر تھے اور ہم نے اُن کو (زمین سے) اٹھا کر بڑی اونچی جگہ (بہشت) میں لیجا دیا

الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَةِ آدَمَ وَمِمَّنْ

انبیا لوگ جن پر اس نے فضل کیا آدم کی نسل ہیں اور اُن لوگوں کی نسل ہیں

سَمَلْنَا مَعَهُ نُوحًا وَصِدْرَ يُسُوفَ وَابْرَاهِيمَ وَإِسْرَءِيلَ وَمِمَّنْ

جن کو ہم نے (طوفان کے وقت کشتی میں) نوح کے ساتھ سوار کر لیا اور ابراہیم اور یعقوب کی نسل ہیں اور اُن لوگوں میں سے ہیں جن کو

هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا إِذْ اتَّخَذَ عَلَيْهِمُ الرِّحْمُ خَرًا وَاسْجُدَا

ہم نے راہ راست دکھائی اور منتخب فرمایا جب جب خدا سے رحمن کی آیتیں ان کو پڑھ کر سنائی جاتی تھیں سجدے میں گر پڑتے تھے

وَبِكُنَّا ۝۵۸ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ

اور روئے جاتے تھے پھر ان کے بعد ایسے ناخلف (پیدا) ہوئے جنہوں نے نمازیں کھوئیں

ف

مطلب یہ کہ علاوہ اُن  
مناقب کے جو ہر ایک کے  
بیان میں الگ الگ مذکور  
ہیں ان پیغمبروں کو پیغمبری  
کا عرف بھی حاصل تھا اور  
اس کے علاوہ ہر شرف  
پر تھا کہ یہ لوگ خود دین حق  
پرستے اور خدا کے برگزیدہ  
بندے تھے ۱۲

السَّجْدَةُ





خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ۖ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرُهُمْ

پہلے اس کو پیدا کیا تھا حالانکہ یہ کچھ بھی نہ تھا تو (اوپر پتھر) ہم کو تمھارے ہی پروردگار کی (یعنی اپنی) قسم ہے کہ ہم انہیں آدھیوں کو اور

الشَّيْطَانِ يَتَمَنَّوْنَ لَهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ جَدِيدٌ ۖ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ

(ان کے ساتھ) شیطانوں کو بھی اپنے حضور میں جمع کریں گے پھر ان سب کو جہنم کے گرد لا حاضر کریں گے دوزخ کو بیٹھے ہوئے دل پھر

مِنْ كُلِّ شَيْعَةٍ اِيَّاهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ عِتِيًّا ۖ ثُمَّ لَنَحْنُ

ہر گروہ میں سے ہم ان لوگوں کو الگ (محال کھڑا) کریں گے جو دنیا میں (ان کے) سے بہت اکڑے اکڑے پھرتے تھے پھر

اَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلٰٓىًا ۖ وَارْمِنَكُمْ اِلٰهًا وَّارِدُهَا

جو لوگ جہنم میں جانے کے زیادہ تر سزاوار ہیں تم ان کو خوب جانتے ہیں اور (ای اور لاؤ آدم) تم میں سے کوئی یا ایسا شخص نہیں جو جہنم سے ہو کر نہ گزے

كَانَ عَلَى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضٰٓيًا ۖ ثُمَّ نُنَجِّي الْكَافِرَ ۚ

یہ (ایک وعدہ قطعی) فیصل شدہ ہے جس کا پورا کرنا تمھارے پروردگار نے اپنے پر لایا ہے پھر ہم پر ہیزگاروں کو بچالیں گے

وَنَذِرُ الظَّالِمِيْنَ فِيْهَا جِثًا ۖ وَذَاتُكُمُ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٌ

اور نافرمانوں کو اسی میں گھنٹوں کے بل گھسٹنا ہوا چھوڑ دیں گے اور جب ہمارے کھلے کھلے احکام لوگوں کو پڑھ کر سنائے جاتے ہیں

قَالَ الَّذِيْ يَكْفُرُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اٰی الْفَرِیْقَیْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا

تو کافر چھڑ کے طور پر مسلمانوں سے پوچھنے لگتے ہیں کہ (بھلا یہ تو بتاؤ کہ ہمارے اور تمھارے) دونوں فریقوں میں سے کونسا کس کے اچھے

وَاحْسَنٌ نِّدٰٓیًا ۖ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ ۖ بَدِیْءُ

اور مجلسیں کس کی زیادہ شان دار ہیں حالانکہ ہم ان سے پہلے بہت سی جماعتوں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کے

اٰثَارًا وَّرِیًّا ۖ قُلْ مَنْ كَانَ فِی الضَّلٰلَةِ فَلِیْمٌ دَلٰہِ الرَّحْمٰنِ

سازو سامان اور ان کی ہودا و دھڑا ہری ان سے کہیں عمدہ تھی (اوپر پتھر) ان لوگوں کو کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہے (خدا) رحمن اس کو ڈھیلے

مَذٰٓا ۖ حَتّٰی اِذَا رَا وَاٰیٰوُ عَذُوْرًا مِّنَ الْعَذَابِ اِنَّمَا السَّاعَةُ

دیتا چلا جاتا ہے یہاں تک کہ جب اس چیز کو (اپنی آنکھوں) دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے یعنی عذاب قیامت

و  
یعنی ہمارے خوف کے موقد  
بیٹھے ہوں گے ۱۲

فَسَيَعْلَمُونَ مِنْ هَوَشْرٍ مَكَّانًا وَأَضْعَفُ جُنْدًا ۝٤٧

تو اس وقت ان کو معلوم ہو جائے گا کہ اب کس کا مکان بڑا اور کس کا جتنا کمزور ہے اور

يَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ يُزَاهِدُونَ وَاهِدٌ وَالْبَقِيَّةُ الصَّالِحِينَ خَيْرٌ

جو لوگ راہِ راست پر ہیں اِلسانِ کو (روز بروز) زیادہ بدایت میں چلا جاتا ہے اور (ایسی غیبی) اعمالِ نیک جن کا اثر (دیر تک) باقی رہے

عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرَ مَرَدٍّ ۖ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ

ثواب کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں اور انجام کے اعتبار سے (بھی) بہتر ہیں (اور پیغمبر) بھلا تم نے اس شخص (کے حال) پر بھی نظر کی جس نے

بَايْتِنَا وَقَالَ لَأُوتِيَنَّكَ مَا لَمْ يَكُنْ لَكَ وَلَا

ہماری آیتوں سے انکار کیا اور لگا کہنے کہ (قیامت ہوگی تو وہاں بھی) منجھو ضرور! ملے گا اور اولاد بھی ملے گی کیا اس کو غیب کی

لَا تَخْزِعُنَا يَا رَحْمَنُ عَمَّا أَكَلْنَا مِنْهُ لَقَدْ كُنَّا مِنْ خِزْيَانِكُمْ مُرْتَدِّينَ ﴿٤٩﴾ كَلَّا سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنُفِخُ

اُس (خدا کے) جس عہدے لیا ہو؟ ہرگز نہیں جو کچھ یہ کہتا ہے ہم (سب) لکھے لیتے ہیں اور

لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَذًى ۝<sup>٨٠</sup> وَنَزَّلْنَا قَوْلَهُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ۝<sup>٨١</sup>

اس کے حق میں عذاب بڑھاتے چلے جائیں گے اور یہ جو مال اور اولاد کا نام لیتا تھا آخر کار ہم ہی اس کے وارث ہوں اور یہ سن رہا

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لِيَكُونُوا عِزًّا ۖ كَلَّا

اور مشرکوں کے خدا کے سوا (دوسرے دوسرے) معبود (اس امید سے) بننا رکھے ہیں کہ (قیامت میں) ان کے (حاجی) مذکار ہوں۔ ہرگز نہیں

سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝۸۳

یہ معبود (جن سے انھوں نے اُسید لگا رکھی ہے) ان کی عبادت کا انکار کریں گے اور اُنہیں ان کے دشمن ہو جائیں گے (ای پیغمبر) کیا تم نے

أَنَا أَرْسَلْنَا الشَّيْطَانَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَوَهُّمٌ أَمْ لَا (٨٧) فَلَا تَعْجَلْ

اس بات پر لطمہ نہیں کی کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہو کہ وہ ان کو اکسا رہے ہیں (نور المؤمنین)

عَلَيْهِمْ اِمَّا نَعْدُ لَهُمْ عَدًّا (٥٤) يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ فِي

ان کافروں پر نازلِ عذاب کی جلدی نہ کرو ہم ان کے لئے (مروّی قیامت کے آنے کے) بس (دن) کن رہے ہیں جب ہم پر تہیر گاروں کو

جَنَابِ صحابی لو ہمارے تھے  
بن اہل کافر نے اُن سے تلوار  
بنوائی اور دامِ ندیٰ خباب  
تقاضا کیا عاص نے کہا کہ جب تک  
تم اسلام سے انحراف نہ کرو میں  
تم کو ایک کوٹری ندوں کا خباب  
نے کہا کہ یہ نالائق تو مجھے  
ہونے کی نہیں اور اگر تو مرکز  
جئے تا ہم میں کفر کرنے والے نہیں  
عاص بولا مرکز جیوں گا تو تم  
مسلمانوں کے عقیدے کے  
موافق وہاں بھی نیا کا سازو  
سامان سب کچھ ہوگا اُس وقت  
میں تمہارے دامِ جکادوں کا  
چنانچہ عاص کے خیالِ غلطی تروید  
میں یہ چند آیتیں نازل ہوئیں  
اسی کے قریب قریب ایک  
حکایت لوگ بیان کیا کرتے  
ہیں کہ ایک شخص نے عسی کی  
بکری چُرے کھا لی بکری کے  
مالک کو خبر ہوئی تو اُس نے  
سادان مانجا چور کر گیا بکری کے  
مالک نے کہا کہ اچھا اگر جہاں نہیں  
دینا تو میں قیامت میں لوٹکا  
چور نے کہا کہ وہاں کیا شہوت  
دو گے مالک نے کہا کہ خج بکری  
حاضر ہو کر گواہی دے گی اس پر  
چور بولا کہ بکری حاضر ہوگی تو کان  
پکڑ کر تیرے حوالے کر دوں گا۔

۱۱۔ طرح و استہادین کی باتوں میں قصور



الرَّحْمَنُ وَقَدْ ۱۶۷ وَنَسُوا الْحِجْرَ بَيْنَ الْيَمِّ وَرَدًا ۱۶۸ لَا

(خدا) رحمن کے (یعنی اپنے) حضور میں مہمانوں کی طرح جمع کوس کے اور گنہگاروں کو پیاسے اونٹوں کی طرح چہنم کی طرف مانگیں گے

يَمْلِكُونَ الشِّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۱۶۹

(وہاں لوگ کسی بھی سفارش کرنے) کا اختیار نہ رکھیں گے ہاں جس نے (خدا) رحمن سے وعدہ لیا ہو

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا ۱۷۰ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ۱۷۱ تَكَادُ

(اور بعض لوگ) قائل ہیں (خدا) رحمن بٹیا رکھتا ہو (اور) غیر ان سے کہو کہ یہ تم ایسی ہی غلطی (اپنی طرف سے) گھڑ کر لائے جس کی وجہ سے

السَّمَوَاتُ يَفْطُرْنَ مِنْهُ وَتَنْشُقُ الْأَرْضُ وَتَنْشُرُ الْجِبَالُ ۱۷۲

(عجب نہیں) آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ ریزے ریزے ہو کر گر پڑیں

هَذَا ۱۷۳ أَنْ دَعَا لِلرَّحْمَنِ وَلَدًا ۱۷۴ وَمَا يَنْبَغُ لِلرَّحْمَنِ

اس سلسلے کے لوگوں (خدا) رحمن کے لئے بٹیا قرار دیا حالانکہ (خدا) رحمن کو شایاں ہی نہیں کہ وہ کسی کو اپنا

أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا ۱۷۵ إِنَّ كُلُّ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآتٍ

بٹیا بنائے جتنی مخلوقات آسمان و زمین میں ہیں سبھی تو

الرَّحْمَنِ عَبْدًا ۱۷۶ لَقَدْ احْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۱۷۷ وَكَلَّمَ

(خدا) رحمن کے آگے اس کے غلام بن کر حاضر ہوئے خدا ان کو (اپنی قدرت) احاطے میں گھیر کھا دیا اور ان (سب) کو گن (دیکھ) رکھا ہو اور یہ سب

أَتِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَرْدًا ۱۷۸ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

قیامت کے دن اکیلے اکیلے اس کے حضور میں حاضر ہوں گے جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل (بھی) کئے

سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ وُدًّا ۱۷۹ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ

(خدا) رحمن غنیمت (لوگوں کے دلوں میں) پیدا کرنے کا تو (اور) غیر ہم نے اس (قرآن) کو بخاری زبان (یعنی میں اس غرض سے

لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لَّهُمْ ۱۸۰ وَلَمْ أَهْلَكْنَا قَوْمًا

کہ تم اس ذریعے پر گنہگاروں کو خوشخبری سناؤ اور نیکوں کے ذریعے سے (عجب) اکھڑ لوگوں کو (عذاب خدا) سے ڈراؤ اور ان سے پہلے ہم

وَقَدْ

وَقَدْ

وَل

خدا سے وعدہ لینے  
کا مطلب یہ ہے کہ خدا  
مومن نیک کردار سے  
معصرت کا وعدہ  
فرمایا ہو اور یہ وعدہ  
قرآن میں جا بجا  
موجود ہے غرض یہ ہے  
شخص کی نجات اور  
معصرت ہوگی ۱۲

ع النصف ١٤٩

6

سینہ صاحب مغیر ہوئے سچے  
اپنے نفس پر بڑی شفقت  
اُٹھاتے تھے راتوں کو نماز  
میں کھڑے رہتے یہاں تک  
کہ آپ پاؤں سوج جاتے

تھے پھر سارا سارا دن لوگوں  
کے سمجھانے اور وعظ کرنے  
میں گزر جاتا تھا اور نوسلموں کو  
کافروں کی ایذاؤں سے

بچانا بجائے خود بڑا کام تھا  
غرض منصب نبوت کی شرائط  
کا ادا کرنا کچھ آسان کام نہ تھا  
ابن عمر صاحب خدمتِ رسالت

کے بجالانے میں اس قدر رحمت اٹھاتے تھے جس سے خون ہوتا تھا کہ ان کی تندرستی میں خلل واقعہ نہ ہوتا۔

خدا نے اُن کو رحمت شاقہ سے روک دیا ۱۲

وَلَا یَعْنِیْ اَصْلٰی خُبْرٰی اَوْ اُجْہٰی

مطلب ہمارے ملک کے فقیروں کی سدا سے تھا جو اچھے انسان تھے۔  
تمام سچا سب جھوٹا دیکھنا ۱۲

1

کہ درج ٹھہرو مجھ کو (ایک) آگ (سی) دکھائی دی ہو (میں) ہاں جاؤں تو (عجب) نہیں اُس (آگ) سے بچھڑے لئے (ایک) چنگاری لے آؤں یا

فل حضرت موسیٰ نے مصر میں ایک قبطی کو مارڈالا تھا اس طرح پرکہ موسیٰ کی قوم کا ایک آدمی اور قبطی دونوں مر رہے تھے۔  
موسیٰ نے اپنی قوم کے آدمی کی مدد کی اور قبطی کو ایک مکاناویا اتفاق سے وہ مر گیا موسیٰ مار ڈرنے کے بین بھاگ گئے وہاں شعیب علیہ السلام نے اپنی بکریاں چرانے پر رکھ لیا اور اسنی کی بیٹی سے اُن کا نکاح ہو گیا دس برس موسیٰ سسرال میں رہے پھر اپنی ماں اور بہن سے ملنے کا شوق ہوا تو بی بی کو لیکر مدین سے روانہ ہوئے جہاز سے دن اندھیری رہا رستہ بھول گئے دور سے نظر آئی اک لیکن وہ آگ نہ تھی خدا کا نور تھا یہی حال ان آسمان میں مذکور ہے ۱۲

عَلَى النَّارِ هُدًى ۱۰ فَلَمَّا آتَمَهَا يُدِي بِأَمْرِ مُوسَىٰ ۱۱ اِنْ اَنَارُكَ

آگ کے لائے پر راہ کا پتہ معلوم کروں فل پھر جب موسیٰ ہاں آئے تو اُن کو آواز آئی کہ موسیٰ! یہ تو ہم ہیں تمہارے پروردگار

فَخَلَعْنَا عَنْكَ اِنَّا بِالْوَادِ الْمُقَدِّسِ طَوًى ۱۲ وَاِنَّا اخْتَرْنَاكَ

تو اپنی جوتیاں نکال ڈالو کیونکہ اس وقت ہم طوسی (زام) کے میدان پاک میں ہو اور ہم نے تم کو (پیشبر) کے لئے منتخب فرمایا ہو

فَاَسْتَمِعْ لِمَا يُوحَىٰ ۱۳ اِنِّى اَنَا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا فَاعْبُدْنِى

تو جو کچھ (تم کو) ارشاد کیا جاتا ہو اُس کو کان لگا کر سنو کہ ہم ہی اللہ ہیں ہمارے سوا کوئی معبود نہیں تو ہماری ہی عبادت کیا کرو

وَاقِمِ الصَّلٰوةَ لَئِىْ ذَكَّرْتَنِي ۱۴ اِنَّ السَّاعَةَ اَتَتْهُ اَكَادُ خَفِيْهَا

اور ہماری یاد کے لئے نماز پڑھا کرو (کیونکہ) قیامت ضرور آنے والی ہو اور ہم اُس (کے وقت) کو ان لوگوں سے پوشیدہ رکھنے کو ہیں

لَتَجِبَنَّ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰ ۱۵ فَلَا يَصُدُّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا

تاکہ ہر شخص (قیامت کے دن سے) نیک کام کرنے کی کوشش کرے اور قیامت میں اُس کو اُس کی کوشش کا بدلہ ملے تو ایسا نہ ہو کہ جو شخص قیامت کا

يَوْمَ مِنْ جِهًا وَاتَّبَعْهُ هُوَ فَتَرَدَّى ۱۶ وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يَمُوسٰى ۱۷

یقین نہیں کھتا اولیٰ نفسانی خواہش کے پیچھے پڑا ہی تم کو قیامت (کے فکر سے باز رکھے اور تم تباہ ہو جاؤ اور موسیٰ! تمہارے دہنے ہاتھ میں کیا ہو

قَالَ هِيَ عَصَاۤى اَتَوَكَّوْا عَلَيْهَا وَاهْبِشْهَا عَلٰى غَمْرِ وَاَفِيْهَا

مومن کیا یہ میری لاٹھی ہے میں اس پر سہارا لگاتا ہوں اور اسی سے اپنی بکریوں پر پتے جھارتا ہوں اور اس لاٹھی میں میری

مَا رَبُّ اٰخَرٰى ۱۸ قَالَ لَقَدْ اَمْرًا مُّوسٰى ۱۹ فَالْقَهْرُ اَفَاذٰ اَرٰى

اُوڑ بھی اغراض میں فرمایا موسیٰ! اس لاٹھی کو (زمین میں) ڈال دو چنانچہ موسیٰ نے لاٹھی ڈال دی تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہ

حَيٰةٌ تَسْعٰ ۲۰ قَالَ خُذْهَا وَاَلْتَحَفَتْ سَنَعِيْدُهَا

ابا حناپ ہو اور وہ ڈر رہا ہے فرمایا اس کو پکڑ لو اور ڈر مت ہم دم کے دم میں اس کی پھر

سَيَّرْتَهَا اَوَّلٰى ۲۱ وَاضْمِ يَدَكَ الْجَنَابِلَ وَتَخْرُجْ

وہی پہلی حالت کر دیں گے اور اپنے ہاتھ کو سکیڑ کر اپنی بغل میں رکھ لو (اور پھر نکالو) تو وہ



بِضَاءٍ مِنْ غَيْرِ سَوْءٍ آيَةٍ أُخْرَى ۖ لَنْ يَكُ مِنْ آيَتِنَا الْكُبْرَى ۚ

بدون اس کے کسی طرح کا رنگ ہو سفید و براق نہ ہو (اور یہ) دوسرا معجزہ نہ ہو نہ آیتیں تم کو اس کے عطا فرمائی ہیں کہ تم کو اپنی

اِذْ هَبْ اِلٰی فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰ ۚ ۚ قَالَ رَبِّ شَرِّ لِّىْ صَدْرًا ۚ

(اچھا تو) فرعون پاس جاؤ اس نے بہت سر اٹھا رکھا (موسیٰ نے) فرعون سے کہا کہ اے میرے پروردگار میرا ہبائو کھول دے

وَيَسِّرْ لِّىْ اَمْرًا ۚ ۚ وَاحْلِلْ عَقْدَةً مِنْ لِسَانِي ۚ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۚ

اور میرے کام کو میرے لئے آسان کر اور میری زبان میں جو کلمت کی گروہ (پڑی ہوئی) ہے اس کی بھی کھول دے تاکہ لوگ میری بات (اچھی طرح) سمجھیں

وَجَعَلْ لِّىْ وَزِيْرًا مِنْ اَهْلِيْ ۚ ۚ هَرُونَ اَخِيْ ۚ اَشَدُّ دِيْهًا ۚ

اور میرے بھنے واؤں میں سے میرے بھائی ہارون کو میرا بوجھ بٹانے والا بنا کر اُن سے میری

اَنْصُرِيْ ۚ ۚ وَاشْرِكْهُ فِىْ اَمْرِىْ ۚ ۚ كُنْ سَجْدًا كَثِيْرًا ۚ ۚ وَنَذِرًا ۚ ۚ

ڈھارس بندھا اور میرے کام میں اُن کو شریک کرتا کہ ہم دونوں (یکے ل ہو کر) کثرت سے تیری تسبیح (و تقدیس) کریں اور کثرت سے تیری دعا گاریں

كَثِيْرًا ۚ ۚ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ۚ ۚ قَالَ قَدْ اُوْتِيتَ سَوْءًا لِّكَ

لگے رہیں تو ہمارے حال کو خوب دیکھ رہا ہے فرمایا موسیٰ! مختاری (سب) درخواستیں منظم

يٰمُوسٰى ۚ ۚ وَلَقَدْ مَنَّ اَعْلٰىكَ مَرَّةً اُخْرٰى ۚ ۚ اِذَا وَحِيْنَ اِلٰى

اور ہم تم پر ایک بار اور بھی احسان کر چکے ہیں جب ہم نے تمھاری ماں کی طرف وہ وحی بھیجی

اَمَّاكَ مَا يُوْحٰى ۚ ۚ اِذَا قَدْ فِىْهِ فِى التَّابُوْتِ فَاَقْذِفْهُ فِى الْيَمِّ ۚ ۚ

جس کا حال تم کو اب بھی کے ذریعے سے بتایا جاتا ہے کہ موسیٰ کو صندوق میں رکھ کر اُس (صندوق) کو دریا میں ڈال دو کہ

فَلْيُلْقِهٖ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ اِلٰى خَلَاۤءٍ عَدُوِّىْ وَعَدُوْلَهٗ وَالْقَيْتُ

دریا صندوق کو کنارے پر ڈھکیل دے کہ (آخر کار) موسیٰ کو ہمارا دشمن اور دشمن (یعنی فرعون) نے لے گا اور (موسیٰ) تم

عَلَيْكَ حَبَّةٌ مِّنْىْ ۚ ۚ وَلِتَصْنَعْ عَلٰى عَيْنِىْ ۚ ۚ اِذَا تَشٰى ۚ ۚ

تم پر اپنی طرف سے محبت (کا پتھر ڈال کر) تمھاری صورت پیاری پیاری بنا دی کہ تم کو دیکھتا محبت کرنے لگتا اور اس سے غرض یہ تھی کہ تم ہماری نگرانی پر

قدرت کی بڑی بڑی نشانیاں دکھائیں

سینہ پر ہاتھ رکھ کر

أَخَذَكَ فَقَالَ هَلْ دَلَّكُمْ عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُ فَرَجَعْتُمْ

إِلَىٰ آلِكُمْ كَمَا تَقْرَعُ عَيْنَاهَا وَلَا تَحْزَن ۚ وَوَقَلْتَ نَفْسًا

فَخَبَرْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَقَتْنَاكَ فِتْنًا ۖ فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي

أَهْلِ مَدْيَنَ ۚ ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ يُوَسَّىٰ ۖ وَأَصْطَنَعْنَاكَ

لِنَفْسٍ ۖ إِذْ هَبْنَاكَ وَلَحْوَكَ بَايَتِي وَلَا تَنِيَا فِي ذِكْرِي ۖ

إِذْ هَبَّا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ۖ فَقَوْلَا لَهُ قَوْلًا لِّئَلَّا يَعْلَمَ

يَتَذَكَّرُ أَوْ يَحْشَىٰ ۖ قَالَ رَبَّنَا إِنَّنَا نَخَافُ أَنْ يُفْرِطَ عَلَيْنَا

أَوْ أَنْ يُطْغَىٰ ۖ قَالَ لَا تَخَافَا إِنِّي مَعَكُمْ أَسْمَعُ وَارَىٰ ۖ

فَاتِيَهُ فَقَوْلَا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ

وَلَا تَعْزِزْ بِهِمْ ۖ قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ مِنْ رَبِّكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْنَا

فلا جن دون فرعون کی طرف سے وہ شورش ہو رہی تھی کہ بنی اسرائیل کے لوگوں کو اوارہ پیدل ہونے کی والدہ سے الہام ربانی کے مطابق ان کو صندوق میں رکھ دیا سے نیل میں بہا دیا۔ نیل کی ایک نہر فرعون کے محل میں جاتی تھی خدا کی قدرت سے صوفی بہتا بہتا محل میں ٹپکا اور وہی جیتے جاگتے نکال لیے گئے تو انھوں نے کسی عورت کی چھاتی سونہ میں نہ لی آخر ان کی بہن نے سبے غرضانہ طور پر دایہ گری کے لئے ماں کی تھپیہ کی اور موسیٰ ماں کے حواس کئے گئے۔

فلا ٹھوک بجا کر اڑانے میں ان اوقات کی طرف اشارہ ہو جو قرآن میں دوسرے مقامات پر مذکور ہیں کہ موسیٰ علیہ السلام کو بے سرو سامان اکیلے بھاگنا پڑا راہ سے ٹھٹھا نہ تھے اور اوارہ پاس نہ تھا آخر کار مدین کی بستی کے باہر ٹھہرے وہاں لوگ پانی بھر رہے تھے اور حضرت شعیب کی بیٹیاں بھی اپنے جانوروں کو پانی پلانے لائی تھیں آخر موسیٰ نے ان کے لئے پانی کھینچ دیا اور یوں موسیٰ علیہ السلام شعیب علیہ السلام تک پہنچے اور ان کے ہاں بکریاں چرانے پر مامور ہوئے اور انھیں کی ایک بیٹی سے موسیٰ علیہ السلام کا عقد بھی ہوا۔ اس سے مراد وہ عمر کہ جبکہ پیغمبروں کو پیغمبری ملی ہے یعنی چالیس برس ۱۲

فلا چونکہ موسیٰ اور ہارون کو خدا نے فرعون کے ساتھ

نری سے بات کرنے کا حکم دیا ہم نے اس نری کو ترسے میں اس طرح پر نہا ہا کہ فرعون کی سلطنت کا خاتمہ سے تقطیع الفاظ فرعون کا اہمیت استعنا رکھ کر۔

اتَّبِعْ الْهُدَى ٥٩ اِنَّا قَدْ وَحَّيْنَا اَنْ الْعَذَابُ عَلَى مَنْ

راہ راست کی پیروی کرے ہم پر (خدا کی طرف سے) یہ وحی نازل ہوئی ہے کہ عذاب (آہنی) اسی پر نازل ہوگا

كَذَّبَ قَتْلَى ٥٠ قَالَ فَمَنْ رَبُّكُمَا يَمُوسَى قَالَ رَبُّنَا الَّذِي

جہنم کی آیتوں کو جھٹلاتے اور (اس کے حکم سے) سزا دیتی ہے فرعون نے (ازرا و عیسیٰ) پوچھا موسیٰ! تم دونوں بھائیوں کا پروردگار کون ہے؟

اَعْطَى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَى ٥١ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ

ہر مخلوق کو اس کی (خاص طرح کی) بناوٹ عطا فرمائی پھر اس کو (ان اغراض خاص کے پورا کرنے کی) راہ دکھائی (جس کے لئے وہ پیدا کیا گیا ہے)

الْأُولَى ٥٢ قَالَ عَلِمُوا عِنْدَ رَبِّهِمْ فِي كِتَابٍ لَا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا

(ہونا) ہے موسیٰ نے کہا ان باتوں کا علم میرے پروردگار کے یہاں کتاب (روح محفوظ میں) لکھا ہوا موجود ہے میرا پروردگار نہ بھٹکتا ہے اور نہ

يُنْسَى ٥٣ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْلًا وَاسْلَٰكًا لَّكُمْ

بھولتا ہے اسی نے تو تمہارے لئے زمین کا فرش بنایا اور تم لوگوں کے (چلنے کے) لئے

فِيهَا سُبُلًا وَآَنَزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَخَرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْ

زمین میں رستے نکالے اور آسمان سے پانی برسایا پھر ہم ہی نے پانی کے ذریعے سے طرح طرح کی

نَبَاتٍ شَتَّى ٥٤ كُلُوا وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ

مختلف روید گیاں (زمین سے نکالیں) دن کو تم بھی کھاؤ اور اپنے چار پائیوں کو بھی چراؤ کچھ شک نہیں کہ ان باتوں میں

لَا وَبَىٰ لَنَا ٥٥ مِنْ خَلْقِنَاكُمْ وَفِيهَا نَعِيدُكُمْ وَفِيهَا

عقل والوں کے لئے (قدرت خدا کی بہتیری) نشانیاں ہیں (لوگو! اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور (مے پیچھے) اسی میں تم کو لوٹا کر لائیں

مِنْهَا نَخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ ٥٦ وَلَقَدْ رَيْنَهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا

اسی سے (قیامت کے دن) تم کو دوبارہ نکال کھڑا کریں گے اور ہم نے فرعون کو اپنی سبھی نشانیاں تو دکھائیں

فَكَذَّبَ وَآبَىٰ ٥٧ قَالَ اجْعَلْنَا لِقُرْبَانٍ مِّنْ أَرْضِنَا بِرَبِّكَ

اس نے بھی وہ جھٹلاتا اور انکار ہی کرتا رہا اور آخر الامر یہی کہا کہ موسیٰ! کیا تو ہمیں (غیر ہزن کر) آیا ہے کہ اپنے جادو کے (رو سے) ہم کو ہمارا ملک سے

ول مطلب یہ ہے کہ مخلوقات کی مختلف طرح کی حالتیں ہیں اور جیسی جس کی حالت ہے وہ شریع سے اُس کی تکمیل کرنے لگتا ہے آدمی کا بچہ دو دو پیتا پھر غذا پر لگتا چلنا سیکھتا۔ پرندوں کے بچے اڑنا شروع کر دیتے پھلیوں کے بچے تیز بنا۔ علیٰ ہذا القیاس آخر پارے کی سوڈا جلی میں اسی طرح کا مضمون ہے اُس کا حاشیہ یہ کیجیو ۱۲

ول موسیٰ علیہ السلام کے جواب کا خلاصہ یہ تھا عجب کو پرانی کیا پڑی اپنی بڑھاپا

فرعون نے پوچھا کہ جلا گھڑا نے کئے لوگوں کا کیا حال

بیج





قَالَ بَلْ أَلْقُوا ۚ فَإِذَا حِبالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِمْ

(موسیٰ نے کہا نہیں تم ہی ڈال چلو) چنانچہ انھوں نے اپنے کرتب کئے تو بس موسیٰ کو ان کے جادو کی وجہ سے ایسا معلوم ہوا کہ ان کی سیال لاطیں

يَخَيَّلُهُمْ أَتْهَاتُسَع ۖ فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُّوْسَىٰ ۚ

(سانپ بن بن کر ادھر ادھر دوڑ رہی ہیں تو موسیٰ کو اپنے جی میں ڈر معلوم ہوا)

فَلَمَّا اتَخَفَ إِنَّكَ أَنْتَ الرَّحْمَنُ ۖ وَالْقَمَرُ فِي يَمِينِكَ

(ہم نے فرمایا) موسیٰ! ڈرو مت کچھ شک نہیں کہ تم ہی وزیر ہو گے اور تمھارے داہنے ہاتھ میں جو (لاٹھی) ہے اس کو (میدان میں) ڈال دو

تَلَقَّفْ مَا صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَیْرٍ وَلَا يَفْعَلُ السَّمِيُّ

(کہ (انھوں) جو (دھوڑا) بنا کھڑا کیا ہے (ایک م سب کو ہڑپ کرے) کیونکہ جو (دھوڑا) (انھوں) بنا کر (کیا) ہے (سب) جادو گروں کے کرتب ہیں اور جادو گر

حَيْثُ أَنَّى ۚ فَأُلْقِيَ السَّيَرَةُ سَجْدًا ۚ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ هَرُونَ

(ہمیں بھی جاؤں کو فلاح ہونی نہیں) (غرض موسیٰ کی لاٹھی نے اُردو بائیں کر جادو گروں کے سپنولیوں کو ہڑپ کر لیا) تو (یہ) بیکھر جادو گر سجدہ میں گر پڑے (اور) لگے کہ

وَمُوسَىٰ ۚ قَالَ آمَنُكُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ أَدْنِ لَكُمْ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمْ

(اور موسیٰ کے پروردگار پر ایمان لائے) (فرعون نے) کہا یہی ہے اس کے کہ تم کو اجازت میں تم موسیٰ پر ایمان لے آئے ہو نہ ہو یہ تمھارا بڑا گرو (ہو)

الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَإِذْ قُطِعَ عَائِدُكُمْ وَأَرْجُلُكُمْ

جس نے تم کو جادو سکھایا ہو تمھارے ہاتھ اور تمھارے پیر اٹے (سیدھے) کاٹ ڈالوں

مِنْ خِلَافٍ وَلَا وَصِيلَ بَيْنَكُمْ فِي جُنُودِ الْخَيْلِ وَكَتَعَلَكُمْ

(اور تم کو) (مجھوروں کے تنوں پر سولی پڑھاؤں تو وہی اور اب) تم کو (اچھی طرح) معلوم ہو جائے گا

أَيُّنَا أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقَىٰ ۚ قَالُوا الْيَوْمَ نَؤْتِرُكَ عَلَىٰ قُلُوبِنَا

(کہ ہم (دو فریقوں) میں کس کی مار زیادہ سخت اور دیر پا ہو (جادو گر) بولے کہ کھیلے کھیلے معجزے جو ہمارے سامنے آئے

مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالَّذِي فَطَرْنَا فَاقْضِ أَنْتَ قَاضِيًا نَقِضْ

(اُن اور جس (دھڑلے) ہم کو پیدا کیا ہو اس پر تو ہم تجھ کو کسی طرح ترجیح دینے والے ہیں نہیں تو جو تو کرنے والا ہو کر گزرتو

هَذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ اِنَّا اَمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطِيئَتَنَا

دنیا کی اسی زندگی (کے بارے) میں حکم چلا سکتا ہو اور میں ہم اپنے پروردگار پر ایمان لائے ہیں تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرے

وَمَا اَكْرِهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السُّعْرِ ۚ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقَ ۚ اِنَّهُ مِّنْ

اور خاص کہ جادو (کے گناہ) کو جس پر تو نے ہم کو مجبور کیا اور اس کی دین تیرے دین سے بہتر اور زیادہ دیر پا ہو گا کچھ شک نہیں کہ جو شخص

سَيِّئَاتِ رَبِّهٖ فَعَمِيَ مَا فَازَ لَكَ جَهَنَّمُ لَا يَمُوتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰی ۚ

(جہنم کا) مجرم ہو کر اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہو گا اس لئے دوزخ ہی جس میں تو وہ مرے ہی گا اور زندہ ہی ہے گا (یعنی پڑا سنے گا)

وَمِنْ يَّاتِيْهِمْ مَّوْعِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّٰلِحٰتِ فَاولٰئِكَ هُمُ الدَّرَجٰتُ

اور جو با ایمان خدا کے حضور میں حاضر ہو گا اور اُس نے نیک عمل بھی کئے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں جن کے بڑے درجے ہوں گے

الْعُلٰی ۚ جَنَّتْ عَدْنٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ خٰلِدِيْنَ

(یعنی) رہنے کے بلخ جن کے تلے نہریں پڑی ہو رہی ہوں گی (اور وہ) اُس میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے

فِيْهَا ۚ وَذٰلِكَ جَزَاُ مَنْ تَزَكٰی ۚ ۚ وَلَقَدْ اَوْحَيْنَا اِلٰی مُّوْسٰی

اور جو شخص (لوٹ گناہ و کفر سے) پاک رہے اُس کا یہی صلہ ہے اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی

اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاصْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِی الْبَرِّ یَسٰلٰکَ

کہ ہمارے بندوں (یعنی بنی اسرائیل) کو راتوں رات صحرے نکال لیجا و پھر دیا میں (لاٹھی مار کر) ان کے لئے سوکھی ٹرک بنا دو کہ اُس سے تم سب کے

تَخَفْ دَرَكًا وَّلَا تَحْتَسِبْ ۚ فَاتَّبِعْهُمْ فَرْعَوْنَ یَجْبُوْهُ ۚ

تم کو کسی کے تعاقب کا خوف ہو گا اور نہ (ڈوبنے سے) ڈرو گے پھر فرعون نے اپنے لشکر کے بنی اسرائیل کا پیچھا کیا

فَغَشِیْهِمْ مِّنَ الْیَمِّ مَا غَشِیْهُمْ ۚ ۚ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنَ قَوْمَهٗ

پھر دریا کا جیسا کچھ (ریلا) اُن پر آیا سو آیا اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہی میں ڈالا

وَمَا هَدٰی ۚ یٰۤیْنَیْ سَرَّ اَبِلَ قَلْبُکُمْ مِّنْ عَدُوِّکُمْ ۚ

اور سیدھا راستہ نہ دکھایا (جس کا انجام یہ ہوا) اے بنی اسرائیل ہم نے تم کو تمہارے دشمن (فرعون) سے نجات دی

الثلثۃ

و

دین دینے کا حاصل مصدر ہے  
اس کے معنی ہیں دو درجے  
ستارے میں نہ گور ہو کہ فرعون  
نے جادو گروں کو انعام کی بھی  
طع دلائی تھی۔ جادو گروں  
نے یہ اُس کا جواب دیا ۱۳

الثلثۃ

۷۹

ناظرین ان پر غور فرمائیے



وَعَدْنَاكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْاَيْمَنِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ

اور ہم نے تم کو پہلی داہنی طرف کا وعدہ کیا تھا اور ہم نے تم پر من اور

السَّلْوٰى ۝۸۳ كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ

شادی انا (اور فرمایا کہ) عمدہ روزی جو ہم نے تم کو دی ہے کھاؤ اور (ہماری حکمت سے) اس کا سب سے (سب سے) تجاوز نہ کرنا کہ لگوں کے ذریعہ نہ

فِيحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ وَمَنْ يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى

ایسا کرو گے تو ہم پر ہمارا غضب نازل ہوگا اور جس پر ہمارا غضب آنازل ہوا تو (سمجھو کہ وہ جہنم کے) گڑھے میں جاگرا

وَالَّذِيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَامِنْ وَعَمِلْ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ۝۸۵

اور جو شخص (گناہوں سے) توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے (اور پھر راہِ راست پر قائم بھی رہے) تو ہم اُس کے (گناہوں کو بھی) مٹائے

وَمَا اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوسٰى ۝۸۶ قَالَ هُمْ اَوَّلًا عَلٰى اَثَرِيْ

اور (جب) رات لینے لگے بڑھائے تو ہم نے پوچھا کہ اے موسیٰ تم جلدی کر کے اپنی قوم سے کیسے آگے لگے۔ عرض کیا وہ بھی یہ میرے پیچھے (آئی) تھے

وَعَجَلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ۝۸۷ قَالَ فَاِنَا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ

اور اے میرے پروردگار میں جلدی کر کے تیری طرف اس لئے (بڑھتا ہوں) کہ تو مجھے (خوش) ہو فرمایا کہ

مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّاهُمُ السَّامِرِیْنَ ۝۸۸ فَرَجَعَ مُوسٰى اِلٰى

میں سے آگے پیچھے ہم نے تمہاری قوم کو ایک اور بلا میں مبتلا کر دیا ہے اور (وہ یہ کہ) اُن کو سامری نے گمراہ کیا پھر موسیٰ

قَوْمَهُ غَضِبَانَ اَسِفًا ۝۸۹ قَالَ يَقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ

غصہ اور فسوس کی حالت میں اپنی قوم کی طرف اُس سے (اور کہ) لگے کہ جسے کہ بھائیو! کیا تم سے تمہارے پروردگار نے

وَعَدًا حَسَنًا ۝۹۰ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَادَ اَنْ يَّجْلٰ

عہد (کتاب یعنی تورات) دینے کا وعدہ نہیں کیا تھا تو کیا تم کو (اس وعدے کی) مدت بڑی ایسی معلوم ہوئی یا تم نے (یہ) چاہا کہ

عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَبِّكُمْ فَخَلَفْتُمْ مَّوْعِدَیْ ۝۹۱ قَالُوْا مَا

تم پر تمہارے پروردگار کا غضب نازل ہوا اور اس جہ سے تم نے اُس عہد کا خلاف کیا جو خدا واحد کی پرستش کا مجھے کر چکے تھے وہ وہ لگے

ایسی روئے تو ہم پر ہمارا غضب نازل ہوگا

ط

طور کی داہنی طرف کے وعدہ سے مراد یہ ہو کہ موسیٰ علیہ السلام کو خدا نے حکم دیا تھا کہ اپنی قوم میں سے سربراہی منتخب کر کے کوہ طور کی داہنی طرف اُنکو لے کر آنا ہم تم کو تورات دیں گے

فل بنی اسرائیل میں عید کی  
تقریب تھی اور وہ اس جیلے  
سے سبکے سب شہر چھوڑ کر باہر  
نکلے تھے اور ان کے پاس  
قطبیوں کے کچھ زیور تھے بعض  
کہتے ہیں کہ قطبیوں نے امانت  
رکھوائے تھے اور بعض کہتے  
ہیں کہ انھوں نے عید کے لئے  
مانگے لئے تھے بہر کیف ان کے  
پاس قطبیوں کے زیور تھے  
جن کو سامری کے بہکانے سے کلا کر پھڑ  
کی شکل کا بت بنایا اور اس کو  
لگے پوجنے ۱۲

۱۳

اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلِكِنَا وَلَكِنَّا حَمَلْنَا اَوْزَارًا مِّنْ

ہم نے اپنے اختیار سے تمھارے ساتھ عہد شکنی نہیں کی بلکہ ہم کو یہ معاملہ پیش آیا کہ قطبیوں کی قوم کے زیوروں کو بوجھ (جو مصر سے چلتے وقت) ہم لاؤا گیا تھا

زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَدْ فَزَا فَكَذَلِكَ اَلَقَ السَّامِرِيُّ فَخَرَجَ

اب (سامری کے کہنے سے) ہم نے اُس کو ڈاگ میں لا ڈالا اور اسی طرح سامری نے بھی (اپنے پاس کا زیور لا ڈالا پھر (سامری ہی نے)

لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا اَلَّهِ خَوَارُ فَقَالُوا هَذَا اِلَهُكُمْ وَاِلَهُ مُوسٰى

لوگوں کے لئے (اس کی ایک) پھڑا (بنار) نکال کھڑا کیا (یعنی پھڑے کا) بت جس کی آواز (بھی) پھڑے کی (سی) تھی اس پر (بعض لوگ) لگے کہ یہی تو تھا اس معبود

فَنَسِيَ ۙ اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قُوْلًا وَّاَيُّ مَلِكٍ

اور وہ بھول (کر) کوہ طور پر چلا گیا ہے کیا ان لوگوں کو اتنی بات بھی نہیں سوجھ پڑتی تھی کہ (پھڑا) ان کی بات کا نہ تو اُلٹ کر جواب دے سکتا ہو

لَهُمْ ضَرًّا وَّاَلَّا نَفْعًا ۙ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ

ان کے کسی نقصان کا مالک ہو اور نہ کسی نفع کا اور ہارون نے (پھڑے کی پرستش سے) پہلے ان سے کہا بھی

قَبْلُ يَقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ ۚ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُونِي

کہ بھائیو! یہ تو اس (پھڑے) کے ذریعے سے تمھاری آزمائش کی جا رہی ہے اور نہ تمھارا پروردگار (خدا) رحمن ہے تو میرے کہنے پر چلو

وَاطِيعُوا اَمْرِي ۙ قَالُوا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ

اور میری بات مانو وہ لگے کہ جب تک موسیٰ لوٹ کر ہمارے پاس (نہ) آئیں

حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوسٰى ۙ قَالَ يٰ هٰٓؤُنَّ مَمْنَعُكَ

ہم (تو) براہ راستی (پھڑے کی پرستش) پر جسے بیٹھے رہیں گے (موسیٰ نے ہارون کی طرف خطاب کر کے) کہا کہ اے ہارون!

اِذْ رَاَيْتُمْ ضُلُوْا ۙ اَلَا تَتَّبِعُنَّ ۙ اَقْصَيْتَ اَمْرِي ۙ

جب تم نے ان کو دیکھا تھا کہ یہ لوگ گمراہ ہو گئے تو تم کو کیا وجہ مانع ہوئی کہ تم نے میری (ہدایت کی) پیروی نہ کی کیا تم نے میری حکم دہی کی

قَالَ يٰٓاَبْنُوْا مَّرَدًا خُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاسِيْ ۚ فَاِنْ خَشِيتُ

وہ بولے اے میرے ماں جانے (بھائی) میری ڈاڑھی اور سر (کے بال) تو پکڑو نہیں میں اس بات سے ڈرا

اور موسیٰ کا منہ دھو کر (پانی) دیا

اَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي سُرَّاءَ يَلْ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي

کچھ واپس آکر ہمیں یہ (نہ) کہنے لگو کہ تم نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈالی اور میری بات کا پاس نہ کیا۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا مَرْيَمُ ۖ (١٠٠) قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا

۵) بوسہ نے سامری سے پوچھا کہ سامری تیرا کیا حال ہے؟ اُس نے کہا مجھے وہ چیز دکھائی دی جو اوروں کو نہیں دکھائی دی

بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَلِكَ

تو میرے جبریل فرشتے کہ گھوڑے کے نقشہ رقم کے مٹی سے ایک مٹی بھرا ہوا گھوڑا بن گیا۔

سَوَّلْتُ لِي نَفْسِي ۝ قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي

در وقتیکه که در آنجا بودی و در آنجا بودی و در آنجا بودی

(اس وقت) میرے دل نے جلوایی کی صلاح دی (موسیٰ نے) کہا! پھل (دور ہو) (اس) زندگی میں تو میری یہ سزا، آخر

130

الحيوة ان تقول لامساس وإن لك موعدا ان

زندگی بھر کہتا نظر اٹھ کر (دیکھو مجھے کوئی) جھوٹے جانا (ورنہ سچے دونوں کو تباہ آجائے گا) اور اس کے علاوہ بہترے لئے عذاب قیامت کا، ایک

رندی جگر ہنس پڑا دھوبے نونی چھوہ جانا (ورہ ہم دوکوں کو پاجائی) اولوں علامہ ہرے کے (علامہ بیات کا) ایک

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

تخلّفه والحق إلى ربّك الذي خلّصك عليه عافاك من

جو کسی طرح تجھ سے ملے گا نہیں اور اپنے (اس معبود یعنی مجھ سے) کی طرف کچھ جس (کی پرستش) پر تو حجاب بیٹھا تھا اس کو ہم جلا کر اکر لکھ کر دیں گے

وَأَمَّا الْفِرْعَوْنُ فَقَدْ كَذَّبَ بِآيَاتِنَا فَفُتِحَ عَلَيْهِ بَابُ جَهَنَّمَ فَمِنْ أُولَئِكَ الْمُجْرِمُونَ

[illegible]

المستفيد في يوم سعادته السلام عليه وآله

پھر اُس (راکھ) کو دریا میں بھجیر دیکر نہا دیں گے

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ هُوَ أَلِيمٌ

هم وسع كثر عسا (١٠٣) نقص

هـ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْهُ لِيْ عِيَالًا ۝ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْهُ لِيْ عِيَالًا

سوا کوئی (اور) معبود نہیں (اور) اس کا علم سب چیزوں پر حاوی ہے (ای پیغمبر) اسی طرح ہم

١٥٠

عَلَيْكُمْ مِنْ أَثْنَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ وَقَدْ تَبَيَّنَ مِنْ ذَلِكَ نَاقُصٌ

وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا مَوْلَانِي وَتَنْسَوِي الصَّلَاةَ كَمَا نَسَى الْمُؤْمِنُ الَّذِي لَمْ يَكُنْ يَذَكَّرْهُ لِقَاءُ رَبِّهِ

واقعات گزشتہ کے حالات ہم کو سنائے ہیں اور ہم نے ہم کو اپنے پاس سے فرمان عطا فرمایا

وَقَدْ كُنَّا مِنْ أَفْوَاجٍ

من اعصر عنه فانه يحيا يوم القيامة (١٥) حيدر

فہرست اسماء و نسب

جن لوگوں نے اس سے مونہ پھیرا قیامت کے دن وہ ایک بوجھ (پتھر) کے ہوں گے (اوجھ) اسی حال میں ہیستہ کریں گے

---



فِيهِ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِمْلًا ۝ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي

اور یہ بوجھ قیامت کے دن اُن کو بہت ہی اکھرے گا جس دن صور پھونکا جائے گا

الصُّورِ وَنَحْشُرُ الْجِبْرَ مِنْ يَوْمٍ ذُرِّيَّتًا ۝

اور اُس دن ہم کھنکھاروں کو (اپنے حضور میں) جمع کریں گے (اور) اُن کی آنکھیں (دماغ خوف کے نیلی (نیلی بے نوبت) ہونگی

يَتَخَفَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ۝

آپس میں چپکے چپکے کہتے ہونگے کہ دنیا میں تم لوگ بہت ٹھہرے ہو گے (تو) بس اُس دن جیسی جیسی باتیں یہ لوگ اُن دن کریں گے

بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَكْثَرُهُمْ طَرِيقَةً إِنْ لَبِثْتُمْ

ہم اُن سے بخوبی واقف ہیں کہ جو اُن میں (سب) زیادہ رو براہ ہو گا وہ کہے گا (نہیں جی) تم (دنیا میں) بہت ٹھہرے ہو گے (تو)

إِلَّا يَوْمًا ۝ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا

بس ایک دن اور (اور) پیچھے لوگ تم سے پہاڑوں کی نسبت دریافت کرتے ہیں (کہ قیامت کے دن ان کا کیا حال ہونا ہی) تو تم (ان سے)

رَبِّي نَسْفًا ۝ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۝ لَا تَرَىٰ

(وصول کر کے چاروں طرف کو) اُڑا دے گا اور زمین کو میدان ہموار کر چھوڑے گا کہ جس میں (ای) مخاطب (تو) تو

فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ۝ يَوْمَ يَذُّبُ الْوَدَّاعِ

کہیں موڑ دیکھے گا (اور نہ اونچ (بچ) اُس دن بے اس کے کہ بلانے والے (یعنی صوبہ بچنے والے کی)

لَا عِوَجَ لَهُ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا

(ادھر اُدھر کو مڑیں) (سیدھے) اُس کے پیچھے ہو لیں گے (اور) (خوف کے خدے) (رحمن کے لگے) (سب کی) (وازیں بیٹھ جائیں گی پس

تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۝ يَوْمَ يَكْفِيُ الشِّفَاعَةُ إِلَّا

(ای) مخاطب (کھسپہ پھسپہ کے سوا تو کچھ اور نہ سنے گا اُس دن (کسی کی) سفارش نہ کام آئے گی

مَنْ أِذْنُ لَهُ مِنَ الرَّحْمَنِ وَرِضَاهُ لَهُ قَوْلًا ۝ يَعْلَمُ مَا

جس کو (خدے) (رحمن اجازت دے اور اُس کا بولنا پسند فرمائے جو کچھ

ول  
مطلب یہ ہے کہ اُس کی کھنکھار  
میں اوروں کی نسبت  
زیادہ ترقی بن قیاس ہوا  
کرتی تھی ۱۲

عز وجل

جو کہ سارا درود کا لفظ

ادان سے بول

بَيْنَ يَدَيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ۝۱۵

لوگوں کے رو برو ہو رہی اور جو کچھ ان سے پہلے ہو چکا ہو وہ سب کچھ جانتا ہی اور لوگوں کا علم اُس پر حاوی نہیں ہو سکتا

وَعَنْتَ لَوُجُوهَ لِكُلِّ الْقِيُومِ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ

اور قیامت کے دن خدا نے (زندہ) ہر پائیدہ کے رو برو کر کے ہونے چکے ہوں اور اُس نے جو شخص کسی طرح کے ظلم کا بوجھ (گردن پر)

ظَلَمًا ۝۱۶ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ هُوَ مِمَّنْ فَلَا يَخَفُ

۱۶ لے ہو گا اسی کی تباہی ہو اور جو (دنیا میں) نیک عمل کرے گا اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو گا تو اُس کو نہ

ظَلَمًا وَلَا هَضْمًا ۝۱۷ وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَ

کسی طرح کی بے انصافی کا خوف ہو گا اور نہ کسی طرح کی حق تلفی کا اور جیسے کہ قرآن کی حالت موجود ہی ایسا ہی ہم نے اس کو عربی زبان

صَرَافِنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ

اُس میں طرح طرح پر ڈرانے سے ڈریں تاکہ لوگ پرہیزگاری اختیار کریں یا اس کے درپے سے ان کے دلوں میں (خود) اوپر

لَهُمْ ذِكْرًا ۝۱۸ فَتَعَلَّى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقَّ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ

پیدا ہو پس اس اعلیٰ شان اور دو جہان کا حقیقی بادشاہ ہو اور اے پیغمبر تمہاری طرف جو قرآن وحی کیا جاتا ہی

مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَىٰ إِلَيْكَ وَحْيُهُ وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي

وحی کے تمام ہونے سے پہلے قرآن (کے پڑھنے) میں جلدی نہ کیا کرو اور دعا کرتے رہو کہ اے میرے پروردگار مجھے آؤر زیادہ

عِلْمًا ۝۱۹ وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِنْ قَبْلِ فَنَسَىٰ

علم نصیب کر۔ اور ہم نے اُن سے پہلے آدم سے (درخت گندم کے نہ کھانے کا) ایک عہد بیان لیا تھا تو آدم (اُس کو) بھول گئے

وَلَمْ يَجِدْ لَهُ عِزًّا ۝۲۰ وَذُقْنَا لِلْسُّكْرَةِ اسْجُدُوا

اور ہم نے اُن (کے ارادے) میں استقلال نہ پایا اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو

لَا دَمَ فِجْدٍ إِلَّا ابْلِيسُ ابْنِ ۝۲۱ فَقُلْنَا يَا دَمْرَانِ

تو سب ہی نے سجدہ کیا مگر ابلیس کہ اُس نے انکار کیا تو ہم نے (آدم سے) کہا کہ آدم !

هَذَا عَدُوُّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكَ مِنَ الْجَنَّةِ

یہ (ابلیس) تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو ایسا نہ ہو کہ تم دونوں کو بہشت سے نکلوا باہر کرے

فَتَشَقُّ ۱۲۲ اِنَّ لَكَ الْاُخْرٰى فِيْهَا وَلَا تَعْرِى ۱۲۳ وَ

اور تمہاری شامت آجائے (اور یہاں بہشت میں تو تم کو ایسے مزے ہیں کہ تم بھوکے رہتے ہو اور نہ تنگ رہتے ہو اور

اِنَّكَ لَا تَصُوُّ فِيْهَا وَلَا تَضْمُ ۱۲۷ فَوْسَوْسَ الْيَمِ

نیز یہ کہ یہاں نہ تم پیاسے ہوئے ہو اور نہ دھوپ اٹھاتے پھر شیطان نے آدم کو بھسلا یا

الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ هَلْ دُلُّكَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنَ الْخُلْدِ وَمَلِكِ

(اور آن سے کہہ کہ آدم! کہو تو تم کو ہمیشگی کا درخت بتا دوں کہ جس کو کھا کر سدا جیتے رہو) اور ایسی سلطنت

لَا يَبْلٰى ۱۲۵ فَاَكَلَمْنٰهَا فَوَدَّ تَلٰمِسُوٰتِهَا وَطَفَتْ

جو کبھی پرانی نہ ہو (یعنی اُس میں کسی طرح کا ضعف نہ آئے) چنانچہ دونوں (سیاں بی بی) نے درخت (ممنوع) کا پھل کھا لیا تو اپنی (اپنی)

يُخَصِّفْنَ عَلَيْهِم مِّنْ زُرْقٍ مِّنَ الْجَنَّةِ وَعَصَادُ مَرْبَةٍ

بارغ (بہشت) کے پتے اپنے اوپر چپکانے اور آدم نے اپنے پروردگار کی نافرمانی کی

فَعَوٰى ۱۲۶ ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ۱۲۷

اور راہ صواب بھٹک گئے پھر آخر کار اُن پروردگار نے اُن کو نوازا اور اُن کی توبہ قبول کی اور اُن کو اپنی اطاعت کی رستہ

قَالَ هَبْطَا مِنْ جَمِيعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ وَّ فَاِمَّا

(جب آدم نے نافرمانی کی تو خدا نے شیطان اور آدم کو حکم دیا کہ تم دونوں بہشت میں سے نیچے اتر جاؤ ایک کا دشمن ایک پھر اگر

يٰۤاٰتِيَنَّكُمْ مِّنْهُ هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هٰذَا فَلَا يَضِلُّ وَلَا

تمہارے پاس ہماری طرف سے ہدایت آئے تو جو ہماری ہدایت پر چلے گا نہ (راہ راست سے) بھٹکے گا اور نہ (آخر کار ابدی)

يَشَقُّ ۱۲۸ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهُ مَعِيشَةً

ہلاکت میں پڑے گا اور جس نے ہماری یاد سے روگردانی کی تو اُس کی زندگی

ہوئے کی چیزیں اُن پر نظر نہ رکھیں اور اسے

دکھانا



ضَنَّاكَ وَنَحْشُرُكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَعْمٰی قَالَ رَبِّ مَحْشَرٌ كُنْتَنِيْ

ضیق میں گرنے کی ف اور قیامت کے دن بھی ہم اُس کو اندھا کر کے اٹھائیں گے وہ کہے گا اے میرے پروردگار تو نے مجھ کو

اَعْمٰی قَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ۱۳۰ قَالَ كَذَلِكَ اَتَتْكَ اَيْنَا فَنَسِينَا

اندھا کر کے کیوں اٹھایا اور میں تو دنیا میں اچھا خاصا دیکھتا تھا (تو خدا فرمائے گا یہی قرینہ انصاف و دنیا میں ہمارے تئیں تیرے پاس میں

وَكَذَلِكَ الْيَوْمَ تُنْسَى ۱۳۱ وَكَذَلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمَرْ

اور اسی طرح آج تیری بھی خبر نہ لی جائے گی۔ اور جو شخص (صد اعتدال سے) بڑھ چلا اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لایا

بَايْتُ رَبِّيْ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ اَشَدُّ اَبْقٰی ۱۳۲ اَفَلَمْ تَهْدَلُمْ

ہم اُس کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں اور آخرت کا عذاب (دنیا کے عذاب سے) بہت ہی سخت اور دیر پا ہو گیا لوگوں کو اس ہدایت ہوئی

كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ

کر ان سے پہلے ہم نے کتنی جماعتوں کو ہلاک کر مارا (اور اب) یہ لوگ انہیں کے رہنے بہنے کی جگہوں میں چلتے پھرتے ہیں

ارْتَفَعْنَا ذٰلِكَ لَايَةً لِّاُولِيْ النُّعُوْطِ ۱۳۳ وَلَوْ اَكَلْتُمْ سَبَقَتْ مِنْ

جو لوگ غفل ملے ہیں ان کے لئے اسی (ایک بات پر) حق خدا کی بہتری (نشانیاں) موجود ہیں اور (اے پیغمبر) لوگوں کو ارادہ تو ایسا ہے میں کہ اگر تمھارے پروردگار

رَبِّكَ لَكَانَ لِيْزَامًا وَّاجَلٌ مِّمَّہٗ ۱۳۴ فَاصْبِرْ عَلٰی مَا يَقُوْلُوْنَ

اور (آخر فیصلہ کی ایک ہی بات پر) تو (ذنی الوقت) عذاب آنا ایک لازمی بات تھی تو (اے پیغمبر) جیسی باتیں کہ کافر کہتے ہیں ان پر صبر کر

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِہَا وَمِنْ اَنْۢ بَآءِ

اور آفتاب کے نکلنے سے پہلے اور (نہ اس کے ڈوبنے سے پہلے اپنے پروردگار کی حمد و ثنا کے ساتھ اُس کی تسبیح و تقدیس) کیا کرو اور (نہ اس کے اترنے سے پہلے) اور (اے پیغمبر)

اَلۡیَلِ فِیْہِ وَاَطْرَافَ النَّہَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰی ۱۳۵ وَلَا تَسُدَّنَّ

اور (دو پہر) دن کے لگ بھگ (یعنی ظہر کے وقت بھی) تسبیح و تقدیس کیا کرو تاکہ تم (اس عبادت کا صلہ) پر خوش ہو جاؤ اور (اے پیغمبر)

تو نے ان کی خبر نہ لی

ایک بات نہ فرمائی ہوئی

منزل ۳

فل جو لوگ دیندارانہ زندگی بسر نہیں کرتے وہ واقع میں کہ حال میں ہوں کبھی خوش نہیں رہ سکتے ایک غریب دین دار مصیبت میں صبر کرتا رہتا ہے دل کو تسلی ہو اور اگر راحت ہو تو اس راحت کی قدر اور خدا کی شکر گزاری کرتا ہے خلاف سب دین آدمی کے کہ وہ کسی مصیبت میں سخت بے قرار ہو اور فاسق البالی کو ایسی بری طرح ہتھیار کرنا ہو کہ آخر کار پڑی مصیبتوں میں مبتلا ہو جاتا ہو۔ کبھی امراض خبیثہ اس کو گھیر سکتی ہیں کبھی دولت کو بے لطفی سے صانع کرتا۔ اور اچھے کھانے اور اچھے کپڑے سے کبھی اس کی راحت نہیں ملتی۔ وہ اُس کی قدر ہی نہیں کرتا اور پھر دولت کا لٹکانا اور اُس کا رکھ رکھاؤ ایک مصیبت ہو کسی کی خوشیاں کرنی پڑتی ہیں جھوٹ بولنے پڑتا جس سے معاملہ کرتا ہو آخر کار اُس سے دشمنی قائم ہو جاتی ہے اگر دنیا نباشد در دنیا و اگر باشد بہریش پائے نندہ بلائے رہیں جہاں آشوب و فتنہ کہ رخ خاطرست از بہت نیست یہ سب ہی ضیق میں زندگی بسر کرنے کے واقعات کو دیکھ کر تو یہی پاؤ گے۔ از خود کسی کو خوش فہم نہ کر لینے سے شغور واقع میں خوش نہیں ہو سکتا

تسبیح سے مراد مصحف و الہی ہر پانچوں نمازیں ۲

الذِّبَاهُ لِنَفْسِهِ فِيهِ وَرِزْقٌ رَبِّكَ خَيْرٌ وَابْقِ (۱۳۶) وَأَمْرٌ أَهْلَكَ

تم اپنی نظر ان پر نہ ڈرانا اور تمہارے پروردگار کی دہی ہوئی روزی دینی ثواب آخرت اس سے کہیں بہتر اور پابند تروی اور اپنے گھر والوں پر

بِالصَّالِقَةِ وَأَصْطَبِرْ عَلَيْهِمْ أَرَأَيْتَ لَكَ رِزْقًا نَحْنُ بِرِزْقِكَ وَ

نماز کی تاکید کھوا اور خود بھی اس کے پابند رہو تم سے کچھ روزی تو طلب کرتے نہیں (بلکہ) ہم تم کو روزی دیتے ہیں اور

الْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَى (۱۳۷) وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِنْ رَبِّهِ أَوَلَمْ

انجام (خیر) تو پر نیکو کاری کی طرف اور (یہود و نصاری) کہتے ہیں کہ یہ (پیغمبر) اپنے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشان کیوں نہیں لاتا

تَأْتِيهِمْ بَيِّنَةٌ مَّا فِي الصُّفُوفِ أُولَى (۱۳۸) وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُمْ

کیا اگلی کتابوں کی (پیش گوئیوں کی) گواہی ان کے پاس نہیں پہنچی (کہ وہ رسالت کا کافی نشان ہے) اور اگر ہم

بَعْدَ آيٍ مِنْ قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ

قرآن (کے آتارے) سے پہلے کسی عذاب سے ان کو ہلاک کر دیتے تو کہتے پر کہتے کہ ای ہمارے پروردگار تو نے

الْيَنَّا رَسُولًا فَتَنْتِجَ آيَتِكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ نُنْذِرَ وَ

ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے ہم تیرے حکم پر چلتے

نَحْنُ قُلْ كُلٌّ مِّنْ رَّبِّصٍ فَتَرْبُّصُوا فَسَتَعْلَمُونَ (۱۳۹)

(ای پیغمبر ان سے) کہو کہ اپنی اپنی جگہ بھی (انجام کار کا) انتظار کر رہے ہیں سو تم بھی انتظار کرو تو آگے چلا تم جان لو گے

مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَى (۱۴۰)

کہ سیدھے رستے والے کون ہیں (اور برسرِ غلط کون ہیں) اور رو بہ راہ کون ہیں (اور گمراہ کون ہیں)

يَسْأَلُ الْأَنْبِيَاءَ لَنَبِيٍّ مِّمَّنْكَ تَخْلَوْا فِي مَنَاءٍ وَأَثْنًا عَشَرَ آيَةً

۳۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

(شرح) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

ن

ایک سننے تو یہ ہیں جو ہم نے  
ترجے میں اختیار کئے جن کا  
جمل یہ ہے کہ ہم تم سے اپنی  
عبادت چاہتے ہیں کچھ یہ تو  
نہیں کہتے کہ ہمیں کما کر کھلاؤ  
جیسا کہ دنیا کے بادشاہ رعایا  
سے اپنے لئے کھواتے اور  
مختصین کراتے ہیں۔ یہی بات  
دوسری جگہ اس طرح پر فرمائی  
ہوئی تھی کہ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ  
الَّتِي يُعَذِّبُونَ بِهَا الَّذِينَ يَكْفُرُونَ  
بِرَبِّهِمْ وَأَنَّا نُرِيدُ لَنُطِيعَنَّ  
إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ  
الْكَبِيرِ تو مطلب یہ ہے کہ اگر ہم  
تم سے کھائی کو کہتے تو بھی ہمارا  
حق تھا مگر ہم تم سے صرف  
عبادت کو کہتے ہیں اور وہ  
کھائی کے مقابلے میں سانس  
ہو تو اگر نماز کی پابندی میں  
مختص کی رحمت بھی ہو تو اس کو  
برداشت کرو اور حق بندگی  
بجائے دوسرے منہ مندر  
نے بھی لکھے ہیں کہ ہم تم سے  
(تمہارے) رزق کے (بھی)  
خواہشمند نہیں کہ تم کو اور  
کھلاؤ بلکہ ہم تم کو رزق دیتے  
ہیں (اور وہ) تم کے تو فارغی  
سے خدا کی عبادت پر ہمیں رہنمائی

عشر کا اعراب  
الجزء السابع

اَقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ ۝۱

(باوجودیکہ) لوگوں کا حساب (اعمال یعنی اُس کا وقت) قریب آگیا اس پر بھی وہ غفلت میں پئے کوٹونہ کئے ہوئے (چلے جاسے) ہیں

مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنْ رَبِّهِمْ مُحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَ

اُن کے پاس اُن کے پروردگار کی طرف سے جو نیا علم آتا ہے

هُمْ يَلْعَبُونَ ۝۲ لَا هِيَ اَقْلُوبُهُمْ وَاَسْرُ النَّجْوَى ۝۳

(اُس کا ہنسی کھیل بناتے ہیں) (اور) اُن کے دل مطلق متوجہ نہیں اور یہ ظالم چمکے چمکے سرگوشیاں

الَّذِينَ ظَلَمُوا ۝۴ هَلْ هَذَا اِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۝۵ اَفَتَأْتُونَ

کرتے ہیں کہ یہ (شخص) ہی کیا تم ہی جیسا ایک آدمی ہی اور بس تو کیا تم دیکھو دانستہ

السَّيِّئَةِ وَاَنْتُمْ تَبْصُرُونَ ۝۶ قُلْ بِنِي يَعْلَمُ الْقَوْلُ فِي

جادو کی باتیں سننے آتے ہو (نہیں) ان کی یہ سرگوشیاں معلوم کیے کہا کہ تم لوگ کیا سرگوشیاں کرتے ہو جتنی باتیں

السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝۷ بَلْ قَالُوا اضْغَاثُ

آسمان زمین میں تھیں میرے پروردگار کو (سب) معلوم ہیں اور وہ (سب کی) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے (ظالموں نے جادو کہنے پر بھی بس

اَحْلَامٍ بَلْ فِتْنَةٍ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۝۸ فَلْيَاْتِنَا بَايَةً كَمَا اَرْسَلْنَا

پریشان خیالات کا مجموعہ بلکہ اس سے بھڑکی جھوٹی باتیں اپنے دل سے بنالی ہیں بلکہ یہ شخص شاعر ہے (اور اگر واقع میں غیبی ہو تو جس طرح اگلے

الْوَلُونَ ۝۹ مَا مَنَّتْ قَبْلَهُمْ مِنْ قُرْبَةٍ اَهْلَكْنَاهُمْ اَفْهُمْ

(جیسا ہم نہیں) ہم اے سامنے لے آئے جن بستیوں کو ہم نے ان سے پہلے ہلاک کیا وہ تو (معجزے دیکھ کر بھی) ایمان نہ لائے تو کیا یہ

يَوْمِنُونَ ۝۱۰ وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا رَجُلًا نُوْحِيْ اِلَيْهِمْ

ایمان لے آئیں گے اور (ای غیبی ہم نے تم سے پہلے بھی آدمی ہی غیبی بنا کر بھیجے کہ ہم کو جو کچھ فرمانا منظور ہو تھا) اُن کی طرف وحی کو دیا کرتے تھے

فَسَلُّوْا اَهْلَ الْبُذُرِ ۝۱۱ زَكْنُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝۱۲ وَمَا جَعَلْنَاهُمْ

تو (لوگو!) اگر تم کو (یہ بات) معلوم نہیں تو اہل کتاب سے پوچھ دیجو اور ہم نے اُن کے

یہ سرگوشیاں (نہیں)

یہ سرگوشیاں (نہیں) کے ساتھ ہیجے لے اسی طرح بھی کوئی غیبی



جَسَدًا لَا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خَالِدِينَ ۝۹ ثُمَّ

ایسے جتنے بنائے تھے کہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور نہ وہ لوگ (دنیا میں) ہمیشہ رہنے والے تھے پھر

صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ فَأَنْجَيْنَاهُمْ وَمَنْ نَشَاءُ وَأَهْلَكْنَا

ہم نے (عذاب کا) وعدہ اُن کو سچ کر دیا (یعنی وقت موعود پر عذاب بھیجا) تو اُن پیغمبروں کو اور جس کو ہم نے چاہا (عذاب سے) بچا لیا اور

الْمُسْرِفِينَ ۝۱۰ لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ أَفَلَا

جو لوگ (عداوت ال سے) بڑھ گئے تھے ہم نے اُن کو ہلاک کر مارا۔ لوگو! ہم نے تمہاری طرف (یہ قرآن اسی کتاب اُناری جس میں تمہارا

تَعْقِلُونَ ۝۱۱ وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَبْلِكَ كَانَتْ ظَالِمَةً ۝۱۲

تم (انہی بات بھی نہیں سمجھتے) اور تم نے بہت سی بیبیوں کو جہاں کے لوگ (جسے) سرکش تھے توڑ پھوڑ کر برا کر دیا اور

أَنْشَأْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا آخَرِينَ ۝۱۱ فَلَمَّا أَحْسَسُوا بِأَسْئَارِنَا

اُن کے بعد دوسرے لوگ اُٹھا کھڑے گئے تو جب اُن ہلاک ہونے والوں نے ہمارے عذاب کی آہٹ پائی

إِذَا هُمْ مِنْهَا يَرْكُضُونَ ۝۱۲ لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا إِلَى مَا

تو گئے اُس (بستی) سے (اُٹھ پھاؤں) بھاگنے (ہم نے کہا) بھاگو مت اور اُسی (مازوسامان دنیا کی طرف لوٹ جاؤ

أَنْتُمْ فِيهِ وَمَسْكِنِكُمْ كَعَلَّكُمْ تَسْأَلُونَ ۝۱۳ قَالُوا

جس میں تم چین کرتے تھے اور نہ اپنے مکانات کی طرف (واپس جاؤ جن میں تم رہا کرتے تھے شاید تمہارے خیال کے مطابق) تمہاری کچھ پوچھ

يُؤْيِلْنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝۱۴ فَأَزَالُ ثَقُلُكَ دَعْوَاهُمْ

ہائے ہماری سختی بیشک ہم ہی خطاوار تھے پس وہ لوگ برا بر یہی پڑے پکارا گئے

حَتَّى جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا خَامِدِينَ ۝۱۵ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ

یہاں تک کہ ہم نے اُن کو (ایسا برباد کر دیا) کہ اگر اُن کو کھیت سمجھو تو کٹے ہوئے کھیت تھے اور اگر آگ سمجھو تو بجھ چکے تھے (انکسے تھے)

وَالْأَرْضَ مَا بَيْنَهُمَا الْعِيبِينَ ۝۱۶ لَوِ ارْدْنَا أَنْ نَتَّخِذَ لَهْوًا

اور زمین کو اور جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اُس کو کھیل کے لئے پیدا نہیں کیا اگر ہم کو کھیل بنانا مسطور ہوتا

ف

مطلب یہ ہے کہ یہ کتاب تمہاری  
ہماری لئے ہے اُناری گئی ہے  
تمہارے عیوب تمہاری آیات  
تمہاری بد اخلاقیوں کا اس  
میں بیان ہے تاکہ اُن کی  
دستی ہو اور اس میں  
صرف وہ لوگ کے  
مال کا ذکر ہو تا کہ محفوظ  
بچیں انہوں کی تاریخ جو تھی  
اور تم اُس کو بے حس میں  
بیکار سمجھتے تھے وہ بے غرض تھے  
تھی لیکن اب تم کو اس کتاب  
سے بے پروائی کیسے کا کوئی  
سبب نہیں ملے گا تم پر سخت  
ایام عام ہو سکتا ہے ۱۲

ف

یعنی وہ لوگ اپنے مازوسامان  
دنیا پر مغرور تھے تو اُن سے  
خدا تعالیٰ تہذیب کے طور پر فرماتا  
ہے کہ تم سے ہو کے تو اپنے  
اسی حال میں محبت نہیں دل  
عذاب کے وقت بخالی غرضالی  
اکل و حبس لوگ بھڑکی  
کے طور پر تمہاری احوال پر  
کر رہے ۱۲

پھر

پھر وہ کہتے

اور ہم نے آسمان

لَا تَخْذَنْهٖ مِنْ لَّدُنَّا ۖ اِنْ كُنَّا فَعٰلِيْنَ ۝۱۷ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ

تو ہم اپنی تجویز سے (کھیل کی طرح کا کوئی) کھیل بناتے لیکن ہم کو ایسا کرنا منظور ہی نہیں تھا فایہ بات یہ ہو کہ ہم حق کو (پتھر کی طرح)

عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُۥ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۚ وَلَكُمْ الْوَيْلُ مِمَّا

باطل (کے سر) پر پھینچ مارے ہیں تو وہ باطل کے سر کو پھیل دیتا ہی اور وہ اسی دم ملیا سینٹ ہو جاتا ہی اور تم پر افسوس ہی کہ

تَصِفُوْنَ ۝۱۸ وَلَهُۥ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ عِنْدَ لَا

تم ایسی باتیں بناتے ہو و اور جو لوگ آسمان و زمین میں ہیں اُسی کے (بندے) ہیں اور جو (فرشتے) اُس کی سرکاری ہیں وہ نہ تو

يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ ۚ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۝۱۹ يَسْجُدُوْنَ

اُس کی عبادت سے سزنا ہی کرتے ہیں اور نہ شکستے ہیں رات دن اُس کی تسبیح (و تقدیس) میں

الْبَیْلِ وَالنَّهَارِ لَا يَفْتُرُوْنَ ۝۲۰ اِمَّا تَخَذُ الْاِلٰهَةَ مِنَ الْاَرْضِ

لے رہتے ہیں (اور) کاہلی نہیں کرتے کیا ان گوں نے ایسے معبود بنائے ہیں جن کو یہ لوگ خود زمین (نی چیزوں مٹی پتھر وغیرہ) سے

هُمْ يَشْرُقُوْنَ ۝۲۱ لَوْ كَانَ فِيْهَا اِلٰهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۙ

بنا کھڑا کرتے ہیں۔ اگر زمین و آسمان میں خدا کے سوا اور معبود ہوتے تو (زمین و آسمان دونوں کبھی کے) برباد ہو گئے ہوتے

فَسَبْحَنَ اللّٰهُ رَبَّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝۲۲ لَا يَسْئَلُ عَمَّا

تو جیسی جیسی باتیں یہ لوگ بناتے ہیں سر جو عرش مالک پر تو ان (عبیدوں اور نقصانوں) سے پاک ہو جو کچھ کہتا ہی اُس کی باز پرس اُس

يَفْعَلُ ۚ هُمْ يَسْئَلُوْنَ ۝۲۳ اِمَّا تَخَذُ الْاِلٰهَةَ طَقُلْ

اور ہاں (لوگوں سے) ان کے کئے کی باز پرس ہونی ہی کیا لوگوں خدا کے سوا (دوسرے دوسرے) معبود بنائے ہیں (اور پیغمبر ان

هَآتُوْا بِرِهٰنِكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرٌ مِّنْ مَّعٰی وَذِكْرٌ مِّنْ قَبْلُ ط

کو اپنی دلیل تو پیش کرو جو لوگ میرے ساتھ ہیں ان کی کتاب (قرآن) اور جو مجھ سے پہلے ہو چکے ہیں ان کی کتابیں (تورات انجیل وغیرہ) یہ موجود ہیں

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝۲۴ وَمَا

بات ہو کہ ان میں اکثر تو حق (بات) کو جانتے ہی نہیں تو جب حق کا ذکر آتا ہی تو یہ (لوگ) ٹوٹ پھیر دیتے ہیں اور (اکثر پیغمبر)

و

مطلب یہ معلوم ہوتا ہے کہ دنیا و مافیہا کا اگر کھیل بنانا منظور ہوتا تو ہم اُس کو کھیل ہی کی طرح کا بنائے ہوتے۔ نہ اس طرح کہ حکمت اور تدبیر کے ساتھ کہ سبب کا ایک سلسلہ ہی ہر واقعہ کا ایک نتیجہ اور ذرے ذرے میں ہزاروں مصلحتیں مضمر غرض دنیا کی بنا و ط کھیل کے طور پر ہوتی تو کسی اور طرح پر ہوتی نہ موجودہ طور پر ۱۲

ط

مطلب یہ ہے کہ دنیا کے پیدا کرنے میں چند در چند مصلحتیں ہیں ازرا نجلہ یہ کہ حق و باطل و حقیر و شریمان و کفر و صدق و کذب بھی دنیا میں ہیں اور ان آدمی کی آزمائش منظور ہو کہ آدمی ان دشمنوں میں کس کی جانب ہوتا ہی اگرچہ دونوں دشمنوں کو خدا نے بنایا ہی مگر وہ حق کا طرفدار ہی اور حق کو غلبہ دیتا ہی خلاصہ کہ دنیا کے پیدا کرنے سے انسان کا امتحان کرنا منظور ہی ۱۲

یہاں تک کہ

(ان میں دوسرے معبودوں کی سزا کا)

اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ سُوْلٍ اِلَّا نُوحِيَ اِلَيْهِ اَنَّهُ لَا اِلَهَ

ہم نے تم سے پہلے جب بھی کوئی رسول بھیجا تو اُس پر ہم ہی وحی نازل کرتے ہیں کہ ہمارے سوا کوئی اور معبود نہیں

اِلَّا اَنَا فَاعْبُدْنِي ۝۲۵ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَہٗ

تو ہماری ہی عبادت کرو اور (بعض کافر کہتے ہیں کہ) خدا نے (خدا کے) جن بیٹیاں (کتاب و سنت میں) اس کی بیان ہیں) انکی ذات (اس) تہمت سے پاک ہے

بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ۝۲۶ لَا يَسْبِقُوْنٰہُ بِالْقَوْلِ وَّهُمْ بِاَمْرِہٖ

(فرشتے خدا کی بیٹیاں نہیں) بلکہ اُس کے معزز بندے ہیں۔ اُس کے آگے بڑھ کر بات نہیں کر سکتے اور وہ اُسی کے حکم پر

یَعْمَلُوْنَ ۝۲۷ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہِمْ وَمَا خَلْفَہُمْ وَاِلٰی شَفْعُوْنَ

کا رہنہ رہتے ہیں ان کا اگلا پچھلا سب حال اُس کو معلوم ہے اور یہ (فرشتے کسی کی سفارش نہ کر سکتے)

اِلَّا لِمَنْ اَرَادَ وَہُمْ مِنْ خَشِیَّتِہٖ مُّشْفِقُوْنَ ۝۲۸ وَمَنْ

مگر جس کے حق میں خدا ان کی سفارش پسند فرمائے اور وہ اُس کے جلال سے (ہر وقت) ڈرتے رہتے ہیں

یَقْلُبْہُمْ اِلٰی اللّٰہِ مِنْ دُوْنِہٖ فَذٰلِکَ نَجْزِیْہُمْ جَہَنَّمَ

اُن میں سے یہ دعویٰ کرے کہ خدا انہیں (جہنم) میں مبعود ہوں تو یہ (فرشتہ مزدور) گاہ پر کہم اُس کو جہنم کی سزا دیں گے اور باغض ہیں

کَذٰلِکَ نَجْزِیْہُ الظّٰلِمِیْنَ ۝۲۹ اَوَلَمْ یَرِ الْذِّیْنَ کَفَرُوْا اَنْ

(اور) سرکشوں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں کیا جو لوگ منکر ہیں اُنہوں نے اس بات پر نظر نہیں کی کہ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰہُمَا وَجَعَلْنٰ مِنَ الْمَآءِ

آسمان و زمین دونوں کا ایک پھٹا سا تھا تو ہم نے (اُس کو توڑ کر) زمین و آسمان کو الگ الگ کیا اور پانی سے

کُلِّ شَیْءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ۝۳۰ وَجَعَلْنٰ فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ

تمام جاندار چڑھیں بنائیں تو کیا اس پر بھی لوگ ایمان نہیں لاتے اور ہم ہی نے زمین میں بھاری بوجھل پہاڑ (موقع مناسب پر) رکھے

اَنْ تَمِیْدَ بِہِمْ وَجَعَلْنٰ فِیْہَا جَاۡسِرًا لِّعَلَّہُمْ یَحْتَدُوْنَ ۝۳۱

تاکہ زمین لوگوں کو لیکر ہی طرف کو جھکت پڑے اور ہم ہی نے اُس میں چڑھنے چڑھنے تاکہ لوگ اپنی اپنی منزل مقصود کو جا پہنچیں



۳۲

وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَحْفُوظًا ۖ وَهُمْ عَنْ آيَاتِهِ مُعْرِضُونَ

اور ہم نے آسمان کی چھت بنائی (جو سب فتنوں سے محفوظ رہی) اور لوگ (ہمیں) ہماری قدرت کی نشانیوں کی جو آیتیں ہیں

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ الْإِنْسَانَ وَالنَّارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ فِي

اور وہی (قادر مطلق) جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو پیدا کیا کہ تمام (اجرام فلکی) اپنے اپنے

فَلَائِي سَبْعُونَ ۖ وَمَا جَعَلْنَا لِشَرٍّ مِنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ

مدا میں پڑے تیرے ہیں اور ایسی ہی ستم سے پہلے کسی بشر کے لئے ہمیشگی نہیں رکھی

أَفَاِنْ مِتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ ۖ كُلُّ نَفْسٍ آيَةُ الْمَوْتِ

ہیں اگر تم مر جاؤ گے تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہنے والے ہیں ہر ایک جاندار (ایک نہ ایک ن) موت کا سفر چھنے والا ہے

وَنَبْلُوكُم بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۖ وَالْيَنَّا تَرْجَعُونَ

اور لوگو! ہم تم کو بُری اور بخوبی حالتوں میں (رکھ کر آزمائے ہیں اور آخر کار تم دسب کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہو

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا

اور ایسی ہی ستم جو تم کو دیکھتے ہیں تو بس تم آپس میں ہتھاری سنہی بنانے لگتے ہیں

أَهْذًا الَّذِي يَذْكُرُ آلِهَتَكُمْ ۖ وَهُمْ يَذْكُرُونَ الرَّحْمَنَ

کہ کیا یہی (حضرت) ہیں جو تمہارے معبودوں کو (بُری طرح) یاد کرتے ہیں اور ان کا اپنا حال یہ ہے کہ خود (خدا کے) ذکر کے

هُمْ كَفَرُونَ ۖ خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۖ سَأُورِيكُمْ آيَاتِي

متنفر ہیں (تو حقیقت میں ان کے حق پر پہنچنا چاہئے) انسان (گو یا) جلدی کا (بتلا) بنایا گیا ہے (تو گو اور صبر کرو) ہم عنقریب تم کو اپنی (قدرت کی)

فَلَا تَسْتَعْجِلُون ۖ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ

تو ہم سے جلدی نہ مچاؤ اور کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو یہ (قیامت کا) وعدہ کب (پورا) ہوگا

صَادِقِينَ ۖ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكْفُونُ

کاش یہ نہ سکر اس وقت کی حقیقت کو جانیں جبکہ (دوزخ کی آگ ان کو گھیرے گی اور اس آگ کو نہ دمانے سے

و

لفظ فلک کے معنی گھیرے کے ہیں اور آسمان کو بھی فلک اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ گھیرا سا دکھائی دیتا ہے چاند اور سورج کی رفتار بھی ایک خیالی دائرہ یعنی گھیرے کی شکل میں ہے شاہ عبدالقادر صاحب گھیرا ترجمہ کیا ہے ہم نے مدار جس کے نفعی ہوتے ہیں دورہ یعنی گردش کرنے کی جگہ ۱۲

فل کا فراء دھڑا ب کی جلدی چاہتے تھے اور دوسرے قیامت کے لئے کہ جو کچھ ہو کر کہیں ہو چکے اسکے جواب میں فرمایا کہ گھیرا تو نہیں عذاب جو آتا ہے وہ بھی اپنے وقت پر عنقریب آئے گا اور قیامت بھی اپنے وقت پر ہوگی ۱۲

تنبیہاں دکھائے رہتے ہیں

عَنْ وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۳۹﴾

اپنے مونہ پر سے روک سکیں گے اور نہ (پچھلے سے) اپنی پیٹھ پر سے اور نہ اُن کو (کہیں سے) مدد ملے گی

بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدِّهَا

(قیامت آئے گی تو ان کو جتنا بتا کر بھڑا ہی گئے گی) بلکہ وہ ایک دم سے ان پر آ موجود ہوگی اور ان کو ہکا بکا کر دے گی جیسے اس وقت تو اس کو

وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ اسْتَمْتَعْتُمْ بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ

اور نہ ان کو مہلت ہی ملے گی اور (اوپنیغیر) تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ بھیجی گئی جاچکی ہو

فَإِقْبَالَ الَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۴۱﴾

تو جو لوگ پیغمبروں کے ساتھ مذاق کرتے تھے (آخر کار) وہ جس عذاب کی تہی اڑایا کرتے تھے اُن پر نازل ہو کر رہا

قُلْ مَنْ يَكْلَأُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَنِ بَلْ هُمْ

(اوپنیغیر ان لوگوں سے) پوچھو کہ (خدا ہے) رحمن (کے عذاب) سے رات (کا وقت ہو) یا دن (کا) بھاری کون پاسانی کر سکتا ہو (تو ان کو)

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مَعْرُضُونَ ﴿۴۲﴾ أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ

اپنے پروردگار کے نام سے بھی گریز ہو کیا ہمارے سوا ان کے کوئی اور معبود ہیں جو ان کو

مِنْ دُونِنَا لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنْفُسِهِمْ وَ

(ہمارے عذاب سے) بچا سکتے ہیں (بچا کیا سکیں گے نصیبت پڑے پر) آپ اپنی مدد تو کر سکتے ہی نہیں اور

لَهُمْ مِنْ أَصْحَابُونَ ﴿۴۳﴾ بَلْ مَتَّعْنَاهُمْ أَزْوَاجًا

نہ ہماری طرف سے کوئی ان کا ساتھ دے گا بات یہ ہو کہ ہم نے ان لوگوں کو اور ان کے بڑوں کو دنیا میں (سایا یا بسایا)

حَتَّى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّكَ أَنْتَ الرَّحْمَنُ

یہاں تک کہ (غوشالی میں) اُن پر بہت سی عمریں گزر گئیں (اور میسر ہو گئے) تو کیا یہ لوگ اس بات کو نہیں دیکھتے کہ ہم ملک کو

تَقْصُرُ بَاعِنَ طَرَفِهَا أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿۴۴﴾ قُلْ أَمَّا

چاروں طرف سے دباؤ (اور سچ کرتے) چلے آتے ہیں تو تو اس صورت میں کیا یہ لوگ غالب ہیں؟ (یا مسلمان) اوپنیغیر ان لوگوں سے) کہو کہ

نہا سکیں گے

خدا سے ڈرنا چاہئے لیکن خدا تو کونسا ہے ان کو تو

سچ

اَنْذِرْكُمْ بِالْحَيِّ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ اِذَا مَا يُنْذَرُونَ

میں تو بس وحی کے مطابق تم کو (عذابِ خدا سے) ڈراتا ہوں (مگر یہ لوگ بہرے ہیں) اور بہروں کو ڈرایا جائے تو وہ (سرے سے کسی کی)

وَلَا يَنْفَعُهُمْ نَفْخَةُ مِنْ عَذَابٍ بِكَ لَيَقُولُنَّ يَوْمَئِذٍ

اور (ای پی پی) اگر ان کو متھارے پروردگار کے غدا ب کی فراسی ہو ابھی لگ جائے تو بے اختیار بول اٹھیں کہ ای ہمارے منجھتی

إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٢٦﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَمَةِ

حقیقت میں ہم ہی تصور وار تھے اور قیامت کے دن (لوگوں کے اعمال تو نے کے لئے) ہم سچی ڈنڈیاں لگا دیں گئے

فَلَا تَظْلِمُ نَفْسًا شَيْئًا وَإِنْ كَانَ مُثْقَلًا حَبَّةً مِنْ خَرْدَلٍ

تو کسی شخص پر فوراً بھی ظلم نہ ہوگا اور اگر رائی کے دانے کی قدر بھی کسی کا عمل ہوگا

اتَّبَعْنَاهَا وَكَفَىٰ بِنَا حَاسِبِينَ ﴿٢٤﴾ وَلَقَدْ اتَّخَذْنَا مُوسَىٰ

تو ہمس اُس کو بھی (تو نے کے لئے) ماموجود کریں گے اور حسابچے کو ہمس (اکیلے) بس ہیں اور ہم نے موسیٰ اور

هُرُونَ الْفُرْقَانِ وَضِيَاءٌ وَذِكْرُ الْمُسْتَقِيمِينَ ۝ (٣٨) الَّذِينَ

ہارون کو (حق و باطل میں) فریق کرنے والی کتاب (یعنی تورات) دی اور (راہِ راست کھانے کے لئے) روشنی (مگنہی پر سبز گاروں کے لئے)

يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ هُمْ مِنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ﴿٢٩﴾

بے دیکھے اپنے پروردگار کا خوف مانتے اور (روزی قیامت سے بھی ڈرتے ہیں

وَهَذَا ذِكْرُ مُبَرِّكٍ أَنْزَلْنَاهُ أَفَأَنْتُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿٥٠﴾

اور یہ تو آن بھی نصرت ہو بابرکت کہ ہم ہی نے اُس کو اُتارا ہو تو کیا تم اُس کو نہیں مانتے اور

لَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عَالِمِينَ ﴿٥١﴾

انجمن کو ہم نے شروع ہی سے فہم سلیم عطا کی تھی اور ہم اُن (کی صلاحیت حال) سے (خوب) واقف تھے

إِذْ قَالَ لَأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا هَذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا

جب اُنہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ (یہ) سویش جن (نی پرستش) پر تم مجھے بیٹھے ہو یہ ہیں کیا چیز؟



عَاكِفُونَ ۵۲ قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا مَعَ الْعِزِّينَ ۵۳ قَالُوا لَقَدْ

وہ بولے ہم نے اپنے بڑوں کو ان ہی کی پرستش کرتے دیکھا ہے (ابراہیم نے کہا کہ بیشک

کُنْتُمْ أَنْتُمْ وَأَبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۵۴ قَالُوا أَجِئْتَنَا

اور تمہارے بڑے صریح گمراہی میں پڑے رہے وہ بولے کیا تو ہمارے پاس سچی بات لیکر آیا ہے

يَا نَحْيِ أَمَّا أَنْتُمْ مِنَ الْعَبِيدِ ۵۵ قَالَ بَلْ رَبُّكُمْ رَبُّ السَّمَوَاتِ

یا دل نہ لگی کرتا ہے (ابراہیم نے کہا دل نہ لگی کی بات نہیں) بلکہ آسمان و زمین کا پروردگار

وَالْأَرْضِ لِلَّذِي فَطَرَهُمْ وَأَنَا عَلَى ذَلِكَ

جس نے ان کو پیدا کیا (وہی) تمہارا بھی پروردگار ہے اور میں اس کا

مِنَ الشَّاهِدِينَ ۵۶ وَتَاللَّهِ لَأَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُمْ بَعْدَ

گواہ ہوں کہ میں ان کو کھینچ کر (وہی) تمہارا بھی پروردگار ہے اور میں اس کا

أَنْ تَقُولُوا مَدِيرِينَ ۵۷ فَجَعَلَهُمْ جَذًا إِلَّا أَكْبَرًا لَهُمْ

ایک چال کروں گا۔ چنانچہ ابراہیم نے بتوں کو (توڑ پھوٹ) ٹکڑے ٹکڑے کر دیا

لَعَلَّهُمْ إِلِيهِ يَرْجِعُونَ ۵۸ قَالُوا مَنْ فَعَلَ هَذَا بِإِهْتِنَا

اس غرض سے کہ وہ اُس کی طرف رجوع کریں (جب لوگوں کو بتوں کے ٹوٹنے جانے کا حال معلوم ہوا تو) تو انھوں نے کہا اے ہمارے

إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ ۵۹ قَالُوا سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ

اس میں شک نہیں کہ اُس نے بڑا ہی ظلم کیا (بعض) بچے کہ وہ نوجوان آدمی جس کو ابراہیم کے نام سے پکارا جاتا ہے اُس نے ان (بتوں) کو

إِبْرَاهِيمَ ۶۰ قَالُوا فَاتُّوْا بِهِ عَلَى أَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ

(برائی کے ساتھ) کرتے سنا ہے۔ لوگوں نے کہا تو اُس کو (سب آدمیوں کے سامنے لاؤ تاکہ) جو کچھ وہ جواب دے لوگ (اُس کے

يَشْهَدُونَ ۶۱ قَالُوا أَأَنْتَ فَعَلْتَ هَذَا يَا إِبْرَاهِيمَ

گواہ رہیں (غرض ابراہیم بلائے گئے اور لوگوں نے (اُن سے) پوچھا کہ ابراہیم! کیا ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ حرکت) تو نے کی ہے

لہ گواہ ہونے سے  
مطلب یہ ہے کہ سچ  
سمجھ کر ایک واقعی  
ہفتہ کہتا ہوں جو  
الربیع

میں جو بتوں کے ساتھ یہ کہتا ہے کہ میں

کا ذکر ہے

يَا اِبْرٰهِيْمُ ۞۶۲ قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هٰذَا فَسْأَلُوهُمْ

(ابراہیم نے) کہا (نہیں) بلکہ یہ (بہت) جان (سب) میں بڑا ہی اس کی حرکت کی (ہوگی) اور اگر یہ (بہت) بول سکتے ہوں

اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ۞۶۳ فَرَجِعُوْا اِلٰى نَفْسِكُمْ فَقَالُوْا

تو ان آتی سے پوچھ دیجیو اس پر لوگ اپنے جی میں سوچے اور (آپس میں) ملے گئے

اِنَّكُمْ اَنْتُمْ الظَّالِمُوْنَ ۞۶۴ ثُمَّ نَكِسُوْا عَلٰى رُءُوسِهِمْ لَقَدْ

کہ بلاشبہ تم ہی برسرِ ناحق ہو۔ پھر اپنے سروں کے بل وندھے اسی گمراہی میں دھکیل دئے گئے (اور ابراہیم سے بولے تو یہ ملے گئے)

عَلِمْتَ مَا هٰؤُلَاءِ يَنْطِقُوْنَ ۞۶۵ قَالَ فَتَعْبُدُوْنَ

تم کو معلوم ہے کہ یہ (بہت) بولا نہیں کرتے (ابراہیم نے) کہا کیا تم خدا کے سوا ایسی چیزوں کو پوجتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ۞۶۶

جو نہ تو تم کو کچھ فائدہ دی پونچائیں اور نہ تم کو کچھ نقصان کا نقصان ہی پونچائیں

اَفِ لَكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

تف پر تم پر اور ان جیسوں پر جن کو تم خدا کے سوا پوجتے ہو

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۞۶۷ قَالُوا اَحَرُّ قُوَّةً وَّاَضَرُّ وَاَلْهٰنَكُمْ

کیا تم اتنی بات بھی نہیں سمجھتے (وہ آپس میں) ملے گئے کہ اگر تم کو کچھ کرنا ہی تو ابراہیم کو آگ میں اجلا دواور اپنے معبودوں کی مدد کرو

اِنْ كُنْتُمْ فَعٰلِيْنَ ۞۶۸ فَلَمَّا بَيَّنَّا رُءُوسِيْكَ اَوْسَلَمًا

دجھانچہ ان لوگوں نے ابراہیم کو آگ میں جھونک دیا، ہم نے آگ کو کچھ دیا کہ آگ ابراہیم کے حق میں ٹھنڈک اور سلامتی رکھی جو بہن

عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ ۞۶۹ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمْ الْخٰسِرِيْنَ

کہ ان کو کسی طرح کا گزند نہ پہنچے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور لوگوں نے ابراہیم کے ساتھ بُرائی کرنی چاہی مگر توہم نے انہیں کوٹنا کام کیا

وَنَجَّيْنٰهٗ وَاَوْرَاكُمَا اِلَى الْاَرْضِ لَتِيْ بُرْكٰنٰهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ۞۷۰

اور ابراہیم کو اور ان کے ساتھ ان کے بھتیجے (لوٹو کو) رافران لوگوں میں (صحیح و سلامت نکال کر) اس زمین (شام) میں لے جا د اخل کیا

نہیں بلکہ ہم نے ان کے لئے (طرح طرح کی) برکتیں رکھیں ہیں

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً ۖ وَكُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ ۚ

اور (خدا پرستی کے صلے میں) ابراہیم کو (ایک بیٹا) عنایت کیا اسحاق (جس کے لئے اُنھوں نے دعا کی تھی) اور (بیٹے کے علاوہ پوتا) یعقوب (نیک اٹھایا)

وَجَعَلْنَاهُمْ أَيْمَةً يَهْتَدُونَ بِأَمْرِنَا ۚ

اور اُن کو (لوگوں کا) پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے (اُن کو) ہدایت کرتے تھے اور

أَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ الصَّلَاةِ وَ

اُن کی طرف نیک کام کرنے اور نماز پڑھنے اور

إِيتَاءَ الزَّكَاةِ وَكَانُوا لَنَا عِبِيدِينَ ۚ

زکوٰۃ دینے کی وحی بھی مل اور (سب) ہماری ہی عبادت میں لگے رہتے تھے اور لوط کو بھی ہم نے

حُكْمًا وَعِلْمًا وَنَجَيْنَهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي

پیغمبری کے اختیارات دئے اور علم بھی دیا اور ہم نے لوط کو اُس بستی سے جہاں لوگ ناپاک کام

كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبِيثَاتِ لَكُمْ كَانُوا أَقْوَمَ سَوْءٍ

کیا کرتے تھے نجات دی اس میں شک نہیں کہ وہ بُرے بُرے (اور)

فَاسِقِينَ ۚ

بدکار لوگ تھے اور لوط کو ہم نے اپنی مہربانی (کی پناہ) میں لے لیا کیونکہ وہ

الصَّالِحِينَ ۚ وَنُوحًا إِذْ نَادَىٰ مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا

نیک بندوں میں سے تھے اور (لوگوں کو) نوح (کا) واقعہ بھی یاد دلایا جب اُنھوں نے (ہم کو) پکارا (اور یہ بہت پہلے کا واقعہ ہی) تو ہم نے اُن کی

لَهُ فَخْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۚ

سن لی اور اُن کو اور اُن کے ساتھ (کے) لوگوں کو بڑی سخت مصیبت سے نجات دی اور

مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَاتِنَا ۚ

جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے اُن کے مقابلے میں ہم نے اُن کی مدد کی بیشک یہ لوگ بھی

و  
یعنی ان احکام کے خود بھی  
پابند رہا اور لوگوں کو بھی  
اس کی ہدایت کروا

۵۰۴۵



كَانُوا قَوْمًا مَّرْسُومًا ۖ فَانقَرَضُوا ۖ فَانقَرَضُوا ۖ فَانقَرَضُوا ۖ وَدَاوُدَ

(بڑے بڑے لوگ تھے) تو ان سب کو ہم نے غرق کر مارا اور داؤد

وَسُلَيْمَانَ إِذْ يُلْقِيْنَ فِي الْحُرَّةِ إِذْ نَفَسَتْ فِيْهِ

اور سلیمانؑ کا واقعہ لوگوں کو یاد دلانے کے لیے دو نون ایک کھیتی کے باغ میں جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کے وقت

عَنَّمُ الْقَوْمَ وَكُنَّا لِحَكِيمِهِمْ شُهَدَاءُ ۖ فَفَهَّمْنَاهَا

جاڑی تھیں مفید کرنے کے لیے (اور ہم ان کے فیصلے کو دیکھ رہے تھے تو باپ بیٹوں کی رائے میں ہوا اختلاف اور ہم نے صحیح فیصلہ

سُلَيْمَانَ وَكُلًّا آتَيْنَاهُمْ حُكْمًا وَعِلْمًا ۖ وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ

سلیمانؑ کو سمجھا دیا اور ہر ایک کو ہم نے دونوں ہی کو فیصلہ کا سہارا اور علم دیا تھا اور ہاتھوں کو اود کا تابع کر دیا تھا

اِلْجِبَالِ يَسْبِغْنَ وَالطَّيْرِ وَكُنَّا فَعَلَيْنَ ۖ وَعَلَّمْنَا

ان کے ساتھ (ساتھ خدا کی تسبیح (تقدس) کرتے اور (اسی طرح) پرندوں کو بھی ان کا تابع کر دیا تھا اور ہم نے (مطلق میں ایسے ایسے عجائبات)

صَنْعَةً لِّبُؤْسٍ لَّكُمْ لَتُحْصِنَكُمْ مِنْ بَاسِكُمْ فَهَلْ

تم لوگوں کے ایک لباس بگڑا یعنی زہر کا بنانا بھی سکھا یا تھا کہ تم کو بھاری (ایک سسکی) زہر سے بچائے تو

اَنْتُمْ شَاكِرُونَ ۖ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحُ عَاصِفَةٌ

(لوگو! تم (ہماری اس نعمت کا بھی) شکر کرو گے (یا نہیں) اور ہم نے زہر کی ہوا کو بھی سلیمان کے تابع کر دیا تھا

تَجْرِيْ بِأَمْرِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيْهَا طُورَ كُنَّا

کہ وہ ان کے حکم سے ملک (شام) کی طرف کو چلتی جس میں ہم نے طرح طرح کی برکتیں دے رکھی تھیں اور ہم

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْنَ ۖ وَمِنَ الشَّيْطَانِ مَنْ يَّغْوِي صَوْنَ

سب چیزوں کے حال سے آگاہ تھے اور دیوؤں میں سے بعض تو ایسے تھے جو سیان کے لئے (درباروں میں) غوطے لگاتے

لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَلِكَ وَكُنَّا لَهُمْ حَفِيْظِيْنَ

اور اُس کے سوا دوسرے دوسرے کام بھی کرتے اور ہم ہی ان کو بچاتے ہوئے تھے

قصہ یہ تھا کہ بکریوں کا ریوڑ رات کے وقت کسی کے کھیت میں جا پڑا کچھ کھایا کچھ روٹا کھیت والے نے ان لوگوں پر جن کی بکریاں تھیں داؤد علیہ السلام کی عدالت میں دعویٰ کر دیا جنہوں نے تحقیق کیا تو جتنے کی بکریاں تھیں اتنے ہی کا کھیت کا نقصان ہوا تھا چنانچہ انہوں نے بکریاں کھیت والے کو دلوائیں۔ اہل مقدمہ عدالت سے جانے لگے تو رستے میں مل گئے حضرت سلیمانؑ ان پر معلوم ہوا تو بھیجے کہ وہاں جا کر غلطی ہوئی ہے حکم دینا چاہیے تھا کہ جب تک جتنی درست نہ ہو اور پھر اسی حالت پر نہ ملے اُس وقت تک بکریوں کا مالک کھیت والے کی خدمت کرے یعنی اُس کی کھیتی کے کام میں لگا رہے اور اُس وقت تک بکریوں کا دوہا اور بکریوں کی آواز کھیت والا نہ رہے اس کے بعد کبھی وہاں کے بکریاں سپر تھیں تو ان جنتیت سے قابل یادگار ہو کر بیٹھنے باپ کی غلطی پر تھی اور باپ نے بتھاننا ہی انصاف اتنی غلطی کو تسلیم کر لیا بطلت ہو کر پڑ غلطی کرے تو چھوڑے کو اُس کی تلافی نہ نہیں اور نہ بڑے کو اپنی غلطی پر صبر کرنا مناسب اس وقت کے بیان کرنے سے مشغول اور بت پسند کی تفسیر منطوق ہو کہ وہ باپ دادوں کی تکلیف پیٹنے چلے جا رہے ہیں ۱۲

وَاَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ  
اورایوب کی وہ حالت یاد کرو جب آنھوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ مجھ پر بیماری لگ گئی ہے اور تو سب سے رحم کرنے والی

الرَّحِيمِينَ ﴿٨٣﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ  
زیادہ رحم کرنے والا ہی (تو یہ) حال پر رحم فرما تو ہم نے اُن کی فریاد سُن لی۔ اور جو دکھ اُن کو تھا اُس کو دور کر دیا

وَاتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِنْهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةٌ مِنْ عِنْدِنَا وَ  
اور اُن کو اُن کے اہل عیال عطا فرمائے بلکہ ان کے ساتھ اتنے ہی اور (یہ محض) ہماری مہربانی تھی (جو ہم نے اُن پر کی)

ذَكَرَىٰ لِلْعَبِيدِينَ ﴿٨٤﴾ وَاسْمِعِيلَ وَإِسْحَاقَ  
عبادت کرنے والوں کے لئے یہ واقعہ قابل یادگار ہے کہ اُن کو عبادت کی طرف زیادہ رغبت ہوئی اور اسی اور اسی اور ذوالکفل

كُلٌّ مِنَ الصَّابِرِينَ ﴿٨٥﴾ وَادْخُلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُمْ  
(یہ) سب صابرین ہوں گے اور ہم نے ان سب کو اپنی رحمت (کے ساتھ) میں لیا کچھ شک نہیں کہ یہ لوگ

مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٦﴾ وَذَٰلِ النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا  
نیک بندے تھے اور ذوالنون (یعنی یونس) کو یاد کرو جب غصا ہو کر چلے گئے

فَظَنَّ أَن لَّنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي ظُلُمَاتٍ  
اور (جائے وقت غصے میں تھا) بھائی اور کہہ کر اُن پر قابو نہیں لے سکیں گے تو آخر کار عاجز آکر اندھیروں کے اندر چلا آئے

أَن لَّا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَنَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٨٧﴾  
کہ (تو خدا) تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک (ذات) ہے میں نے بڑا ظلم کیا

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ  
تو ہم نے اُن کی فریاد سُن لی اور اُن کو غم سے نجات دی اور ہم ایمان والوں کو اسی طرح

الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾ وَذَكَرَ يَا إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي  
بچا لیا کرتے ہیں اور ذکر کیا کہ (یاد کرو) جب آنھوں نے (اولاد کی طرف مایوس ہو کر) اپنے پروردگار کو پکارا کہ اے میرے پروردگار مجھ کو

فلایوب علیہ السلام بڑے خوشحال پہنچے تھے سب ہی طرح کی برکتیں ال اور اولاد اور سندس بیٹے وغیرہ خدائے اُن کو لئے کھینچیں اور وہ حالت خوشحالی میں خدائے شاکر گزارتے تھے۔ پھر خدائے اُن کو معصیت سے آزمانا چاہا اہل اور اولاد سب غنا ہو گئے لپٹے تیل کوڑھ کا مریں لگ گیا اور شہو رہا کہ کہہ میں بڑے بھی بڑے تھے مگر اس حال میں بھی خدا کا شکر کرتے رہے اور امتحان میں پورے اترے تو خدائے اپنے فضل سے اُن کی پھر وہی خوشحالی کی حالت کر دی بلکہ اُس سے بہتر

فلایوب علیہ السلام کے لفظی معنی ہیں پھل والا اس لقب سے حضرت یونس کے مشہور ہوئے کی وجہ یہ کہ ان کی اُمت نے ان کی مخالفت کی یہاں تک کہ لوگوں پر عذاب نازل ہوا تو یونس علیہ السلام نے پہلے سے خبر لے لی لوگوں نے نزول عذاب پہلے خدا کی جناب میں توبہ کی اور روئے پیٹے عذاب تل گیا یونس خوف عذاب سے بھاگے تھے اب جو عذاب تل گیا تو ان کو نیکیاں ہوا کہ لوگ پہلے ہی سے میرا کہنا نہیں مانتے تھے اب تو میری طرف وہ رخ بھی نہ کر کے چاہا کہ کسی دوسری طرف کو نکل جائیں اور قوم میں پس نہ آئیں

راہ میں پڑنا تھا دیا یہ بھی ناؤ میں سوار تھے ناؤ چلتے چلتے ایک جگہ رک گئی۔ ناؤ اسے کہہ کہ پڑھنداروں میں کوئی غلام کو جو اپنے مال کے یہاں سے بھاگ کر آیا کہ وہ ترے ناؤ تو چلے

فرعۃ الایوب علیہ السلام کا نام نکلا ان کی یاد کر دیا میں چھینک رہا تھا اور ان کو مچھلی نے نگل لیا تب ان کو اپنی غلطی پر معافی ہو اور سمجھے کہ وہ بھاگا ہوا غلام میں ہوں۔ توبہ کی تصور معاف ہوا اور اندھیروں سے مراد ہیں رات اور دریا

فَكَرَّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَرَثِينَ ۚ فَاسْتَجِبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا

اکبلا (یعنی بے اولاد نہ چھوڑا اور) یوں تو تو سب وارثوں سے بہتر (وارث) ہی تو ہم نے اُن کی فریاد سُن لی اور

لَهُ يَحْيَىٰ وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسْرِعُونَ

اُن کو بخیر (فرزند) عنایت کیا اور اُن کی بیوی کو اُن کے لئے بھلا چمکا کر دیا ۱۸؎ یہ لوگ (جن کا اُوپر مذکور ہوا)

فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ۚ وَكَانُوا لَنَا

نیک کاموں میں جلدی کرتے تھے اور ہم کو (ہمارے فضل کی) توقع اور (ہمارے عذاب کے) خوف سے پکارتے رہتے اور ہمارے آگے

خُشْعِينَ ۙ ۱۹؎ وَالَّتِي أَحْصَدَتْ فَجْهًا فَفَخَّنَا فِيهَا

عاجزی کیا کرتے تھے اور اُن بی بی (مریم) کو یاد کرو جنہوں نے اپنی ناموس کی حفاظت کی تو ہم نے اُن میں

مِنْ رُوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ۙ ۲۰؎ إِنَّ

اپنی روح پھونک دی (اور اُن کو بے شوہر جل ہا گیا) اور ہم نے اُن کو اور اُن کے بیٹے (عیسیٰ) کو دنیا جہان کے لوگوں کے لئے (اپنی)

هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ وَأَنَا رَبُّكُمْ

(مسلمانو! مذہب کے اعتبار سے) یہ لوگ بھٹائے ہی کر رہے ہیں (اور تم سب کا) ایک ہی گروہ (ہی) اور ہم ہی تمہارے پروردگار ہیں

فَاعْبُدُونِ ۙ ۲۱؎ وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ كُلَّ

تو ہماری ہی عبادت کرو اور لوگوں نے آپس میں اختلاف کر کے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا (لیکن آخر کار) سب ہماری ہی طرف

يُجْعُونَ ۙ ۲۲؎ فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

لوٹ کر لے دے ہیں (اُس وقت ہم ان کے اختلافات کا فیصلہ کر دیں گے) تو جو شخص نیک کام کرے اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو

فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ ۖ وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ ۙ ۲۳؎ وَحَرَّمَ عَلٰی

تو اُس کی کوشش اکارت ہونے والی نہیں اور ہم اُس کے اعمال نیک سب لکھتے جاتے ہیں اور جس بستی کو ہم نے

قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَفْهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ۙ ۲۴؎ حَتَّىٰ إِذَا فَتَحْتِ

(لوگوں کی نافرمانی کی وجہ سے) ہلاک کر دیا ہو ممکن نہیں کر وہ لوگ (قیامت کو ہمارے حضور میں) لوٹ کر نہ آئیں ہاں اتنا توقف ضرور ہو گا کہ

۱۸؎ یعنی اُن میں جو بائچہ  
ہونے کا روگ تھا اُس کو  
اپنی قدرت سے دور کر دیا

قدرت کاملہ کی نشانی قرار دیا

۲۰؎



يَا جُوجُ وَيَا جُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ ﴿٩٦﴾

یا جوج یا جوج (ستد ذوالقرنین کی قید سے) کمول نے جائیں اور ہر بندی سے ڈھلکتے ہوئے چلے آئیں

وَأَقْرَبَ لَوْعَدِ الْحَقِّ فَإِذَا هُمْ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ

اور قیامت کا وعدہ برحق نزدیک آ پونچھے تو ایک دم سے کافروں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں

الَّذِينَ كَفَرُوا وَيُؤَلِّقُ كُفْرًا فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا

(۱۰۰ بول آنکھیں) ہائے ہماری منہجی ہم تو اس (ون) سے غفلت ہی میں رہے

بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٩٧﴾ إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

بلکہ واقعی بات تو یہ ہے کہ ہم ہی قصور وار تھے (اُس دن حکم دیا جا گا کہ اب تم اور جن چیزوں کی تم کے سوا پرستش کرتے تھے وہی)

حَصَبٍ جَهَنَّمَ أَنْتُمْ لَهَا وَارِدُونَ ﴿٩٨﴾ لَوْ كَانَ هُوَ

دون کا ایندھن بنو گے (اور تم دھب کو دوزخ میں جانا ہو گا اگر یہ (مختارے مہبود)

أَلَهُ مَا وَرَدُوهَا وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٩٩﴾

پتے مہبود ہوتے تو دوزخ میں جاتے اور اب تم سب کو اسی میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہنا ہو ان لوگوں کو دوزخ میں

زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ﴿١٠٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ

چلو انش کی ہو گی اور وہ (اپنے چلانے کے غل میں) وہاں (کسی دوسرے کی بات بھی) نہ سن سکیں گے پیشک جن لوگوں کے لئے

لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ﴿١٠١﴾ لَا

ہماری طرف سے (اُن کی تقدیر میں) پہلے سے بھلائی لکھی جا چکی ہے وہ دوزخ سے دور (ہی دور) رکھے جائیں گے

يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا وَهُمْ فِي مَا اشْتَرَتْ أَنْفُسُهُمْ

اُس کی بھنگ بھی تو ان کے کانوں میں نہیں پڑے گی اور وہ اپنی من مانی مرادوں میں

خَالِدُونَ ﴿١٠٢﴾ لَا يَحْزَنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّوْنَهُمْ

ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے اور اُن کو قیامت کا ہڑا بھاری خوف بھی (کسی طرح) پریشان نہیں کرے گا اور فرشتے اُن کو (ماتحتوں) ہاتھیں

الْمَلِكَةُ هَذَا يَوْمَ كُمْ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۝۱۰۳ یَوْمَ نَطْوِي

سورہ (اور ہمیں گے کہ) یہی تو وہ تھا جس کا (دنیا میں) تم سے وعدہ کیا جاتا تھا (یہ وہ دن ہوگا جبکہ ہم

السَّمَاءَ كَظَمِ السَّجَلِ لِلْكَذِبِ كَمَا بَدَّلْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نَعِيدُهُ وَعَدُ

آسمان کو اس طرح لپیٹیں گے جیسے خطوں کا مکتوب لپیٹ لیا جاتا ہے (اور جس طرح ہم نے اول بار مخلوقات کو پیدا کیا تھا اسی طرح

عَلَيْنَا أَنْ كُنَّا فَعَلِينَ ۝۱۰۴ وَلَقَدْ كُنَّا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ

ہم (نے اپنی ذات) پر (لازم کر لیا ہے اور ہم اس کو ضرور کر کے دیں گے اور ہم زبور میں (پہلے) نصیحت کے بعد یہ بات لکھ چکے ہیں

الذِّكْرِ أَنْ الْأَرْضِ بِرِثْهَا عِبَادِيَ الصَّالِحِينَ ۝۱۰۵ إِنْ فِي

کہ ہمارے نیک بندے زمین کی سلطنت کے وارث ہو گئے

هَذَا لِبَلَاغٍ لِقَوْمٍ عَابِدِينَ ۝۱۰۶ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً

جو لوگ خدا کی عبادت کرنے والے ہیں بلاشبہ ان کے لئے اس میں (ایک شرت) کا پونچا دینا ہے (اور پیغمبر) ہم نے تو تم کو

لِّلْعَالَمِينَ ۝۱۰۷ قُلْ إِنَّمَا يُوحِي إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُمُ اللَّهُ وَاحِدٌ

دنیا جہاں لوگوں کے حق میں حجت بنا کر بھیجا ہے اور میں (ایک پیغمبر) ان لوگوں سے کہہ کر میری طرف تو اسی بات کی وحی آتی ہے کہ صرف خدا

قُلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝۱۰۸ فَازْ تَوَلَّوْا قُلْ ذُنُوبُكُمْ عَلَى سَوَاءٍ

تو کیا تم اس کے بندہ فرماں بردار بننے ہو یا نہیں ہیں اگر لوگ مانیں تو دان سے کہہ کر میں نے تم سب کو یکساں طور پر خبر دی ہے

وَأَزَادُنِي ۝۱۰۹ إِنَّمَا يَعْلَمُ

اور میں نہیں جانتا کہ جس (خدا) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کا وقت قریب آ لگایا (ابھی) دور ہے (وہ) اسم

الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ يَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ۝۱۱۰ وَأَزَادُنِي

اس بات کو بھی جانتا ہے جو چپکار کر کہی جائے اور اس کو بھی جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو (اور میں نہیں جانتا

لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۝۱۱۱ قُلْ رَبِّ احْكُمْ

شاید (خدا کو) اس بہت سے تمہاری آزمائش (منظور) ہو اور (پھر) غرض ہو کہ ایک وقت خاص تک (تم کو دنیاوی) فائدے (پونچھتے ہیں)

فل مستدی لوگ  
خطوط جمع کر کے ان کو جوڑ دیتے  
ہیں اور جوڑے پیچھے ان کو  
مٹنے کی طرح لپیٹ دیتے ہیں۔  
اس مٹنے کو مکتوب کہتے ہیں  
اسی مکتوب کے لپیٹنے سے آسمان  
کے لپیٹنے کو تشبیہ دی گئی ہے  
اور خطوط کے علاوہ دوسرے  
کاغذات از قسم قلم وغیرہ  
بھی موڑ کر لپیٹ لئے جاتے  
ہیں بہر کیف مقصود لپیٹنا ہی ہے  
فل یعنی وعدہ زبور میں ایک  
طرح کی خوشخبری کا پونچا دینا ہے  
کہ لوگ خدا کی عبادت کریں  
اور نیک کردار بنیں اور ہمیں کہ  
عبادت الہی اور نیک کرداری  
کا صلہ صرف آخرت پر  
موقوف ہے بلکہ دنیا میں بھی  
خدا ایسے لوگوں کو سلطنت اور  
حکومت دیتا ہے ۱۲

ان کو وہ باوجود بھی (پیدا کر کے) (دیکھ لیں) (اور خدا کی عبادت میں ہرگز کوتاہی نہ کریں)

النصف

بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ ﴿۱۱۲﴾

حق فیصلہ کرنے اور ہمارا پروردگار (خدا ہے) جس سے ہم ان باتوں کے مقابلے میں جو تم لوگ بناتے ہو مدد مانگتے ہیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ إِنَّ إِلَٰهَكُمْ أَحَدٌ ۖ فَخَصُّوا صِرَاطَ رَبِّكُمْ

فَاللَّهُ يَهْدِيكُمْ

فَبِذَلِكَ يُتَّفَقُونَ ۚ لَكُمْ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ لِلَّهِ حُجْرَتٌ ۖ وَفِي تِلْكَ حُجْرَتُهُ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

(شرح) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ ۖ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ

لوگو! اپنے پروردگار (کے عذاب) سے ڈرو کیونکہ قیامت کا زلزلہ ایک

عَظِيمٌ ۚ يَوْمَ تَرْفُغُهُمَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا

بڑی سخت مصیبت ہوگی جس دن وہ ہتھارے سانسے آمو جو ہوگی ہر دودھ پلانے والی (دائے ڈر کے) اپنے دودھ پیتے (بچے) کو

الرُّضْعَتِ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ

بھول جائے گی اور جتنی حمل والیاں ہیں سب کے حمل گر پڑیں گے اور (مے بدحواسی) لوگ شواہد کھائی دیں

سُكَرَىٰ مَسْكَرَىٰ ۖ وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ۚ

حالانکہ وہ متوالے نہیں بلکہ خدا کا عذاب بڑا سخت ہی (جس کے ڈر سے لوگ بدحواس ہو رہے ہوں)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ

اور لوگوں میں کچھ ایسے بھی ہیں جو بے جا (بوجھ) خدا کے بارے میں جھگڑتے اور

كُلَّ شَيْطَانٍ مُّرِيدٍ ۚ كُتِبَ عَلَيْكُمُ ۖ أَنْ تَقُولُوا فَنَاهَ

ہر شیطان سرکش کے پیچھے ہو لیتے ہیں جس کی نسبت (خدا کے ہاں) یہ (حکم) لکھا جا چکا ہے کہ جو اس کی رفاقت کرے گا

يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ إِلَىٰ عَذَابٍ لَّسَعِيرٍ ۚ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

اُس کو گمراہ کر کے دوزخ کے عذاب میں پونہچا کر رہے گا

لوگو!

النصف



اِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ

اگر تم کو پہرے میں کسی طرح کا شک ہو تو ہم نے تم کو درشت روغ میں مٹی سے

ثُمَّ مِّنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِّنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِّنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَ

نطفے سے پھر خون کے لوتھڑے سے پھر پوری اوراد صوری بولی سے

غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنَبِّينَ لَكُمْ وَتَقَرُّ فِيْ اِلْحَامِ مَا نَشَاءُ اِلَىٰ

پیدا کیا و تا کہ تم پر اپنی قدرت عطا ہو کر میں (تو تمہارا جلا اٹھا تا کیا مشکل ہے) اور (عورتوں کے پیٹ میں ہم جس لطفے کو چاہتے ہیں

اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ جَعَلْكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لَتَبْلُغُوْا اَشْدَّكُمْ وَمِنْكُمْ

(ایک وقت مقرر تک ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر تم کو بچہ بنا کے نکالتے ہیں پھر تم کو پرورش کرتے ہیں تا کہ تم (بچے ہو کر) اپنی جوانی کو پہنچو

مَنْ يُّتَوَفَّىٰ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلَى الْاَرْضِ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُوْنَ

کوئی کوئی تو عطر ہی سے پہلے مرجاتا ہو اور کوئی کوئی سب سے زیادہ کئی عمر (یعنی بڑھاپے) کی طرف لوٹا کر لایا جاتا ہو کہ

مِّنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْءًا وَتَرَى الْاَرْضَ هَادِئَةً فَاِذَا

(سب کچھ) جانے پہچانے (آخر میں شرابہترا ہو کر) کچھ سمجھ کر مجھے خاک نہیں اور (اگر مخاطب) تو زمین کو دیکھتا ہو کہ بے حس حرکت پڑی ہو

اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ

ہم اس پر پانی برساتتے ہیں تو وہ لہلہانے اور ابھرنے لگتی اور ہر طرح کی خوشنما رو سیدھی

زَوْفٍ اَبْهَجَ ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهُ يُمْحِي

آگاہی ہو (سب تصرفات) اس بات کی دلیل ہیں کہ اللہ برحق ہو اور (نیز) اس کی کہ وہ

الْمَوْتَ وَاَنَّهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۶ وَاِنَّ السَّاعَةَ اَتِيَةٌ لَا

مردوں کو جانے کا اور اس کی کہ وہ ہر چیز پر قادر ہو اور اس کی کہ قیامت ضرور آنے والی ہو

رَيْبٍ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مِّنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝۷ وَمِنَ النَّاسِ

اس میں کسی طرح کا شک نہیں اور اس کی کہ جو لوگ قبروں میں (گڑے) ہیں (قیامت میں) اُٹھائے گا اور لوگوں میں

یہ آدمی کی پیدائش کا سلسلہ ہے کہ مٹی سے انسان کی غذا پیدا ہوتی ہے وہ اس کو کھاتا اور اس سے خون وغیرہ چیزیں بنتیں اور انہی سے پھر مردی مٹی عورت کے رحم میں پڑتی اور اس میں بہتہ بہتہ کاڑھا پن آتا جاتا پہلے خون کا لوتھڑا سا بنتا پھر زیادہ بہتہ ہو کر بونی سا ہو جاتا اس درجہ میں پونچھ صورتوں کا مختلف اور کچھ بچے کا مختلف ہوتا کوئی پوری مدت میں کوئی مدت سے پہلے کسی کی جہانی بناوٹ کامل اور معمولی ہوتی ہو اور کسی کی ناقص اور غیر معمولی

مَنْ يُجَادِلْ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ

کوئی کوئی ایسا بھی ہو جس کو نہ تو کسی طرح کا علم ہو اور نہ کوئی کتاب ہو جو اس کو راہ ہی دکھائے

ثَانِي عَطْفِهِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ

(اور اس پر بھی) ایٹھا ہوا خدا کے بارے میں جھگڑتا ہو تاکہ (لوگوں کی خدا کے رستے سے گمراہ کرے ایسے ذابکان کی (سزا دنیا میں) بھی) رسوائی ہو

وَنَذِيرٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابَ الْكَلْبِ ۚ ذَٰلِكَ مِمَّا

اور قیامت کے دن (بھی) ہم اُس کو عذابِ دونخ (کا مڑا) چکھائیں گے (اور اُس سے کہیں گے کہ) یہ

قَدَّمَتْ يَدَاكَ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَالِمٍ لِّلْعَبِيدِ ۝۱۰

(تجھ کا ان اعمال پر) کا بدلہ ہو جو تم نے پہلے (دنیا میں) اپنے ہاتھوں کئے تھے ورنہ خدا تو (اپنے بندوں پر) ظلم بھی ظلم نہیں کرتا اور

النَّاسِ مَن يُعْبِدُ اللَّهَ عَلَىٰ حَرْفٍ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ

لوگوں میں کوئی کوئی ایسا بھی ہو جو خدا کی عبادت (تو) کرتا ہو (مگر) اکھڑا اکھڑا کہ اگر اُس کو کوئی فائدہ پہنچ گیا

إِطْمَأَنَّ بِهِ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلَىٰ وَجْهِهِ فَمَن

تو اُس کی وجہ سے مطمئن ہو گیا اور اگر اُس پر کوئی مصیبت آپڑی تو جدھر سے آیا تھا اٹھا اُدھر ہی کو لوٹ گیا

خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ذَٰلِكَ هُوَ الْخَسِرُ الْمُبِينُ ۝۱۱

اس نے دنیا (بھی) کھوئی اور آخرت (بھی) صریح گھٹا نہیں (کہلاتا) ہو

يَدْعُوا مَدَدَ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُ ذَٰلِكَ

خدا کے سوا اُن چیزوں کو (اپنی حاجت روائی کے لئے) بلاتا ہو جو نہ اُس کو نقصان ہی پہنچا سکتی ہیں ورنہ اُس کو نفع ہی پہنچا سکتی ہیں

هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ۝۱۲ يَدْعُوا الْمَرْضَةَ أَقْرَبُ مَن

پرے درجے کی گمراہی بھی (کہلاتی) ہو اُن چیزوں کو (اپنی حاجت روائی کے لئے) بلاتا ہو جن کے فائدے سے اُن کا نقصان

نَفْعُهُ لَيْسَ لِمَوْلَىٰ وَلَيْسَ لِعَشِيرٍ ۝۱۳ إِنَّ اللَّهَ يَدْخُلُ

زیادہ قریب ہو (کچھ شک نہیں کہ ایسا کارساز بھی ہوا اور کچھ شک نہیں کہ ایسا رفیق بھی ہوا

ج

ف مطلب یہ ہو کہ جو لوگ  
معبودوں کی عبادت سے  
فائدہ تو کبھی کچھ ہوتا نہیں  
کیونکہ اُن کو فائدہ پہنچانے  
کی قدرت نہیں رہا نقصان  
وہ دنیا میں نہ بھی ہوا یہی تاہم  
میرے لئے ساتھ حقیقت  
معلوم ہو جائے گی ۱۲

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ يَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل (یعنی) کئے کچھ نیک نہیں کہ ان کو آخرت میں) آخرت بہشت کے ایسے باغوں میں لے جا دیا جائے گا جن کے تلے

الْأَنْهَارُ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۝۱۳ مَنْ كَانَ يَظُنُّ

نہریں پڑی بہری ہونگی بیشک اللہ جو چاہتا ہی کر گزرتا ہی جو شخص (حالت مایوسی میں خدا کی نسبت ایسا گمان (دہ) رکھتا ہو

أَنْ لَنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ

کہ خدا دنیا اور آخرت میں اُس کی مدد کرے ہی گا نہیں تو اُس کو چاہئے

بَسَبِّ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لِيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ

کواہر کی طرف کو ایک رسی تانے (اور اپنے گلے میں پھانسی لگائے اور پھر زمین سے اپنا قطع (تعلق) کرے (اور ٹٹک مہے) پھر دیکھے کہ آیا

يُنْذِرُهُنَّ كَيْدُ مَا يَغِيظُ ۝۱۵ وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ آيَاتٍ

اُس کی (اس تبیر سے (اُس کی) وہ شکایت جس کی وجہ سے ناخوش تھارے ہوئی یا نہیں (اور اسی طرح ہم نے قرآن کو اتارا ہے کہ اُس میں)

بَيِّنَاتٍ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِيَ مَنِ يُرِيدُ ۝۱۶ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

کھلی کھلی دلیل ہیں اور اس لئے (اتارا ہے) کہ خدا جس کو چاہے (اس کے ذریعے سے) ہدایت دے جو لوگ ایمان لائے ہیں (یعنی مسلمان) اور

الَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئِينَ وَالنَّصَارَ وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ

جو یہودی ہیں اور صابی و نصاری اور مجوس (یعنی آتش پرست) اور

أَشْرَكُوا ۝۱۷ إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ

مشرکین قیامت کے دن (ان سب) کے درمیان اللہ فیصلہ کرے گا (اور) اللہ

كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝۱۸ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي

لوگوں کی سب باتوں کو دیکھ رہا ہی (ای مخاطب) کیا تو نے اس بات پر نظر نہیں کیا کہ جو (مخلوق)

السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ

آسمانوں میں ہی اور جو (مخلوق) زمین میں ہی اور سورج اور چاند اور ستارے

فل پہلے سے بت پرستوں پر  
یہ اعتراض چلا آ رہا ہے کہ یہ لوگ اپنی  
حاجت روائی کے لئے بتوں کو  
پکارتے ہیں اور وہ ان کو نفع و  
نقصان کچھ بھی نہیں پہنچا سکتے  
لیکن کوئی کٹ جت آدمی ایسی  
بدگمانی خلقی شان میں ہی کر سکتا ہے  
کیونکہ دنیا کے سارے کام آدمی کی  
مرضی کے مطابق نہیں چلتے۔  
اس کا جواب خدا یوں دیتا ہے  
کہ سن گمان آدمی کا مطلق ہو  
کہ وہ جیسے ارادے کو اپنے ارادے  
کا حکم بنانا چاہتا ہے کہ جو وہ کہا  
کرے ہم کو دیا کریں لیکن یہ ہم  
کرنے والے نہیں اگرچہ معترض  
ہوتے ہیں ہلاک ہی کیوں نہ کرنا  
اگر ہم اپنے ارادے کو لوگوں کے  
ارادوں کا ماتحت کر دیں تو اس کے  
یہ معنی ہیں کہ لوگوں کو شریک  
خدا بنائیں یہ درخواست محال  
ہی باقی رہے بت وہ تو بڑا  
بھلا کچھ کہہ رہی نہیں تکتے ہم سب  
کچھ کر سکتے ہیں لیکن کبھی مدد سے  
اور اپنی مرضی سے لوگوں کی  
خواہش کے مطابق بعض کام  
نہیں کرتے۔ بت نہیں کرتے  
اس اسطے کہ کہ نہیں سکتے۔ ہم  
نہیں کرتے اس اسطے کہ کرنا  
نہیں چاہتے اور کیوں نہیں  
کرنا چاہتے یہ ہماری خوشی غم  
ہم پر کچھ زور نہیں ۱۲  
فل صابی کے نسبت کر وہ  
کون لوگ تھے اور کیا عقیدہ  
رکھتے تھے پہلے پارے کے  
آٹھویں رکوع کا حاشیہ  
دیکھو ۱۲



وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالْدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ وَكَثِيرٌ

اور پہاڑ اور درخت اور چارپائے (سب ہی تو خدا کے آگے سرنگوں ہیں اور بہت سے آدمی بھی) اور (آدمیوں میں) بہت سے (ایسے بھی) ہیں

حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ وَمَن يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّكْرَمٍ

جن پر زافرائی کی وجہ سے عذاب کا آملہ لازم ہو چکا ہو اور جس کو خدا ذلیل کرے تو پھر کوئی اُس کو عزت دینے والا نہیں

إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۝۱۸ هٰذِهِنَّ خَصَصْنَا لَكَ

نہایتی جو چاہتا ہے سو کرتا ہے (دنیا میں) یہ دو فرق ہیں ایک دوسرے کے مخالف (اور) آپس میں اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑتے ہیں

فِي رَبِّهِمْ ۚ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ

(ایک فرق خدا کو ماننا اور ایک نہیں ماننا) تو جو لوگ (خدا کو) نہیں مانتے اُن کے لئے آمل کے کپڑے قطع کرائے گئے ہیں

ثِيَابٍ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَكِيمُ ۝۱۹ يَصْهَرُ بِهِ

(اور وہ اُن کو پہنائے جائیں گے اور) اُن کے سروں پر سے کھولتا ہوا پانی اُنڈیلا جائے گا جس (کی گرمی) سے

مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ۝۲۰ وَلَهُمْ مَّقَامٌ مِّنْ حَلِيدٍ ۝۲۱

جو کچھ اُن کے پیٹ میں ہے (یعنی انڑیاں وغیرہ) اور کھالیں (سب) گل جائیں گی اور اُن کے (دائے) کے لئے لوہے کے گڑھے (جن سے اُن کی کوہ کاری کی جائے گی)

كَلَّمَآرَادُوا أَن يَخْرِجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِرَاقًا

(اور دونوں کے اندر) گھٹے گھٹے جب جب اُن کا جی گھبرائے گا اور اُس سے نکلنا چاہیں گے تو اُسی میں پھر دھکیل دئے جائیں گے

وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝۲۲ إِنَّ اللَّهَ يَدْخِلُ الَّذِينَ

اور اُن کو نیک دیا جائے گا کہ آگ میں (جہنم) کے عذاب (کے مزے) پڑے چکے رہو جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل (بھی) کئے

أَفْتُوا وَعَمَلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

اُن کو (اتر رہی بہشت کے ایسے) باخون میں لیجا داخل کرے گا جن کے تلے

الْأَنْهَارُ يُجَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا

نہریں پڑی ہوئی ہونگی (اور) وہاں اُن کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے

السجدة

۵۳۷

وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا خَرِيرٌ ۝ وَهَدُّوْا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ

اور وہاں اُن کا (معمولی) لباس ریٹھی ہوگا اور یہ سب آسائشیں اُن کو اس واسطے ملیں گی کہ دنیا میں اُن کی عزت بات (یعنی کلہ طیب کے اعتقاد کی

الْقَوْلِ ۚ وَهَدُّوْا إِلَى صِرَاطِ الْحَمِيدِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ

ہدایت دی گئی تھی اور اُن کو اسی خدا کا رستہ دکھادیا گیا تھا جو سزاوار حمد (و ثنا) ہے جو لوگ

كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

کفر کرتے اور لوگوں کو خدا کے رستے سے روکتے اور مسجد حرام میں جانے سے (مانع آتے)

الَّذِيْنَ جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً ۚ الْعَاكِفُ فِيْهِ

جن کو ہم نے کیاں (بلا امتیاز سب) آدمیوں کے لئے (مسجد) قرار دیا ہے وہاں کے رہنے والے ہوں

وَالْبَادِ طَوْمَنٍ يُّرْدِفِيْهِ بِالْحَادِ بِظِلِّ ثُنْقَهٗ مِنْ

یا باہر کے (ان روکنے والوں کو) اور (غیر اُن کو) جو مسجد حرام میں شرارت (کی راہ) سے کفر نہ چاہیں ہم (آخر میں) عذاب دردناک کا فرہ

عَذَابِ اِلَيْهِ ۝ وَاذْكُرْ اَنَّا اِلٰهٌ بَرِهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ

چکھائیں گے اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے ابراہیم کے لئے خانہ کعبہ کی جگہ مقرر کر دی

اَنْ لَا تُشْرِكْ بِيْ شَيْئًا وَطَهَّرَيْتَ لِلطَّائِفِيْنَ

(اور حکم دیا) کہ ہمارے ساتھ کسی چیز کو شریک (خدا کی نمکنا اور ہمارے راس گھر کو طواف کرنے والوں

وَالْقَائِمِيْنَ وَالرُّكْعَ السُّجُوْدِ ۝ وَاذْنُ فِي النَّاسِ

اور قیام اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں (یعنی نمازیوں) کے لئے صاف ستھرا رکھنا اور لوگوں میں حج کے لئے پکار دو

يَا حِجُّ يَا تُؤْكِرْ رَجَاؤَ وَ عَلَى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاتِيْنَ مِنْ كُلِّ

کہ لوگ تمہاری طرف (دوڑے چلتے آئیں گے) (کچھ پیادے اور کچھ) ہر طرح کی ذیلی دلی سوار یوں پر جو ہر

فِي عَمِيقٍ ۝ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ

راہ دور (دوران) سے آئی ہوگی (اور اس سفر سے اُن کا مقصد یہ ہوگا کہ اپنے فائدوں (یعنی تجارت) کے لئے بھی وقت پر آ موجود ہوں اور

و خاص، نوں سے قربانی  
کے تین دن مراد ہیں ۱۲

فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيمَةٍ إِلَّا نِعَامٌ

خدا نے جو موبہٹی چارپائے اُن کو دیے ہیں (اُن خاص دنوں میں اُن کی قربانی کرتے وقت اُن پر خدا کا نام لیں و

فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِيعُوا أَلْبَائِسَ الْفَقِيرِ ۝۲۸ ثُمَّ لِيَقْضُوا تَفَثَهُمْ

تو (لوگو! قربانی کے گوشت میں سے) کھاؤ اور مصیبت زدہ محتاج کو بھی کھلاؤ پھر لوگوں کو چاہئے کہ (قربانی کے پیچھے احرام کے وقت کا) اپنا سب کچھ ادا کریں

لِيُوفُوا نَذْرَهُمْ وَيُطَوُّوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۝۲۹

اپنی متیں پوری کریں اور (معبود قدیم (یعنی خانہ دکعبہ) کا طواف بھی کریں

ذَٰلِكَ وَمَنْ يُعِظْ حُرْمَتِ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ عِنْدَ

(ایک بات تو یہ (ہوئی) اور (اس کے علاوہ) جو شخص خدا کی (قراردی ہوئی) تمام اہم تقاضوں کی تعمیل کرے تو یہ اُس کے پروردگار کے ہاں اُس کے حق میں سزا

رَبِّهِ وَأَحَلَّتْ لَكُمْ إِلَّا نِعَامُ الْأَمْثَلِ عَلَيْكُمْ

(اور (مسلمانو!) اُن چیزوں کو سوا جو تم کو (قرآن سے) بڑھ کر منائی جاتی ہیں (یعنی مردار اور خنزیر وغیرہ باقی) سب چارپائے تمھارے لئے حلال ہیں

فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَفْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ۝۳۰

(اور (اصل دین تو یہ ہو کہ) بتوں (کی پرستش) کی گندگی سے بچتے رہو اور (نیز) جھوٹی بات کے کہنے سے بچتے رہو

حُنَفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ ۝۳۱ وَمَنْ يُشْرِكْ

(ہیں) ایک اللہ کے (ہو رہو) اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور جو دھمکی کو

بِاللَّهِ فَكَانَ نَسْأَخَ مِنْ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي

خدا کا شریک بنائے تو (اُس کا حال ایسا ہو کہ) جیسے وہ آسمان پر سے گر پڑا پھر (یا تو) اُس کو (راہ میں سے) پرندے اُچک لیجائیں گے یا

بِهِ الرِّيْحُ فِي مَكَانٍ سَمِيحٍ ۝۳۲ ذَٰلِكَ وَمَنْ

اُس کو ہوا کسی دور جگہ لے جا کر ڈال دے گی (ایک بات) یہ (ہوئی) اور (اس کے علاوہ) جو شخص

يُعِظْ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ ۝۳۳

اُن چیزوں کا ادب ملحوظ رکھے جو خدا سے نامزد کی گئی ہیں تو یہ دلوں کی پرہیزگاری میں (داخل) ہے



۱۱ ان کو حال پونا چاہئے

لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ يَحْمِلُهَا إِلَىٰ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۝۳۳

ان چار پاؤں میں ایک وقت خاص تک بٹھائے (لئے) فائدے ہیں پھر جب تم نے ان کو قربانی کے لئے نامزد کر دیا تو مسجدِ قدیم (یعنی خانہ کعبہ) کے پاس جا کر  
وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّدِكْرُكَ ۝۳۴ وَالسَّمَاءُ لِلَّهِ عَلَيْهِ مَا رَزَقَهُمْ  
اور ہر ایک امت کے لئے ہم نے قربانی قرار دی تھی تاکہ خدا نے جو ان کو موسیٰ جی چاہائے دے رکھے ہیں

مِنْ بَيْتِهِمُ الذَّنْبَاءُ فَالْهَكَمُ إِلَهُ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا ۝۳۵

(قربانی کرتے وقت) اُن پر خدا کا نام لیں سو (لوگو! تم سب کا خدا وہی) خداے واحد ہی تو اسی کے فرماں بردار بنو اور  
بَشِيرِ الْمُحْبِبِينَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَ  
(اوپر بشارت) اُن مابغی کرنے والے بندوں کو (جنت کی خوشخبری سنادو کہ جب خدا کا نام لیا جاتا ہے اُن کے دل لرز اُٹھتے ہیں اور

الصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمْ وَالْمُقِمِينَ الصَّلَاةَ ۝۳۶ وَمَا رَزَقْنَاهُمْ  
جو مصیبت اُن پر آ پڑے اُس پر صبر کرتے اور نمازیں پڑھتے اور جو پہنچے اُن کو کھائے اُس میں سے (راہِ خدا میں)

يُنْفِقُونَ ۝۳۷ وَالْبَدُنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ  
خرچ کرتے ہیں اور جہاں اور چہرہ خدا کے ساتھ نامزد کی جاتی ہیں تم نے بٹھائے (لئے) قربانی کے اونیٹوں کو بھی (وہی قابلِ ادب) بنایا جو ان میں بٹھائے

فِيهَا خَيْرٌ ۝۳۸ فَادْكُرُوا اللَّهَ عَلَيْهَا صَوَافٍ ۝۳۹  
(چند در چند) فائدے ہیں (از انجملہ یہ کہ خدا کی راہ میں قربانی کئے جاتے ہیں) تو (قربانی کرتے وقت) اُن کو کھڑا کھڑا نام لو پھر جب

وَجِبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِيعُوا الْقَارِنَ ۝۴۰  
وہ کسی پہلو پر گر پڑیں (اور ٹھنڈے ہو جائیں) تو اُن میں سے (آپ بھی) کھاؤ اور قناعت پیشہ اور

الْمُعْتَرِّطُ كَذَلِكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝۴۱

گدائی پیشہ (مخجاجوں) کو کھلاؤ، ہم نے یوں ان (جانوروں) کو تمہارے لئے میں کر دیا ہے تاکہ تم (ہمارا) شکر کرو  
لَنْ يَنَالَ اللَّهُ لُحُومُهَا وَلَا دِمَاؤُهَا وَلَكِنْ يَنَالُهُ  
خدا تک نہ تو ان کے گوشت ہی پہنچتے ہیں اور نہ ان کے خون بلکہ اُس تک

التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ كَذَلِكَ نَسْخَرُهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا

بمحماری پر ہر گامی پوچھتی ہے خدا نے ان کو یوں بٹھائے بس میں کر دیا ہو کہ اُس نے جو تم کو بدایت کی ہو اس (احسان) کے بدلے میں اُس کی بڑائیاں کرو

هَذَا نِعْمٌ وَأَبَشِّرَ الْحُسَيْنِينَ ۝۳۷ إِنَّ اللَّهَ يُدْفِعُ عَنِ الَّذِينَ

اور (اوپر) غلبہ غلوصل سے تمہیک کام کرنے والوں کو (جنت کی خوشخبری سنادو خدا مسلمانوں کے دشمنوں کو ان سے ہٹاتا رہتا ہے

أَمْتُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ ۝۳۸ أُوذِنَ لِلَّذِينَ

بیشک اللہ کسی دغا باز ناشکر کو پسند نہیں کرتا جن مسلمانوں سے کافر ہوتے ہیں (ب) ان کو بھی (رٹنے کی) اجازت ہے

يُقْتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظَلَمُوا ۖ وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ۝۳۹

اس واسطے کہ ان پر ظلم ہو رہا ہو اور کچھ شک و شبہ نہیں کہ اللہ ان کی مدد کرنے پر قادر ہو (یہ وہ مظلوم لوگ ہیں)

الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَنْ يَقُولُوا رَبُّنَا

جو (بیچارے) صرف اتنی بات کہنے پر کہ ہمارا پروردگار اللہ ہی تاحق (تاروں) اپنے گھروں سے نکال دئے گئے

اللَّهُ وَلَوْ لَادَفَعُ اللَّهُ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَهْ دَمَّتْ

اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ہاتھ سے نہ ہٹواتا رہے تو

صَوَامِعُ وَبَيْعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ

(نصاری کے صومے اور گرجے اور یہودیوں کے عبادت خانے اور مسلمانوں کی مسجدیں جن میں کثرت خدا کا نام لیا جاتا ہے)

كَثِيرًا ۖ وَلَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ

کبھی کے دھائے جا چکے ہوتے ول اور جو اللہ کی مدد کرے گا اللہ بھی اُس کی ضرور مدد کرے گا کچھ شک و شبہ نہیں کہ اللہ زبردست

عَزِيزٌ ۝۴۰ الَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ

(اور جب پر غالب ہو یہ لوگ) یعنی شروع شروع کے مسلمان ہیں تو مظلوم لیکن اگر ہم زمین میں ان کے پاؤں جما دیں

أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَآمَرُوا بِالمَعْرُوفِ

تو (یہ لوگ) اچھے ہی اچھے کام کریں گے یعنی نمازیں پڑھیں گے اور زکوٰۃ دیں گے اور (لوگوں کو) اچھے کام کے لئے کہیں گے

لَعَلَّكُمْ

ول عیسائیوں میں ہونگ  
لیسب یعنی تارک دنیا ہونے  
میں وہ پہاڑوں یا جنگلوں  
پر جہالت کے لئے رہتے  
میں ان لوگوں کے رہنے کی  
بلکہ کو صومے سمجھتے ہیں

فل اس آخر سب جگہ میں اس  
بات کا اشارہ معلوم ہوتا ہے کہ  
خدا کو مسلمانوں کے پاؤں  
جمانے منظور ہیں اور وہ اپنے  
اس ارادے کو پورا کر کے  
رہے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا

فل مکان کے رُسے کا  
اکثر یہ قاعدہ ہے کہ کم نور  
ہو کر پہلے چھت گرتی ہے اور  
دیواریں کھلی رہ جاتی ہیں پھر  
آخر کار وہ بھی گر پڑتی ہیں

وَتَهْوِ اَعْيُنُ الْمُنْكَرِ ۖ وَرَبُّهُ عَارِقَةُ الْاُمُورِ ۚ (۳۱) وَانْ

اور بُرے کاموں سے منع کریں اور سب چیزوں کا انجام کار تو خدا ہی کے اختیار میں ہو گا اور زلزلہ پھیرے اگر

يَكُنْ بُولُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادُ

(یہ کافر تم کو جھٹلائیں تو ان سے پہلے نوح کی امت کے لوگ اور عاد

وَتَمُودُ ۚ وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوطٍ ۚ (۳۲) وَاصْحٰبُ

اور تمود اور ابراہیم کی امت کے لوگ اور لوط کی امت کے لوگ اور دین کے رہنے والے (سب ہی اپنے پیغمبروں کی

مَدِيْنٍ ۚ وَلَكِنَّ بَ مُوسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكَافِرِيْنَ ثُمَّ

جھٹلا چکے ہیں اور (نیز) موسیٰ جھٹلائے جا چکے ہیں تو ہم نے (چند روز) کافروں کو مہلت دی پھر (آخر کار)

اَخَذْنٰهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرٌ ۚ فَكَآيِنٌ مِّنْ قَرِيْبٍ ۚ

اُن کو دھرم کا سودا تم نے دیکھا کہ ہماری جگہ کیسی (ہلا کی جگہ) تھی غرض کتنی بستیاں ہیں کہ

اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۚ فِيْ خَاوِيَةٍ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ

اُن کو ہم نے ہلاک کر مارا اور وہ نافرمان تھیں پس اب وہ (ایسی) اُجڑی پڑی ہیں کہ اُن کی دیواریں اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں

وَبِيْرٌ مُّعْطَلَةٌ ۚ وَقَصْرٌ مَّشِيْدٌ ۚ (۳۳) اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِيْ

(اور کتنے) کنوئیں بیکار پڑے ہیں (اور کتنے) محل (ویران پڑے ہیں) کیا یہ لوگ ملک میں چلے پھرے نہیں

الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ ۚ يٰۤاٰوْاٰذَانَ

(چلتے پھرتے) تو ان کے ایسے دل ہونے کہ اُن کے ذریعے سے (انجام کار کو) سمجھتے اور (ان کے) ایسے کان ہوتے

يَسْمَعُوْنَ ۚ يٰۤاٰتٰھَا رٰ تَعْمٰى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ

کہ اُن کے ذریعے سے (وضاحت کی بات) سنتے بات یہ ہے کہ کچھ آنکھیں اندھی نہیں ہوا کرتیں بلکہ

تَعْمٰى الْقُلُوْبُ ۚ اَلَيْتُ فِي الصُّدُوْرِ ۚ (۳۴) وَ

دل جو سینوں میں ہیں وہ اندھے ہو جا پارتے ہیں اور



يَسْتَعِجُّونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ ۖ

(ای پیغمبر! یہ لوگ تم سے عذاب کی جلد ہی پچا رہے ہیں اور خدا تو کبھی اپنا وعدہ خلاف کرنے کا نہیں)

وَإِنْ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ۝۴۶

(اور کچھ شک نہیں کہ تمہارے پروردگار کے ہاں تمہاری گنتی کے مطابق ہزار برس کے برابر (آخر فیصلہ کا) ایک دن (تمہارا ہوا) ہی دینی روز قیامت)

وَكَأَيِّنْ مِنْ قُرْيَةٍ أَهْلَتْ بِهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ لِمَا خَلَقْنَا

(اور بہت ہی بہتیاں ہیں جن کو ہم نے (چند روز) مہلت دی اور وہ نافرمان تھیں پھر (آخر کار) ہم نے اُن کو دھڑکڑا

وَالْمَصِيرُ ۝۴۷ قُلْ يَٰ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا كُرْهُنَّ بَرِّمِينَ ۝۴۸

(اور سب ہی کی ہماری طرٹ لوٹ کر آنا ہے) (پیغمبر! ان لوگوں) کہو کہ لوگو! میں تو تم کو کھلم کھلا (عذاب خدا سے) ڈرانے والا ہوں اور بس

فَالَّذِينَ آمَنُوا أَوْ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۝۴۹

(پھر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل (بھی) کئے (اس کے صلے میں) اُن کے لئے بخشش ہی

وَمِنْ رِزْقِ كَرِيمٍ ۝۵۰ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي

(اور غنیمت کی روزی اور جو لوگ ہماری آیتوں کے ساتھ

أَيْتِنَا مُبْجِزِينَ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْحَجَرِ ۝۵۱

(ہرانی جتانی کرتے رہتے ہیں وہی دوزخی ہیں)

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ

(اور ہم نے تم سے پہلے کوئی ایسا رسول نہیں بھیجا اور نہ کوئی ایسا نبی

إِلَّا إِذَا مَكَتِ الْعِشْيَةُ الشَّيْطَانُ ۝۵۲

(کہ اس کو یہ معاملہ پیش نہ آیا ہو کہ جب انہوں نے اپنی طرف سے کسی بات کی تمنا کی شیطان نے

أُمْنِيَّةً ۖ فَيَكْسِبُهُ اللَّهُ مَا يَلْقَى الشَّيْطَانُ ۝۵۳

(اُن کی تمنا میں) (وہ سو سو ڈالا پھر (آخر کار) خدا نے (وہ سو سو شیطان کی) کو دور

۵۴

فل یہ اسلامی عقیدے کے متعلق ایک بڑی ضروری بات جو اورنگ کاغذ میں چھپنے والوں کو علم غیب نہیں دیا گیا اور جو لوگ علم غیب کو لوام پیغمبری سمجھتے ہوں وہ غلطی پر ہیں پیغمبر اسی قد علم غیب رکھتے ہیں جو ان پر خدا کی مصلحت ظاہر کرے ورنہ جس طرح وہ لوگ ذہنی منصوبے بنایا کرتے ہیں بقاضائے بشریت پیغمبر بھی بہت سی آرزوئیں کرتے رہتے ہیں ان میں سے بعض پوری ہوتی ہیں اور بعض نہیں۔ اور اگر پیغمبر کی کوئی آرزو پوری نہیں ہوتی بعض لوگ ان کی پیغمبری میں شبہ کرنے لگتے ہیں حالانکہ ان کی ذہنی غلطی جو کہ انہوں نے پیغمبری کے مفہوم کو ٹھیک نہیں سمجھا۔ ایسے اتفاقات ہمارے پیغمبر صاحب کو بھی پیش آئے وہ بھی ہم لوگوں کی طرح واقعات آئندہ کے جاننے کے لئے بتیقر رہتے تھے ناموں سے اور دوسرے واقعات سے خال نیک لیا کرتے تھے اور اکثر اصحاب پوچھا کرتے تھے کسی نے کوئی خواب دیکھا؟ اور خود بھی خواب دیکھا کرتے تھے خواب کی تفسیریں داکرتے تھے پیغمبر میں ہی غلطی بھی ہو جاتی رہتی سمجھا لچھا۔ ہوا کچھ سی فی وجہ سے جن لوگوں کے عقیدے متزلزل ہونے لگے وہ ہمیشہ کی طرف سے شک کرنے لگتے مثلاً پیغمبر صاحب جبریت پہلے خواب میں دیکھا کہ میں کہ چھوڑ کر ایسی سمت میں جا کر رہا ہوں جس میں بھروسہ دینے کی کثرت سے ہیں آپ نے خیال کیا کہ عجب نہیں وہ سبھی جبر یا ایمان ہوا وہ ٹھکانا دینہ لیکن پیغمبر صاحب کا ذاتی خیال تقاضا وحی آسمانی۔ اور اس کے خلاف واقع ہوا تو اس سے پیغمبری میں کیا خلل آسکتا ہے یہ لڑنا ناک تفرقہ کراہ مسلمان عموماً اس میں ہلک جاتے ہیں پیغمبر تو پیغمبر وہ جس کو اپنے نزدیک بزرگ سمجھتے ہیں اس کی

ثُمَّ يَحْكُمُ اللَّهُ آيَتَهُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۵۷﴾

اور اللہ کے حال سے واقف (اور حکمت والا) ہوں

اور اپنی آیتوں کو مضبوط کر دیا

لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿۵۸﴾

دایسے معاملات میں منظور خدا یہ رہا ہے کہ اس (وسوسے) کو جو شیطان نے ڈالا ہے ان لوگوں کی آزمائش کا ذریعہ گردانے

قُلُوبُهُمْ مَّرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿۵۸﴾

اور ان کے دل سخت ہیں

جن کے دلوں میں (بے یقینی کا) مرض ہے

الَّذِينَ أَوْفُوا بِالْعَهْدِ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَيَوْمِنَا بِهِ

کچھ شک نہیں کہ یہ ظالم (یعنی کافر) تو پہلے دے کی مخالفت میں رہے ہیں اور نیز ایسے معاملات میں خدا کی منظور (رہا) ہو کہ

فَتُحِبُّكَ لَهُ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَىٰ

جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جان لیں کہ وحی برحق ہے اور بھلا ہے پروردگار کی طرف سے نازل ہوتی ہے اور یہ بھی کہ اس پر ایمان لائیں

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۵۹﴾ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي

اور جو لوگ ایمان لائے ہیں کچھ شک نہیں کہ خدا ان کو

اور ان کے دل خدا کے آگے گڑ گڑانے لگیں

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۵۹﴾ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي

اور جو لوگ منکر ہیں وہ تو قرآن کی طرف سے ہمیشہ

سیدھا راستہ دکھاتا رہتا ہے

مَرِيَّةٍ مِنْهُ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْثَةً

یہاں تک کہ قیامت بچا یک ان (کے سر پر) آ موجود ہو

شک ہی میں (پڑے) رہیں گے

أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ يَوْمٍ عَقِيمٍ ﴿۶۰﴾ الْمُلْكُ

یاد یوں کہو کہ ایک بڑے سخت دن کا عذاب

ان پر آنا نازل ہوتا

يَوْمَ مَسَّ اللَّهُ بِبَنِي إِسْرَءِيلَ فَجَاءَهُمُ الْمَوْتُ

خدا (ہی) کی ہوگی وہ لوگوں میں (ان کے باہمی اختلافات کا) فیصلہ کرنے کا

تو جو لوگ

يَوْمَ مَسَّ اللَّهُ بِبَنِي إِسْرَءِيلَ فَجَاءَهُمُ الْمَوْتُ

تو جو لوگ

اس دن

نسبت بھی غیبی انی کا عقیدہ کرتے ہیں اس مطلب کو پیش نظر رکھ کر مائوسلٹن قبلیک سے لیکر انور کو عک کی تینوں کے مطالب کو منطبق کر لیا تو اچھی طرح سمجھ میں آجائے گا۔ پیغمبر کے ذاتی خیال جس کے خلاف واقع ہوا وسوسہ شیطانی سے تعبیر کیا ہے اور وحی کو آیات آہی سے جب پیغمبر کا ذاتی خیال ٹھیک نہ آتا اسی سے تو وحی کی اور مضبوطی ہوتی کیونکہ اس کے خلاف نہ کبھی ہوا اور نہ ہو سکتا ہے۔

امُوا وَعَمَلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل (کیے) وہ آرام و آسائش کے باغوں میں ہونگے اور جو انکار کرتے

وَكُنْ بُرَايَا بَيْنَنَا وَفَاوَلِيكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ۝

اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے تو یہی (وہ بد نصیب) ہیں جن کو ذلت کا عذاب ہوگا

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا

اور جن لوگوں نے خدا کی راہ میں وطن چھوڑ دیا یا اپنی موت کا مرگے

لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝

اللہ ان کو (آخرت میں) ضرور عمدہ روزی دے گا اور کچھ شک شبہ نہیں کہ خدا ہی (دوسرے) روزی دینے والا ہے

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُدْخَلًا يَرْضَوْنَهُ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ

وہ ان کو ایسی جگہ میں لے جا (داخل کرے گا جس سے خوش ہو جائیں گے) اور کچھ شک نہیں کہ اللہ (سب کے حال سے) واقف

حَلِيمٌ ۝ ذَٰلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهِ ثُمَّ

(اور) بردبار رہے تو اسے (تو اپنے وقت پر ہی ہو کر رہے گا) اور جس شخص نے دشمن کو اسی قدر تباہ کیا جتنا کہ شخص (اُس کے ہاتھوں سے) تباہ کیا تھا

بُغِيَ عَلَيْهِ لِيَنْصُرَنَّهُ اللَّهُ ط إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوفٌ

(دشمن کی طرف سے) اُس پر دوبارہ زیادتی ہوئی تو اس پر مظلوم کی خدا ضرور مدد کرے گا کچھ شک و شبہ نہیں کہ خدا معاف کرنے والا

غَفُورٌ ۝ ذَٰلِكَ بَأْسُ اللَّهِ يُؤْخِذُ الْبَیِّنَاتِ فِي

بے شکنے والا ہے یہ (مدد جو مظلوم کو دیا جائے گی) اس وجہ سے ہے کہ اللہ (اپنی مرضی سے) رات کو

النَّهَارِ وَيُؤْخِذُ النَّهَارِ فِي الْبَیِّنَاتِ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ

دن میں داخل کرتا رہتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا رہتا ہے اور نیز اس وجہ سے کہ اللہ

سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝ ذَٰلِكَ بَأْسُ اللَّهِ هُوَ الْحَقُّ وَ

(سب کی) سنتا ز اور سب کچھ دیکھتا ہے (اور نیز) یہ (مدد جو مظلوم کو دی جائے گی) اس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی برحق (اور حق کا حامی) ہے اور

بیتیم فائدہ صفحہ ۵۷۲  
 ۱۔ عظیم کے معنی میں ہے یا بچہ  
 یعنی وہ عورت جس کے اولاد  
 نہ ہوئی ہو اور محاورہ عرب میں  
 اس منحوس دن کو بھی عظیم ہوا ہے  
 جس میں خلافت مراد واقعات  
 جیتے گئے ہیں چنانچہ انجیل  
 سے منہ لازم معنی منحوس ہوا ہے  
 اگر یہ خبر اس میں روز بدیا  
 قسط سال کی طرف اشارہ ہوا  
 فائدہ متعلقہ صفحہ ۵۷۱  
 ۲۔ طلب یہ کہ مسلمانوں  
 کو کافروں نے بڑی بڑی بدیہیں  
 دیں۔ مسلمانوں سے جہان تک  
 ہوسکا صبر کرتے رہتے جب  
 ذرا جان آئی تو بعض مواقع پر  
 انتقام بھی لیا۔ کافروں کو کچھ  
 تنگ کر دیا تاکہ حد انتقام  
 تک بددعا لکھ کافروں نے  
 پھر بھی مسلمانوں کو چین سے  
 نہ بیٹھنے دیا اور کئے زیادتیاں  
 کرتے تو مسلمان مظلوم ہوتے  
 اور خدا نے ان کی امداد کا وعدہ  
 فرمایا اس میں بشارت قنوت  
 کی ہے اور اس کی وجہ بیان کی  
 ہے رات اور دن کی مثال سے کہ  
 جو خدا رات اور دن کو گھٹاتا چھٹاتا  
 ہوا اور جہاں ہلکی پھلکی اس کی حکومت  
 چلتی ہو اس کی قدرت کے کئے  
 کافروں کو مغلوب اور مسلمانوں کو  
 غالب کرنا کیا چیز ہے رات سے  
 ان ملکوں کی طرف اشارہ ہے  
 جن پر کفر کی تاریکی چھائی ہوئی  
 ہو یعنی کافروں کے قبضے میں  
 ہوں۔ دن۔ مسلمانوں  
 کی طرف اشارہ ہے



اَنْ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ

بن مہندوں کو دے گا (مگر خدا کے سوا) اپنی حاجت! رقی کے لئے پکارنے سے نہیں (مگر اسے) تو نہیں اور نہیں اس سے کبھی کہہ سکتا ہے

هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝۶۱ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ

عالی شان (اور سب سے بڑا) کیا تو نے اس بات پر نظر نہیں کیا کہ اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے

مَاءً زَفْطَصْبِہٖ اَرْضٌ مُّخْضَرَّةٌ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ

پھر (پانی بر سے پیچھے) زمین سرسبز ہو جاتی ہے بیشک اللہ (ہندوں کے حال پر) مہربان ہے

خَبِيْرٌ ۝۶۲ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۝۶۳

(وہ) ان کی ضرورت (آگاہ ہے) اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

وَاِنَّ اللّٰهَ لَہٗوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ۝۶۴ اَلَمْ تَرَ

اور بیشک وہ مشہد نہیں کہ اللہ ہی (کی ذات) بے نیاز (اور) سزاوارِ حمد (و ثنا) ہے (ای مخاطب) کیا تو نے اس بات پر نظر نہیں کیا

اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ وَاَنَّ

کہ اللہ نے اُن (تمام) چیزوں کو جو زمین میں ہیں تم لوگوں کے بس میں کر دیا ہے اور

الْفُلُکَ یَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِہٖ ۝۶۵ وَیُسِّرُ

(خاص) کشتی کو جو اُس کے حکم سے دریا میں چلتی ہے اور (وہی)

السَّمٰوٰتِ اَنْ تَقَعَّ عَلٰی الْاَرْضِ لَا یَاْذِیْنٰہَا

آسمان کو زمین پر گرنے سے بچائے ہوئے ہے مگر اُس کے حکم سے (تو ابھی) دھڑام سے گر پڑے

اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝۶۶ وَہُوَ

بیشک وہ مشہد نہیں کہ اللہ آدمیوں پر بڑی شفقت رکھتا ہے اور مہربان ہے اور (لوگوں!) وہی (قادر مطلق) ہے

الَّذِیْ اَحْیَاکُمْ ثُمَّ یُمِیْتُکُمْ ثُمَّ یُحْیِیْکُمْ اِنَّ

پھر (وہی) تم کو مارتا ہے پھر (ای طرح) وہی تم کو جیسا کہ چاہے گا (وہی) بیشک وہ مشہد نہیں کہ

۱۵

الرَّاسِخَانِ لَكَفُورٌ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا

انسان بڑا ناشکر ہے (ایسی پیغمبری ہم نے ہر ایک امت کے لئے (عبادت کے طریقے قرار دیئے)

هُمْ نَاسِكُونَ فَكَرِهْنَا بِرِئَاسَتِكَ فِي الْأَمْرِ

کہ وہ اُن پر چلتے ہیں تو ان لوگوں کو چاہئے کہ اس طریقہ (ہدایت) میں تم سے کسی طرح کا جھگڑا نہ کریں

وَادْعُ إِلَى رَبِّكَ إِنَّكَ لَعَلىٰ هُدًى

اور تم اپنے پروردگار کی طرف لوگوں کو بلائے چلے جاؤ کچھ شک و شبہ نہیں کہ تم سیدھے راستے پر ہو

مُسْتَقِيمٌ ﴿٦٧﴾ وَإِنْ جَادَ لَوْكَ فَقُلْ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا

اور اگر اس پر بھی یہ لوگ جھگڑائے ساتھ جھگڑا کریں تو ان سے کہہ دو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اس سے

تَعْمَلُونَ ﴿٦٨﴾ اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

بخوبی واقف ہے جن باتوں میں تم باہم اختلاف کر رہے ہو (قیامت کے دن) اللہ تم میں

فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٦٩﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ

ان اختلافات کا فیصلہ کر دے گا (ایسی پیغمبری کیا تم نہیں جانتے کہ جو کچھ آسمان و زمین میں ہوا

مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّ ذَلِكَ فِي كِتَابٍ إِنَّ ذَلِكَ

اس سے بخوبی واقف ہے (اس میں کچھ شک نہیں کہ ہر سب باتیں کتاب (روح محفوظ) میں لکھی ہوئی موجود ہیں (اور اس میں بھی کچھ شک نہیں کہ

عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٧٠﴾ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

(سب کچھ اللہ کے لئے آسان ہے اور کافروں کے سوا ان چیزوں کی عبادت کرتے ہیں

مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَمَا لَيْسَ

جن کے لئے نہ تو خدا ہی نے کوئی سند اتاری ہو اور نہ

لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ ط وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ﴿٧١﴾

(ان ہی کے پاس اس کی کوئی عقلی دلیل ہے اور قیامت میں ایسے بے انصافوں کا کوئی بھی مددگار نہیں ہوگا

وَإِذَا سُئِلَ عَلَيْهِمَ آيَاتِنَا بَيَّنَّتْ تَعْرِفُ فِي وَجْهِهِ

اور جب ان کو ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو تم (ان) منکروں کے چہروں میں

الَّذِينَ كَفَرُوا وَالْمُنْكَرُ ط يَكَادُ وَنَ كَيْسُ طُوْنُ بِالَّذِينَ

نماغوشی (کے آثار صریح) دیکھتے ہو (یہاں تک کہ) قریب ہوتا ہو کہ جو لوگ ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں ان پر

يَتْلُونَ عَلَيْهِمَ آيَاتِنَا قُلْ أَفَأَنْتُمْ بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

یہ لوگ حملہ کر بیٹھیں (ای پیغمبر تم ان سے) کہو کہ اس سے بھی بدتر تمہیں (ایک اور پیغمبر بتاؤں؟

النَّارُ وَعَدَهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَبَشَرُ الْمَصِيدِ

(لو سنو وہ) دوزخ (ہی) جس کا وعدہ خدا منکروں سے کرتا ہی اور (وہ بہت ہی) بُرا ٹھکانا ہی

يَأْتِيهَا النَّاسُ ضُرْبَ مَثَلٍ فَاسْمِعُوا لَهُ الَّذِينَ

لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہو تو اس کو جان لگا کر سنو کہ

تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَا جَمْعًا

خدا کے سوا جن (معبودوں) کو تم لوگ پکارتے ہو ایک بھی (بھی) پیدا نہیں کر سکتے اگرچہ اس (پیدا کرنے کے) لئے سب کچھ (ہی کیوں) ہو جائیں

لَهُ وَإِنْ يَسْأَلُكُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَنْقِذُ وَكَ

اور اگر تمہیں ان سے کچھ چھین لے جائے تو اس کو اس سے چھڑا نہیں سکتے

مِنْهُ ط ضَعْفُ الطَّالِبِ وَالْمَطْلُوبِ ط مَا قَدَرُوا

(کیسے) بولے یہ (بُت) جو (کھی کے) پیچھے پڑیں (اور اس کو کھڑ نہ سکیں) اور (کیسی) بودی یہ (دیجاری بھی) جگہ کیا جائے (اور پھر بھی) ہاتھ نہ اٹھائیں ان کو

اللَّهُ حَقٌّ قَدْ رَهِ ط إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ط اللَّهُ

خدا کی جیسی قدر جانتی چاہئے جتنی جانی ہی نہیں (ورنہ) اللہ تو بڑا زبردست (سب پر) غالب ہو اللہ

يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ

فرشتوں میں سے (بعض کو اپنے احکام) پہنچانے کے لئے انتخاب فرماتا ہو اور (اسی طرح بعض کو) آدمیوں میں سے بھی

وہ ہم سے طالب ہوں کہ  
اور مطلوب بھی کو بنایا جاو  
دوسرے سننے یہ بھی ہو سکتے  
ہیں کہ بت پرست طالب ہوں  
اور بت مطلوب مطلب  
دونوں طرح ٹھیک بیٹھا ہو

۵  
۶  
۱۴



إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَخْلَفُهُمْ

(کیونکہ اللہ سب کی سنتا اور سب کا حال دیکھتا ہے) وہ ان کے اگلے اور ان کے پچھلے سب حالات جانتا ہے

وَالِلَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اور سب کاموں کا انداز اللہ ہی پر ہے۔ مسلمانو! (خدا کی جناب میں)

ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا وَارْكَبُوا فَعَلُوا

رکوع کرو اور سجدے کرو اور اپنے پروردگار کی عبادت کرو اور نیکی کرتے رہو

الْخَيْرَ لَكُمْ تَفْعَلُونَ ۝ وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ

تاکہ تم آخر کار اپنی مراد کو پونہچو اور اللہ کی راہ میں کوشش کرو جیسا کہ

جِهَادُهُ هُوَ اجْتِنَابُكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ

اُس کی راہ میں کوشش کرنے کا حق جو اسی نے تم کو (دنیا کے لوگوں میں) انتخاب فرمایا اور دین (کے بارے) میں تم پر

مِنْ حَرْجٍ مِّلَّةٌ أَيْبِكُمْ أَزْهَمَ ط هُوَ سَمُّكُمْ الْمُسْلِمِينَ

کسی طرح کی سختی نہیں کی (تھکائے لئے وہی) دین (تجویز کیا جو) تھکائے باپا برہیم کا تھا اسی (خدا نے) (گلی کتابوں میں) پہلے سے بتھارا نام مسلمان کھا

مَنْ قَبْلُ وَفِي هَذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا

(یعنی فرماں بردار بنے) اور اس (قرآن) میں بھی تاکہ رسول تمھارے مقابلے میں گواہ ہوں

عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شَرَكَاءَ عَلَى النَّاسِ ۝ ۲۰ فَاَقِمُوا

اور تم (دوسرے) لوگوں کے مقابلے میں گواہ ہو

الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ

نمازیں پڑھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ ہی کا سہارا پکڑو وہی

مَوْلَاكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۝ ۲۱

تمھارا کارساز ہے تود کیا ہے اچھا کارساز ہے اور د کیا ہے اچھا مددگار ہے

السجد

فل گواہ ہونے سے مقصود یہی  
حجت کا تمام کرنا اور عبت کے  
تمام کرنے سے غیظ سے جس پر  
حجت تمام کی جائے اُس کو غدر  
کرنے کی گنجائش باقی نہ رہے  
پس خدا نے پیغمبر آخر الزماں کے  
پیچھے سے ہم مسلمانوں پر اپنی  
حجت تمام کر دی کہ وہ ایسا دین  
لے کر گئے آسان اور قریب  
انہم اور مطابقت فطرت کہ ہم کو  
اُس دین کے قبول کرنے میں  
کوئی جاسے غدر باقی نہیں۔  
جس طرح پیغمبر کے پیچھے سے  
خدا نے اپنی حجت ہم مسلمانوں  
پر تمام کی اسی طرح ہم مسلمانوں  
کے اسلام لانے سے دوسرے  
لوگوں پر خدا کی حجت تمام ہوئی  
کہ جیسے آدمی ہم ویسے آدمی و  
جیسے حواس ہمارے ویسے حواس  
اُن کے جیسی عقل ہم کو دی گئی  
جو ویسی ہی عقل اُن کو بھی  
دی گئی جو کوئی سبب نہیں کہ  
ہم اسلام کو قبول کریں اور  
وہ نہ کریں ۱۲

سَوَاءٌ مَنُوزِلَتُكَ ثُمَّ تَزِيلُ السَّيِّئَاتِ أَوْ هُمْ مَائَةٌ فَتَارُ الْوَسْعَ عَشْرَةَ آيَةً

۲۳۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۱ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ۲

ایمان والے مبرا کو پہنچ گئے وہ جو اپنی نمازیں عاجزی کرتے

وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ۳ وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ

اور وہ جو انکی باتوں کی طرف رخ نہیں کرتے اور وہ جو زکوٰۃ

فَاعِلُونَ ۴ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ۵ إِلَّا عَلَىٰ

دیا کرتے اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے مگر

أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۶ فَمِنَ

اپنی بیبیوں یا اپنے ہاتھ کے مال (یعنی لونڈیوں) سے کہ (اس میں) اُن پر کچھ الزام نہیں لیکن جو

ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ۷ وَالَّذِينَ هُمْ

اس کے علاوہ کے طلبگار ہوں تو وہی لوگ حد (شرع) سے باہر نکلے ہوئے ہیں اور وہ جو

لَا مَنِيَّةَ لَهُمْ وَهُمْ رَاِعُونَ ۸ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ

اپنی امانتوں اور اپنے عہد کا پاس ملحوظ رکھتے ہیں اور وہ جو اپنی نمازوں کے

يَحَافِظُونَ ۹ أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ۱۰ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ

پابند ہیں یہی لوگ وارث ہیں (یعنی جو بہشت بریں کے وارث ہوں گے)

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۱۱ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن

(اور وہ اس (بہشت) میں ہمیشہ رہیں گے اور ہم نے انسان کو

۱۸  
عشر  
من  
الجزء الثانی

سُلَّٰلَةٍ مِّنْ طِينٍ ۚ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِينٍ ۝۱۳

مٹی کے ست سے بنایا پھر ہم ہی نے اُس کو ایک خاٹ کی جگہ (یعنی رحم میں) نطفہ بنا کر رکھا

وہ یہ عالم اذیوں کی پیدائش کا مذکور ہے کہ اُس کی اس نطفہ سے ہوا و نطفہ ہی خلاصہ غذا اور غذا ہی مٹی کا خلاصہ جس سے حیوانات اور نباتات آدمی کے کھانے کی چیزیں پیدا ہوتی ہیں مٹی سے نیکر پیدا ہونے تک جو تصرف ہوتے ہیں اُن کو خلقت جس سے ہی سے ایک نطفہ نہیں معلوم ہوتی اُن نطفہ ہونے کی حالت میں کوئی زمین سے نکلتا کہ نہ کھارے گا وہی بن جائے گا ۱۰۰ سی صورت میں بنا کر کے کی جی سے ہیں ۱۱

قرآن میں لفظ طاق ہے جس کا ترجمہ ہم نے آسمان کیا ہے اور دیکھ طاق سے موائے آسمان ہیں گرجی ہیں آسمانوں کو طاق اس جہ سے کہتے ہیں کہ اوپر نیلے آہوں اور پرتوں کی طرح درخ ہیں بلا اس وجہ سے کہ فرشتوں اور ستاروں کے گزر گاہ ہیں ہم اپنی زبان میں کوئی ایسا لفظ نہیں پاتے جس سے وجہ تسمیہ بھی ظاہر ہو ۱۲

فَقُلْنَا

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا

پھر ہم (ہی) نے نطفہ کا لوتھڑا بنایا پھر ہم (ہی) نے لوتھڑے کی بندھی بوٹی بنائی پھر ہم (ہی) نے

الْمُضْغَةَ عِظًا فَكَسَوْنَا الْعِظَ لَحْمًا ۚ ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا

بنائی مٹی کی ہڈیاں بنائیں پھر ہم (ہی) نے ہڈیوں پر لوشٹ چڑھا پھر (آخر) ہم (ہی) نے اُس کو گویا بالکل دوسری ہی مخلوق کی صورت میں نکھر کیا

آخَرَ فَتَبَرَّكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝۱۴ ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ

نور سبحان اللہ خدا بڑا ہی پاکیزہ ہے جو سب بنانے والوں میں بہتر (بنانے والا) ہے وہ پھر اس کے بعد تم (سب) کو

لَمَيِّتُونَ ۝۱۵ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ تَبْعَتُونَ ۝۱۶ وَلَقَدْ خَلَقْنَا وَفْقَ

مڑنا ہو پھر قیامت کے دن تم سب اٹھا کھڑے کئے جاوے گا اور ہم ہی نے تمہارے اوپر

سَبْعَ طَرَائِقَ ۚ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَفِيلِينَ ۝۱۷ وَأَنزَلْنَا

سات آسمان بنائے اور پیکر کئے (کے ہنر) میں ہم کچھ نااہل نہ تھے وہ اور ہم (ہی) نے

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً يُقَدِّرُ فَأَسْكَنَهُ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّا عَلَىٰ

ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی برسایا پھر اُس کو زمین میں (جمع کر کے) ٹھہرائے رکھا اور ہم

ذَهَابٍ بِهِ لَقْدَرُونَ ۝۱۸ فَأَنشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّتٍ مِّنْ

اُس (پانی) کے اُڑنے جانے پر (بھی) قادر ہیں پھر اُس (پانی) کے ذریعے سے ہم نے تمہارے لئے

نَجِيلٍ وَأَعْنَابٍ لَّكُمْ فِيهَا فَاوَاكِهِ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝۱۹ وَشَجَرَةً

کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنا کھڑے کئے کو تمہارے لئے اُن میں بہت سی میوے (پیدا ہوتے ہیں) اور ان میں (بعض کو تم کھاتے بھی ہو اور) ہم ہی نے

تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنبِتُ بِالذَّهْنِ وَصَبِغٍ

زیتون کا لہہ درخت پیدا کیا جو طور سینا میں (کثرت سے) پیدا ہوتا ہو اور کھانے والوں کے لئے (گویا) روغن اور سالن



لَا دِكْرَيْنَ ۝ وَإِن لَّكُمْ فِي لَأَنْعَامٍ لِّعِبْرَةٍ ۖ نَّسُقِيكُمْ تَمَافِي

لئے ہوئے تھی ہول اور لوگوں کے لئے چار پائیوں میں بھی عبرت (کا مقام) ہے کہ جو (الابلہ) اُن کے پیٹوں میں (بھری) جیسی میں سے ہم تم کو

بُطُونَهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ ۚ كَثِيرَةٌ ۖ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝

(دودھ) پلاتے ہیں اور (دودھ کے علاوہ) چار پائیوں میں بھی منافع سے (اور بھی) بہت سے فائدے ہیں اور اُن میں سے (بھن کر) تم کھاتے بھی ہو

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ

اور اُن پر اور کشتیوں پر چڑھے چڑھے (بھی) بھرتے ہو اور بستہ ہم نے نوح کو

قَوْمِهِ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا

اُن کی قوم کے لوگوں کی طرف (پہنچ کر) بھی تو انھوں نے (لوگوں سے) کہا کہ بھائیو! اللہ کی عبادت کرو اُس کے سوا تم کوئی معبود نہیں تو کیا

تَتَّقُونَ ۝ فَقَالَ الْمُلُوكُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا هَذَا

تم کھلاں سے ڈرتے نہیں لگتا۔ اِس پر اُن کی قوم کے سردار جو منکر تھے (آپس میں) گئے کہنے (کہ یہ بھی)

إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

بس تم ہی جیسا آدمی ہو (اور) تم سے برتر بننا چاہتا ہو اور اگر خدا کو (پہنچا ہی بھیجنا) منظور

لَا نَزَّلَ مُلْكُهُ ۚ مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۝

تو فرشتوں کو اتارنا ہم نے تو ایسی بات اپنے اگلے باپ دادوں میں (دہوتی ہوئی) سنی نہیں ہونہ ہو

هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جَنَّةٌ ۖ فَنَزَّلْنَا بِصُورِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ۝

بس یہ ایک آدمی جو جس کو جنوں ہو گیا ہو سو ایک وقت (خاص) تک اِس (کے انجام) کا انتظار کرو

قَالَ رَبِّ النَّصْرُ نِي مَا كُنَّ يُؤْمِنُ ۝ فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَن

(نوح نے) (خدا سے) دعا مانگی کہ اے میرے پروردگار جیسا انھوں نے مجھ کو جھٹلایا ہو تو ہی میری مدد کر اس پر ہم نے نوح کی طرف وحی بھیجی کہ

اصْنَعِ الْفُلَ بِأَعْيُنِنَا ۖ وَحِينَذَا جَاءَ أَمْرُنَا

ہمارے زیر نظر اور ہمارے آیم کے مطابق ایک کشتی بناؤ پھر جب ہمارا حکم (عذاب) آئے کو ہو

ول یہ کوہ طور جو مشہور ہے اُن کا  
پورا نام طور سینیار ہے ۱۲

۱  
۲۲

وَفَارَ التَّنُورَ فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ

اور تنور زمین سے پانی اُبلنے لگے تو نائوس ہر ایک (جاندار) میں سے (نر و مادہ) دو دو کا جوڑا بٹھا لیا اور (اُن کے ساتھ) اپنے گھر والوں کو بھی

الْأَمَنُ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ وَلَا تُخَاطَبُ فِي الَّذِينَ

گمراہوں میں سے جن کی نسبت پہلے سے (غور ہونے کا) حکم ہو چکا ہے (اُن کو نہیں) اور جن لوگوں نے فامانیاں کی ہیں اُن کے بارے میں ہم سے کچھ عرض نہیں

ظَلَمُوا ۖ إِنَّهُمْ مُخْرِقُونَ ﴿٢٤﴾ وَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ

نہ کرنا (کیونکہ ان کو بہر حال ڈوبنا ہی  
پھر جب تم اور بھارتی سب اطمینان سے)

عَلَىٰ لَفْلَافٍ فَقُلْ مُحَمَّدٌ لِلَّهِ الَّذِي نَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

کشتی میں بیٹھ لو تو کہو کہ خدا کا شکر ہے جس نے ہم کو ان ظالم لوگوں سے نجات دی

وَقُلْ رَبِّ اَنْزِلْنِي مُنزَلًا مُّبِيْرًا ۙ اَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿٢٩﴾

اور (خدا کی جناب میں) دعا کر کہ اے میرے پروردگار مجھ کو زمین پر برکت کا آسمان بنا، اُتار دیا اور تو سب اُتارنے والوں میں بہتر اُتارنے والا ہو۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ وَإِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِينَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ أَنْشَأْنَا

کچھ شک نہیں کہ ان واقعات میں (چھائی قدرت کی بہت سی نشانیاں ہیں اور ہم کو (لوگوں کا) امتحان لینا منظور تھا (سولیا) پھر

مِنْ بَعْدِهِمْ قَوْمًا آخَرِينَ ﴿٣١﴾ فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا

اُن کے بعد ہم نے ایک اقدراست (متود) نکال کھڑی کی اور اُنہیں میں سے (صالح کو) رسول (بنا کر) اُن میں بھیجا

مِنْهُمْ أَنْ عُبِدَ وَاللَّهُ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهِ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ

اَو اَمُضُوں نے اُن کو سمجھایا کہ خدا کی عبادت کرو اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تو کی تم کو اُس سے ڈر نہیں لگتا

وَقَالَ مُلَاكُمِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

اور اُن کی قوم کے سردار جو (اُن کی رسالت) منکر تھے اور روزِ آخرت کے آنے کو بھی جھٹلاتے تھے

الْآخِرَةِ وَأَثَرُفَتُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مَا هَذَا إِلَّا

اور دنیا کی زندگی میں ہم نے اُن کو آسو گئی (بھی دی تھی) آپس میں لگے کہنے کہ۔ یہ (صلاح) بس

بَشَرٍ مِّثْلَكُمْ يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ ۝  
 وَلَئِنْ أَطَعْتُمْ بَشَرًا مِثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذَا انْخَسَرْتُمْ ۝  
 أَنْتُمْ إِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَعِظَامًا إِنَّكُمْ تُعْجَزُونَ ۝  
 هِيَ هَاتِي هَاتِي لِمَا كُودُوكَ ۝  
 نَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ۝  
 إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ  
 أَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ۝  
 قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كُنْتُ بُورًا ۝  
 لِيُصْبِحُوا نَدِيمِينَ ۝  
 فَجَعَلْنَاهُمْ غُلَامًا ۝  
 أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُونًا آخَرِينَ ۝

تم ہی جیسا آدمی ہو تم کھا نا تم کھاتے ہو اسی تم کا کھانا بھی کھاتا ہو اور چو پانی تم پیتے ہو اسی قسم کا پانی یہ بھی پیتا ہو

اور اگر تم نے اپنے جیسے بشر کی پیروی کی تو اس صورت میں ضرور تم میں (مثل کا) گھٹنا ہو گی (یہ پیغمبر) تم سے کہتا ہو

کہ جب تم مر جاؤ گے اور مر کر پتھاری مٹی اور ہڈیاں رہ جائیں گی تو تم (دوبارہ زندہ کر کے زمیں سے) نکالے جاؤ گے

(یہ بات جو تم سے کہی جاتی ہو) (بالکل عقل سے) وہ (اور قیاس سے) بعید ہو (دوبارہ پیدا ہونا کیسا) یہی ہماری دنیا کی زندگی ہو اور بس کہ ہم

جیتے بھی ہیں اور ہم کو پھر جی کر اٹھنا نہیں ہونہ ہو یہ (صلاح) ایک ایسا (دلیر) شخص ہو

جس نے خدا پر جھوٹ بہتان باندھا ہو اور ہم تو اس (کے کہنے) کا یقین کرتے نہیں

(لوگوں کا یہ انکار دیکھ کر صلی نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار جیسا انھوں نے مجھے جھٹلایا ہو تو میری مدد کر (خدا نے فرمایا اور صبر کرو) غصہ سبب ہو

یہ لوگ (اپنے کئے سے) ضرور نادم ہونگے چنانچہ (ہمارے وعدہ پر حق کے مطابق) ان کو آواز سخت کے غصہ سے آواز دی

اور ہم نے ان کو حس و غاشاک کی طرح پامال کر دیا پس ظالم لوگوں پر (خدا کی) لعنت

ان کے بعد ہم نے (آورد) بہت سی امتیں پیدا کیں

فل ایک معنی یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ ان کو آواز سخت سے آواز دی اور یہ پکڑنا واہی تھا وہ اس کے مستحق تھے ۱۲



مِزَامَةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاخِرُونَ ﴿٣٢﴾ ثُمَّ أَرْسَلْنَا رَسُولَنَا

کوئی اُمت اپنے وقت کے نام کے بڑھ سکتی اور نہ (اُس سے) پیچھے رہ سکتی ہو پھر ہم لگاتار اپنے پیغمبر بھیجتے رہے

ثُمَّ أَطَاعَ كُلُّ مَلَا جَاءَ أُمَّةٌ رَسُولَهَا كَذَّبُوهُ فَاتَّبَعْنَا بَعْضَهُمْ

جب جب کسی اُمت کا رسول اُن کے پاس آتا اُس کو جھٹلاتے تو ہم بھی ایک کے پیچھے ایک کو (ہلاک) کرتے گئے

بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ فَبُعْداً لِّقَوْمٍ ﴿٣٣﴾ أَيُّومٍ مِّنْ

اور (نہت و نابود کر کے) ہم نے اُن کو افسانے بنائے تو جو لوگ ایمان نہیں لائے اُن پر (خدا کی) لعنت

ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ أَخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ

پھر ہم نے موسیٰ اور اُن کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور دلیل

مَبِينٍ ﴿٣٤﴾ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا

ظاہر دے کر فرعون اور اُس کے درباریوں کی طرف (پیغمبر بنا کر بھیجا تو وہ) سب شیخی میں آگئے اور وہ حقے (بھی)

عَالِينَ ﴿٣٥﴾ فَقَالُوا الْاٰنُومِنْ لِّبَشَرٍ مِّثْلِنَا وَقَوْمُهُمْ لَنَا

سرکش لوگ (تو آپس میں) لگے کہتے کیا ہم اُن شخصوں پر کہہ بھی سکتے ہیں ایمان لے آئیں حالانکہ اُن کی قوم (کی قوم) ہماری

عِبَادُونَ ﴿٣٦﴾ فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلَكِينَ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا

خدا تمہارا ہی غرض ان لوگوں نے (موسیٰ اور ہارون) دونوں کو جھٹلایا تو (انجام یہ ہوا کہ) ہلاک کر دیئے گئے اور ہم نے

مُوسٰى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَحْتَدُونَ ﴿٣٨﴾ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ رَءِیۡنًا

موسیٰ کو کتاب (تورات) اس غرض سے عنایت کی تھی کہ لوگ اُس سے ہدایت پائیں اور ہم نے مریم کے بیٹے (عیسیٰ) اور اُن کی والدہ (مریم) کو

اٰیۃً وَّاٰوَيْنَاهُمَا اِلٰی بُوۡیۡۃٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ ﴿٣٩﴾ يٰۤاَيُّهَا

(اپنی قدرت کی) نشانی بنایا اور اُن دونوں کو ایک اونچی جگہ پر چڑھانے کے قابل اور شاداب بھی تھی (لیجئے کہ) پناہ دی و (ہم تو اپنے تمام پیغمبروں

الرُّسُلُ كُلُّوۡا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاَعْمَلُوۡا صٰلِحًا اِنِّیۡ بِمَا تَعْمَلُوۡنَ

(گروہ) پیغمبرانِ ستھری چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو تم جیسے جیسے عمل کرتے ہو ہم اُن (دب) سے

مل جس طرح کا واقعہ فرعون کے ساتھ نہت سی کو میں آیا تھا کہ اُن کے پید ہونے کی خبر پہلے سے فرعون کے دل کی تھی اسی طرح کا انداز نہت سی کو میں فرعون کے بارے میں پیدا ہونے سے پہلے ہیوں نے ہروڈس حاکم وقت کو بتا دیا تھا کہ نبی اس میں بادشاہ پیدا ہونے والا ہے باقیہ ہر دس کے خوف سے حضرت مریم کے بچہ نازا بھائی یوسف بخاراں بیٹوں کہ مصر کے مل و س کے ایک لگاؤں رمل میں حکم . نیل پر آباد تھے اُسے نے حضرت عیسیٰ کے جس بیٹے سے موسیٰ فرعون کی قوم اپنے وطن کو رہنے لگے اور اپنی پیغمبری کا اعلان کیا شاید اسی واقعہ کی طرف اس آیت میں مجمل اشارہ ہوا

۱۸

۱۸

عَلِيمٌ ۵۰ وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ

واقع ہیں اور یہ تمہارا (خدا) گروہ ہو (اور اصل دین کے اعتبار سے) ایک ہی گروہ (ہو) اور ہم (ہی) تم سب کے پروردگار ہیں

فَاتَّقُوا ۵۱ فَتَقْطَعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا كُلُّ حِزْبٍ

تو ہم (ہی) سے ڈرتے رہو پھر لوگوں نے آپس میں پھوٹ کر کے اپنا (اپنا) دین جدا کر لیا (اب جو) دین جس فرقے کے پاس ہو

بِمَالِكِهِمْ فَرِحُون ۵۲ فَذَرَهُمْ فِي غَمَرِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ

(وہ) اُسی سے خوش ہو (تو) اچھے نہیں، تم ایک وقت (خاص) تک ان لوگوں کو ان کی غفلت میں چھوڑ دینے دو

أَيَحْسَبُونَ أَنَّمَا نُمِدُّهُم بِهِ مِنْ مَّالٍ وَبَيْنَيْنَ نُسَارِعُ

کیا یہ لوگ ایسا خیال کرتے ہیں کہ ہم جو مال اور اولاد سے ان کی مدد کئے چلے جا رہے ہیں (اس کے یہ معنی ہیں کہ)

لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ ۖ بَلْ لَا يَشْعُرُونَ ۵۳ إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْهُمْ

ان کو فائدے پہنچانے میں ہم جلدی کر رہے ہیں؟ (نہیں) بلکہ یہ لوگ اصل مطلب کو سمجھتے نہیں (کہ یہ بھی ایک آزمائش ہو) جو لوگ

خَشِيَةِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ۵۴ وَالَّذِينَ هُمْ يُبَايِعُ بِهِمْ

اپنے پروردگار کے خوف سے ترساں (وہ ترساں) رہتے اور جو اپنے پروردگار کی آیتوں کا

يُؤْمِنُونَ ۵۵ وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ۵۶ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ

یقین رکھتے اور جو اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے اور جتنا کچھ شیعہ بن پڑتا ہو (خدا کی راہ میں) دیتے

مَّا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجَلَتْ أَعْيُنُهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَرْجِعُونَ ۵۷ أُولَٰئِكَ

اور اُس پر بھی اُن کے دلوں کو اس بات کا کھٹکا لگا رہتا ہے کہ اُن کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہو (دیکھئے یہ دنیا دلاں وہاں مقبول بھی ہوتا ہے نہیں)

يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَنَسْبِقُون ۵۸ وَلَا تُكَلِّفُ نَفْسًا

نیک کاموں میں جلدی کرتے اور اُن کے لئے بھگتے ہیں (اور ہم کسی شخص کی

الْأَوْسَعُهَا وَلَدَيْنَا نَبْلُكَ يُنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۵۹

طاقت بڑھ کر اس پر بوجھ نہیں آتا اور جہاں سے ہاں (لوگوں کے اعمال کا) جھڑبھٹ (جو ہر ایک کا) ٹھیک ٹھیک لگتا ہے اور (لوگ اس سے

ول مطلب یہ ہو کہ کافر کفر و شرک کرتا ہے اور دنیا میں اُس کا میاں بھی ہوتی ہے اور وہ سمجھتا ہے کہ یہ کامیابی اُس کے کفر و شرک کا نتیجہ ہے اور کفر و شرک اچھی چیز ہے اور اسی غلط فہمی کی وجہ سے وہ خوشی خوشی کفر و شرک کرتا چلا جاتا ہے خدا اُس کی غلط فہمی پر اُس کو تنبیہ کر دیا کہ دنیاوی ناکامی اور کامیابی دوسری چیز ہے اور اُس سے بندوں کے صبر و شکر کا امتحان کرنا منظور ہے پس کفر و شرک کو نیکی اور دنیاوی کامیابی کو اُس کا نتیجہ سمجھنا سزا سربے عقلی ہے ہاں جو لوگ کفر و شرک نہیں کرتے وہ اہستہ نیکیوں کی طرف بچتے ہیں نہ کافر و شرک کہ کریں کفر و شرک اور سمجھیں کہ ہم نیکیوں کی طرف لپک رہے ہیں اور ہم کو دنیا میں اسی کا بدلہ مل رہا ہے

ول اخیر پارے کی سورہ تفسیر میں اس کی زیادہ صراحت ہے ۱۱

میں اس کی زیادہ صراحت ہے ۱۱

بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمَرٍ مِّنْ هَذَا ۚ وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِّنْ دُونِ

لیکن (چڑی خرابی کی بات تو یہ ہو کہ ان لوگوں کے دل ان باتوں کی طرف سے غفلت میں ہیں اور غفلت کے علاوہ ان (اور بھی بہت) اعمال (ہیں) ہیں

ذَلِكَ هُمْ لَرَبِّهِمْ أَعْمَلُونَ ۚ (۶۲) خَلَّ إِذَا أَخَذْنَا مَتْرَفِينَ بِالْعَدَابِ

جن کے یہ مرتکب ہوئے رہتے ہیں (اور یہ ان اعمال سے باز کرنے والے ہیں بھی نہیں) یہاں تک کہ جب ہم ان میں سے خوش حال لوگوں کو اپنے عذاب میں ڈھونڈیں

إِذَا هُمْ يَخْرُجُونَ ۚ (۶۳) لَا تَجْرُؤْ وَالْيَوْمَ لَأَنُكْرِمَنَّامِنَّا أَتَنْصَرُونَ ۚ

تو یہ فوراً بے لگاہ بنیں گے (اس وقت ہم ان سے کہیں گے کہ اب مت بے لگاہو تم کو ہمارے ہاں سے (کسی طرح کی) مدد ملنے والی نہیں

قَدْ كَانَتْ آيَتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْمْ عَلَٰٓءِ أَعْقَابِكُمْ

ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی جاتی تھیں تو تم اکڑے ہوئے

تَنْكُصُونَ ۚ (۶۴) مُسْتَكْبِرِينَ بِهِ سِمًا يَّخْرُجُونَ ۚ (۶۵) أَفَلَمْ

ان (آیتوں) کا مشغلہ بناتے ہوئے یہودہ بکواس کرتے ہوئے اٹھ پاؤں بھاگتے تھے کیا ان لوگوں نے

يَكْذِبُوا ۚ وَالْقَوْلُ أَمْ جَاءَهُمْ قَالُمَا يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ

(سرسے ہمارے اس) ارشاد (یعنی قرآن) میں غور ہی نہیں کیا یا ان کے بد کرنے کی یہ وجہ ہوئی کہ ان پاس ایک نئی بات آئی جو ان کے باپ آدموں کے

أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ۚ (۶۶) أَمْ يَقُولُونَ

یا یہ لوگ اپنے رسول (کی رہنمائی) سے واقف نہیں تھے اور (لا علمی کی وجہ سے) یہ ان کی رسالت سے منکر ہیں یا اپنے رسول کی نسبت ایسی بات کہتے ہیں

بِهِ جَنَّةٌ ۚ بَلْ جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ ۚ وَكَثُرَ هُمُ اللَّجُّ ۚ (۶۷) كِرْهُونَ

ان کو جنوں (جہان) میں سے کوئی سی بات بھی نہیں بلکہ رسول ان کے پاس حق بات لیکر آیا اور ان میں سے اکثر حق سے متنفر ہیں

وَلَوْ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَن

اور اگر حق ان کی خواہشوں کے مطابق ہوا کرتا تو آسمان وزمین اور جو کچھ ان میں ہوا سب کا انتظام کبھی کا درہم برہم ہو گیا ہوتا

فِيهِنَّ ۚ بَلْ أَتَيْنَهُم بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ

بلکہ (حقیقتہً) حال تو یہ ہو کہ ہم نے ان کو ان ہی کے حالات لاکر سنائے اب یہ اپنے حالات (کے سننے) سے

مل بات یہ ہو کہ انسان کی  
خواہشیں ہیں غیر محدود اور چونکہ  
ہر فرد بشر کا یہی حال ہے اور  
سب کو مل کر بھی رہنا ہو اگر  
خواہشوں کو محدود نہ کیا جائے  
اور لوگوں کو شریعت کا پابند  
نہ رکھا جائے تو ایک دن میں  
سب سے سب کت مریں



مُعْرَضُونَ ۴۱ اَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَقُلْ بِرَبِّكَ خَيْرٌ وَهُوَ

گزشتہ ہیں و یا (ای پیغمبر تم ان سے (تبلیغ رسالت کی) کچھ اجرت مانگتے ہو تو تمہارے پروردگار کی دین (ان کی) اجروں سے کہیں بہتر ہو اور خدا

خَيْرُ الرِّزْقَيْنِ ۴۲ وَاِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ اِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۴۳

(سب) روزی دینے والوں سے بہتر (روزی لینے والا) ہے۔ اور (ای پیغمبر تم ان کو سیدھے ہی رستے کی طرف بلائے ہو

وَاِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَّا كِبُؤُنَ ۴۴

اور جن لوگوں کو آخرت کا یقین نہیں وہی (سیدھے) رستے سے ہٹے ہوئے ہیں

وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنْ ضُرٍّ لَلْجُوفُ فُطُيَا لَهُمْ

اور اگر ہم ان (کے) حال پر رحم فرمائیں اور جو تکلیفیں ان کو (ان کے) فکر کی وجہ سے پہنچتی رہتی ہیں ان کو دور بھی کر دیں تو یہ ایسے بھٹس ہیں کہ اپنی سرکشی پر

يَعْمَهُونَ ۴۵ وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ اِذَا اسْتَكْبَرُوا

(اور راہ راست سے جھٹکے جھٹکے (پھریں) اور ہم نے ان کو مبتلا سے عذاب بھی کیا تاہم یہ لوگ

لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ۴۶ حَتَّىٰ اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمُ بَابًا

اپنے پروردگار کے آگے نہ جھٹکے اور عاجزی کرنا تو ان کا شیوہ ہی نہیں یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر

عَذَابٍ شَدِيدٍ اِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ۴۷ وَهُوَ

عذاب سخت کا دروازہ کھول دیا تو اس وقت فوراً اس توڑ پیٹے دل اور وہی (خدا کے) ہرمان ہے

الَّذِي اسْأَلَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ ط

جس نے تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل پیدا کئے

قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۴۸ وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي

(مگر) تم لوگ بہت ہی کم شکر کرتے ہو اور وہی ہے جس نے تم کو زمین میں (ہر طرف) پھیلا رکھا ہے

الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۴۹ وَهُوَ الَّذِي يُسَوِّدُ

اور (قیامت کے دن) تم سب کو کٹھان کے اُسی کے حضور میں لایا جائے گا اور وہی ہے جو جلاتا

الرج

احسان

۴۷

۴۸

دل جس وقت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا  
سبوت ہوئے اہل عرب کا  
طرز تمدن اس قدر خراب تھا  
کہ ان کو انسان کہنے میں بھی  
شامل ہوتا ہے پیغمبر صاحب سنے  
ان کے عیوب ان پر ظاہر  
کر کے ان کی اصلاح کی قاعدہ  
کی بات ہے کہ آدمی اپنا عیب  
سن کر خوش نہیں ہوتا اور حق  
بات سب ہی کو بخ لگتی ہے۔  
تو جو لوگ بہت خود پسند اور  
مغرور تھے ان کو اسی ضد  
پیدا ہوتی اس آیت میں ہے  
الزام دیا گیا ہے کہ  
دل مفسو دیہ ہے کہ کفار مکہ کو  
کسی حال میں رجوع الی اللہ نہیں  
ہوتا خدائے انکار رسالت کی وجہ  
سے ان کو تکلیفیں بھی پہنچائیں  
بڑا سخت قحط پڑا۔ پدر کی طرفی  
میں قوم کے سردار مارے گئے  
اور شکست فاش ہوئی چاہئے  
تھا کہ عذاب آیا تھا تو خدا کے  
آگے گڑگڑاتے سو یہ اس صبح  
ہی کے نہ تھے بلکہ عذاب ہوا  
تو اپنی ضد پر اڑے رہے خدا  
میں سختی ہوئی تو گوٹرین جانا نا  
گزارا آئیدی کی حالت طاری  
ہوئی اور اس توڑ پیٹے غرق  
خدا کی طرف متوجہ نہ ہوئے ۸۱

وَمِيتٌ وَلَهُ اخْتِلَافٌ لَّيْلٍ وَالنَّهَارِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٩﴾

اور مارتا ہو اور رات اور دن کا ردوبدل بھی اسی کا (کام) ہو کیا تم (لوگ) اتنی بات بھی نہیں سمجھتے (ان کے پاس کوئی جواب معقول تو نہیں ہے)

قَالُوا مِثْلَ مَا قَالِ الْأَوَّلُونَ ﴿٧٠﴾ قَالُوا إِنْ دَامَتَا وَكُنَّا تُرَابًا

جو بات اگلے (لوگ) کہتے چلے آئے ہیں ویسی ہی بات یہ بھی کہتے ہیں (یعنی) کہتے ہیں کہ کیا جب ہم مرجائیں گے اور (مرے پیچھے) مٹی ہو جائیں گے

وَعِظَامًا إِنْ كُنَّا مُبْعُوثُونَ ﴿٧١﴾ لَقَدْ وَعَدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا

اے (صرف) چھڑیاں (باقی رہ جائیں گی) کیا ہم (دو بار زندہ کر کے) اٹھا کھڑے کئے جائیں گے۔ ہم سے اور (ہم سے) پہلے ہمارے بڑوں سے

هَذَا مِنْ قَبْلُ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٧٢﴾ قُلْ مَنِ

اس کا وعدہ ہوتا چلا آیا ہے ہونہ ہو یہ صرف اگلے لوگوں کے ڈھکوسلے ہیں (ای پیغمبران لوگوں سے) پوچھو کہ

الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٧٣﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ

اگر تم (جیسے) بوجہ بھکڑ ہو تو (بھلا) اتنی بات تو بتاؤ کہ زمین اور جو کچھ اس میں ہے ہم پر تمام کا خالق کس کا ہے وہ فوراً (یہی) جواب دیں گے کہ اللہ کا

قُلْ فَلَاتَذُنُّ لَكُمْ وَنَ ﴿٧٤﴾ قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ

(ان سے) کہو کہ پھر تم کیوں نہیں غور کرتے (ای پیغمبران سے) پوچھو کہ سات آسمانوں کا مالک کون ہے اور (پھر)

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿٧٥﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٧٦﴾ قُلْ

عرش عظیم کا مالک کون ہے وہ فوراً (یہی) جواب دیں گے کہ (یہ سب کچھ) اللہ ہی کا ہے (اب تم ان سے) کہو پھر تم کو (اس سے) ڈرنے لگتا ہے (ای پیغمبران سے)

مَنْ يَدْعُ مَلَكَوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ

کہ اگر تم (جیسے) بوجہ بھکڑ ہو تو (بھلا) اتنی بات تو بتاؤ کہ کون سا قادر مطلق ہے جس کے ہاتھ میں خیر کا تختہ ہے اور وہ پناہ دیتا اور اس کے مقابلے میں کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٧٧﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ فَأَنِّي تُسْهِرُونَ

وہ فوراً (یہی) جواب دیں گے کہ یہ سب صفتیں تو اللہ ہی کی ہیں (اب ان سے) کہو کہ بھر تم پر کیسی بلی پڑ جاتی ہے

بَلْ أَتَيْنَاهُم بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٧٨﴾ مَا اتَّخَذَ اللَّهُ

حق یہ ہے کہ سچی سچی بات ہم نے ان کو پہنچا دی ہے اور یہ بیشک جھوٹے ہیں نہ تو اللہ نے

مَنْ وَلَيْدٌ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنَ الْإِلٰهِ اِذَا الذَّهَبُ كُلُّهُ

کسی کو بیٹا بنایا اور نہ اُس کے ساتھ کوئی اور خدا ہے ورنہ ہر ایک خدا اپنی مخلوقات کو (الگ لئے) لئے پھرتا

بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَّ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا

اور آپس میں رٹتے اور آخر کار ایک دوسرے پر غالب آجاتا جیسی جیسی باتیں یہ (لوگ اللہ کی نسبت) بیان کرتے ہیں اللہ کی ذات سے

يَصِفُوْنَ ۙ عَلِيمُ الْغَيْبِ الشَّهَادَةُ فِتْعًا لِّمُشْرِكُوْنَ ۙ

ان سے پاک ہے (وہ غائبہ حاضر سب کو جانتا ہے) اور وہ لوگوں کے شرک سے (بڑی اور) بالاتر ہے

قُلْ رَبِّ اِمَّا تُرِيْنِيْ مَا يُوْعَدُ وُنَّ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ

(اے پیغمبر یہ دعا کرو کہ اے میرے پروردگار جس (عذاب) کا وعدہ ان (کافروں) سے کیا جا رہا ہے اگر (شاید وہ غاب) تو مجھ کو کھائے تو اے میرے پروردگار

فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ ۙ وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّزِيْكَ مَا نَعْدُهُمْ

ان ظالم لوگوں میں کہیں مجھ کو نہ شامل کر لینا اور (اے پیغمبر ہم اس پہنچی) قادیان میں جس (عذاب) کا وعدہ ان (کافروں) سے کیا جا رہا ہے (تو ہماری زندگی میں ان پر

لَقَدْ رُوْنَا ۙ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةِ

نازل کر لیں) تم کو دکھائیں (اے پیغمبر اگر کوئی تمہارے ساتھ بدی کرے تو بدی کا دفعیہ ایسے برتاؤ سے کر دو کہ وہ بہت اچھا ہو

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ وَقُلْ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

(اور) جو کچھ یہ لوگ تمہاری نسبت کہتے ہیں ہم اُس سے خوب اقف ہیں اور (یہ بھی) دعا کرو کہ اے میرے پروردگار میں

هَمَزَاتِ الشَّيْطٰنِ ۙ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّخْضَرُوْنَ

شیطانی وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اے میرے پروردگار میں اس سے بھی پناہ مانگتا ہوں کہ مشابہتیں میرے پاس آئیں

حَتّٰى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنَ ۙ لَعَلّٰ

یہ کفار یہ تو ماننے لگے ہیں یہاں تک کہ جہان میں سے کسی کی موت آجود ہوگی تو وہ عا میں مانگے گا کہ اے میرے پروردگار آپ (ایک) مجھے پھر (وٹا) بھیج دیجئے تاکہ

اَعْمَلُ صَالِحًا فَمَا تُرْكُ كُلَّ اَنْهَآ كَلِمَةً هُوَ قَائِلُهَا وَمِنْ

(دنیا) جس کو میں چھوڑ آیا ہوں اُس میں (پھر جا کر) نیک عمل کروں (حاشا) گلا یہ (ایک) ایسی (ان ہونی) بات ہے کہ گنہگار (ہر طرف سے) نا امید ہو کر اُس کی

ع ۱۵

وَلِاِنَّ اَتٰوْنَ فِيْ سُبْحٰنِ  
کونفار کے ساتھ نرمی سے بات  
کرنے کی تعلیم دے گا کہ کھانا  
پیغمبر صاحب کو جا دو اگر وہ شام  
اور چھوٹا بھی یہ کہتے تھے مگر  
پیغمبر صاحب کو یہی کہ تھا کہ تم  
کالی کے پسے کالی سے دو ش  
تبدھان انہو کے زیادہ بگاڑ  
جو لو اوسے کا

وَلِاِنَّ اَتٰوْنَ فِيْ سُبْحٰنِ  
کونفار کے ساتھ نرمی سے بات  
کرنے کی تعلیم دے گا کہ کھانا  
پیغمبر صاحب کو جا دو اگر وہ شام  
اور چھوٹا بھی یہ کہتے تھے مگر  
پیغمبر صاحب کو یہی کہ تھا کہ تم  
کالی کے پسے کالی سے دو ش  
تبدھان انہو کے زیادہ بگاڑ  
جو لو اوسے کا



وَرَأَيْهِمْ بَرَزَ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝۹۹ فَإِذَا نَفَخَ فِي الصُّورِ

لوگوں کے (مے) پیچھے (ایک عالم) برزخ ہی (جس میں اُن کو اُس دن تک (رہنا ہو گا جب) کہ دوبارہ زندہ کر کے اُٹھا کھڑے کئے جائیں گے پھر جب صور

فَلَآ أَسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَوْمِئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ۝۱۰۰ فَمَنْ ثَقُلَتْ

نہ تو لوگوں میں رشتہ داریاں باقی رہیں گی اور نہ ایک دوسری کی بات پوچھیں گے پھر جن (کے نیک عملوں) کا پلہ بھاری

مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝۱۰۱ وَمَنْ خَفَّتْ

نکچے گا تو یہی لوگ بامراد ہونگے اور جن (کے عملوں) کا پلہ ہلکا

مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ

ٹھہرے گا تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں آپ برباد کر لیا کہ

خُلِدُوا ۝۱۰۲ تَلْفٍ ۝۱۰۳ وَجُوهُهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ۝۱۰۴

ہمیشہ (ہمیشہ) دوزخ میں رہیں گے آتش (دوزخ کی لپٹ) اُن کے مونہ کو جھلستی ہوگی اور وہ وہاں جیسے مونہ بنائے ہوئے

أَلَمْ تَكُنْ أَيْتِي تُلِي عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكذِّبُونَ ۝۱۰۵ قَالُوا

ہم اُن سے پوچھیں گے کہ کیا (دنیا میں) ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں (ضرورتاً جاتی تھیں) اور تم اُن کو دُشمن سمجھ کر جھٹلاتے تھے

رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ۝۱۰۶

اے ہمارے پروردگار ہم کو ہماری کجی نے آدھایا اور ہم گمراہ لوگ تھے

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ۝۱۰۷ قَالَ اخْسَوْا

اے ہمارے پروردگار ہم کو کبھی طرح اس دوزخ سے نکال پھر اگر ہم دوبارہ ایسا قصور کریں تو ہم بیشک قصوروار (خدا) فرمائے گا کہ ہمارے سامنے سے

فِيهَا وَلَا تَكَلِّمُونَ ۝۱۰۸ إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ

(اور اسی (جہنم) میں (رہو) اور ہم سے بات نہ کرو۔ ہمارے بندوں میں ایک گروہ ایسا بھی تھا جو کہا کرتے تھے

رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝۱۰۹

کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے تو ہمارے قصور معاف کر اور ہم پر رحم فرما اور تو (سب) رحم کرنے والوں (میں) بہتر (رحم کرنے والا) ہے

پھر نکال جائے گا اُس دن

وہ کہیں گے

فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِيَرًا مِثْلَ آبَائِكُمْ الَّذِينَ كُفَرُوا بِلَهُكُمْ وَأُنتُمْ كَانْتُمْ مِنْهُمْ

تو تم نے ان کی منی بنائی یہاں تک کہ (گویا) انھوں نے تم کو ہماری یاد بھی بھلا دی اور تم ان سے

تَضَحَّكُون ۱۰۹ اِنِّیْ جَزَیْتُهُمْ اَلْیَوْمَ بِمَا صَبَرُوا ۗ اِنَّهُمْ

مخول کرتے رہے آج ہم نے ان کو ان کے صبر کا بدلہ دیا کہ وہی

هُمْ الْفَاكِزُونَ ۱۱۰ قُلْ كَلِمَاتٌ فِي الْاَرْضِ عَدِیْنِ ۱۱۱

(خاطر خواہ اپنی مراد کو پونچھے) پھر خدا دوزخیوں سے پونچھے گا کہ جہلا تم زمین پر کتنے برس رہے ہو گے

قَالُوا لَبِئْسَ مَا اَوْ بَعْضُیَوْمٍ فَمِیْلٌ لِّعَادِیْنِ ۱۱۲ قُلْ

وہ کہیں گے (برس کیسے) ہم (بہت) رہے (ہو گئے تو ایک ن یا ایک ن سے بھی کم) (ٹھیک وقت تو یاد نہیں) جو (دن اور سہینے) گنتے رہے ہوں ان سے

اِنْ لَّبِئْسَ اِلَّا قَلِیْلًا ۗ لَوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۱۱۳

کہ (بیشک) تم (روے زمین پر) ٹھوڑی ہی دیر رہے (مگر) (اگر) کا شن تم (بہی بات جیسے جی) سمجھے ہوتے

اَلْحَسِبْتُمْ اَنَّا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا ۚ وَ اَنَّكُمْ اِلٰیْنَا لَا تُرْجَعُونَ ۱۱۴

(لو گوا) کیا تم ایسا خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو یوں ہی بیکار پیدا کر دیا ہو اور یہ کہ تم کو ہماری طرف پھر لوٹ کر آنا نہیں

فَتَعَلَّیْ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

تو خدا ہی بادشاہ برحق ہے فائدہ کام کرنے سے بری اور بالاتر ہو اُس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) عرش بزرگ کا مالک (ہو)

الْكَرِیْمِ ۱۱۵ وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ الْهٰذَا خِرًا ۙ اَوْ بُرْهٰنًا لِّهٖ ۚ

اور جو شخص خدا کے سوا کسی اور معبود کو (اپنی حاجت روائی کے لئے) بلا تا ہو اور اُس کے پاس اس (شکر کرنے کی کوئی دلیل تو ہی نہیں

فَاَنۡبَا حِسَابُهُ عِنۡدَ رَبِّهِ ۚ اِنَّہٗ لَیَفۡقِلُ الْکٰفِرُونَ ۱۱۶

تو بس اُس کے پروردگار ہی کے ہاں اُس کا حساب ہو گا (مگر معلوم ہے کہ) کافروں کو (کسی طرح) فلاح ہونے والی نہیں

وَقُلْ رَبِّ اَغۡفِرْ وَاَرۡحَمۡ وَاَنْتَ خَیۡرُ الرَّحِیۡمِ ۱۱۷

اور (ای) پیغمبر! تم دعا کرو کہ اے میرے پروردگار! ہمارے حضور معاف کر اور (ہمارے حال پر) رحم فرما اور تو سب (رحم کرنے والوں) بہتر (رحم کرنے

پونچھ دیکھئے (اُن کا فائدہ) کا

۲۲

سُوْرَةُ النُّوْرِ اَتَمَّتْ اَنْزَالَهَا وَهِيَ اَرْبَعٌ وَسِتُّونَ آيَةً

۲۳۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہو

سُوْرَةُ اَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَاَنْزَلْنَاهَا اٰیٰتٍ بَيِّنٰتٍ لِّعَلَّكُمْ

(یہ ایک سورۃ ہے جس کو ہم نے تمہارا اور یہ دستور العمل تمہارا ہی باندھا ہوا ہے اور ہم نے اس میں کھلے کھلے احکام نازل کئے کہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ۱ الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوْهُمَا اَكْلًا وَّاحِدًا مِّنْهُمَا

(اُن کو یاد رکھو اور اُن پر عمل کرو) عورت اور مرد زنا کریں تو اُن دونوں میں سے ہر ایک کو

مِائَةِ جَلْدَةٍ مَّوَدَّةً وَلَا تَلْخُذْ بَعِيْرًا فِیْ دِيْنِ اللَّهِ اِنْ

سوڑے مارو اور اگر تم اتنا اور روز آخرت کا یقین رکھتے ہو تو اس کے حکم کی تعمیل میں تم کو اُن (کے حال) پر

كُنْتُمْ تُوفُّوْنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَيْشَءُ عَنَّا بِحُطٰٓئِفِهِ

(کسی طرح کا ترس دامگیر نہ ہو اور نیز اُن کے منہ ادا دیتے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۲ الزَّانِي لَا يَنْكُحُ الزَّانِيَةَ اَوْ مُشْرِكَةٌ ۳ وَالزَّانِيَةُ

موجود ہے بدکار مرد تو اپنی رغبت سے جب نکاح کرے گا غالباً بدکار عورت یا مشرک عورت ہی سے نکاح کرے گا اور بدکار عورت

لَا يَنْكُحُهَا الزَّانِي اَوْ مُشْرِكَةٌ ۴ وَحُرْمَ ذٰلِكَ عَلٰی

دہی غالباً اپنا ہی جیسا ڈھونڈے گی اور اُس کو بدکار یا مشرک کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لائے گا اور دین ان مسلمانوں کو تو ایسے تعلقات

الْمُؤْمِنِيْنَ ۵ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْخُسْفٰٓتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوْا

حرام ہیں اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر زنا کی تہمت لگائیں اور

بِاَرْبَعَةٍ شُهَدَآءٍ فَاجْلِدُوْهُمْ وَهُمْ مُّسِيْنٌ جَلْدًا ۶

چار گواہ نہ لاسکیں تو اُن کو اسی درجے مارو اور



۴ لَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝

آئندہ کبھی اُن کی گواہی قبول نہ کرو، اور یہ لوگ خود بدکار ہیں اور

۵ اَوَّالِیِّیْنَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا ۚ فَإِنَّ اللَّهَ

مگر جنہوں نے ایسا کئے پیچھے تو بہ کی اور اپنی عادت درست کر لی تو اللہ

۶ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ

بخشنے والا مہربان ہو اور جو لوگ اپنی بیویوں پر زنا کا عیب لگائیں اور بجز اپنے اُن کا

شَهِدٌ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ

کوئی گواہ نہ ہو ایسے مدعیوں میں سے ہر ایک کا ثبوت یہی ہو کہ وہ چار بار خدا کی قسم کھا کر بیان کرے

۷ إِنَّهُ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ

کہ بلا شک و شبہ (اپنے دعوے میں) سچا ہے اور پانچویں (وغیرہوں کے) کہ اگر وہ جھوٹ بولتا ہو

عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ وَيَدْرَأُ عَنْهَا الْعَذَابَ

تو اس پر اللہ کی لعنت اور مرد کے حلف کئے پیچھے عورت (کے سر پر) سے اس طرح پر منراٹل جا سکتی ہے

۸ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝

کہ وہ چار بار خدا کی قسم کھا کر بیان کر دے کہ یہ شخص سرتا سر جھوٹا ہے اور

۹ الْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝

پانچویں (کہ اگر یہ شخص اپنے دعوے میں) سچا ہو تو مجھ پر خدا ہی کا غضب پڑے

۱۰ وَلَوْ أَفْضَلُ لِلَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ۝

اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ تم لوگوں پر اللہ کا فضل اور اس کا رحم ہی اور نیز یہ کہ اللہ بڑا قبول کرنے والا (اور مصباح خانداری سے) واقف ہے (تو خانہ داریوں میں

۱۱ إِنَّ الَّذِي يَنْجَا رَبُّكَ مِنْكُمْ لَأَخْسَبُكَ ۝

(مسلمانوں) جن لوگوں نے (ام المؤمنین عائشہ کی نسبت) طوفان اٹھا کھڑا کیا تم ہی میں کا ایک گروہ ہے اس طوفان کو

۴ ہر جرم تہمت ناحق کی ناپسندیدگی ظاہر کرنے کے لئے ایسا فرما دیا کہ وہی خود بدکار ہیں یعنی جیسے بدکاری جرم ہو ویسا ہی جرم ناحق کی تہمت بھی ہو ناحق کی تہمت لگانے سے آدمی بھگتا ہے اس کے دائرے سے خارج آکر تہمت ہو جاتا ہے یہاں تک کہ اس کی گواہی بھی منظور نہیں ۱۲

۱۱ ج

شَرَّ لَكُمْ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ لِكُلِّ رُءْيٍ مِّنْهُمْ مَا الْكَسَبُ

اپنے حق میں بُرا نہ سمجھو بلکہ یہ تمہارے حق میں بہتر ہو (کہ سچے مسلمان اور منافق پہچان پڑے) طوفان اٹھانے والوں میں سے جتنا گناہ جس نے پیٹا

مِنَ الرِّثْمِ وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۱۱

(اُس کی سزا) بگھٹانے کا اور جس نے اُن میں سے طوفان کا بڑا حصہ لیا (وہی ہی) اُس کو بڑی سخت سزا ہوگی

لَوْ اَرَادُ سَبْعُ مِائَةٍ ظَنُّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ

(مسلمانوں) جب تم نے ایسی (مالائِق) بات سنی تھی ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں نے اپنے (مسلمان بھائیوں) حق میں

خَيْرًا وَقَالُوا هَذَا أَفْكٌ مُّبِينٌ ۱۲ لَوْ اَرَجَاءُ وَعَلَيْهِ بِأَرْبَعَةٍ

نیک گمان کیوں نہ کیا اور (سننے کے ساتھ ہی) کیوں بول گئے کہ صریح بہتان ہے (جن لوگوں نے یہ طوفان اٹھا کھڑا کیا) اپنے بیکار ثبوت پر چار

شُرَكَاءٍ ۚ فَاذْكُرْ مَا يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ ۚ فَاولَيْكَ عِنْدَ

گواہ کیوں نہ لائے پھر جب گواہ نہ لائے تو خدا کے نزدیک (ہے) یہی

اللَّهُ هُمْ لَكِن بُونٌ ۱۳ وَلَوْ اَرَادَ فَضَّلُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَ

جھوٹے ہیں اور اگر تم پر دنیا و آخرت میں

رَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَسَّكُمْ فِي مَا أَفَضْتُمْ

خدا کا فضل اور اُس کا کرم نہ ہوتا تو جیسا تم نے ایسی (مالائِق) بات کا چرچا کیا تھا اس میں تم پر

فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۱۴ اِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِالْإِسْنَةِ

کوئی بڑی آفت نازل ہو گئی ہوئی کہ تم نے اپنی زبانوں سے اُس کی نقل و نقل کرنے

وَتَقُولُونَ يَا اَوهَاكُمْ مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ

اور اپنے مُؤَنَد سے ایسی بات بگھنے جس کی تم کو مطلق خبر نہیں اور تم نے اُس کو

هَيِّنًا ۚ وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ ۱۵ وَلَوْ اَرَادَ سَبْعُ مِائَةٍ

ایک بھی بات کر پایا حالانکہ اللہ کے نزدیک وہ بڑی سخت بات ہے اور جب تم نے ایسی (مالائِق) بات سنی تھی (سننے کے ساتھ)

فل لفظ سبحانک اور سبحان تہم دونوں کے ایک معنی ہیں سبحان اللہ کے یہ معنی ہیں کہ اللہ پاک ہی اور سبحانک کے یہ معنی ہیں کہ (ای اللہ تو پاک ہی سبحان اللہ تعجب کی جگہ ستم حال کیا جاتا ہی جیسا عرب میں سیاہی ہمارے ہاں۔ فرق اتنا ہو کہ تعجب دو طرح ہوتا ہی ایک اچھی جگہ ایک بُری جگہ عرب دونوں جگہ سبحان اللہ کہتے ہیں ہم تعجب کے مقام پر اچھی جگہ سبحان اللہ اور بُری جگہ حاشا و کلا۔ اسی خیال سے ہم نے سبحانک کا ترجمہ حاشا و کلا کر دیا ہی۔

قُلُّمَّا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَشْكُرَ بِهَذَا سُبْحَانَكَ هَذَا بُهْتَانٌ

کیوں نہیں بول اٹھے کہ ہم کو ایسی بات مومنہ سے نکالنی زیبائیں

عَظِيمٌ ۱۶ يَعْظُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ

(مسلمانو!) خدام کو نصیحت کرتا ہی کہ اگر ایمان رکھتے ہو تو پھر کبھی ایسا نہ کرنا

مُؤْمِنِينَ ۱۷ وَيَبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۱۸

اور اللہ (پس) احکام تم سے کھول کھول کر بیان کرتا ہی اور اللہ (سب کے حال سے) واقف (اور) حکمت والا ہی

إِنَّ الَّذِينَ يُجِبُونَ آتِيسَعِ الْفَاحِشَةِ فِي الَّذِينَ آمَنُوا

جو لوگ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں

لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

ان کے لئے دنیا میں عذاب دردناک ہی اور آخرت میں بھی

وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۱۹ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ

اور تم نہیں جانتے

وَأَنَّ اللَّهَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۲۰ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا

اور (مسلمانو!) اگر یہ بات نہ ہوتی کہ تم پر اللہ کا فضل اور اس کا کرم ہی

خُطُوبِ الشَّيْطَانِ وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوبَ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ

شیطان کے قدم بقدم نہ چلو

يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ

(اس کو) بے حیائی اور بُرے ہی کام کرنے کو کہے گا اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کا کرم نہ ہوتا

مَا زِلْكُمْ مِنْ أَحَدٍ أَبَدًا وَلَكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي

تو تم میں سے کوئی کبھی بھی پاک (وصاف) نہ ہوتا

ع. ن. م.



مَنْ شَاءَ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۚ (۲۱) وَلَا يَأْتِلُ وَلُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ

جس کو چاہتا ہے پاک (وصاف) کرتا ہے اور اسے (سب کی) سنتا (سب کچھ) جانتا ہے اور تم میں سے جو لوگ بزرگ (منش)

وَالسَّعَةِ أَنْ يُوتُوا أُولَى الْقُرْبَى الْمَسْكِينِ وَالْمُهَاجِرِينَ

اور صاحبِ مقدور ہیں قربت والوں اور محتاجوں اور اس کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو

فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ

(مرد و خج) نہ دینے کی قسم نہ کھا بیٹھیں بلکہ چاہیے کہ ان کے قصوں بخشن دیں اور درگزر کریں کیا تم نہیں چاہتے کہ

اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۚ (۲۲) إِنَّ الَّذِينَ يَزُمُّونَ الْحَصْنِ

خدا تمہارے قصور معاف کرے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے جو لوگ پاک دامن عورتوں پر زنا کی قیمت لگاتے ہیں

الْخِطْلِ الْمُؤْمِنَاتِ لِعَنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ

(اور وہ بیچاریاں ایسی باتوں سے محض) بخبر (ہیں اور) ایمان رکھتی ہیں ایسے لوگ دنیا و آخرت (دونوں) میں ملعون ہیں اور (قیامت کے دن) ان کو

عَظِيمٌ ۚ (۲۳) يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ

بڑا (سخت) عذاب ہوگا۔ جبکہ ان کے مقابلے میں ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ (۲۴) يَوْمَ يُنْفَخُ عَنْهُمْ أَسْوَدٌ مِثْلُ الْقُبُورِ

ان کے عملوں کی گواہی دیں گے (اور) اُس دن اللہ ان کو ان کا پورا پورا جواب بدل دے گا

الْحَقِّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ۚ (۲۵) الْحَبِيبَاتِ

اور جان لیں گے کہ اللہ ہی سچا اور سچ کو سچ کی دکھانے والا ہے گندی عورتیں

لِلْحَبِيبَاتِ وَالْحَبِيبَاتُ لِلْحَبِيبَاتِ وَالطَّيِّبَاتِ

گندے مردوں کے لئے ہوتی ہیں اور گندے مرد گندی عورتوں کے لئے اور پاک عورتیں

لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ أُولَئِكَ مُبَرَّءُونَ

پاک مردوں کے لئے ہوتی ہیں اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے بہتان باندھنے والے جو کچھ پھرتے ہیں یہ ان کی تہمتوں سے



بعض صفوہ ۵۶۵ یا ۵۶۶ میں ہے جس میں اس پر کے حصے سے زنی آتی ہے بنی حال کو میں اور سے چلی نہیں آخر کار بی بی عائشہ کی برائت پر سے زور شور کے ساتھ نازل ہوئی۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ کا ایک بھائی تھا مسطح اور وہ تھا مغلس اگر چہ ت کے دہینے میں آ رہا تھا اور جنگ بدر میں شریک ہو تھا ابو بکر خنی بات سے اس کی مدد کیا کرتے تھے۔ اس بہتان کے چرچہ میں وہ بھی شامت حال سے نہ بیک ہو گیا تھا۔ ابو بکر اپنی اس سے دست کش ہو گئے نہ اس سے مسطح کی غارت کی اور ابو بکر نے بدستور اس کی امداد جاری کر دی ۱۲

أَبْصَارُهُنَّ وَحَفْظَنَ فَرْجَهُنَّ وَلَا يُدْخِلْنَ زِينَتَهُنَّ

اپنی نظریں بھی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت (کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیں

إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلَا يَضْرِبْنَ جُمَّرَهُنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ وَلَا

مگر جو اس میں سے (چاروناچار) کھلا رہتا ہو اور اپنے سینوں پر دوپٹوں کے بجل مارے نہیں اور

يُدْخِلْنَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ

(اپنی زینت کے مقامات) کو کسی پر ظاہر نہ ہونے دیں مگر اپنے شوہروں پر یا اپنے باپ پر یا اپنے خاوند کے باپ پر

أَوْ أَبْنَاءِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ

یا اپنے بیٹوں پر یا اپنے شوہر کے بیٹوں پر یا اپنے بھائیوں پر یا اپنے بھتیجوں پر

أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ

یا اپنے بھائیوں پر یا اپنی (یعنی اپنے میل جول کی) عورتوں پر یا اپنے ہاتھ کے مال (یعنی لونڈی غلاموں) پر

أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرَ أُولِي الْأَرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلَ

(یا لڑکے بچے جو ایسے خدمتیوں پر کمزور ہوں ہیں) مگر عورتوں سے کچھ (غرض و مطلب) نہیں رکھتے (جیسے خواجہ سرا یا بچے بھوس) یا لڑکوں پر

الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ وَلَا يَضْرِبْنَ

جو عورتوں کی پردہ کی بات سے آگاہ نہیں اور (چلنے میں)

بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ وَتُؤْوَى

اپنے پاؤں ایسے زور سے نہ رکھیں کہ (لوگوں کو) ان کے اندرونی زیور کی خبر ہو اور

إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا إِلَيْهِ الْمَوْتُونَ لَعَلَّكُمْ

مسلمانو! تم سب اللہ کی جناب میں توبہ کرو تاکہ تم (آخر کار)

تُفْلِحُونَ ۝۳۱ وَأَنْتُمْ كَوَالِيَاكُمْ وَالصَّالِحِينَ

فلاح پاؤ اور اپنی رائیوں کے نکل کر دو اور



فل اسطلاح شرع میں  
مکاتبت کے یہ معنی ہیں کہ غلام  
اپنے مالک سے کہے کہ میں تم  
محنت مزدوری وغیرہ سے  
اتنا روپیہ کمادوں گا وہ رقم  
لے کر تم کو آزاد کر دینا اور  
مالک اس پر رضامند ہو جائے  
ازبکہ غلامی ایک بڑا عذاب  
ہو اگر کوئی غلام اس عذاب  
نجات حاصل کرنا چاہتا ہو تو  
مسلمانوں کو حکم دیا گیا ہو کہ اس  
کی آزادی میں غل و مضایقہ  
نہ کریں بلکہ مکاتبت پتھر  
پیچھے خود بھی سلوک کر سکتے رہیں  
یا ایسا روپیہ دے کر اس سے  
کمانی کرالیں مشرطیکہ معلوم  
کہ کمانے کا سلیقہ رکھتا ہو۔  
چٹورا اور وارہ ۶ ص ۱۲

مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ أَنْ يَكُونُوا فَقْرًا يَغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِنْ

اپنے غلاموں اور لونڈیوں میں سے بھی اُن کے جو تنگبخت ہوں اگر یہ لوگ محتاج ہو گئے تو اللہ اپنے فضل سے ان کو

فَضْلُهُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ وَلَيْسَتْ عُقُفِ الدِّينِ لَا

غنی کر دے گا اور اللہ گنجائش والا اور سب کے حال سے واقف ہے اور جو لوگ

يَجِدُونَ نِكَاحًا خَيْرٌ يَغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَاللِّينِ

نکاح کر لے گا مقدور نہیں رکھتے اُن کو چاہئے کہ ضبط کریں یہاں تک کہ اللہ اُن کو اپنے فضل سے غنی کر دے اور

يَسْتَعُوذُ الْكِتَابُ بِمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكُلُوا مِنْهُمْ أِنْ عِلِمْتُمْ

تمہارے ہاتھ کے ال (یعنی غلاموں) میں سے جو مکاتبت کے خواہاں ہوں تو تم اُن کے ساتھ مکاتبت کر لیا کرو بشرطیکہ تم

فِيهِمْ خَيْرٌ ۝ وَأَتَوْهُمُ مِنْ قَالِ اللَّهِ الَّذِي أَشْكُمُ وَلَا

اُن میں بہتری دے کے آٹھ پاؤں اور مال خدا میں سے جو اُس نے تم کو عے رکھا ہے اُن کو بھی دے دو اور

تَكِرْهُوَ أَفْتِيَتِكُمْ عَلَى الْبَغَاءِ إِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَبْتَغُوا

تمہاری لونڈیاں جو پاک دامن رہنا چاہتی ہیں اُن کو

عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَنْ يَكِرْهُنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ

دنیا کی زندگی کے عارضی فائدے کی غرض سے حرام کاری پر مجبور نہ کرو اور جو اُن کو مجبور کرے گا تو اللہ

إِكْرَاهٍ هُنَّ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ

اُن کے مجبور کئے گئے پیچھے بخشنے والا مہربان ہے اور (مسلمانوں) ہم نے (اس قرآن میں) تمہارے پاس

آيَاتٍ مُبِينَاتٍ وَمَثَلًا مِنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ

کھلے کھلے احکام بھیجے ہیں اور جو لوگ تم سے پہلے ہو کر رہے ہیں اُن کے حالات

وَمَوْعِظَةً لِلتَّقِيْنَ ۝ اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت (کی باتیں) اللہ (اسی کے نور سے) آسمان و زمین کی روشنی ہے

مَثَلُ نُورٍ كَمِشْكُوَةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ

اُس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق ہر دو اور طاق میں ایک چراغ درکھا ہو اور چراغ ایک شیشے کی قندیل میں ہے

الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ

(اور قندیل اس قدر شفاف ہو کہ گویا ہونی کی طرح چمکتا ہوا ایک ستارہ ہو وہ چراغ زیتون کے ایک مبارک درخت (کے تیل) سے روشن کیا جاتا ہے

زَيْتُونَةٍ شَرْقِيَّةٍ وَأَخْزَبِيَّةٍ لَا يَكَادُ زَيْتُهَا يُضْفَى وَلَوْ لَمْ

کہ جو نہ پورب کے سُخ واقع ہو اور نہ پچھم کے سُخ اُس کا تیل اس قدر صاف ہو کہ اگر اُس کو آگ نہ بھی چھوئے تاہم معلوم ہوتا ہو کہ (آپ آپ)

تَمْسَسُهُ نَارٌ نَوْارٌ عَلَى نُورٍ تَهْدِيهِ اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ

جَل اُسے گا (غرض ایک نور نہیں بلکہ نور علی نور (یعنی نور پر نور) اللہ اپنے نور کی طرف جس کو چاہتا ہے راہ دکھاتا ہے

وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

اور اللہ لوگوں کے (سمجھنے کے) بے مثال میں بیان فرماتا ہے اور اللہ ہر چیز (کے حال) سے واقف ہے

فِي بُيُوتٍ أُذِنَ لِلَّهِ أَنْ تَرْفَعَ وَيَذْكُرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ

(اور ہاں وہ چراغ خدا کے ایسے گھروں (یعنی عبادت گاہوں) میں (روشن کیا جاتا ہے) جن کی نسبت خدا نے حکم دیا ہو کہ ان کی عظمت کی جاؤ ان میں خدا کا نام لیا

فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ۖ رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ

ان عبادت گاہوں میں صبح و شام ایسے لوگ خدا (کے نام) کی تسبیح (و تقدیس) کرتے رہتے ہیں۔ جن کو

تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ

سوداگری اور خرید و فروخت خدا کے ذکر اور نماز کے پڑھنے

وَإِتْيَانِ الزَّكَاةِ ۚ يَخَافُونَ يُومًا مَّا تَقَلَّبُ فِيهِ

اور زکوٰۃ دینے سے غافل نہیں کرنے پاتی دل (کیونکہ وہ لوگ) اس دن سے ڈرتے ہیں جب (ارے خوف کے)

الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۚ لِيُنْزِلَ إِلَيْهِمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا

دل الٹ جائیں گے اور آنکھیں (پھری کی پھری رہ جائیں گی اور اسی خیال سے یہ لوگ عبادت میں لگے رہتے ہیں) اس دن کو ان کے عملوں کی بہتر سے بہتر عطا

فل دنیا کا کوئی نور اللہ کے نور کو نہیں پاسکتا تاہم لوگوں کے سمجھانے کے لئے دنیا ہی کا کوئی نور لپٹا ہو گا۔ سو جس نور خدا کے نور کو تشبیہ دی گئی ہے۔ اُس میں عمدہ صفتیں جمع ہیں کہ چراغ جو تو مطلق نور ہوا۔ پھر طاق میں لکھا ہوا تاہم روشنی منتشر نہ ہو پھر صرف چراغ نہیں بلکہ شیشے کی قندیل میں ہے اور شیشہ بھی نہایت شفاف ہے اور تیل جو اس چراغ میں جلتا ہے زیتون کا تو کہ دنیا کے تمام تیلوں سے اُس کی روشنی صاف ہوتی ہے اور یوں بھی زیتون کا درخت بڑا سہلک درخت ہو کہ لوگوں کے اُس میں چند درجہ فائدے ہیں اور زیتون بھی سایہ پہنزد کہ باغ کے نہ پورب کی طرف واقع جو نہ پچھم کی طرف بلکہ بیچ باغ میں ہو اور سہرے وقت سائے میں رہتا ہو کہ ایسے درخت کا تیل خواہی خواہی عمدہ سے عمدہ ہو گا پھر چراغ بجانے یا ٹھیک یا قمار خانے کا نہیں ہو بلکہ خانہ خدا میں جل رہا ہو اور وہاں خدا پرست لوگ خلوص دل سے خدا کی عبادت میں مشغول ہیں اتنی جفتوں کا چراغ ہو تو کسی قدر اُس کو نور خدا سے دور کی مشابہت ہو سکتی ہو ۱۱

عَمَلُوا وَيَزِيدُ هُمْ مِنْ فَضْلِهِ ط وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ

اور ان کو اپنے فضل سے کچھ اور بھی دے اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب دیتا ہے

حِسَابٍ ۳۸ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ

اور جو لوگ منکر (اسلام) ہیں ان کے اعمال (نہ) دھوکے کی ٹٹی ہیں جیسے چیل میدان میں چلتا ہوا ریت

يَحْسَبُهُ الظَّهْمَانُ مَاءً ط حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ

کہ پیاسا اُس کو (دور سے) پانی خیال کرتا تھا یہاں تک کہ جب اُس پاس آیا تو اُس کو کچھ بھی نہ پایا اور (پیاسا ٹپ ٹپ کر مگر گیا اور دیکھا تو)

اللَّهُ عِنْدَهُ فَوْقَهُ حِسَابُهُ ط وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۳۹

خدا کو اپنے پاس موجود پایا اور اُس نے اُس کا حساب پورا پورا چکا دیا اور اللہ بے غلطی میں حساب کرنے والا ہے

أَوْ كَظُلُمٍ فِي بُحْرٍ لَّجِيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّنْ

یا ان کے اعمال کی مثال (مثال) بڑے گہرے دریا کے اندر کوئی اندھیروں کی سی جھگڑا دیا کو ایک لہر نے ڈھانک رکھا اور (لہر بھی ایک نہیں بلکہ کئی لہروں)

فَوْقِهِ سَحَابٌ ط ظَلَمْتُ بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ إِذَا خَرَبَ يَدُهُ

اُس کے اوپر بادل (غرض) اندھیرے ہیں ایک کے اوپر ایک کہ (دریا کی تہیں کوئی آدمی) اپنا ہاتھ بٹکائے

لَمْ يَكُنْ يَرَاهُمْ ط وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِن نُّورٍ ۴۰

تو توقع نہیں کہ اُس کو دیکھ سکے اور جس کو اللہ تعالیٰ نور (یعنی ایت) نہ دے اُس کو کسی طرف سے بھی نور کا سہارا نہیں ملے

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ لَهُ مَنَ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

(اور مخاطب) کیا تو نے (اس بات پر) نظر نہیں کیا کہ جسے (فرشتے اور آدمی) سہارا زمین میں ہیں اللہ کی تسبیح (و تقدیس) کرتے رہتے ہیں

وَالطَّيْرُ صَفَّتْ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ ط

اور پرند بھی چہرہ پھیلائے اُڑتے پھرتے ہیں سب کو اپنی (اپنی) نماز اور اپنی (اپنی) تسبیح (کا طریقہ) معلوم ہے

وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ۴۱ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ

اور جو کچھ یہ کرتے ہیں اللہ اُس سے واقف ہے اور آسمان

فل جس طرح دنیا کے نوروں میں سے کوئی نور اس سے بڑا نہیں ہو سکتا کہ اُس کو خدا کے نور سے مشابہت دی جائے اسی طرح دنیا سے تاریکیوں میں سے کوئی تاریکی اسی نہیں ہو سکتی کہ اُس کو کفر کی تاریکی سے تشبیہ دی جائے پھر یہی تشبیہ ایک ہجو دریا کی تہ میں ایک آدمی پر اور دریا میں طوفان برپا ہو کہ لہروں پر لہریں چلی آ رہی ہیں اور پرستار غلطیوں میں سب باتوں کے بیچ بد سے جو تامل کی قطع و پائیں ہو کہ وہ کسی قدر کفر کی تاریکی سے مشابہت رکھ سکے گی ۱۲

۵  
ج  
۱۱



وَالْأَرْضِ وَالْإِلَهِ الْمَصِيرُ ۝۴۱ تَرَكَ اللَّهُ يُرْجَى سَحَابًا شَمًّا

اور زمین کی حکومت اسد ہی کی ہو اور اسد ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہو (ایک مخاطب) کیا تو نے (اس بات پر نظر نہیں کی کہ اسد ہی بادل کو ہانکتا ہو پھر

يُولَفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَّامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خَلَلِهِ ۝

بادل (کے ٹکڑوں) کو آپس میں جوڑتا ہو پھر ان کو تہہ نہتہ رکھتا ہو پھر (ایک مخاطب) تو بادل کے نیچے میں سے سینہ کو نکلتے ہوئے دیکھتا ہو

وَيَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَنْ

اور آسمان میں جو اودلوں کے پہاڑ (یعنی جیسے ہوئے بادل) ہیں وہی ان میں سے اودے برساتا ہو تو جس پر چاہتا ہو اودے برساتا

يَشَاءُ وَيَصْرِفُهُ عَنْ مَنْ يَشَاءُ يَكَادُ سُنْبُرُ قَهْقَرُهُ يَنْ هَبْ

اور جس سے چاہتا ہو ان کو ہٹا دیتا ہو بادل کی بجلی کی چمک ہو کہ گویا

بَلَا أَبْصَارٍ ۝۴۲ يَقْلَبُ اللَّهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝۴۳ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةٌ

آنکھوں (کے نور) کو آنکھ لیے علی باقی ہوا اللہ رات اور دن کا رد و بدل کرتا رہتا ہو جو لوگ سوچ رہے ہیں ان کے لئے اس میں

لِأُولَى الْأَبْصَارِ ۝۴۴ وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ مَّا فِيهِمْ مِّنْ

بڑی خبرت ہو اور اسد ہی نے تمام چلتے پھرنے والے جانداروں کو پانی سے پیدا کیا ہو پھر ان میں (بعض) وہ ہیں

مِمَّنْ عَلَى بَطْنِهِ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَمُشِي عَلَى رِجْلَيْنِ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَمْشِي عَلَى

جو اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں اور (بعض) ان میں سے وہ ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور (بعض) ان میں سے وہ ہیں جو

أَرْبَعٍ يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۴۵ لَقَدْ

چار پاؤں پر چلتے ہیں اللہ جو چاہتا ہو بناتا ہو بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہو

أَنْزَلْنَا آيَاتٍ مُّبِينَاتٍ وَاللَّهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝۴۶

ہم ہی نے (یہ) آیتیں اتاری ہیں جو (لوگوں کو ہماری قدرتیں سمجھاتی ہیں اور اسد ہی) جس کو چاہتا ہو سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہو

وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَأَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ

اور (دو دلوں کو) کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور (نبی) رسول پر ایمان لے آئے اور (خدا رسول کا) حکم ماننا پھر

فَرِيقٌ مِّنْهُمْ مَّبْعُودٌ ذَٰلِكَ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ۚ وَإِذَا

اس کے بعد ان میں کا ایک فریق (خدا رسول کے حکم سے) روگردانی کرتا ہے اور وہ سرے سے مسلمان ہی نہیں اور جب

دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ

اُن کو خدا اور رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ ان میں (بیکے باہمی جھگڑوں کا) چکوٹا کر دیں تو بس اُن میں کا ایک فریق

مُعْرِضُونَ ۚ وَإِن يَكُنْ لَهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ ۚ

گنہگار نہ ہوں اور اگر حق بجانب اُن کے ہو تو (بے تامل) کان دبا کرے رسول کی طرف (دوڑے) چلے آتے ہیں

أَفِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ أَمْ ارْتَابُوا أَمْ يَخَافُونَ أَن يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

کیا ان کے دلوں میں بے ایمانی کا مرض ہے یا شک میں پڑے ہیں یا اس بات سے ڈرتے ہیں کہ ان کا رسول اُن کی حق تلفی نہ کر دے

وَرَسُولُهُ بَلْ أُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۚ إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ

(خدا اور رسول تو کیوں بے انصافی کرنے لگے تھے بلکہ یہ آپ سب بڑے انصاف میں مسلمانوں (کی شان تو یہ ہے کہ اُن) کو حسب

إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَن يَقُولُوا سَمِعْنَا

خدا اور رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ ان میں (بیکے باہمی جھگڑوں کا) چکوٹا کر دیں تو بس (دو ٹوک بات) کہہ دیتے ہیں کہ ہم نے (طبی کا حکم) سنا

وَأَطَعْنَا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۚ وَمَن يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

اور (خدا رسول کا حکم ماننا اور یہی لوگ آخرت میں) فلاح پائیں گے اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے

وَيَحْضُرِ اللَّهَ وَيَقْضِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ۚ وَ

اور اللہ سے ڈرے اور اس (کی نارضا مندی) سے بچتا رہے تو ایسے ہی لوگ (آخر کار اپنی) مراد کو پہنچیں گے اور

أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۚ

(ای پیغمبر دوسرے منافق) اللہ کی بڑی پکی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ ہم تو آپ کے ایسے فرماں بردار ہیں کہ اگر آپ حکم دیں (باندھ کر) ہر سب چھوڑ کر باہر

قُلْ لَا تَقْسِمُوا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوفَةٌ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا

(ای پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کہ قسمیں نہ کھاؤ (تمہاری) فرماں برداری (کی حقیقت معلوم) ہوئی اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو اس کی سب خبر ہو

۱۲

۱۲ ایک سننے یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ قسمیں کھانے اور باتیں بنانے کی کیا ضرورت ہے؟ رسول کے مطابق فرماں برداری تو اس سے بھی طلب کی جانی چاہیے اور اس پر یہ حاشیہ چڑھانا کہ "ہم تو آپ کے سے فرمانی ہیں کہ اگر آپ حکم دیں تو بلائے (گھر بار چھوڑ کر باہر نکل کھڑے ہوں)۔ فضول نیا سازی کی باتیں ہیں!"

۱۲

تَعْمَلُونَ ﴿۵۳﴾ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا

(اے پیغمبر ان لوگوں سے کہو کہ اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو پھر اگر تم خدا رسول کے حکم سے روگردانی کرو گے تو

عَلَيْكُمْ مَا حَمَلُوا عَلَيْكُمْ مَا حَمَلْتُمْ وَأَنْ تَطِيعُوهُ تَهْتَدُوا وَمَا عَلَى

الرسول الا البلاغ المبین ﴿۵۴﴾ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لِيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ

مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ

وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا

يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

الْفَاسِقُونَ ﴿۵۵﴾ وَأَقِمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا

الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۵۶﴾ وَنَحْسَبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مَجْجَرِينَ

فِي الْأَرْضِ وَمَا وَهُمْ إِلَّا نَارٌ وَلَيْسَ الْمَصِيرُ ﴿۵۷﴾ يَا أَيُّهَا

الرَّسُولُ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۵۸﴾ وَنَحْسَبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مَجْجَرِينَ

فِي الْأَرْضِ وَمَا وَهُمْ إِلَّا نَارٌ وَلَيْسَ الْمَصِيرُ ﴿۵۹﴾ يَا أَيُّهَا

الرَّسُولُ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۶۰﴾ وَنَحْسَبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مَجْجَرِينَ

فِي الْأَرْضِ وَمَا وَهُمْ إِلَّا نَارٌ وَلَيْسَ الْمَصِيرُ ﴿۶۱﴾ يَا أَيُّهَا

الرَّسُولُ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۶۲﴾ وَنَحْسَبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مَجْجَرِينَ

فِي الْأَرْضِ وَمَا وَهُمْ إِلَّا نَارٌ وَلَيْسَ الْمَصِيرُ ﴿۶۳﴾ يَا أَيُّهَا

الرَّسُولُ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۶۴﴾ وَنَحْسَبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مَجْجَرِينَ

فِي الْأَرْضِ وَمَا وَهُمْ إِلَّا نَارٌ وَلَيْسَ الْمَصِيرُ ﴿۶۵﴾ يَا أَيُّهَا

الرَّسُولُ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۶۶﴾ وَنَحْسَبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مَجْجَرِينَ

فِي الْأَرْضِ وَمَا وَهُمْ إِلَّا نَارٌ وَلَيْسَ الْمَصِيرُ ﴿۶۷﴾ يَا أَيُّهَا

الرَّسُولُ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۶۸﴾ وَنَحْسَبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مَجْجَرِينَ

فِي الْأَرْضِ وَمَا وَهُمْ إِلَّا نَارٌ وَلَيْسَ الْمَصِيرُ ﴿۶۹﴾ يَا أَيُّهَا

الرَّسُولُ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۷۰﴾ وَنَحْسَبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مَجْجَرِينَ

فِي الْأَرْضِ وَمَا وَهُمْ إِلَّا نَارٌ وَلَيْسَ الْمَصِيرُ ﴿۷۱﴾ يَا أَيُّهَا

۵۴



الَّذِينَ آمَنُوا لَيْسَ أَذْنُكُمْ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ

مسلمانوں! تمہارے ہاتھ کے مال (یعنی نوٹڈی غلام) اور تم میں سے جو

لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثُ مَرَّاتٍ مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ

(ص) بلوغ کو نہیں پہنچے تین وقتوں میں (تمہارے پاس آنے کی) تم سے اجازت لے لیا کوس (ایک تو نماز صبح سے پہلے

وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ

اور (دوسرے) جب تم دوپہر کو (سونے کے لئے معمول کے مطابق) کپڑے اتار دیا کرتے ہو اور (تیسرے) نماز عشا کے بعد

الْعِشَاءِ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ

(یہ تین وقت تمہارے پر ہے کے وقت ہیں ان (وقاات کے سوا تو بے اذن گئے نہیں ہیں) تم پر کچھ گناہ اور نہ (بے اذن چلے گئے ہیں) ان پر کچھ گناہ

جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ طَوَّافُونَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ

کیونکہ وہ اکثر تمہارے پاس آتے جاتے رہتے ہیں (اور) تم میں سے بعض کو (یعنی نوٹڈی غلاموں کی بعض (یعنی تمہارے) پاس گئے جانے کی ضرورت

كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

یوں (اسد) اپنے احکام تم سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے اور اسد جاننے والا حکمت والا ہے

وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمْ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنُ

اور جب تمہارے لڑکے (ص) بلوغ کو پہنچیں تو جس طرح ان سے ملے (یعنی ان سے بڑی عمر کے گھروں میں آنے کے لئے) اذن مانگا کرتے ہیں

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

(اسی طرح) ان کو بھی اذن مانگنا چاہئے یوں اللہ اپنے احکام تم سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے اور اسد جاننے والا

حَكِيمٌ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ الَّتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا

حکمت والا ہے اور بڑی بوڑھی عورتیں جن کو نکاح کی امید (باقی) نہیں (رہی)

فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ

اگر اپنے کپڑے (دوپٹہ وغیرہ) اتار رکھا کریں تو اس میں ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ

نہی نہی کرنا تو بار بار اذن مانگنے میں ہم کو بڑی تکلیف ہوگی

مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ وَأَنْ يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ وَاللَّهُ سَمِيعٌ

اُن کو (پناہ) بناؤ دکھانا منظور نہ ہو اور اگر اس کی بھی احتیاط رکھیں تو اُن کے حق میں بہتر ہو اور اللہ (سب کی) سنتا

عَلِيمٌ ۝۶۰ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰی حَرْجٌ وَّارَعًا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرْجٌ وَّارَعًا

(اور سب کچھ جانتا ہے) نہ تو (بندہ) (وہی) کے لئے کچھ مضائقہ ہو اور نہ لنگڑے (وہی) کے لئے کچھ مضائقہ ہو اور نہ

الرَّیْضِ حَرْجٌ وَّارَعًا اَنْفُسُكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْ بُيُوْتِكُمْ

بیمار کے لئے کچھ مضائقہ ہو اور نہ (عموماً) تم مسلمانوں کے لئے (اس میں کچھ مضائقہ ہو) کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ

اَوْ بِيُوْتِ اٰبَائِكُمْ اَوْ بِيُوْتِ اَهْلِيْكُمْ اَوْ بِيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ

یا اپنے باپ کے گھر سے یا اپنی ماں کے گھر سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے

اَوْ بِيُوْتِ اَخَوَاتِكُمْ اَوْ بِيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بِيُوْتِ عَمَّاتِكُمْ

یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھوں کے گھروں سے

اَوْ بِيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بِيُوْتِ خُلَّتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ مِمْفَلِحُكُمْ

یا اپنے ماموں کے گھروں سے یا اپنی خالائوں کے گھروں سے یا اُن کے گھروں سے جن کی کنجیاں تمہارے اختیار میں ہیں

اَوْ صَدِيقِكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيعًا

یا اپنے دوست کے گھر سے (بچر اس میں بھی تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھاؤ

اَوْ اَشْتَاتًا ۖ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰی اَنْفُسِكُمْ

یا الگ الگ تو جب گھروں میں جاتے لگو تو اپنے (لوگوں) کو سلام کر لیا کرو

تَحِيَّۃً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبَرَکَةً طَیِّبَةً ۚ كُنْ لَّكَ یٰۤیْنَ

(سلام ایک) (دل سے) (جو تم مسلمانوں کو) خدا کی طرف سے (تعلیم کی گئی ہے) برکت والی عمدہ یوں

اللّٰهُ لَكُمْ اٰیٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۶۱ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ

(اللہ اپنے احکام تم سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو) (سچے) مسلمان تو ہیں

فہم میں ارتباط و اتحاد پیدا ہونے کا باعث ہے اور یہ کھانا اور اس آیت کا مقصد اصلی یہی معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان اس آیت سے باجی اتحاد کو جو جائز ہے اب بھی لوگوں کا یہی حال ہے کہ جب تک ہو سکتا ہے ایک دوسرے کے پاس کھانے میں مضائقہ کرتے ہیں کہ کہیں لاپرواہی اور بیعت نہ سمجھے جائیں اور بعض لوگ شہادت و مہر و سی کی وجہ سے کن رکش رہتے ہیں کہ تھوڑے سمجھے جائیں لیکن اگر یہ دستور زیادہ کثرت سے جاری ہو کہ کہیں نے سمجھا ہاں کھانا کھا لیا تم نے میرے پاس کھا لیا تو کچھ شک نہیں کہ مسلمانوں میں بھائی اور اتفاق پیدا کرنے کی عمدہ تدبیر ہو اور ہاں کھانا کھا لیا تو ایک مجلس بھی ہو سکتا ہے کہ اکثر رشتہ داروں میں سے کوئی شخص کہیں مہمان چلا جاتا تو قریب کے رشتہ دار کو جس پر اس کا اعتبار ہو گھر کی کنجیاں ملے جاتا ہے اور معنی یہ ایک طرح کی اجازت ہے کہ تمہیں کوئی ضرورت ہو تو گھر سے لے لیا لیکن کنجی رکھنے والے خود اپنی طبیعت سے جنہایت برتنے ہیں ورنہ اگر صاحب خانہ کی طبیعت میں ضرورت کی کوئی چیز لیں تو وہ اگر خوش ہو مگر دنیا میں نفسی پہل گئی جو نہ کوئی کسی کے ساتھ ایسی سخاوت کرنی چاہتا اور نہ معاوضے کے ڈر سے کوئی ایسی سخاوت سے فائدہ اٹھاتا مگر اسلامی اخوت کو ترقی دینے کی ایک تدبیر نہ لے جاتا ہے

الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَى أَمْرٍ جَامِعٍ لَمْ

وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے ہیں اور جب کسی ایسی بات کے لئے جس میں لوگوں کے جمع ہونے کی ضرورت ہو پیغمبر کے پاس پہنچتے ہیں

يَذْهَبُوا أَحْتَىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

جب تک پیغمبر سے اجازت نہ لیں (مجلس سے اٹھ کر) نہیں جاتے (ایسے مواقع پر تم سے اجازت لیتے ہیں حقیقت میں وہی لوگ ہیں جو

يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ

(پہلے دل سے) اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے ہیں تو جب یہ لوگ اپنے کسی (ضروری) کام کے لئے تم سے جانے کی اجازت طلب کیا کریں

فَإِذِنْ لَهُمْ يُشِئْتُمْ مِنْهُمْ ۖ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

تو تم ان میں سے جس کو (مناسب سمجھ کر) چاہو (چلے جانے کی) اجازت دیدیا کرو اور خدا کی جناب میں ان کے لئے مغفرت کی دعا بھی کرو بیشک اللہ بخشنے والا

رَحِيمٌ ۖ (۶۲) أَتَجْعَلُونَ الرُّسُولَ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ

مہربان ہو (مسلمانو! جب پیغمبر تم میں سے کسی کو بلائیں تو ان کے بلائے کو آپس میں معمولی بلانا نہ سمجھو جیسا تم میں ایک کو ایک بلا یا کرتا ہو

بَعْضًا ۚ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَسْتَلُونَكُمْ لَوْ أَفْلَحُوا

اللہ ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو تم میں سے چھپ کر (مجلس شوریٰ میں سے بے اجازت) سٹک جاتے ہیں تو

الَّذِينَ يَخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ

جو لوگ رسول کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ان کو اس بات سے ڈرنا چاہئے کہ ان پر کوئی آفت (نہ آن پڑے یا ان پر کوئی اور عذاب

الْأَلِيمُ ۖ (۶۳) أَرَأَيْتُمْ مَا فِي السَّمُوتِ ۖ وَالْأَرْضِ ۚ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ

درناک (نہ آنازل ہو نہ سوجھ) اللہ ہی کا ہو جو کچھ آسمان و زمین میں ہو تم جس (روش) پر چلتے ہو خدا خوب جانتا ہو

عَلَيْهِ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

اور جس روز لوگ قیامت میں (خدا کی طرف لوٹا کر لائے جائیں گے تو جیسے کچھ دنیا میں) عمل کرتے رہے ہیں خدا ان کو بتائے گا اور اللہ سب کچھ جانتا ہو

سُورَةُ الْفُرْقَانِ ۚ لَتَبْكُنَّ الْوَالِدَاتُ زَيْنًا عِندَ الْعِلْمِ ۚ وَالْآخِرُ إِلَىٰ عَاقِبَاتِ الدَّعَارِ ۚ



سَبِّحْ وَسَلِّمْ وَبَسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شروع) اس کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

فل اصل لفظ تو فرقان ہے

اور اس سے مراد جو قرآن

فرقان کے سنے میں فرق کر دے

تو قرآن کو فرقان اس لئے کہا کہ

اس نے حق کو باطل سے جدا

کر دکھایا

فل مثلث دمی جو کہ ایک قسم

خاص ملک ماں کے پیٹ میں

رہتا پھر ایک وقت خاص تک

دودھ سے پرورش پاتا پھر

اس کے دانت نکلتے اور وہ

ٹھکانا کھانے لگتا اور ایک حد

تک اس کے جسم اور عقل کو ترقی

ہوتی جاتی پھر تنزل شروع ہوتا

پھر مرجاتا ہی طبع دنیا کی کل

موجودات اور تمام واقعات

کے لئے ایک اندازہ باندھ رکھا

جو کوئی چیز اس اندازے سے

باہر نہیں جاسکتی

تَبٰرَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدٍ لَّيْكَوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا

خدا کی ذات بڑی بابرکت ہے جس نے اپنے بندے (محمد) پر قرآن اتارا فل تاکہ تمام جہان کے (لوگوں کے) لئے ڈرانے والا ہو

الَّذِي لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

وہی تو ہے کہ آسمان و زمین کی سلطنت اُسی کی ہے اور وہ کوئی فرزند بھی نہیں رکھتا اور نہ سلطنت میں (کبھی) کوئی اُس کا

شَرِيْكٌ فِی الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدْ رُکِّنُوْا وَاَتَّخِذْ وَاِمْرًا

شریک رہا اور اُسی نے ہر ایک چیز کو پیدا کیا پھر ہر ایک چیز کے لئے ایک (مناسب اندازہ ٹھہرا دیا) اور کافروں نے

دُوْنِهٖ اِلٰهَةً اَسْخَفُوْا شَيْئًا وَّهُمْ يَخْلُقُوْنَ وَاِيْمَلُكُوْا اِنْفُسِهِمْ

خدا کے سوا دوسرے دوسرے موجود اختیار کر کے ہیں کسی چیز کو پیدا نہیں کرتے بلکہ وہ خود دوسرے کے بنائے (اور پیدا کئے) ہو گئے اور خود ان کا اپنا

خُذُوْا اِنْفَعًا وَاِيْمَلُكُوْا مَوْتًا وَّالْحَيٰوةَ وَاِنشُرُوْا وَقَالَ

بڑا بھلا بھی ان کے اختیار میں نہیں اور نہ مرنا اور نہ جینا اور نہ مرنے سے بچنے کی جی ٹھننا ان کے اختیار میں ہے اور

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِنْ هٰذَا اِلَّا فَاْكُ اِفْتَرٰهٖ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ

کافر (قرآن کی نسبت) کہتے ہیں کہ یہ تو نرا جھوٹ ہے جس کو اس شخص یعنی پیغمبر نے اپنے دل سے گھڑ لیا اور دوسرے لوگوں نے اس گھڑ میں اس کی مدد کی

اٰخَرُوْنَ فَقَدْ جَاءَ وُظْلًا وَّزُوْرًا ۚ وَقَالُوْا اَسَاطِيْرُ

(اسی بات کہنے سے) یہ لوگ (جیسے ہی) ظلم اور (سرتاسر) جھوٹ کے مرکب ہو گئے اور یہ بھی کہتے ہیں کہ (قرآن) اگلے لوگوں کے دھوکے سے ہے

الْاَوَّلٰی اَکْتَبَهَا فِیْ عَلَمٍ مِّمَّکُمْ ۚ وَاصْبِرْ لِّمَا نَزَّلَ الَّذِیْ

جن کو اس شخص نے دیکھی ہے لکھ لیا ہے اور وہی صبح و شام اُس کو پڑھ پڑھ کر سنائے (اور یاد کر لے جاتے ہیں) اور پیغمبر (لوگوں) کو یہ (قرآن) تو اُس (خدا)

یَعْلَمُ السِّرَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ کَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا وَقَالُوْا

آسمان زمین کی تمام چھپی ہوئی باتوں کو جانتا ہے بیشک بڑا بخشنے والا مہربان ہے کہ تم کو قرآن اس بہتان کی سہرا نہیں دیتا اور (کافر یہ بھی) کہتے ہیں

منع

قَالَ هَذَا رُسُولُ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا تَنْزِلُ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونُ مَعَهُ نَذِيرًا ۚ أَوْ يُلْقَى إِلَيْهِ كَنزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ۚ وَقَالَ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلٌ مُسَوِّرٌ

کہ یہ کیسی رسول ہے جو کھانا کھاتا اور بازاروں میں پھرتا ہے اس کے پاس کوئی فرشتہ کیوں نہیں بھیجے یا کیا

کراؤں کے ساتھ ہو کر (وہ بھی لوگوں کو عذابِ خدا سے ڈراتا یا اس پر کوئی خزانہ زمین پر ہوتا یا زیادہ نہیں) تو اس کے پاس

جنت ہے یا کھانا کھاتا ہے اور ظالموں نے کہا اگر تم اس کے پیچھے ہو گے تو تم لوگ بھی اس کے پیچھے ہو گے اور اس کے پیچھے ہونے سے تم لوگ بھی

مسیحیوں کا قاتل نہیں ہونا کیونکہ تم کو کبھی دفعہ مرنا اور پھر

اور عذاب بھیگنا اور پھر

ہو تو بہت سی موتوں کو بھگنا

سَبِيلًا ۚ تَبَارَكَ الَّذِي إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِنْ ذَلِكَ جَنَّاتٍ

خدا کے ہاں کسی چیز کی بھی کمی نہیں) وہ ایسا بابرکت ہے کہ چاہے تو (ایک باغ کیسا) اس سے بہتر (بہتر سے) باغ بھجوائے (موجود کر دے)

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَيُجْعَلُ لَكَ قُصُورًا ۚ بَلْ كَذَّبُوا

جن کے تلے نہریں پڑی ہوئی ہوں اور (باغوں کے علاوہ) بھجوائے (رہنے کے) محل (تیار کرے) اصلی بات یہ ہے کہ (یہ سب شرائط اس سے ہیں کہ)

بِالسَّاعَةِ ۚ وَاعْتَدْنَا مِنَ الْكُذِّبِ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ۚ إِذَا

یہ لوگ قیامت کو جھوٹ سمجھتے ہیں اور جو لوگ قیامت کو جھوٹ سمجھیں ان کے لئے ہم نے دوزخ تیار کر رکھی ہے جب

رَأَوْهُمْ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغِيْظًا وَزَفِيرًا ۚ وَإِذَا

وہ ان کو دور سے دیکھ گئی تو (دیکھتے ہی جوش مارے گی اور یہ دور ہی سے) اس کا جوش و خروش سنیں گے اور جب

أَلْقَوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُقَرَّنِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا ۚ

دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں ٹھیکیں باندھ کر ڈال دئے جائیں گے تو وہاں موت ہی موت بھگائیں گے

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا ۚ قُلْ

(فرشتے ان کے جلانے کو کہیں گے کہ) ایک موت کو نہ پکارو بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو (ایک پیغمبران لوگوں سے) کہو

۱  
۶  
۱۶

۱ قرآن میں ایک جگہ کو روک کر دوزخوں کی کھالیں مل جائیں اور گل کر گر پڑیں گی اور پھر نئی کھال پیدا ہوگی۔ یہ بھی ایک طرح کی موت ہے تو مطلب آہستہ گام یہ ہو کہ ایک موت اور ہلاک کو کہا پھر رستے ہو اس سے تو بھگا۔ یہی مصیبتوں کا خاتمہ نہیں ہونا کیونکہ تم کو کبھی دفعہ مرنا اور پھر اور عذاب بھیگنا اور پھر ہو تو بہت سی موتوں کو بھگنا

اَذْكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءُ

کہ یہ (دوزخ) بہتر ہی یا ہمیشہ رہنے کا باغ (بہشت) جس کا وعدہ پرہیزگاروں کے ساتھ کیا گیا ہے کہ وہ اُن کی پرہیزگاری کا صلہ ہوگا

وَمَصِيرًا ۱۹ اَلَمْ يَفْعَلْ مَا يَشَاءُ وَنَخْلِدِينَ ۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا

اور اُن کا آخری ٹھکانا جو چیز وہ چاہیں گے اُن کے لئے وہاں موجود ہوگی (اور وہ اُسی حال میں) ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے (اور یہ پیغمبر) یہ کیا کہتا تھا

مَسْئُورًا ۲۰ وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ فَيَقُولُ

(اور دعویٰ کے ساتھ اُس سے) طلب کیا جا سکتا ہے اور جس نے خدا (تمام) کافروں کو اور اُن معبودوں کو جن کو یہ لوگ (خدا کے سوا پوجتے ہیں) پوجتے

اَنْتُمْ اَصْلَلْتُمْ عِبَادِي هَؤُلَاءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ۲۱ قَالُوا

کہ کیا تم میرا بندوں کو تم نے گمراہ کیا تھا یا یہ آپ سے آپ رستے سے بھٹک گئے (ان کے معبود) عرض کریں گے

سُبْحٰنَكَ مَا كَانَتْ يَنْبَغُ لَنَا اَنْ نَّخْدَمَ مَنْ دُونَكَ مِنْ اَوْلِيَاءِ

کہ تو پاک (ذات) ہے (ہم تو خود بندے تھے ہم کو بات کسی طرح زیبائی نہ تھی کہ تیرے سوا (اپنے لئے) دوسرے کا ساز بنائے (تو ہم ان کا کار)

وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاَبَاءَهُمْ حَتّٰى نَسُوْا الَّذِيْ كُنتُمْ وَكَانُوْا قَوْمًا بُورًا ۲۲ فَقَدْ

بلکہ (بات یہ ہوئی کہ) تو نے ان کو اور ان کے بڑوں کو (ان میں) یہاں تک (تیری) یاد کو بھلا بیٹھے اور یہ (آپ ہی) ہلاک ہونے والے لوگ تھے (اس

كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ فَمَا تَسْتَطِيعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا وَّمَنْ يَّظْلِمْ

تمہارا معبودوں تو تمہاری (ساری) باتوں میں تم کو جھٹلایا تو اب تم نہ تو (سچا خدا) کہ اپنے آپ سے ہٹال سکتے ہو نہ کسی سے مدد سکتے ہو اور (لوگو! اسی طرح) جو

مِنْكُمْ يَنْذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ۲۳ وَمَا اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رَّسُوْلٍ

تم میں سے (شریک خدا بنا کر ظلم کرے گا تم اُس کو آخرت میں) بڑے سخت عذاب (کا مزا) چکھائیں گے اور (یہ پیغمبر) تم سے پہلے جتنے رسول بھیجے

اِلَّا اَتَيْنَهُمْ لَيًّا كَاكُوْنَ الطَّعَامِ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ وَجَعَلْنَا

وہ کھانا بھی کھاتے تھے (اور بازاروں میں) (بھی) چلتے پھرتے تھے اور ہم نے تم میں

بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۚ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ۲۴

ایک کے لئے آزمائش (کا ذریعہ) قرار دیا ہے۔ تو مسلمانو! تم (اب بھی) کافروں کی ایذاؤں پر صبر کرو گے (یا نہیں) اور (یہ پیغمبر) تمہارا پروردگار (سب کے حال کو) دیکھ

فل مطلب ہے کہ دنیا میں

جو خدا نے پیغمبر بھیجا اور لوگوں

کی حالتیں مختلف رکھیں کوئی

ایمان لگا اور کوئی کافر ہوئے

کوئی امیر ہیں کوئی غریب

یہ سب امتحان ہیں پیغمبر

کا امتحان یہ ہے کہ امت کی

نافرمانی پر صبر کر کے تبلیغ

رسالت کے کام میں لگے

ہیں۔ امت کا امتحان یہ کہ

پیغمبر کے سچا ہونے پر کاربند

ہوں اور رسم و رواج اور

بڑوں کی تقلید کی پڑا نہ کریں

امتوں کا امتحان کہ غریبوں

کو نظر ثنات سے نہ دیکھیں

اور اُن کی امداد کریں غریبوں

کا امتحان یہ کہ اگر اُن کو نظر

ثنات سے دیکھیں تو یہ

تنگ دل نہ ہوں۔ بہر کیف

دنیا امتحان کا گھر ہے ہر شخص

کو اُس کی حالت میں آزمایا

جاتا ہے۔ اور امتحان کے نتیجے

عاقبت میں ظاہر ہونگے ۱۶



الحجرات  
عشر

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَ نَا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا

اور جو لوگ (عاقبت میں) ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے وہ (اس قسم کی باتیں بھی) کہا کرتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہیں اترتے

الْمَلَائِكَةُ أَوْ نَرَى رَبَّنَا لَقَدْ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ

یا ہم اپنے پروردگار کو دیکھیں (تو یقین کر لیں) ان لوگوں نے اپنے دل میں اپنی بڑی وقعت لگا رکھی ہو

وَحَتَّوْا عُنُقَهُمْ أَكْبَرًا ۚ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَ لَكُمْ

اور حد (انسانیت) سے بہت بڑھ گئے ہیں جس دن یہ لوگ فرشتوں کو دیکھیں گے اُس دن (ان) گنہگاروں کو

يَوْمَ مِيزَانٍ لِلْجُرْمِ مِيزٍ وَيَقُولُونَ حَجْرًا مَّحْجُورًا ۚ وَقَدْ مَنَّ

کوئی خوشی (سنی نصیب) نہ ہوگی اور (فرشتوں کو دیکھا کہیں گے کہ دورِ دفانِ فل اور دنیا میں)

إِلَى مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَنْثُورًا ۚ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ

جو یہ لوگ عمل کر گئے ہیں اب ہم اُن کے اعمال کی طرف متوجہ ہوں اور اُن کو اس طرح (ان کا) کر دیں (جیسے) بھیری ہوئی دھولِ جنتِ الونک

يَوْمَ مِيزَانٍ خَيْرٌ مُسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ مَقِيلًا ۚ وَيَوْمَ تُشَقُّ السَّمَاةُ

اُس دن (یہ حال ہوگا کہ اُن کا ٹھکانا بھی بہتر اور خواجہ بھی عمدہ اور جس دن آسمان ایکٹلی پر سے پھٹ جائیگا

بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنْزِيلًا ۚ الْمَلَكُ يَوْمَ ذَلِكَ فِي لَحْنٍ لِّلرَّحْمَنِ

(اور وہ بدلی اُس کے اندر سے نمودار ہوگی) اور (اُسی بدلی میں) فرشتے جوق جوق اُتائے جائیں گے اُس (حقیقی سلطانِ خدا) حسن (ری) کی

وَكَانَ يَوْمَ مَا عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيرًا ۚ وَيَوْمَ يُعْصِرُ الظَّالِمُ

اور وہ دن کافروں پر (بڑا) سخت ہوگا اور جس روز نافرمانِ آدمی مارے افسوس کے

عَلَيْكَ يَوْمَ يَقُولُ لِكُنْتُمْ اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سِيرًا ۚ

اپنے ہاتھ کاٹے گا (اور) کہے گا اے کاش میں بھی رسول کے ساتھ (دین کے) رستے لگ لیتا

يَوْمَ يَكُنِّي لِيَتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فَلَا نَاخِلِي ۚ لَقَدْ أَضَلَّتْ

ہائے میری گنجنتی کاش میں فلاں شخص کو دوست نہ بناتا اُس نے تو

فل مطلب یہ ہے کہ دنیا میں جو خدا نے پیغمبر بھیجے اور لوگوں کی حالتیں مختلف رکھیں کوئی ایمان لائے کوئی کافر ہوئے کوئی امیر ہیں کوئی غریب یہ سب امتحان میں پیغمبروں کا امتحان یہ ہو کہ امت کی نافرمانی پر صبر کر کے تبلیغ رسالت کے کام میں لگے رہیں۔ امت کا امتحان یہ کہ پیغمبر کے سچاے پر کار بند ہوں اور رسم و رواج اور طریق کی تقلید کی پروا نہ کریں میں نے امتحان یہ کہ غریبوں کو نظر حقارت سے نہ دیکھیں اور اُن کی امداد کریں۔ یہ جوں کا امتحان یہ کہ اگر اُن کو نظر حقارت سے دیکھیں تو متنگدل نہ ہوں بہر کیف دنیا امتحان کا گھر ہے ہر شخص کو اُس حالت میں آ رہا جاتا ہے اور امتحان کے نتیجے قیامت میں ظاہر ہوں گے ۱۲

عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَاءَنِي وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ

نفسیت کے آئے پیچھے بھی مجھے اُس سے بہکا دیا اور شیطان (کا تو قاعدہ کی وقت پڑے ہیں) انسان کو

خَذُوْا ۝۲۹ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰۤرَبِّ اِنِّیْ قُوْمٌ مِّنْ خُذْ وَاهْدِنَا

چھوڑ کر الگ جانا اور (اُس وقت پیچھے) خدا کی جناب میں عرض کریں گے کہ اے میرے پروردگار میری اُمت نے اس

الْقُرْآنَ فَهَجُوْا ۝۳۰ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا مِّنَ

قرآن کو بکواس سمجھا اور (اُس پیغمبر جس طرح تمھارے زمانے کے کافر تمھارے دشمن ہیں) اسی طرح ہم گنہگاروں کو ہر ایک نبی کا

الْبَغْرِیْمِیْنَ ۝۳۱ وَكُفِیْ بِرَبِّكَ هٰذَا وَنُصِیْرًا ۝۳۲ وَقَالَ الَّذِیْنَ

دشمن بنائے آئے ہیں اور (لوگوں کی) ہدایت دینے کو اور (پیغمبروں کی) مدد کرنے کو تمھارا پروردگار بس ہی اور کافر

كَفَرُوْا وَالْوَلٰٓئِیُّنَ لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَیْهِمُ الْقُرْآنُ جُمْلَةً ۝۳۳ وَاحِدَةً ۝۳۴ كَذٰلِكَ

کہتے ہیں کہ اس پیغمبر پر قرآن سارے کا سارا ایک حکم کیوں نہیں نازل کیا گیا ہم کہتے ہیں کہ جیسا وقتاً فوقتاً آتا رہی ایسا ہی (اُترنا چاہیے تھا)

لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ ۝۳۵ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِیْلًا ۝۳۶ وَلَا یَاۤتُوْنَكَ بِمَثَلٍ

اور اس میں صحت یہی کہ ہم وقتاً فوقتاً اُس کے ذریعے سے تمھارے دل کو تسکین دیتے ہیں اور (اسی جیسے) ہم اس کو ٹھہر ٹھہر کر تار اور ٹیگ (دعوتِ راضی)

اَلْاٰجِنِّۭۤنَ بِالْحَقِّ ۝۳۷ وَاَحْسَنَ تَفْسِیْرًا ۝۳۸ الَّذِیْنَ

تمھارے پاس پہنچ کر لائیں ہم قرار واقعی جواب اور عمدہ توجیہ تم کو بتا دیتے ہیں جو لوگ

یَحْشُرُوْنَ عَلٰی وُجُوْهِهِمْ اِلَیْ جَهَنَّمَ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ

(قیامت کے دن) اپنے مونہوں کی بل دھسٹ دھسٹ کر جہنم کی طرف بھاگیں گے یہی لوگ بدتر جگہ (یعنی دوزخ) میں ہونگے

مَكَانًا ۝۳۹ وَاَضَلُّ سَبِیْلًا ۝۴۰ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰی لَکِتٰبَ

اور (سب سے) زیادہ گمراہ ۝۴۱ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) عنایت کی

وَجَعَلْنَا مَعَهُۥ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِیْرًا ۝۴۲ فَقُلْنَا

اور اُن کے بھائی ہارون کو (اُن کا) مددگار بننا کہ اُن کے ساتھ کر دیا پھر ہم نے حکم دیا

۱۔ یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

۲۔ گمراہ سے اس جگہ مراد

۳۔ جو کہ جانا چاہیے نہ جانت ہیں

لیکن اپنی بدکرداری سے

بھٹک کر جہنم میں آ پڑے ۱۲

مع

عَنْ اَبِي سَلَمَةَ

۱۔

۱۔ یہی ہے جو کہ ہم نے کہا تھا کہ قرآن مجید میں

اذهب الى القوم الذين كذبوا بآياتنا فدمرهم تدميرا ط

کہ دونوں بھائی اُن لوگوں کے پاس جاؤ جو ہماری قدرت کی نشانیں کو جھٹلاتے ہیں (چنانچہ دونوں کو اور سمجھایا اور پھونکے پانی تو ہم نے اُن کا کھوجڑ ہی کھویا

وقوم نوح لما كذبوا الرسل اغرقهم وجعلهم للناس

اور قوم نوح نے بھی جب ہمارے رسولوں کو جھٹلایا تو ہم نے اُن کو غرق کر دیا اور اُن کو لوگوں کے لئے

آية ط واعتدنا للظالمين عذابا الیما ۳۷ وعادا واثمورا و

نشان (عبرت) بنا دیا اور ہم نے نافرمان لوگوں کے لئے عذاب دردناک تیار کر رکھا ہے اور اسی طرح عاد اور ثمود اور

اصحاب الرس قر ونا بین ذلك کثیرا ۳۸ وکلّا ضربا له

خندق والوں ف اور اُن کے بیچ بیچ میں اور بہت سی امتوں کو ہم نے ہلاک کر مارا اور بھی کو تو ہم نے (اور لوگوں کی)

المثال وکلّا تبرّنا تبیرا ۳۹ ولقد اتوا على القرية التي

مثالیں دے دے کر سمجھایا تھا مگر کسی نے نہ سمجھا اور ہم نے سبکستیاں اس کر دیا اور یہ دکھا رکھ ضرور (قوم لوط کی اُس) بستی پر جو گرنے میں

امطرت مطر السوء افلم یکنونوا یرجون ۴۰

جس پر براتھر اور برسا یا گیا تھا تو کیا اُنھوں نے اُس کو دیکھا نہ ہو گا مگر (بات یہ کہ) ان لوگوں کو (مے پیچھے دو بار) جی اٹھنے کی توقع نہ تھی

نسورا ۴۱ واذا راواک ان یخدن ونک الالهز واهذا

اولای پنہیر جب یہ لوگ تم کو دیکھتے ہیں تمھاری ہنسی ہی بناتے ہیں (اور چھپنے کے طور پر کہتے ہیں) کہ کیا یہی (حضرت) ہیں

الذی بعث الله رسولا ۴۲ ان کاد لیضلنا

جن کو اس نے رسول بنا کر بھیجا ہے اگر ہم تمہوں (کی پرستش) پر ثابت قدم نہ رہیں تو اس شخص نے ہم کو

عز الہتنا لولا ان صبرنا علیہا ۴۳ وسوف یعلمون

ہمارے معبودوں سے منحرف کر ہی دیا تھا اور چند روز بعد (قیامت کے دن)

حين یرون العذاب من اضل سبیلا ۴۴ اریت

جب یہ لوگ عذاب کے داہنی آنکھوں سے دیکھ لیں گے تو جان لیں گے کہ (دونوں فریقوں میں) کون گمراہ تھا (اور پنہیر) کیا تم نے

ف رست کے معنوں میں بہت اختلاف ہو کوئی کہتا ہے کہ اٹھا کوئی کہتا ہو گا اُل۔ کوئی کہتا ہو گا اور جب اس معنوں میں اختلاف ہو تو لامحالہ اصحاب رس میں بھی اختلاف ہو کہ وہ کون لوگ تھے کس نبی کی امت تھے کیونکہ ہلاک ہوئے بعض مفسرین نے اس کے معنی خندق کے بھی لکھے ہیں۔ ہم نے یہی شق اختیار کر لی ہے کیونکہ عربی میں خندق کو اخذ و بھی کہتے ہیں اور اصحاب الاخذ و کا بیان اخیر پارہ کی سورہ برون میں ہو لوگ بت پرست تھے اور ایک خندق کھود کر اُس میں آگ دہکا رکھی تھی جبراً لوگوں سے بت پرستی کراتے جو اسکا کرتا اُس کو آگ کی خندق میں جھونک دیتے مولوی روم نے اپنی مثنوی میں اُس کی پروردگار بت لکھی ہے اور اُس کا ماخذ حدیث ہی ۱۲



مَنْ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ۚ (۲۳) أَمْ حَسِبُ

اِس شخص حال بھی نظر کی جس نے اپنی خواہش (فنائی) کو اپنا خدا بنا رکھا ہو تو کیا اُس کی نگرانی کر سکتے ہو کہ اُس گمراہ نہ ہونے دی یا تم ایسا خیال کرتے ہو

أَنْ أَكْثَرُهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْاِنْعَامِ

مگر ان (کافروں) میں اکثر (بات کو) سنتے یا سمجھتے ہیں یہ تو بس چار پایوں کی طرح کے ہیں

بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۚ (۲۴) أَلَمْ تُرْكِلْ لِي رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ

بلکہ (اُن بھی) گئے گزے ہیں (یعنی تم نے اپنے پروردگار کی (اِس شان) پر نظر نہیں کی کہ اُس کیونکر سائے کو پھیلا رکھا ہو

وَلَوْ شَاءَ جَعَلَهُ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسُ عَلَيْهِ دَلِيلًا ۚ (۲۵)

اور اگر چاہتا تو اُس کو ایک حالت پر ٹھہرا ہوا کر دیتا (لیکن ہم اُس کو پھیلاتے رہتے ہیں) پھر ہم نے آفتاب کو اُس کا سبب (ظاہر ٹھہرا دیا)

ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ۚ (۲۶) وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ

پھر ہم اُس کو اپنی طرف آہستہ آہستہ سمیٹ لیتے ہیں ف اور وہی (قاد مطلق) ہے جس نے تمہارے لئے رات کو

لِبَاسًا وَالنُّومَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ۚ (۲۷) وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ

پردہ پوش اور نیند کو (موجب) راحت بنایا اور دن کو (اِس غرض سے) بنایا کہ لوگ چلیں پھر ہیں اور وہی (قاد مطلق) ہے جو

الرِّيْحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ جَحْمَتِهِ ۚ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ۚ (۲۸)

پہلی جہنم (یعنی جہنم) کے آگے آگے ہواؤں کو (میںہ کی خوشخبری دینے کے لئے بھیجتا ہے اور ہم ہی آسمان سے پانی اتارتے ہیں پاک صاف)

لِنُخْرِجَ بِهِ بَلَدًا مَّيِّتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا

تاکہ اُس کے ذریعے سے ایک شہر (کی زمین) مردہ (یعنی پرتی) میں جان ڈالیں اور اپنی مخلوقات یعنی بہت سے چار پایوں

وَأَنَاسٍ كَثِيرًا ۚ (۲۹) وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيهِ بَيْنَ أُولَيْنَا لِنُكَلِّمَ

اور آدمیوں کو اُس سے سیر کر لیں اور ہم ہی نے لوگوں میں مختلف مقدار سے پانی کو تقسیم کیا تاکہ لوگ متنبہ ہوں

فَأَنبَأَ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا كُفُورًا ۚ (۳۰) وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا

لیکن اکثر لوگوں نے ناشکری کے سوا کچھ بھی احسان نہ مانا اور اگر ہم چاہتے تو

فل مطلب یہ ہے کہ جہاں زمین آسمان چاند سورج ستارے اور کیا اور کیا خدا کی ہستی اور اس کی قدرت پر دلالت کرتے ہیں اسی طرح سایہ بھی خدا کی ہستی اور اُس کی قدرت پر دلالت کرتا ہے کہ گو اُس کا سبب ظاہر آفتاب کا سامنے آنا اور سب چیزوں اور سب واقعات کا سبب ہمیں خدا ہے اگر وہ چاہتا تو سایہ کو ایک ایسی چیز بناتا جس کو آفتاب سے کچھ تعلق نہ ہوتا آفتاب طلوع کرتا اور وہ پھر تنگ سر پہ جاتا اور پھر ڈھلتا یہاں تک کہ غروب ہو جاتا اور سایہ ایک ہی حالت پر رہتا لیکن اب خدا سایہ کو ایسی چیز بنایا جو آفتاب کی وجہ سے جتنی بڑھتی بڑھتی بڑھ جاتا ہے اور سایہ بڑھتے بڑھتے خرونا پید ہو جاتا ہے اور اسی جگہ ظلت شب آتی ہے سایہ کے محدد ہونے کو فہمایا اسکو پھر اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں جیسا ایک مقام پر فرمایا ہے کہ جب لوگ سوئے ہیں تو ہم سب کی روحوں کو اپنی طرف بلا لیتے ہیں ۱۲

میران کے دراصل سے ان کا مقابلہ

فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَذِيرٌ ۖ فَلَا تُطِيعُ الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُمْ بِهِ جِهَادًا

کَبِيرًا ۝ وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ

بڑے زور سے کرو اور وہی (قادِ مطلق) ہے جس نے دو دریاؤں کو لپٹیں میں چلایا ایک (کا پانی) میٹھا مزیں دار  
وَهَذَا اِمْلُ اُجَابٍ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَجَعَلَ مَجْمُورًا ۝۵۲

اور ایک دکان کھاری کر دیا اور دونوں میں ایک روک اور اٹل آڑ بنادی

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۚ وَ

اور وہی (قادر مطلق) ہے جس نے پانی (یعنی مٹی) سے آدمی کو پیدا کیا پھر اُس کو کھسی کا بٹا بیٹی اور کھسی کا داماد بہو بنایا اور

كَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ۝ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا

۱۰ (۱۰) یہی ہے، بخیر اور دگر ہر چیز پر قادر ہے اور کافر کے سوا ان (محبوبوں) کو پوجتے ہیں، جو نہ ان کو نفع پہنچا سکتے ہیں اور نہ

نَضْرُھُمْ ط وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰی رَبِّہٖ ظَہِیْرًا ۝۵۰ وَمَا اَرْسَلْنَاكَ

ان کو نصان پہنچا سکتے ہیں اور کافر لوہے پر ورگا (ذی محافت) پر جبکہ وقت کربت ہی اور (ذی پیغمبر) ہم نے تم کو صرف اس کے بھیجا ہی

الْأَمْبِشَرَا وَنَذِيرًا ۚ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ جَزَاءٍ ۖ

مَنْ شَاءَ أَنْ يَخْذِلَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ

الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَيِّدُ نَحْلٍ وَكَفَىٰ بِهِ بَيْنَ النَّاسِ عِبَارَةً

خَيْرٌ ۝۵۸ ۝ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

**ف** سمندر دو طرح کے  
 ہیں کوئی کھاری کوئی میٹھا  
 اور ان میں خشکی یعنی زمین  
 عامل ہوا اور ہمیں بسا بھی ہم  
 کہ میٹھا اور کھاری سمندر ایک  
 ہی جگہ ملا ہوا ہوا اور دونوں کا  
 پانی اس طرح بہتا ہوا کہ ایک  
 سے ایک ملنے نہیں پاتا ۱۲  
**و** آیت کے دو معنی ہوتے  
 ہیں ایک وہ جو ہم نے قرآن  
 میں ختم کیا کہ میں اس کا  
 مطلب یہ ہے کہ آدمی کو اپنے  
 ملک اپنے ماباب سے تعلق  
 رکھتا ہوا اور جس خاندان کا ہے  
 اس کا بیٹا بچا پڑتی سمجھا  
 جاتا ہے پھر اس کا بیاہ ہوتا ہے  
 اور دوسری جگہ اس کا تعلق  
 شروع ہوتا جہاں وہ داماد  
 یا بہو کہلاتا ہے پھر دو حالتیں  
 انسان پر طاری ہوتی ہیں ۔  
 دوسرے معنی یہ ہوتے ہیں  
 کہ لفظ نسب سے مراد اور لفظ  
 صہرے سے عورت مراد ہوتا  
 ہے طرح پر کہ شروع ہی سے نسب  
 مردوں سے لیا جاتا ہے عورتوں  
 کو اس میں پھندہ عمل نہیں تو  
 اس صورت میں نسب کے معنی  
 ہوئے صاحب نسب اور صہر  
 کے معنی ہوئے وہ جو صاحب  
 نسب نہیں یعنی عورت کہہ رہا  
 ہے کچھ بھی جو انسان کی ہر ایک  
 حالت سے خدا کی قدرت  
 ظاہر ہے کہ ایک نطفے میں اس  
 اس قدر تصرفات کئے ۱۷

٨  
مع  
تكملة المستعربين ١٢

وَلْیَعْنِیْ وَهْ خُودَان سَے سَچھ لے گا ۱۲

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ الرَّحْمَنُ فَسَلَّ بِهِ

چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش (برین) پر جا براجا (وہی خدا) رحمن (ہی) تو اس (کی شان) کو تو کسی باخبر ہی سے پوچھنا چاہئے

خَيْرًا ۝۵۹ وَإِذْ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ يَا مُحَمَّدٌ أَنْ قُلْ لَهُمْ السُّجُودُ وَاللَّحْظُ قَالُوا وَمَا الرَّحْمَنُ

(یہ کافر نے خبر کیا جانیں) اور جب کافروں سے کہا جاتا ہے کہ (خدا) رحمن کو سجدہ کرو تو وہ کہتے ہیں رحمن کیا چیز ہے؟

الَّذِي جَعَلَ لِبَنَاتِهِ لَبَاسًا تَمُرُّ نَوَازِدُهُنَّ عَنْهُنَّ ۝۶۰ تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ

کیا جس کے آگے تم نہیں (سجدہ کرنے کو) کہو اسی کو سجدہ کرنے لگیں اور جس کی نام سنکر ان کو اور زیادہ نفرت ہوئی (خدا کی ات بڑی) بابرکت (وہ) ہے

فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ۝۶۱

آسمان میں برج بنائے اور برجوں کے علاوہ اس میں (آفتاب کی جگہ کافی) مثل اور نورانی چاند بنایا

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنۢ يَّرَادُ مِنْ دُونِ

اور وہی (خدا مطلق) ہے جس نے رات اور دن کو بنایا کہ ایک کے بعد ایک جاتے رہتے ہیں اور یہ سب کچھ ان لوگوں کے سمجھنے کے لئے (دنیا) جو نظام عالم میں

أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ۝۶۲ وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ

(یا خدا) کے احسانات کی (شکر گزاری کا ارادہ رکھتے ہیں اور خدا) رحمن کے (خاص) بندے تو وہ ہیں جو زمین پر

هُنَّ نَاوًا إِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ۝۶۳ وَ

فردنی کے ساتھ چلیں اور جب جاہل ان سے (دھیالت کی) باتیں کرنے لگیں تو ان کو سلام کہیں (اور الگ ہو جائیں) اور

الَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ۝۶۴ وَالَّذِينَ

جو راتوں کو اپنے پروردگار کے آگے سجدے کریں اور دست بستہ کھڑے رہیں (یعنی نماز پڑھیں) اور جو

يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ ابْنِ عَدْنٍ ۚ إِنَّ عَذَابَ

دعا میں مانگا کریں کہ اے ہمارے پروردگار عذاب اب بن عدنان سے پرے ہی پرے رکھیو (کیونکہ) دوزخ کا عذاب

كَانَ عَرَامًا ۝۶۵ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝۶۶ وَ

(بڑی بھاری) مصیبت ہے (اور) ٹھوڑی دیر ٹھہرنا ہو تو اور ہمیشہ رہنا ہو تو وہ (دونوں حالتوں میں) بڑی جگہ ہے اور

مَرْجِعٌ

وہ ایسے کبیر کے غیر  
تھے کہ اللہ کو تو مانیں اور  
رحمن کے نام سے بدلیں۔  
جب کوئی قوم برباد ہونے کو  
ہوتی ہے تو اس کا ہی حال ہو  
۱۱۰

یہ سب کچھ ان لوگوں کے سمجھنے کے لئے



الَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسِرُّوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ

جو خرچ کرنے لگیں تو فضول خرچی کریں اور نہ بہت تنگی کریں بلکہ اُن کا خرچ

ذَلِكَ قَوَامًا ۝ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ

افراط و تفریط کے درمیان بیچ کی راسخ ہو اور جو خدا کے ساتھ (کسی) دوسرے سبوت کو نہ پکاریں

وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ

اور نہ حق (ذمار) کسی شخص کو جان سے نہ ماریں کہ اس کو خدا نے حرام کر رکھا ہو اور نہ زنا کے مرتکب ہوں

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ۝ يُضْعَفُ لَهُ الْعَذَابُ

اور جو بشرک اور گناہ (مذکورہ بالا کرے گا وہ) اپنے گناہ کا خمیازہ بھگتے گا کہ قیامت کے دن اُس کو دو ہر اعدا بے یا جلے گا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدُ فِيْهِ مُهَانًا ۝ إِلَّا مَنْ تَابَ وَ

دشمن کا الگ اور دوسرے گناہوں کا الگ (مذکورہ بالا) حال میں ہمیشہ رہے گا مگر جس نے توبہ کی اور

أَمِنَ وَعَمَلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يَبْدِلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ

ایمان لایا اور نیک عمل کئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اسد نیکیوں سے بدل دے گا

حَسَنَاتٍ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ تَابَ وَ

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہو اور جو شخص توبہ کرے اور

عَمَلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوْبُ إِلَى اللَّهِ مُتَابًا ۝ وَالَّذِينَ

اُس کے بعد وہ نیک عمل (بھی) کرے تو وہ حقیقت میں خدا کی طرف رجوع کرتا ہو (ہاں خدا کے خاص بندہ میں جن کا مذکور ہوا) اور (بہتر)

لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ وَإِذَا أُمِرُوا بِاللَّغْوِ وَكَرِهًا

جھوٹی گواہی نہ دیں اور جو (اتفاقاً) بیہودہ مشغلوں کے پاس سے ہو کر گزریں تو وہ صغاری کے ساتھ گزر جائیں

وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخْسِرُوا عَلَيْهَا صِمًّا

اور نہ وہ لوگ کہ جب اُن کو اُن کے پروردگار کی آیتیں سننا کر نصیحت کی جائے تو اندھے اور بہرے ہو کر اُن پر نہ گریں

وَعَمِيَانَا ۝ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا

(اولاد من ذریعہ نسل و نصیحت کچھ ہیں) دل اور جو دعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو

مِنْ أَرْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قَسَّةَ

ہماری پیڑیوں کی طرف سے اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عنایت فرما

أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ

اور ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا

إِمَامًا ۝ أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ

بہی لوگ ہیں جن کو اُن کے صبر کے بدلے بہشت میں

الْغُرُفَ فَتَرَىٰ بِمَا صَبَرُوا وَآوَلَقَوْنَ

(رہنے کو) بالا خانے میں گے اور

فِيهَا حَيَاتٌ وَسَلَامٌ ۝ خَلِيدِينَ

وہاں دعا و سلام کے ساتھ اُن کا استقبال کیا جائے گا (سوالگ) (اور یہ لوگ) بہشت میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے

فِيهَا طَحْنٌ مُّسْتَقَرٌّ ۝ وَمَقَامٌ

(بہشت بھی کیا ہی اچھی جگہ ہے تھوڑی دیر ٹھہرنے کے لئے ہو تو اور ہمیشہ رہنے کے لئے ہو تو

قُلْ مَا يَعْجُبُكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ

(اے پیغمبران لوگوں سے کہو کہ اگر تم خدا کو نہ بلاؤ تو میرا پروردگار بھی تمہاری کچھ پروا نہیں کرتا

فَقَدْ كُنَّا بَعْدَ فُسُوفٍ

سو تم نے اُس کی آیتوں کو جھٹلایا پس اب تو

يَكُونُ لَكُمْ

اُس کا وبال (تمہارے سر پر گر رہے گا و

و

پیغمبر صاحب قرآن شریف  
ملک کا ہوتے تو کافرا و منافق بھی  
ان کے طور پر چوم کرتے اور  
بے دوسرے پر گرسے پڑتے  
ہیں ان کا یہ گرسے پڑنا کچھ  
نصوح اور خشوع سے نہیں  
وہ بتا کیونکہ وہ اُن آیتوں  
وہ نہ سمجھتے تھے اور نہ سمجھنے کا  
مقصد کرتے تھے اُن کو چاہئے  
تھا کہ آیتوں کے مطالب  
میں غور کرتے اور اُن کو ارادہ  
و حقیقت سے سنتے ۱۲

و مطلب یہ ہے کہ ہم سے جو  
منزل چلے وہ ہماری دیکھا و بھی  
پرہیزگار ہو اور پرہیزگاری میں  
ہم اُن کے امام ہوں وہ ہمارے  
مستند یا نسل کی بھی تخصیص  
کیوں کر مطلب ہو کہ ہم کو بھی  
کایک بنا کہ لوگ ہمارے پیچھے  
نہ سونے دیکھ کر پرہیزگاری

اختیار کریں ۱۱  
و مطلب یہ ہے کہ پیغمبر کے  
پیچھے اور کلموں کے اتارنے  
سے خدا کی کوئی ذاتی غرض  
نہیں ہے بلکہ بندے مصیبت  
پڑے پس اُس کو بتاتے ہیں تو وہ  
ان کے حال پر شفقت  
فرماتا اور چاہتا ہے کہ وہ  
کہ دوزخ میں نہ پڑیں  
سو جو لوگ خدا کی آیتوں کو جھٹلاتے  
ہیں خدا کے مستحق ہیں اور وہ  
اُن کے سر سے کسی طرح مل  
نہیں سکتا ۱۲

و ان نشانی سے مراد ہی خدا  
یا سحرہ غصہ کوئی ایسا و شے  
جو منکروں کو ایمان لانے پر  
مجبور کرے ۱۱

سورة الشعراء نزلت بمكة الا قوله والشعراء يتبعهم

۲۶

الغياورن فبالمثل ثم انزل وهي ثمان وسبعون آية

بسم الله الرحمن الرحيم

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

طسم ۱ تلك ايت الكتاب المبين ۲

یہ (سورت) بھی اسی کتاب (یعنی قرآن) کی چند آیتیں ہیں جس کا مطلب صاف (اور واضح) ہے

لعلك باخع نفسك الا يكفوا

(اے پیغمبر تم تو کچھ اس طرح تنگدل ہو رہے ہو کہ) شاید تم خود بخوشی کر بیٹھو کہ یہ لوگ

مؤمنين ۳ ان نشأنا نزل عليهم

ایمان کیوں نہیں لاتے ہم چاہیں تو ان لوگوں پر

من السماء آية فظلت أعنا فهم

آسمان سے ایک (زبردست) نشانی اتاریں اور ان کی گردنیں

لها خاضعين ۴ وما يأتهم من

اُس کے آگے جھک کر رہ جائیں وہ اور ان لوگوں کا دستور ہی کہ جب کبھی

ذكر من الرحمن محدث الا كانوا

(خدا کے) ذکر کی طرف سے ان کے پاس کوئی نصیحت کی نئی بات آتی ہے تو

عنه معرضين ۵ فقد كانوا

اُس سے غور نہ پھیرے بدون نہیں رہتے سو (خیر) انہوں نے جھٹلایا تو ہی

الرج





عَمَلِكُ سَيْنٍ ۝١٨ وَفَعَلْتَ فَعَلَتِكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ

اپنی (اس) عمر میں سے بہوں ہمارے ہاں رہا اور تو نے ایک حرکت (اور بھی) کی تھی جو کی تھی (یعنی خون قبیح) اور تو

مِنَ الْكَافِرِينَ ۝١٩ قَالَ فَعَلُهُمَا إِذْ أَوْأْنَا مِنْ

(موسیٰ نے) کہا اُن دونوں میں وہ (حرکت) کر بیٹھا اور میں

الضَّالِّينَ ۝٢٠ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي

غلطی پر تھا پھر جب مجھ کو تم سے ڈر لگا تو میں تمہارے ہاں سے بھاگ گیا پھر (ایک عرصے کے بعد)

رَبِّي حَكَمًا وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝٢١ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ

میرے پروردگار نے مجھ کو پیغمبری کے (اختیارات عطا فرمائے اور پیغمبروں میں سے مجھ کو بھی (کی پیغمبری بنایا اور یہ بھی کوئی احسان ہو

مَنْهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝٢٢ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا

جس کی آپ مجھ پر منت رکھتے ہیں کہ اپنے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا تھا اور فرعون نے پوچھا اور

رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝٢٣ قَالَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۝٢٤

نہاں جہاں پروردگار کیا جس کی طرف تم نے اپنا ایمان کیا موسیٰ نے کہا (دوہی) آسمان وزمین اور جو کچھ آسمان وزمین میں ہو سب کا پروردگار

إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ۝٢٥ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْمَعُونَ ۝٢٦

اگر تم لوگ یقین کرو۔ فرعون نے اپنے مصاحبوں کو اُس کے (دور در بیٹھے) تھے کہا کیا تم موسیٰ کی باتیں نہیں سنتے (موسیٰ نے) کہا

رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝٢٧ قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمْ الَّذِي

(دوہی) تم لوگوں کا پروردگار اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا پروردگار (فرعون نے) پھر اپنے مصاحبوں کے (دوہی) رسول جو

أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ لِنُجِّدَنَّكُمْ ۝٢٨ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا

تمہاری طرف بھیجا گیا ہو باولا ہو موسیٰ نے کہا (دوہی) پورب اور پچھم اور جو کچھ

بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ۝٢٩ قَالَ لِيَرْثِهَا خَلْقُهَا غَيْرِي

اُن دونوں میں ہو سب کا مالک اگر تم کچھ عقل رکھتے ہو (آخر کار فرعون نے) موسیٰ سے کہا کہ اگر میرے سوا کوئی اور کو تو نے خدا مانا

فل فرعون نے موسیٰ سے کہہ  
پرورش کا احسان رکھا تو موسیٰ  
نے اُس کا جواب دیا کہ اگر خالص  
احسان ہوتا تو احسان تھا۔ مگر  
میری پرورش کی ایک خاص  
وجہ تھی کہ تم نے بنی اسرائیل کو  
قید کر رکھا تھا اُن میں جو لوگ  
پیدا ہوئے مامور اُٹاتے ہیں اُن کی  
شورش میں پیدا ہوا اور میری  
والدہ نے تمہارے ڈر سے  
صندوق میں رکھ کر دریائے نیل  
میں ڈال دیا صندوق تمہاری  
محل سرائیں پونچھا اور تمہاری  
بنی کے دل میں خدائے رحم  
ڈالا اور مجھ کو اگر پرورش کرنا  
نویہ ساری باتیں بنی اسرائیل کے  
تمہارے بچہ غضب میں مبتلا ہو  
کی وجہ سے ہوئیں نہ بنی اسرائیل  
تمہارے ہاں قید ہونے اور  
میں تمہارے ملک میں پیدا ہوا  
اور نہ میری والدہ مجھ کو دریائے  
ڈالیں اور نہ میں تمہارے محل  
تک پہنچتا اور نہ تمہارے ہاں  
میری پرورش ہوتی پس میری  
پرورش کی اصلی وجہ تمہارا ظلم ہو  
جو تم بنی اسرائیل پر کرتے تھے  
اور جب ظلم اصلی وجہ ہو تو ایسی  
پرورش کا کچھ احسان نہیں اور  
ایک معنی یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ  
احسان پرورش جو تم مجھ پر کرتے  
ہو کیا اسی کے برعکس میں تم نے  
بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے  
فل فرعون موسیٰ سے خدا جو  
کی دلیل چاہتا تھا اقسیم متاہدہ  
اور ایسی دلیل خدائے بارے میں  
نہ بھی ہوتی ہو اور نہ ہو سکتی ہو  
اس واسطے کہ انسان ضعیف انسان  
کو ایسے جو اس نہیں مے گئے  
جنگ دیئے سے خدا انسان نے  
جو اس کی آفت میں آئے کسی  
موسیٰ فرعون اور اس کے بارے میں

عقل گوہی سے قائل کرتے تھے یعنی مخلوقات خالق کے ہونے پر استدلال کرتے تھے اور ساتھ ہی یہ بھی کہتے جاتے تھے اِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ۔ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ یعنی اگر تم کو عقل ہو اور عقلی شہادت تم کو یقین دلائی ہو تو یہی مخلوقات خدا کے ہونے کی دلیل ہیں اور اگر سرے سے عقل ہی نہیں یا عقل اور شہادت عقلی کا یقین نہیں تو یہ دلیل داخل کٹ جاتی ہے ۱۲

ط

خیرین کے لفظی معنی ہیں  
اکٹھا کرنے والے اور مراد  
وہ لوگ جو شہروں میں جائیں  
اور جادو گروں کو سمیٹ کر  
لے آئیں ہم نے ہر کار سے  
ترجمہ کر دیا ہے مگر اس کے ساتھ  
جادو گروں کے جمع کرنے کو  
اور بڑے جادو یا جادو

ط

۲  
ع  
۴۴  
۶

فرعون کو حضرت موسیٰ کی  
نسبت شروع سے جادوگر  
ہونے کا یقین تھا اور ساتھ  
ہی یہ بھی یقین تھا کہ  
اپنے جادو گروں سے ان کو  
ہرا دے گا تو اس نے یہ منادی  
ہنسی کے طور پر کرائی اس کا  
اصل مقصود لوگوں کو جمع کرنا  
تھا اور پس تو اس صورت  
میں جادو گروں سے مراد موسیٰ  
اور ہارون اور اس کے ساتھی  
بنی اسرائیل ہونے یا جادو گروں  
سے مراد وہ جادو گر ہیں جن کو  
فرعون نے جمع کیا تھا تو منادی  
کا مطلب یہ ہو گا کہ اگر ہمارے  
جادو گر غالب ہوئے تو ہم  
انہیں کا دین اختیار کر لیں  
مگر فرعون یہ کہنا بھی ہنسی کے  
طور پر تھا کیونکہ اس کے جادو گر  
پیغمبری کے دعویدار نہ تھے  
اور نہ اسے دین کی دعوت  
کرتے تھے بلکہ فرعون کی عیا  
میں سے مبتدل لوگ سمجھے  
جاتے تھے ۱۲

أَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمُسْجُودِينَ ۱۹ قَالَ أَوْ لَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِينٍ ۲۰

تو میں تجھ کو قیدیوں میں (دیکھا داخل) کرونگا (موسیٰ نے) کہا کہ کیا اگر میں ایک کھلا ہوا معجزہ بھی آپ کو لا دکھاؤں تو بھی؟

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُسْجُودِينَ ۲۱ فَالْقِيَاصَ ۲۲

(فرعون نے) کہا اگر تو سچا ہے تو اس کو لا دکھا (اس پر) موسیٰ نے اپنی لائٹی کو ڈال دیا

فَإِذَا هِيَ تَعْبَانٌ مُّبِينٌ ۲۳ وَنَزَعَ يَدَهُ فَازَاهَىٰ بَيَاضًا ۲۴

تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہ ایک صریح اثر دہا ہے اور اپنا ہاتھ باہر نکالا تو وہ نکالتے کے ساتھ سب دیکھنے والوں کی نظریں پراچھا تھا

قَالَ لِلْمَلَاحِقَةِ إِنَّ هَذَا السِّحْرُ عَلِيمٌ ۲۵ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ

فرعون نے اپنے درباریوں کو اس (ارد گرد بیٹھے ہوئے) تھے کہا اس میں شک نہیں کہ یہ تو کوئی بڑا ماہر جادو گر ہے اور چاہتا ہے کہ اپنے جادو (کے ذریعے) تم کو

مِنْ أَرْضِكُمْ يُسْرِئُ ۲۶ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ۲۷ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأُلَعِبْ

تجھ کو ملک سے نکالنا ہر کرے تو (اب) ہم لوگ کیا صلاح دیتے ہو (درباریوں نے) عرض کیا حضور! موسیٰ اور اس کے بھائی (کے معاملے) کو (چند روز) ملتوی کر

فَالْمَلَأَيْنِ خَيْرِينَ ۲۸ يَا تُولِي الْأُمُورَ ۲۹ فَجَمَعَ السَّحَرَةُ

شہروں میں (جادو گروں) جمع کرنے کو ہر کار سے روانہ فرمائیں کہ وہ تمام بڑے بڑے ماہر جادو گروں کو مگر میں حاضر کریں (وہ) غرض (دن بھر) ہوا اور اس

لِيَقَاتِيَهُمْ مَّعْلُومٌ ۳۰ وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ

روز مقرر کے وقت پر جادو گر جمع کئے گئے اور لوگوں میں منادی کرا دی گئی کہ (اب تک تو خیر تم لوگ لگ تھکتے ہو اب یہ موقع بھی تم کو

مَجْمَعُونَ ۳۱ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِنْ كَانُوا هُمْ

جمع ہو گئے یا نہیں؟ اگر جادو گر (یعنی موسیٰ اور اس کے ساتھی) ہی غالب ہے تو شاید ہم ان ہی کا دین

الْغَالِبِينَ ۳۲ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا الْفِرْعَوْنُ

اختیار کر لیں (تو جب جادو گر) ملک کے اطراف (جوانب سے) آ حاضر ہوئے تو انھوں نے فرعون سے کہا

إِن لَّنَا أَجْرٌ إِنْ كُنَّا نَخْشَى الْغَالِبِينَ ۳۳ قَالَ نَعَمْ

کہ بھلا ہم ہی غالب رہے تو ہم کو (سرکار سے) کچھ انعام بھی ملے گا (فرعون نے) کہا ہاں (ضرور)



وَأَنكُمُ إِذَ الْيَمِّنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٣٢﴾ قَالَ لَهُمُ مُوسَىٰ لَقُوا مَا أُنْتُمُ

اور (انعام) کا کیا مذکور ہی غالب سب کی صورت میں تم (بارگاہ شاہی کے) مقرب ارٹے جاؤ گے۔ موسیٰ نے (جادو گروں سے) کہا جو کچھ تم کو

مَلَقُونَ ﴿٣٣﴾ فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ

ڈالنا منظور ہو (میدان میں) ڈال چلو اس پر جادو گروں نے اپنی رسیاں اپنی لاٹھیاں ڈالیں اور بولے کہ فرعون کے اقبال سے

إِنَّا لَخَنُ الْغَالِبُونَ ﴿٣٤﴾ فَأَلْقَىٰ مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ

ہم ہی غالب رہیں گے اس پر موسیٰ نے اپنا عصا (میدان میں) ڈالا تو بس وہ

تَلَقَّفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿٣٥﴾ فَأَلْقَى السَّحَرَةُ سِحْرَهُمْ بِحَدِيثٍ ﴿٣٦﴾ قَالُوا

اُن (شعبدوں) کو جو جادو گر بنا کر لائے تھے ایک دم سے لگا نکلنے یہ دیکھ کر جادو گر (اپنے متاثر ہونے کے) سجدے میں گر پڑے (اور) لگے کہ

أَمَّا رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٧﴾ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿٣٨﴾ قَالَ أَمْنٌ

کہ ہم تمام جہان کے پروردگار پر کہ (وہی) موسیٰ اور ہارون کا پروردگار ہی ایمان لائے (فرعون نے) کہا کیا

لَهُ قَبْلُ زَاكَ لَكُمْ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَسَوْا

اس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دوں تم موسیٰ پر ایمان لے آئے۔ ہو نہ ہو موسیٰ تمہارا بڑا گروہ جس نے تم کو جادو سکھایا ہی سود خیر

تَعْلَمُونَ لَا قِطْعَنَ أَيْدِيكُمْ وَأَجْلَكُمْ مِنْ خَلْقٍ وَ

تم کو (اس کا نتیجہ) معلوم ہو جائے گا ہم تمہارے ہاتھ اور پاؤں اٹے (سیدھے) کاٹیں اور

أَصْلَابُكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٣٩﴾ قَالُوا الْأَرْضُ لِلَّهِ أَلَيْسَ لَنَا رَبٌّ مُنْقَلِبُونَ ﴿٤٠﴾

تم سب کو سولی میں تو سہی۔ وہ بولے کچھ حرج کی بات نہیں ہم کو (تو بہر حال) اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہی

إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطِيئَاتِنَا إِنَّ كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤١﴾

(اور) ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہمارے قصوروں کو معاف فرمائے گا اس لئے کہ ہم سب سے پہلے ایمان لائے

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَن أَسْرِ بِآيَاتِنَا إِنَّكُمْ مُسَبِّحُونَ ﴿٤٢﴾ فَأَرْسَلْنَا

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں (یعنی بنی اسرائیل) کو راتوں رات لے نکل دو کیونکہ تمہارا تعاقب کیا جا گا۔ اس پر

س  
ع  
ا

فَرَعَوْنَ فِي الْمَدَائِنِ خَشِيرِينَ ۚ إِنَّ هَؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ۚ

فرعون نے دگہار جمع کرنے کے لئے شہروں میں ہر کارسے دوڑائے کہ بنی اسرائیل تھوڑی سی جماعت ہیں

وَأَنَّهُمْ لَنَا أَغَايِظُونَ ۚ وَإِنَّا لَكَمُّعٌ حَذِرُونَ ۚ فَخَرَجْنَاهُمْ

اور انھوں نے ہم کو سخت ناراض کیا ہے اور اگرچہ ہماری جماعت دیکھ کر ہمارے اٹھنا اور اس لئے تم کو فائدہ کے لئے بتائیں (غرض ہم نے

مِنْ جَنَّةٍ وَعُيُُونٍ ۚ وَكَتُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ۚ كَذَلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا

فرعون کے لوگوں کو باغوں (سے) اور چشموں (سے) اور خزائن (سے) اور عزت کی جگہ سے نکال کر ہر کیا اور (انجام کار) بنی اسرائیل کو

بَنِي إِسْرَءِيلَ ۚ فَاتَّبَعُوهُمْ مُشْرِقِينَ ۚ فَلَمَّا تَرَاءَ الْجَمْعُ قَالَ

اُن چہیروں کا وارث بنایا تو فرعون کے لوگوں دن نکلتے نکلتے بنی اسرائیل کا تعاقب کیا پھر جب دونوں جماعتیں (ایسی قریب ہوئیں کہ)

أَصْحَابُ مُوسَىٰ تَأْمُرُهُمْ أَنْ يَكُونُوا مَعَهُ ۚ قَالُوا كَلَّا ۚ إِنَّ مَعَهُ رُسُودٌ يَدْعُونَ ۚ

موسیٰ کے لوگ لگے کہنے کہ اب تو تمہیں ہم کو الیا ہونی نے کہا ہرگز نہیں (کیونکہ سیر ساتھ لے رہا ہے اور کوئی زمین مجھ کو مخلصی رستہ دکھائیگا)

فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْجِبْرَ ۚ فَانفَلَقَ فَكَانَ

پھر ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاشٹھی دریا پر دے مارو چنانچہ (موسیٰ نے لاشٹھی دے ماری اور) دریا پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا اور

كُلُّ فِرْقٍ كَالطُّورِ الْعَظِيمِ ۚ وَأَزَلَفْنَا لَهُ الْآخِرِينَ ۚ وَالْأُولَىٰ ۚ

ہر ایک ٹکڑا گویا ایک بڑا اونچا پہاڑ تھا اور اسی موقع کے قریب ہم دوسرے لوگوں (یعنی فرعون والوں) کو بھی (لو لائے اور ہم

مُوسَىٰ وَمَنْ مَعَهُ أَجْمَعِينَ ۚ ثُمَّ آخَرْنَا الْآخِرِينَ ۚ إِنَّ فِي

موسیٰ اور جو لوگ اُن کے ساتھ تھے سب کو بچالیا پھر دوسروں (یعنی فرعون والوں) کو غرق کر دیا (اس واقعے میں)

ذَلِكَ آيَةٌ ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ

(ایک ہی) عبرت ہے اور فرعون کے لوگوں میں سے اکثر ایمان لائے تھے بھی نہیں (اور) پیغمبر کچھ شک نہیں کہ بتھارا پروردگار

هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۚ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ۚ إِذْ قَالَ

البتہ وہی زبردست (اور) رحم والا ہے اور (ای پیغمبر) ان لوگوں کو ابراہیم کا حال پڑھ کر سناؤ کہ جب انھوں نے

۱۰۰  
۱۰۱  
۱۰۲  
۱۰۳  
۱۰۴  
۱۰۵  
۱۰۶  
۱۰۷  
۱۰۸  
۱۰۹  
۱۱۰  
۱۱۱  
۱۱۲  
۱۱۳  
۱۱۴  
۱۱۵  
۱۱۶  
۱۱۷  
۱۱۸  
۱۱۹  
۱۲۰  
۱۲۱  
۱۲۲  
۱۲۳  
۱۲۴  
۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰  
۲۰۱  
۲۰۲  
۲۰۳  
۲۰۴  
۲۰۵  
۲۰۶  
۲۰۷  
۲۰۸  
۲۰۹  
۲۱۰  
۲۱۱  
۲۱۲  
۲۱۳  
۲۱۴  
۲۱۵  
۲۱۶  
۲۱۷  
۲۱۸  
۲۱۹  
۲۲۰  
۲۲۱  
۲۲۲  
۲۲۳  
۲۲۴  
۲۲۵  
۲۲۶  
۲۲۷  
۲۲۸  
۲۲۹  
۲۳۰  
۲۳۱  
۲۳۲  
۲۳۳  
۲۳۴  
۲۳۵  
۲۳۶  
۲۳۷  
۲۳۸  
۲۳۹  
۲۴۰  
۲۴۱  
۲۴۲  
۲۴۳  
۲۴۴  
۲۴۵  
۲۴۶  
۲۴۷  
۲۴۸  
۲۴۹  
۲۵۰  
۲۵۱  
۲۵۲  
۲۵۳  
۲۵۴  
۲۵۵  
۲۵۶  
۲۵۷  
۲۵۸  
۲۵۹  
۲۶۰  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳  
۲۶۴  
۲۶۵  
۲۶۶  
۲۶۷  
۲۶۸  
۲۶۹  
۲۷۰  
۲۷۱  
۲۷۲  
۲۷۳  
۲۷۴  
۲۷۵  
۲۷۶  
۲۷۷  
۲۷۸  
۲۷۹  
۲۸۰  
۲۸۱  
۲۸۲  
۲۸۳  
۲۸۴  
۲۸۵  
۲۸۶  
۲۸۷  
۲۸۸  
۲۸۹  
۲۹۰  
۲۹۱  
۲۹۲  
۲۹۳  
۲۹۴  
۲۹۵  
۲۹۶  
۲۹۷  
۲۹۸  
۲۹۹  
۳۰۰  
۳۰۱  
۳۰۲  
۳۰۳  
۳۰۴  
۳۰۵  
۳۰۶  
۳۰۷  
۳۰۸  
۳۰۹  
۳۱۰  
۳۱۱  
۳۱۲  
۳۱۳  
۳۱۴  
۳۱۵  
۳۱۶  
۳۱۷  
۳۱۸  
۳۱۹  
۳۲۰  
۳۲۱  
۳۲۲  
۳۲۳  
۳۲۴  
۳۲۵  
۳۲۶  
۳۲۷  
۳۲۸  
۳۲۹  
۳۳۰  
۳۳۱  
۳۳۲  
۳۳۳  
۳۳۴  
۳۳۵  
۳۳۶  
۳۳۷  
۳۳۸  
۳۳۹  
۳۴۰  
۳۴۱  
۳۴۲  
۳۴۳  
۳۴۴  
۳۴۵  
۳۴۶  
۳۴۷  
۳۴۸  
۳۴۹  
۳۵۰  
۳۵۱  
۳۵۲  
۳۵۳  
۳۵۴  
۳۵۵  
۳۵۶  
۳۵۷  
۳۵۸  
۳۵۹  
۳۶۰  
۳۶۱  
۳۶۲  
۳۶۳  
۳۶۴  
۳۶۵  
۳۶۶  
۳۶۷  
۳۶۸  
۳۶۹  
۳۷۰  
۳۷۱  
۳۷۲  
۳۷۳  
۳۷۴  
۳۷۵  
۳۷۶  
۳۷۷  
۳۷۸  
۳۷۹  
۳۸۰  
۳۸۱  
۳۸۲  
۳۸۳  
۳۸۴  
۳۸۵  
۳۸۶  
۳۸۷  
۳۸۸  
۳۸۹  
۳۹۰  
۳۹۱  
۳۹۲  
۳۹۳  
۳۹۴  
۳۹۵  
۳۹۶  
۳۹۷  
۳۹۸  
۳۹۹  
۴۰۰  
۴۰۱  
۴۰۲  
۴۰۳  
۴۰۴  
۴۰۵  
۴۰۶  
۴۰۷  
۴۰۸  
۴۰۹  
۴۱۰  
۴۱۱  
۴۱۲  
۴۱۳  
۴۱۴  
۴۱۵  
۴۱۶  
۴۱۷  
۴۱۸  
۴۱۹  
۴۲۰  
۴۲۱  
۴۲۲  
۴۲۳  
۴۲۴  
۴۲۵  
۴۲۶  
۴۲۷  
۴۲۸  
۴۲۹  
۴۳۰  
۴۳۱  
۴۳۲  
۴۳۳  
۴۳۴  
۴۳۵  
۴۳۶  
۴۳۷  
۴۳۸  
۴۳۹  
۴۴۰  
۴۴۱  
۴۴۲  
۴۴۳  
۴۴۴  
۴۴۵  
۴۴۶  
۴۴۷  
۴۴۸  
۴۴۹  
۴۵۰  
۴۵۱  
۴۵۲  
۴۵۳  
۴۵۴  
۴۵۵  
۴۵۶  
۴۵۷  
۴۵۸  
۴۵۹  
۴۶۰  
۴۶۱  
۴۶۲  
۴۶۳  
۴۶۴  
۴۶۵  
۴۶۶  
۴۶۷  
۴۶۸  
۴۶۹  
۴۷۰  
۴۷۱  
۴۷۲  
۴۷۳  
۴۷۴  
۴۷۵  
۴۷۶  
۴۷۷  
۴۷۸  
۴۷۹  
۴۸۰  
۴۸۱  
۴۸۲  
۴۸۳  
۴۸۴  
۴۸۵  
۴۸۶  
۴۸۷  
۴۸۸  
۴۸۹  
۴۹۰  
۴۹۱  
۴۹۲  
۴۹۳  
۴۹۴  
۴۹۵  
۴۹۶  
۴۹۷  
۴۹۸  
۴۹۹  
۵۰۰  
۵۰۱  
۵۰۲  
۵۰۳  
۵۰۴  
۵۰۵  
۵۰۶  
۵۰۷  
۵۰۸  
۵۰۹  
۵۱۰  
۵۱۱  
۵۱۲  
۵۱۳  
۵۱۴  
۵۱۵  
۵۱۶  
۵۱۷  
۵۱۸  
۵۱۹  
۵۲۰  
۵۲۱  
۵۲۲  
۵۲۳  
۵۲۴  
۵۲۵  
۵۲۶  
۵۲۷  
۵۲۸  
۵۲۹  
۵۳۰  
۵۳۱  
۵۳۲  
۵۳۳  
۵۳۴  
۵۳۵  
۵۳۶  
۵۳۷  
۵۳۸  
۵۳۹  
۵۴۰  
۵۴۱  
۵۴۲  
۵۴۳  
۵۴۴  
۵۴۵  
۵۴۶  
۵۴۷  
۵۴۸  
۵۴۹  
۵۵۰  
۵۵۱  
۵۵۲  
۵۵۳  
۵۵۴  
۵۵۵  
۵۵۶  
۵۵۷  
۵۵۸  
۵۵۹  
۵۶۰  
۵۶۱  
۵۶۲  
۵۶۳  
۵۶۴  
۵۶۵  
۵۶۶  
۵۶۷  
۵۶۸  
۵۶۹  
۵۷۰  
۵۷۱  
۵۷۲  
۵۷۳  
۵۷۴  
۵۷۵  
۵۷۶  
۵۷۷  
۵۷۸  
۵۷۹  
۵۸۰  
۵۸۱  
۵۸۲  
۵۸۳  
۵۸۴  
۵۸۵  
۵۸۶  
۵۸۷  
۵۸۸  
۵۸۹  
۵۹۰  
۵۹۱  
۵۹۲  
۵۹۳  
۵۹۴  
۵۹۵  
۵۹۶  
۵۹۷  
۵۹۸  
۵۹۹  
۶۰۰  
۶۰۱  
۶۰۲  
۶۰۳  
۶۰۴  
۶۰۵  
۶۰۶  
۶۰۷  
۶۰۸  
۶۰۹  
۶۱۰  
۶۱۱  
۶۱۲  
۶۱۳  
۶۱۴  
۶۱۵  
۶۱۶  
۶۱۷  
۶۱۸  
۶۱۹  
۶۲۰  
۶۲۱  
۶۲۲  
۶۲۳  
۶۲۴  
۶۲۵  
۶۲۶  
۶۲۷  
۶۲۸  
۶۲۹  
۶۳۰  
۶۳۱  
۶۳۲  
۶۳۳  
۶۳۴  
۶۳۵  
۶۳۶  
۶۳۷  
۶۳۸  
۶۳۹  
۶۴۰  
۶۴۱  
۶۴۲  
۶۴۳  
۶۴۴  
۶۴۵  
۶۴۶  
۶۴۷  
۶۴۸  
۶۴۹  
۶۵۰  
۶۵۱  
۶۵۲  
۶۵۳  
۶۵۴  
۶۵۵  
۶۵۶  
۶۵۷  
۶۵۸  
۶۵۹  
۶۶۰  
۶۶۱  
۶۶۲  
۶۶۳  
۶۶۴  
۶۶۵  
۶۶۶  
۶۶۷  
۶۶۸  
۶۶۹  
۶۷۰  
۶۷۱  
۶۷۲  
۶۷۳  
۶۷۴  
۶۷۵  
۶۷۶  
۶۷۷  
۶۷۸  
۶۷۹  
۶۸۰  
۶۸۱  
۶۸۲  
۶۸۳  
۶۸۴  
۶۸۵  
۶۸۶  
۶۸۷  
۶۸۸  
۶۸۹  
۶۹۰  
۶۹۱  
۶۹۲  
۶۹۳  
۶۹۴  
۶۹۵  
۶۹۶  
۶۹۷  
۶۹۸  
۶۹۹  
۷۰۰  
۷۰۱  
۷۰۲  
۷۰۳  
۷۰۴  
۷۰۵  
۷۰۶  
۷۰۷  
۷۰۸  
۷۰۹  
۷۱۰  
۷۱۱  
۷۱۲  
۷۱۳  
۷۱۴  
۷۱۵  
۷۱۶  
۷۱۷  
۷۱۸  
۷۱۹  
۷۲۰  
۷۲۱  
۷۲۲  
۷۲۳  
۷۲۴  
۷۲۵  
۷۲۶  
۷۲۷  
۷۲۸  
۷۲۹  
۷۳۰  
۷۳۱  
۷۳۲  
۷۳۳  
۷۳۴  
۷۳۵  
۷۳۶  
۷۳۷  
۷۳۸  
۷۳۹  
۷۴۰  
۷۴۱  
۷۴۲  
۷۴۳  
۷۴۴  
۷۴۵  
۷۴۶  
۷۴۷  
۷۴۸  
۷۴۹  
۷۵۰  
۷۵۱  
۷۵۲  
۷۵۳  
۷۵۴  
۷۵۵  
۷۵۶  
۷۵۷  
۷۵۸  
۷۵۹  
۷۶۰  
۷۶۱  
۷۶۲  
۷۶۳  
۷۶۴  
۷۶۵  
۷۶۶  
۷۶۷  
۷۶۸  
۷۶۹  
۷۷۰  
۷۷۱  
۷۷۲  
۷۷۳  
۷۷۴  
۷۷۵  
۷۷۶  
۷۷۷  
۷۷۸  
۷۷۹  
۷۸۰  
۷۸۱  
۷۸۲  
۷۸۳  
۷۸۴  
۷۸۵  
۷۸۶  
۷۸۷  
۷۸۸  
۷۸۹  
۷۹۰  
۷۹۱  
۷۹۲  
۷۹۳  
۷۹۴  
۷۹۵  
۷۹۶  
۷۹۷  
۷۹۸  
۷۹۹  
۸۰۰  
۸۰۱  
۸۰۲  
۸۰۳  
۸۰۴  
۸۰۵  
۸۰۶  
۸۰۷  
۸۰۸  
۸۰۹  
۸۱۰  
۸۱۱  
۸۱۲  
۸۱۳  
۸۱۴  
۸۱۵  
۸۱۶  
۸۱۷  
۸۱۸  
۸۱۹  
۸۲۰  
۸۲۱  
۸۲۲  
۸۲۳  
۸۲۴  
۸۲۵  
۸۲۶  
۸۲۷  
۸۲۸  
۸۲۹  
۸۳۰  
۸۳۱  
۸۳۲  
۸۳۳  
۸۳۴  
۸۳۵  
۸۳۶  
۸۳۷  
۸۳۸  
۸۳۹  
۸۴۰  
۸۴۱  
۸۴۲  
۸۴۳  
۸۴۴  
۸۴۵  
۸۴۶  
۸۴۷  
۸۴۸  
۸۴۹  
۸۵۰  
۸۵۱  
۸۵۲  
۸۵۳  
۸۵۴  
۸۵۵  
۸۵۶  
۸۵۷  
۸۵۸  
۸۵۹  
۸۶۰  
۸۶۱  
۸۶۲  
۸۶۳  
۸۶۴  
۸۶۵  
۸۶۶  
۸۶۷  
۸۶۸  
۸۶۹  
۸۷۰  
۸۷۱  
۸۷۲  
۸۷۳  
۸۷۴  
۸۷۵  
۸۷۶  
۸۷۷  
۸۷۸  
۸۷۹  
۸۸۰  
۸۸۱  
۸۸۲  
۸۸۳  
۸۸۴  
۸۸۵  
۸۸۶  
۸۸۷  
۸۸۸  
۸۸۹  
۸۹۰  
۸۹۱  
۸۹۲  
۸۹۳  
۸۹۴  
۸۹۵  
۸۹۶  
۸۹۷  
۸۹۸  
۸۹۹  
۹۰۰  
۹۰۱  
۹۰۲  
۹۰۳  
۹۰۴  
۹۰۵  
۹۰۶  
۹۰۷  
۹۰۸  
۹۰۹  
۹۱۰  
۹۱۱  
۹۱۲  
۹۱۳  
۹۱۴  
۹۱۵  
۹۱۶  
۹۱۷  
۹۱۸  
۹۱۹  
۹۲۰  
۹۲۱  
۹۲۲  
۹۲۳  
۹۲۴  
۹۲۵  
۹۲۶  
۹۲۷  
۹۲۸  
۹۲۹  
۹۳۰  
۹۳۱  
۹۳۲  
۹۳۳  
۹۳۴  
۹۳۵  
۹۳۶  
۹۳۷  
۹۳۸  
۹۳۹  
۹۴۰  
۹۴۱  
۹۴۲  
۹۴۳  
۹۴۴  
۹۴۵  
۹۴۶  
۹۴۷  
۹۴۸  
۹۴۹  
۹۵۰  
۹۵۱  
۹۵۲  
۹۵۳  
۹۵۴  
۹۵۵  
۹۵۶  
۹۵۷  
۹۵۸  
۹۵۹  
۹۶۰  
۹۶۱  
۹۶۲  
۹۶۳  
۹۶۴  
۹۶۵  
۹۶۶  
۹۶۷  
۹۶۸  
۹۶۹  
۹۷۰  
۹۷۱  
۹۷۲  
۹۷۳  
۹۷۴  
۹۷۵  
۹۷۶  
۹۷۷  
۹۷۸  
۹۷۹  
۹۸۰  
۹۸۱  
۹۸۲  
۹۸۳  
۹۸۴  
۹۸۵  
۹۸۶  
۹۸۷  
۹۸۸  
۹۸۹  
۹۹۰  
۹۹۱  
۹۹۲  
۹۹۳  
۹۹۴  
۹۹۵  
۹۹۶  
۹۹۷  
۹۹۸  
۹۹۹  
۱۰۰۰

۱۰۰  
۱۰۱  
۱۰۲  
۱۰۳  
۱۰۴  
۱۰۵  
۱۰۶  
۱۰۷  
۱۰۸  
۱۰۹  
۱۱۰  
۱۱۱  
۱۱۲  
۱۱۳  
۱۱۴  
۱۱۵  
۱۱۶  
۱۱۷  
۱۱۸  
۱۱۹  
۱۲۰  
۱۲۱  
۱۲۲  
۱۲۳  
۱۲۴  
۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰  
۲۰۱  
۲۰۲  
۲۰۳  
۲۰۴  
۲۰۵  
۲۰۶  
۲۰۷  
۲۰۸  
۲۰۹  
۲۱۰  
۲۱۱  
۲۱۲  
۲۱۳  
۲۱۴  
۲۱۵  
۲۱۶  
۲۱۷  
۲۱۸  
۲۱۹  
۲۲۰  
۲۲۱  
۲۲۲  
۲۲۳  
۲۲۴  
۲۲۵  
۲۲۶  
۲۲۷  
۲۲۸  
۲۲۹  
۲۳۰  
۲۳۱  
۲۳۲  
۲۳۳  
۲۳۴  
۲۳۵  
۲۳۶  
۲۳۷  
۲۳۸  
۲۳۹  
۲۴۰  
۲۴۱  
۲۴۲  
۲۴۳  
۲۴۴  
۲۴۵  
۲۴۶  
۲۴۷  
۲۴۸  
۲۴۹  
۲۵۰  
۲۵۱  
۲۵۲  
۲۵۳  
۲۵۴  
۲۵۵  
۲۵۶  
۲۵۷  
۲۵۸  
۲۵۹  
۲۶۰  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳  
۲۶۴  
۲۶۵  
۲۶۶  
۲۶۷  
۲۶۸  
۲۶۹  
۲۷۰  
۲۷۱  
۲۷۲  
۲۷۳  
۲۷۴  
۲۷۵  
۲۷۶  
۲۷۷  
۲۷۸  
۲۷۹  
۲۸۰  
۲۸۱  
۲۸۲  
۲۸۳  
۲۸۴  
۲۸۵  
۲۸۶  
۲۸۷  
۲۸۸  
۲۸۹  
۲۹۰  
۲۹۱  
۲۹۲  
۲۹۳  
۲۹۴  
۲۹۵  
۲۹۶  
۲۹۷  
۲۹۸  
۲۹۹  
۳۰۰  
۳۰۱  
۳۰۲  
۳۰۳  
۳۰۴  
۳۰۵  
۳۰۶  
۳۰۷  
۳۰۸  
۳۰۹  
۳۱۰  
۳۱۱  
۳۱۲  
۳۱۳  
۳۱۴  
۳۱۵  
۳۱۶  
۳۱۷  
۳۱۸  
۳۱۹  
۳۲۰  
۳۲۱  
۳۲۲  
۳۲۳  
۳۲۴  
۳۲۵  
۳۲۶  
۳۲۷  
۳۲۸  
۳۲۹  
۳۳۰  
۳۳۱  
۳۳۲  
۳۳۳  
۳۳۴  
۳۳۵  
۳۳۶  
۳۳۷  
۳۳۸  
۳۳۹  
۳۴۰  
۳۴۱  
۳۴۲  
۳۴۳  
۳۴۴  
۳۴۵  
۳۴۶  
۳۴۷  
۳۴۸  
۳۴۹  
۳۵۰  
۳۵۱  
۳۵۲  
۳۵۳  
۳۵۴  
۳۵۵  
۳۵۶  
۳۵۷  
۳۵۸  
۳۵۹  
۳۶۰  
۳۶۱  
۳۶۲  
۳۶۳  
۳۶۴  
۳۶۵  
۳۶۶  
۳۶۷  
۳۶۸  
۳۶۹  
۳۷۰  
۳۷۱  
۳۷۲  
۳۷۳  
۳۷۴  
۳۷۵  
۳۷۶  
۳۷۷  
۳۷۸  
۳۷۹  
۳۸۰  
۳۸۱  
۳۸۲  
۳۸۳  
۳۸۴  
۳۸۵  
۳۸۶  
۳۸۷  
۳۸۸  
۳۸۹  
۳۹۰  
۳۹۱  
۳۹۲  
۳۹۳  
۳۹۴  
۳۹۵  
۳۹۶  
۳۹۷  
۳۹۸  
۳۹۹  
۴۰۰  
۴۰۱  
۴۰۲  
۴۰۳  
۴۰۴  
۴۰۵  
۴۰۶  
۴۰۷  
۴۰۸  
۴۰۹  
۴۱۰  
۴۱۱  
۴۱۲  
۴۱۳  
۴۱۴  
۴۱۵  
۴۱۶  
۴۱۷  
۴۱۸  
۴۱۹  
۴۲۰  
۴۲۱  
۴۲۲  
۴۲۳  
۴۲۴  
۴۲۵  
۴۲۶  
۴۲۷  
۴۲۸  
۴۲۹  
۴۳۰  
۴۳۱  
۴۳۲  
۴۳۳  
۴۳۴  
۴۳۵  
۴۳۶  
۴۳۷  
۴۳۸  
۴۳۹  
۴۴۰  
۴۴۱  
۴۴۲  
۴۴۳  
۴۴۴  
۴۴۵  
۴۴۶  
۴۴۷  
۴۴۸  
۴۴۹  
۴۵۰  
۴۵۱  
۴۵۲  
۴۵۳  
۴۵۴  
۴۵۵  
۴۵۶  
۴۵۷  
۴۵۸  
۴۵۹  
۴۶۰  
۴۶۱  
۴۶۲  
۴۶۳  
۴۶۴  
۴۶۵  
۴۶۶  
۴۶۷  
۴۶۸  
۴۶۹  
۴۷۰  
۴۷۱  
۴۷۲  
۴۷۳  
۴۷۴  
۴۷۵  
۴۷۶  
۴۷۷  
۴۷۸  
۴۷۹  
۴۸۰  
۴۸۱  
۴۸۲  
۴۸۳  
۴۸۴  
۴۸۵  
۴۸۶  
۴۸۷  
۴۸۸  
۴۸۹  
۴۹۰  
۴۹۱  
۴۹۲  
۴۹۳  
۴۹۴  
۴۹۵  
۴۹۶  
۴۹۷  
۴۹۸  
۴۹۹  
۵۰۰  
۵۰۱  
۵۰۲  
۵۰۳  
۵۰۴  
۵۰۵  
۵۰۶  
۵۰۷  
۵۰۸  
۵۰۹  
۵۱۰  
۵۱۱  
۵۱۲  
۵۱۳  
۵۱۴  
۵۱۵  
۵۱۶  
۵۱۷

اٰیٰتِہٖ وَ قُوْمَہٗ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۴۱ قَالُوْا نَعْبُدُ صُنٰمًا فَظَلُّوا۟

اپنے باپ اور اپنی قوم سے پوچھا کہ تم لوگ کس چیز کو پوجتے ہو تو انھوں نے جواب دیا کہ ہم بتوں کو پوجتے ہیں اور انھیں کی

عَلٰفِیْنَ ۝۴۲ قَالَ هَلْ یَسْمَعُوْنَکُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ۝۴۳ اَوْ یَنْفَعُوْنَکُمْ

سیوا کرتے رہتے ہیں (ابراہیم نے پوچھا کہ بھلا جب تم دن کو پکارتے ہو تو کیا یہ تمھاری کچھ سنتے ہیں یا تم کو فائدہ

اَوْ یَضُرُّوْنَ ۝۴۴ قَالُوْا بَلٰ وَاٰبِلُ وَجَدْنَا اٰبَآءَنَا کَذٰلِکَ یَفْعَلُوْنَ ۝۴۵

یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟ انھوں نے کہا (یہ تو نہیں مگر ہم نے اپنے بڑوں کو ایسا ہی کرتے دیکھا

قَالَ اَفَرِیْتُمْ مَا کُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۝۴۶ اَنْتُمْ وَاٰبَاؤُکُمْ اَلَا قَدْ مَوَدَّ

(اس پر ابراہیم نے کہا کہ کچھ خبر بھی ہو جن چیزوں کو تم اور تمھارے اگلے باپ دادے پوجتے چلے آئے ہو

فَاَتَمُّ عَدُوِّیْ اِلَّا رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۴۷ الَّذِیْ خَلَقَ فِیْہٖ مَا یَدْبُرُ

یہ تو میرا (یا جان) دشمن ہیں ہاں (میرا سچا دوست تو پروردگار عالم (ہی) جس نے مجھ کو پیدا کیا پھر وہی (دنیاؤں کی شکلات میں) میری رہنمائی کرتا ہے

وَالَّذِیْ هُوَ یُطْعَمُنِیْ وِیْسَقِیْنِ ۝۴۸ وَاِذَا اِمْرُضْتُ فِیْہٖ یَشْفِیْنِیْ ۝۴۹

اور جو مجھ کو (کھانا) کھلاتا اور (جو) مجھ کو (پانی) پلاتا ہے اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو وہی مجھ کو شفا دیتا ہے

وَالَّذِیْ یُمِیْتُنِیْ ثُمَّ یُحْیِیْنِ ۝۵۰ وَالَّذِیْ اَصْحَمَ اَنْ یَّغْفِرَ لِیْ خَطِیْئَتِیْ

اور جو مجھ کو مارے گا (اور مارے پیچھے) پھر (وہی) مجھ کو جلانے کا اور جو (بخشنے والا مہربان ہو اور اس) مجھ کو قہر کی روز جزا کو میرے قصور

یَوْمَ الدِّیْنِ ۝۵۱ رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّ اٰتِیْنِیْ بِالصَّلٰحِیْنَ ۝۵۲

معاف کرے گا اے میرے پروردگار مجھ کو (دین کی) سمجھ عنایت فرما اور مجھ کو اپنے نیک بندوں میں لیجا شامل کر

وَاجْعَلْ لِّیْ لِسًا زَیْدًا فِی الْاٰخِرِیْنَ ۝۵۳ وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ

اور آسنے والی لسنوں میں میرا ذکر خیر جاری رکھ

وَرَثَةٍ جَنَّةٍ النَّعِیْمِ ۝۵۴ وَاعْفُ عَنِّیْ اِنَّہٗ كَانَ مِنْ

آرام گاہِ جنت کے وارثوں میں سے مجھ کو بھی ایک وارث بنا اور میرے باپ کو بخش کہ وہ



الصَّالِينَ ۝ وَلَا تُخْزِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ۝ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ

گمراہوں میں سے ہیں اور جب لوگ دوبارہ جلا کر اٹھا کھڑے کئے جائیں گے مجھو اس دن رسوا نہ کیجکہ اس دن نہ مال ہی کام آئیگا

وَلَا أَبْنُونَ ۝ إِلَّا مَنْ آتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝ وَأَزْلَفْتُ الْجَنَّةَ

اور نہ بیٹے (ہی کام آئیں گے) مگر (ہاں اسی کی نجات ہوگی) جو پاک دل لیکر خدا کے حضور میں حاضر ہوگا اور جنت

لِلْمُتَّقِينَ ۝ وَبَرَزْتُ الْحَجِيمَ لِلْغَوَّينَ ۝ وَقِيلَ لَهُمْ إِنَّمَا كُنْتُمْ

پرہیزگاروں کے قریب فی جاہلی اور دوزخ نکال کر گمراہوں کے سامنے کر دی جائے گی اور ان سے کہا جائے گا کہ خدا کے سوا چننے والے تھے

تَعْبُدُونَ ۝ مِنْ دُونِ اللَّهِ هَلْ يَنْصُرُونَكُمْ أَوْ يَنْصُرُونَ

پوجتے تھے (اب وہ کہاں ہیں) کیا وہ تمہاری کچھ مدد کر سکتے یا تمہاری طرف سے کچھ انتقام لے سکتے ہیں

فَكَيْفَ يُؤْفِقُهُمُ وَالْعَاُونَ ۝ وَجُودُ ابْلِيسَ اجْمَعُونَ ۝ قَالُوا

پھر وہ معیوب اور گمراہ لوگ (جو ان کی پرورش کرتے تھے) اور شیطان (شکر کے سبب نہ تھے) دوزخ میں ڈھکیل دئے جائیں گے (اور گمراہ اور ان کے معبود

وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ۝ تَاللَّهِ إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ إِذْ نُسَوِّدُكُمْ

وہاں آپس میں جھگڑنے لگیں گے) اور جھگڑتے وقت گمراہ لوگ (اپنے معبودوں سے) کہیں گے کہ بخدا ہم تو صریح گمراہی میں تھے کہ ہم تم کو

بَرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَمَا أَضَلُّنَا إِلَّا الْأَجْرُ مُمْوِنٌ ۝ فَسَالْنَا

پروردگار عالم کے برابر سمجھتے تھے اور ہم کو تو بس (ان دوسرے) گنہگاروں نے گمراہ کیا تو اب نہ تو کوئی ہمارا

مِنْ شَافِعِينَ ۝ وَلَا صِدْقٌ يُوحِيهِمْ ۝ فَلَوْ أَنَّ لَنَا كِسْفَةٌ

سفارش کرنے والے ہیں اور نہ کوئی دل سوز دوست پس (اے کاش ہم کو) دنیا میں پھر لوٹ کر جانا ہو

فَنَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ط وَمَا كَاكَ

تو ہم ایمان لانے والوں میں شامل ہو کر رہیں بیشک (ابراہیم کے) اس (قصے) میں (بھی ایک بڑی) عبرت ہے اور

أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

ابراہیم کی امت میں سے اکثر ایمان لانے والے تھے بھی نہیں اور (پہنچیں) کہ تمہارا پروردگار زبردست (اور) رحم والا ہے

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ۚ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا

تَتَّقُونَ ۚ (۱۰۷) اسی طرح نوح کی قوم نے پیغمبروں کو جھٹلایا کہ اُن سے اُن کے بھائی نوح نے کہا کیا

تَتَّقُونَ ۚ اِنِّیْ لَکُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاطِيعُوْنَ ۚ (۱۰۸) تم لوگ خدا سے نہیں ڈرتے میں تمہارا امانت ار پیغمبر ہوں ۚ تو خدا سے ڈرو اور میرا کہا مانو

وَمَا سَأَلْکُمْ عَلَیْہِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِیْ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۚ (۱۰۹) اور میں اس سے تمہارے پر تم سے کچھ اجرت تو مانگتا نہیں میری اجرت تو بس پروردگار عالم پر ہے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاطِيعُوْنَ ۚ قَالُوْا اَلَا نُوْمِیْکَ وَاتَّبَعْکَ الْاَرْدُ ۚ (۱۱۰) تو خدا سے ڈرو اور میرا کہا مانو وہ گئے کہنے کیا ہم تمہاری بات کو تسلیم کریں اور ہم دیکھتے ہیں کہ ادنیٰ صبح کے لوگ (مرد و غیر مرد) لہج کے تمہارے

قَالَ مَا عَلَیْہِ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۚ اِنْ حِصَابُکُمْ عَلٰی رَبِّیْ ۚ (۱۱۱) نوح نے کہا کہ جو (پیشہ) یہ لوگ کرتے رہے ہوں مجھ کو اس دریافت کرنے سے کیا مطلب (رب العالمین تو ان پر کے کردار کا حساب تو بس میرے پروردگار کا

لَوْ تَشْعُرُوْنَ ۚ وَمَا نَابِطَارِدِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۚ اِنْ اَنَّا لَآلَٰذِیْرُ ۚ (۱۱۲) اگر تم کو (تجربہ) سمجھ ہوا اور میں تو مسلمانوں کو اپنے ہاں سے ہٹے دینے والا ہوں نہیں میں تو لوگوں کو صاف طور پر عذاب خدا سے

مُبِیْنٌ ۚ قَالُوْا اَلِیْزِلُکُمْ تَتَّخِذُوْہُ یُنُوْحٌ لِّتَکُوْنُوْا مِنَ الْمُرْجُوْمِیْنَ ۚ (۱۱۳) اچھا کاش تم کو (تجربہ) سمجھ ہوا اور میں تو مسلمانوں کو اپنے ہاں سے ہٹے دینے والا ہوں نہیں میں تو لوگوں کو صاف طور پر عذاب خدا سے

قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِیْ کَذٰبُوْنَ ۚ فَاَفِیْ بَیْنِیْ وَبَیْنَهُمْ ۚ (۱۱۴) نوح نے کہا کہ جو (پیشہ) یہ لوگ کرتے رہے ہوں مجھ کو اس دریافت کرنے سے کیا مطلب (رب العالمین تو ان پر کے کردار کا حساب تو بس میرے پروردگار کا

فَتَخٰوَسَجَّیْ وَمَنْ مَّعِیْ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۚ فَانْجِیْنٰہُ وَمَنْ ۚ (۱۱۵) اور مجھ کو اور ایمان والے لوگ جو میرے ساتھ ہیں اُن کو بچالے چنانچہ ہم نے نوح کو اور ان لوگوں کو جو

مَعَهُ فِی الْفُلِ ۚ الْمُسْتَحُوْنَ ۚ ثُمَّ اَخْرَقْنَا بَعْدُ ۚ (۱۱۶) (کچھ) کچھ بھری ہوئی کشتی میں اُن کے ساتھ تھے (عذاب طوفان سے بچالیا پھر اس کے بعد ہم نے

مَعَهُ فِی الْفُلِ ۚ الْمُسْتَحُوْنَ ۚ ثُمَّ اَخْرَقْنَا بَعْدُ ۚ (۱۱۷) (کچھ) کچھ بھری ہوئی کشتی میں اُن کے ساتھ تھے (عذاب طوفان سے بچالیا پھر اس کے بعد ہم نے

۱۰۷۔ اسی طرح نوح کی قوم نے پیغمبروں کو جھٹلایا کہ اُن سے اُن کے بھائی نوح نے کہا کیا تَتَّقُونَ ۚ اِنِّیْ لَکُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاطِيعُوْنَ ۚ ۱۰۸۔ تم لوگ خدا سے نہیں ڈرتے میں تمہارا امانت ار پیغمبر ہوں ۚ تو خدا سے ڈرو اور میرا کہا مانو ۱۰۹۔ اور میں اس سے تمہارے پر تم سے کچھ اجرت تو مانگتا نہیں میری اجرت تو بس پروردگار عالم پر ہے ۱۱۰۔ تو خدا سے ڈرو اور میرا کہا مانو وہ گئے کہنے کیا ہم تمہاری بات کو تسلیم کریں اور ہم دیکھتے ہیں کہ ادنیٰ صبح کے لوگ (مرد و غیر مرد) لہج کے تمہارے ۱۱۱۔ اگر تم کو (تجربہ) سمجھ ہوا اور میں تو مسلمانوں کو اپنے ہاں سے ہٹے دینے والا ہوں نہیں میں تو لوگوں کو صاف طور پر عذاب خدا سے ۱۱۲۔ اچھا کاش تم کو (تجربہ) سمجھ ہوا اور میں تو مسلمانوں کو اپنے ہاں سے ہٹے دینے والا ہوں نہیں میں تو لوگوں کو صاف طور پر عذاب خدا سے ۱۱۳۔ اور مجھ کو اور ایمان والے لوگ جو میرے ساتھ ہیں اُن کو بچالے چنانچہ ہم نے نوح کو اور ان لوگوں کو جو ۱۱۴۔ (کچھ) کچھ بھری ہوئی کشتی میں اُن کے ساتھ تھے (عذاب طوفان سے بچالیا پھر اس کے بعد ہم نے

۱۰۷۔ اسی طرح نوح کی قوم نے پیغمبروں کو جھٹلایا کہ اُن سے اُن کے بھائی نوح نے کہا کیا تَتَّقُونَ ۚ اِنِّیْ لَکُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاطِيعُوْنَ ۚ ۱۰۸۔ تم لوگ خدا سے نہیں ڈرتے میں تمہارا امانت ار پیغمبر ہوں ۚ تو خدا سے ڈرو اور میرا کہا مانو ۱۰۹۔ اور میں اس سے تمہارے پر تم سے کچھ اجرت تو مانگتا نہیں میری اجرت تو بس پروردگار عالم پر ہے ۱۱۰۔ تو خدا سے ڈرو اور میرا کہا مانو وہ گئے کہنے کیا ہم تمہاری بات کو تسلیم کریں اور ہم دیکھتے ہیں کہ ادنیٰ صبح کے لوگ (مرد و غیر مرد) لہج کے تمہارے ۱۱۱۔ اگر تم کو (تجربہ) سمجھ ہوا اور میں تو مسلمانوں کو اپنے ہاں سے ہٹے دینے والا ہوں نہیں میں تو لوگوں کو صاف طور پر عذاب خدا سے ۱۱۲۔ اچھا کاش تم کو (تجربہ) سمجھ ہوا اور میں تو مسلمانوں کو اپنے ہاں سے ہٹے دینے والا ہوں نہیں میں تو لوگوں کو صاف طور پر عذاب خدا سے ۱۱۳۔ اور مجھ کو اور ایمان والے لوگ جو میرے ساتھ ہیں اُن کو بچالے چنانچہ ہم نے نوح کو اور ان لوگوں کو جو ۱۱۴۔ (کچھ) کچھ بھری ہوئی کشتی میں اُن کے ساتھ تھے (عذاب طوفان سے بچالیا پھر اس کے بعد ہم نے

الْبَقِيْنَ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۚ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ

باقی لوگوں کو غرق کر دیا بیشک اس واقعے میں ہی البتہ ایک ہجرت ہو اور فوج کی اُمت کے اکثر لوگ ایمان لانے والے تھے ہی نہیں

وَ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْغَنِيُّ الرَّحِيْمُ ۚ كَذَّبَتْ عَادُ الْمُرْسَلِيْنَ ۚ

اور اے پیغمبر تمہارا پروردگار البتہ وہی بڑا رحیم (اور) رحم والا ہی (اسی طرح قوم عاد نے پیغمبروں کو جھٹلایا)

اِذْ قَالَ لَهُمْ اٰخُوهُمْ هُوْدُ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۚ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْرٌ ۚ

کہ ان کے بھائی ہوئے ان سے کہا کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے میں تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُوْنَ ۚ وَمَا اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ

تو خدا سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں اس سے بچانے پر تم سے کچھ اجرت تو نہیں مانگتا

اَجْرٰی اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۚ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِیْعٍ اٰیَةً

میری اجرت تو بس پروردگارِ عالم پر ہی کیا تم ہر اوروہی جگہ پر بے ضرورت یادگاریں

تَعْبَثُوْنَ ۚ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصٰنِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ۚ

بناتے ہو اور بڑی بڑی صنعت کی عمارتیں بناتے ہو گو یا تم (دنیا میں) ہمیشہ رہو گے و

وَ اِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ

اور جب کسی پہ ہاتھ ڈالتے ہو تو اس کو بڑی سختی سے پکڑتے ہو تو خدا سے ڈرو اور

اَطِيعُوْنَ ۚ وَ اتَّقُوا الَّذِیْ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ۚ

میرا کہا مانو اور اس (کے غضب سے) ڈرو جس نے تمہاری اُن چیزوں سے امداد کی جو تم کو خوب معلوم ہیں

اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَبِیْنٰی ۚ وَجَنَّتْ وُعُیُوْنَ اِنِّیْ اَخَافُ

(یعنی) چار پائیوں اور بیلوں اور باغات اور چشموں سے تمہاری امداد کی - مجھ کو تمہاری بدکرداری کی ڈر ہے

عَلَيْكُمْ عَذَابٌ یَّوْمٍ عَظِیْمٍ ۚ قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَیْنَا اَوْ عَطَتْ

تمہاری نسبت ایک روز سخت کے عذاب کا بڑا ہندیشہ ہو وہ بولے تم ہم کو نصیحت کرو

ف  
قوم عاد کو سنگ تراشی میں  
بڑی دستگاہ تھی اور وہ بت  
سے زیادہ اس خبر سے کام  
لیتے تھے پہاڑوں میں تراش  
تراش کر گھر بناتے اور طرح  
طرح کی یادگاریں کھڑی کر  
جیسا کہ اب ہمارے وقتوں  
میں بھی ہو رہا ہے نامور لوگوں  
کے بت بڑے بڑے شہروں  
میں نظر کا عام پر کھڑے  
کئے جاتے ہیں اور اس سے  
مقصود ان لوگوں کی یادگار  
باقی رکھنا ہے لیکن اگر غور سے  
دیکھا جائے تو ایک فعل عبث  
ہو کہ سی تیروں سے کل متنی  
نیکوئی کا فتویٰ مل نہیں سکتا  
اور ہم دیکھتے ہیں کہ لاکھوں روپے  
کی لاگت کے غنہ اور فراور  
حقے اور کیا کیا موجود ہیں اور معلوم  
نہیں ہوتا کہ کس کے بنوائے  
ہوئے ہیں اور کس زمانے کے  
ہیں اور اس کی ایک عمدہ مثال  
ادب کے مصنفین کے روئے زمین پر  
ان جیسی عمدہ اور مستحکم عمارت  
پائی نہیں جاتی اور باوجودیکہ  
ان پر کچھ لکھا ہوا بھی ہے لیکن  
اصل باتی کا حال کچھ تحقیق  
نہیں ہو سکتا غرض سدا ہے  
نام امد کا یہ تو ایک بیندارانہ  
خیال ہی اور آدمی کی بیوقوفی  
ہوس کی کچھ انتہا نہیں ۱۲



أَمْ لَمْ تَكُنْ مِنَ الْوَاعِظِينَ ۚ إِنَّ هَذَا إِلَّا خُلُقٌ أُولَئِكَ ۚ

یانا کہو ہم کو تو سب برا بر ہی یہ (عذاب کا ڈراوا جو تم ہم کو دیتے ہو) بس اگلے لوگوں کی ایک معمولی عادت ہے

وَمَا كُنْزٌ مُّعَذِّبِينَ ۚ فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكَ لَهُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ

اور ہم پر کوئی آفت نہیں آنے کی غرض قوم عادی نے ہود کو جھٹلایا تو ہم نے اُن کو ہلاک کر دیا۔ اس (واقعے میں بھی)

لَايَةٍ ۚ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهوَ الْعَزِيزُ

(ایک بڑی) عبرت ہے اور ہود کی قوم میں اکثر ایمان لانے والے تھے بھی نہیں اور (ای پیغمبر) مختار پروردگار البتہ ہی زبردست

الرَّحِيمُ ۚ كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ۚ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ

(اویں رحم والا ہے) (اسی طرح قوم) ثمود نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا کہ اُن کے بھائی صالح نے اُن سے کہا

صَلِّ أَوْ تَتَّقُوا ۚ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ

کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے میں مختار امانت دار پیغمبر ہوں تو اللہ سے ڈرو

وَأَطِيعُوا ۚ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ أَنْتُمْ

اور میرا کہا مانو اور میں اس (سمجھانے) پر تم سے کچھ اجرت تو مانگتا نہیں میری اجرت تو میں

عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هُمْنَا أَمِينِينَ ۚ فِجَنَّةٍ

پروردگار عالم پر ہی کیا (تم خیال کرتے ہو کہ) جو چیزیں یہاں (دنیا میں) ہیں یعنی باغات

وَعُيُونٍ ۚ وَزُرُوعٍ وَنَخْلٌ طَلْعُهَا هَضِيمٌ ۚ وَتُحْشَوْنَ

اور چشمے اور کھیتیاں اور کھجوریں جن کی گیلیں (اے بوجھ کے) ٹوٹی پڑتی ہیں تم ان ہی میں بے کشکے (ہمیشہ کے لئے) چھوڑ دئے جاؤ گے

مِنْ الْجِبَالِ يَوْمَ تَأْخُذُ هِنًا ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۚ وَلَا تَطِيعُوا

(گو یاد دنیا میں ہمیشہ رہو گے اس خیال سے) خوش ہو ہو کر پہاڑوں سے تراش تراش کر گھر بناتے ہو تو خدا سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور

أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ۚ الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ

(حد عبودیت سے) بڑھ جانے والوں کے کہے میں نہ آجانا جو ملک میں فساد ڈالتے ہیں اور (خراہیوں کی)

ع  
۱۱

میں آئی دیکھو کہ میں برا ہوں اور

لَا يُصِلُونَ ۝ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ۝ مَا أَنْتَ إِلَّا

اصلاح نہیں کرتے وہ بولے کہ تم پر تو بس کسی نے جادو کر دیا ہے تم بھی

كِبْرٍ مِّثْلَنَا ۚ فَأْتِ بآيَةٍ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ قَالَ هَذَا

ہم ہی جیسے آدمی ہوا اور بس پس اگر سچے ہو تو کوئی معجزہ لا دکھاؤ (صالح نے کہا یہ)

نَاقَةٌ لَهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۝ وَلَا تَمْسُوْهَا

آؤٹنی (مخوف ہو پانی پینے کی) ایک دن کی باری اس کی اور ایک مقرر کے پینے کی باری بخاری اور اس کو

بِسُوءٍ فَيَأْخُذْكُمْ عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ فَحَقْرٌ وَهَافٌ أَصَبُّوْا

کسی طرح کا گزند نہ پہنچانا اور نہ ایک روز سخت عذاب تم کو آئے گا اس پر بھی لوگوں نے اس کی کوئی نیک ٹیڈاپس بھر

نَذِيرِينَ ۝ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۚ وَمَا كَانَ

(بہت ہی) پشیمان ہوئے (مگر اس وقت کی پشیمانی بے سود تھی) آخر کار ان کو عذاب نے آ لیا (یعنی حق) میں ہی ایک بڑی عبرت ہے اور

أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَمَوْعِظٌ رَّحِيمٌ ۝ كَذَّبَتْ

صالح کی قوم کے اکثر لوگ ایمان لاؤ لے تھے بھی نہیں اور (ای پیغمبر) مختار پروردگار اللہ وہی زبردست (اور رحم والا ہی) (اسی طرح)

قَوْمٌ لُّوْطُ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمُ أَخُوهُمْ لُوطُ أَلَا تَتَّقُونَ

قوم لوط نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا کہ ان کے بھائی لوط نے ان سے کہا کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۝ وَمَا

میں تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں تو اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور

أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ

میں اس سے تمہارے خیر تم سے کچھ اجرت تو مانگتا نہیں میری اجرت تو بس پروردگار عالم پر ہے

أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ ۝ وَتَذَرُونَ مَا

کیا تم دنیا کے لوگوں میں سے لڑکوں پر گرے پڑتے اور تمہارے پروردگار نے جو

۱۲

خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ أَرْوَاحِكُمْ ۖ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ ﴿١٧٤﴾ قَالُوا

تمہارے لئے یہ بیاں پیدا کر دی ہیں اُن سے کنا رہ گئی کرتے ہو بات یہ کہ تم ایسے لوگ ہو جو حد فطرت سے باہر نکل گئے ہو وہ لوگ

لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يَلُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ﴿١٧٥﴾ قَالَ إِنِّي لَعَلِّكُمْ

لوٹ ! اگر تم (اپنی ان باتوں سے) باز نہ آؤ گے تو بے تامل تم کو نکال ہر کر دیا جائے گا (لوٹنے) کہا میں تو تمہارے سوس کام سے

مِّنَ الْقَالِينَ ﴿١٧٦﴾ رَبِّ نَجِّنِي وَاهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٧٧﴾ فَجَنَّبْنَاهُ

(نجات) میرا رہوں (اور ساتھ ہی خدا سے دعا کی کہ) اسی میرے پروردگار کا جھکاوٹ میرے گھر والوں کو ان (ذما پاک) کاموں (کو ہال) سے جو یہ لوگ

أَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٧٨﴾ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿١٧٩﴾ ثُمَّ دَمَرْنَا الْاٰخِرِينَ ﴿١٨٠﴾

اُس کے گھر والوں کو سب کو نجات دی (مگر لوٹ کی) بڑھی عورت کہ وہ بچے پہنے والوں میں (مگر مبتلا غائب) پھر ہم نے باقی لوگوں کو ہلاک کر دیا

وَامْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ﴿١٨١﴾ اِنَّ فِي

اور ان پر پتھر اور برسا یا سو (کیا ہی) برا پتھر اور تھاجوان لوگوں پر برسا جن کو (ہمارے) عذاب سے ڈرایا گیا تھا اور انھوں نے نہیں مانا شک

ذٰلِكَ لَاٰيَةٌ ۖ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٨٢﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ

اس واقعہ میں (بھی) ایک بڑی عبرت ہے اور قوم لوط کے اکثر لوگ تو ایمان لانے والے تھے ہی نہیں اور (اوی پیغمبر تمہارا پروردگار

لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٨٣﴾ كَذَّبَ اَصْحٰبُ لَيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٨٤﴾

البتہ وہی زبردست (اور) رحم والا ہی (اسی طرح) اُن کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا

اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٨٥﴾ اِنِّي لَكُمْ رَسُوْلٌ اٰمِيْنٌ ﴿١٨٦﴾

کہ شعیب نے اُن سے کہا (کیا تم خدا سے نہیں ڈرتے) میں تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُوْنَ ﴿١٨٧﴾ وَمَا اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

تو خدا سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں اس سمجھانے پر تم سے کچھ اجرت تو مانگتا نہیں

اَجْرٍ اِنْ اَجْرِي اِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٨﴾ اَوْفُوا الْكَيْلَ

(کوئی چیز) میری اجرت تو بس پروردگار عالم پر ہی (کوئی چیز) لوگوں کو پیمانے سے پ کر دیا کرتو پیمانہ پورا بھر کر دیا کرو

کر سہیں نجات نہ پانچا تم سے لوط اور

۵  
۳۰  
۳۱



وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ۝ وَزِنُوا بِالْقِسْطِ أَسْمَاءَ الْمُسْتَقِيمِ ۝

اور (لوگوں کو) نقصان پہنچانے والے نہ بنو اور (تولا کرو تو) ترازو (کی وزن) سیدھی رکھ کر تولا کرو

وَلَا تَجَسَّوْا النَّاسَ شَيْئًا هُمْ وَلَا تَعْتَوُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝

اور لوگوں کو ان کی چیزیں (جو خریدیں) کسی سے نہ دیا کرو اور ملک میں فساد پھیلاتے پھرو

وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَلِجَبَلَةٍ الْأَوَّلِينَ ۝ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ

اور اس (خدا) سے ڈرتے رہو جس نے تم کو اور اگلی خلقت کو پیدا کیا وہ بولے تم پر تو بس

مِنَ الْمُسَرِّينَ ۝ وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَإِنْ نَظُنُّكَ مِنَ

کسی نے جادو کر دیا ہے اور تم تو ہماری طرح کے بس ایک بشر ہو اور ہم تم کو

الْكَاذِبِينَ ۝ فَاسْقُطْ عَلَيْنَا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ ۝ زَكُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝

جھوٹا ہی سمجھتے ہیں اور پتے ہو تو ہم پر آسمان سے ڈھیم برسائو

قَالَ رَبِّيَ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ عَذَابُ

(شعیبؑ) کہا جو کچھ تم کر رہے ہو میرا پروردگار اس کو خوب جانتا ہے اور وہ تم کو نذر اور کیسے کا غرض کہ ان لوگوں کو شعیبؑ کو جھٹلایا تو ان

يَوْمِ الظَّلَّةِ ۝ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ

واقعہ سائبان کے غائب ہونے میں شک نہیں کہ واقعہ سائبان بھی بڑے ہی سختی کا عذاب تھا بیشک اس واقعہ میں (بھی)

لَايَةٍ ۝ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

البتہ بڑی عبرت ہے اور شعیبؑ کی امت کے اکثر لوگ ایمان لانے والے تھے بھی نہیں اور (اگر شعیبؑ) تمہارا پروردگار البتہ وہی

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ وَإِنَّهُ لَنَزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ نَزَلَ بِهِ

زبردست (اور) رحم والا اور (اگر شعیبؑ) کچھ شک نہیں کہ یہ قرآن پروردگار عالم کا آسمان ہوا ہے اس کو

الرُّوحُ الْأَمِينُ ۝ عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ ۝

جبریل امین نے (ہمارے حکم سے) سلیس عربی زبان میں تمہارے دل پر اتار کیا ہے تاکہ اور پیغمبروں کی طرح تم بھی لوگوں کو عذاب سے

فلانی سائبان کی طرح  
بادل یا آس میں سے بجلی  
آہیں سب ہلاک ہو گئے

۱۰  
ع  
۱۲

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ ۝ وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ۝ (١٩٧) ۝ (١٩٨) ۝

اور اس میں شک نہیں کہ یہ (یعنی اس کی پیشین گوئی) اگلے پیغمبروں کی کتابوں میں موجود ہو گیا لوگوں کے لئے یہ

آيَةُ أَنْ يَعْلَمَهُ عُلُوُّ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۝ وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ

(اس کی صداقت کی) دلیل نہیں تو کہ بنی اسرائیل کے عالم اس (کی پیشین گوئی) سے واقف ہیں اور اگر ہم قرآن کو

الْأَعْجَمِينَ ۝ فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ ۝ (١٩٩) ۝

کسی اور پری زبان والے پر (اسی کی زبان میں) اتارتے اور وہ ان (اہل عرب) کو پڑھ کر سنا تا تو یہ لوگ کبھی بھی اس پر ایمان لاتے ہی طرح۔

فِي قُلُوبِ الْبَاحِرِينَ ۝ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّىٰ وَالْعَذَابُ لَكُمْ ۝ (٢٠٠) ۝

گنہگاروں کے دلوں میں جہاں رکھا ہو کہ جب تک عذاب دردناک نہ دیکھ لیں اس پر ایمان نہ لائیں گے و

فَيَأْتِيهِمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُونَ ۝ (٢٠١) ۝

کہ وہ (عذاب) یکایک ان کے سامنے آمو جو وہ اور ان کو اس آنے کی مطابق خبر نہ ہو تو چلا آئیں کہ بھلا (اب بھی) ہمیں کچھ تہمت مل سکتی ہے

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ۝ أَفَرَأَيْتَ إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ۝ (٢٠٢) ۝

کیا یہ لوگ ہمارے عذاب کے لئے جلدی مچا رہے ہیں تو (ای پیغمبر) ذرا دیکھو تو یہی کہ اگر ہم چند برس ان کو (دنیاوی) فائدے اٹھا رہے بھی ہوں پھر

جَاءَهُمْ مَا كَانُوا يُوعَدُونَ ۝ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَمْتَعُونَ ۝ (٢٠٣) ۝

جس (عذاب) کا ان وعد کیا جاتا ہو وہ ان کو برو آمو جو وہ تو وہ جو انھوں (دنیاوی) فائدے اٹھا رہے اس بات میں ان کے کیا کام آسکتے ہیں

وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قُرْيَةٍ إِلَّا لَا مُنْذِرُونَ ۝ ذِكْرَىٰ وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝ (٢٠٤) ۝

اور ہم نے کسی گائوں کو بے اس کے ہلاک نہیں کیا کہ آگاہ کرنے کو ان پاس ڈر نہ لانے والے (پیغمبر) آئے (اور انھوں نے مانا) اور ہم ظالم نہیں ہیں

وَمَا نَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ ۝ وَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَظِيلُونَ ۝ (٢٠٥) ۝

اور اس قرآن کو (جیسا یہ لوگ خیال کرتے ہیں) شیطان لیکر نہیں اترے اور نہ یہ کام ان کے کرنے کا ہوا ورنہ وہ (اس کو) کر سکتے ہیں

أَتَهُمُ مِنَ السَّمَاءِ مَعْرُوفُونَ ۝ فَلَا تُدْعِيهِمُ اللَّهُ إِلَٰهًا خَرَفْتُمْ ۝ (٢٠٦) ۝

(بلکہ) وہ تو (وحی) آسمانی کے سننے سے بھی دور رہے ہیں تو (ای پیغمبر) تم خدا کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکارنے لگنا ورنہ

ف مطلب یہ ہو کہ قرآن عربی زبان میں نازل ہوا جس کو اہل عرب بخوبی سمجھتے ہیں اور اس کی عبارت ایسی عمدہ ہے کہ کوئی شخص کیسا ہی ضعیف کیوں نہ ہو ایسی عمدہ عبارت نہیں سنا سکتا اور اس کے علاوہ علامہ بنی اسرائیل اپنی کتابوں میں اس کی پیشین گوئی بھی دیکھتے ہیں بائیں ہمہ کفار نے قرآن کو نہ مانا تو اگر قرآن فرض کرو کسی اور زبان میں ہوتا اور وہ ان کو پڑھ کر سنا یا جاتا تو اس صورت میں بھی یہ لوگ نہ مانے کہ ہم تو سمجھتے ہی نہیں تو یہ لوگ کیسے حندی ہیں کہ قرآن ان کی زبان میں نہ تو نہیں مانتے اور اوپری زبان میں ہوتا تو بھی نہ مانتے پس جو نہ جو یہ منظر عذاب میں کہ وہ ان کو بردہ منولے کا غرض طبیعتیں ہی کچ ہیں تو حق بات کسی زبان میں ہوتی یہ ہم نہیں کر سکتیں۔ لائقوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانا کرتے ۱۲

مع

مِنَ الْمُعَلَّانِينَ ۚ (٢١٣) وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ۚ (٢١٤) وَخُفِضَ

(اور مشرکوں کی طرح) تم بھی بتلائے عذاب ہو جاؤ گے اور (خاص کر اپنے قریب رشتہ داروں کو) عذاب خدا سے ڈراؤ اور

جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ (٢١٥) فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ

جو مسلمان تجھ کے پیچھے ہوئے ہیں ان سے تو قطع پریش ہو اور پس اگر لوگ تمہارا کہنا نہ مانیں تو ان سے صاف کہہ دو

إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ۚ (٢١٦) وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۚ (٢١٧)

کہ میں تمہارے افعال سے بری (الذمہ) ہوں اور (ای پیغمبر خدا سے) زبردست مہربان پر بھروسہ رکھو کہ

يَرْبِكَ حِينَ تَقُومُ ۚ (٢١٨) وَتَقَلِّبُكَ فِي السَّجْدِ ۚ (٢١٩) إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ

جب تم نماز (تہجد) میں کھڑے ہوتے ہو وہ تمہارے کھڑے ہونے کو اور نمازیوں کی جماعت میں تمہاری سرکھٹ سکتا دیکھتا ہو بیشک ہی سب کی

الْعَلِيمُ ۚ (٢٢٠) هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَن تَنْزِلُ الشَّيْطَانُ ۚ (٢٢١) تَنْزِيلٌ عَلَىٰ

(اور سب کچھ) جانتا ہر (ای پیغمبر) ان لوگوں سے کہیں میں تمہیں بتاؤں کہیں پر شیطان اُترا کرتے ہیں (ہاں تو) اُترا کرتے ہیں

كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۚ (٢٢٢) يُلْقُونَ السَّمْعَ وَأَكْثُرُهُمْ كَذِبُونَ ۚ (٢٢٣) وَالشُّعْرَاءُ

ہر جھوٹے بدکردار پر کہ شیطان نئی سنائی بات (ان پر) انکار دیتے ہیں اور ان میں انبیر سے تو نے بھڑکائی ہے میں قاتل اور پیغمبر بھی نہیں کہیں کچھ

يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ۚ (٢٢٤) أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَمِيمُونَ ۚ (٢٢٥)

(خود گمراہ ہوتے ہیں مگر اسی کی تعلیم کرتے ہیں) ان کی پیروی بھی (گمراہی) کرتے ہیں (وہ مخاطب) کیا تو اس بات پر نظر نہیں کی کہ یہ (شاعر لوگ خیالی باتوں کے)

وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ۚ (٢٢٦) إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَ

اور ایسی ایسی باتیں کہا کرتے ہیں جو خود نہیں کرتے پس (مگر وہاں) جو لوگ ایمان لائے اور

عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۚ (٢٢٧) فَذَكَرَ اللَّهُ كَثِيرًا وَانْتَصَرَ ۚ (٢٢٨) وَامْرُؤٌ كَذِبًا

نیک عمل (بھی) کرتے اور (اپنے اشعار میں) کثرت خدا کا ذکر کیا اور (کسی کی بوجہ بھی) تو پہنچے ان کا ظلم ہو لیا اس کے بعد انھوں نے لیا (تو ایسی شاعری کا مضامین نہیں)

ظَلَمُوا ۚ (٢٢٩) وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ۚ (٢٣٠)

اور جنہوں نے (لوگوں پر) ظلم کئے ہیں (مثلاً ناحق کسی کی بھوک پیسے) ان کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ کیسی جگہ ان کو لوٹ کر جانا ہو

۱۔ شخص بخاک کے

لفظ معنی میرا بنا یا پہلو چکا

اسم صیغہ کے کائنات سے ترے میرا نام

منہ سے لے لے میں ہر تواضع کے

انہی سے بھی جھکے کہیں لا

۲۔ مشرکین پیغمبر خدا کی نسبت

یہی کہا کرتے تھے کہ یہ شخص

کا بن یعنی عادل جو کہ شامین

اس کا معنی ہیں اور وہ اس کو

غیب کی خبریں بتا جاتے ہیں

تو خدا نے اس تہمت کا جواب

دیا کہ شامین تو جمہوروں اور

بدکاروں کے پاس آیا کرتے

ہیں انھوں نے ایمان سے کوئی بات

سن پائی تو میں اس کی طرف سے

بھوٹ مارا کہ ان کا بن کہی

غرض ایسے لوگ جو بدکردار

ہیں مثلاً پیغمبر کے ان کوئی قول

مطابق نہیں ہو کر داری ان کا پاس

پہنچ سکتی ہے ۱۲ - ۱۳ - ۱۴

۳۔ ان آیات کی تائید جو کہ شامی

شاعر کی ایک پیغمبر کے وقت میں

بھی گجرا ہوا تھا الا انما شمار الہ وارتج

جھوٹ اور سبائے اور فحش

کے سوا اور کوئی بات ہی دیکھنے

میں نہیں آتی سو پیغمبر قرآن

ان ہیروزہ خیالات سے کیا

مناسبت اس میں نصیحت کی

باتیں ہیں اخلاقی کی تعلیم

مذہب کی تاکید جو کہ شاعر

نیرالافت اور کبر قرآن زمین و آسمان کا فرق - پر رب مجھ کا تفاوت ۱۲



سُوِّالنَّمْلُ نَزَلَتْ بِمَكَّةَ ثُمَّ الْقَصَصُ فِي ثَلَاثٍ وَتِسْعِينَ آيَةً

۲۷.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

طس ﴿تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ﴾ هُدًى وَبُشْرَى

(شروع) اسم کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہی

طس یہ (سورت) قرآن یعنی اس کتاب کی چند آیتیں ہیں جو عام فہم ہی (اور عام فہم ہونے کے علاوہ)

لِلْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ

ایمان والوں کے لئے نہایت اور خوشخبری (بھی) ہی جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں

وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ زَكَاةَ﴾

اور وہ روز آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں جو لوگ روز آخرت کا یقین نہیں رکھتے

زَيْنَالَهُمْ أَعْمَالُهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُونَ ﴿أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ

ہم نے ان کے اعمال ان کو عمدہ کر دکھائے ہیں تو یہ لوگ بھٹکے بھٹکے پھرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کو بُری طرح کا

الْعَذَابُ وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْخَسِرُونَ ﴿وَلَا تَكُ لَتَلَقَّ الْقُرْآنَ﴾

عذاب ہونا ہی اور یہی لوگ ہیں جو آخرت میں (سب سے) زیادہ نقصان میں رہیں گے اور (ای سی پیغمبر) تم کو تو قرآن

مُرْسَلٌ ذِكْرٌ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لَهْلَهَ إِنِّي أَنَسْتُ نَارًا﴾

(خدا کے) داتا (اور) باخبر کی طرف سے عطا کیا جاتا ہی (تو لوگوں کو یہ واقعہ یاد دلاؤ) جبکہ موسیٰ اپنے گھر والوں کے کہا مجھ کو آگ کی لگائی دی ہی

سَاتِيكُمْ مِنْهَا خَيْرًا وَآتِيكُمْ بِشَرِّابٍ قَبِيرٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿

خیر (بڑھتی ہوئی) میں تم سے تمہارے پاس (درستے کی) کچھ خبر لاؤں یا نہ ہو سکے تو ایک لگتا ہوا لگا لگتا ہے پاس لے آؤں تاکہ تم تپاؤ

فَلَمَّا جَاءَهَا نُودِيَ أَنْ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا

پھر جب موسیٰ آگ پاس آئے تو ان کی آواز آئی کہ مبارک ہی وہ (ذات) جو آگ میں (جلوے) فرما رہی (اور) مبارک ہیں (وہ جو) اس (آگ) کے ارد گرد ہیں

وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ يَوْمَ سَأَلْنَا اللَّهَ الْعَزِيزَ الْحَكِيمَ ۝

اور اللہ رب العالمین پاک (ذوات) ہی! یہ تو ہم اللہ میں زبردست محنت والے

وَأَلْقَ عَصَاكَ فَلَمَّا رَاَهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّى مُدْبِرًا وَلَمْ

اور (ہاں) اپنی لاشی دیکھ کر ڈال دیا تو جب ہی نے دیکھا کہ لاشی اس طرح ہر حال ہی ہو کہ گویا وہ زندہ سانپ ہو تو پیچھے پھیر کر پھاگے اور

يَعْقِبُ مُوسَى لَا يَخَفُ إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَى الْمُرْسَلُونَ ۝ الْأَمْرُ

پچھڑتا ہی نہ کیا ہم نے فرمایا موسیٰ اور وہ نہیں بہا حضور میں (پوچھ کر) نہیں (مطمئن ہو جاتے ہیں) اور انہیں کہتے مگر (ہاں) جس سے

ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلْ حِسَابًا بَعْدَ سُوءٍ فَإِنِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَأَدْخِلْ

کوئی قصور سرزد ہو جائے پھر اس قصور کے بعد اس کے بدلے نیکی کرنے لگے تو ہم بخشنے والے مہربان ہیں و اور

يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجُ بَيْضًا مِنْ غَيْرِ سُوءٍ فِي تِسْعِ آيَاتٍ إِلَى

اپنا ہاتھ اپنے گویان میں رکھ لو (اور پھر نکالی تو وہ بھلا چمکے گا) یہ دو معجزے اُن نو مخروں میں (سے ہیں جن کے ساتھ تم کو)

فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ إِهْمُكَ أَنْتُمْ كَانُوا أَفْسَاقِينَ ۝ فَمَا جَاءَهُمْ إِلَّا نَارٌ

فرعون اور اس کی قوم کی طرف (دیکھنا ہی کیونکہ) وہ نافرمان لوگ ہیں و توجہ اُن کے پاس ہمارے معجزے آئے

مُبْصِرَةٌ ۝ قَالُوا هَذَا أَسْمُ مِائِينَ ۝ وَتَحَدُّوا بِهَا وَاسْتَفْتَتْهَا أَنْفُسُهُمْ

آنکھیں کھول لینے والے تو لگے کہ یہ تو کھلا ہوا جادو ہے اور باوجودیکہ اُن کے دل اُن معجزوں کا یقین کر چکے تھے (مگر) انھوں نے

ظَلَمُوا وَعُلُوا ۝ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَلَقَدْ

ہیکڑی اور سبھی کے مارے اُن کو نہ مانا تو (و پیغمبر کو بیکھو مفسدوں کا کیسا (خراب) انجام ہوا اور

أَتَيْنَا دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا وَقَالَ الْخَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَٰ

ہم نے داؤد اور سلیمان کو (دین و دنیا کا) علم عنایت کیا اور وہ دونوں (خوش ہو کر) لگے کہنے کہ خدا کا شکر ہے جس نے ہم کو

كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ وَقَالَ

اپنے بہت سے ایمان والے بندوں پر فضیلت دی ہے اور سلیمان داؤد کے جانشین ہوئے اور کہا

فلا یبطلوا ہر سب  
معصوم ہیں یعنی اُن سے  
کوئی شہادت عدا سرزد نہیں  
ہو تاہم بقا ضاع بشریت  
از قبیل صغیرہ اُن سے لغزشیں  
ہوتی ہیں غلط فہمیاں ہوتی  
ہیں از جملہ خود موسیٰ علیہ السلام  
نے غلطی سے یہ قطعی کو باطل  
اور مارا مکا اور وہ مر گیا موسیٰ  
علیہ السلام نے اپنی اس  
غلطی پر ہڑا افسوس کیا اور  
خدا کی جناب میں توبہ استغفار  
اس پر خدا نے اُن کا وہ قصور  
مخاف فرمایا شاید اس آیت  
میں اسی واقعے کی طرف  
اشارہ ہو ۱۲

ع  
۱۶

ب  
۱۶  
یہ بیضا اور عصا کے علاوہ  
ساتھ معجزے نیز پارسے کے  
پچھڑے لوح میں مذکور ہیں ۱۲

يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلِمْنَا مِنْتُمْ أَنْ تُلَاقُوا رَبَّكُمْ فَارْجِعُوا إِلَىٰ أُولَٰئِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۚ إِنْ

کہ لو گواہم کہ (خدا کی طرف سے) پرندوں (نمل) کی بولی سکھائی گئی ہو اور ہم کو ہر طرح کے ساز و سامان عنایت ہوئے ہیں بیشک

هَذَا هُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ ۚ وَحَسْبُ لَكُمْ جُودُهُ مِنْ الْجَزَاءِ

یہ خدا کا صریح فضل ہوا اور سلیمان کے (جتنے) لشکر جنات اور آدمیوں اور پرندوں کے (جتنے) ان کے (ملا خفے کے) لئے

وَالرِّسِّ الطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ۚ حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادٍ مُّكَمَّلٍ

جمع کئے گئے تو وہ ٹل ٹل اسی طرح رو برو کھڑے کئے جاتے تھے (غرض اس ترتیب سے لشکر ایک طرف کو روانہ ہوا) یہاں تک کہ جب ایک چوٹیوں کی میدان

قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسْكِنَكُمْ لَا يَحْطِبُ عَلَيْكُمْ

تو ایک چوٹی نے کہا کہ چوٹیو! (اپنے) اپنے بلوں میں گھس جاؤ ایسا نہ ہو کہ

سُلَيْمٌ وَجُودُهُ وَهُمْ لَا يَتَعَرَّوْنَ ۚ فَتَبَسَّ ضَلَّاحُكًا مِّنْ

سلیمان اور اس کے لشکر تم کو بچل ڈالیں اور ان کو (اس کی) خبر بھی نہ ہو چوٹی کی (اس بات سے) سلیمان ہنسے اور مسکرائے

قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ ارْزُقْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ

اور لگے کہنے کہ ای پروردگار مجھ کو توفیق دے کہ جیسے جیسے احسانات تو نے

عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ

مجھ پر اور میرے والدین پر (تو) میرا ان جتنا شکر ادا کروں اور (زندگی بھر) ایسے نیک عمل کرتا رہوں جن کو تو پسند فرمائے اور آخر کار تو مجھ کو اپنے

فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۚ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرُ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَىٰ

اپنے نیک بندوں میں (بیجا) داخل کر اور سلیمان نے پرندوں کی موجودات لی تو کہا کیا بات ہے کہ میں ہر کوئی نہیں دیکھتا

الْهَدْيَ هَذَا مَكَانٍ مِّنَ الْغَايِبِينَ ۚ لَوْ أَنَّ بَنِيَّ عَنْ أَبِي شَدِيدًا أَوْ

دیکھا پرندوں کی کثرت کی وجہ سے مجھ کو نہیں دکھائی دیتا (یا واقع میں) غیر حاضری میں اُس کو ضرور سخت سزا دوں گا یا

لَوْ أَنَّ جَنَّةً أَوْ لِيَا تَنِيَّ بِسُلْطَنٍ مُّبِينٍ ۚ فَكَتَّ خَيْرَ بَعِيدٍ

اے طلال کی دانگیاؤں (میں) اپنی غیر حاضری کی کوئی وجہ پیش کرے (جس کا) ظاہر (ہو کہ وہ بے قصور ہو) پھر تھوڑی دیر بعد ہر آ حاضر ہوا

مل چو کہ سلیمان علیہ السلام نے چوٹی کی بات کو سمجھ لیا اور اس کے اس چھوٹے سے بٹے پر اس کی اذیتا کو دیکھا اس خوش ہوئے اور خدا کا شکر کیا ۱۲

نمل

نمل



فَقَالَ احْطِ بِمَا لَمْ يُحِطْ بِهِ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَقِينٍ ﴿۲۳﴾

اور کہا کہ مجھ کو ایسا حال معلوم ہوا ہے جو (تجربہ) حضور کو معلوم نہیں ہوا اور میں حضور میں (شہر) سبا کی ایک تحقیق خبر سے کر حاضر ہوا ہوں

إِنِّي وَجَدْتُ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَاتُّخِذَ لَهَا

میں نے ایک عورت کو دیکھا کہ وہ وہاں کے لوگوں کی ملکہ اور اُن پر حکمرانی کر رہی ہے اور ہر طرح کے ساز و سامان (سلطنت) میں پیشہ وارانہ اس کے پاس

عَرْشٌ عَظِيمٌ ﴿۲۴﴾ وَجَدُوهَا وَفَوْفَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنْ

ایک بہت بڑا تخت بھی ہے۔ میں نے ملکہ اور اُس کے لوگوں کو دیکھا کہ خدا کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں

دُورِ اللَّهِ وَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّقَهُمْ عَنِ السَّبِيلِ

اور شیطان نے اُن کے اعمال کو انھیں عمدہ کر دکھایا ہے اور اُن کو راہِ راست سے روک دیا ہے

فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ﴿۲۵﴾ أَلَا يَسْجُدُونَ لِلَّهِ الَّذِي يَخْرِجُ الْحَبَّ فِي

تو ان کو اتنی بات بھی نہیں سوچھ پڑتی کہ خدا ہی کے آگے (کیوں) نہ سجدہ کرے جو آسمان و زمین کی چھپی ہوئی چیزوں کو

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿۲۶﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ

ظاہر کرتا ہے اور جو کام تم لوگ چھپا کر کرو اور جو علانیہ کرو سب سے واقف ہے اللہ (وہ ذات پاک جو کہ)

إِلَهُهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿۲۷﴾ قَالَ سَتُنظرُ أَصْدَقًا مِمَّنْ كُنْتَ

اس کے سوا کوئی معبود نہیں (اور وہی عرش بریں کے تخت کا مالک ہے) سلیمان (جہاں) بھی کچھ لیتے ہیں کہ تو سچ کہتا ہے یا

مِنَ الْكَذِبِينَ ﴿۲۸﴾ إِذْ هَبْ بَكِشٍ هَذَا فَاَلْقَهُ إِلَيْهِمْ ثُمَّ قَالَ

جھوٹا ہے ہماری یہ تحریر لیکر جا اور اس کو اُن کی طرف ڈال دے پھر اُن سے الگ ہرٹ جا

عَنَّهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ ﴿۲۹﴾ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُوْا إِلَيَّ الْقُلُوبِ

پھر دیکھتا رہ کہ وہ لوگ کیا جواب دیتے ہیں (غرض ہر نے سلیمان کا فرماں ملکہ کو پونچھا دیا وہ اُسے دیکھ کر بولی کہ ای اہل دربار

كِتَابٍ كَرِيمٍ ﴿۳۰﴾ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمٍ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿۳۱﴾

(یہ) ایک فرمانِ جبِ اہرام ہماری طرف لایا گیا ہے وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور وہ یہ ہے کہ اُس کی عبارت اس طرح ہے کہ سب پہلے اس میں (بسم الرحمن الرحیم) ہے

سَبَإِ

ع  
ا

ع  
ا

ا  
س

ا  
س

ا  
س

اَلتَّعْلُوْا عَلٰی وَاَتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝۳۱ قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلُوْٓا اَفْتُوْنِيْ فِيْ

(اوپر سے آئے) ہم سے سرکشی نہ کرو اور فرمان بردار بن کر ہمارے حضور میں حاضر ہو (سبا کی ملکہ سلیمان کا فرمان سننے کے بعد) بولی کہ اے اہل بادشاہ

اَمْرِيْ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰی تَشْهَدُوْنَ ۝۳۲ قَالُوْا نَحْنُ

ہمارے اس معاملے میں تم سے اپنی ساری بات کرو (ہمارا ہمیشہ سے دستور ہوا کہ ہم کو ہر ایک بات میں حاضر ہو کر ہم کو قیقہ تم ہمارے حضور میں بخونہ ہم کی طرف سے حکم نہیں کرتے (درباریوں نے)

اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا اَبَاسٍ شِدِيْدٍ ۚ وَّاَمْرُ الْيَكِّ فَاَنْظُرِيْ

(بڑے طاقتور اور بڑے زور والے ہیں اور آئندہ) سرکار کو اختیار ہی جیسا حضور حکم دیں اُس (کے نیک و بد) کو

مَاذَا تَأْمُرِيْنَ ۝۳۳ قَالَتْ اِنَّ الْمَلُوْٓكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً فَفَسَدُوْهَا

(اچھی طرح) دیکھ لیں (وہ) بولی بادشاہ جب کسی شہر کو زور فتح کر کے اُس میں داخل ہو گئے ہیں تو (اُن کا دستور یہ کہ)

وَجَعَلُوْا اَعْرَۡةَ اَهْلِهَا اِذْلَةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۝۳۴ وَاِنِّيْ

اور وہاں کے معزز لوگوں کو ذلیل کر دیا کرتے ہیں اور (واقع میں) ایسا ہی کیا کرتے ہیں اور ہم

مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنَقِطُّرُهُمْ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ۝۳۵ فَلَئِنْ

(دیکھو ان کے ہاتھ) اُن کی طرف تھے تحائف لیکر بھیج کر دیتے ہیں کہ اپنی کیا جواب لیکر آتے ہیں پھر جب

جَاۤءَ سُلَيْمٰنُ قَالَ اَتَدُوْنَنِيْ بِمَا لَمْ يَكُنْ لِيْ مِنْ شَيْءٍ اَللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّا

(دیکھو اُن کو) سرگرم سلیمان کے حضور میں (تھے تحائف لیکر) حاضر ہوا تو (سلیمان) کہنا کیا لوگ مال سے ہماری امداد کرنی چاہتے ہو سو جو کچھ ہم کو

اَنْتُمْ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ۝۳۶ اَرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ

تم کو دے رکھا ہے کہہیں ہر تیرا سو کچھ تم ہی اپنے تحفے سے خوش ہوتے ہو گے (تو اسی سرگرم سلیمان نے جنہوں نے تجھے کو بھیجا ہی ان ہی کے پاس (پھر) لوٹ جا

بِجُوْدٍ ۚ لَا قَبْلَ لَهُمْ مِّمَّا وَكُنْزِهِمْ مِّنْ اٰذْلَةٍ وَّهُمْ صَاغِرُوْنَ ۝۳۷

(شکر لیکر اُن پر چڑھائی کریں گے جن کا اُن سے مقابلہ نہ ہو سکے گا اور ہم اُن کو وہاں سے واپس لے کر کے نکال باہر کریں تو وہی

قَالَ يٰۤاَيُّهَا الْمَلُوْٓا اَيُّكُمْ يٰۤاَتِيْنِيْ بِعَرِّ شَهَابٍ قَبْلَ نِ يٰۤاَتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝۳۸

(اتنے میں سلیمان نے کہا اہل بادشاہ کوئی تم میں ایسا بھی ہو کہ قبل اس کے کہ یہ لوگ میٹے ہو کر ہمارے حضور میں حاضر ہوں ملکہ کے تخت کو ہاتھ بائیں حاضر ہے

قَالَ عِفْرِيتٌ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ مِنْ مَّقَامِكَ ۖ

(اس ہی جنات کی قسم میں سے ایک دیوبول اٹھا کہ آپ کے دربارِ برخاست کرنے سے پہلے پہلے میں تخت کو حضو میں حاضر کروں گا)

وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيَّ أَمِينٌ ۖ قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ

اور میں اس اہم کے سر کرنے کی طاقت بھی رکھتا ہوں اور امانت اسی میں ہے (ایک شخص جس کو کتابی علم تھا بولا)

أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا

کتاب کی آنکھ چمکنے سے پہلے پہلے میں تخت کو آپ کے حضو میں لا حاضر کرتا ہوں وہ توجہ سلیمان نے تخت کو پہنچنے پاس موجود

عِنْدَكَ قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِي ۖ لِيَبْلُوَنِي أَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ۚ ط

پایا تو بول ٹھٹھے کہ یہ بھی میرے پروردگار کا احسان ہے تاکہ تجھ کو آزمائے کہ تیرے (شکر کرتا ہوں) اس کی ناشکری کرتا ہوں

وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رِبِّي عَنِّي كَرِيمٌ ۚ

اور کوئی خدا کا شکر کرتا ہو تو وہ اپنے بھلے کے لئے شکر کرتا ہو اور کوئی ناشکری کرتا ہو تو میرے پروردگار اس کے شکر سے بے نیاز (اور بڑا) سختی سے ہوتا

قَالَ نَكُرُوا إِلَٰهَآ عِشْرَةَ النَّظَرِ أَهْتَدِي أَمْ تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا

(سلیمان نے حکم دیا کہ ملکہ کی عقل آزمائی کے لئے اس کے تخت کی صورت میں دوا کہ تم بھیجیں کہ (خاکا یا کینے) سے پرانی ہو یا ان ہی لوگوں میں رہتی ہو جو

يَمْتَدُّونَ ۚ فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَكَذَا عَرْشُكَ ۖ قَالَتْ كَأَنَّهُ

کسی طرح راہ پر نہیں آتے وہ پھر جب (بقیہ سلیمان کے حضو میں) حاضر ہوئی تو اس کو چھایا کہ کیا اپنا تخت بھی ایسا ہی ہو بولی تیرے گویا (عین میں)

هُوَ وَأُوْتِينَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ۚ وَصَدَّهَا مَا

وہی ہو اور ہم کو تو اس (واقعہ) سے پہلے (آپ کا برگزیدہ خدا ہونا) معلوم ہو گیا تھا اور ہم تب ہی آپ کی مانگتے تھے اور (واقعہ میں) وہ جو

كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ ۚ

خدا کے سوا (آفتاب کو) پوجتی تھی اسی بنے بت کے اس کو (سلیمان کے پاس آنے سے) روکے بھی رکھا کیونکہ وہ کافروں میں سے تھی

قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً ۚ وَ

(پھر اس سے کہا گیا کہ آپ محل میں تشریف لے چلیے توجہ اس محل (میں) شیشے کے فرش کو دیکھا تو اس کو پانی سمجھی اور

وَلَمْ يَخَفْ ۚ سَبَّحْتَ بِكُتُبِ  
ہی یا لوح محفوظ مراد لی جاو  
س میں اختلاف ہے کہ وہ کون  
تقصیر کیا بعض نے کہا کہ وہ  
سلیمان علیہ السلام کا وزیر  
نصف تھا اور اس کو اسم اعظم کا  
محل معلوم تھا جس کی برکت  
سے اس نے یہ کرامت کو کھائی  
ت کہ سبے شکر ازاری جی  
تینا ہے  
ت یعنی اگر وہ پہچان لگی  
تسا معلوم ہو جائے گا کہ کچھ  
دل رکھتی ہو جس سے اس کے  
دراہ ہونے کی اُمید کیجاتی ہو



كشفت عن ساقيةها قال انه صرح ثم دمن قواريره

(وہاں گزرنے کے لئے اس طرح سے پائنتے اٹھائے کہ اپنی دونوں ہڈیاں کھولیں (سیمان) کہا تو (عیش) محل پر جس کے فرش میں (بھی)

قلت رب اني ظلمت نفسي واسئلت مع سليمان الله

رب ان کو اپنی غلطی اور بے سامانی پر تائب ہوا اور (کی خدا کی بارگاہ میں عرض کرنے کہ اے میرے پروردگار (میں جو اتنے دنوں قناب پرستی کرتی تھی)

رب العالمين ولقد ارسلنا الى نود اخاهم صلحا

رب العالمین پر ایمان لائی ہوں اور ہم ہی نے (قوم) نود کی طرف اُن کے بھائی صالح کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا

اراعبدوا الله فاذا هم فريقان خصمون قال يقوم

کہ (لوگو!) خدا کی عبادت کرو تو صالح کے گتے ہی وہ لوگ (مومن اور منکر) دو فرق ہو گئے اور (آپس میں جھگڑنے لگے) صالح نے کہا کہ بھائیو!

لم تستعملون بالسبياء قبل الحسنة لو استغفرون

نجلانی سے پہلے برائی کے لیے کیوں جلدی مچاتے ہو! اللہ کی جانب میں (توبہ اور) استغفار کیوں نہیں کرتے

الله لعنكم ورحمون قالوا اطير نايك وبنم معك قال

کہ شایتم پر ہم کیا جائے وہ بوسے (صالح) اہم نے تو جھگڑا اور اُن لوگوں کو جو تیرے ساتھ ہیں بڑا ہی منحوس پایا (صالح نے) کہا

طيركم عند الله بل انتم قوم تفتنون وكان في المدينه

منجھاری منحوس سب خدا کی طرف سے ہو (اور اس میں ہم کو دخل نہیں) بلکہ بات یہ ہے کہ تم کچھ اس طرح کے دھل مل لیتین (لوگ ہو) کہ سانی سے

تسعه رهط يفسدو في ارض ولا يصلحون قالوا لقاؤنا

نوادمی تھے جو ملک میں فساد کرتے اور (کسی طرح بھی) اصلاح کے درپے نہ ہوتے (منحوس) (ایک دوسرے سے) کہا کہ (آؤ جی) آپس میں مل کر کسی شتم کھاؤ

بالله لنبيينا واهله ثم لنقولن لولييه ما شهدنا هلك

کہ ہم ضرور صالح اور اُس کے گھرانوں کو راستہ وقت جا رہے ہیں (ہم سے) پوچھنے کی نوبت آئی گی تو ہم آپس کے دارستک ہمدیک کے گھرانوں کے

اهله وانا الصديقون ومكر ومكرنا مكرنا وهم لا

ہم تو موجود (ہی) نہ تھے اور ہم بالکل سچ کہتے ہیں غرض وہ ایک داؤ چلے اور ہم بھی ایک داؤ چلے اور (ہم سے) داؤ کی) اُن کو

فل جلائی سے پہلے برائی کے لئے جلدی مچانے کے لئے یہیں کہ صالح علیہ السلام دوسرے پیغمبروں کی طرح مومنوں کو غمزدہ دیتے تھے اور منکروں کو عذاب دہراتے تھے تو لوگوں کو چاہئے تھا کہ ایمان لا کر اجر و ثواب کے منتظر رہیں نہ کہ انکار کر کے ٹھوکنے والی موت کو بلائیں ۱۶ فل مطلب یہ کہ وہ بڑے دنگی اور بدعاش لوگ تھے اور لوگوں کو ستمایا کرتے تھے اور جلائی کا کوئی کام اُن سے نہیں ہوتا تھا ۱۷

یہاں (کی) طرح سے ہیں (کی) نقصان کیا اور اب میں ایمان کے ساتھ ہو کر اشر

نکدین کے نام سے (کی) جلائی (کی) جلائی (کی) جلائی

يَسْعُرُونَ ۝۵۳ فَاَنْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مُكْرِهِمْ اَنَّا دَرَسْنَاهُمْ وَ

خبر بھی نہ ہوئی و (تو) اکیسویں دیکھو تو ان کے داؤ کا کیسا (خراب) انجام ہوا کہ ہم نے ان کو اور

قَوْمَهُمْ اَجْمَعِينَ ۝۵۴ فَاِنَّكَ بِيَوْمِهِمْ فَاعِلٌ بِمَا ظَلَمُوا اِنَّ فِي

ان کی قوم کو سبھی کو تو ہلاک کر مارا اب ان گھمبیں کُن کی نافرمانیوں کی وجہ سے (ان پر خدا کی یا اور وہ گھر) خالی ہے (جہاں جہاں رہتے تھے) میں

ذَلِكَ لَا يَأْتِيَنَّ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝۵۵ وَانْجَيْنَا الَّذِي نُرَاتِنَا وَكَانُوا

اور اچھے ہیں ان لوگوں کے لئے جو جانتے (اور سمجھتے ہیں) (بڑی) عبرت ہو اور جو لوگ ایمان لائے اور خدا سے ڈرتے رہتے تھے ان کو ہم نے بچا لیا

يَتَّقُونَ ۝۵۶ وَلَوْ طَرَدْنَا لَقَوْمٍ اَتَاتُوْنَا الْفَلَحِشَّةَ وَاَنْتُمْ

اور (اکیسویں) لوط کا واقعہ بھی لوگوں کو یاد دلاؤ کہ جب انھوں نے اپنی قوم سے کہا کیا تم بیچاری کے کام کے مرتکب ہوتے ہو اور (غضب) ہو کر

تَبْصُرُونَ ۝۵۷ اَيْتَكُمْ كَاتُورَ الرِّجَالِ شَهْوَةً مِّنْ ذُنُوبِ النِّسَاءِ ط

ایک دوسرے کو دیکھتے (بھی جاتے) ہو کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر شہوت رانی (کے لئے) سے لڑکوں پر گریے پڑتے ہو

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ۝۵۸ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ اِلَّا اَنْ قَالُوا

بات یہ ہو کہ تم (بڑے) بے سمجھ لوگ ہو تو لوط کی قوم کا اس کے سوا اور کچھ جواب نہ تھا کہ وہ لگے کہنے

اَخْرِجُوْا اِلْ لُّوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ اِنَّهُمْ اَنَاسٌ سَيُّظُهُوْنَ ۝۵۹ فَلَنَجِيْنَهُ

کہ لوط کے خاندان کو اپنی بستی سے نکال باہر کرو (کیونکہ) یہ لوگ بڑے پاک صاف بننا چاہتے ہیں تو ہم نے لوط کو

وَاَهْلَهُ اِلَّا امْرَاَتَهُ زَقَدْنَا رُزْمًا مِّنَ الْغَيْرِ ۝۶۰ وَامْطَرْنَا

اور اس کے خاندان کو (غدا) بچا لیا مگر اس کی بی بی جس کی تقدیر میں ہم لکھ چکے تھے کہ وہ بھی پیچھے رہنے والوں میں کی اور (تو) کچھ پیچھے جو کو

عَلَيْهِمْ مَّطَرٌ اَفْسَاءٌ مَّطَرُ الْمُنْذَرِينَ ۝۶۱ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ

ان پر ہم نے پھر اور برباد کیا (تو) ان لوگوں پر برباد جو (ہمارے) ڈرے جا چکے تھے (اکیسویں) کہو کہ (نا فرمانوں) ہلاک ہو (پھر) خدا کا شکر ہو اور

سَلَامٌ عَلٰٓى عِبَادِہِ الَّذِيْنَ اَصْطَفٰٓ لِلّٰهِ خَيْرًا مَّا يَشِرُ كُوْنَ

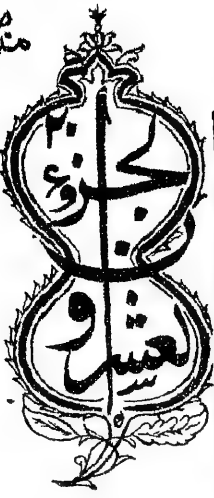
(ان) نبیگان کو سلام جو ان کو اس بزرگوار کیا (بھلا) قدرت و قدرت دانی کے اعتبار سے) سب سے بہتر ہو یا (خیر) جن کو لوگ شریک (خدائی) سمجھتے ہیں

وَلَا اَنْ كَادُوْا تَوْبَةً لِّمَا كَانُوا  
علیہ السلام کو راتوں رات چپکے  
سے مار کر بھاگ جائیں اور کسی کو  
خبر نہ ہو اور تحقیقات کی نوبت  
پونہچے تو کھڑائیں اور جرم ثابت  
نہ ہونے دیں اور خدائی داؤ  
یہ کہ اپنا منصوبہ عمل میں بھی  
نہ لانے پائے کہ خدا نے سب سے  
بڑی میں ہلاک کر دیا اور اہل مکہ  
سے ہمارے پیغمبر کے ساتھ بھی  
ایسا ہی ارادہ کر دیا تھا مگر خدا  
نے ان کی کوئی تدبیر چلنے نہ دی  
اور انکار ان کو سینے کے سینے  
پڑے ۱۲

۱۲

بچا لیا

۱۲



اَمِنْ خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاَنْزَلَ لَكُمْ

بھلا آسمان زمین کو کس نے پیدا کیا اور آسمان سے تمہارے لئے

مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاتَّبَعْنَاهُ حَذَائِقَ ذَاتِ بَهْجَةٍ

پانی رکھنے پر سایا (ہم ہی نے برسایا) پھر پانی کے ذریعے سے ہم نے خوشنما باغ اگائے

مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تَنْتَبِهُوا اَنْتُمْ هَآءِ اِلَٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ بَلْ هُمْ

تمہارے بس کی تو بات نہ سمجھتے تھے تم آج درختوں کو اگاسکو کیا خدا کے ساتھ (کوئی اور معبود بھی) ہو نہیں سکتا مگر یہی

قَوْمٌ يَعِدُونَ ۝۶۲ اَمِنْ جَعَلَ اَرْضًا رَّوَّاجِعًا

(بے سمجھے) لوگ ہیں کہ (ناحق) کھجوری کرتے ہیں و بھلا کس نے زمین کو (آدمیوں اور جانوروں کے) ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور

خَلَقَآ نَهْرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِیًۭا وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ

اُس کے بیچ بیچ میں ندی بنائے اور اُس کے دایک وضع خاص پر رکھنے کے لئے اُٹل پہاڑ بنائے اور میٹھے اور کھاری دو سمندروں میں

حَاجِزًا ۝۶۳ اَللّٰهُ مَعَ اللّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝۶۴ اَمِنْ جَبَلٍ

جھکال رکھی کہ ایک دوسرے سے مل جائیں کیا اللہ کے ساتھ (کوئی اور معبود بھی) ہو نہیں سکتا (مگر ان میں اکثر لوگ) اتنی موٹی بات بھی نہیں جانتے

اَلْمُضْطَّرَّآذِ اِذَا دَعَاہُ وَیَكْشِفُ السُّوْءَ وَیَجْعَلُ لَّكُمْ خُلَفَآءَ

جب کوئی شخص (بے قرار ہو کر) اُس سے فریاد کرے اور وہ اُس بے قرار کی فریاد کو پونچھے اور اُس کی مصیبت کو مٹالے اور کون ہی چیز میں (مکمل) ہو

اَلْاَرْضِ ۝۶۵ اَللّٰهُ مَعَ اللّٰهِ قَلِیْلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۝۶۶ اَمِنْ یُّهْدٰی بَیْ

نائب بناتا ہے کہ تم اُس میں مالکانہ تصرف کرتے ہو کیا اللہ کے ساتھ (کوئی اور معبود بھی) ہو نہیں سکتا مگر تم لوگ غول اور فکر کو بہت ہی کم کام میں لگاتے ہو

فِی ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ یُّرْسِلْ اِلَیْہِ بُشْرًا بَیْنَ یَدَیْ

خوشی اور تری کی تاریکیوں میں راہ دکھاتا ہے اور کون ہی چاہے اپنی حجت (یعنی پیغمبر کے آگے) ہواؤں کی خوشخبری دینے کے لئے بھیجتا ہے

رَحْمَہٗ ۝۶۷ اَللّٰهُ تَعَالٰی اَللّٰهُ عَمَّا یُشْرَکُّونَ ۝۶۸ اَمِنْ

کیا اللہ کے ساتھ (کوئی اور معبود بھی) ہو جیسے جیسے یہ لوگ شرک کرتے ہیں اللہ (کی شان) اُس سے بالاتر ہے بھلا کون ہی

فل اس آیت میں اور اس کے  
ما بعد کی آیتوں میں خدا کو  
بت پرستوں اور شرکوں کے  
مقابلے میں یہ بات ثابت  
کرنی منظور ہو کہ ہماری دوات  
پاک کے سوا کوئی قابل عبادت  
نہیں استدلال کا طریقہ یہ  
اختیار کیا ہو کہ خدا اپنی چند  
قدرتیں یا دلائل کو چھٹا ہو کہ  
یہ بڑے بڑے کام کس کسے  
جو تکہ تمام آدمیوں کے دل کی  
بناوٹ اس طرح واقع ہوئی  
ہو کہ وہ چارونا چار تسلیم کرتا ہو  
کہ بیشک یہ کام خدا کے ہیں اور  
کسی دوسرے سے نہیں ہو سکتے  
چنانچہ کئی جگہ یہ مضمون صاف  
صاف لفظوں میں ہو مثلاً سورۃ  
عنکبوت میں ہو لیکن سنا تہتم  
من خلق السموات والارض  
وسخر الشمس والقمر لیقولن  
ولین سنا تہتم من نزل من  
السماء ماء فاحیی بہ الارض فلیغیا  
نحوہما لیقولن اللہ تو پہلے  
بتقاضا سے فطرت انسانی  
یہ بات تسلیم کر لے کہ آسمان و  
زمین کا پیدا کرنا وغیرہ وغیرہ  
کام خدا ہی نے کئے ہیں اور  
کسی اور سے نہیں ہو سکتے بل  
کو اس طرح پر پورا کیا ہو کہ جس نے  
کلام کئے ہوں وہی قابل عبادت  
ہو نتیجہ یہ نکلا کہ خدا کے سوا  
کوئی اور قابل عبادت نہیں  
اس پر بھی جو لوگ شرک بت  
پرستی کرتے ہیں راہ راست ہے



فلان ہی طرح کی آیت سورہ  
عنکبوت کے دوسرے رکوع میں  
بھی آتی ہے اس کا حاشیہ دیکھو

ف

قیامت کے متعلق دو چیزیں  
ہیں ایک مطلق قیامت کا ہونا  
دوسرے اُس کا وقت سو  
وقت کی نسبت خدا نے فرمایا  
کہ ہم نے کسی بندے کو پہلا  
کو پیغمبر اور فرشتوں کو بھی  
نہیں بنایا کہ قیامت کب  
آئے گی یعنی قیامت کا وقت  
وکل غیب ہے جس کو خدا کے  
سوا کوئی نہیں جانتا مطلق  
قیامت کا ہونا اگرچہ یقینی  
بات ہے اور اُس کے دلائل  
جائز قرآن میں مذکور ہیں مگر  
چونکہ بھی تک نہیں آئی اور  
معلوم نہیں کہ کب آئے گی

ع

ا

۵۹

يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ط

جو مخلوقات کو اول بار پیدا کرتا پھر اسی طرح کی مخلوقات بار بار پیدا کرتا رہتا ہو اول اور کون (کو جو تم کو آسمان و زمین سے روزی دیتا ہو)

إِلَهُ مَعَ اللَّهِ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۖ قُلْ

کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود (بھی) ہو (اور پیغمبر ان لوگوں سے) کہو اگر (دعویٰ شرک) میں سچے ہو تو اپنی دلیل پیش کرو (اور پیغمبر ان لوگوں سے) کہو

أَيَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ وَمَا يَشْعُرُونَ

کہ جتنی مخلوقات آسمان و زمین میں ہیں ان میں سے غیب کی بات کو خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا اور نہ لوگوں کو یہ معلوم ہے

أَيَّازِيعَتُونَ ۖ بَلْ دَرَكُوا عِلْمَهُمْ فِي الْآخِرَةِ بَلْ هُمْ فِي

کہ کب (دوبارہ) اٹھا کھڑے کئے جائیں گے بات یہ ہو کہ تو آخرت کے بارے میں ان لوگوں کے علم کا بھی خامتہ ہی ہو گیا ہو (یا یہ نہیں تو)

شَكٍّ مِنْهَا بَلْ هُمْ مِنْهَا عَمُونَ ۖ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

اُس کے بارے میں ان کو شک ہے (جان بوجھ کر اُس سے اندھے بنے ہوئے ہیں) اور جو لوگ منکر ہیں (شجب کی راہ سے) کہتے ہیں

عَازَاكُنَّا تُرَبَّاءَ وَآبَاءَ نَا إِنَّا لَخَرَجُونَ ۖ لَقَدْ وَعَدْنَا

کہ کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا (کل سڑ کر) مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر (میں سے) نکالے جائیں گے پہلے سے بھی ہمارے

هَذَا الْحَنُّ وَآبَاءُ نَا مِنْ قَبْلُ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۖ

اور ہمارے باپ داداوں کے ساتھ ایسے وعدے ہوئے چلے آئے ہیں ہونہ ہو یہ اگلے لوگوں کے ڈھکوسلے ہیں

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ

(اور پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ گنہگاروں کا کیا

عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ۖ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ

(خراب) انجام ہوا اور (اور پیغمبر) ان (لوگوں کے حال) پر کچھ افسوس نہ کرو اور

فِي ضَيْقٍ مِمَّا يَمْكُرُونَ ۖ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ

جیسی جیسی تدبیریں (تمھارے خلاف میں) کر رہے ہیں ان سے تنگدل نہ ہو اور (منکر مسلمانوں سے) کہتے ہیں کہ

اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٣﴾ قُلْ عَسَىٰ اَنْ يَّكُوْنَ رَدْفًا لَّكُمْ

اگر تم سچے ہو تو یہ (عذاب دنیا کا) وعدہ کب (پورا) ہوگا (اور پیغمبران لوگوں کو کب عجب نہیں جس عذاب کی تم لوگ جلدی چھا رہے ہو

بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلٰی

اُس میں سے کچھ تمھارے پاس آگاہ ہو اور (کی پیغمبر اس میں شک نہیں کہ تمھارا پروردگار لوگوں پر اپنا فضل کتنا ہی کہ جلدی عذاب نہیں کرتا

النَّاسِ وَلٰكِنْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ

مگر اکثر لوگ (اُس کا) شکر نہیں کرتے اور اُس میں (بھی) شک نہیں کہ

لَيَعْلَمَنَّ مَا تَكُنْ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَمِمَّا مِنْ

جیسی جیسی باتیں لوگوں کے دلوں میں مخفی ہیں اور جو کچھ یہ علانیہ کرتے ہیں تمھارے پروردگار کو سب معلوم ہیں اور

غَايِبَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَا فِي كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾ اِنَّ هٰذَا

آسمان وزمین میں ایسی کوئی مخفی بات نہیں جو کتاب واضح (یعنی لوح محفوظ) میں نہ (لکھی) ہو بلکہ بیشک یہ

الْقُرْاٰنَ يَقْصُّ عَلٰی بَنِيْ اِسْرَآءِیْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ

قرآن بنی اسرائیل کی کتابوں کی حقیقت واقعی کو جن میں اختلاف کرتے ہیں اُن پر ظاہر کرتا ہے

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَاِنَّهٗ لَهْدٰى وَّرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٩﴾ اِنَّ

اور بیشک وہ ایمان والوں کے حق میں سر تا پا ہدایت اور رحمت ہے (اور پیغمبر کچھ شک نہیں کہ

رَبِّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿٥٠﴾ فَاَوْكَلْ

تمھارا پروردگار (قرآن کو نازل کر کے) اپنے حکم سے اُن آپس کے جھگڑوں کا فیصلہ فرماتا ہے اور وہ زبردست (اور سب کچھ) جانتا ہے (تو (اور پیغمبر تم

عَلٰی اللّٰهِ اِنَّكَ عَلٰی الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿٥١﴾ اِنَّكَ لَشَبِيْعُ الْمَوْتٰی وَاَرٰ شَمِيْعُ

اللہ ہی پر بھروسہ رکھو کچھ شک نہیں کہ تم صریح حق پر ہو بیشک تم مردوں کو (اپنی باتیں) نہیں سنا سکتے اور نہ

الصَّمِّ الدُّعَاۤءُ اِذَا وَاُولٰٓئِكَ مُدْبِرِيْنَ ﴿٥٢﴾ وَمَا اَنْتَ بِهٰذَا الْعَمُوِّ

بہروں کو آواز سنا سکتے ہو خاص کر انہی حالت میں کہ وہ پیٹھ پھیر کر جھاگ کھڑے ہوں اور تم انہوں کو ان کی گمراہی سے (روک کر

ف کتاب میں ان شکل الفاظ میں سے ہی جن کا ترجمہ جیسا کہ ہونا چاہیے مختصر اور مطلب خیر اور با محاورہ کن نہیں پڑتا کتاب میں سے مراد یہ ہے کہ اُس میں تمام واقعات جو مکمل صاف صاف مندرج ہیں ہم نے مجبوری واضح تفسیر کیا ہے اگرچہ زمین و آسمان میں کہ سوتے علی حرفوں میں بھی ہوئی ہے اور یہ لفظ قرآن میں یہیوں جگہ آیا ہے اس لئے تو ہمیں لوح محفوظ کی صفت ہے اور جو مراد ہم نے اور لکھی ہے وہی کے مناسب ہے اور دوسرے مقامات میں ہمیں قرآن کی صفت بھی آئی ہے وہاں ہم اُس کے یہ معنی لکھتے ہیں کہ جس کے مطالب عام فہم اور واضح ہیں ۱۲

۱۔ مردوں اور بہروں اور  
رسول کے مراد۔ کفار ہیں  
ہر طرح مرے اور ہر سے  
میں نہیں سن سکتے اسی طرح یہ  
افریقی حق بات کو نہیں سنتے  
وہ جس طرح اندھوں کو کچھ  
کھاٹی نہیں دیتا اسی طرح  
وہ حق ان کفار کو بھی نہیں  
وجہی۔ غرض یہ لوگ راہ حق پر  
نے والے نہیں ۱۲

۵

۲۔ آثار قیامت میں ایک یہ بھی  
ہو کہ سکے کے صفا پہاڑ سے  
ایک جانور نکلے گا اور سلیمان  
فی مہر اور موسیٰ کا عصا اس  
س ہوگا اور وہ ایک نشان  
اص سے مسلمانوں اور  
افروں کو جدا کرے گا کالک  
بچان پڑیں گے ۱۲

عَنْ ضَلَّيْتَهُمْ اَنْ سَمِعُوا اَمِنْ يَوْمِ بَايْتِنَا فَمِنْ مَسْلُوكٍ

راہ دکھا سکتے ہوں تم تو بس ان ہی کو اپنی باتیں سننا سکتے ہو جو ہماری آیتوں کا یقین رکھتے ہیں تو وہ مان بھی جاتے ہیں

وَ اِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَاهُمْ مِنْ اَرْضِ

اور جب (خدا کا) وعدہ (قیامت) ان لوگوں پر پورا (ہوئے) ہوگا تو ہم زمین سے ان کے لئے ایک جانور نکال کھڑا کریں گے

تَكَلِّمُهُمْ اَنْ النَّاسَ كَانُوا بَايْتِنَا اَيُّوْقُونُ ۝۸۵ وَيَوْمَ

کہ وہ ان سے بول سکا کہ فلاں فلاں آدمی ہماری باتوں کا یقین نہیں رکھتے تھے فلاں اور فلاں پیغمبر ان لوگوں کو اس کی مصیبت یاد دلائی جبکہ

نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّنْ يَّكْذِبُ بَايْتِنَا فَمِنْ يُّوزَعُونَ

ہم ہر ایک امت میں سے اُس گروہ کو جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے پھر ان کی مثلیں بنائی جائیں گی

حَتَّىٰ اِذَا جَاؤْا وَقَالَ كَذَّبْتُمْ بَايْتِي وَلَمْ تَحِيطُوا بِهَا عِلْمًا اَمَّا اِذَا

یہاں تک کہ جب وہ خدا کے روبرو حاضر ہوں گے تو خدا ان سے پوچھے گا کہ باوجودیکہ تم نے ہماری آیتوں کو چھی طرح سمجھا بھی تھا کیا تم نے ان کو (بے سمجھے) جھٹلایا

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝۸۶ وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا فَمِنْ

دیکھیں کیا تو انہیں کیا کرتے ہو۔ اور چونکہ یہ لوگ دنیا کی زندگی میں سرکشی کرتے رہے (اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ) وہ خدا پر پورا ہوا اور یہ لوگ

لَا يَنْطِقُونَ ۝۸۸ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الْاَيْلَ لَيْسُ كُنُوْا

بات بھی نہ کر سکیں گے کیا ان لوگوں نے اس بات پر نظر نہیں کیا کہ ہم نے رات کو اس غرض سے تاریک بنایا جو کہ اس میں آرام کریں

فِيهِ وَالنَّهَارُ مُبْصِرًا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَا يَتْلُوْا لِقَوْمٍ يُؤْمِنُوْنَ

اور دن روشن دکھائے اس میں چیزوں کو دیکھیں بھالیں کچھ نہیں سمجھ (روز و شب کی) اس (مختلف حالت) میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لکھے ہیں (قدرت خدا کی)

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفِرَّعَ مِنْ فِي السَّمٰوٰتِ

اور جس دن صور پھونکا جائے گا تو جو فرشتے آسمان میں ہیں اور جو لوگ زمین میں ہیں سب ہی تو اس کی آواز سن کر گھبرا جائیں گے

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ لَا مِّنْ شَآءِ اللّٰهِ وَكُلُّ اَوَّلٰ

مگر جس کو خدا چاہے (وہ اطمینان سے ہے گا) اور سارے (کے سارے) اس کے حضور میں دبے جھکے حاضر ہوں گے



دَاخِرِينَ ۹۰ وَ تَرَى الْجِبَالَ تَحْسِبُهَا جَمَادًا وَ هِيَ تَرُ

اور (ای مخاطب) تو پہاڑوں کو دیکھ کر خیال کرتا ہے کہ (اپنی جگہ پر جمے ہوئے ہیں) اور (انہیں سمجھتے ہوئے) مگر یہ (ذیابیت کے) دن

مَرَّ السَّيِّئُ بِصُنْعِ اللَّهِ الَّذِي أَتَقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ط إِنَّهُ خَبِيرٌ

بَادِل کی طرح اُڑے اُڑے پھرتے ہیں (یہ بھی) اس کی کاریگری (ہو) جس نے ہر چیز کو ٹھیک طور پر بنایا ہے بیشک جو کچھ بھی تم کرتے ہو

يَا تَفْعَلُونَ ۹۱ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَ هُمْ مِنْ

وہ اُس سے باخبر ہو جو شخص عمل نیک لیکر حاضر ہوگا تو اُس کو اُس سے بہتر بدلہ ملے گا اور ایسے لوگ

فَرَعَوْ مِمَّا مَنُونٌ ۹۲ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وَ جُوهَرُهُ

اُس نے خوف و خطر سے بھی من میں گئے اور جو بُرے عمل لے کر آئیں گے تو انہیں سے موندہ دوزخ میں دھکیل دیا جائے گا

فِي النَّارِ ط هَلْ تَحْزَنُونَ ۹۳ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ

(اور اُن سے سزائش کے طور پر کہا جائیگا کہ یہ تو تم کو ان ہی عملوں کی سزا دی جا رہی ہو تم (دنیا میں) کرتے تھے (اور پیغمبر ان لوگوں کو کہہ کر) مجھ کو تو

أَعْبُدَ رَبَّ هَذِهِ الْبَلَدَةِ الَّذِي حَرَّمَ أَوْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَ أُبَرْتُ

کہ اس شہر (مکہ) کے مالک (حقیقی) کی عبادت کرو جس نے اس کو غرت ہی ہو اور سب کچھ اُسی کا ہی اور نیز مجھ کو یہ حکم ملا ہے

أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۹۴ وَأَنْ أَتْلُو الْقُرْآنَ ۹۵ فَمِنْ

کہ اُس کے فرماں برداروں میں رہوں اور یہ کہ دو لوگوں کو قرآن پڑھ کر سنائوں تو جو

اهْتَدَيْتُمْ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۹۶ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ إِنَّا

راہ پر آگیا وہ اپنے ہی بھلے کو راہ پر آتا ہے اور جو گمراہ ہوا تو تم کہہ دو کہ

أَنَا مِنَ الْمُنْذِرِينَ ۹۷ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سِيرُكُمْ

(جہاں خدائے اور ڈرانے والے پیغمبر بھی ہیں) میں سے (ایک طرف والے) ہوں اور جس کو خدا کا شکر ہو وہ غفور رحیم کو

إِيَّاهُ فَتَعْرِفُونَهَا ط وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۹۸

اپنی نشانیاں دکھاؤ اور اُس وقت تم اُن کو پہچان لو گے اور جیسے جیسے کام تم (کے بھلے سب) لوگ کر رہے ہو (اور پیغمبر) تمہارا پروردگار اُن سے غافل نہیں

فل غرت دینے سے مراد یہ کہ اُس میں خوریزی اور خدا کرنے کی سخت منہاجی اور جو اُس میں پناہ دے اُن کو پکڑ نہیں یہاں تک کہ حرم کا منہکا تک توڑنا منع ہے ۱۱ مطلب یہ کہ جو گمراہی اختیار کرتا ہے وہ اپنا ہی نقصان کرتا ہے جو پیغمبر اُن کا کام صرف لوگوں کو ڈرا دینا ہے وہ کسی کی گمراہی کے جوابدہ نہیں ۱۲

فل پیغمبر صاحبِ مخالفوں کو دنیا کے غدا سے بھی ڈراتے تھے کہ تم لوگ مسلمانوں کے مقابلے میں مغلوب ہو گے لڑائیوں میں مارے جاؤ گے ملک میں قحط پڑے گا چنانچہ اس آیت میں ان ہی باتوں کی طرف اشارہ ہے کہ تم لوگ میرے بکے کالین تو نہیں کرتے مگر جب کوئی غدا اب آنازل ہوگا اُس وقت پہچانو گے کہ ہاں اسی غدا سے میں تم کو ڈراتا تھا ۱۲

میں ہی گمراہی میں

۱۱ ۱۲

سُو الْقَضِصِ عَلَيَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَلِدِينَ الَّذِينَ لَكُمْ إِلَهُاتٌ

لَا يَتَّبِعُنِي لِلْكَافِرِينَ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَلَى شَعْنِهِمْ إِنَّا بَالِغُونَ إِلَيْهِمُ الْبَصَرِ ۝۹۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہو

طَسْمَ ۝ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ تَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتُكَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

طسم یہ (سورت بھی) کتاب (یعنی قرآن) کی (خیر) آیتیں ہیں جس کے مطالب کھلے ہوئے (اور عام فہم ہیں) (اور پیغمبر) ہم ان لوگوں کے فائدے کے لئے جو یقین کرتے ہیں

وَفَرَعُونَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ

موسیٰ اور فرعون کے بعض حالات تم کو ٹھیک ٹھیک سناتے ہیں کہ فرعون ملک (مصر) میں بہت بڑھ چڑھ رہا تھا

وَجَعَلَ أَهْلًا لِّشَيْعَةٍ يُسْبَغُونَ فِيهَا مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ ۝

اور اُس نے وہاں کے لوگوں کے الگ الگ گروہ قرار دیئے تھے ان میں سے ایک گروہ (یعنی بنی اسرائیل) کو (استغفر) کمزور کر رکھا تھا کہ

أَبْنَاءُ هُمْ وَيُسْتَعْتَبُونَ ۝ هُمْ أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسْطَفِينَ ۝ وَزُرِدُ

اُن کے بیٹوں کو فوج کروادیتا اور اُن کی عورات (یعنی بیٹیوں) کو زندہ رکھتا اس میں شک نہیں وہ بھی فساد یوں میں (ایک ہی دی) تھا اور ہمارا (وہ) تھا

أَنْ مِّنْ عَلَى الَّذِينَ اسْتَضَعُوا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَهُمْ آيَةً

کہ جو لوگ اس کے ہلکے میں کمزور کرنے گئے تھے اُن پر احسان کریں اور اُن ہی کو سردار بنائیں

وَجَعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ۝ وَنُكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَفِرْعَوْنُ

اور اُن (ہی) کو مملکت کا وارث ٹھہرائیں اور اُن ہی کو ملک میں جمائیں اور فرعون

وَهَامُ زَوْجُودَ هُمَا مِنْهُمْ مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ ۝ وَحِينَئِذٍ

اور ہامان اور اُن کے لشکر کو بنی اسرائیل کی طرف سے خطرہ تھا وہ بھی (بنی اسرائیل) کے ہاتھ سے اُن کے لایین اور ہم نے (اُس کی یہ تدبیر) کی کہ

مل خطرہ یہ تھا کہ فرعون کے  
نچوسوں سے بنا دیا تھا کہ بنی  
اسرائیل میں ایک شخص پیدا  
ہو گا اور وہ بنی اسرائیل کو  
بتھاری حکومت سے آزاد  
کر کے بتھاری حکومت کو ترو  
بالا کر دے گا فرعون نے  
اُس کی روک اس طرح پر کی  
کہ بنی اسرائیل میں جوڑ کا پیدا  
ہو تا اُس کو مروا ڈالتا لیکن  
خدا کے ارادے کو کون  
روک سکتا تھا اسی سورت  
میں موسیٰ علیہ السلام پیدا ہوا  
اور آخر کار فرعون کی سلطنت  
کو زیر و زبر کر دیا ۱۲

أَمْرُ مُوسَى أَنْ أَرْضِعِيهِ فَإِذَا خَفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا

سوی کی والدہ کی طرف ہی بھیجی کہ ان کو دودھ پلاؤ پھر جب ان کی نسبت تم کو کبھی طرح کا خوف ہو تو ان کو دریا میں ڈال دینا اور

تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكَ وَجَاعِلُوهُ مِنْ

کچھ خوف نہ کرنا اور نہ ہی رنج کرنا (کیونکہ) ہم ان کو پھر تمھارے پاس پہنچا دیں گے اور (آخر کار) ان کو پیئیں میں (اپنی پیٹی) میں

الرُّسُلِينَ ۚ فَالتَقَطَهُ الْفِرْعَوْنُ لِيَكُونَ لَهْمَ عَدُوٍّ وَخَرْنًا

بنائیں گے (چنانچہ موسیٰ کی والدہ نے ان کو دریا میں (دلیق) تو فرعون کے لوگوں نے انھیں (پتے کو اٹھا لیا) لے کر یہی موسیٰ (ان کے دشمن اور دشمنی) پر

إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ ۚ وَقَالَتِ امْرَأَتُ

کچھ شک نہیں کہ فرعون اور ہامان اور ان کے سپاہیوں نے (اپنے حق میں بڑی) غلطی کی و اور فرعون کی عورت (اپنے شوہر کی) بے

فِرْعَوْنَ قُرَّتْ عَيْنٌ لِيُؤْتِيَنَّكَ وَلَكَ لَا تَقْتُلُوهُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا

کہ یہ میری اور تمھاری (دونوں کی) آنکھوں کی ٹھنک ہو (تو تم لوگ اس کو مارو نہیں عجب نہیں کہ تم کو کوئی فائدہ پہنچائے

أَوْ نَجِدَ لَهُ وَلَدًا ۚ وَكُلًّا وَهُمْ لَا يَسْعُرُونَ ۚ وَأَصْبَحَ فُؤَادُ مَرْيَمَ

یا ہم اس کو اپنا بیٹا ہی بنالیں اور ان لوگوں کو (انجام کی) خبر نہ ملتی و اور (ادھر) موسیٰ کی والدہ کا دل

فِرْعَاوْنَ كَادَتْ لِتَبِيدَهُ بِهِ لَوْلَا أَنَّ رَبَّنَا عَلَا قَلْبَهَا

بیقرار ہو گیا اور اگر ہم ان کے دل کو مضبوط نہ کئے ہوتے (اور ان کو اس بات کی توفیق نہ دیں کہ ہمارے عدو کا یقین کئے (بھی) رہیں تو ان کچھ دیر نہ تھا کہ

لِيَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَقَالَتِ لَخِيَّتِي قَصِيصٌ فَقَصَرَتْ بِهِ

موسیٰ (کے حال) کو (سب پر) ظاہر کر دیں و اور (صدقہ) کو دریا میں (لے کر) وقت موسیٰ کی (دفن) موسیٰ کی بہن کہا اس کے پیچھے پیچھے چلی تو وہ (سکو

عَنْ جَنْبِ وَهُمْ لَا يَسْعُرُونَ ۚ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ

(دور کی) دور دیکھتی رہی اور فرعون کے لوگوں کو اس کی (مطلق) خبر نہ ہوئی (اور یہاں) ہم موسیٰ پر پہلے ہی (ان لوگوں کو دودھ بند کر کے تھے) کہ وہ

قُلْ فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ

اس پر موسیٰ کی بہن نے فرعون کے لوگوں سے کہا کہ کہو تو میں تم کو ایک گھرانے کا پتہ بتاؤں کہ وہ تمھارے لئے (بچ) کی پرورش بھی کرے گی

و آیت کے دو محل ہو سکتے ہیں ایک وہ جو ہم ترجمے میں اختیار کیا ہے کہ خدا نے فرعون کی قوم کو اندھا کر دیا اور احمقوں نے اپنے ہاتھوں اپنے پر پر کھڑی ہو کر دشمن کو بغل میں پالا۔ دوسرے معنی یہ ہو سکتے ہیں کہ اس کے فرعون اور ہامان اور ان کے اعدائے انصارانہ فرمان و گنہگار لوگ تھے خدا نے ان کی ہلاکت کا سامان انھیں کے ہاتھوں مہیا کر دیا ۱۲

و یعنی کئی معلوم نہ تھا کہ یہی لڑکا جس سے فائدے کی توقع رکھتے ہیں ان کی بربادی کا موجب بنے گا و یعنی گھبرا کر بول ۱۲

اور بچاؤ (کے باعث) ہوں

موسیٰ کی چھاتی پر نہیں لیٹے ہی نہ تھے



لَهُ نَاصِحُونَ ۝۱۳ فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ آلِهِ كِي تَفْقَرَعَيْنَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ

اُس کی خیر خواہانہ پُرانت کریں غرض ہم نے موسیٰ کو پھر ان کی آلہ کے پاس پہنچایا تاکہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہو اور وہ طریقہ پرستوں کی بھی جان لیں

أَن وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا ۖ وَلَٰكِنَّا أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝۱۴ وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ

کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے مگر اکثر لوگ اس کا یقین نہیں کرتے اور جب ہی اپنی جوانی کو پہنچے

وَأَسْتَوَىٰ أَتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَكَذَٰلِكَ يُجْزَىٰ الْحُسَيْنِينَ ۝۱۵

اور پورے (توانا ہوئے) ہم نے ان کو نعمتِ سلیم اور دانش عطا فرمائی اور نیکو کاروں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں

وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَىٰ حِيلٍ غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلًا

اور (اتفاق سے ایک دن) موسیٰ ایسے وقت شہر میں آئے کہ لوگ (دوپہر کو) بخیر (گہری) سوئے تھے تو موسیٰ کیا دیکھتے ہیں کہ وادی

يَقْتُلُنَ هَٰذَا مِنْ شِيعَتِهِ ۖ وَهَٰذَا مِنْ عَدُوِّهِ فَاسْتَعَاذَ الْاِنْسَانُ

آپس میں ٹہرے ہیں ایک تو ان کی قوم (یعنی بنی اسرائیل میں) کا ہر اور ایک کے دشمنوں (یعنی فرعونیوں) میں تو جو موسیٰ کی قوم کا تھا اُس نے

مِنْ شِيعَتِهِ عَلَى الْاِنْسَانِ عَدُوًّا فَوَكَرَهُ مُوسَىٰ فَقَضَ عَلَيْهِ

اُس شخص کے مقابلے میں جو ان کے دشمنوں میں کا تھا موسیٰ سے مدد مانگی تو موسیٰ نے اُس (دشمن) کو سکھارا اور وہیں اُس کا کام تمام کر دیا

قَالَ هَٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ ۖ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِينٌ ۝۱۶ قَالَ

دیکھ لگے کہ یہ تو ایک شیطانی حرکت (سُور) ہوئی کچھ شک نہیں کہ شیطان (اومی) کا دشمن اور اُس کو کھلم کھلا گمراہ کرنے والا ہے (موسیٰ اُس وقت دعا کی)

رَبِّ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ۖ فَاغْفِرْ لِي ۖ فَغَفَرَ لَهُ ۚ اِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ

کہ اے میرے پروردگار (یہ تو) میں نے اپنے آپ پر (بڑا ہی) تم کیا تو میرا گناہ معاف فرما چنانچہ خدا نے اُن کا گناہ بخش دیا (اور وہ بڑا بخشنے والا

الرَّحِيمُ) ۝۱۷ قَالَ رَبِّ مَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَن أَكُونَ ظَهِيرًا

مہربان ہر دیکھ موسیٰ نے کہا کہ اے میرے پروردگار جیسا تو نے مجھ پر ایسا کیا ہے میں بھی آئندہ کبھی شریک آدمیوں کا مددگار نہیں بنوں گا

لِلْبَغِيِّ ۖ مِّنْ ۚ فَاصْبِرْ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَّتَرَقَّبُ ۖ فَإِذَا

غرض (راتِ خیریت سے گزری اگلے دن) صبح کو ڈرتے ڈرتے شہر میں گئے کہ دیکھئے کیا ہوتا ہے اتنے میں کیا دیکھتے ہیں کہ

الرجع  
سج  
م

الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِآلِ مِيسِرَ يَسْتَصْرِخُهُ قَالَ لَهُ مُوسَى

وہی شخص جس نے کل ان سے مدد مانگی تھی (آج پھر) ان کو بچا رہا ہو (اُس کا پکارنا سن کر موسیٰ نے اُس سے کہا

إِنَّكَ لَغَوِي مُبِينٌ ۚ فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي

کہ اس میں شک نہیں کہ تو صریح ہدایت دہی (آدمی) ہو (کے دن لوگوں سے ٹرا کر تباہی) پھر جب موسیٰ نے اُس شخص (مبتلیٰ) کو جو

هُوَ عَدُوٌّ لَهُمَا قَالَ مُوسَى أَرِيدُ أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ

اُن کا اور اُس فریاد کرنے والے دونوں کا دشمن تھا پکڑنا چاہتا تھا سرایتی کو شبہ ہوا کہ مجھ کو پکڑنا چاہتے ہیں اور وہ) چلا اٹھا کہ موسیٰ! جس طرح تو نے

نَفْسًا بِآلِ مِيسِرَ نَ تَرِيدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ

کل ایک شخص کو مار ڈالا کیا اسی طرح آج مجھ کو بھی مار ڈالنا چاہتا ہے (معلوم ہوتا ہے کہ) بس تو یہ چاہتا ہے کہ ملک میں زور و ظلم کرتا پھرے

وَمَا تَرِيدُ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمَصْلُوحِينَ ۚ وَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَا

اور بھلا آدمی بن کر نہیں رہنا چاہتا اور شہر کے پرلے سرے سے ایک شخص

الْمَدِينَةِ يَسْعَى قَالَ يُمُوسَى الْمَلَأَ يَأْتَمِرُ وَزَيْكُ لِيَقْتُلُوكَ

دوڑتا ہوا آیا (اور) اُس نے خبر دی کہ موسیٰ! بڑے بڑے آدمی تجھ سے بارے میں مشورے کر رہے ہیں تاکہ تم کو قتل کر دیں

فَاخْرُجْ إِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ ۚ فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا

تو تم شہر سے نکل جاؤ میں تمھارے بھلے کی کہتا ہوں چنانچہ موسیٰ شہر سے نکل بھاگے (اور)

يَتَرَقَّبُ ۚ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۚ وَلَمَّا

ڈرتے جاتے تھے کہ دیکھیے کیا ہوتا ہے (اور موسیٰ نے شہر سے نکلتے وقت دعا بھی کی کہ اے میرے پروردگار مجھ کو ان ظالم لوگوں سے نجات دے اور)

تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَىٰ رَبِّي أَنْ يَهْدِيَنِي

مدین کی طرف رخ کیا (اور وہاں کا راستہ معلوم نہ تھا) تو (آپ ہی آپ) کہا کہ مجھ کو اپنے پروردگار سے اُمید ہے کہ وہ مجھے

سَوَاءَ السَّبِيلِ ۚ وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ

ایسا حارستہ دکھائے گا اور جب شہر مدین کے کنوئیں پر (جو شہر کے باہر تھا) پہنچے تو دیکھا کہ کنوئیں پر

أُمَّةٍ مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ ۖ وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ

لوگوں کی ایک بھڑنگی (اور وہ اپنے جانوروں کو پانی پلا رہی ہیں اور یہ بھی) دیکھا کہ ان سے الگ کو دو عورتیں

تَذُودَانِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۖ قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ يُصَدِّقَ الرَّعَاءُ

(اپنی بکریوں کو روکے کھڑی ہیں) موسیٰ ان سے پوچھا کہ تمھارا کیا مطلب ہے؟ وہ بولیں: ہم (دوسرے چرواہوں کے) اپنے جانوروں کو پانی پلا کر، پٹانہ لیجا میں تم (اپنی بکریوں)

وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ۚ فَسَقَىٰ لَهُمَا تَوَلَّىٰ إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ

اور ہمارا والد بہت بوڑھے ہیں یہ سکر موسیٰ نے ان کے لئے پانی کھینچا ان کی بکریوں کو پلا دیا پھر (وہاں) ہٹ کر (ایک جگہ) سائے میں جا بیٹھے اور دعا کی کہ اے میرے

إِنِّي لَمَّا أَتَيْتُكَ إِلَىٰ مَن خَيْرٌ فُقِيرٌ ۚ فَنَجَّاهُ إِلَيْهِمَا مَثَلُ

تو (اپنے) خزان کرم سے اس وقت، جو نعمت بھی بھیج دے اس کا رخت) حاجت مند ہوں اتنے میں ان عورتوں میں سے ایک کو پانی پکھتے ہیں کہ ان کی طرف

عَلَىٰ اسْتِحْيَاءٍ ۚ قَالَتْ إِنَّ ابْنِي يَدْعُوكَ لِخَيْرٍ مَّا سَقَيْتَ

شرابی علیٰ آدمی جو اس نے (راکھ موسیٰ سے) کہا کہ میرا لقمہ کو بلا رہے ہیں کہ وہ جو تم نے ہماری طرف ہماری بکریوں کو پانی پلا دیا تھا تم کو بھی فروغی ہے

لَنَا ۖ فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ

تو جب موسیٰ ان (بزرگ) کے پاس پہنچے اور ان سے اپنا حال بیان کیا تو انھوں نے کہا کہ اب کسی طرح کا اندیشہ نہ کرو تم

مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۚ قَالَتْ أَحَدُ مَا يَأْتِيكَ اسْتِجْرَاءُ خَيْرٌ

ظالم لوگوں سے بچنے کے پھر ان عورتوں میں سے ایک نے اپنے باپ سے کہا کہ باجان! ان کو نوکر کہہ لیجے کیونکہ

مِنْ اسْتِجْرَاءِ الْقَوِيِّ ۚ قَالَ ابْنِي أَرِيدُ أَنْ يُنْكِحَكَ

بہتر سے بہتر آدمی جو آپ کو رکھنا چاہیں مضبوط اور پائیدار ہو جائے (اور اس شخص میں ظاہر دونوں صفاتیں ملی جاتی ہیں اسے ان بزرگ موسیٰ) کہا کہ میں چاہتا ہوں

أَحَدَ ابْنَتَيْ هَٰتَيْنِ عَلَىٰ أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَنَ ۖ فَانْأَمَّتْ

اپنی ان دونوں بیٹیوں میں سے ایک کو اس (مہر پر تمھارے نکاح میں دوں کہ تم آٹھ برس میری نوکری کرو اور اگر تم

عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَا أَرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ ۖ سَبَّحُ

دس برس پورے کرو تو تمھارا احسان ہوا اور مجھ کو تم پر (زیادہ محنت) مشقت ڈالنی منظور نہیں (اور تم مجھ کو



إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ قَالَ ذَلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ ۝

انشار اللہ بھلا آدمی پاؤ گے (موسیٰ نے) کہہ دیں تو یہ بات میرے اور آپ کے درمیان (موسیٰ) ہو چکی

إِنَّمَا أَزْجِلُ قَضِيَّتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ وَاللَّهُ عَلَى مَا نَقُولُ

دیکھاؤ (موسیٰ) تو میں نے جھوٹی بات نہیں کہی اور میں نے حق کا جبر نہیں اور میں نے جو میرے اور آپ کے درمیان میں قول فرما رہا ہوں اس پر

وَكَيْلٌ ۝ فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِنْ

آس کا گواہ ہو پھر جب موسیٰ نے اپنی مدت (ملازمت) پوری کی اور اپنی بی بی کو لے کر روانہ ہوئے تو

جَانِبِ الطُّورِ نَارًا قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَّعَلَّ

دکوہ طور کی طرف ان کو ایک گہری کھائی دی موسیٰ اپنے گھر لوگوں کو کہا کہ تم لوگ (اسی جگہ) ٹھہر جاؤ ایک گہری کھائی دی ہے (اور میں جاننا ہوں) شاید

أَتِيكُمْ مِنْهَا بَخِيرًا وَجَدُوهُ مِنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ۝

وہاں سے تمہارے پاس (دستے کی) کچھ خبر لے آؤں (یا) ہو سکے تو آگ کی ایک چنگاری لیست آؤں تاکہ تم لوگ تپاؤ

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِنْ شَاطِئِ الْأَوْدِ الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبْرَكَةِ

پھر جب موسیٰ آگ پاس پہنچے تو اس (مبارک) جگہ میں میدان کے داہنے کنارے

مِنَ الشَّجَرَةِ أَوْ يَمْوَسِي رَبِّي أَنَا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝

(ایک) درخت تھا اس (موسیٰ) آگ کو آواز آئی کہ موسیٰ! (یہ تو) ہم اس میں سارے جہان کے پروردگار

وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا تُهَاجِرُ كَانَتْهَا جَانِ قُلِي

اور (ساتھ ہی) یہ (بھی) آواز آئی کہ تم اپنی لاشیں زمین پر ڈالو تو جب یہی نے لاشیں کو ڈالا اور اس کو اس طرح چلتے ہوئے دیکھا کہ گویا (زندہ) سانپ ہے

مُدِيرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ مُوسَى أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۝

بھاگے اور پیچھے کو مڑ کر بھی نہ دیکھا (ہم نے فرمایا) موسیٰ! آگے آؤ اور (کسی بات کا) خوف نہ کرو

إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ ۝ أَسْلُكُ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ

تم (ہر طرح سے) امن میں ہو اپنا ہاتھ اپنے گریبان کے اندر رکھو

خَرَجَ بِضَاءٍ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ وَاضْمُرُ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنْ

(اور پھر نکالو تو وہ) بغیر کسی روگ کے (چنگا بھلا) سفید نکلے گا اور سرفخ خوف کے لئے اپنے بازو اپنی طرف کو سکڑ لو

الرَّهْبِ فَلَنْ يَكُ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَلَا إِلَٰهَ

نصر (عصا اور بیض) یہ دونوں معجزے عطیہ ربانی ہیں (جو تمہاری معرفت) فرعون اور اُس کے درباریوں کی طرف (بھیجے جاتے ہیں)

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝۳۳ قَالَ رَبِّ اِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا

کیونکہ وہ (بڑے) نافرمان لوگ ہیں یہودی نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار میں نے اُن میں سے ایک آدمی قتل کر دیا ہے

فَاَخَافُ اَنْ يَقْتُلُوْنِ ۝۳۴ وَ اِنِّیْ هُرُوْنٌ هُوَ اَفْضَعُ مِنِّیْ لِسَانًا

تو مجھے اندیشہ ہے کہ (کہیں) مجھ کو (اُس کے عوض میں پکڑ کر) مار دیں اور میرے بھائی ہارون اُن کی زبان مجھ سے زیادہ صاف ہے

فَاَرْسَلْهُ مَعَ رَدِّ اَيُّدٍ قَنِیْ اِنِّیْ اَخَافُ اَنْ يَّكُوْنَ

تو اُن کو میرے ہمراہ دگا رہنا کہ میرے ساتھ بھیج کر وہ میری تصدیق کرے (کیونکہ) مجھ کو اندیشہ ہے کہ (فرعون کے لوگ) مجھ کو جھٹلائیں گے

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكَ سُلْطٰنًا فَاَوْ

فرمایا (راجا) ہم تمہارے بھائی کو تمہارا قوت بازو بنائیں گے اور تم دونوں کو ایسا غلبہ دیں گے کہ

يَّصِلُوْنَ اِلَيْكُمْ اَيُّتِنَا اَنْتُمْ اَوْ مِنْ تَتَّبَعُكُمْ اَلْغٰلِبُوْنَ ۝۳۵

فرعون کے لوگ تم تک پہنچ بھی نہ سکیں گے (قبیلے تامل) ہمارے معجزے لیکر جاؤ کہ تم دونوں اور جو تم کی پیروی کرے سب غالب ہوں گے

فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُّوسٰی بِاٰیٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَا اِلَّا

تو جب موسیٰ ہمارے کھلے ہوئے معجزے لیکر اُن کے پاس آئے وہ لگے کہنے کہ یہ (معجزے تو)

سِحْرٌ مَّفْتَرٍ ۝۳۶ وَمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِیْ اٰبَائِنَا اِلَّا وَّلٰیۡنَ

(ایک قسم کا) جادو ہیں (اور اس کی تائید) خدا کی قسم کیا جاتا ہے اور تم نے اپنے اگلے باپ دادوں میں ایسی باتیں سنیں نہیں

وَقَالَ مُّوسٰی بَنِیْ اَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ بِاِلٰهٍ مِنْ عِنْدِ

اور موسیٰ نے کہا کہ جو شخص خدا کی طرف سے (دین حق) لیکر آیا ہو اور آخر کار جس کا انجام بخیر ہونا ہے

مع  
عزرائیل فرعون

وَمَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿٣٨﴾ وَقَالَ

میرے پروردگار کو (اُس کا حال) خوب معلوم ہے یہ بات تحقیق ہے کہ جو لوگ برسرِ نفاق ہیں اُن کو (کبھی) فلاح ہونی نہیں اور فرعون نے کہا

فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ إِلَهِ غَيْرِي فَأَوْقِدْ

ایہلِ دربارِ مجھ کو تو اپنے سوا بتھا را کوئی خدا معلوم نہیں (اور موسیٰ ایک خدا کا نشان دیتا ہے اور اپنے وزیر کی طرف خطاب کر کے کہہ

يَهَامُزُ عَلَى الطِّينِ فَاجْعَلْ لِي صَرْحًا لَعَلِّي أَطَّلِعُ إِلَى إِلَهِ

مٹی (کی اینٹوں) کو آگ لگا دینی آوے (پکا) اور اُن سے ہمارے لئے ایک (پکا) محل چڑھانا کہ ہم اُس پر چڑھ کر موسیٰ کے خدا کو جھانکیں

مُوسَىٰ وَإِنِّي أَخَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٣٩﴾ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَ

اور ہم تو اس دعوے میں موسیٰ کو جھوٹا ہی سمجھتے ہیں اور فرعون اور

جُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُوا أَنََّّهُم بِنِجَالِهِمْ يُرْجَعُونَ ﴿٤٠﴾

اُس کے لشکروں نافع قرار و ملک میں بہت سر اٹھایا اور انھوں نے ایسا سمجھا کہ وہ ہماری طرف لوٹنا نہیں لائے جائیں گے

فَاخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ

تو ہم نے فرعون اور اس کے لشکروں کو دھڑکڑا اور اُن کو سمندر میں پھینک دیا (تو ایسی تمہیر) دیکھو (تو یہی)

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٤١﴾ وَجَعَلْنَاهُمْ آيَةً

ظالموں کا کھنسا (برہنہ) انجام ہوا اور ہم نے اُن کو (دنیا میں) سردار (تو) کیا تھا مگر ایسے بے سزا

يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنصَرُونَ ﴿٤٢﴾

کہ (جب تک کہ) لوگوں کی دوزخ کی طرف بلا تے رہے اور قیامت کے دن (سزا کی جیسی) ان کو (کسی طرف سے) نہ تک تو ملنے ہی کی نہیں

وَأَتَّبَعْنَاهُمْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ

اور ہم نے اس دنیا میں اُن کے پیچھے پھٹکار لگا دی اور قیامت کے دن تو اُن کا

مِّنَ الْمَقْبُوحِينَ ﴿٤٣﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ

بُرا حال ہوتا ہو اور اگلی امتوں کے ہلاک کئے پیچھے ہم نے موسیٰ کو (ایسی عمدہ) کتاب

ایک نامان اچھا تو ہمارے ہے

۴۲



مَنْ بَعْدَ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَىٰ بِصَابِرٍ لِلنَّاسِ وَهَدًى

(یعنی تورات) عنایت کی جس سے لوگوں کی آنکھیں کھلتی تھیں اور ان کے لئے ہدایت

وَرَحْمَةً لِّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۴۷﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِ إِذْ قَضَيْنَا

اور رحمت تھی (اور) اس غرض سے (وہی گئی تھی) کہ لوگ نصیحت پکڑیں اور (اور پیغمبر جس وقت تم نے موسیٰ (رسالہ) اختیار کیا تو تم (طوبی) مغربی جانب

إِلَىٰ مُوسَىٰ لَا تَرَوْكُمْ وَلَكِنْ مِّنَ الشَّاهِدِينَ ﴿۴۸﴾ وَلَكِنَّا أَنْشَأْنَا قُرُونًا

(جہاں موسیٰ کو رسالت ملی تھی موجود تھے اور نہ تم (اس واقعہ کے چشم دید دیکھنے والوں میں تھے گواہات یہ کہ تم نے بہت سی آیتیں نکال کھڑی ہیں

فَقَطَّوْا وَلَعَلَّكُمْ الْعُزْرُ وَمَا كُنْتَ تَأْوِي فِي أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوا

اور ان پر بہت سے قرن گز گئے اور نہ تم مدین کے لوگوں میں رہے کہ تم

عَلَيْهِمْ آيَتِنَا وَلَكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿۴۹﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّورِ

ان کو ہماری آیتیں پہنچا رہے تھے (اور یوں تم کو اس وقت حالات معلوم کرنے کا موقع ملا ہوا) بلکہ ہم کو پیغمبر بنا کر بھیجا (ظہور تھا) اور اس وقت

إِذْ نَادَيْنَا وَلَٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَتْهُمْ

کہ تم نے (موسیٰ کی) بلایا تھا (طوبی) کسی طرف موجود تھے (کہ تم نے وہ واقعات چشم دیکھے ہوں) بلکہ تمہارے پروردگار کی (ایک مہربانی ہوئی

مِّنْ نَّذِيرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۵۰﴾ وَلَوْ لَا أَن

تم سے پہلے کوئی ڈرنے والا نہیں آیا (عجب نہیں) (تمہارے ڈرنے سے) یہ لوگ نصیحت پکڑیں اور ہم نے یہ قرآن صحیفہ تمام حجت کے لئے اتارا ہے کہ تم

تَصِيبَهُمْ مُّصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيَهُمْ فَيَقُولُوا

ان کے اپنے ہی کھڑوؤں کے بدلے میں ان پر کوئی مصیبت آنازل ہو (تو اس وقت کہنے لگیں

رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَتِكَ وَنَكُونُ

کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہمارے پاس کوئی پیغمبر بھیجا (اور پیغمبر بھیجا) تو ہم تیرے حکموں کی پیروی کرتے اور

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۵۱﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا

ایمان والوں میں ہوتے پھر جب ہماری طرف سے (دین) حق ان کے پاس پہنچا تو کہنے

و

بات کے سلسلے کے لئے کچھ  
محذوف ماننا ضرور ہو اور وہ  
سیاق سابق سے سمجھا جاتا ہے  
پوری بات یوں ہو کہ اور پیغمبر  
تم نے موسیٰ کو پیغمبر بنائے  
دیکھا نہیں اور ہم نے موسیٰ  
کے بعد بہت سی آیتیں پیدا  
کیں اور موسیٰ کے زمانے کو  
ایک مدت دراز گز گئی اور  
لوگ اس کے محتاج تھے کہ  
ان کی طرف کوئی پیغمبر آئے  
اور ان کو راہ راست دکھائے  
چنانچہ ہم نے تم کو پیغمبر بنایا  
اور جو باتیں تم کو معلوم نہ تھیں  
وحی کے ذریعے سے تم کو بتائیں  
اور یہ تمہارے پیغمبر ہونے کی  
ایک دلیل ہے کہ موسیٰ کو نہیں  
دیکھا اور نہ گواہوں میں ان کے  
حالات پڑھے اور پھر اس  
تفصیل سے ان کے وقت  
کی باتیں لوگوں کو سناتے  
سکاتے ہو ۱۲  
ف اس آیت ہم نے تم کو وحی کے  
ذریعے سے پہلے حالات معلوم کرادیے  
ت گنجائش نہ ہونے کی وجہ  
ہم نے ترجمے میں محذوفات اور  
مقدرات کو نہیں لکھو لا ورنہ  
مطلب غیر ترجمہ یوں ہونا چاہیے  
تھا کہ وہ تمہارے دیکھی طرف  
موجود تھے (کہ تم نے وہ واقعات چشم دیکھے ہوں) بلکہ (یہ تمام حالات تم کو وحی کے ذریعے سے معلوم ہو چکے ہیں اور تم پروردگار کی مہربانی یہ کہ اس تم کو پیغمبر بنا کر بھیجا) تاکہ تم ان (وحی کے) م

۴ لوگوں کو (عذابِ خدا سے) ڈرانے کے پاس تم سے پہلے کوئی ڈرنے والا نہیں آیا ۱۲

لَوْ اَوْتِيَ مِثْلَ مَا اُوْتِيَ مُوسٰى اَوْ لَمْ يَكْفُرْ وَاِنَّمَا اُوْتِيَ مُوسٰى

کہ جسے (عجربے) موسیٰ کو ملے تھے ایسے ہی اس (عجیب) کو کیوں نہیں ملے کیا جو (عجربے) پہلے موسیٰ کو ملے تھے یہ لوگ اُن کے منکر نہیں ہیں

مِنْ قَبْلُ قَالُوْا سِحْرٌ زَاطِهْرًا وَّقَالُوْا اِنَّا بِلِكْفُرُوْنَ ۝۴۹

ان کی کہیں تھی یہ کہ (موسیٰ اور یہ عجیب) دونوں جادو (دگر) ہیں ایک دوسرے کے مددگار اور (دگر) کھلے خزانے کہتے ہیں تم (۱۵) ان دونوں میں

قَالُوْا اِيْكُنْ بِرِضْوَانِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰكُمْ هٰذَا اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ

کہ اگر (قرآن اور تورات) دونوں کتابیں (جو) تم (اپنے) دعوے میں) سچے ہو تو خدا کے پاس کوئی (اور) کتاب آجوان و نون ہدایت میں بہتر ہو

صٰدِقِيْنَ ۝۵۰ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِبْ لَكَ فَاَعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ

میں اُس کی پیروی کرنے کو موجود ہوں تو اگر یہ لوگ تمہارے کہنے کے مطابق نہ کرو گھائیں تو جان لو کہ (حق کی نہیں) صرف

اَهْوَاۗءُ هُمْ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ اَتَّبَعَ هَوٰٓءَهُ بِغَيْرِ هُدٰى

اپنی (نفسانی) خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں اور اُس سے بڑھ کر گمراہ کون کہ خدا کی طرف تو اُس کے پاس ایت ہو (دوسری نہیں) (اور وہ اپنی (نفسانی) خواہش کی

مِّنَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ اَرۡحَمُ الرَّحِمِيْنَ ۝۵۱ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا

بیشک اللہ خود سب لوگوں کو ہدایت نہیں یا کرتا (اور تورات اور قرآن) دونوں کتابیں ہماری (اماری) ہوتی ہیں) اور ہم برابر

لَهُمُ الْقَوْلُ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝۵۲ الَّذِيْنَ اَتَيْنَاهُمُ الْكِتٰبَ

لوگوں پر (اپنے) احکام بھیجتے رہے ہیں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں جن لوگوں کو قرآن سے پہلے ہم نے کتاب عنایت کی

مِنْ قَبْلِهِ هُمْ يُوۡمِنُوْنَ ۝۵۳ وَاِذَا يَتْلٰٓءُ عَلَيْهِمْ

(اور وہ سمجھدار اور حق پسند بھی ہیں) وہ تو اس پر ایمان لے آتے ہیں اور جب ان کو قرآن سنایا جاتا ہو

قَالُوْا اٰمَنَّا بِهٖ اِنَّهٗ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَا اَنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ

تو بول اٹھتے ہیں کہ ہم تو اس کا یقین آگیا کچھ شک نہیں کہ یہ حق ہے اور ہمارے پروردگار کی طرف سے (نازل ہوا) حقیقت میں ہم تو اس (کے اتنے) سے پہلے (بھی)

مُسْلِمِيْنَ ۝۵۴ اُولٰٓئِكَ يُؤْتُوْنَ اَجْرَهُمْ قَرَرٰتٍ

(اُس کو) مانتے تھے یہی لوگ ہیں جن کو ان کے صبر کے بدلے میں دوسرا اجر دیا جائے گا

کسی کو بھی نہیں ملے (اور زبان کی کتابوں اور غیر ان لوگوں کو)

فل مدگار سے اُن کی مراد یہ تھی کہ دونوں کتب ایک ہی طرح کے ہیں تو گویا ایک دوسرے کی تائید کر رہے ہیں

فل سمجھدار اور حق پسند ہونے کی شرط جو ہم نے لگائی ہے تو ہم نے چھپے پار سے کی سورہ مساکین آیت میں اگر سچوں کی تعریف و ثناء ہو تو سچوں کا ذکر کرنا اور قرآن کا قاعدہ ہو کہ سب ایک مطلب بار بار مختلف مقامات میں مختلف پیرایوں سے بیان کیا گیا ہے اور اسی سے یہ بات ظہور گئی ہے (نفسانی) تفسیر بعضہ بعضاً کہ قرآن کا ایک مقام دوسرے مقام کی تفسیر ہو ۱۲

۵۱

بِمَا صَبَرُوا وَآوَيْدَارُهُمْ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ وَمَا رَزَقْنَاهُمْ

(کہ اور تورات پر ایمان لائے اور قرآن پر پورے تحمل کیے ہیں کہ نیکی سے بدی کا دفعہ کرتے ہیں اور جو ہم نے اُن کو دیا ہو اُس میں سے

يُنْفِقُونَ ﴿٥٥﴾ وَإِذَا سَمِعُوا لِلَّهِ وَعَصَوْا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا

(اور خدا میں خرچ کرتے ہیں اور جب کسی بے لغو بات سنتے ہیں تو اُس سے کنارہ کش ہو جاتے ہیں اور (ایسے لوگوں) کہتے ہیں کہ ہمارے عمل

أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَمِيلِينَ ﴿٥٦﴾

ہم کو اور تمہارے عمل تم کو۔ ہم تو تمہیں (دور ہی سے) سلام کرتے ہیں) ہم جاہلوں کے لاگو نہیں

إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ

(اور پیغمبر اپنی خواہش کے مطابق) تم جس کو چاہو ہدایت نہیں دے سکتے بلکہ اللہ جس کو چاہتا ہی ہدایت دیتا ہی

وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿٥٧﴾ وَقَالُوا إِنَّا تَتَّبِعُ الْهُدَىٰ مَعَكَ

اور وہی راہ پر گانے والوں (کے حال) سے خوب واقف ہو اور (اپنے پیغمبر جن اہل حکم سے) کہتے ہیں کہ تم تمہارے ساتھ دین حق کی پیروی کریں

نُخْطِفُ مِنْ أَرْضِنَا أَوْ لَمْ نُمْكِنْ لَهُمْ حَرَمًا مِمَّا

تو ہم اپنی جگہ سے اُپک لئے جائیں (لیکن کیا ہم نے اُن کو حرم میں جہاں ہر طرح کا اس (و اطینان) ہی جگہ نہیں دی

يَحْبِبُ إِلَيْهِ فَمَرَّتْ كُلُّ شَيْءٍ رَزَقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ

کہ ہر قسم کے پھل یہاں کچے چلے آتے ہیں (گھر بیٹھے ان کا) رزق (ان کو) ہمارے ہاں سے (پونہچتا ہی)

لَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٨﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا

لیکن ان میں اکثر اس نعمت کی قدر نہیں جانتے اور ہم نے بہت سی

مِنْ قَرْيَةٍ بَطَرَتْ مَعِيشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسْجِدُهُمْ

بستیاں ہلاک کر ماریں اپنی (اوطاف) معاش (کی حالت) میں (کھلکا کر) پھر گئے تھے تو (اب) یہ اُن (ہی) کے گھر ہیں

لَمْ تَسْكُنْ مِنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا ۚ وَكُنَّا نَحْنُ

جو اُن کے (ہلاک ہوئے) پیچھے آباد (ہی) نہیں ہوئے مگر شاذ و نادر اور (آخر کار اُن کے مال و متاع کے) ہم ہی

ف

یعنی جو مسلمانوں کے مخالف  
ہیں وہ ہم کو پچھلے کسی طرف  
کو بیچائیں اور ہاں بیجا کر  
خدا جانے مار ڈالیں یا غلام  
بن کر رکھیں یا کسی کے ہاتھ  
فروخت کر دیں ۱۲



الْوَرِثِينَ ۝۵۹ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي

وارث ہوئے اور ان کو پیغمبر جب تک تمہارا پروردگار کسی قصبے میں پیغمبر نہ بھیج لے

أَهْمَارِ سُورَاتٍ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا

اور وہ ان کو ہماری آیتیں حکمتاً اُس کی شان نصفا سے بعید ہر کہ (بے اتمام حجت) بستیوں کو ہلاک کر دیا کرے و ہم بستیوں کو ہلاک تب ہی کرتے ہیں

وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ ۝۶۰ وَمَا أُوتِيتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَّاعٌ الْحَيٰوةِ

جبکہ وہاں کے لوگ نافرمانی اختیار کر لیتے ہیں اور (لوگوں) جو کچھ بھی تم کو دیا گیا ہو وہ دنیا کی زندگی کے (چند روزہ) فائدے ہیں

الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا وَمَا عَدَلْنَا لِلَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝۶۱

اور یہیں کی زیبائیت ہو اور جو (اجرو ثواب) اللہ کے ہاں ہو (اس سے) کہیں بہتر اور باقی رہنے والا ہے کیا تم لوگ (اپنی بات بھی) نہیں سمجھتے

أَفَمَن وَعَدْنَاهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيهِ كَمَن مَّتَّعْنَاهُ

بھلاؤ شخص جس ہم نے (بہشتی) کچھ وعدہ کر رکھا ہو اور وہ (آخرت میں) اُس کو پورا دیا ہو کیا شخص اُس کی طرح (دیا گزرا) ہو سکتا ہے جس کو

مَتَّاعٌ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ

دنیا کی زندگی کے (چند روزہ) فائدے پونہچائے پھر قیامت کے دن وہ اُن لوگوں میں ہوگا

الْمُخَضَّرِينَ ۝۶۲ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ

جو (جواب دے) ہی کے لئے خدا کے روبرو حاضر کئے جائیں گے اور جس دن خدا کا فروں کو بلا کر پوچھے گا کہ

الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ۝۶۳ قَالَ الَّذِينَ يَنحَرُونَ عَلَىٰ هُم

جن لوگوں کو تم (ہمارے شریک) سمجھتے تھے (وہ) ہمارے شریک کہاں ہیں (خدا پروردگار) جس نے ان کو فرمودہ خدا کے مستوجب ٹھہریں گے بول اٹھیں گے

الْقَوْلُ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا ۖ أَغْوَيْنَاهُم

کہ اے ہمارے پروردگار (میشک) یہ وہی لوگ ہیں جن کو ہم نے بہکایا (مگر جس طرح ہم خود بہکے تھے

كَمَا غَوَيْنَا ۖ تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ ۚ مَا كُنَّا آلِ إِبْرٰهٖمَ

اسی طرح ہم نے ان کو بھی بہکایا قلم تیرے حضور میں ان سے دست برداری کرتے ہیں یہ لوگ ہم کو نہیں

فَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ دُعَاءًا

ترجمہ یہودیہات کی نا اور مراد

یہودیہات سے آبادی

میں زیادہ ہوتا ہے گا تو گا تو

پیغمبر نہیں آیا کرتے بلکہ انہی

جڑی سبکی کو منتخب فرما لیتا ہوا

وہاں لوگوں کو وقت کا پیغمبر

تعلیم کرنا ہی اور رفتہ رفتہ اُس

کی تعلیم چھوٹی چھوٹی بستیوں میں

روح پاجاتی ہی جیسا کہ خبریہ

عرب میں ہمارے پیغمبر صاحب

خدا نے مکے میں مبعوث کیا اور

پھر اسلام نہ صرف عرب بلکہ ساری

دنیا میں پھیل گیا و الحمد للہ علی کل

قصبہ کو ام القری کہنا ایک

طرح کا ہندو ہے کہ یہاں قصبہ

اور چھوٹی چھوٹی بستیوں میں

نئے اکثریوں ہی ہوتا ہے کہ جب

قصبے میں گجائیں باقی نہیں رہتی

تو لوگ چھوٹے چھوٹے گاؤں

گرد نواح میں بسا لیتے ہیں

تو یہ گاؤں بڑے ہوئے جو قصبے کی

مات پیدا ہوئے اسی طرح ام اللہ

وہ زبان کہلاتی ہے جس سے دوسری

زبانیں پیدا ہوجاتی ہیں جیسے

عربی کو اُس سے اردو فارسی

وغیرہ بہت سی زبانیں نکلی ہیں

فن طلب میں کھانسی کو اُم

الامراض کہتے ہیں کہ اُس سے

بہت سی بیماریاں پیدا ہوجاتی

ہیں ۱۲ ف

فرمودہ خدا کے مستوجب ٹھہرے

کے یہ معنی ہیں کہ خدا نے

فرمادیا ہے کہ ہم دوزخ کو

گنہگاروں سے بھر کر رہیں گے

وہ وعدہ ان کے حق میں

پورا ہوگا اور یہ عذاب کے

مستوجب ٹھہرائے جائیں گے ۱۱

ف

یعنی ہم نے اُن پر کچھ نبردستی

نہیں کی ۱۲

يَعْبُدُونَ ۖ وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا

پوجتے تھے اور پھر مشرکین سے کہا جائے گا کہ اپنے شرکوں کو (اپنی مدد کے لئے) بلاؤ چنانچہ یہ لوگ ان کو بلائیں گے تو وہ ان کو جواب تک بھی نہیں دیں گے

لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ۖ وَيَوْمَ

اور مشرکین (اپنی آنکھوں) عذاب کو دیکھ لیں گے اور کاش یہ لوگ نیامیں (راہِ راست پر ہوتے) تو اس روز بد کو نہ پہنچتے اور جس دن

يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ۖ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ

خدا کا فروع کو بلا کر پوچھے گا کہ پیغمبروں نے تم کو سمجھایا تو ان کو تم نے کیا جواب دیا تو اس دن ان کو

الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ۖ فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ

کوئی بات نہ سوچھ پڑے گی اور ایک دوسرے سے پوچھ گچھ بھی نہ کر سکیں گے تو جس نے (دنیا میں) توبہ کی اور ایمان لایا

وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ أَن يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ۖ وَرَبُّكَ

اور نیک عمل بھی کیے تو امید ہے کہ (آخرت میں) ایسا شخص فلاح پانے والوں میں ہو اور (ایک پیغمبر) تمہارا پروردگار

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۚ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۚ

جیسے لوگ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور ان میں سے جس کو چاہتا ہے منتخب کر لیتا ہے۔ انتخاب لوگوں کے اختیار میں نہیں

سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۖ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ

یہ لوگ جیسے جیسے شرک کرتے ہیں اللہ (کی ذات) اُس سے پاک اور اُس کی شان اُس سے بڑھتی ہے اور (ایک پیغمبر) جو

مَا تَكُنْ صُدُّوهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ۖ وَهُوَ اللَّهُ لَا

(خیالات) یہ لوگ اپنے لوگوں میں چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار ان کو (خوب) جانتا ہے اور وہی اللہ ہے کہ

إِلَهُ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحُكْمُ فِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ ۚ وَلَهُ

اُس کے سوا کوئی راوی معبود نہیں دنیا اور آخرت (دونوں) میں اُسی کی تعریف ہے اور اُسی کی

الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۖ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ

حکومت ہے اور اُسی کی طرف تم لوگوں کو لوٹ کر جانا ہے (ایک پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کہ بھلا دیکھو تو ہستی کہ اگر

فل

شرکاء سے کہیں تو بہت مراد ہیں کہیں فرشتے کہیں پیغمبر کہیں رؤسا و قوم کہیں شاہین کہیں کچھ جس کو خیال کیا کرے خدا کی کا کوئی اختیار بھی نہ تھا ہر وہی شرک خدا کا ٹھکانا ہے طرح جس بات کو نہ لے کر فرماتے پروردگار اُس کو بھی ایک طرح شرک خدا کا کہا جاسکتا ہے یہاں شرک سے تین مرتبہ اور یہ بیان تیرہویں پارہ کی سورہ ابراہیم کے اُس جگہ سے ملتا ہے اور جو آخرت میں دوزخیوں اور شیطان کے درمیان ہوگا انفرصت شیطانی صاف کہیں گے کہ یہ از خود ہمارے تابع ہوئے اور انہوں نے حقیقت میں اپنی خواہش کی بیرونی کی نہ ہماری۔ ہمارے وجود بھولنے پر اپنی خوشی سے ہمارے تابع ہوئے تو حقیقت میں انہوں نے اپنی خواہش کی پرستش کی نہ ہماری ۱۱

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

۲۱

۲۲

۲۳

۲۴

۲۵

۲۶

۲۷

۲۸

۲۹

۳۰

۳۱

۳۲

۳۳

۳۴

۳۵

۳۶

۳۷

۳۸

۳۹

۴۰

۴۱

۴۲

۴۳

۴۴

۴۵

۴۶

۴۷

۴۸

۴۹

۵۰

۵۱

۵۲

۵۳

۵۴

۵۵

۵۶

۵۷

۵۸

۵۹

۶۰

۶۱

۶۲

۶۳

۶۴

۶۵

۶۶

۶۷

۶۸

۶۹

۷۰

۷۱

۷۲

۷۳

۷۴

۷۵

۷۶

۷۷

۷۸

۷۹

۸۰

۸۱

۸۲

۸۳

۸۴

۸۵

۸۶

۸۷

۸۸

۸۹

۹۰

۹۱

۹۲

۹۳

۹۴

۹۵

۹۶

۹۷

۹۸

۹۹

۱۰۰

اللَّهُ عَلَيْكُمْ اللَّيْلُ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنَازِلَهُ خَيْرُ اللَّهِ

اللہ روز قیامت تک ہمیشہ تم پر رات کے رہے تو اللہ کے سوا کوئی اور خدا ہی

يَأْتِيَكُمْ بِضِيَاءٍ أَفَلَا تَسْمَعُونَ ﴿٤٧﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ

جو تمہارے لئے (دن کا) نور لے گئے کیا تم (ایسی معقول بات بھی نہیں سننے (اور پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کہ بھلا دیکھو تو یہی اگر اللہ

عَلَيْكُمْ النَّهَارُ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنَازِلَهُ خَيْرُ اللَّهِ

روز قیامت تک ہمیشہ تم پر دن کے رہے تو اللہ کے سوا کوئی اور خدا ہے

يَأْتِيَكُمْ بِبَيِّنَاتٍ تَسْكُنُ فِيهِ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٤٨﴾ وَمِنْ حُجَّتِهِ

جو تمہارے لئے رات کو لا موجود کرے تم اس میں آرام پاؤ کیا تم لوگ (خدا کی ایسی صیغہ نعمت کو بھی نہیں دیکھتے اور اسی لئے اپنی رحمت کے

جَعَلَ لَكُمْ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ

تمہارے لئے رات اور دن بنایا ہے تاکہ تم رات میں آرام کرو اور تاکہ (دن میں) اس کے فضل (یعنی اپنی روزی) کی جستجو میں رہو

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٤٩﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَاؤِي

اور تاکہ تم (اس کا) شکر کرو اور جس دن خدا شرکوں کو بلا کر پوچھے گا کہ جن کو تم (ہمارا شریک) سمجھتے تھے

الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٥٠﴾ وَتَزْعُمَانِ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا

(اب) وہ ہمارے شریک کہاں ہیں (چنانچہ ہر گھڑی حاضر کئے جائیں گے) اور ہر ایک امت میں سے ہم ایک گواہ (یعنی پیغمبر) کو الگ کر لیں گے

فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ وَخَلُّوا

پھر ہم (انہیں لوگوں سے) کہیں گے کہ اپنی (برارت کی) دلیل پیش کرو اس وقت ان لوگوں کو معلوم ہو جائے گا کہ حق بجا نبی خدا ہی اور

عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٥١﴾ إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ

(دنیا میں) جیسی جیسی جھوٹی باتیں دل سے بنایا کرتے تھے (اس دن سب ان سے گئی گزری ہو جائیں گی) (شرک کو وہ بھی

قَوْمِ مُوسَى فَبَغَى عَلَيْهِمْ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا

موسیٰ کی قوم (یعنی بنی اسرائیل) نہیں سے تھا پھر وہ ان پر ظلم کرنے لگا اور ہم نے اس کے اتنے خزانے دے رکھے تھے کہ

ایک قسم کی ناشکری پڑا اس کے مناسب ایک حکایت یہ کہ قارون



إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوزُ أَرَبَ الْعُصْبَةِ أُولَى الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ

کھنٹی زور آ اور مرد اُس کی کھنچان بمشکل اٹھاتے ایک بار اُس کی قوم کے لوگوں نے اُس سے کہا کہ

وَتَفَرَّحَ إِيَّاكَ اللَّهُ رَاجِيًا لِّفَرَجِكَ ۖ وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ

اتراست (کیونکہ اللہ اتارنے والوں کو پسند نہیں کرتا اور یہ جو (سازو سامان نیا) تجھ کو خدا نے دے رکھا ہے اُس میں (سے کچھ)

الدَّارِ الْآخِرَةِ وَلَا تَسْ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاحْسِنُ كَمَا

آخرت کے گھر کا بھی فکر کرتا رہ اور دنیا سے جو تیرا حصہ ہے اُس کو فراموش نہ کر و اور جس طرح

أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفُسَادَ فِي أَرْضِ اللَّهِ

اللہ نے تیرے ساتھ احسان کیا تو بھی (اُوروں کے ساتھ) احسان کر اور ملک میں فساد کا خواہاں نہ ہو (کیونکہ) اللہ

لَا يَحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ۚ قَالَ إِنَّمَا أُوتِيْتُهُ عَلَى عِلْمٍ عِنْدِي ۖ

مفسدوں کو پسند نہیں کرتا (قارون) بولا یہ مال اور دولت تو مجھ کو اپنی لیاقت سے حاصل ہوا ہے

أَوَلَمْ يَعْلَم أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ

کیا قارون نے یہ خیال کیا کہ اس سے پہلے خدا کبھی (متوں میں سے ایسے ایسے لوگوں کو ہلاک کر چکا ہے جو) (نوکروں چاکروں کا)

أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَآكْثَرُ جَمْعًا وَلَا يَسْئَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمْ لِيُجْزِيَ

ان کے کہیں بڑے قوت والے تارکے تھے اور ان پاس جمع (پونجی) بھی (اس بہت یاد تھی اور گنہگاروں کے) (نہایت) کے لئے قابل معقول کرنے کے طور پر ان کے گناہ کی

فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ ۖ قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ

غرض (ایک دن) قارون اپنے ترک سے اپنی قوم کے لوگوں پر نکلا تو جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے (اُس کو دیکھ کر) لگے کہ

الدُّنْيَا بَلِيَّتٌ لَّنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ

کہ جیسا کچھ سازو سامان قارون کو ملا ہے کاش ہمارے پاس بھی ہوتا اس میں شک نہیں کہ قارون بڑا صاحب نصیب ہے

عَظِيمٌ ۚ وَقَالَ الَّذِينَ أُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ

اور جن لوگوں کو (خدا کے ہاں سے) علم کی دولت دی گئی تھی (ان لوگوں سے) بولے کہ تمہارا جائے ناس

ف

دنیاوی حصے کو فراموش نہ  
کرنے کے دوست ہو سکتے  
ہیں ایک یہ کہ دنیاوی سازو  
سامان سب چھوڑ جانے  
کے لئے ہوا اس سے صاحب  
مال کا حصہ ہی تو چاہیے تھا  
نہ کہ خیریت بنانے کے لئے  
مطلب یہ نہ کہ لڑا لڑا کرت  
جمع کرتا رہے نہ سے متھے  
یہ ہو سکتے ہیں کہ نہ اسنے دیا تو  
نرازا ہے بھی نہ بن کا بھی اور  
کھلا بھی کسی کے مال میں  
اگر دوسروں کا حق ہو تو خود  
اُس کا حق کیوں نہ ہو اس کو  
بھی بقدر ضرورت شائع ہونا  
چاہئے مگر قارون اپنے خیال  
اور شک کے حق میں پٹ  
منے زیادہ پسپاں ہیں ۱۲

ف

مطلبت معلوم ہونا بزرگواران  
دنیا میں مال و دولت کو اپنی  
لیاقت کی طرف منسوب کرتا تھا  
اور اسی سبب خدا کا احسان  
نہیں ماننا تھا اور جو اُس کو  
خدا کی شکر گزار کی لئے بھیجا تھا  
س سے کٹ جتنی کے ساتھ  
سن آتا تھا تو خدا نے فرما دیا  
خدا کے آگے یہ کٹ جتنی  
بڑی نہیں جاتیں اور نہ مجرور  
یہی کٹ جتنی کرنے کا موقع  
پا جاتا ہے یہی معنی ہیں اسکے کہ  
ہنگام روئے ان کے گناہوں  
بابت نہیں پوچھا جائے گا ۱۳  
تو تیرے کی عمدگی کے لئے  
ناسب مقام سمجھا رہے تھے

دست کا لفظ اپنی طرف سے بڑھا دیا ہے ۱۳

تَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنِ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا وَلَا يُلْقَاهَا إِلَّا

جو شخص ایمان لایا اور اُس نیک عمل بھی اُس کو جو ثواب خدا کے ہاں سے ملے گا وہ قارون کے مال دولت سے کہیں بہتر ہی مگر

الصَّابِرُونَ ۝۸۱ فَحَسْبُنَا بِهِ وَبَدَارُهُ الْأَرْضُ فَمَا كَانَ لَهُ

صبر کرنے والوں کے سوا وہ (ثواب ہر ایک کو نہیں دلا کرتا۔ پھر تم نے قارون کو اور اُس کے گھر کو زمین میں دھسا دیا اور

مِنْ فِتْنَةٍ يَتَصَرُّونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مِنْ

خدا کے سوا ۱۱۱ کوئی جماعت اُس کی مدد کو نہ (کھڑی) ہوئی اور نہ (آپ کسی تدبیر سے)

الْمُتَّصِرِينَ ۝۸۲ وَأَصْحَابُ الَّذِينَ تَمَتُّوْا مَكَانَهُ بِالْأَمْسِ

بچ سکا اور جو لوگ کل (شام) اُس کی جگہ ہونے کی تمنا کرتے تھے وہ (آج) صبح کو

يَقُولُونَ وَيُكَانُّ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

لگے کہنے اے غضب! یہ تو اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کی روزی چاہتا ہو فراخ کر دیتا ہو

وَيَقْدِرُ كَوْلًا أَنْ مِّنَ اللَّهِ عَلَيْنَا خَشَفَ بَنَاءُ وَيُكَانُّهُ لَا يُفْلِحُ

اور (جس کی روزی چاہتا ہو) نبی تلی کر دیتا ہو و اگر خدا ہم پر نیا کام نہ کرتا تو قارون کی طرح ہم کو بھی دھسا دیتا اے غضب! بات یہ ہو کہ ناشکروں کو

الْكَافِرُونَ ۝۸۳ تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ

دیکھی طرح ہونی نہیں (دنیا کی نعمتیں تو ہر کس کو مل جاتی ہیں مگر یہ آخرت کا گھر جس کی نعمتوں کو ہم نے اُن لوگوں کے لئے خاص کر رکھا ہے جو

عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فُسَادًا ۝ وَالْعَاقِبَةُ لِلصَّالِحِينَ ۝۸۴ مَرْجَاءُ

دنیا میں کسی طرح کی شیخی نہیں کرنی چاہتے اور نہ فساد (کے خواہاں ہیں) اور انجام (بخیر تو) پر ہمیر گاروں (ہی) کا ہے جو شخص

بِالْحُسْنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَىٰ

عمل نیک لے کر حاضر ہوگا اُس کو اُس سے بہتر (بدلہ ملے گا) اور جو بُرے عمل لیکر حاضر ہوگا تو

الَّذِينَ يَنْعَمُوا السَّيِّئَاتِ الْأَمْ كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۸۵ إِنَّ الَّذِينَ

جن لوگوں نے بُرے عمل کئے ہیں اُن کو بس ویسا ہی بدلہ ملے گا جیسا وہ (دنیا میں) کرتے رہے ہیں (اے پیغمبر وہ خدا جس نے

و

مطلب یہ ہو کہ روزی کی تنگی اور فراخی آدمی کے کرنے سے نہیں ہوتی بلکہ خدا کے کرنے سے ہوتی ہے اور اگر آدمی اپنے اختیار اور اپنی تدبیر سے اپنی روزی بڑھا لیا کرتا جیسا کہ قارون کیا کرتا تھا تو آج کو وہ اپنی تدبیر سے زمین میں دھسنے سے بھی بچ جاتا۔ رہا لفظ اُرسے غضب! یہ ہمارے محاورہ اردو کے مطابق ایسے جان بولا جاتا ہے کہ ایک آدمی کو دفعۃً اپنی غلطی معلوم ہوتی ہے اور وہ بے اختیار کہہ بیٹھتا ہے کہ اُرسے غضب میں کچھ آوری بھجوا تھا اور بات کچھ آوری نکلی۔ قارون کی ظاہری کامیابی لوگوں کو ضرر دینے میں ڈالتی ہوگی لیکن لوگوں نے جب اُس کا انجام دیکھا تو اُن کو اپنی غلطی پر ہنسوس ہوا ۱۲

فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادِّكَ إِلَى مَعَادٍ قُلْ رَبِّ أَعْلَمُ مَنْ

(الحکم) قرآن کی تعمیل کو تم پر فرض کیا ہے جو تم کو اصل ٹھکانے سے الگ کرے گا (اور پیغمبرین کو لوگوں کا) کہو کہ میرے پروردگار کو خوب معلوم ہے کہ کون

جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٨٦﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُو

(اُس کی طرف سے) دین حق لیکر آیا ہو اور کون صیح گمراہی میں (پڑا) ہو اور ایسی پیغمبر تم کو تو نہ ہرگز توقع نہ تھی

أَنْ يُلْقَىٰ إِلَيْكَ الْكِتَابُ إِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ

(کہ) خدا کی طرف سے تم پر کتاب نازل کی جائے گی مگر تمہارے پروردگار کی رحم پر (بڑی) مہربانی ہوئی کہ قرآن نازل فرمایا تو تم (بے لالچیت سناؤ اور) ہرگز

ظَهِيرَ الْكَافِرِينَ ﴿٨٧﴾ وَلَا يَصُدُّكَ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ

کافروں کی طرف اسی نہ کرنا اور ایسا نہ ہو کہ جب احکام الہی تم پر نازل ہو چکے اُس کے بعد یہ لوگ تم کو اُن (کی تعمیل) سے روکیں

أُنزِلَتْ إِلَيْكَ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٨٨﴾

(بلکہ صبر و استقامت سے تمہارا حق لے کر آئے) اور اپنے پروردگار کی طرف (لوگوں کو بلا لے جاؤ اور خبردار مشرکوں میں ہرگز (شامل) نہ ہونا

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ

اور نہ (کبھی) اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو پکارنا کیونکہ اُس کے سوا اور کوئی معبود نہیں اُس کی ذات کے سوا سب چیزیں فنا

إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٩﴾

ہونے والی ہیں اُسی کی حکومت ہے اور اُسی کی طرف تم (سب) کو لوٹ کر جانا ہو

سَوْفَ الْعُنُكُ يُنْزِلُ أَمَرَ التَّطْفِيفِ وَهُوَ أَحَدٌ وَسَبْعُونَ نَائِيَةً

۲۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(بسم اللہ) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

الْقُرْآنِ أَحْسَبَ النَّاسُ أَنْ يَتْرُكُوا أَنْ يَقُولُوا

اَلَمْ کیا لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ زبان سے اتنا کہنے پر چھوٹ جائیں گے

ط

مفسرین نے اس آیت کے معنوں میں اختلاف کیا بعض کہتے ہیں کہ یہ پیش گوئی فتح مکہ کی ہے کہ انہوں نے کافروں کے زور و ظلم سے مجبوری ہجرت کرنی پڑی لیکن ایک دن تم اس شہر کی طرف جو مرجع انام ہے اس کے فتح کرنے کے لئے واپس آؤ گے اور بعض کہتے ہیں کہ معاد سے عاقبت مراد ہیبتی وہ عاقبت محمودہ پیغمبر صاحب کے ساتھ سوعہ وہی ہم نے یہ اختلاف دیکھ کر عام معنی اختیار کر لئے ہیں حدود و نوں کے ماننے لگ سکتے ہیں

وقفہ



أَمَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ۖ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

کہ ہم ایمان لے آئے اور ان کو آزمایا نہ جاسکے گا اور ہم نے تو ان لوگوں کو بھی آزمایا تھا جو ان سے پہلے ہو گئے ہیں

فَلْيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلْيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ ۚ أَمْ

تو خدا ان لوگوں کو ضرور معلوم کر کے رہے گا جو (اٹھارہ ایمان میں) سچے ہیں اور جھوٹوں کو بھی ضرور معلوم کر کے رہے گا اور کذاب

حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْبِقُونَا سَاءَ مَا

جو لوگ بُرے عمل کرتے ہیں انہوں نے سمجھ رکھا ہے کہ ہمارے قابو سے باہر ہو جائیں گے (ایسا سمجھتے ہیں تو یہ لوگ کیا ہی بُری

يَحْكُمُونَ ۚ مَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَآتٍ

تجزیہ کرتے ہیں جس کو اللہ کے مرنے کی امید ہو تو اس وقت کے لئے تیاری کرے کیونکہ جہاں وقت خدا نے ٹھہرا دیا ہے وہ ضرور آنے والا ہے

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۚ وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّا يُجَاهِدُ

اور وہ (سب کی) سنتا اور سب کچھ جانتا ہے اور جو (خدا کے لئے) محنت اٹھاتا ہے تو وہ اپنے ہی بھلے کے لئے محنت اٹھاتا ہے

لِنَفْسِهِ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا

(دور نہ) خدا تو دنیا جہان کے سب لوگوں سے بے نیاز ہے اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ

اور انہوں نے نیک عمل (بھی) کئے ہم ضرور ان کے گناہ ان سے دور کر دیں گے اور (دنیا میں) جو (یہ لوگ) نیک عمل کرتے رہے ہیں ان کو

الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ وَصَيْنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ

ان کا بہتر سے بہتر بدل دیں گے اور ہم نے ابراہیم کو اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کا حکم دیا

وَأَزْجَاهُ إِذْ بَلَغَ أَشُدَّهُ وَوَضَعْنَاهُ فِي الْبَيْتِ طَاهِرًا

اور یہ بھی سمجھا دیا کہ اگر ان پتیر دیے ہوں تو کسی کو ہمارا شریک نہ ٹھہرائیں (کے خدا ہوں) کی تیر پامں کی معقول دلیل یہی نہیں ہے (اس بات میں)

إِنَّا مُرْجِعُكُمْ فَأَنْبِئْكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

تم سب کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ بھی تم دنیا میں کرتے ہو اس وقت اس کا برا بھلا ہم تم کو بتا دیں گے اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے

فل خدا ہر چہ کے مخلق  
دونوں طرح کا حکم رکھتا ہے  
ہر سے پہلے اور سچے کے  
بعد یہاں اس دوسری قسم کا  
حکم مراد ہے

یٰۤاَیُّهَا

ان کا کہنا

الصَّلٰحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّرِيحِيْنَ ۝۹ وَمِنَ النَّاسِ مَنۢ

(قیامت میں ہم ضرر ان کو نیک بندوں میں (لیجا) داخل کریں گے اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو

يَقُولُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَا اُوْدِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةً لِلنَّاسِ

(مومن سے تو کہہ دیتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے پھر جب ان کو رافضیوں کی طرح کی تکلیف پہنچ جاتی ہے تو لوگوں کی ایذا دہی کو

كَعَذَابِ اِبِ اللّٰهِ وَلَٰٓئِنۡ جَاءَ نَصْرٌ مِّنۡ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ اِنَّا

غداً کی طرح (ایک نابینا بن و شہید مصیبت بناتے ہیں اور (خوفناک) اگر تمھارے پروردگار کی مدد پہنچے (اور مسلمانوں کی فتح ہو) تو یہی گ (مسلمانوں) کہنے

كُنَّا مَعَكُمْ ۙ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيۢ صُدُورِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰

ہم بھی تو تمھارے ہی ساتھ تھے۔ بھلا جو کچھ تمام لوگوں کے دلوں میں ہے کیا خدا اُس سے مخفی واقف نہیں

وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ۝۱۱

اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اللہ ان کو ضرور معلوم کر کے رہے گا اور منافقوں کو بھی ضرور معلوم کر کے رہے گا اور

قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَنَحْمِلْ

کافر مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے طریق پر چلو اور (قیامت کو) تمھارے گناہوں کا بوجھ ہم اٹھالیں گے

خَطِيْئَتِكُمْ وَ مَا هُمْ بِجَارِمِيْنَ مِنْ خَطِيْئَتِكُمْ ۚ اِنَّمَا لَكُمْ يَوْمَ

حالانکہ یہ لوگ ذرا سا بھی تو ان کے گناہوں کا بوجھ اٹھانے والے نہیں کچھ شک نہیں کہ یہ لوگ جھوٹے ہیں

الْيَوْمِ لَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ وَلَيَسْئَلُنَّ يَوْمَ

مگر (قیامت کے دن) اپنے (گناہوں) بوجھ (بھی) اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور بوجھ بھی (یعنی ان لوگوں کے بھی جن کو انھوں نے بھاریا گیا) اور

الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝۱۳ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوحًا

جیسی جیسی افتراء پر دازیاں یہ لوگ کرتے رہے ہیں قیامت کے دن ان سے ضرور ان کی باز پرس ہونی ہے اور ہم نے نوح کو

اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ۙ

ان کی قوم کی طرف (غیر بتا کر) بھیجا تو وہ پچاس برس کم ہزار برس ان (لوگوں) میں رہے

دل معلوم کرنے کا مطلب  
صفحہ گزشتہ کے حاشیہ میں  
دیکھو ۱۲

۱۳

فَلَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿١٣﴾ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَبَ

پھر آخر کار ان کو طوفان نے آیا اور وہ (پرستور) نافرمانیاں کر رہے تھے تو ہم نے نوح کو اور جو (نوح کے ساتھ کشتی میں تھے) ان کو

السَّفِينَةَ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿١٤﴾ وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ

(غدا طوفان سے نجات دی اور ہم نے اس (واقعہ) کو تمام جہان کے لئے عبرت بنا دیا اور (ایسی) نبیہا ابراہیم کے حالات ان لوگوں کے بیان کر دیے جو

لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ خدا کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اگر تم عقل رکھتے ہو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہو

تَعْلَمُونَ ﴿١٥﴾ إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ

(مگر تم تو خدا کے سوا ایسے بتوں کی پرستش کرتے ہو اور جھوٹی جھوٹی باتیں بول سے بناتے ہو

إِفْكَارًا الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ

خدا کے سوا جن معبودوں کی تم پرستش کرتے ہو تمہیں روزی دینے کا تو (ذرا سا بھی)

لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوا لَهُ

اختیار نہیں رکھتے تو روزی بھی خدا ہی سے مانگو اور اسی کی عبادت کرو

وَأَشْكُرُوا لِلَّهِ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١٦﴾ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَقَدْ

اور اسی (کی نعمتوں) کا شکر ادا کرو (کیونکہ) تم کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور اگر تم (مجانگو) جھوٹا سمجھو تو

كَذَّبَ أُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ أَنْ يَبْلُغَ

تم سے پہلے بھی امتیں اپنے پیغمبروں کو بھلا چکی ہیں اور رسول کے ذمے تو (حکم خدا کا) صاف طور پر پہنچا دینا ہے اور بس

الْمُبِينِ ﴿١٧﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ

کیا لوگوں نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ خدا کس طرح مخلوقات کو اول بار پیدا کر کے پھر

يُعِيدُهُ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿١٨﴾ قُلْ سِيرُوا فِي

اسی طرح کی مخلوقات بار بار پیدا کرتا رہتا ہے یہ کچھ نزدیک ایک سہل سی بات ہے (اور ہم نے ابراہیم سے یہی شواہد کیا کہ ان لوگوں کو سمجھاؤ کہ تم زمین چلو پھرو

و

مطلب یہ بتا کر پیدا کر کے  
بند نہیں ہر سال بہاؤتی جو  
ہر سال خزاں ہوتی جو اور  
جیسا پیدا کر کے سلسلہ نباتات  
میں جاری ہو دیکھا جیسا ہوتا  
میں اور باوجودیکہ ہم آدمیوں  
اور جانوروں اور نباتات کو  
متواتر پیدا ہوتے دیکھتے رہتے  
ہیں اس پر بھی ہم پیدا کر کے  
راز سے آگاہ نہیں اسی طرح کی  
پیدا کر کے قیامت میں بھی ہوتو  
ہم کو اس سے انکار کرنے کی  
کوئی وجہ معقول نہیں ہو سکتی  
اور ایک معنی یہ بھی ہو سکتے  
ہیں کہ کیا لوگوں نے اس  
بات پر غور نہیں کیا کہ خدا کس  
طرح مخلوقات کو اول بار پیدا  
کرنا ہے۔ پس اس پر کلام تمام  
ہو گیا اور آگے دوسری بات  
شروع ہوتی کہ جس طرح خدا  
اول بار پیدا کرتا ہے پھر وہی  
(قیامت میں) اس کو دوبارہ  
بھی پیدا کرے گا ۱۲



الْأَرْضِ فَانْظُرْ وَكَيْفَ بَدَّلَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ يُنشِئُ النَّشْأَةَ

اور دیکھو کہ خدا نے کس طرح پراول بار مخلوق کو پیدا کیا پھر (اسی طرح وہی) اللہ لوگوں کو قیامت کے دن آخری اٹھانا

الْآخِرَةَ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ

(بھی) اٹھائے گا بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے

مَنْ يَشَاءُ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ﴿٢١﴾ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا

اور تم (سب) اسی کی طرف لوٹا کر لائے جاؤ گے اور تم نہ تو زمین میں (چھپ کر خدا کو) ہرا سکتے ہو اور نہ

فِي السَّمَاءِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٢٢﴾

آسمان میں (دلوں) اور خدا کے سوا نہ تو کوئی تمہارا کارساز ہے اور نہ کوئی مددگار اور

الَّذِينَ كَفَرُوا آيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُولَٰئِكَ يَكْسُوا مِنْ رَحْمَتِهِ

جو لوگ خدا کی آیتوں کو اور (قیامت کے دن) اُس کے حضور میں حاضر ہونے کو نہیں مانتے تو یہی لوگ ہماری رحمت کا اُمید ہو بیٹھے ہیں

وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٣﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ

اور یہی ہیں جن کو (آخرت میں) عذاب دردناک ہونا ہے پس ابراہیم کی قوم کے پاس (اُن کی باتوں کا) اس کے سوا اور کوئی جواب ہی نہ تھا

قَوْمِهِ إِذْ أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنْجَاهُ

کہ (پس میں) لگے کہنے کہ اس کو مار ڈالو یا اس کو جلادو چنانچہ (اُن کو آگ میں پھینک دیا مگر) خدا نے اُن کو

اللَّهُ مِنَ النَّارِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٢٤﴾

آگ سے نجات دی بیشک اس واقعہ میں بھی اُن لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں (قدرت خدا کی بہتیری ہی) نشانیاں ہیں

وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَّوَدَّةَ

اور (ابراہیم نے اپنی قوم کے لوگوں سے یہ بھی) کہا تھا کہ تم جو خدا کے سوا بتوں کو مانتے ہو تو صرف

بَيْنَكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ

زندگی دنیا کی باہمی دوستی محبت کے لحاظ سے (مانتے ہو) پھر قیامت کے دن تو (تمہارا یہ حال ہونا ہی کہ)

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ يَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَمَا لَكُمْ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنَ النَّارِ

تم میں سے ایک کو ایک ٹکڑے کا اور ایک کو ایک لعنت کرے گا اور دوزخ تم سب کا (آخری ٹکڑا) ہوگا اور

مَا لَكُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ ۚ فَاَمِّنْ لَهُ لَوْ طُوقَ اِنِّىْ هَاجِرٌ

(ان تلوں میں سے کوئی بھی تمہارے مددگار نہیں ہوں گے اس پر صرف لو طو ابراہیم پر ایمان لاؤ ابراہیم نے کہا کہ میں تو دس چھوڑ کر

اِلٰى رَبِّىْ اِنَّهُ هُوَ الْغَزِيْرُ الْحَكِيْمُ ۚ وَهَبْنَا لَهُ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

اپنے پروردگار کی طرف (جہاں کہیں اُس کو منظور ہو) نکال جاؤں گے بیشک زبردست (اور حکمت والا) اور ہم نے ابراہیم کو (بٹیا) سخی اور (پوتا) یعقوب عطا کیا

وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاتَّيْنَاهُ اَجْرًا فِى الدُّنْيَا

اور اُن کی نسل میں پیغمبری اور (نزل) کتاب کو (جاری) رکھا اور ہم نے ابراہیم کو دنیا میں (بھی) اُن کا اجر دیدیا

وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۚ وَلَوْ طٰرَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ

اور آخرت میں (بھی) وہ بلاشبہ (ہمارے) نیک بندوں میں ہوں گے اور (اوپر) بغیر ان لوگوں کو لو طو کا حال بھی دیکھو جس نے اپنے قوم کو گمراہ کیا

اَنْتُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ زَمًا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ

کہ تم (ایسی) بے حیائی کا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا جہان کے لوگوں میں سے

اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۚ اَيُّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ

کسی نے نہیں کیا کیا تم (دھرتوں کو چھوڑ کر) لڑکوں پر گرتے

وَتَقَطُّعُوْنَ السَّبِيْلَ ۚ وَتَاْتُوْنَ فِىْ نَادِيْكُمْ

اور (مسافروں کی راہ مارتے) اور اپنی مجلسوں میں ناشائستہ حرکتوں کے مرتکب ہوتے ہو

الْمُنٰكِرَ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖ اِلَّا اَنْ قَالُوْا

تو لو طو کی قوم کے پاس اس کے سوا (کچھ) جواب ہی نہ تھا کہ لگے کہنے

اِنَّا بَعْدُ اِبِلٰٓهٖ اِنْ كُنْتُمْ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۚ

اگر تو سچا ہو تو ہم پر عذابِ خدا لا نازل کر

وقف لازم

فل بعض مفسرین قطعہ کے یہ سننے بھی بیان کئے ہیں کہ توالد و تناسل کی راہ مارتے ہو تو اس صورت میں تاتون از رجال اور قطعہ کے لفظ کا جرم ایک ہی شہر اور جو سننے رہنے کے ہم نے اختیار کئے ہیں وہ جرم جداگانہ ہے تفسیر کے ثابت ہوتا ہے کہ وہ لوگ بیچائی کے علاوہ ڈاکے بھی بار کرتے تھے ۱۲

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ﴿۳۱﴾

(مک لوط نے خدا سے دعا کی کہ اوس میرے پروردگار ان مفسد لوگوں کے مقابلے میں میری مدد کر

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا اِبْرٰهِيْمَ بِالْبَشْرِ قَالُوا

اور جب ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس (بڑھاپے میں بیٹے کے پیدا ہونے کی خوشخبری لیکر آئے تو انھوں نے (ابراہیم سے) کہا

اِنَّا مُهْلِكُوْا اَهْلَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا

کہ ہم (غریب لوط کی) اس سببی کے رہنے والوں کو ہلاک کرنے والے ہیں (کیونکہ اس سببی کے لوگ

كَانُوا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۚ قَالُوا اِنْحَنِ

(بڑے ہی) شریعہ میں (اس پر ابراہیم نے کہا کہ اس سببی میں تو لوط بھی ہیں وہ بولے کہ

اَعْلَمُ مِنْ فِيْهَا لَنُجِيْنَنَّكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا اَمْرًا تَكُنْ

جو لوگ اس سببی میں ہیں ہم سب (کے حال) سے اچھی طرح واقف ہیں تو لوگو! ان کو (سب) گھروں کو دہشتی میں سے نکال لیجا کر ہم ضرور تمہیں (ایک لوط کی بی بی کو

مِنَ الْغٰیْبِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَمَّا اَنَّ جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا بِسَيِّ

پہچھے رہنے والوں میں ہوگی اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو لوط (ان کے آنے سے ناخوش ہوئے

بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذُرْعًا ۚ قَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ

اور ان کی فحشے (اپنے دل میں) بہت بچھے اور فرشتوں نے کہا کہ آپ کسی طرح کا خوف نہ کریں اور نہ آزرده خاطر ہوں

اِنَّا مُنْجُوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا اَمْرًا تَكُنْ مِنَ الْغٰیْبِيْنَ ﴿۳۴﴾

ہم (غدا کے فرشتے ہیں مگر آپ کو اور آپ کے اہل (وعیال) کو بچالیں گے مگر آپ کی بی بی کو نہ تو پہچھے رہنے والوں میں ہوگی

اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰی اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رَجْرًا مِّنَ

اس سببی کے لوگ جیسی جیسی بدکاریاں کرتے رہے ہیں اُس کی سزائیں ہم ان پر ایک

السَّمَاءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ تَرَكْنَا مِنْهَا

آسمانی آفت تازل کرنے والے ہیں (چنانچہ فرشتوں نے ان بستیوں کو اٹھایا اور ہم نے ان لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں



آيَةُ بَيِّنَةٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٣٦﴾ وَآلِي مَدْيَنَ أَخَاهُمْ

اُس (اُٹی ہوئی بستی) کو (ایک) صریح عبرت بنا چھوڑا اور ہم نے مدین کے رہنے والوں کی طرف اُن کے بھائی

شُعَيْبًا فَقَالَ يَقَوْمُ ارْعَبُوا لِلَّهِ وَأَرْجُوا الْيَوْمَ

شعیب کو پیغمبر بنا کر بھیجا تو اُنھوں نے (اُن سے) کہا کہ بھائیو! خدا کی عبادت کرو اور روزِ آخرت کا خطر رکھو

الْآخِرَ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٣٧﴾ فَكَذَّبُوهُ

اور ملک میں فساد پھیلاتے نہ پھرو تو اُنھوں نے شعیب کو جھٹلایا

فَاخَذَتْهُمْ الرِّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جثثِينَ ﴿٣٨﴾

پس بھونچال نے اُن کو آلیا اور اپنے گھروں میں بیٹھے (کے بیٹھے) رہ گئے

وَعَادًا وَثُمُودَ اَوْ قَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِنْ مِّسْكِيهِمْ وَزَيْنَ

اور ہم نے قوم عاد اور ثمود کو بھی ہلاک کیا اور (اُن کو) ظاہر ہو گیا کہ تم کو اُن کے (اُجڑے ہوئے گھر) بھی دکھائی دیتے ہیں اور

لَهُمُ الشَّيْطَانُ اَعْمَاهُمْ فَصَدَّ عَنْ السَّبِيلِ وَكَانُوا

شیطان نے انھیں اُن کے غلوں کو اچھا کر دکھایا تھا اور اسی تمہیں سے روکا بھی تھا اور (وہ شامت اعمال شیطان

مُسْتَبْصِرِينَ ﴿٣٩﴾ وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ

(بڑی) سوچ بوجھ کے لوگ تھے اور ہم نے قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی (ہلاک کیا)

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مُوسَى بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا

اور لاوا جو دیکھ موسیٰ اُن کے پاس آئے کھلے معجزے لیکر بھی آئے (مگر) تاہم وہ

فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا اسَاقِيَيْنَ ﴿٤٠﴾ فَكَلَّا اُخَذْنَا

ملک میں اکرٹے (اُکڑے) پھرے اور (ہم سے) بھاگ کر نہ جاسکے تو ہم نے ہر ایک (نا فرمان) کو

بِذَانِبِهِ فَمِنْهُمْ مِّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا وَمِنْهُمْ

اُس کے گناہ کی سزا میں دھر پڑا چنانچہ اُن میں سے بعض تو وہ تھے جن پر ہم نے پتھر اور برسا یا (جیسے قوم عاد) اور بعض اُن میں سے

نیک بھائیوں میں آئے روز نیکوئی وہ

مَنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۖ وَمِنْهُمْ مَنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ

وہ تھے جن کو بڑے زور کی آواز نے آدیا (جیسے ٹھوہ) اور ان میں سے بعض وہ تھے جن کو ہم نے زمین میں دھسا دیا (جیسے قلعین)

وَمِنْهُمْ مَّنْ أَعْرَضَ قَنَاجًا ۖ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ

اور بعض اُن میں سے وہ تھے جن کو ڈبو دیا (جیسے فرعون و ہامان) اور خدا تو ان پر کیوں ظلم کرنے لگا تھا مگر

كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٣٦﴾ مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ

یہ بھی لوگ آپ اپنے اوپر ظلم کیا کرتے تھے جن لوگوں نے خدا کے سوا دوسرے دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں

وَرِثَ اللَّهُ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوتِ اتَّخَذَتْ بَيْتًا وَإِنَّ

ان کی مثال

مکڑی کی سی ہے کہ اُس نے بھی اپنے زعم میں کیا گھر بنایا اور کچھ شک نہیں

أَوْ هِيَ لَبِیُوتِ لَبِیْتُ الْعَنْكَبُوتِ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٢٢﴾

کہ گھروں میں بودے سے بودا مٹری کا گھر اور کاش یہ لوگ (اتنی بات) سمجھتے

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مِنْ

مَنْ جِنِّ چيزوں کو خدا کے سوا (یہ لوگ) پکارتے ہیں کچھ شک نہیں کہ خدا ان سب کی حقیقت سے

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣٣﴾ وَتِلْكَ

اقتفٰی اور وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے اور ہم یہ

أَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَا

پہند) مثالیں لوگوں کے سمجھانے کے لئے بیان فرماتے ہیں اور سمجھدار ہی ان کے

لَا الْعَالَمُونَ ﴿٢٢﴾ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

سمجھتے ہیں

خدا نے آسمان وزمین کو (کسی غرض و مصلحت سے پیدا کیا ہے

الحَقُّ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (۴۵)

ایمان لانے والوں کے لئے تو اسی میں (قدرت خدا کی بڑی) نشانی (موجود) ہے

الجن و  
العیس

اَتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ أَرِقْ الصَّلَاةَ إِنَّ

(اے پیغمبر) کتاب جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہو اُس کی تلاوت کرتے اور نماز پڑھتے رہو کچھ شک نہیں کہ

الصَّلَاةُ تَنْتَهِي عَنْ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ اللَّهِ

نماز بے حیائی (کے کاموں) اور ناشائستہ حرکتوں سے روکتی رہتی ہے اور یادِ خدا البستہ

أَكْبَرُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ﴿۶۷﴾ وَلَا تَجَادِلُوا أَهْلَ

بڑی (چیز) اور جو کچھ بھی تم لوگ کرتے ہو اللہ جانتا ہے اور (مسلمانو!) اہل کتاب کے ساتھ جھگڑانہ کیا کرو

الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَقُولُوا

مگر ایسی طرح پرکھ نہ نہایت ہی عمدہ اور شائستہ ہو جان لوگ ان میں (تو ان کو جواب کی تبری دینے کا مضائقہ نہیں) اور ان لوگوں سے کہو

أَمَّا بِاللَّهِ أَنْزَلْنَا إِلَيْنَا وَإِلَيْكُمْ وَإِلَهُكُمْ وَاحِدٌ

کہ جو کتاب ہم پنازل ہوئی اور جو کتابیں ہم پر نازل ہوئیں ہم تو سب ہی کو مانتے ہیں اور ہمارا خدا اور تمہارا خدا ایک ہی ہے

وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۶۸﴾ وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ فَالَّذِينَ

اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں اور (اے پیغمبر جس طرح تم پہلے پیغمبروں پر کتابیں اتاری تھیں) اسی طرح تم پہلے کتابیں اتاری جن کو

آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمِنْ هَؤُلَاءِ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ

ہم نے (تم سے پہلے) کتاب دی ہو (یعنی اہل کتاب اور حق پسند بھی ہیں) وہ تو بے تامل اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں اور ان (مشرکین

وَمَا يَخْشَى الْإِتِّنَاءَ إِلَّا الْكَافِرُونَ ﴿۶۹﴾ وَمَا كُنْتَ

اور جو نہ (بے ہمت و ہر مڑیں) وہی ہماری آیتوں کو نہیں مانتے اور (اے پیغمبر)

تَلَوْا مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَابٍ وَلَا تَخْطَءُ بِمِيزَانِكَ

قرآن سے پہلے نہ تو تم کوئی کتاب ہی پڑھتے (پڑھاتے) تھے اور نہ تم کو اپنے ہاتھ سے لکھا ہی آتا تھا

إِذَا الْأَرْتَابُ الْمُبْطِلُونَ ﴿۷۰﴾ بَلْ هُوَ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ

کہ ایسا ہوتا تو یہ بے دین خواہی خواہی شبہہ کرتے و

وہ مطلب یہ کہ پیغمبر صاحب  
پڑھے لکھے تو تھے نہیں اس  
میں بھی خدا نے یہ مصلحت رکھی  
تھی کہ اگر پیغمبر صاحب پڑھے لکھے  
ہوتے تو منکر و فحشاء شہادت دیتے کہ  
یہ باتیں جو یہ شخص سمجھتا ہے اس  
کی دیکھی بھالی ہوئی ہیں انکی  
کتابوں میں سے چن چکا کہ ایک  
قرآن بنا لیا۔ مگر پیغمبر صاحب  
کے اسی ہونے کی وجہ سے یہ  
شبہہ تو ہو ہی نہیں سکتا تھا۔  
اس پر بھی جو انکار کریں ان  
کی نری ہسٹ دھری ہو ۱۱



فِي صُدُورِ الَّذِينَ أَوْتُوا الْعِلْمَ وَمَا يَحْكُدُ بِأَيْتِنَا إِلَّا

جن لوگوں کو عقل دی گئی ہے اور ان کے عقیدے میں تو یہ (قرآن ایسی کھلی کھلی آیتیں ہیں کہ کوئی منصف ان سے انکار نہیں کر سکتا) اور

الظَّالِمُونَ ﴿٥٦﴾ وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَاتٌ مِّن رَّبِّهِ

بے انصاف ہیں وہی ہماری آیتوں کو نہیں مانتے (اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس شخص پر اس کے پروردگار کی طرف سے معجزے کیوں نہیں

قُلْ إِنَّمَا آيَاتُ عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٥٧﴾ أَوَلَمْ

(اور پیغمبر تم ان لوگوں سے) کہو کہ معجزے تو خدا ہی کے پاس (یعنی اسکی اختیار میں) ہیں اور میں صرف اس پر ڈرنا والا ہوں بس (اور پیغمبر کیا

يَكْفِيهِمْ أَنَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُطِيعُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتُ فِي ذِكْرِكَ

ان لوگوں کے لئے یہ معجزہ کافی نہیں کہ تم نے تم پر قرآن اتارا جو ان کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے۔ جو لوگ ایمان لانے والے ہیں

لِرَحْمَةٍ وَذِكْرَى لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٨﴾ قُلْ كَفَى بِاللَّهِ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ

ان کے لئے تو اس میں (خدا کی بڑی مہربانی اور (اور مہربانی کے علاوہ نصیحت (اور پیغمبر ان لوگوں) کہو کہ میرے اور تمہارے درمیان

شَهِيدٌ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالَّذِينَ آمَنُوا

اللہ گواہ ہیں جو کہ وہ آسمان و زمین کی سب چیزوں کو جانتا ہے اور جو لوگ جھوٹے (معبودوں) پر ایمان لاتے

بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا بِاللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٥٩﴾

اور اللہ سے پھرے ہوئے ہیں یہی تو (قیامت کے دن بڑے گماتے میں رہیں گے

وَيَسْتَجِئُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَوْلَا أَجَلٌ مُّسَمًّى

اور (اور پیغمبر یہ لوگ) تم سے عذاب کے لئے جلدی مچا رہے ہیں اور اگر (خدا کے نزدیک عذاب کا) ایک وقت مقرر نہ ہوتا

لَجَاءَهُمُ الْعَذَابُ وَلَئِذَا تَبَيَّنَتْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا

توان (پر کبھی کا) عذاب آچکا ہوتا اور وہ (ایک نہ ایک دن) دفعتاً ان پر آکر رہے گا اور ان کو

يَشْعُرُونَ ﴿٦٠﴾ يَسْتَجِئُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَٰئِنْ

خبر بھی نہ ہوگی (اور پیغمبر یہ لوگ) تم سے عذاب کے لئے جلدی مچا رہے ہیں اور کچھ شک نہیں کہ

جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ۝۵۵ يَوْمَ يَغْشَاهُمْ الْعَذَابُ مِنْ

دوزخ کافروں کا احاطہ کیے ہوئے ہوں گی کوئی اُس سے نہیں بچے گا جبکہ عذاب اُن کے (سہرے) اوپر سے

فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ

اور اُن کے پاؤں کے تلے سے اُن کو ڈھاکے ہوگا اور خدا اُن سے فرمایگا کہ جیسے جیسے عمل تم (دنیا میں) کرتے رہے ہو

تَعْمَلُونَ ۝۵۶ لِيُعَذِّبَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ آَرْضَ رَضَىٰ وَاسِعَةً

(اب) اُن کافروں کو ہمارے بندو! جو ایمان لائے ہو ہماری زمین فراخ ہی

فَايَايَ فَاَعْبُدُونِ ۝۵۷ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ إِلَيْنَا

تو (جہاں) رہ کر تم سے بن پڑے ہماری ہی عبادت کرو ہر جاندار (ایک نہ ایک ن) موت کا مزہ چکھے والا ہے پھر (تم سب) ہمارے طرف

تَرْجِعُونَ ۝۵۸ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ

لو تم کو لائے جاؤ گے اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل (بھی) کیے اُن کو ہم

مِنْ الْجَنَّاتِ غُرَفًا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

بہشت کے بالاخانوں میں جگہ دینگے جن کے تلے نہریں پڑی ہوئی ہوں گی (اور وہ) اُن میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے

نِعْمَ أَجْرُ الْعَمِلِينَ ۝۵۹ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ

(نیک) عمل کرنے والے جنھوں نے (دنیا میں) صبر کیا اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے رہے

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝۶۰ وَكَانَ مِنْ ذَا آبَةٍ لَا تَحْمِلُ

اُن کا بھی کیا ہی! چھا اجر ہو اور کتنے جانور ہیں جو اپنی روزی (دلپٹے) اوپر لادے لادے نہیں بھرتے

رِزْقَهَا ۚ اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيعُ

اللہ ہی اُن کو روزی پونچاتا ہے اور تم کو بھی (اور وہ) (سب کی) سنتا

الْعَلِيمُ ۝۶۱ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ

(سب کچھ) جانتا ہے! (اور) (ای پیغمبر) اگر تم ان (لوگوں) سے پوچھو کہ (جہاں) کس نے آسمان

ول ابتداء اسلام میں  
عرب کے مسلمانوں کا حال  
یہ تھا کہ ابھی اسلام اچھی طرح  
پھیلا نہ تھا اور یہ لوگ جا بجا  
کفار کے زرخے میں تھے اور وہ  
اُن کو خدا سے واحد کی عبادت  
کرنے سے مانع ہوتے تھے  
چنانچہ پیغمبر صاحب اور بعض  
مسلمان تو ہجرت کر کے  
مدینہ میں جا رہے اور بعض مسلمان  
تعلقات معاش کی وجہ سے  
بدستور کفار کے زرخے میں رہا  
اُن کو خدا نے حکم دیا کہ معاش  
کی کیا طمع کرتے ہو خدا کی  
رزق جو کفار کے زرخے میں  
سے نکل جاؤ۔ ملک خدا تک  
نیست پاپے مرانگ  
نیست ۱۲۴

وَالْأَرْضَ وَنَحْنُ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَأَنَّى يُؤْفَكُونَ ﴿٦٢﴾

اور زمین کو پیدا کیا اور چاند اور سورج کو (لپٹنے) میں کر رکھا پھر ضروری ہے کہ اللہ نے پھر (با این ہمہ یہ لوگ کدھر

یو فکون ﴿۶۲﴾ اللہ یبسط الرزق لمن يشاء من عباده

بیکے چلے جارہے ہیں اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے

وَيَقْدِرُ لَهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَالِمٌ ﴿٦٣﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ

اور جس کی چاہتا ہے وہی کر دیتا ہے بیشک اس سے ہر چیز کے (حال) سے واقف ہے اور (ای پیغمبر) اگر تم ان سے پوچھو کہ کون

نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ

آسمان سے پانی برساتا پھر اُس پانی کے ذریعے سے زمین کو (پھر) سے بچھے جلا اٹھاتا ہے تو ضرور ہی جواب دینگے

اللَّهُ قُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٤﴾ وَمَا هِيَ

اللہ (ای پیغمبر) تم کہو الحمد للہ بل لیکن ان میں سے اکثر عقل سے کام نہیں لیتے اور یہ

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا أَلَمْ يَكُنْ لَهُمُ لَعِبٌ إِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ

دنیا کی زندگی تو بس اچھی کا بہلاوا اور کھیل ہی اور دار آخرت (کی زندگی) وہی

الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٦٥﴾ فَإِذَا رَكِبُوا فِي

(اصل) زندگی ہی۔ (ایک کاش یہ لوگ اتنی بات سمجھتے پھر جب یہ لوگ کشتی میں سوار ہوتے ہیں

الْفُلْكَ دَعَا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ فَلَمَّا

تو بڑے خلوص سے اُسی کی بندگی کا اظہار کر کے اُس کو پکارتے ہیں پھر جب

نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿٦٦﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا

(خدا) ان کو (دریا سے) نجات دیکر خشکی کی طرف پہنچا دیتا ہے تو نجات پاتے ہی وشرک کرنے لگتے ہیں کہ جو جہتیں ہم نے ان کو عطا فرمائی ہیں

أَتَدْرِكُهُمْ وَلِيْمَتُهُمْ ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٦٧﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا

ان کی ناشکری کریں تاکہ (خند روز دنیا میں) رس برس لیں (خیر) کے چل کر (قیامت میں) اپنی ناشکری کا انجام معلوم کریں کیا انکار کہ (ان کی نظر نہیں تھی

۴  
ع  
۲  
۱  
۳  
۵  
۷  
۹  
۱۱  
۱۳  
۱۵  
۱۷  
۱۹  
۲۱  
۲۳  
۲۵  
۲۷  
۲۹  
۳۱  
۳۳  
۳۵  
۳۷  
۳۹  
۴۱  
۴۳  
۴۵  
۴۷  
۴۹  
۵۱  
۵۳  
۵۵  
۵۷  
۵۹  
۶۱  
۶۳  
۶۵  
۶۷  
۶۹  
۷۱  
۷۳  
۷۵  
۷۷  
۷۹  
۸۱  
۸۳  
۸۵  
۸۷  
۸۹  
۹۱  
۹۳  
۹۵  
۹۷  
۹۹  
۱۰۱  
۱۰۳  
۱۰۵  
۱۰۷  
۱۰۹  
۱۱۱  
۱۱۳  
۱۱۵  
۱۱۷  
۱۱۹  
۱۲۱  
۱۲۳  
۱۲۵  
۱۲۷  
۱۲۹  
۱۳۱  
۱۳۳  
۱۳۵  
۱۳۷  
۱۳۹  
۱۴۱  
۱۴۳  
۱۴۵  
۱۴۷  
۱۴۹  
۱۵۱  
۱۵۳  
۱۵۵  
۱۵۷  
۱۵۹  
۱۶۱  
۱۶۳  
۱۶۵  
۱۶۷  
۱۶۹  
۱۷۱  
۱۷۳  
۱۷۵  
۱۷۷  
۱۷۹  
۱۸۱  
۱۸۳  
۱۸۵  
۱۸۷  
۱۸۹  
۱۹۱  
۱۹۳  
۱۹۵  
۱۹۷  
۱۹۹  
۲۰۱  
۲۰۳  
۲۰۵  
۲۰۷  
۲۰۹  
۲۱۱  
۲۱۳  
۲۱۵  
۲۱۷  
۲۱۹  
۲۲۱  
۲۲۳  
۲۲۵  
۲۲۷  
۲۲۹  
۲۳۱  
۲۳۳  
۲۳۵  
۲۳۷  
۲۳۹  
۲۴۱  
۲۴۳  
۲۴۵  
۲۴۷  
۲۴۹  
۲۵۱  
۲۵۳  
۲۵۵  
۲۵۷  
۲۵۹  
۲۶۱  
۲۶۳  
۲۶۵  
۲۶۷  
۲۶۹  
۲۷۱  
۲۷۳  
۲۷۵  
۲۷۷  
۲۷۹  
۲۸۱  
۲۸۳  
۲۸۵  
۲۸۷  
۲۸۹  
۲۹۱  
۲۹۳  
۲۹۵  
۲۹۷  
۲۹۹  
۳۰۱  
۳۰۳  
۳۰۵  
۳۰۷  
۳۰۹  
۳۱۱  
۳۱۳  
۳۱۵  
۳۱۷  
۳۱۹  
۳۲۱  
۳۲۳  
۳۲۵  
۳۲۷  
۳۲۹  
۳۳۱  
۳۳۳  
۳۳۵  
۳۳۷  
۳۳۹  
۳۴۱  
۳۴۳  
۳۴۵  
۳۴۷  
۳۴۹  
۳۵۱  
۳۵۳  
۳۵۵  
۳۵۷  
۳۵۹  
۳۶۱  
۳۶۳  
۳۶۵  
۳۶۷  
۳۶۹  
۳۷۱  
۳۷۳  
۳۷۵  
۳۷۷  
۳۷۹  
۳۸۱  
۳۸۳  
۳۸۵  
۳۸۷  
۳۸۹  
۳۹۱  
۳۹۳  
۳۹۵  
۳۹۷  
۳۹۹  
۴۰۱  
۴۰۳  
۴۰۵  
۴۰۷  
۴۰۹  
۴۱۱  
۴۱۳  
۴۱۵  
۴۱۷  
۴۱۹  
۴۲۱  
۴۲۳  
۴۲۵  
۴۲۷  
۴۲۹  
۴۳۱  
۴۳۳  
۴۳۵  
۴۳۷  
۴۳۹  
۴۴۱  
۴۴۳  
۴۴۵  
۴۴۷  
۴۴۹  
۴۵۱  
۴۵۳  
۴۵۵  
۴۵۷  
۴۵۹  
۴۶۱  
۴۶۳  
۴۶۵  
۴۶۷  
۴۶۹  
۴۷۱  
۴۷۳  
۴۷۵  
۴۷۷  
۴۷۹  
۴۸۱  
۴۸۳  
۴۸۵  
۴۸۷  
۴۸۹  
۴۹۱  
۴۹۳  
۴۹۵  
۴۹۷  
۴۹۹  
۵۰۱  
۵۰۳  
۵۰۵  
۵۰۷  
۵۰۹  
۵۱۱  
۵۱۳  
۵۱۵  
۵۱۷  
۵۱۹  
۵۲۱  
۵۲۳  
۵۲۵  
۵۲۷  
۵۲۹  
۵۳۱  
۵۳۳  
۵۳۵  
۵۳۷  
۵۳۹  
۵۴۱  
۵۴۳  
۵۴۵  
۵۴۷  
۵۴۹  
۵۵۱  
۵۵۳  
۵۵۵  
۵۵۷  
۵۵۹  
۵۶۱  
۵۶۳  
۵۶۵  
۵۶۷  
۵۶۹  
۵۷۱  
۵۷۳  
۵۷۵  
۵۷۷  
۵۷۹  
۵۸۱  
۵۸۳  
۵۸۵  
۵۸۷  
۵۸۹  
۵۹۱  
۵۹۳  
۵۹۵  
۵۹۷  
۵۹۹  
۶۰۱  
۶۰۳  
۶۰۵  
۶۰۷  
۶۰۹  
۶۱۱  
۶۱۳  
۶۱۵  
۶۱۷  
۶۱۹  
۶۲۱  
۶۲۳  
۶۲۵  
۶۲۷  
۶۲۹  
۶۳۱  
۶۳۳  
۶۳۵  
۶۳۷  
۶۳۹  
۶۴۱  
۶۴۳  
۶۴۵  
۶۴۷  
۶۴۹  
۶۵۱  
۶۵۳  
۶۵۵  
۶۵۷  
۶۵۹  
۶۶۱  
۶۶۳  
۶۶۵  
۶۶۷  
۶۶۹  
۶۷۱  
۶۷۳  
۶۷۵  
۶۷۷  
۶۷۹  
۶۸۱  
۶۸۳  
۶۸۵  
۶۸۷  
۶۸۹  
۶۹۱  
۶۹۳  
۶۹۵  
۶۹۷  
۶۹۹  
۷۰۱  
۷۰۳  
۷۰۵  
۷۰۷  
۷۰۹  
۷۱۱  
۷۱۳  
۷۱۵  
۷۱۷  
۷۱۹  
۷۲۱  
۷۲۳  
۷۲۵  
۷۲۷  
۷۲۹  
۷۳۱  
۷۳۳  
۷۳۵  
۷۳۷  
۷۳۹  
۷۴۱  
۷۴۳  
۷۴۵  
۷۴۷  
۷۴۹  
۷۵۱  
۷۵۳  
۷۵۵  
۷۵۷  
۷۵۹  
۷۶۱  
۷۶۳  
۷۶۵  
۷۶۷  
۷۶۹  
۷۷۱  
۷۷۳  
۷۷۵  
۷۷۷  
۷۷۹  
۷۸۱  
۷۸۳  
۷۸۵  
۷۸۷  
۷۸۹  
۷۹۱  
۷۹۳  
۷۹۵  
۷۹۷  
۷۹۹  
۸۰۱  
۸۰۳  
۸۰۵  
۸۰۷  
۸۰۹  
۸۱۱  
۸۱۳  
۸۱۵  
۸۱۷  
۸۱۹  
۸۲۱  
۸۲۳  
۸۲۵  
۸۲۷  
۸۲۹  
۸۳۱  
۸۳۳  
۸۳۵  
۸۳۷  
۸۳۹  
۸۴۱  
۸۴۳  
۸۴۵  
۸۴۷  
۸۴۹  
۸۵۱  
۸۵۳  
۸۵۵  
۸۵۷  
۸۵۹  
۸۶۱  
۸۶۳  
۸۶۵  
۸۶۷  
۸۶۹  
۸۷۱  
۸۷۳  
۸۷۵  
۸۷۷  
۸۷۹  
۸۸۱  
۸۸۳  
۸۸۵  
۸۸۷  
۸۸۹  
۸۹۱  
۸۹۳  
۸۹۵  
۸۹۷  
۸۹۹  
۹۰۱  
۹۰۳  
۹۰۵  
۹۰۷  
۹۰۹  
۹۱۱  
۹۱۳  
۹۱۵  
۹۱۷  
۹۱۹  
۹۲۱  
۹۲۳  
۹۲۵  
۹۲۷  
۹۲۹  
۹۳۱  
۹۳۳  
۹۳۵  
۹۳۷  
۹۳۹  
۹۴۱  
۹۴۳  
۹۴۵  
۹۴۷  
۹۴۹  
۹۵۱  
۹۵۳  
۹۵۵  
۹۵۷  
۹۵۹  
۹۶۱  
۹۶۳  
۹۶۵  
۹۶۷  
۹۶۹  
۹۷۱  
۹۷۳  
۹۷۵  
۹۷۷  
۹۷۹  
۹۸۱  
۹۸۳  
۹۸۵  
۹۸۷  
۹۸۹  
۹۹۱  
۹۹۳  
۹۹۵  
۹۹۷  
۹۹۹  
۱۰۰۱  
۱۰۰۳  
۱۰۰۵  
۱۰۰۷  
۱۰۰۹  
۱۰۱۱  
۱۰۱۳  
۱۰۱۵  
۱۰۱۷  
۱۰۱۹  
۱۰۲۱  
۱۰۲۳  
۱۰۲۵  
۱۰۲۷  
۱۰۲۹  
۱۰۳۱  
۱۰۳۳  
۱۰۳۵  
۱۰۳۷  
۱۰۳۹  
۱۰۴۱  
۱۰۴۳  
۱۰۴۵  
۱۰۴۷  
۱۰۴۹  
۱۰۵۱  
۱۰۵۳  
۱۰۵۵  
۱۰۵۷  
۱۰۵۹  
۱۰۶۱  
۱۰۶۳  
۱۰۶۵  
۱۰۶۷  
۱۰۶۹  
۱۰۷۱  
۱۰۷۳  
۱۰۷۵  
۱۰۷۷  
۱۰۷۹  
۱۰۸۱  
۱۰۸۳  
۱۰۸۵  
۱۰۸۷  
۱۰۸۹  
۱۰۹۱  
۱۰۹۳  
۱۰۹۵  
۱۰۹۷  
۱۰۹۹  
۱۱۰۱  
۱۱۰۳  
۱۱۰۵  
۱۱۰۷  
۱۱۰۹  
۱۱۱۱  
۱۱۱۳  
۱۱۱۵  
۱۱۱۷  
۱۱۱۹  
۱۱۲۱  
۱۱۲۳  
۱۱۲۵  
۱۱۲۷  
۱۱۲۹  
۱۱۳۱  
۱۱۳۳  
۱۱۳۵  
۱۱۳۷  
۱۱۳۹  
۱۱۴۱  
۱۱۴۳  
۱۱۴۵  
۱۱۴۷  
۱۱۴۹  
۱۱۵۱  
۱۱۵۳  
۱۱۵۵  
۱۱۵۷  
۱۱۵۹  
۱۱۶۱  
۱۱۶۳  
۱۱۶۵  
۱۱۶۷  
۱۱۶۹  
۱۱۷۱  
۱۱۷۳  
۱۱۷۵  
۱۱۷۷  
۱۱۷۹  
۱۱۸۱  
۱۱۸۳  
۱۱۸۵  
۱۱۸۷  
۱۱۸۹  
۱۱۹۱  
۱۱۹۳  
۱۱۹۵  
۱۱۹۷  
۱۱۹۹  
۱۲۰۱  
۱۲۰۳  
۱۲۰۵  
۱۲۰۷  
۱۲۰۹  
۱۲۱۱  
۱۲۱۳  
۱۲۱۵  
۱۲۱۷  
۱۲۱۹  
۱۲۲۱  
۱۲۲۳  
۱۲۲۵  
۱۲۲۷  
۱۲۲۹  
۱۲۳۱  
۱۲۳۳  
۱۲۳۵  
۱۲۳۷  
۱۲۳۹  
۱۲۴۱  
۱۲۴۳  
۱۲۴۵  
۱۲۴۷  
۱۲۴۹  
۱۲۵۱  
۱۲۵۳  
۱۲۵۵  
۱۲۵۷  
۱۲۵۹  
۱۲۶۱  
۱۲۶۳  
۱۲۶۵  
۱۲۶۷  
۱۲۶۹  
۱۲۷۱  
۱۲۷۳  
۱۲۷۵  
۱۲۷۷  
۱۲۷۹  
۱۲۸۱  
۱۲۸۳  
۱۲۸۵  
۱۲۸۷  
۱۲۸۹  
۱۲۹۱  
۱۲۹۳  
۱۲۹۵  
۱۲۹۷  
۱۲۹۹  
۱۳۰۱  
۱۳۰۳  
۱۳۰۵  
۱۳۰۷  
۱۳۰۹  
۱۳۱۱  
۱۳۱۳  
۱۳۱۵  
۱۳۱۷  
۱۳۱۹  
۱۳۲۱  
۱۳۲۳  
۱۳۲۵  
۱۳۲۷  
۱۳۲۹  
۱۳۳۱  
۱۳۳۳  
۱۳۳۵  
۱۳۳۷  
۱۳۳۹  
۱۳۴۱  
۱۳۴۳  
۱۳۴۵  
۱۳۴۷  
۱۳۴۹  
۱۳۵۱  
۱۳۵۳  
۱۳۵۵  
۱۳۵۷  
۱۳۵۹  
۱۳۶۱  
۱۳۶۳  
۱۳۶۵  
۱۳۶۷  
۱۳۶۹  
۱۳۷۱  
۱۳۷۳  
۱۳۷۵  
۱۳۷۷  
۱۳۷۹  
۱۳۸۱  
۱۳۸۳  
۱۳۸۵  
۱۳۸۷  
۱۳۸۹  
۱۳۹۱  
۱۳۹۳  
۱۳۹۵  
۱۳۹۷  
۱۳۹۹  
۱۴۰۱  
۱۴۰۳  
۱۴۰۵  
۱۴۰۷  
۱۴۰۹  
۱۴۱۱  
۱۴۱۳  
۱۴۱۵  
۱۴۱۷  
۱۴۱۹  
۱۴۲۱  
۱۴۲۳  
۱۴۲۵  
۱۴۲۷  
۱۴۲۹  
۱۴۳۱  
۱۴۳۳  
۱۴۳۵  
۱۴۳۷  
۱۴۳۹  
۱۴۴۱  
۱۴۴۳  
۱۴۴۵  
۱۴۴۷  
۱۴۴۹  
۱۴۵۱  
۱۴۵۳  
۱۴۵۵  
۱۴۵۷  
۱۴۵۹  
۱۴۶۱  
۱۴۶۳  
۱۴۶۵  
۱۴۶۷  
۱۴۶۹  
۱۴۷۱  
۱۴۷۳  
۱۴۷۵  
۱۴۷۷  
۱۴۷۹  
۱۴۸۱  
۱۴۸۳  
۱۴۸۵  
۱۴۸۷  
۱۴۸۹  
۱۴۹۱  
۱۴۹۳  
۱۴۹۵  
۱۴۹۷  
۱۴۹۹  
۱۵۰۱  
۱۵۰۳  
۱۵۰۵  
۱۵۰۷  
۱۵۰۹  
۱۵۱۱  
۱۵۱۳  
۱۵۱۵  
۱۵۱۷  
۱۵۱۹  
۱۵۲۱  
۱۵۲۳  
۱۵۲۵  
۱۵۲۷  
۱۵۲۹  
۱۵۳۱  
۱۵۳۳  
۱۵۳۵  
۱۵۳۷  
۱۵۳۹  
۱۵۴۱  
۱۵۴۳  
۱۵۴۵  
۱۵۴۷  
۱۵۴۹  
۱۵۵۱  
۱۵۵۳  
۱۵۵۵  
۱۵۵۷  
۱۵۵۹  
۱۵۶۱  
۱۵۶۳  
۱۵۶۵  
۱۵۶۷  
۱۵۶۹  
۱۵۷۱  
۱۵۷۳  
۱۵۷۵  
۱۵۷۷  
۱۵۷۹  
۱۵۸۱  
۱۵۸۳  
۱۵۸۵  
۱۵۸۷  
۱۵۸۹  
۱۵۹۱  
۱۵۹۳  
۱۵۹۵  
۱۵۹۷  
۱۵۹۹  
۱۶۰۱  
۱۶۰۳  
۱۶۰۵  
۱۶۰۷  
۱۶۰۹  
۱۶۱۱  
۱۶۱۳  
۱۶۱۵  
۱۶۱۷  
۱۶۱۹  
۱۶۲۱  
۱۶۲۳  
۱۶۲۵  
۱۶۲۷  
۱۶۲۹  
۱۶۳۱  
۱۶۳۳  
۱۶۳۵  
۱۶۳۷  
۱۶۳۹  
۱۶۴۱  
۱۶۴۳  
۱۶۴۵  
۱۶۴۷  
۱۶۴۹  
۱۶۵۱  
۱۶۵۳  
۱۶۵۵  
۱۶۵۷  
۱۶۵۹  
۱۶۶۱  
۱۶۶۳  
۱۶۶۵  
۱۶۶۷  
۱۶۶۹  
۱۶۷۱  
۱۶۷۳  
۱۶۷۵  
۱۶۷۷  
۱۶۷۹  
۱۶۸۱  
۱۶۸۳  
۱۶۸۵  
۱۶۸۷  
۱۶۸۹  
۱۶۹۱  
۱۶۹۳  
۱۶۹۵  
۱۶۹۷  
۱۶۹۹  
۱۷۰۱  
۱۷۰۳  
۱۷۰۵  
۱۷۰۷  
۱۷۰۹  
۱۷۱۱  
۱۷۱۳  
۱۷۱۵  
۱۷۱۷  
۱۷۱۹  
۱۷۲۱  
۱۷۲۳  
۱۷۲۵  
۱۷۲۷  
۱۷۲۹  
۱۷۳۱  
۱۷۳۳  
۱۷۳۵  
۱۷۳۷  
۱۷۳۹  
۱۷۴۱  
۱۷۴۳  
۱۷۴۵  
۱۷۴۷  
۱۷۴۹  
۱۷۵۱  
۱۷۵۳  
۱۷۵۵  
۱۷۵۷  
۱۷۵۹  
۱۷۶۱  
۱۷۶۳  
۱۷۶۵  
۱۷۶۷  
۱۷۶۹  
۱۷۷۱  
۱۷۷۳  
۱۷۷۵  
۱۷۷۷  
۱۷۷۹  
۱۷۸۱  
۱۷۸۳  
۱۷۸۵  
۱۷۸۷  
۱۷۸۹  
۱۷۹۱  
۱۷۹۳  
۱۷۹۵  
۱۷۹۷  
۱۷۹۹  
۱۸۰۱  
۱۸۰۳  
۱۸۰۵  
۱۸۰۷  
۱۸۰۹  
۱۸۱۱  
۱۸۱۳  
۱۸۱۵  
۱۸۱۷  
۱۸۱۹  
۱۸۲۱  
۱۸۲۳  
۱۸۲۵  
۱۸۲۷  
۱۸۲۹  
۱۸۳۱  
۱۸۳۳  
۱۸۳۵  
۱۸۳۷  
۱۸۳۹  
۱۸۴۱  
۱۸۴۳  
۱۸۴۵  
۱۸۴۷  
۱۸۴۹  
۱۸۵۱  
۱۸۵۳  
۱۸۵۵  
۱۸۵۷  
۱۸۵۹  
۱۸۶۱  
۱۸۶۳  
۱۸۶۵  
۱۸۶۷  
۱۸۶۹  
۱۸۷۱  
۱۸۷۳  
۱۸۷۵  
۱۸۷۷  
۱۸۷۹  
۱۸۸۱  
۱۸۸۳  
۱۸۸۵  
۱۸۸۷  
۱۸۸۹  
۱۸۹۱  
۱۸۹۳  
۱۸۹۵  
۱۸۹۷  
۱۸۹۹  
۱۹۰۱  
۱۹۰۳  
۱۹۰۵  
۱۹۰۷  
۱۹۰۹  
۱۹۱۱  
۱۹۱۳  
۱۹۱۵  
۱۹۱۷  
۱۹۱۹  
۱۹۲۱  
۱۹۲۳  
۱۹۲۵  
۱۹۲۷  
۱۹۲۹  
۱۹۳۱  
۱۹۳۳  
۱۹۳۵  
۱۹۳۷  
۱۹۳۹  
۱۹۴۱  
۱۹۴۳  
۱۹۴۵  
۱۹۴۷  
۱۹۴۹  
۱۹۵۱  
۱۹۵۳  
۱۹۵۵  
۱۹۵۷  
۱۹۵۹  
۱۹۶۱  
۱۹۶۳  
۱۹۶۵  
۱۹۶۷  
۱۹۶۹  
۱۹۷۱  
۱۹۷۳  
۱۹۷۵  
۱۹۷۷  
۱۹۷۹  
۱۹۸۱  
۱۹۸۳  
۱۹۸۵  
۱۹۸۷  
۱۹۸۹  
۱۹۹۱  
۱۹۹۳  
۱۹۹۵  
۱۹۹۷  
۱۹۹۹  
۲۰۰۱  
۲۰۰۳  
۲۰۰۵  
۲۰۰۷  
۲۰۰۹  
۲۰۱۱  
۲۰۱۳  
۲۰۱۵  
۲۰۱۷  
۲۰۱۹  
۲۰۲۱  
۲۰۲۳  
۲۰۲۵  
۲۰۲۷  
۲۰۲۹  
۲۰۳۱  
۲۰۳۳  
۲۰۳۵  
۲۰۳۷  
۲۰۳۹  
۲۰۴۱  
۲۰۴۳  
۲۰۴۵  
۲۰۴۷  
۲۰۴۹  
۲۰۵۱  
۲۰۵۳  
۲۰۵۵  
۲۰۵۷  
۲۰۵۹  
۲۰۶۱  
۲۰۶۳  
۲۰۶۵  
۲۰۶۷  
۲۰۶۹  
۲۰۷۱  
۲۰۷۳  
۲۰۷۵  
۲۰۷۷  
۲۰۷۹  
۲۰۸۱  
۲۰۸۳  
۲۰۸۵  
۲۰۸۷  
۲۰۸۹  
۲۰۹۱  
۲۰۹۳  
۲۰۹۵  
۲۰۹۷  
۲۰۹۹  
۲۱۰۱  
۲۱۰۳  
۲۱۰۵  
۲۱۰۷  
۲۱۰۹  
۲۱۱۱  
۲۱۱۳  
۲۱۱۵  
۲۱۱۷  
۲۱۱۹  
۲۱۲۱  
۲۱۲۳  
۲۱۲۵  
۲۱۲۷  
۲۱۲۹  
۲۱۳۱  
۲۱۳۳  
۲۱۳۵  
۲۱۳۷  
۲۱۳۹  
۲۱۴۱  
۲۱۴۳  
۲۱۴۵  
۲۱۴۷  
۲۱۴۹  
۲۱۵۱  
۲۱۵۳  
۲۱۵۵  
۲۱۵۷  
۲۱۵۹  
۲۱۶۱  
۲۱۶۳  
۲۱۶۵  
۲۱۶۷  
۲۱۶۹  
۲۱۷۱  
۲۱۷۳  
۲۱۷۵  
۲۱۷۷  
۲۱۷۹  
۲۱۸۱  
۲۱۸۳  
۲۱۸۵  
۲۱۸۷  
۲۱۸۹  
۲۱۹۱  
۲۱۹۳  
۲۱۹۵  
۲۱۹۷  
۲۱۹۹  
۲۲۰۱  
۲۲۰۳  
۲۲۰۵  
۲۲۰۷  
۲۲۰۹  
۲۲۱۱  
۲۲۱۳  
۲۲۱۵  
۲۲۱۷  
۲۲۱۹  
۲۲۲۱  
۲۲۲۳  
۲۲۲۵  
۲۲۲۷  
۲۲۲۹  
۲۲۳۱  
۲۲۳۳  
۲۲۳۵  
۲۲۳۷  
۲۲۳۹  
۲۲۴۱  
۲۲۴۳  
۲۲۴۵  
۲۲۴۷  
۲۲۴۹  
۲۲۵۱  
۲۲۵۳  
۲۲۵۵  
۲۲۵۷  
۲۲۵۹  
۲۲۶۱  
۲۲۶۳  
۲۲۶۵  
۲۲۶۷  
۲۲۶۹  
۲۲۷۱  
۲۲۷۳  
۲۲۷۵  
۲۲۷۷  
۲۲۷۹  
۲۲۸۱  
۲۲۸۳  
۲۲۸۵  
۲۲۸۷  
۲۲۸۹  
۲۲۹۱  
۲۲۹۳  
۲۲۹۵  
۲۲۹۷  
۲۲۹۹  
۲۳۰۱  
۲۳۰۳  
۲۳۰۵  
۲۳۰۷  
۲۳۰۹  
۲۳۱۱  
۲۳۱۳  
۲۳۱۵  
۲۳۱۷  
۲۳۱۹  
۲۳۲۱  
۲۳۲۳  
۲۳۲۵  
۲۳۲۷  
۲۳۲۹  
۲۳۳۱  
۲۳۳۳  
۲۳۳۵  
۲۳۳۷  
۲۳۳۹  
۲۳۴۱  
۲۳۴۳  
۲۳۴۵  
۲۳۴۷  
۲۳۴۹  
۲۳۵۱  
۲۳۵۳  
۲۳۵۵  
۲۳۵۷  
۲۳۵۹  
۲۳۶۱  
۲۳۶۳  
۲۳۶۵  
۲



اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اِمْنًا وَيُخْطَفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ط

کہ ہم نے حرم (مکہ) کو امن کی جگہ بنا رکھا ہے اور لوگ (پس) کہ ان کے آس پاس سے پکڑے چلے جا رہے ہیں

اَفَاَلْبَاطِلُ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُونَ ۚ وَمَنْ ۙ

تو کیا یہ لوگ جھوٹے (معبودوں) پر ایمان لاتے اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں ۚ اور اُس سے

اَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرٰى عَلٰى اللّٰهِ كَذِبًا وَّكَذَّبَ بِالحَقِّ لَمَسًا ط

بڑھ کر ظالم کون ہے جو خدا پر جھوٹ بہتان باندھے یا جب حق بات اُس کو پہنچے وہ اُس کو جھٹلائے

جَاۤءَهُ الْيُسُفٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَتَوٰى لِّلْكَافِرِيْنَ ۚ وَالَّذِيْ جَاهِلُ ۙ

کیا (یہ) منکروں کا (آخری) ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟ اور جن لوگوں نے ہمارے کام میں خوشامیسیں کیں

فِيْنَا لَنُهَدِيْهُمْ سُبُلَنَا وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْحُسَيْنِيْنَ ۙ

ہم بھی اُن کو سرفرازیں دے دے گا اور چھٹک نہیں کہ اللہ ان (لوگوں) کا ساتھی ہے خصوصاً دل سے نیک عمل کرتے ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

اَلَمْ غَلِبَتِ الرُّومُ ۙ فِيْٓ اَذٰنٍ اَلَا رَضَوْهُمْ مِّنْ ۙ

اُم اُس ملک میں جو (جزیرہ عرب سے) قریب ہے رومی (نصاری) مغلوب ہو گئے ہیں لیکن یہ لوگ

بَعْدُ عَلَيْهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ۙ فِيْٓ بَضْعِ سِنِيْنَ ۙ

اپنے مغلوب ہوئے پیچھے غنقریب چند سال میں غالب آ جائیں گے

اَلَا مَرُّ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ۙ وَيَوْمَئِذٍ يَفْسَحُ ۙ

(اس) پہلے بھی (فتح و شکست کا) اختیار اللہ ہی کو تھا اور (اس فتح کے) بعد بھی (اُسی کو اختیار ہی) اور اُس دن (جبکہ رومی غالب ہونگے)

اَلْمُؤْمِنُوْنَ ۙ يَنْصُرُ اللّٰهُ ط يَنْصُرُ مَنِ يَشَآءُ ۙ وَهُوَ الْعَزِيْزُ ۙ

مسلمان اللہ کی مدد سے خوش ہو جائیں گے وہ جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے اور وہ زبردست

۱۔ جب سے خانہ کعبہ بنا ہے  
۲۔ اُس کا ادب ہمیشہ ہوا کیا ہے  
۳۔ اسلام سے پہلے بھی لوگ  
۴۔ بے روک ٹوک کعبہ کی زیارت  
۵۔ کو آئے اور باوجودیکہ تمام جزیرہ  
۶۔ عرب میں برعلی مار کھانی  
۷۔ لوٹ کھسوٹ ہوا کرتی تھی  
۸۔ خانہ کعبہ کی وجہ سے کوئی  
۹۔ شخص شہر مکہ کی طرف آنکھ  
۱۰۔ اٹھا کر بھی نہیں دیکھ سکتا تھا  
۱۱۔ اور مکے کے باہر لوگوں کو  
۱۲۔ اپنے گھروں میں بھی امن تھا  
۱۳۔ جس کو چاہا موقع پا کر پڑھ لکھے  
۱۴۔ غلام بنا کر کھایا بیچ ڈالا  
۱۵۔ اپنے رستے سے مرو  
۱۶۔ ہر اپنی خوشنودی اور ضامندی  
۱۷۔ حاصل کرنے کے طریقے۔  
۱۸۔ مطلب یہ ہے کہ ہم اُن اعمال  
۱۹۔ نیک کی توفیق دیں گے

الرَّحِيمُ ۝ وَعَدَ اللَّهُ أَنِ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

(اور) رحم والا ہی (یہ) اللہ کا وعدہ ہی اور اس نے اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کیا کرتا لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُونَ ۝ يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۝

نہیں سمجھتے ۱ (یہ) لوگ بس (یہ) زندگی دنیا کے ظاہر (حال) کو سمجھتے ہیں

وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غَفَلُونَ ۝ أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِمْ

اور آخرت سے تو یہ لوگ بالکل ہی بے خبر ہیں کیا ان لوگوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا

مَا خَلَقَ اللَّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ

کہ اللہ نے آسمان اور زمین کو اور ان چیزوں کو جو ان دونوں کے درمیان ہیں ہی کسی مصلحت ہی سے

وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ

اور (ایک) وقت مقرر کے لئے پیدا کیا ہی اور بہت سے آدمی تو (قیامت کے دن)

رَبِّهِمْ لَكٰفِرُونَ ۝ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

اپنے پروردگار سے ملنے کو سرے سے مانتے ہی نہیں کیا یہ لوگ ملک میں چلے پھرے نہیں

فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۖ

اور انھوں نے اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو کر رہے ہیں ان کا کیا انجام ہوا

كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارُ الْأَرْضِ وَعَمْرُوهَا

وہ لوگ ان قوت میں بھی کہیں بڑھ کر تھے اور انھوں نے زمین بھی جیتیں اور زمین کو جس قدر ان لوگوں نے آباد کیا ہی

أَكْثَرُ مِمَّا عَمُرُوا وَهَآؤَآءُ تَهُمُ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۖ

اُس سے بہت زیادہ ان لوگوں نے آباد کیا تھا اور ان پاس (یہی) ان کے پیغمبر مجھے لیکر گئے تھے (مگر انھوں نے مانا اور ان کے کی سنراپائی)

فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ

تو خدا (تو ایسا بے انصاف نہ تھا کہ ان پر ظلم کرے) مگر وہ لوگ (کفر و شرک کر کے) آپ ہی اپنے آپ پر

میں پھر کے وقت میں ملک  
انہی کے قبضے میں  
فارسی پر تاش پرست  
تھے دونوں میں لڑائی  
الرحیم لڑائی ۱۱  
جوئی مٹی جو عجب سے  
اور اُس کی سرحد بڑا قح  
عرب کو اُس جنگ سے  
نہ تھا مگر تاہم مسلمان  
تھے کہ رومیوں کا  
کیونکہ اہل کتاب  
مشرکین عرب اہل  
باخیر مانتے تھے کیونکہ  
بک طرح کے بت پرست  
ان سے اہل فارس  
حق تو مشرکین  
ش جوئے اور مسلمانوں  
اور اسے کہنے ان  
ب خدا نے پہلے سے  
و اس وقت رومی  
ہو گئے ہیں مگر وہ چند  
اہل فارس پر فتح  
چہ چنانچہ ایسا ہی ہوا  
فقہ تاریخی پیش کر دی  
دست معجزہ ہے دو  
ت سلطنتوں کے بارے  
ب پہلے ایک قطعی  
رق کے ساتھ کر دینا  
کا کام نہیں در یہ جو  
کے آخر میں فرمایا کہ اکثر  
سمجھتے اس کا مطلب  
یا عالم اسباب ہوا ان  
ظاہر کے دھوکے  
ب سبب اصلی یعنی خدا  
قل ہو جائے ہیں حالانکہ  
یہ دئے ہوئے واقعے کا اصلی سبب خدا کا ارادہ ہوتا ہی لوگ غلط فہمی سے اُس کو دوسرے اسباب کی طرف منسوب کرتے اور انہیں پر بھروسہ کر بیٹھتے ہیں ۱۲

يُظْلِمُونَ ۝ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ يَزَايِرُ السُّوَايَ أَنْ

ظلم کیا کرتے تھے پھر جن لوگوں نے بُرا کیا اُن کا انجام بھی بُرا ہی ہوا کیونکہ  
كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ ۝ (۱۰) اللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ

تُزَيِّعُهُ كَاشِرًا إِلَيْهِ رُجُوعُونَ ۝ (۱۱) وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ

پھر وہی (اسی طرح کی) مخلوق کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے وہ پھر تم سب اُسی کی طرف لوٹا کر لائے جاؤ گے اور جس دن قیامت برپا ہوگی  
يَبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ۝ (۱۲) وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِنْ شَرِكائِهِمْ شَفْعَاءُ

گنہگار اُمید ہو کر رہ جائیں گے اور (جن کو یہ لوگ شریکِ خدا بناتے ہیں) اُن (دُن) شریکوں میں سے کوئی اُن کا سفارشی نہ ہوگا  
وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ ۝ (۱۳) وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ

اور اُس وقت یہ لوگ بھی اپنے شریکوں سے پھر بیٹھیں گے اور جس دن قیامت برپا ہوگی  
يَوْمَ يَدْعُوفُونَ ۝ (۱۴) فَاذْكُرُوا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

اُس دن (خوشن اور کافر ایک دوسرے سے) جدا ہو جائیں گے پھر جو لوگ ایمان لائے اور اُنھوں نے نیک عمل بھی کئے  
فَهُمْ فِي رُضْوَانٍ عَظِيمٍ ۝ (۱۵) وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَانُوا

وہ تو باغ (بہشت) میں ہونگے اور اُن کی خاطر داریاں ہو رہی ہوں گی اور جن لوگوں نے کفر کیا اور  
بِآيَاتِنَا وَلِقَائِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ۝ (۱۶)

ہماری آیتوں اور روزِ آخرت کے پیش آنے کو جھٹلاتے رہے تو یہ لوگ عذاب میں پکڑے ہوئے ہونگے اور  
فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ۝ (۱۷) وَلَهُ

پس جس وقت تم لوگوں کو شام ہو اور جس وقت تم کو صبح ہو اللہ کی تسبیح (و تقدیس) کرو اور  
الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ

آسمان و زمین میں وہی اللہ تعریف کے لائق ہے اور (نیر) تیسرے پہر اور جب

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰  
۱۰۱  
۱۰۲  
۱۰۳  
۱۰۴  
۱۰۵  
۱۰۶  
۱۰۷  
۱۰۸  
۱۰۹  
۱۱۰  
۱۱۱  
۱۱۲  
۱۱۳  
۱۱۴  
۱۱۵  
۱۱۶  
۱۱۷  
۱۱۸  
۱۱۹  
۱۲۰  
۱۲۱  
۱۲۲  
۱۲۳  
۱۲۴  
۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰  
۲۰۱  
۲۰۲  
۲۰۳  
۲۰۴  
۲۰۵  
۲۰۶  
۲۰۷  
۲۰۸  
۲۰۹  
۲۱۰  
۲۱۱  
۲۱۲  
۲۱۳  
۲۱۴  
۲۱۵  
۲۱۶  
۲۱۷  
۲۱۸  
۲۱۹  
۲۲۰  
۲۲۱  
۲۲۲  
۲۲۳  
۲۲۴  
۲۲۵  
۲۲۶  
۲۲۷  
۲۲۸  
۲۲۹  
۲۳۰  
۲۳۱  
۲۳۲  
۲۳۳  
۲۳۴  
۲۳۵  
۲۳۶  
۲۳۷  
۲۳۸  
۲۳۹  
۲۴۰  
۲۴۱  
۲۴۲  
۲۴۳  
۲۴۴  
۲۴۵  
۲۴۶  
۲۴۷  
۲۴۸  
۲۴۹  
۲۵۰  
۲۵۱  
۲۵۲  
۲۵۳  
۲۵۴  
۲۵۵  
۲۵۶  
۲۵۷  
۲۵۸  
۲۵۹  
۲۶۰  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳  
۲۶۴  
۲۶۵  
۲۶۶  
۲۶۷  
۲۶۸  
۲۶۹  
۲۷۰  
۲۷۱  
۲۷۲  
۲۷۳  
۲۷۴  
۲۷۵  
۲۷۶  
۲۷۷  
۲۷۸  
۲۷۹  
۲۸۰  
۲۸۱  
۲۸۲  
۲۸۳  
۲۸۴  
۲۸۵  
۲۸۶  
۲۸۷  
۲۸۸  
۲۸۹  
۲۹۰  
۲۹۱  
۲۹۲  
۲۹۳  
۲۹۴  
۲۹۵  
۲۹۶  
۲۹۷  
۲۹۸  
۲۹۹  
۳۰۰  
۳۰۱  
۳۰۲  
۳۰۳  
۳۰۴  
۳۰۵  
۳۰۶  
۳۰۷  
۳۰۸  
۳۰۹  
۳۱۰  
۳۱۱  
۳۱۲  
۳۱۳  
۳۱۴  
۳۱۵  
۳۱۶  
۳۱۷  
۳۱۸  
۳۱۹  
۳۲۰  
۳۲۱  
۳۲۲  
۳۲۳  
۳۲۴  
۳۲۵  
۳۲۶  
۳۲۷  
۳۲۸  
۳۲۹  
۳۳۰  
۳۳۱  
۳۳۲  
۳۳۳  
۳۳۴  
۳۳۵  
۳۳۶  
۳۳۷  
۳۳۸  
۳۳۹  
۳۴۰  
۳۴۱  
۳۴۲  
۳۴۳  
۳۴۴  
۳۴۵  
۳۴۶  
۳۴۷  
۳۴۸  
۳۴۹  
۳۵۰  
۳۵۱  
۳۵۲  
۳۵۳  
۳۵۴  
۳۵۵  
۳۵۶  
۳۵۷  
۳۵۸  
۳۵۹  
۳۶۰  
۳۶۱  
۳۶۲  
۳۶۳  
۳۶۴  
۳۶۵  
۳۶۶  
۳۶۷  
۳۶۸  
۳۶۹  
۳۷۰  
۳۷۱  
۳۷۲  
۳۷۳  
۳۷۴  
۳۷۵  
۳۷۶  
۳۷۷  
۳۷۸  
۳۷۹  
۳۸۰  
۳۸۱  
۳۸۲  
۳۸۳  
۳۸۴  
۳۸۵  
۳۸۶  
۳۸۷  
۳۸۸  
۳۸۹  
۳۹۰  
۳۹۱  
۳۹۲  
۳۹۳  
۳۹۴  
۳۹۵  
۳۹۶  
۳۹۷  
۳۹۸  
۳۹۹  
۴۰۰  
۴۰۱  
۴۰۲  
۴۰۳  
۴۰۴  
۴۰۵  
۴۰۶  
۴۰۷  
۴۰۸  
۴۰۹  
۴۱۰  
۴۱۱  
۴۱۲  
۴۱۳  
۴۱۴  
۴۱۵  
۴۱۶  
۴۱۷  
۴۱۸  
۴۱۹  
۴۲۰  
۴۲۱  
۴۲۲  
۴۲۳  
۴۲۴  
۴۲۵  
۴۲۶  
۴۲۷  
۴۲۸  
۴۲۹  
۴۳۰  
۴۳۱  
۴۳۲  
۴۳۳  
۴۳۴  
۴۳۵  
۴۳۶  
۴۳۷  
۴۳۸  
۴۳۹  
۴۴۰  
۴۴۱  
۴۴۲  
۴۴۳  
۴۴۴  
۴۴۵  
۴۴۶  
۴۴۷  
۴۴۸  
۴۴۹  
۴۵۰  
۴۵۱  
۴۵۲  
۴۵۳  
۴۵۴  
۴۵۵  
۴۵۶  
۴۵۷  
۴۵۸  
۴۵۹  
۴۶۰  
۴۶۱  
۴۶۲  
۴۶۳  
۴۶۴  
۴۶۵  
۴۶۶  
۴۶۷  
۴۶۸  
۴۶۹  
۴۷۰  
۴۷۱  
۴۷۲  
۴۷۳  
۴۷۴  
۴۷۵  
۴۷۶  
۴۷۷  
۴۷۸  
۴۷۹  
۴۸۰  
۴۸۱  
۴۸۲  
۴۸۳  
۴۸۴  
۴۸۵  
۴۸۶  
۴۸۷  
۴۸۸  
۴۸۹  
۴۹۰  
۴۹۱  
۴۹۲  
۴۹۳  
۴۹۴  
۴۹۵  
۴۹۶  
۴۹۷  
۴۹۸  
۴۹۹  
۵۰۰  
۵۰۱  
۵۰۲  
۵۰۳  
۵۰۴  
۵۰۵  
۵۰۶  
۵۰۷  
۵۰۸  
۵۰۹  
۵۱۰  
۵۱۱  
۵۱۲  
۵۱۳  
۵۱۴  
۵۱۵  
۵۱۶  
۵۱۷  
۵۱۸  
۵۱۹  
۵۲۰  
۵۲۱  
۵۲۲  
۵۲۳  
۵۲۴  
۵۲۵  
۵۲۶  
۵۲۷  
۵۲۸  
۵۲۹  
۵۳۰  
۵۳۱  
۵۳۲  
۵۳۳  
۵۳۴  
۵۳۵  
۵۳۶  
۵۳۷  
۵۳۸  
۵۳۹  
۵۴۰  
۵۴۱  
۵۴۲  
۵۴۳  
۵۴۴  
۵۴۵  
۵۴۶  
۵۴۷  
۵۴۸  
۵۴۹  
۵۵۰  
۵۵۱  
۵۵۲  
۵۵۳  
۵۵۴  
۵۵۵  
۵۵۶  
۵۵۷  
۵۵۸  
۵۵۹  
۵۶۰  
۵۶۱  
۵۶۲  
۵۶۳  
۵۶۴  
۵۶۵  
۵۶۶  
۵۶۷  
۵۶۸  
۵۶۹  
۵۷۰  
۵۷۱  
۵۷۲  
۵۷۳  
۵۷۴  
۵۷۵  
۵۷۶  
۵۷۷  
۵۷۸  
۵۷۹  
۵۸۰  
۵۸۱  
۵۸۲  
۵۸۳  
۵۸۴  
۵۸۵  
۵۸۶  
۵۸۷  
۵۸۸  
۵۸۹  
۵۹۰  
۵۹۱  
۵۹۲  
۵۹۳  
۵۹۴  
۵۹۵  
۵۹۶  
۵۹۷  
۵۹۸  
۵۹۹  
۶۰۰  
۶۰۱  
۶۰۲  
۶۰۳  
۶۰۴  
۶۰۵  
۶۰۶  
۶۰۷  
۶۰۸  
۶۰۹  
۶۱۰  
۶۱۱  
۶۱۲  
۶۱۳  
۶۱۴  
۶۱۵  
۶۱۶  
۶۱۷  
۶۱۸  
۶۱۹  
۶۲۰  
۶۲۱  
۶۲۲  
۶۲۳  
۶۲۴  
۶۲۵  
۶۲۶  
۶۲۷  
۶۲۸  
۶۲۹  
۶۳۰  
۶۳۱  
۶۳۲  
۶۳۳  
۶۳۴  
۶۳۵  
۶۳۶  
۶۳۷  
۶۳۸  
۶۳۹  
۶۴۰  
۶۴۱  
۶۴۲  
۶۴۳  
۶۴۴  
۶۴۵  
۶۴۶  
۶۴۷  
۶۴۸  
۶۴۹  
۶۵۰  
۶۵۱  
۶۵۲  
۶۵۳  
۶۵۴  
۶۵۵  
۶۵۶  
۶۵۷  
۶۵۸  
۶۵۹  
۶۶۰  
۶۶۱  
۶۶۲  
۶۶۳  
۶۶۴  
۶۶۵  
۶۶۶  
۶۶۷  
۶۶۸  
۶۶۹  
۶۷۰  
۶۷۱  
۶۷۲  
۶۷۳  
۶۷۴  
۶۷۵  
۶۷۶  
۶۷۷  
۶۷۸  
۶۷۹  
۶۸۰  
۶۸۱  
۶۸۲  
۶۸۳  
۶۸۴  
۶۸۵  
۶۸۶  
۶۸۷  
۶۸۸  
۶۸۹  
۶۹۰  
۶۹۱  
۶۹۲  
۶۹۳  
۶۹۴  
۶۹۵  
۶۹۶  
۶۹۷  
۶۹۸  
۶۹۹  
۷۰۰  
۷۰۱  
۷۰۲  
۷۰۳  
۷۰۴  
۷۰۵  
۷۰۶  
۷۰۷  
۷۰۸  
۷۰۹  
۷۱۰  
۷۱۱  
۷۱۲  
۷۱۳  
۷۱۴  
۷۱۵  
۷۱۶  
۷۱۷  
۷۱۸  
۷۱۹  
۷۲۰  
۷۲۱  
۷۲۲  
۷۲۳  
۷۲۴  
۷۲۵  
۷۲۶  
۷۲۷  
۷۲۸  
۷۲۹  
۷۳۰  
۷۳۱  
۷۳۲  
۷۳۳  
۷۳۴  
۷۳۵  
۷۳۶  
۷۳۷  
۷۳۸  
۷۳۹  
۷۴۰  
۷۴۱  
۷۴۲  
۷۴۳  
۷۴۴  
۷۴۵  
۷۴۶  
۷۴۷  
۷۴۸  
۷۴۹  
۷۵۰  
۷۵۱  
۷۵۲  
۷۵۳  
۷۵۴  
۷۵۵  
۷۵۶  
۷۵۷  
۷۵۸  
۷۵۹  
۷۶۰  
۷۶۱  
۷۶۲  
۷۶۳  
۷۶۴  
۷۶۵  
۷۶۶  
۷۶۷  
۷۶۸  
۷۶۹  
۷۷۰  
۷۷۱  
۷۷۲  
۷۷۳  
۷۷۴  
۷۷۵  
۷۷۶  
۷۷۷  
۷۷۸  
۷۷۹  
۷۸۰  
۷۸۱  
۷۸۲  
۷۸۳  
۷۸۴  
۷۸۵  
۷۸۶  
۷۸۷  
۷۸۸  
۷۸۹  
۷۹۰  
۷۹۱  
۷۹۲  
۷۹۳  
۷۹۴  
۷۹۵  
۷۹۶  
۷۹۷  
۷۹۸  
۷۹۹  
۸۰۰  
۸۰۱  
۸۰۲  
۸۰۳  
۸۰۴  
۸۰۵  
۸۰۶  
۸۰۷  
۸۰۸  
۸۰۹  
۸۱۰  
۸۱۱  
۸۱۲  
۸۱۳  
۸۱۴  
۸۱۵  
۸۱۶  
۸۱۷  
۸۱۸  
۸۱۹  
۸۲۰  
۸۲۱  
۸۲۲  
۸۲۳  
۸۲۴  
۸۲۵  
۸۲۶  
۸۲۷  
۸۲۸  
۸۲۹  
۸۳۰  
۸۳۱  
۸۳۲  
۸۳۳  
۸۳۴  
۸۳۵  
۸۳۶  
۸۳۷  
۸۳۸  
۸۳۹  
۸۴۰  
۸۴۱  
۸۴۲  
۸۴۳  
۸۴۴  
۸۴۵  
۸۴۶  
۸۴۷  
۸۴۸  
۸۴۹  
۸۵۰  
۸۵۱  
۸۵۲  
۸۵۳  
۸۵۴  
۸۵۵  
۸۵۶  
۸۵۷  
۸۵۸  
۸۵۹  
۸۶۰  
۸۶۱  
۸۶۲  
۸۶۳  
۸۶۴  
۸۶۵  
۸۶۶  
۸۶۷  
۸۶۸  
۸۶۹  
۸۷۰  
۸۷۱  
۸۷۲  
۸۷۳  
۸۷۴  
۸۷۵  
۸۷۶  
۸۷۷  
۸۷۸  
۸۷۹  
۸۸۰  
۸۸۱  
۸۸۲  
۸۸۳  
۸۸۴  
۸۸۵  
۸۸۶  
۸۸۷  
۸۸۸  
۸۸۹  
۸۹۰  
۸۹۱  
۸۹۲  
۸۹۳  
۸۹۴  
۸۹۵  
۸۹۶  
۸۹۷  
۸۹۸  
۸۹۹  
۹۰۰  
۹۰۱  
۹۰۲  
۹۰۳  
۹۰۴  
۹۰۵  
۹۰۶  
۹۰۷  
۹۰۸  
۹۰۹  
۹۱۰  
۹۱۱  
۹۱۲  
۹۱۳  
۹۱۴  
۹۱۵  
۹۱۶  
۹۱۷  
۹۱۸  
۹۱۹  
۹۲۰  
۹۲۱  
۹۲۲  
۹۲۳  
۹۲۴  
۹۲۵  
۹۲۶  
۹۲۷  
۹۲۸  
۹۲۹  
۹۳۰  
۹۳۱  
۹۳۲  
۹۳۳  
۹۳۴  
۹۳۵  
۹۳۶  
۹۳۷  
۹۳۸  
۹۳۹  
۹۴۰  
۹۴۱  
۹۴۲  
۹۴۳  
۹۴۴  
۹۴۵  
۹۴۶  
۹۴۷  
۹۴۸  
۹۴۹  
۹۵۰  
۹۵۱  
۹۵۲  
۹۵۳  
۹۵۴  
۹۵۵  
۹۵۶  
۹۵۷  
۹۵۸  
۹۵۹  
۹۶۰  
۹۶۱  
۹۶۲  
۹۶۳  
۹۶۴  
۹۶۵  
۹۶۶  
۹۶۷  
۹۶۸  
۹۶۹  
۹۷۰  
۹۷۱  
۹۷۲  
۹۷۳  
۹۷۴  
۹۷۵  
۹۷۶  
۹۷۷  
۹۷۸  
۹۷۹  
۹۸۰  
۹۸۱  
۹۸۲  
۹۸۳  
۹۸۴  
۹۸۵  
۹۸۶  
۹۸۷  
۹۸۸  
۹۸۹  
۹۹۰  
۹۹۱  
۹۹۲  
۹۹۳  
۹۹۴  
۹۹۵  
۹۹۶  
۹۹۷  
۹۹۸  
۹۹۹  
۱۰۰۰



ول تسبیح و تقدیس سے یا تو  
مطلق ذکر الہی مراد ہے یا پانچوں  
تہذیبوں کیونکہ نمازیں بھی خدا  
کی تسبیح و تقدیس کیجاتی ہیں  
اور پانچ وقتوں کی تخصیص بھی  
اسی نسخے کی مؤید ہے ۱۲  
فل مردے سے زندہ اور  
زمنے سے مردے بنانے  
کی ہیبت سی مثالیں ہوتی  
ہیں مثلاً انڈا کہ جاندار مرغی  
سے نکلتا اور خود بیجان ہوتا  
پھر اس بے جان سے جاندار  
پیدا ہوتا ہے ۱۲

تُظْهِرُونَ<sup>۱۸</sup> يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

تم لوگوں کو دو پہر ہو (اللہ کی تسبیح و تقدیس کر) فل (وہی) زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور (وہی) مردے کو زندے سے نکالتا ہے

وَيُخْرِجُ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذَلِكَ تُخْرَجُونَ<sup>۱۹</sup> وَمِنْ آيَاتِهِ

اور (وہی) زمین کو اس کے (یعنی پرتی پڑے) پیچھے زندہ و شاداب کرتا ہے اور اسی طرح تم لوگ بھی مے پیچھے زمین سے نکالے جاؤ گے اور اسی کی

أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْشُرُونَ<sup>۲۰</sup>

(ایک یہ بھی) کہ تم (لوگوں کو) مٹی سے پیدا کیا پھر اب تم انسان ہو کہ (روے زمین پر ہر طرف) پھیلے ہوئے ہو اور

مِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا

اسی کی قدرت کی نشانیاں ہیں (ایک بھی) کہ اس نے تمہاری ہی جنس کی بیبیاں پیدا کیں تاکہ تم ان کی طرف رغبت کرنے سے

إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

راحت ملے اور تم (میان بی بی میں) پیارا اور اخلاص پیدا کیا جو لوگ سوچ سمجھ کو کام میں لاتے ہیں اُن کے لئے ان باتوں میں

لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ<sup>۲۱</sup> وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

(قدرت خدا کی بہتری ہی نشانیاں ہیں اور آسمان زمین کا پیدا کرنا

وَإِخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَالْوَأَانِكُمْ إِنْ فِي ذَلِكَ

اور تمہاری بولیوں اور تمہاری زبنتوں کا مختلف ہونا (یہ بھی) اُس کی قدرت کی نشانیاں ہیں سے ہر کچھ شک نہیں سمجھنے والوں کے لئے ان باتوں میں

لَايَاتٍ لِلْعَالَمِينَ<sup>۲۲</sup> وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ

(خدا کی قدرت کی بہتری نشانیاں ہیں اور تمہارا رات (کا سونا)

وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُمْ مِنْ فَضْلِهِ ط إِنَّ فِي ذَلِكَ

اور دن کا سونا اور اُس کے فضل (یعنی اپنی معاش) کے لئے تمہارا گم و گمنا (یہ بھی) اُس کی قدرت کی نشانیاں ہیں سے ہر

لَايَاتٍ لِقَوْمٍ لِيَسْمَعُونَ<sup>۲۳</sup> وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ

جو لوگ (گوشِ حال سے) سنتے ہیں اُن کے لئے ان باتوں میں (قدرت خدا کی بہتری ہی نشانیاں ہیں اُسی کی قدرت کی نشانیاں ہیں) کہ اس کی

خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيَهْبِطُ بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ

ڈرنے اور امید کرنے کے لئے بجلیاں دکھاتا ہے اور آسمان سے پانی برساتا اور اس (پانی) کے ذریعے سے زمین کو

مَوْتَهَا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٢٣﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ

اُس کے مرنے (یعنی پرتی پڑنے) کے لئے بجلیاں دکھاتا ہے جو لوگ عقل رکھتے ہیں اُن کے لئے ان باتوں میں (قدرتِ خدا کی بہتیری ہی) نشانیاں ہیں

أَن تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرٍ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ

(ایک یہ بھی) کہ آسمان اور زمین اُس کے حکم سے قائم ہیں اور تم ایک وقت خاص تک نہ مرنے کی کر کے زمین میں گارے جانے ہو پھر (قیامت کے دن)

الْأَرْضِ إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ ﴿٢٥﴾ وَلَهُ مَن فِي السَّمٰوٰتِ

تو بس (آواز کے سنتے ہی تم) (سب کے سب) نکل پڑو گے اور جو (فرشتے) آسمانوں میں ہیں

وَالْأَرْضِ كُلُّ لِهٖ قَانِتُونَ ﴿٢٦﴾ وَهُوَ الَّذِي يُبْدِئُ الْخَلْقَ ثُمَّ

اور (جو لوگ) زمین میں ہیں سب اُسی کے ہیں (اور) سب اُسی کے (حکم کے تابع ہیں اور وہی (قادر مطلق) ہی جو مخلوقات کو اول بار پیدا کرتا پھر

يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ ط وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلٰ

(اُسی طرح قیامت کے دن) اُن کو دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ اُس کے لئے بہت ہی آسان ہے اور آسمان و زمین میں

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾ ضَرَبَ

اُسی کی شان (سب سے) بالاتر ہے اور وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے وہ

لَكُمْ مَثَآلٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ ط هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّالِكٍ

تمہارے (سمجھنے کے لئے تم ہی میں کی ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ جن (غلاموں) کے تم مالک ہو ان میں سے

أَيُّكُمْ مِّنْ شَرَّكَآءٍ فِي مَآرِزِقِكُمْ فَأَنْتُمْ فِيهِ

اُس (روز) میں جو تم نے تم کوئے رکھی ہو کوئی (اور بھی) تمہارے شریک ہیں اور تم (وہ اُس) (روز) میں

سَوَآءٌ تَخَافُوهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ ط كَذٰلِكَ نَقُصُّ

برابر کا حق رکھتے (اور تم اُن کی (وہی) ہی پروا کرتے ہو جیسی تم اپنی پروا کرتے ہو) جو لوگ عقل رکھتے ہیں اُن کے لئے ہم

اولیٰ کی (قدرت کی) نشانیاں ہیں

جب وہ تم کو ایک آواز سے زمین میں بلاتا ہے

فل بجلی ڈرنے کی چیز بھی ہے  
کیونکہ جہاں گرتی ہو اُس کو  
جلا کر جسم کر دیتی ہو اور امید  
کی چیز بھی ہے کہ جو جو کوئے رکھی  
باران رحمت برسے گا  
فل مطلب یہ ہے کہ جب تم  
لوگ اپنے غلاموں کو اپنی برابری  
نہیں دیتے حالانکہ وہ تمہاری  
اتنی ہی بات کے کنوڑے  
ہیں کہ تم نے اُن کو مول لیا  
ہو۔ اس پر بھی نہ تم اپنی جلیلی  
خوارک دیتے ہو اپنی جیسی  
اُن کی پروا کرتے ہو  
کسی طرح پر تم اُن کو اپنی برابری  
کے درجے میں نہیں دیتے تو  
خدا اپنی مخلوقات کو اپنا شریک  
کیوں پسند کرنے لگا جو اُس  
مقابلے میں غلاموں سے  
بھی گئے گزرے ہیں

البعہ

الَّذِينَ لَقَوْا رَحْمَةً مِّن رَّبِّهِمْ ۖ قُلْ أَتُحِبُّونَ ۚ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَ هُمْ

(اپنی) آیتوں کو اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں مگر جو لوگ (شریک خدا بنا کر ظلم کر رہے ہیں) توبہ جانے بوجھے اپنی نفسانی خواہشوں

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ فَمَن يَهْدِي مَن أَضَلَّ اللَّهُ ۖ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ

چلتے ہیں تو جس کو خدا گمراہ کرے اُس کو کون راہ راست پر لاسکتا ہو اور (خدا کے مقابلے میں) ایسے لوگوں کا کوئی مددگار نہیں

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ

تو (ای سنجھیں) تم تو ایک (خدا) کے ہو کہ اُس کے دین کی طرف اپنا رخ کئے رہو یہ خدا کی (بنائی ہوئی) سرشت ہے جس پر خدا نے لوگوں کو

عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيلَ لِّخَلْقِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۚ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

پیدا کیا ہو خدا کی (بنائی ہوئی) بناوٹ میں رد و بدل نہیں ہو سکتا یہی دین (کا) سیدھا (درستہ) ہے مگر اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُونَ ۚ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ ۚ وَاتَّقُوهُ ۚ وَأَقِيمُوا

نہیں سمجھتے (لوگو! اُسی (ایک) خدا کی طرف رجوع ہو کر (اس دین پر جمے رہو) اور اُسی (ایک) خدا کا ڈر مانو اور

الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۚ مِنَ الَّذِينَ

نماز پڑھتے رہو اور شرک کرنے والوں میں سے نہ ہو جانا جنہوں نے

فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيعًا ۚ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ

اپنے (دینی) دین میں تفرقہ ڈالا اور فرقے (فرقے) ہو گئے (جو دین) جس فرقے کے پاس ہے سب اُسی میں

فَرَحُونَ ۚ وَإِذَا مَسَّ النَّاسُ ضُرٌّ ۖ دَعَا رَبَّهُمْ مُنِيبِينَ

مگن ہیں اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہو تو ان اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو کر اُسی کو پکارنے لگتے ہیں

إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا آذَاهُم مِّنْهُ رَحْمَةً ۖ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ

پھر جب وہ اُن کو اپنی رحمت (کی لذت) چکھا دیتا ہے تو بس اُن میں سے کچھ لوگ

بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ۚ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۖ فَتَمَتَّعُوا

اپنے پروردگار کے شریک بنا چلتے ہیں کہ جو نعمتیں ہم نے اُن کو دی ہیں اُن کی ناشکری کریں (لوگو! دنیا کے چند روفے فائدے اُٹھا لو



فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۳۳﴾ أَمْ أَنْزَلْنَاهُمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ

آگے چل کر تو تم (اپنے کیسے کی حقیقت) معلوم کری گے کیا ہم نے ان لوگوں پر کوئی سزا اتاری ہے کہ جیسے یہ لوگ خدا کے ساتھ

بِمَا كَانُوا بِرِثْرًا كُونَ ﴿۳۴﴾ وَإِذْ آذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا

شکر کر رہے ہیں وہ (سندان کو شکر کرنا) بتا رہی ہے۔ اور جب لوگوں کو ہم اپنی رحمت (کا ذائقہ) چکھا دیتے ہیں تو وہ اُس سے خوش ہوتے ہیں

وَأَنْ تَصْبِرُ لَهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذْ هُمْ يَقْنُطُونَ ﴿۳۵﴾

اور اگر ان کے اعمال کے بدلے میں جو انھوں نے اپنے ہاتھوں (ذرا آخرت کا لینے کے) گئے بھیجے ہیں ان پر کوئی قسم کا وبال آجائے تو وہ اُس سے ہتھیار ہٹتے ہیں

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ

کہا لوگوں نے اس بات پر نظر نہیں کیا کہ اللہ ہی جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور جس کی چاہتا ہے تنگی کر دیتا ہے

فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۳۶﴾ فَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ

جو لوگ ایمان رکھتے ہیں ان کے لئے اس میں (بھی قدرت خدا کی بہتری ہی) نشانیاں ہیں تو ان کو پیغمبر شریفہ دار کو اُس کا حق دیتے رہو

وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يُرِيدُونَ

اور محتاج اور مسافر کو (ان کا حق) جو لوگ خدا کی رضامندی کے طالب ہیں یہ ان کا حق میں

وَجَهَ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۳۷﴾ وَمَا آتَيْتُم مِّنْ بَّالٍ يُّرَوَّا

بہتر ہے اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں اور یہ جو تم سو دیتے ہو تاکہ

فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرُبُّوا عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَمَا آتَيْتُم

لوگوں کے مال میں بڑھوتری ہو تو وہ (سود) خدا کے ہاں پھلتا پھولتا نہیں (یعنی اُس میں برکت نہیں ہوتی) اور وہ جو تم

مِّنْ زَكَاةٍ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ ۖ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

(محض خدا کی رضا جوئی کے ارادے سے زکوٰۃ دیتے ہو تو جو لوگ ایسا کرتے ہیں وہی) (اپنے دیے کو خدا کے ہاں)

الْمُضْغِفُونَ ﴿۳۸﴾ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ

بڑھا رہے ہیں وہ (لوگو! اللہ وہ (قادری مطلق) ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو روزی دی پھر

ول اس آیت کے مطابق کسی  
پیرائے ہو سکتے ہیں ایک تو  
وہ جو ہم نے ترجمے میں غنیا  
کیا ہے اور ظاہر الفاظ سے غنی  
سمجھ میں بھی آتا ہے اور ایک پیر  
مفسرین نے یہ بھی لکھا ہے  
جس کا حاصل یہ ہے کہ زکوٰۃ جو  
خالصہ لوجہ الصدقہ دی جائے  
ایسے دینے کا ثواب ہو اور جس  
اجر خدا کے ہاں وہ چند سہ چند  
چہار چند وغیرہ ہوتا رہتا ہے  
وہ ایک درخت ہے جو بڑھتا اور  
پھولتا پھلتا رہتا ہے لیکن جب  
دینے میں کسی ذاتی غرض کا  
شائبہ ہو تو ایسے دینے کا  
ثواب نہیں جیسے بھائی اور بیوی  
یا رشتہ داروں کو ان کی حلی  
حاجت سے زیادہ بخانا جو ان کا  
حق مار کر دینا۔ بسا اوقات  
اس طرح کا دینا اس موقع سے  
ہوتا ہے کہ جس کو دیا جاتا ہے وہ اپنے  
پاس سے کچھ بڑھا کر وقت پر  
واپس کرے گا۔ اسی اعتبار  
سے قرآن میں اس کو ربا سے  
تنبہ کیا ورنہ حقیقت میں وہ  
ربا نہیں ہے ۱۲

يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَفْعَلُ مِثْلَ مَا تَصِفُونَ

(وہی) تم کو مارتا ہی پھر (وہی) تم کو جلائے گا جہلا تمہارے (مٹھرائے ہوئے) شریکوں میں کوئی ہو جو ان (کاموں) میں سے

شَيْءٌ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٣٠﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ

کچھ بھی کر سکے۔ جیسے جیسے یہ لوگ شرک کرتے ہیں خدا (کی ذات) اُس سے پاک و بالاتر ہو خود لوگوں ہی کے کرتوتوں سے (کھلیا) خلی (میں)

وَالْبَحْرِ مَا كَسَبَتْ آيَاتُكَ النَّاسَ لِيَذَّيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِي عَمَلُوا

اور (کیا) تری میں (یعنی کچھ طرح کی) خرابیاں ظاہر ہو چکی ہیں (اور اُس کا ضروری نتیجہ) کہ لوگ جیسے جیسے عمل کرتے ہیں اُن کے بعض اعمال کا کفر اُن کو چکھائے

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا

تاکہ وہ (ایسی حرکات سے) باز آئیں (ای پیغمبران لوگوں سے) کہو کہ روئے زمین پر چلو پھرو اور دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلُ كَانِ

کہ جو لوگ پہلے ہو گزرے ہیں اُن کا کیسا (ہوا) انجام ہوا

أَكْثَرُهُمْ مُشْرِكِينَ ﴿٣٢﴾ فَاقْرَأْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَدِيمِ

اُن میں سے اکثر مشرک ہی تھے تو (وہ پیغمبر) اس سے پہلے کہ خدا کی طرف سے وہ دن آ موجود ہو جو

مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمَ لَا مَرَدٍّ لَهُ مِنَ اللَّهِ يَوْمَ مِيقَاتِ

(کسی کے ٹامے) نہیں ٹل سکتا دین (کے) سیدھے (ستے) پر استقلال کے ساتھ اپنا رخ کئے رہو اُس دن

يَصْدَعُونَ ﴿٣٣﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَمَنْ عَمِلَ

(مومن اور کافر ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں گے جو کفر کرتا ہو تو اُسی پر اُس کے کفر کا وبال پڑے گا اور جو نیک عمل کرتا ہو

صَالِحًا فَلَا نَفْسٍ مِنْهُمْ يُمَادُّونَ ﴿٣٤﴾ لِيُخْرِجَ الَّذِينَ

نورہ لوگ (اپنے ہی سے) (آخرت کا) سامان کر رہے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے

أَقْنُوا وَعَمَلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ

اور نیک عمل کئے اُن کو قیامت کے دن (اللہ اپنے فضل سے) (اُن کے کیے کا عوض دے) کچھ شک نہیں کہ اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا

ع

الْكَافِرِينَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيَذِيقَكُمْ

اور اُس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ایک یہ کہ وہ ہواؤں کو اس غرض سے بھیجتا ہو کہ لوگوں کو بارش کی خوشخبری پہنچائیں

مِنْ رَحْمَتِهِ وَلِيَجْزِيَ الْفُلُكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۝ وَ

اپنی رحمت کی لذت چکھائے اور تاکہ اُس کے حکم سے (وریائوں میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اُس کا فضل (یعنی اپنی معاش) تلاش کرو اور

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ

تاکہ تم اُس کا احسان مانو اور (ای پیغمبر) ہم نے تم سے پہلے (وہ پیغمبر بھی) اُن کی قوموں کی طرف بھیجے

قَوْمِهِمْ فَجَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَأَنْقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرُ مَوَاطِ

تو وہ پیغمبر ان کے پاس آئے (مکمل ہواؤں) تو جو لوگ (جھٹلانے کے) جرم کے مرتکب ہوئے ہم نے (جھٹلانے کا) بدلہ بھی لیا

وَكَاذِبًا ۝ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ۝ اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ

اور ایمان والوں کو مدد دیتا ہے ہم پر لازم تھا اللہ (ی) وہ (تو) مطلق (ی) جو ہواؤں کو بھیجتا ہے

الرِّيحَ فَتُبْرِسُهَا بَأْفِيسُطَهٗ فِي السَّيَاءِ كَيْفَ

تو وہ (ہواؤں) کو (اُن کی جگہ سے) اُبھارتی ہیں پھر (خارج) طرح چاہتا ہے (کبھی) بادل کو (دس) آسمان میں پھیلاتا

يَشَاءُ وَيَجْعَلُهُ كِسْفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ

اور (کبھی) اُس کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے تو (مخاطب) تو دیکھتا ہے کہ بادل کے نیچے میں سے مینہ نکلا چلا آتا ہے

خِلَلِهِ ۝ فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مِنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا

پھر جب خدا اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اُس مینہ کو برسا دیتا ہے تو بس

هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ۝ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ أَنْ يَنْزَلَ

وہ لوگ خوشیاں منانے لگتے ہیں باوجودیکہ (باران) رحمت کے نازل ہونے سے پہلے یہ لوگ

عَلَيْهِمْ مِنْ قَبْلِهِ لِبُلَاسِينَ ۝ فَانْظُرْ إِلَىٰ أَثَرِ رَحْمَتِ اللَّهِ

(بارش کی طرف سے) شروع ہی سے (نما) امید تھی تو (مخاطب) باران) رحمت الہی کے آثار کی طرف نظر کر

فل بادل کی اصل یہ کہ وہ ایک طرح کی بھاپ ہے جو آفتاب کی گرمی کی وجہ سے ہر ایک گیلی اور سیلی چیز اور خصوصاً سمندر سے پیدا ہوتی ہے پھر ہوا بھکم خدا ان بخارات کو اُٹھا کر اُسے بھرتی ہے اور بخارات اُپر چاکر کھینچے ہو جاتے ہیں اور ایک دوسرے سے ٹکراتے کرک اور بجلی پیدا ہوتی ہے اور اُپر کی سردی پکاروہ بھاپ پانی ہو کر برستی ہے شروع سے اخیر تک یہ تمام تصرفات خدا ہی کے حکم سے ہوتے ہیں ۱۱



كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ ذَلِكَ لَمِنْ عَمَلِهِ الْمَوْتِ وَهُوَ

کہ خدا زمین کو اُس کے مرے (یعنی پرتی پڑے) پیچھے کیونکہ جلا اٹھاتا ہے کچھ شے نہیں کہ یہی (خدا تو قیامت کے دن) مردوں کو (بھی) جلائے والا ہے اور وہ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِجَالًا وَهُ مُصَفَّرًا

ہر چیز پر قادر ہے اور اگر ہم (ایسی) ہوا جلا دیں (کہ وہ رطوبت کو خشک کرے) اور یہ لوگ کھیتی کو پیلا (پڑا ہوا) دیکھیں

لَظَلُّوا مِنْ بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ ۝ فَإِنَّكَ لَا تَسْمِعُ الْمَوْتَى وَلَا تُسْمِعُ

تو کھیتی کے پیلے پڑے پیچھے ضرور کفر کرنے لگیں تو (ای پیغمبر) تم نہ تو مردوں کو سنا سکتے ہو اور نہ

الصَّمَّاءِ لَدُعَاءٍ إِذَا وَلُوا مَدْبِرِينَ ۝ وَمَا أَنْتَ بِهَادٍ الْعُمْرَةَ

بہروں ہی کو (اپنی آواز سنا سکتے ہو) خاص کر اُس وقت کہ بہرے پیچھے پھیر کر (تم سے) دوں بھاگیں اور نہ اندھوں کو تم

ضَلَّيْتَهُمْ إِنْ تَسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ

اُسے رستے سے سیدھے رستے پر لا سکتے ہو تم تو بس اُنھیں لوگوں کو سنا دیتے ہو جو ہماری آیتوں کا یقین رکھتے ہیں تو یہ لوگ

مُسْلِمُونَ ۝ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ

(تمہارا کہنا) مان بھی لیتے ہیں (کہ وہ قادر مطلق ہے جسے تم لوگوں کو کمزور حالت سے (جواں کے سپٹ میں ہونی ہے) بنا کھڑا کیا پھر

جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ

(ضعف کی کمزوری کے بعد (جوانی کی) توانائی دی پھر توانائی کے بعد

ضَعْفًا وَشَيْبَةً يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ۝

کمزوری اور پیری (کی حالت) کر دی (وہ) جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہی انسان کی سبالتوں سے واقف (اور) قدرت والا ہے

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ مَا لَبِثُوا

اور جس دن قیامت برپا ہوگی گنہگار لوگ قسمیں کھائیں گے کہ (دنیا میں)

غَيْرُ سَاعَةٍ كَذَلِكَ كَانُوا يُفَكُّونَ ۝ وَقَالَ

ایک گھڑی سے زیادہ نہیں ٹھہرے اسی طرح یہ لوگ (دنیا میں بھی) بہکے رہے و

اور

۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

الَّذِينَ أَوْثَرُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَى

جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا ہے وہ ان کو جواب دیں گے کہ (نہیں) تم تو (جیسا کہ کتابِ امہ میں ہے)

يَوْمِ الْبَعْثِ هَذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلَكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٥٦﴾

روز قیامت تک ٹھہرے اور آج یہ روز قیامت ہی ہے مگر تم کو (اس کا) یقین ہی نہ تھا

قَوْمٌ مِّنْهُ يَنْفَعُ الَّذِينَ يَظْلِمُونَ مَعَهُ شَرًّا وَلَا مَفْزَحًا يَرْجِعُونَ ٥٢

تو اُس دن نہ تو نافرمانوں کو غصہ خواہی کچھ فائدہ پہنچے گی اور نہ اُن کو خدا کے راضی کر لینے کا موقع دیا جائے گا۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَلِيَرْجِعْتُمْ

اور ہم نے لوگوں کو بھیجے، مے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان کر دی ہیں اور (ای پیغیہ) اگر تمہارا (لوگوں) کہ

بِآيَةٍ لِّیَقُولَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُونَ ﴿٥٨﴾ كَذٰلِكَ

لوئی سامنچو بھی لاد کھا و تو جو منکر ہیں توں ہی کہیں گے کہ تم مسلمان از سرے فریضے ہو جو لوگ

يُطِيعُ اللَّهَ عَلَى قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝٥٩ فَاصْبِرْ

سچے نہیں رکھتے اُن کے دلوں پر اللہ اسی طرح مہر لگا دیا کرتا ہے تو دای پیغمبر، تم صبر کئے (بیٹھے) رہو

اِنْ وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا ۖ وَاَوْفَىٰ بِمَا عٰثَرَكَ ۚ الَّذِيْنَ لَا يُؤْقِنُوْنَ ۙ (٤٠)

یشک اللہ کا وعدہ برحق ہے اور ایسا نہ ہو کہ جو لوگ بھٹارے کہنے کا (بھرتی نہیں کرتے) بھرتی دیکر تم کو چھپو اور بنا دیں **و**

سَيُؤْتِيهِمْ لَيْعَةً اِلٰهِيَةً فَيُخْرِجُوهُمْ مِنْ اَرْضٍ مِّنْ شَجَرَةٍ اَقْرَبَ الْاِيتِيْنِ فَاِلَيْكُمْ اَلَسْتُمْ اَرْوَاحًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

الْم ٢٠ يٰۤاَيُّهَا الْكٰتِبُ الْحَكِيْمُ ٢١ هٰدٍ ۙ فِيْ رَحْمَةٍ

۱۴۸

یہ (اُسی) کتاب کی آیتیں ہیں۔ جس میں حکمت (و دانش) کی باتیں ہیں

**ف** مطلب یہ ہو کہ جس طرح  
 کافر دنیا میں جیسے کیا کرتے تھے  
 اسی طرح قیامت میں بھی غلط  
 عمل کریں گے کہ ہم کو عمل کرنے  
 کے لئے دنیا میں کافی مہلت  
 نہیں ملی ہم دنیا میں بہت سست  
 ہونے لگاؤ ایک گھڑی تو اس  
 ایک گھڑی میں ہم کیا کر سکتے  
 تھے اُن کو اہل ایمان نہیں کہ  
 یہ تم غلط کہتے ہو کہ اب اللہ کی  
 رو سے تم کو روز قیامت تک  
 کی مہلت ملنی تھی سو ملی اور  
 عمل کے لئے کافی تھی چنانچہ ایک  
 دوسرے مقام میں اس کی  
 زیادہ صراحت ہے **وَأُولَٰئِكَ  
 سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ** یعنی کیا ہم نے تم کو  
 اتنی عمریں نہیں دی تھیں کہ اگر  
 مہلت میں جس کو سوچنا سمجھنا  
 منظور ہوتا اچھی خاصی طرح  
 سوچ سمجھ لیتا اور اس کے  
 علاوہ تمہارے پاس ڈر سنا  
 والے پیغمبر بھی آئے ۱۲

**ف** یعنی کافر لوگ بڑھاؤ  
 چڑھاؤ و دیگر کم کو جاؤ  
 استقامت سے منحرف نہ کرو  
 کہ لگو مذاہکے لئے جلدی تیار

لِلْحَسَنِينَ ۝ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ

اور زکوٰۃ دیتے

جو نماز پڑھتے

نیکو کار

وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ

اور وہ آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں اُن کے لئے ذیہ آیتیں موجب ہدایت رحمت ہیں یہی لوگ اپنے پروردگار کے سیدھے رستے پر ہیں

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُشْتَرِي لَهْوًا

اور یہی لوگ (آخر کار) فلاح پانے والے ہیں اور لوگوں میں کوئی کوئی ایسا بھی (مالا لاق) ہے جو وہابیات (خرافات)

لِحَدِيثٍ يُضِلُّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ يَغِيرُ عَلَيْهِ وَيَتَّخِذُ هَاهُنَا

قصے دکھانیاں مول لیتا ہے تاکہ (لوگوں کو) سنا کر بے سمجھے بوجھے راہ خدا سے بھٹک جائے اور آیات الہی کی ہنسی بنائے

أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝ وَإِذْ أَتَاكَ عَلَيْهِ ابْنَتَاوَلَا

ایسے لوگوں کو (قیامت کے دن) عذاب کی سزا ہوئی ہے اور جب ان تک پہنچی ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو اکڑتا ہوا

مُسْتَكْبِرًا كَاذِبًا سَمِعَهَا كَانَتْ فِي أذُنَيْهِ وَقُرْ آفِشَتْهُ

موت بھیر کر چل دیتا ہے جیسے اُس نے ہماری آیتوں کو سننا ہی نہیں گویا اُس کے دونوں کانوں میں مینٹ ہیں تو (ای پیغمبر ایسے شخص کو

بَعْدَ آبِ الْيَمِّ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ

عذاب دردناک کی خوشخبری سنا دو بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل (بھی) کئے اُن کے (درہنہ کے) لئے جنتیں جن کے بارے

النَّعِيمِ ۝ خَالِدِينَ فِيهَا وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا ۝ وَهُوَ الْعَزِيزُ

(دہشت تیا نہیں کہ وہ) اُن میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے (یہ خدا کا پکا وعدہ ہے) اور وہ زبردست

الْحَكِيمُ ۝ خَلَقَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَإِنَّ لَهَا

(اور) حکمت والا ہے اُسی نے آسمانوں کو (جیسا کہ تم لوگ دیکھتے ہو بغیر ستونوں کے بنا کھڑا کیا ہے اور (اُسی نے

فِي الْأَرْضِ رَوْاسِيَ أَنْ تُمِيدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيهَا

زمین میں (بھاری) بوجھل پہاڑوں کے (لنگڑا لے کر کہیں) پتھریں کسی طرف کو لیکر جھک نہ پڑے اور اُس میں



مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ

ہر قسم کے جاندار پھیلا دیئے اور ہم (ہی) نے آسمان سے پانی برسایا پھر (اُس پانی کے ذریعے سے) زمین میں

كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝ هَذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ

ہر قسم کی عمدہ عمدہ چیزیں اُگائیں (اوپر پھیلان لوگوں کے کہو کہ) یہ تو خدا کی (سیدہ کی) ہوتی ہے پیدائش ہے تو اب تم لوگ مجھے دکھاؤ کہ خدا کو سوچو جو ہر قسم کے لوگوں

مَنْدُوبِهِ بِلِ الظَّالِمُونَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا

بنائے رکھے ہیں انہوں نے کیا کچھ پیدا کیا ہے۔ بات (یہ) ہے کہ یہ ظالم کھلی گمراہی میں پڑے ہیں اور ہم نے

لَقَمْنًا لِحِكْمَةٍ آذَنَّا شُكْرُ اللَّهِ وَمَنْ يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ

لقمان کو دانا فی عنایت فرمائی (اور ارشاد کیا) کہ اللہ کا شکر کرتے رہو اور جو شخص شکر کرتا ہو تو

لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝ وَإِذْ قَالَ

اپنے ہی (بھلے کے) لئے شکر کرتا ہو اور جو ناشکری کرتا ہو تو اللہ بے نیاز اور ہر حال میں سزاوار حمد (و ثنا) ہے اور اپنے وقت (وہ بھی تھا کہ)

لَقَمْنًا لِبَنِيهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَبْنَؤُا شُرَكَاءُ بِاللَّهِ طَارَتْ

لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے وقت اُس سے کہا کہ بیٹا! کبھی کو خدا کا شریک نہ ٹھہرانا اس میں شک نہیں

الشُّرَكَاءُ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ۝ وَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ

کہ شرک بڑے ہی ظلم کی بات ہے اور ہم نے انسان کو اُس کے ما باپ کے حق میں تاکید کی (کہ ہر حال میں اُن کا ادب ملحوظ رکھے)

حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَى وَهْنٍ وَفَصْلَهُ فِي عَامَيْنِ

کڑا اُس کی ماں نے جھٹکے پھٹکے اٹھا کر اُس کو پیٹ میں کھا اور (پیٹ میں رکھنے کے علاوہ کہیں) دو برس میں (جا کر) اُس کا دودھ چھوٹتا ہے

آذَنَّا شُكْرُ لِي وَلِوَالِدَيْكَ ط إِلَى الْمَصِيرِ ۝ وَإِنْ

(یہی لحاظ سے ہم نے انسان کو حکم دیا کہ ہمارا بھی شکر گزار رہے اور اپنے والدین کا بھی آخر کار ہمارا ہی طرف (تم سب کے) لوٹ کر آنا ہے اور اگر

جَاهِدَكَ عَلَى أَنْ تَشْرَكَ بِى مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ

تیرے ما باپ تجھ کو اس بات پر مجبور کریں کہ تو ہمارے ساتھ (کسی کو) شریک (خدا فی) بنائے جس کی تیرے پاس

بے شک

دفعاتی صبح

بے شک

عَلَّمَ فَلَا تَطْعَمُوا وَصَاحِبُهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا وَاتَّبَعَ سَبِيلَ

کوئی دلیل بر ہی نہیں تو اس میں اُن کا کہنا نہ ماننا (مگر ہاں دنیا میں سعادتمندانہ اُن کی رفاقت کر اور اُن لوگوں کے طریق پر چل

مَنْ أَنَابَ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ إِلَىٰ مُرْجِعِهِ فَأَنبَأَكُمْ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۵﴾

جو ہر ایک بات میں ہمارے طرف رجوع لاتے ہیں پھر (آخر کار تم) سب کو ہماری طرف لوٹ کر آنا پوچھو (جیسے) جیسے علم کرتے تھے اُس وقت اُن کا پورا

يُنَبِّئُ أَهْلًا زَكَاةً مِّثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صُحُوفٍ

بیٹا! اگر رائی کے دانے کے قدر بھی کوئی عمل ہو اور (پھر فرض کرو کہ) وہ کسی پتھر کے اندر رکھا ہو

أَوْ فِي السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِي بِهَا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ

یا آسمانوں میں مہیا زمین میں ہو تو اُس کو بھی حساب لیتے وقت خدا الاحاضر کے گا کچھ شک نہیں اللہ (بڑا) باریک بین

خَيْرٌ ﴿۱۶﴾ يَنْبِئُ أَقِيمِ الصَّلَاةَ وَامْرُءًا بِالْمَعْرُوفِ وَإِنَّا عَنْ

اور باخبر ہو بیٹا! نماز پڑھا کر اور (لوگوں میں) اچھے کاموں کے کرنے کی نصیحت کیا کر اور

الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ

برے کاموں سے منع کیا کر اور تجھ پر جیسی بڑے جھیل بیشک یہ (بڑی) ہمت کے

الْأُمُورِ ﴿۱۷﴾ وَلَا تَصْعَقْ خَلْقَكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي

کام ہیں اور لوگوں سے بے رنجی نہ کر اور زمین پر

الْأَرْضِ مُرَحًا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿۱۸﴾

اترا کر نہ چل (کیونکہ) اللہ کسی اترانے والے شیخی خورے کو پسند نہیں کرتا

وَأَقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاعْضُبْ مِنْ صَوْتِكَ إِنَّ

اور اپنی رفتار میں میانہ روی (اختیار) کر اور (کسی سے بات کرے تو) ہولے سے بول (کیونکہ)

أَنْتَ الْأَصَوَاتِ لَصُوتِ الْحَمِيرِ ﴿۱۹﴾ أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ

آوازوں میں بڑی سے بڑی (آواز) گدھوں کی آواز ہو کیا تم (لوگوں) نے اس بات پر نظر نہیں کیا کہ

سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَاسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعْمَهُ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اللہ نے (ایک اعتبار سے) تمہارا مطیع فرمان کر رکھا ہے اور تم پر اپنی

ظَاهِرَةٌ وَبَاطِنَةٌ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ

ظاہری اور باطنی (سب طرح کی) نعمتیں پوری کی ہیں اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جنہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں نہ تو ان کو

عِلْمٌ وَآهْدُوا إِلَيْهِمْ مِّنْهُ ۚ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا

کچھ ذاتی علم ہے اور نہ (سیدھی راہ پر ہیں) اور نہ ان کے پاس کوئی کتاب ہے جس سے (نورِ ہدایت) حال ہو اور جب ان کو لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ (قرآن) جو

أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَنبَغُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا أَوَّلُ

خدا نے اتارا ہے اس پر چلو تو جواب دیتے ہیں کہ نہیں ہم تو اسی (طریق) پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو پایا بھلا اگر

كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ لَّسَّعِيرٌ ۚ وَمَنْ يُسْلِمْ

شیطان ان کے بڑوں کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا رہا ہو تو بھی (ان ہی کے طریقے کی پیروی کریں گے) اور جو شخص

وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

خدا کے آگے اپنا تسلیم کرے وہ اور وہ نیکو کا لڑ بھی ہو تو بس اس نے مضبوط رسی تھام لی

الْوُثْقَىٰ ۚ وَاللَّهُ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ عَذَابَ اللَّهِ

اور آخر کار تمام معاملات خدا ہی حضور میں پیش ہونے ہیں اور (ای پیغمبر) جو شخص کفر کرتا ہے تو اس کے کفر کی وجہ سے تم کو آرزوہ خاطر نہ ہونا چاہئے

كَفَرًا إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا عَمِلُوا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ

ان (سب) کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے تو جو کچھ یہ (دنیا میں) کرتے رہے (اس وقت ان کا برا بھلا) ہم ان کو بتا دیں گے اللہ تو

بَيِّنَاتِ الصُّدُورِ ۚ نَمَتُّهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ

(لوگوں کے) دلی خیالات تک سے واقف ہو ہم ان کو تھوڑے (دن دنیاوی) فائدے پہنچاتے ہیں گے پھر ان کو

إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۚ وَلَٰكِن سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ

عذاب سخت کی طرف کھینچ بلائیں گے اور (ای پیغمبر) اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمان وزمین کس نے پیدا کیا

فل زمین و آسمان میں  
بہت سی چیزیں ہیں جو انسان  
کے بس کی نہیں۔ اپنے وقت  
پر دن ہوتا ہے اور اپنے وقت  
پر رات۔ اپنے وقت پر چاند  
سویچ اور ستارے نکلتے  
اور اپنے وقت پر غروب ہوتا  
ہے۔ اپنے وقت پر رات چاند  
ہوتا ہے اور اپنے وقت پر کھتا  
ہے اور ان میں سے کسی بات  
میں انسان کو کچھ دخل نہیں  
مگر ان انسان تمام واقعات  
سے فائدہ اٹھاتا اور اپنا کام نکالتا  
ہے اسی اعتبار سے ان کو  
انسان کا مطیع فرمایا ہے  
ابرو باد و مریخ و شہ و فتن کا کار  
تو تھانے بکف آرمی بنفست مخمری  
ہمہ از بہر تو سرگشتہ و فرمانبردار  
شرط انصاف باشد کہ تو فرمان بری  
فل آیت میں لفظ وجہ واضح  
ہے جس کے معنی نمونہ کے  
ہیں۔ فرمان برداری کے  
ظاہر کرنے کے لئے عوبک  
محاورے میں نمونہ کا جھکا دینا  
ہوتے ہیں اور ہمارے ہاں  
سر کا جھکا دینا



وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

تو ضرور یہی جواب دیں گے کہ خدا نے (اس پر تم ان سے) کہو کہ الحمد للہ مگر ان میں سے اکثر تو نہیں جانتے

لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝۶۶

اسد ہی کا ہر جو کچھ آسمان و زمین میں ہے بیشک اسد بے نیاز (اور ہر حال میں) سزاوار حمد و ثنا ہے اور

مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَدُّهُ مِنْ بَعْدِ سَبْعَةِ

زمین میں جتنے درخت ہیں اگر (ان سب کے) قلم ہوں و سمندر کی سیاہی اور وہ بھی اس طرح ہے کہ اس کے (ہو چکے) پیچھے (میسے ہی) سات

الْبَحْرِ مَا نَفَدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۶۷

سمندر (اور) اس کی مذکور کیں (غرض ان تمام قلموں اور ان ساری سیاہیوں سے خدا کی باتیں لکھی جائیں تو بھی خدا کی باتیں تمام ہوں بیشک بڑی عزت والا ہے (اور) حکمت والا ہے

مَا خَلَقَكُمْ وَلَا بَعَثَكُمْ إِلَّا كَفِيسٌ وَاحِدٌ إِنَّ اللَّهَ

(لوگو! تم سب کو پیدا کرنا اور مرنے سے بچھنے) بھارا اٹھا کھڑا کرنا بس ایسا ہی ہے جیسا ایک شخص (کا پیدا کرنا اور جلا اٹھانا) بیشک اللہ

سَمِيعٌ ۝۶۸ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ

(سب کی) سنتا (اور سب کچھ دیکھتا ہے) (ای مخاطب) کیا تو نے اس بات پر نظر نہیں کیا کہ اللہ ہی رات (کے ایک جز) کو دن میں داخل کر دیتا ہے

وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

(اور وہی) دن (کے ایک جز) کو رات میں داخل کرتا ہے اور (اسی نے) سورج اور چاند کو ایک اعتبار سے بھارا (مقطع) کر رکھا ہے

كُلٌّ يَجْرِي إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝۶۹

ہر ایک وقت مقرر تک (اسی طرح) چلتا رہے گا اور (ای مخاطب) تو نے اس بات پر بھی نظر نہیں کیا کہ جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو اللہ کو اس کی (سب) خبر ہے

ذَٰلِكَ بَيِّنَاتٌ لِّلَّهِ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

یہ (سب) تصدیقات اس بات کی دلیل ہیں کہ اللہ ہی (قاد) برحق ہے اور اس کی کہ جن (معبودوں) کو (لوگ) اس کو پکارتے ہیں

الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۝۷۰ أَلَمْ تَرَ

(سب) بے اصل ہیں اور اس کی کہ اسد ہی (سب پر) بالا (اور) بڑی شان والا ہے (ای مخاطب) کیا تو نے اس بات پر نظر نہیں کیا

ما یعنی ایسا جانا نہیں جاتے کہ جو کہتے ہیں وہ کر کے بھی کھائیں اور کسی کو شریک نہ دے نہ ٹھہرائیں فل باتوں سے مراد جو اس کی قدرت اس کی عظمت اس کی شان اس کی حمد و ثنا

أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ لِيُرِيَكُمْ مِنْ

کہ اللہ ہی کے فضل سے کشتی دریا میں چلتی ہے (اور اُس نے پانی اور لکڑی میں خاصیتیں اس لئے رکھی ہیں) کہ اپنی قدرت کی بعض

آيَاتِهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَكُلَّ صَبَّارٍ شَكُورٍ (۳۱) وَإِذَا

نشانیاں تم لوگوں کو دکھائے کچھ شک نہیں کشتی کے چلنے میں (جی) ہر ایک صبر کرنے والے شکر گزار رہے گا (اور اللہ کی ہر شے ہی نشانیاں ہیں)

غَشِيَهُمْ مَوْجٌ كَالظُّلُمِ الْعَوَالِمِ خَلَّصْنَاهُ لِيُرِيَكُمْ أَجْرَهُمْ

اور ایک موجیں (بلند ہونے) سواہر کشتی پر سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہیں تو وہ خلوص ل سے اسی کی ہندگی کا اظہار کر کے اُس کو بچانے لگے ہیں

إِلَى الْبَرِّ فَيَذَرُهم مَقْصُودٌ وَمَا يَحْجِدُ بِآيَاتِنَا أَزْكَى خَتَارٍ كَفُورٍ (۳۲)

خشکی میں پہنچا دیتا ہے تو ان میں سے بعض لو حد اعتدال قائم رہتے (یعنی اُکو یاد رکھتے ہیں) (اور بہت خدا کو بھلا دیتے ہیں) اور ہماری (قدرت کی) نشانیوں

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ وَارْجِعُوا إِلَيْكُمْ وَالْعَزَّوَلَةُ

لوگو! اپنے پروردگار کا خوف رکھو اور اُس دن سے ڈرو کہ نہ کوئی باپ اپنے بیٹے کے کام آئے

وَأَمَّا مَوْلُوهُ فَهُوَ جَارِعٌ وَاللَّهُ شَيْءٌ إِنْ وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا

اور نہ کوئی بیٹا بچا اپنے باپ کے کام آئے خدا کا وعدہ (روز قیامت کا) حقیقی ہی تو (لوگو!)

تَغْرَسُكُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا تَقَعُ وَلَا يَغْرَسُكُمْ بِاللَّهِ الْغُرُورُ (۳۳) إِنَّ اللَّهَ

دنیا کی زندگی کے دھوکے میں نہ آجانا اور نہ خدا کے باتے میں (اُس) فریبیے (شیطان) کا دھوکا کھانا بیشک اللہ ہی ہے

عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي

جس کو قیامت کے علم ہی اور وہی ایک وقت مقرر ہے جس کو اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا (میںہ برساتا اور (زرمادہ) جو کچھ پاؤں پہنچتے ہیں)

الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا

(وہی) اُس کو جانتا ہے اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ (وہ خود) کل کیا کرے گا اور

تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ (۳۴)

کوئی شخص نہیں جانتا کہ کس زمین میں مرے گا بیشک اللہ (سب باتوں کا) جاننے والا (اور) باخبر ہے

فل صابرو شاکر سے یہ  
مراد ہے کہ کشتی کی ایندلوں پر  
صبر کرتے کہ اُس میں متلی  
ہوتی طوفان آتے کبھی خود  
کشتی کے تھیل پرزے بکڑ جائے  
ہیں۔ غرض ان تکلیفوں کو  
برداشت کرتے ہیں اور جب  
منزل مقصود کو خیر و عافیت  
سے پہنچ جاتے ہیں تو خدا کا  
شکر کرتے ہیں ۱۲

کچھ اور ان کی

سے تو وہی لوگ نکال کر رکھتے ہیں جو بد عہد اور ناشکر ہیں

۱۲

سُوْرَةُ النَّازِلَةِ بِحِكْمَةِ قَلِيلٍ الْاَثَلِثِ اَيْ قَوْلِهِمْ كَاْمَوْا الطَّوْحَى ثَلَاثُونَ اَيْتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(شروع)

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا

مہربان ہے

الْم ۱ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ رَبِّ فِیْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَمْ یَقُوْلُوْنَ

اَمْ یَقُوْلُوْنَ اَمْ یَقُوْلُوْنَ (بھی) نہیں کہ قرآن (جو تم پر نازل ہوتا ہے) پروردگار عالم کی طرف سے نازل ہوتا ہے وہ کیا لوگ کہتے ہیں کہ

اَفْتَرٰہُ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا اَتَتْهُمْ مِنْ ذِیْ قَبْلِ

اَفْتَرٰہُ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا اَتَتْهُمْ مِنْ ذِیْ قَبْلِ (سوئی پیغمبر کا یہ کہنا سراسر غلط ہے بلکہ یہ سچی کتاب ہے اور تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل ہوئی ہے تاکہ تم ان لوگوں کو جس کے پاس

قَبْلَکَ لَعَلَّہُمْ یَحْذَرُوْنَ ۳ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

قَبْلَکَ لَعَلَّہُمْ یَحْذَرُوْنَ ۳ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (تم سے پہلے کوئی ڈرنے والا نہیں پونچھا) عذاب خدا سے ڈراؤ عجب نہیں کہ یہ لوگ راہ پر جا بیٹھے (وفاور مطلق) جس نے چھ دن میں آسمان و زمین

وَمَا بَیْنَہُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ مَا لَکُمْ مِنْ

وَمَا بَیْنَہُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ مَا لَکُمْ مِنْ اور ان چیزوں کو پیدا کیا جو آسمان و زمین کے بیچ میں ہیں پھر عرش (عرش) پر جا برا جا

دُوْنِہٖ مُزَوَّلٰی ۴ وَاَسْفِیْعُ ط اَفَلَا تَنْکَرُوْنَ ۵

دُوْنِہٖ مُزَوَّلٰی ۴ وَاَسْفِیْعُ ط اَفَلَا تَنْکَرُوْنَ ۵ اُس کے سوا تم لوگوں کا نہ کوئی کارساز ہوا ورنہ کوئی سفارشی کیا تم (لوگ اتنی بات بھی) نہیں سوچتے

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَلَمْ یَرْسِلْنَاکُمْ لَیْلًا مِّنَ السَّمَآءِ اِلٰی الْاَرْضِ ثُمَّ یَعْرِجُ بِہِ الْاَرْضِ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَلَمْ یَرْسِلْنَاکُمْ لَیْلًا مِّنَ السَّمَآءِ اِلٰی الْاَرْضِ ثُمَّ یَعْرِجُ بِہِ الْاَرْضِ آسمان سے لیکر زمین تک (وہی ہر ایک) امر کا انتظام کرتا ہے پھر تم لوگوں کی (دنیاوی) کنتی کے مطابق

فِیْ یَوْمٍ کَانَ مَقْدَارُہٗ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۵

فِیْ یَوْمٍ کَانَ مَقْدَارُہٗ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۵ ہزار برس کی مدت کا ایک دن ہو گا اُس دن تمام انتظام (کا نتیجہ) اُس کے حضور (عالی) میں گزرے گا

ذٰلِکَ عِلْمُ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَةُ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۶

ذٰلِکَ عِلْمُ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَةُ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۶ یہی (تو خدا) ہے اور کھلی (سب) باتوں کا جاننے والا زبردست مہربان

فل یہ عبارت ہماری سمجھ میں اُس طرز سے ملتی ہوئی ہے جو دنیا کے حاکموں کے پروانوں میں دیکھا جاتا ہے کہ یہ واسے کی پیشانی پر حکم یا اجلاس فلاں لکھا ہوتا ہے وہ یہ سورت بھی حاکم حقیقی کا فرمان یا پردہ ہوا اور اس کے عنوان پر لکھا گیا ہے کہ مشکاف رب العالمین یعنی اُس کے علم سے یہ فرمان صادر ہوا اور علم اُن ہم نے تو دنیا کی باتوں پر قیاس کر کے یہ مطلب سمجھا ہے کہ آسمان سے لیکر زمین تک سارے جہان کی کل باتوں کا انتظام خدا کر رہا ہے پھر قیامت کے دن یہ سارا دارخانہ اٹھا دیا جائے گا اور ہر ایک یہ دارخانہ قائم رہا اور جو کچھ اُتق ہوا اور جو کچھ پیش آیا سب کا خیر نتیجہ خدا کے روزِ برزخ ہر ہر جگہ انہی لوگوں کے اعمال اس پیشانی میں ثبت ہو جائیں گے جیسے خدا رسی پر اونچی جگہ بیٹھا ہوا جلا رہا ہے اور کارکنانِ قضا و قدر انتظام و نیکی تمام کیفیت اس کے حضور میں گزرانے ہیں۔ ہم نے اس میں طبع و جہل کو بھی کسی قدر نباہا ہے جس کے معنی چڑھنے کے ہیں ۱۲



الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ مِن طِينٍ

اُس نے جو چیز بنائی خوب ہی بنائی اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِن سُلالَةٍ مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ ثُمَّ سَوَّاهُ

پھر پوڑ (یعنی مٹی) سے جو ایک حقیر پانی ہو اُس کی نسل چلائی پھر اُس کے پتلے کو درست کیا

وَنَفَخَ فِيهِ مِن رُّوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ

اور اُس میں اپنی (طرف سے) روح پھونکی اور تمہارے (سننے کے لئے) کان اور (دیکھنے کے لئے) آنکھیں اور سمجھنے کے لئے دل بنایا

قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝۹ وَقَالُوا إِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ أَإِنَّا لَفِي

(اس پر بھی تم اُس کا بہت ہی غھوڑا احسان مانتے ہو اور کہتے ہیں کہ جب ہم مٹی میں رمل مل جائیں گے تو کیا ہم

خَلْقٍ جَدِيدٍ بَلْ هُم بِلِقَائِ رَبِّهِمْ كَفِرُونَ ۝۱۰ قُلْ

پھر نئے جنم میں آئیں گے (ان لوگوں کو صرف وہاں پیدا ہونے سے انکار ہی بلکہ یہ کہے سے) اپنے پروردگار کے حضور میں حاضر ہونے سے منکر ہیں (اور پیغمبر ان

يَتُوفِكُم مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ ۝۱۱

کہ ملک الموت جو تم پر تعینات ہو وہی تمہاری روحوں کو قبض کرتا ہو پھر تم سب اپنے پروردگار کی طرف

تُرْجَعُونَ ۝۱۲ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْبُحْرُومُونَ نَارِ كِسْفٍ

لوٹا کر لائے جاتے ہو اور (ای پیغمبر) کاش وہ وقت تمہارے پیش نظر ہو کہ مجرم اپنے پروردگار کے روبرو

رُءُوسِهِمْ عِندَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا

سر جھکائے کھڑے ہیں (اور عرض کر رہے ہیں کہ) اے ہمارے پروردگار (اب) ہماری آنکھیں اور ہمارے کان کھلے

فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ۝۱۳ وَلَوْ شِئْنَا

تو ہم کو (ایک بار) پھر (دنیا میں) بھیج کہ ہم نیک عمل کریں (اور اب) ہم کو (دعا) کا پورا پورا یقین ہو (خدا فرمائے گا) ہم چاہتے

لَا تَنَالِكُمْ نَفْسٌ هُدًى لِّكُنْ حَقَّ الْقَوْلِ مِنِّي

(تو دنیا ہی میں) ہر شخص کو (ایسی) سوچ غایت کرتے کہ وہ سیدرستے پر آجائے مگر ہماری (وہ بات) جو ہم روز ازل میں فرما چکے تھے پوری ہوئی

ان کے لئے

۱۱

یہی بات کہ دنیا ہی میں

أَمْ لَنْ سَجَدَ لِلَّهِ مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝۱۳ فَنُفِثُوا فِي بَسَا

کہ جنات اور آدمی (ان ہی) سب سے ہم دوزخ کو بھر کر رہیں گے تو گنہگاروں (جیسے تم) اپنے

نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا إِنَّا نَسِينَاكُمْ وَذُرُوعًا ۝۱۴

اس دن کے پیش آنے کو بھولے رہے آج اُس کا منہ چکھو کہ تم نے بھی تم کو (دُور و دُست) بھلا دیا اور جیسے تم عمل کرتے ہو

الْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝۱۵ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا

اُس کے بدلے میں ہمیشہ کے عذاب (کے منہ) چکھو ہماری آیتوں پر تو بس ہی لوگ ایمان لائے ہیں جب کہ وہ (آیتیں) یاد دلائی جاتی ہیں

خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۝۱۶

سجدے میں گر پڑتے اور اپنے پروردگار کی حمد (و ثنا) کے ساتھ سُبَّح (و تقدیس) کرنے لگتے ہیں اور وہ (کسی طرح کا) تکبر نہیں کرتے

تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ بِهِمْ أَعْوَابًا ۝۱۷

(رات کے وقت) اُن کے پہلو بستروں سے آشنا نہیں ہوتا (اور عذاب کے خوف اور رحمت کی) امید ہے اپنے پروردگار سے دعا میں مانگتے

وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝۱۸ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ

اور جو کچھ بھی ہم نے اُن کو دے رکھا ہو اُس میں سے (راہِ خدا میں) خرچ کرتے ہیں۔ تو کوئی شخص بھی نہیں جانتا کہ ان کے

لَهُمْ مِّنْ قُرْآنٍ آخِرٍ ۝۱۹ جَزَاءً يَسَآگَا تَوْأَمًا ۝۲۰

(نیک) عملوں کے بدلے میں کیسی کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک اُن کے لئے پردہ غیب میں موجود ہو

أَفَسِنْ كَانَ مُؤْمِنًا كُنَّ كَانًا فَاسِقًا ۝۲۱ لَا يَسْتَوُونَ ۝۲۲

تو کیا ایمان لانے والا اُس کے برابر ہو جائے گا جو نافرمانی کرتا ہو (دونوں فریق ہرگز) برابر نہیں ہو سکتے

أَمْ أَلِذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ

تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے اُن کے لئے رہنے کو باغ ہونگے

الْمَأْوَىٰ نَزْرًا يَسَآگَا تَوْأَمًا ۝۲۳ وَأَمْ أَلِذِينَ

(یہ) مہمان داری اُن کے (نیک) عملوں کا بدلہ (ہی) جو (دنیا میں) کرتے رہے اور جو لوگ

السجدۃ

وقف قرآن

فَسَقُوا فَمَا وَهُمْ النَّارُ كُلُّهَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرِجُوا مِنْهَا عِبَادَ اللَّهِ  
 نافرمانی کرتے رہے اُن کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا جب جب اُس سے نکلنا چاہیں گے اُسی میں لوٹا دیئے جائیں گے  
 وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝  
 اور اُن سے کہا جائے گا کہ جس عذاب دوزخ کو تم جھٹلاتے رہے اب اُسی کے مزے چکھو  
 وَلَنْ يَنْقُذَهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْآدِنِي دُونَ الْعَذَابِ ابْلَا كِبَرُ لَعَلَّهُمْ  
 اور (قیامت کے) بڑے عذاب سے پہلے ہم اُن کو (ایک) عذاب کا مزہ چکھائیں گے جو (اُسی) نیا میں ان پر غمگین (نازل) ہوگا  
 يَرْجِعُونَ ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا  
 (ہماری طرف) رجوع کریں اور اُس سے بڑھ کر ظالم کون کہ اُس کو اُس کے پروردگار کی قدرتیں دلائی جائیں وہ وہ اُن کو نہ پھیرے بے شک ہم  
 مِنَ الْجِبْرِ مِنْ مُنْقِمُونَ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ  
 گنہگاروں سے بدلہ لے کر رہیں گے اور ہم ہی نے موسیٰ کو بھی کتاب (یعنی تورات) دی تھی تو (اُس) پیغمبر پر تم بھی  
 فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِبَنِي إِسْرَءِيلَ ۝ وَجَعَلْنَا  
 (خدا کی طرف) کتاب (یعنی قرآن) کے لئے شک میں نہ رہو اور ہم نے اُس (تورات) کو بنی اسرائیل کے لئے رہنما قرار دیا تھا اور ہم نے  
 مِنْهُمْ إِمَامَةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمْ نَصَبُ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ۝  
 بنی اسرائیل میں سے (دین کے) پیشوا بنائے تھے کہ ہمارے حکم سے (لوگوں کو) ہدایت کیا کرتے تھے (اور یہ منصب) امانت اُن کو اُس وقت ملا  
 إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصَلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ  
 (اُس پیغمبر) کے لئے شک نہیں کہ بنی اسرائیل جن جن باتوں میں اختلاف کرتے رہے ہیں تمہارا پروردگار قیامت کے دن اُن میں  
 يَخْتَلِفُونَ ۝ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ  
 اُن (خلاف) کا فیصلہ کرے گا (اُس پیغمبر) کیا تمہارے لئے شک ہے کہ لوگوں کو اس سے ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتیں ہلاک کر ماریں  
 مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسْجِدِنَا فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ  
 (اور یہ) لوگ اُن ہی کے گھروں میں چلتے پھرتے ہیں اس میں شک نہیں کہ اس انقلاب میں (لوگوں کے لئے بڑی) عبرتیں ہیں

وہاں ایک نکتہ یہ اور  
 قرآن کی بلاغت پر دلالت کرتا ہے  
 کہ خدا نے طرح کے میں ایک دنیا  
 کا اور ایک آخرت کا دنیا کا عذاب  
 آخرت کے عذاب کے مقابلے میں  
 ادنیٰ درجے کا ہو کر آخرت کی  
 نسبت جلد ہونے والا ہے  
 اس کے آخرت کا عذاب بڑا سخت  
 ہو کر دنیا کے عذاب کی نسبت  
 کسی قدر در طلب اور یہ آیت  
 تخیل کی حیا اور بول چال میں  
 مقابلہ ادنیٰ یعنی اقرب کا انعقاد  
 کے ساتھ ہونا اور اگر کسی عظیم  
 کا اہول یا حقیر کے ساتھ لیکن  
 تخیل کا مطلب پورا پورا تخیل  
 حاصل ہو کر دونوں باتوں کا  
 لحاظ رہے۔ چنانچہ آیت میں نیا  
 کے عذاب کو اقرب فرمایا اور  
 آخرت کے عذاب کو اُکثر کر دینا کے  
 کو اہول یا آخرت کے عذاب کو اُکثر  
 فرماتے تو تخیل کا مطلب جیسا کہ  
 چاہئے حاصل ہوتا ہے دونوں  
 عذابوں کی دو چیزوں میں سے  
 جو زیادہ تر موجب تخیل تھی  
 وہ اختیار کر لی ۱۲

پیشبر صاحب در موسیٰ  
 علیہ السلام کے اکثر حالات بہت  
 جلتے ہیں اور اسی لئے قرآن میں  
 بار بار حضرت موسیٰ کا ذکر ہوتا ہے  
 اس جگہ بھی خدا پیغمبر صاحب  
 ارشاد فرماتا ہے کہ جس طرح موسیٰ کو  
 تورات ملی تھی اسی طرح تم کو قرآن ملا  
 جس طرح بنی اسرائیل کو تورات  
 سے ہدایت ہوئی اسی طرح  
 تمہاری امت کو قرآن سے  
 جس طرح بنی اسرائیل میں بہت  
 نبی ہوئے اور وہ سرعیت  
 موسیٰ کے مطابق لوگوں کو  
 ہدایت کرتے رہے اسی طرح  
 تمہارے خلفاء اور تمہاری امت  
 کے علماء اس قرآن کے مطابق  
 لوگوں کو ہدایت کرتے رہیں



أَفَلَا يَسْمَعُونَ ﴿٣٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا سَوَّيْنَا الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ جُرُودًا

تو یہی لوگ سنتے (سمجھتے) نہیں۔ اور کیا انہوں نے اس بات پر نظر نہیں کیا کہ ہم اُمتادہ زمین کی طرف پانی (کے بادلوں) کو ہانک دیتے ہیں۔

فَنُخْرِجُ بِهِ زُرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ أَفَلَا

پھر پانی کے ذریعے سے کھیتی کو نکالتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور یہ آپ بھی تو کیا

يُبْصِرُونَ ﴿٣٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْفَتْحُ إِنْ كُنْتُمْ

(یہ لوگ اس نمونہ قدرت کو) نہیں دیکھتے اور کہتے ہیں کہ مسلمانوں! اگر تم سچے ہو تو (قیامت کا) لیے خیر فیصلہ (جس سے تم ہم کو ڈراتے ہو) کب ہوگا

صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا أَعْيَانُ

(ہم) کچھ تو ایمان لائیں اور پیغمبر ان کو جو اُجے کہ جو لوگ (دنیا میں) کفر کرتے رہے فیصلے کے دن ان کا ایمان لانا ان کو کچھ بھی کام نہ آئے گا

وَأَنَّهُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٣٩﴾ فَأَعْرَضَ عَنْهُمْ وَانْتَظَرَا هُمْ مُنْظَرُونَ ﴿٤٠﴾

اور نہ ان کو مہلت ہی ملے گی (تو او پیغمبر) ان کی (ذاتوں کی) کچھ پروا نہ کرو اور دیکھو تم سب دیکھا ہوتا ہی آخر یہ بھی تو دیکھ رہے ہیں

لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا أَعْيَانُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٤١﴾

اور نہ ان کو مہلت ہی ملے گی (تو او پیغمبر) ان کی (ذاتوں کی) کچھ پروا نہ کرو اور دیکھو تم سب دیکھا ہوتا ہی آخر یہ بھی تو دیکھ رہے ہیں

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِيعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ ط

ای پیغمبر خدا (ہی) سے ڈرتے رہو اور کافروں اور منافقوں (سے ڈر کر ان) کے کہنے میں نہ آ جانا

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ط وَأَتَّبِعْ مَا يُوْحِي إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ط

بیشک اللہ (سب کے حال سے) واقف (اور) حکمت والا ہے اور تمہارے پروردگار کی طرف سے جو کچھ تم پر وحی کیا جاتا ہے اسی پر چل جاؤ

إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ط وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى

کچھ شک نہیں کہ تم لوگ جیسے جیسے عمل کرتے ہو اللہ کو اس کی سب خبر ہے اور (ای پیغمبر) اللہ پر بھروسہ رکھو اور

بِاللَّهِ وَكَرِّرْ ط مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَيْنِ فِي شَيْءٍ ط وَمَا

اللہ کا رسا نہیں ہے اللہ نے کسی آدمی کے سینے میں دو دل نہیں رکھے اور نہ

الثالثة

۳۸

جَعَلَ زَوْجَكُمْ لِي تَظَاهَرُوا مِنْهُنَّ أَفْهَيْتَكُمْ وَمَا جَعَلَ اِذْ عَيَّيْتُمْ

تم لوگوں کی بی بیوں کو جن سے تم ظہار کر لیتے ہو تمھاری ماں بنایا اور نہ تمھارے لے پالکوں کو

اَبْنَاءَكُمْ ذَلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِأَفْوَاهِكُمْ وَاللَّهُ يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ

تمھارے بیٹے بنایا یہ تمھارے اپنے منہ کی کہن ہے اور اللہ تو حق بات فرماتا اور وہی

يَهْدِي السَّبِيلَ اُدْعُوهُمْ اِذَا بَرَأْتُمْهُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ

(لوگوں کو سیدھا) رستہ دکھاتا ہوں لے پالکوں کو ان کے حقیقی باپوں کا نام سے بلایا کرو یہی بات اللہ کے نزدیک زیادہ تفریق انصاف ہے

فَاِنْ لَمْ تَعْلَمُوْا اَبَاءَهُمْ فَلْخُذُوْا اَلَّذِيْنَ وَهَبَ اِلَيْكُمْ

پس اگر تم کو ان کے باپ معلوم نہ ہوں تو تمھارے دینی بھائی اور (نہیں) تمھارے (دینی) دوست ہیں (تو ان کی ساری حالتوں سے)

وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِیْ مَا اَخْطَاْتُمْ بِهٖ وَلٰكِنْ مَّا تَعْمَلُوْنَ فَاُولٰٓئِكَ

اور تم سے اس میں بھول چوک ہو جائے تو اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں مگر ان سے ارادہ کر کے عمل کیا کرو (تو البتہ گناہ کی بات ہے)

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا اَلَيْسَ اُولٰٓئِیْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے پیغمبر مسلمانوں پر خود ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں

اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهُمْ اَفْهَيْتُمْ وَاُولُوْا اَلْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰی

(اور وہ مسلمانوں کے باپ کی جگہ ہیں) اور پیغمبر کی بیبیاں (ادب اور تعظیم میں) ان کی مائیں ہیں (اور رشتہ دار

بِبَعْضٍ فَاَلَيْسَ اَلَّذِيْنَ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ اَلْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْمُهَاجِرِيْنَ اَلَا اَنْتَفَعُوْا

کتاب اللہ کی رو سے تمام مسلمانوں اور مہاجرین سے بڑھ کر ایک کے حقدار ایک ہیں مگر یہ کہ تم

اِلٰی اُولٰٓئِیْہِمْ مَّعْرُوْفًا كَانَ ذٰلِكَ فِی الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝۶

اپنے دو دستوں سے ساتھ ساتھ کرنا چاہو (تو وہ بات دوسری ہی کہ یہی حکم کتاب (نوح محفوظ) میں لکھا ہوا ہے)

وَ اِذَا اَخَذْنَا مِنَ النَّبِیِّیْنَ مِیثَاقَهُمْ مِنْكَ وَ مِنْ لَّدُنِّیْ

(اور) (ای پیغمبر) (تو) (اے نبی) جب ہم نے (تمام) پیغمبروں سے (تبلیغ رسالت کا) عہد لیا (اور) خاص کر تم سے اور نوح اور

فل اسلام سے پہلے عرب میں ایک طرح کی طلاق کا رواج تھا جس کو ظہار کہتے تھے تو یہ ظہار کا واقعہ ہوتی تھی کہ مرد نے عورت سے کہہ دیا کہ تیری بیٹی مجھے اپنی ماں کی بیٹی کی جگہ پر جس کا مطلب یہ ہوتا تھا کہ تو میری ماں کی جگہ پر آنا کہنے سے عورت مرد سے چھوڑ جاتی تھی اب بھی لوگوں سے اس قسم کی نادانیاں سرزد ہوتی ہیں مگر اسلام نے اس کو طلاق نہیں مانا بلکہ اس کا ایک کفارہ پتھر ادا یا جو جس کی صحت اٹھا بیسویں پارے کی پہلی سورت سورہ مجادل میں جو دوسری رسم بدلے پالک کی تھی اور اب بھی یہ کہہ دینی کو نام باتوں میں صلی بیٹے کی طرح سمجھا جاتا ہے خدا تعالیٰ ان لوگوں رسول کو یہ فرما کر اٹھا دیا کہ کسی آدمی کے سینے میں نودل نہیں ہوتے یعنی آدمی کی طرز خاص کا میلان طبیعت دو طرف نہیں ہو سکتا تو یہ میلان آدمی کو اپنی ماں کی طرف ہو جائے یا میلان بی بی کی طرف ہو جائے سکتا تو اگر آدمی بی بی کو کہے کہ تیری ماں کی جگہ پر اس کہنے سے بی بی کی جگہ پر ہو جاتی ماں کی جگہ پر اور بی بی بی بی کی جگہ پر ہی طرح ہو جائے فرزند کو بیٹا بنانے سے وہ بی بی نہیں ہو جاتا اس قسم کی باتیں خدا کے نزدیک معتبر نہیں ہم نے اپنی کتاب محفوظ کے لوح کے فیہ پر اس آیت کا چل کر یہ نہیں کر دیا ہے جو معتقد دعویٰ اہل نہیں ہیں سینے میں کسی شخص کے دل نہیں ہو

(تو ان کی ساری حالتوں سے)

فل مطلب یہ کہ ہر شخص اپنی جان کا پاس کرنا ہے لیکن پیغمبر کے حکم کا پاس سے بھی زیادہ کرنا چاہیے ۱۲ جو لوگ پیغمبر کی ازواج کی تعظیم نہیں کرتے اس آیت سے ان پر بڑی دہشت گردی ہو رہی ہے اور ۱۱ سورہ انفال کی آخری آیت کے متعلق جو فائدہ لکھا ہے اس کو یہاں دیکھ لینا چاہیے ۱۲

إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِيثَاقًا

ابراہیم اور موسیٰ اور مریم کے بیٹے عیسیٰ سے اور اُن سے عہد (بھی) لیا (تو)

عَلَيْطًا ۚ لَيْسَ لَ الصَّدِيقِينَ عَزَّذَهُمْ ۖ وَاعِدَ لِلْكَافِرِينَ

پکا کھانڈ (قیامت کے دن خدا) سچوں (یعنی پیغمبروں) سے اُن کے سچ (یعنی تبلیغ رسالت) کا حال دریافت کرے اور اُن کے ماننے والوں کے لئے اجر و نجات کا وعدہ کرے

عَذَابًا أَلِيمًا ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ

عذاب دردناک تیار کر رکھا ہے مسلمانو! خدا کے اُس احسان کو یاد کرو جو اُس نے تم پر کیا تھا جب کہ

جَاءَتْكُمْ جُنُودُهُ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَجُودًا لَّا تَرَوُهَا

تم پر لشکر کے لشکر آچڑھے تو ہم نے اُن پر آندھی بھیجی اور (آندھی کے علاوہ) فرشتوں کی فوج جو تم کو دکھائی نہیں دیتی تھی

وَكَاذَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۚ إِذْ جَاءَهُ وَكُم مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ

اور (اُس وقت جنگ کی) جو (تو) نہیں کر سکتے تھے (اور اُن بھی) دیکھ رہے تھے جس وقت کہ (وہ تم پر تمھارے اوپر کی طرف سے بھی اترے اور

أَسْفَلَ مِنكُمْ ۚ وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ

تمھارے نیچے کی طرف سے بھی (پہلے) اور (مارے خوف کے تمھاری) آنکھیں پھری (کی پھری) رہ گئیں تھیں اور کلیجے

لِحَنَاجِرٍ وَتَضَلُّونَ ۚ بِاللَّهِ الظُّنُونُ ۚ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ

مومنوں کو آگئے تھے خدا کی نسبت تم طرح طرح کے گمان کرنے لگے تھے اس موقع پر مسلمانوں کے استقلال کی آزمائش کی گئی

وَزُلْزِلُوا زِلَازًا شَدِيدًا ۚ وَإِذْ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ

اور خوب ہی جھڑ جھڑائے گئے اور جب کہ منافق

وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللَّهُ وَ

اور وہ لوگ جن کے دلوں میں (شک کے) روگ تھے (بے اختیار) بول اُٹھے کہ خدا اور اُس کے رسول نے جو ہم سے وعدہ کیا تھا

رَسُولُهُ الْأَعْرُورُ ۚ وَإِذْ قَالَتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ

بِس نَرَادْهُ هَؤُلَاءِ هَؤُلَاءِ ۚ اُن میں سے ایک گروہ اور جب

ط یعنی مقابلہ کفار کے  
مستحق جو تدبیر کر رہے تھے  
جیسے خندق کا گھیرنا وغیرہ  
قرآن کے لفظوں کا ترجمہ  
تو یہ کہ دل ظلم تک پہنچ  
تھے تھے ہم نے اپنے پیارے  
کے لحاظ سے لفظوں کو چھوڑ  
دیا ہے



يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمُ

کہ مدینے کے لوگو! تم سے (اس جگہ دشمن کے مقابلے میں) نہیں ٹھہرا جائے گا تو (دشمن کے) لوٹ چلو اور ان میں سے کچھ لوگ پیغمبر (جاری) کے

النَّبِيِّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ إِنَّا

(اور) کہنے کے ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں حالانکہ وہ غیر محفوظ نہیں (بلکہ)

يُرِيدُونَ إِلَّا إِفْرَارًا وَلَوْ دَخَلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ

ان کا ارادہ تو صرف بھاگنے ہی کا ہے اور اگر ایسے ہی لشکر مدینے کی اطراف (جو انب) سے ان پر آگھسیں اور

سَبَّحُوا الْقِسْفَةَ لَأَتَوْهَا وَمَا تَلَابَتْهُ إِلَّا يَسِيرًا ۝ وَلَقَدْ

ان سے فساد (برپا کرنے) کو کہا جائے تو یہ بے نال فساد برپا کر دیں اور اپنے گھروں میں کچھ یوں ہی سا توقف کر لیں (کیں) حالانکہ

كَانُوا عَاهِدُوا لِلَّهِ مِنْ قَبْلُ لَا يُؤَلُّونَ الْأَدْبَارَ

(نہی) لوگ اس سے پہلے خدا سے عہد کر چکے تھے کہ ہم (دشمن کے مقابلے میں) پیٹھ نہ پھیریں گے

وَبَكَازَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُورًا ۝ قُلْ لَّنْ يَنْفَعَكُمُ

اور ان لوگوں نے جو خدا کے ساتھ عہد کیا تھا اس کی (تو ان) باز پرس ہو کر رہے گی۔ (اور پیغمبر تم ان لوگوں سے) کہو

الْفِرَارُ إِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذَا

اگر تم موت یا قتل (کے خوف) سے بھاگتے ہو تو یہ بھاگنا تم کو ہرگز کچھ بھی فائدہ نہیں دے گا اور اگر بھاگ کر بچ بھی گئے

لَا تَنْتَعُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ قُلْ مَن ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُمُ

تو بس یہی نہ کہ (دنیا میں) چند روز (اور) بس تو (اور پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کہ اگر خدا تمہارے ساتھ بڑی کر نی چاہے تو کون ایسا سوا ہے

مِّنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً

اُس کی پکڑ سے بچا سکے یا تم پر اپنا فضل کرنا چاہے (تو کون اُس کو روک سکتا ہے)

وَلَا يَجِدُ وَنَ لَهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝

(اور خدا کے سوا نہ تو کسی کو اپنا حمایتی ہی پائیں گے اور نہ کسی کو اپنا مددگار (نہی) پائیں گے)

مَعَ

فلا غرض یہ ہے کہ یہ منافق جو اپنے گھروں کے غیر محفوظ ہونے کے چیلے کرتے ہیں ان کا اہل مطلب مسلمانوں کے ساتھ سے بھاگ جانا ہی روزہ اصل میں نہ تو ان کے گھر غیر محفوظ ہیں اور نہ ان کو ان کی حفاظت مقصود ہے کیونکہ اگر دشمن مدینے میں گھس آئیں تو یہ لوگ دوسروں کو لوٹے کا موقع پائیں اور شہر میں فساد کرتے پھریں اور اپنے گھر کے پاس جا کر چھپیں بھی تو نہیں؟

قُلْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنْكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلْ أَلَبَسْنَا

(مسلمانوں! خدا تم میں سے ان (منافقوں) کو جو جاننا نہیں چاہتے اور جو تم میں سے ان کے لئے (دشمنوں) سے لڑنے سے روکتے ہیں، کیا ہم نے تم پر ایسا کر دیا ہے کہ تم ان کے لئے (دشمنوں) سے لڑنے سے روکتے ہو؟)

وَلَا يَأْتُونَ الْبَاسَ إِلَّا قَلِيلًا ۝۱۸ اَشْحَبَ عَلَيْكُمْ ۚ فَاذْجَبِ الْجُوفَ

(اور جو وہ بھی (ازبک) نہ تھا، اس کا ساتھ چلی گئے ہیں جنگ میں حاضر نہیں ہو کر (جھڈا سا اُتارنے کی تھوڑی دیر کے لئے) تو (ایسی ہی نہیں) جب (کوئی) خوف (کا موقع) پیش آتا ہو

رَأَيْتُمْ يُصْطَرُّونَ إِلَيْكَ تَدُّوْرَاعِيَهُمْ كَالَّذِي يُغْشَى عَلَيْهِ

(تو ان کو دیکھتے ہو کہ (ایسا) ہوتا ہے تم کو دیکھتے ہیں ان کی آنکھیں ہیں کہ چاروں طرف (گھومی چلی جاتی ہیں جیسے کسی پر (دشمنوں) موت کی پہونشی

مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاذْهَبِ الْخَوْفُ سَلَقُوكُمْ بِاللَّيْسَةِ

(طاری) ہو پھر جب خوف دور ہو جاتا (اور مسلمانوں کی فتح ہو جاتی) ہے تو مال (غنیمت) پر گرے پڑتے (اور)

حَدِّدِ الشَّعْثَةَ عَلَى الْخَيْرِ ۚ أُولَٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ

(دخراش بائیں کرکے تم پر طعنے مارتے ہیں وہ یہ لوگ شروع سے ایمان لائے ہی نہیں تو اللہ ان کے عمل (جو کچھ بھی کئے تھے)

اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ۖ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝۱۹ يَحْسِبُونَ

(اکارت کر رہے اور اللہ کے نزدیک (ایک) گمان ہی بات ہے) (اور جو دیکھ محاصرہ کرنے والے لشکر محاصرہ آٹھا کر چل بھی رہے ہیں کہ یہ ابھی تک ہی خیال ہے کہ)

الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا ۚ وَإِنِّيَأْتِ الْأَحْزَابُ يَوْمَ ۚ

(کہ (یہ) لڑائی بھی نہیں گئے (اور اگر (دشمنوں کے) لشکر (بھرا) موجود ہوں تو چاہیں

لَوْ أَنَّهُمْ بَادُوا فِي الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ

(اللہ کا کاش دیہات میں (کسی طرف کو نکل جائیں (اور دور بیٹھے) تمہارے حالات دریافت کرتے رہیں

أَنْبِيَائِكُمْ وَلَوْ كَانُوا فِيكُمْ مَا قُتِلُوا إِلَّا قَلِيلًا ۝۲۰

(اور اگر (کسی) مجبور (سے) ان کو تم میں رہنا پڑے تو (دشمنوں سے) نہ لڑیں (جھڈا سا اُتارنے کی تھوڑی دیر کے لئے)

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن

(مسلمانوں! تمہارے لئے (اور خاص کر ان لوگوں کے لئے

وَلَمْ يَسْأَلْ بِهٖ بِشَيْءٍ تَك  
لڑائی رہی مارے اتفاق اور  
بزدلی کے بھاگوں بھاگوں کرتے  
رہے مسلمانوں کی فتح ہوئی  
تو مال غنیمت سے حصے لینے  
کے لئے جلی کٹی بائیں بنائے  
لے کر تم نے ایسا کونسا کار  
نمایاں کیا جو جو ہم نے نہیں  
کھیا۔ ہم نہ ہوتے تو تم فتح ہی تو  
پاسے جاتے تھے ۱۲

۱۲

كَانَ يُرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ۝ ٢١ وَلَمَّا

جرا اللہ اور روز آخرت سے ڈرتے اور کثرت سے یاد الہی کیا کرتے تھے (بیرونی کرنے کو) رسول اللہ کا ایک عہد منونہ موجود تھا اور

رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْفَخْرَ ابَّ قَالُوا هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ

سچے مسلمانوں نے (دیکھتے ہوئے) گروہوں کو دیکھا تو بول اُٹھے کہ یہ وہی موقع ہے جو خدا اور اس کے رسول نے ہمیں پہلے سے بتا رکھا تھا

وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ۝ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ۝ ٢٢

اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا تھا اور اس (موقع کے پیش آنے) سے لوگوں کا ایمان اور شیوہ فرماں برداری اور بھی زیادہ ہو گیا

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ ۝

(ان ہی) مسلمانوں میں کچھ لوگ تو ایسے ہیں کہ خدا کے ساتھ جو انھوں (جان نثاری کا) عہد کیا تھا اس میں سچے اترے

فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا

(سو بعض تو) ان میں سے اپنی موت پوری کر گئے (یعنی شہید ہو گئے) اور بعض ان میں سے ایسے ہیں جو (شہادت کے) منتظر ہیں اور انھوں (اپنی باتیں)

تَبَدَّلُوا ۝ ٢٣ لِيُجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ

فرسا بھی تو رو و بدل نہیں کیا (الغرض یہ لڑائی اس لئے پیش آئی) کہ خدا سچے مسلمانوں کو ان کے سچ کا عوض دے اور

الْمُنْفِقِينَ إِن شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ ٢٤

منافقوں کو چاہے سزا دے یا (چاہے) ان کو توبہ کی توفیق دے اور توبہ قبول کرے بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا وَ

اور خدا نے (اپنی قدرت سے) کافروں کو (مدینے سے) ہٹا دیا (اور وہ) اپنے غصے میں بھرے ہوئے ہٹ گئے۔ اور ان (میں سے) کچھ بھی فائدہ نہ پہنچا

كَفَّ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ۝ ٢٥

خدا نے (اپنی مدد سے) مسلمانوں کو لڑنے کی نوبت نہ آنے دی اور اللہ زبردست (اور) غالب ہے

وَأَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوا مِنْهُمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

اور اہل کتاب میں سے جو لوگ (یعنی یہودی) مشرکین کے مددگار ہوئے تھے خدا ان کو



مِنْ صَيَاصِيهِمْ وَقَدْ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبُ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ

وَتَاسِرُونَ فَرِيقًا ۚ وَأَوْرَثَكُمْ أَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ  
اور بعض کو قید کرنے اور ان کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے مالوں کا

وَأَرْضًا لَّ تَطْوِيَهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ إِن كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ  
اور نبیؐ اس زمین (خیبر) کا جس میں تم نے قدم نہیں رکھا تھا تمہاری کو مالک کر دیا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہو

الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمِّيْعُنَّ وَأُسَرِّحُنَّ ۝

سَرَّاحًا جَمِيلًا ۝ وَإِن كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ  
طلبگار ہو تو آؤ میں تمہیں (کچھ) دے دلا کر خوش اسلوبی سے

وَالدَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْحَيِّسَاتِ مِمَّنْ  
رخصت کردوں اور اگر تم خدا اور اس کے رسول

أَجْرًا عَظِيمًا ۝ يٰ أَيُّهَا النَّبِيُّ مَنْ يَأْتِ مِّنْكُمْ  
اور عاقبت کے گھر کی خواہاں ہو تو تم میں سے جو نیکو کاریں ان کے لئے خدا نے

بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ يُضَعِّفُ لَهَا الْعَذَابَ  
بڑے بڑے اجر تیار کر رکھے ہیں پیغمبر کی بیبیو! تم میں سے جو کوئی کسی

ضَعْفَيْنِ ۖ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝

دو بجائے کی اور اللہ کے نزدیک یہ (ایک) سہل سی بات ہے

ط جس لڑائی کا پہلی نبیوں  
میں کو ہر جنگ احزاب اور  
جنگ خندق کے نام سے مشہور  
ہوئے اور اس کے معنی ہیں گروہ  
چونکہ اس لڑائی میں مدینہ کے  
آس پاس کے مشرک اور یہودی  
اور دیہاتی سب ملکر مدینہ پر  
پروردہ آئے تھے اس سے یہ  
لڑائی جنگ احزاب کہلائی  
اس لڑائی میں مسلمانوں نے  
اپنی حفاظت کے لیے مدینہ کے  
گرد آگرو خندق کھودی تھی  
اسی جہ سے اس کو جنگ خندق  
سے کہتے ہیں۔ ہجرت کے بعد  
خاص مدینہ میں مسلمانوں  
کی عملداری ہوئی تھی لیکن قبیلہ  
بنی نضیر کے یہودی بھی مدینہ  
میں بیٹے تھے اور وہ مسلمانوں  
کو چین سے نہیں رہنے دیتے  
تھے آخر بقصصہ مصلحت  
انتظامی بنی نضیر صاحبے ان یہودیوں  
کو مدینہ سے نکلوا دیا۔ انھوں  
نے اطراف مدینہ میں فساد کی  
آگ لگا دی اور بارہ ہزار آدمیوں  
نے مدینہ کو آگھیرا اور یہاں اس  
وقت مسلمان صرف تین ہزار  
تھے ان میں بھی اکثر بے سامان  
اور بعض دوسرے یعنی منافق ایک  
پہننے کے قریب دشمن مدینہ  
کو گھیرے پڑے رہے اور دور  
دور سے کچھ لڑائی بھی ہوتی رہی  
آخر خدا کی قدرت سے ایک  
اندھی طوفان اور عواصم مدینہ کا  
محاصرہ کئے پڑے تھے ان میں  
اعلیٰ سی جنگ کی دیروں کی  
طمانیں اٹھ گئیں گھوڑوں کی  
اگڑیاں بچھاڑیاں ٹوٹ گئیں  
انہی کا یہ لوگ محاصرہ اٹھا اپنا سا  
توتہ لیکر چلے گئے یہ واقعہ ہجرت  
کے چوتھے برس کا ہے۔ مدینہ  
کے باہر یہودی ایک آخر قبیلہ  
بنی نضیر تھے اور یہودیوں کے  
ان سے اور مسلمانوں سے صلہ تھی (بقیہ صفحہ آئندہ)



اور تم اس بات کو اپنے دل میں جھانپتے تھے وہ جس کو کہہ کر خدا کا یہ مظاہرہ کرنے والا تھا اور تم اس پر معاذ اللہ! سرسخت تھے اور



فل یہ واقعہ پیغمبر صاحب کی زندگی کے بڑے واقعات میں سے ہوا ہے یہ کہ زینب بنت جحش پیغمبر صاحب کی چھوٹی زاد بہن تھیں اُن کی والدہ کا نام اُمّ ایمنہ اور وہ بیٹی تھیں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے جدِ بزرگوار عبد المطلب کی۔ یہ تو زینب کا حال ہوا دوسری طرف زید بن حارثہ تھے شریف زادے مگر بچپن میں اُن کو لوگ پکڑ کر لے گئے تھے اور اُس وقت دستور تھا اور ایک بھی بچہ کہ بچوں کو زبردستی پکڑ کر لیجاتے اور غلام بنالیتے ابھی جوان نہیں ہوئے تھے کہ زید غلامی کی حالت میں سکے آکر فروخت ہوئے پیغمبر صاحب نے اُن کو خرید لیا اور آزاد کر کے اپنے پاس رکھا اُس بڑھتے بڑھتے پیغمبر صاحب نے اُن کو اپنا بیٹا بنی کر لیا اُس وقت تک متبنی کے بارے میں کوئی حکم خدا کی طرف سے صادر نہیں ہوا تھا اور متبنی ایٹھویں صدی کے ساتھ ہر طرح پر چھٹی صدی کی سادات کی جاتی تھی اور اب تک بھی ہندوستان کے مسلمانوں کا قریب قریب یہی حال ہے۔ زید پیغمبر صاحب کو بھی یہاں تک عزیز تھے کہ آپ نے زینب کے ساتھ اُٹھا کھانچ کر دیا اور زینب اُس وقت بھی اس کھانچ پر چڑھی تھیں جو کوئی زید اگرچہ پیغمبر صاحب کے متبنی نہ ہوتے تھے مگر تھے تو غلام آزاد اور اُس کے علاوہ شاید صورت کے اعتبار سے بھی زید زینب کی جوڑ نہ تھے کچھ بیابانی بی بی میں موافقت نہ آئی۔ یہاں تک کہ زید زینب کے چھوڑنے پر آمادہ ہوئے پیغمبر صاحب نے اُن کو بہتیرا سمجھایا لیکن جب طبعیتوں میں نا موافقت ہوتی ہے تو میاں بی بی کے تعلق میں حلف باقی نہیں رہتا آخر زید نے زینب کو طلاق دے دی اب پیغمبر صاحب کو کئی مشکلیں پیش آئیں سب سے پہلے زینب کی دھجی کہ اُن کو پیغمبر صاحب نے زید سے سلام دعا تھا اور

اللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا

خدا اس کا زیادہ خدا تعالیٰ اُس سے ڈرو۔ پھر جب زید اُس عورت سے بے تعلقی کر چکا (یعنی طلاق نہیدی اور عدت کی مدت پوری ہو گئی)

رَوْجُكُمْ هَا لَيْكَا يَكُونُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَرْوَاحِهِ

تو ہم نے مختارے ساتھ اُس عورت کا نکاح کر دیا تاکہ (عام) مسلمانوں کے لیے پالک جب پڑی بیبیوں کے بے تعلق ہو جائیں تو مسلمانوں کے لیے

أَدْعِيهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ﴿٢٠﴾

اُن عورتوں سے نکاح کرنے میں مذکور کی طرح کی احتیاط نہ رہے اور خدا کا حکم تو ہو ہی کر رہتا ہے

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فَمَا أَفْرَضَ اللَّهُ لَهُ سُنَّةَ اللَّهِ

اس نے پیغمبر کے پیئے جو بات ٹھہرا دی ہو اُس کے لئے میں تعمیر کے لئے کچھ مضامینہ (کی بات نہیں جو) پیغمبر پہلے جو کہے ہیں ان میں بھی ہی عا، اہلی (سید)

فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلُ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَّقْدُورًا ﴿٣٨﴾

(کہ ان پر خدائے نوح کے باپے میں سبکی نہیں لی) اور خدا کے (جتنے) کام (ہیں) ایک مرتبہ پیری ہیں جو (روزِ ازل سے) شہرے ہوئے ہیں

الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ

وہ اپنے پیپر (اس صفت سے ہے کہ) خدا کے پیغام کو لوگوں کو پہنچا دے اور خوف خدا سے ہے اور

أَحَدُ الْإِلَهِاتِ ۖ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ۝ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ

میں نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔

أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمُ

۱۰۰

النَّبِيِّ ۞ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٢٠﴾ يَا أَيُّهَا

سب پیغمبروں کے آخریں ہیں اور اللہ تمام چیزوں کے حال سے واقف ہے۔

The second staff of music continues the melody. It begins with a quarter note G4, followed by a quarter note A4, and then a quarter note B4. This is followed by a half note C5, then a quarter note B4, and a quarter note A4. The staff concludes with a quarter note G4.

الَّذِينَ آمَنُوا أَذَلُّ مِنَ اللَّهِ ذِكْرًا الْبَاقِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ  
مسلمانوں! کثرت سے اللہ کو یاد کرو اور صبح و شام اُس کی تسبیح و تقدیس

\_\_\_\_\_

۱۔ نکاح ان کو ناجوار تھا اب اس پر طلاق کا دیا جائے تو دوسری ناگواری اور اسی کے مقابلہ خدا کو منظور ہوا کہ تنبیہ کی رسم بدیہی موقوف کی جائے نہ یہ کہ لوگ بے پالکت بنائیں بلکہ بے پالک کو صلیبی بیٹے کی طرح نہ سمجھیں اور نہ صلیبی بیٹے کے سے اس کے حقوق تسلیم کئے جائیں اور جب ایک شخص دنیا میں کوئی اصلاح کر فی چاہتا ہو تو سب سے عمدہ تدبیر اس اصلاح کے جاری کرنے کی ہے جو کہ خود اس پر عمل کر کے اپنا نمونہ لوگوں کو دکھائے اور یہ ہر قوم تھا کہ ہر صاحب زلف سے خود نکاح کر لیں، مگر معلوم تھا کہ تنبیہ کے لئے اس سے نکاح کرنا صلیبی بیٹے کی فی فی سے نکاح کرنے کے برابر سمجھا جاتا ہے۔ اگر منہ صاحب نیلے محل نہ کرے (یعنی ہر صفحہ آمیز)

بیشہ صفحہ ۵۷ تا ۵۸ توبہ کی  
وجہی نہیں ہو سکتی تھی اور نہ ہی  
کی رسم کی اصلاح ہو سکتی تھی لوگ  
یہ جت کرتے کہ خود پیغمبر صاحب کو  
ایسا موقع ملا اور جو دوسروں سے  
کرا چاہتے تھے آپ نہ کیا اور  
نکاح کرنے میں یہ قباح تھی کہ رسم  
مروجہ کے مطابق نہایت مکروہ الزام  
پیغمبر صاحب کے دے عام ہوتا تھا بیٹیک  
پیغمبر صاحب بقاضاے بشری اس  
موقع پر بہت ہی تردد ہوئے ہونگے  
مگر آخر کار اصلاح کا پہلو غالب رہا  
اور آپ نے خود رتبہ سے نکاح  
کر لیا اور کرنا چاہتا تھا اور اصلاح  
کے واسطے پیغمبر صاحب نے خود اپنا  
منونہ دکھایا تاکہ جو اسلام کا دعویٰ کرتا  
ہو متنبی کے معاملے میں راتہ چپکے  
اور متنبی کو صلیبی بیٹا نہ سمجھے ۱۲  
قواند متعلقہ صفحہ ۵۸  
فل بندوں پر خدا کے درود بھیجنے  
کے یہ معنی ہیں کہ وہ ان پر اپنی جنتیں  
نازل کرتا ہو اور فرشتوں کے درود  
بھیجنے کے یہ معنی ہیں کہ وہ ان کے لئے  
دعا میں کرتے ہیں اور آرو کے محاورے  
میں مطلقاً درود بھیجنے کے معنی ہیں۔  
تقریف - تحسین - اظہار سرت ۱۲  
فل ہی ضمون سورہ یسین میں ان  
لفظوں سے جو سلام قولاً بن گئے ہیں  
اور یہ اس فیئندہ نوازیں ہیں کہ ایمان  
والوں کو اس سے جڑھ کر کوئی خوشخبری  
اور نعمت ہو یہیں سکتی سلامی وہ تعظیم  
اور استقبال ہو جو بادشاہوں میں فخر  
بڑے اعلیٰ درجے کے عہداروں  
میں ہوتا ہو تو مطلب یہ ہو کہ مومنوں  
کو بھی ایسی تعظیم سے لیا جائے گا کہ  
خدا ان کو خود سلام کرے گا اور یہی  
ان کی سلامی ہوگی ۱۳  
فل پیغمبر صاحب کو گواہ فرمایا اس کے  
بہت سے پہلے ہو سکتے ہیں ایک کہ  
وہ خدا کی ہستی اور اس کی وحدانیت  
اور کمال قدرت وغیرہ کے گواہ ہیں  
دوسرے جنت اور دوزخ اور واقعات  
پیغمبر کے گواہ ہیں اور خدا کے بتانے سے گویا چشم دید حالات بیان کرتے ہیں سترے کہ یہ قیامت میں اپنی اہست کی گواہی ہیں کہ فلاں فلاں ناما اور ایمان لاء اور نیک عمل کیے اور فلاں فلاں نے نافرمانی کی ۱۴

بُكَرَةً وَأَصِيلًا ۝ هُوَ الَّذِي يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ

کرتے رہو وہی ہی جو تم پر درود بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے (بھی) مل

لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ۝

تاکہ خدا تم کو کفر کی تاریکیوں سے نکال کر ایمان کی روشنی میں لیجائے اور خدا ایمان والوں کے حال پر مہربان ہے

تَحِيَّاتُهُ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ ۚ وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا ۝ يٰٓأَيُّهَا

جس دن یہ لوگ خدا سے ملیں گے (اس کا سلام ان کی سلامی ہوگی) اور خدا نے ان کے لئے دینے ہاں بڑی عزت کا اجر تیار کر رکھا ہے اور

النَّبِيِّ اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ شَٰهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ وَدَاعِيَا

پیغمبر تم نے تم کو گواہی دینے والا اور (نیکوں کو خوشخبری دینے والا اور) بدوں کو اس کے غضب سے ڈرانے والا اور

اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهِ وَسِرًا خَامِنًا ۝ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِاَنَّ لَهُمْ

اس کے حکم سے اس کی طرف (لوگوں کو) بلانے والا اور (مہایت کا) روشن چرخ بنا کر بھیجا ہے اور ایمان والوں کو اس بات کی خوشخبری سنادو

مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيرًا ۝ وَلَا تَطِعِ الْكَافِرِيْنَ وَالْمُنَافِقِيْنَ ۚ

اسد کا ان پر بڑا فضل ہے اور (ای پیغمبر) کافروں اور منافقوں کا کہا نہ مانو اور

دَعُوْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَكَفَىٰ بِاللّٰهِ وَكِيلًا ۝ يٰٓأَيُّهَا

ان کی ایداد ہی کی کچھ پروا نہ کرو اور خدا پر بھروسہ رکھو اور خدا کا راز باز ہے

الَّذِيْنَ اَقْلَوْا اِذَا نَحْنُ مُدْهِمٌ ۚ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُنَّ

مسلمانو! جب تم مسلمان عورتوں کو (اپنے) نکاح میں لاؤ پھر ان کو

مِّنْ قَبْلِ اَنْ تَمْسُوْهُنَّ فَبَالَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عَدْوٍ

ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق ہویدو تو عدت (میں) بٹھانے کا تم کو ان پر کوئی حق نہیں

تَعَدُّ وَهَآءِ فَمَتَّعُوْهُنَّ وَسِرَّوْهُنَّ سِرًّا جَمِيْرًا ۝

کہ لگو عدت کی ان سے گنتی پوری کرلے تو (ایسی صورت میں) ان کو کچھ سے ملا کر خوش سلو کی ساتھ رخصت کرو

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ نَاخُلُكَ أَزْوَاجُكَ الَّتِي آتَيْتَ أَجُورَهُنَّ

اور پیغمبر ہم نے تمہارے لیے تمہاری بیبیاں حلال کر دی ہیں جن کے تم نے مہر دیے ہیں

وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا آفَاءَ اللَّهِ عَلَيْكَ وَبَنَاتُ عَمِكَ وَبَنَاتُ

اور تمہارے ہاتھ کا مال یعنی لونڈیاں جو خدا نے تم کو (دشمنوں کی لڑائیوں میں بطور غنیمت) دلوادی ہیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور

عَمَّتِكَ وَبَنَاتُ خَالِكَ وَبَنَاتُ خَلَّتِكَ الَّتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ

تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تمہارے ماموں کی بیٹیاں اور تمہاری خالائوں کی بیٹیاں جو تمہارے ساتھ ہجرت کر کے آئی ہیں

وَالْمَرْأَةُ الْمُؤْمِنَةُ أَوْ هَبْتَ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ

اور کوئی سی مسلمان عورت اگر (نفت) اپنے تئیں پیغمبر کو دیدے (یعنی بے مہر نکاح میں آنا چاہے) بشرطیکہ پیغمبر (بھی)

يَكُتَبَ لَهَا خَالِصَةً لِّكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ عَلِمْنَا

اُس کو نکاح میں لینا چاہیں (یہ بات خاص تمہارے ہی لئے ہو عام مسلمانوں کے لئے نہیں) ہم نے

مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا

جو عام مسلمانوں پر ان کی بیبیوں اور ان کے ہاتھ کے مال یعنی لونڈیوں کا حق (مہر) مقرر کیا گیا ہے کہ وہ ان کو دنیا ہوگا اور تمہارا ساتھ خاص طیت اس کے

يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ تَرْجَىٰ مَن تَشَاءُ

(بیبیوں کے بارے میں تم پر کسی طرح کی تنگی نہ رہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے) دوسری رعایت یہ کہ اپنی بیبیوں میں سے جس کو چاہو

مِنْهُمْ وَيُؤْتِيَ إِلَيْكَ مَن تَشَاءُ ۖ وَمِمَّا بَغْتِ مَن عَزَلْتَ

(اور جتنے دن چاہو اپنے سے الگ کھو اور جس کو چاہو (اور جب تک چاہو) اپنے پاس کھو اور جن کو تم نے (ایک وقت خاص تک) الگ کیا تھا ان میں سے کچھ کچھ

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ذَلِكَ إِنْ تَغَرَّ أَحْيَاهُمْ ۖ وَ

تو اس میں بھی تم پر کچھ گناہ نہیں (یہ اختیار تم کو اس غرض سے دیا گیا کہ اس سے غالباً تمہاری بیبیوں کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی اور

لَا يَكْفُرُ زَوَّاجُهُنَّ يَٰ أَيُّهَا النَّبِيُّ كُلَّهُنَّ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

آزادہ خاطر نہ ہوگی اور جو کچھ بھی تم ان کو دیدے گے اُسے کسب کی سب رہتی رہیں گی اور



مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا ۝ اَلَمْ يَجْعَلْ لَكَ

جو کچھ تم لوگوں کے دلوں میں ہو اس کو جانتا ہو اور اسے جاننے والا تحمل والا ہی ہے (اور پیغمبر اس وقت کے بعد

النِّسَاءِ مِنْ بَعْدُ ۚ وَآزَتْكَ لَمْ يَمِنْ مِنْ اَزْوَاجِ وَلَوْ اَعْجَبَكَ

(دوسری) عورتیں تم کو درست نہیں اور نہ یہ (درست ہی کہ ان کو بدل کر دوسری بیویاں کر لو

حُسْنُهُنَّ اَلَا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

ان کا حسن (صورت) تم کو (کتنا ہی) اچھا دیکھوں نہ) لگے مگر اپنے ہاتھ کے مال (یعنی لونڈیوں کا مضائقہ نہیں) اور اسے ہر چیز کا

رَقِيبًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ لَا

مگر ان (حال) ہو مسلمانو! پیغمبر کے گھروں میں نہ جایا کرو

اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلَىٰ طَعَامٍ غَيْرِ نَظِيرِ زَانِهٍ ۚ وَلَكِنْ اِذَا

یہ کہ تم کو کھانے کے لئے (دکھائی) اجازت دیجائے (تو اس صورت میں بھی ایسا وقت تک کرجاؤ کہ تم کو کھانے کے تیار ہوگا انتظار نہ کرنا پڑے مگر جب

دُعِيْتُمْ فَاَدْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مَسْتَأْنِسِيْ

تم کو بلایا جائے (تو) (عین وقت پر) جاؤ اور جب کھا چکو تو آپ آپ کو چل دو اور باتوں میں نہ لگ جاؤ

لِحَدِيْثٍ ۚ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَعْذِرُ مِنْكُمْ ۖ

اس سے پیغمبر کو ایذا ہوتی تھی اور وہ تمہارا لحاظ کرتے تھے اور

اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۚ وَ اِذَا سَأَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا

اسے تو حق بات کے کہنے میں کسی کا کچھ لحاظ کرتا نہیں اور جب پیغمبر کی بیویوں سے تمہیں کوئی چیز مانگنی ہو

فَسْأَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ۚ لَكُمْ اَطْهَرُ لِقَآؤِكُمْ

تو پردے کے باہر (کھڑے رہ کر) ان سے مانگو اس سے تمہارا دل (ان کی طرف سے) خوب پاک (رہے گا)

وَقُلُوْبُهُنَّ ۚ وَ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اور (اسی طرح) ان کے دل (بھی) اور تم کو کسی طرح شایاں نہیں کہ رسول خدا کو ایذا دو

دل مطلب یہ ہے کہ تم کو بیویوں کے بارے میں اختیار دینے سے تمہاری بیویاں سمجھ لیں گی کہ دوسروں کی بیویوں کی طرف سے پیغمبر صاحب کے ہاں کچھ حقوق نہیں ہیں اس لیے پیغمبر صاحب جتنا جس کے ساتھ انکسارت رکھیں ان کی ذاتی مہربانی پر ہمارا کچھ دعویٰ نہیں اور دعویٰ نہیں تو شکایت کیوں پیغمبر صاحب کو جو خدا نے یہ اختیار دیا اس کی وجہ یہ ہوتی کہ پیغمبر صاحب کی بیویاں فقر و فاقہ پر فلاح نہ رہ کر ان کو دوق کرنے لگی ہوتیں اور نیز خدا پیغمبر صاحب کی منصف نہ اسی کو جانتا تھا پیغمبر صاحب کے لوگ پیغمبر صاحب کی خانہ داری کے معاملہ میں بہت ٹوٹے آتے ہیں حالانکہ انصاف سے دیکھا جائے تو کوئی بات بھی اعتراض کی نہیں اگر پیغمبر صاحب کی خانہ داری قابل اعتراض ہوتی تو ان کی پیغمبری چل ہی نہیں سکتی تھی لیکن اسی خانہ داری کے ساتھ پیغمبری چلی۔ اس وقت کے لوگوں نے پیغمبر صاحب کو اعلیٰ درجہ کا مقدس تسلیم کیا اسی ایک بات میں ان تمام اشتباہات کا جواب ہے پیغمبر صاحب کی خانہ داری پر ضرور سختی سے وارد کئے جاتے ہیں۔ اہل عرب کے حالات جہانگیر تارخوں اور اس وقت کے اشعار وغیرہ سے ظاہر ہوتے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ لوگ سپاہی بنش اور بڑے غیور تھے اور اگر پیغمبر صاحب کا طرز خانہ داری قابل اعتراض ہوتا تو اب بکرا در عریضے غیور اپنی بیویاں پیغمبر صاحب کے حوالے کرنے والے نہیں تھے پیغمبر صاحب نے خانہ داری اکثر تعلقات ایسے وقت شروع کئے جب کہ ان کی عمر بچا پس منجھا ہوا ہو چکی تھی اور ان کا پہلا تعلق ہوا خدیجہ الکبریٰ سے جو بیوہ اور پیغمبر صاحب سے پندرہ برس بڑی تھیں ان کی وفات کے بعد سو دس سے کروہ عمر کے اعتبار سے ان سے بھی گئی گوری تھیں انہی تعلقات سے ثابت ہوتا ہے کہ ان میں کس قسم کی غرضیں ضمیر تقیض بعض کے پیغمبر صاحب کے حقوق تھے اور ان کا بہترین معاوضہ کس سوا نہیں ہو سکتا تھا کہ پیغمبر صاحب ان اپنے نکاح میں ہیں (بقیہ بر صفحہ آئندہ)

بقیہ صفحہ ۴۸  
بعض کی نسبت مروت متقاضی  
معتق اور بعض کی نسبت اسلامی  
اغراض مثلاً سالیف قلوب  
اور بعض عورتیں پیغمبر کا شوہر  
بننا خیر و نجات کا موجب سمجھتی  
تھیں۔ غرض فرداً فرداً ایک  
ایک ام المؤمنین کے حال پر  
نظر کیجئے اور خود پیغمبر صاحب  
کی عمر و آن کی شب بیداری  
اور عیامت شائقہ اور مشاغل  
تبلیغ رسالت و جہاد وغیرہ پر  
نظر کیجئے تو بے اختیار تپتے  
کرنا پڑے گا۔ یہ پیغمبر صاحب کے  
تعلقات خانہ داری خواہش  
نفسانی کی وجہ سے نہ تھے۔  
اسی طرح پیغمبر صاحب کی خانہ داری  
عام خانہ داریوں کی طرح نہ تھی  
اور نہ ہو سکتی تھی۔ اس پر بھی  
باوجودیکہ پیغمبر صاحب کو دوسرے  
لوگوں کی طرح خدا نے یہودیوں  
کے ساتھ برابری کا تیا کر کے  
مجبور نہیں کیا تھا تاہم پیغمبر  
صاحب نے از خود اپنے آپ پر لازم  
کر رکھا تھا۔ اور اس کو تمام مرگ  
اس عہدگی اور خوبی سے بنایا  
کہ دوسرا کر نہیں سکتا ۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

وَلَا أَنْ تَكُونُوا آرَ وَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا إِنَّ ذَلِكَ كَانُ

اور نہ یہ بات ثاباں ہے کہ اُن کے بعد کبھی اُن کی بیبیوں سے نکاح کرو خدا کے نزدیک یہ

عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا ۵۳ اِنْ تَبَدُّوا شَيْئًا أَوْ تَخَفُوهُ فَإِنَّ اللَّهَ

بڑی (بیجا) بات ہے تم کسی چیز کو ظاہر کر دیا اُس کو چھپاؤ اللہ کو تو (دونوں باتیں برا ہیں کیونکہ وہ)

كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۵۴ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ وَلَا

سب چیزوں سے واقف ہے پیغمبر کی بیبیوں پر اپنے باپوں (کے سامنے ہونے) میں کچھ گناہ نہیں اور نہ

أَبْنَائِهِنَّ وَلَا إِخْوَانِهِنَّ وَلَا آبَاؤُهُنَّ وَلَا أَبْنَاؤُهُنَّ

اپنے بیٹوں کے اور نہ اپنے بھائیوں کے اور نہ اپنے بھتیجوں کے اور نہ اپنے بھانجوں کے

أَخَوَاتِهِنَّ وَلَا نِسَائِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ وَاتَّقِينَ

اور نہ اپنی (قسم کی) عورتوں کے اور نہ ہاتھ کے مال (یعنی لونڈیوں) کے (سامنے ہونے میں اُن پر کچھ گناہ ہے) اور نہ پیغمبر کی بیبیوں کے سامنے ہونے میں

اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ۵۵ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ

اللہ نے ڈرتی رہو بیشک اللہ ہر چیز کا شہید (حال) ہے اللہ اور اُس کے فرشتے

يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ

پیغمبر پر درود بھیجتے رہتے ہیں (تو) مسلمانو! (تم بھی) پیغمبر پر درود

وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۵۶ إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ

اور سلام بھیجتے رہو جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول کو (کسی طرح کی) ایذا دیتے ہیں اُن پر

اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُهِينًا ۵۷

دنیا اور آخرت (دونوں میں) خدا کی چٹکار ہے اور خدا نے اُن کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے اور

الَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بَغْيٍ مَّا

جو لوگ مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو بے اس کے کہ اُنھوں نے کوئی قصور کیا ہو ذائق کی تمہمت لگا کر ایذا دیتے ہیں

الْكُفْرُ أَفْكَرًا حَمَلُوا مِثْقَالَ نَارٍ وَإِنَّمَا مِثْقَالُكَ يَأْتِيهَا النَّبِيُّ قُلْ

تو وہ جھوٹ طوفان اور صریح گناہ کا بوجھ (اپنی گردن پر) لیتے ہیں اور پیغمبر

لَا زُوَاجَكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءَ الْمُؤْمِنِينَ يُدْرِنُ عَلَيْكَ

اپنی بیبیوں اور اپنی بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ اپنی چادروں کے کھونگٹ

مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يُعْرَفَ فَنُفَرِّدُ ذِي طَوَكَا

نکال لیا کریں اس سے غالباً یہ (الگ پہچان پڑیں گی) کہ کیجھت ہیں اور کوئی چھپڑے گا نہیں اور

اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ لَنْ لَّمْ يَكُنِ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم

اللہ بخشنے والا مہربان ہو منافق اور وہ لوگ جن کی نیتیں بد ہیں

مَرَضٌ قَالُوا مَرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ لَنُغْرِبَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ

اور جو لوگ مدینے میں جھوٹی جھوٹی افواہیں پھیلا کر رہتے ہیں کہ اپنی حرکات باز نہ آئیں گے تو (پیغمبر تم ہی کو لوٹ لائیں) ان پر کساویں پھیل چکیں

فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا ۝ مَلْعُونِينَ ۖ أَيَمَّا تَقِفُوا أَخَذُوا

مدینے میں تو تمہارے پڑوس میں ٹھہرنے پائیں گے نہیں چند روز (عارضی طور پر) پھر ان کا یہ حال ہوگا کہ ہر طرف سے پھٹکارے ہوئے جہان پکڑا

وَقِيلُوا اتَّقُوا اللَّهَ ۝ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ

اور مار کے ٹکڑے اڑا دیئے جو لوگ پہلے ہو گزرے ہیں ان میں بھی خدا کا (یہی) دستور رہا ہے

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۝ يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ

اور (ای پیغمبر) تم خدا کے دستور میں ہرگز (کسی طرح کا رد و بدل نہ پاؤ گے) (ای پیغمبر) لوگ تم سے

السَّاعَةِ ط قُلْ إِنَّمَا عَلِمْتُ عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُدْرِيكَ

قیامت کی حالت یافت کرتے ہیں تم (ان سے) کہو کہ قیامت کی خبر تو میں خدا ہی کے پاس ہی اور (پیغمبر) تم کیا جانو

لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ۝ إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكَافِرِينَ

نہایت قیامت قریب ہی آئی ہو بیشک اللہ نے کافروں کو پھٹکار دیا ہے

ع ۲

الربع

مع

ع ۲

البع



وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا ۖ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ لَا يَجِدُ وَزِيلًا

اور ان کے لئے دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے اس میں سدا کو (اور ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے) اور کسی کو اپنا حمایتی (ہی) پائیں گے

وَأَنْصِبُوا ۖ يَوْمَ تَقَلُّبُ وَجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُ زَيْلُنَا

اور نہ مددگار (بڑھادہ دن ہوگا) جبکہ ان کے موند (سیخ) کے کباب کی طرح دونوں کی آگ میں لٹ پٹ کئے جائیں گے اور افسوس کے طور پر کہیں گے کہ کاش

أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَ ۖ وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا

ہم نے (دنیا میں) اللہ کا کہا مانا ہوتا اور (ابو کاش) ہم نے رسول کا کہا مانا ہوتا اور (یہ بھی) کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے سرداروں

وَكِبَرَاءَنَا فَأَضَلُّنَا السَّبِيلَ ۖ رَبَّنَا إِنَّا أَتَيْنَاكَ ضَعُفَيْنِ

اور اپنے بڑوں کا کہنا مانا اور انھوں نے ہی ہم کو گمراہ بھی کیا تو اے ہمارے پروردگار ان کو دو ہرا

الْعَذَابِ ۖ الْعَنَّا كَبِيرًا ۖ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا

غدا بوسے اور ان پر بڑی (سے بڑی) لعنت کر مسلمانو! ان لوگوں جیسے نہ بنو

كَالَّذِينَ إِذْ وَامُوسَىٰ فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ

جنہوں نے موسیٰ کو (ناحق نافرمانیہم کر کے) ایذا دی تو اللہ نے (ان کی تہمتوں سے) موسیٰ کی برائت ثابت کی اور اللہ کے نزدیک

وَجِيهًا ۖ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَاقُولُوا

(موسیٰ بڑے) آبرو دار (غیر) مجھے مل مسلمانو! اللہ سے ڈرنے رہو اور بات (بھی) کہو

قَوْلًا سَدِيدًا ۖ يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

(راہ کی اور) سہمی (بھی) اپنا کرو گے تو دھرم تم کو اعمال صالحہ کی توفیق دے گا اور تمھارے

ذُنُوبَكُمْ ۖ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا

گناہ بھی بخش دے گا اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کا کہا مانا - اس نے بڑی کامیابی

عَظِيمًا ۖ إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

حاصل کی ہم نے ذمہ داری کو (جو اس وقت انسان پر ہی آسمانوں پر) اور زمین

ول مفسرین نے اس آیت کے متعلق مختلف حکایتیں بھی ہیں انرا جملہ یہ کہ قارون کو حضرت موسیٰ سے سخت عداوت تھی اس نے حضرت موسیٰ کو بدنام کرنے کے لئے ایک فاحشہ عورت کو لایا دے کر آمادہ کیا کہ حضرت موسیٰ کو تنہم کرے جب لوگ جمع ہوئے تو اس پر موسیٰ کی پاکدامنی اور نیکوکاری کی ہیبت ایسی غالب آئی کہ اس نے موسیٰ کو تنہم کرنے کے عوض قارون کا سارا زخاں کر دیا۔ اس سے کی طرف اس مقام پر اس غرض سے اشارہ کیا گیا کہ لوگوں نے حضرت کے نکاح کے بارے میں کچھ بیہودہ گفت و شنید کی ہوگی۔ مسلمانوں کو اس سے روک دیا گیا ۱۲

فلان آیت میں نہایت عمدہ  
تبیہ کے طور پر انسان کو اس کے  
خالق انسان کی طرف متوجہ  
کیا گیا ہے۔ مخلوقات میں انسان  
کی ایک خاص حالت ہو کر اس کے  
سقل دی گئی جو اس کی طبیعت  
میں مختلف تقاضے ہیں وہ دنیا  
میں اکیلا زندگی بسر نہیں کر سکتا  
ناچار اس کو اپنے آباء جنس  
میں رہنا پڑتا ہے اور وہ بھی  
اسی کی سی طبیعتیں رکھتے ہیں  
اور وہی نوجوان لوگوں کی  
انہض میں کشمکش واقع ہوتی  
ہے جس کثرت سے انسان کے  
تعدیات ہیں اسی کثرت سے  
اس کی ذمہ داریاں بھی ہیں  
اس پر حقوق ہیں خدا کے۔  
والدین کے۔ رشتہ داروں کے۔  
اولاد کے میاں بی بی کے۔  
ہمسائے کے قوم کے۔ حاکم  
وقت کے۔ اہل معاملہ کے۔  
اور اگر ان تمام حقوق پر نظر کیجئے  
تو واقع میں انسان بڑے سخت  
فشار میں کھنسا ہوا ہے اور چونکہ  
اس کو عقل ملی گئی ہے اور وہ اپنے  
دل میں سمجھتا ہے کہ اس کو ہر ایک  
مقدار کے ساتھ کیسا بڑا کرنا  
چاہیے اور اس کو کئی و بدی  
دونوں کرنے کی قدرت ہے  
اس وجہ سے کہا جاسکتا ہے کہ  
انسان نے یہ حالت اپنی  
خوشی سے اختیار کی جو انسان  
سواجینی مخلوقات پر ان کی  
دوسری حالت پر ان کی طبیعتوں  
میں مختلف تقاضے نہیں اور  
بہ فاعل مختار ہیں اور اسی وجہ  
سے ان پر کسی طرح کی ذمہ داری  
نہیں اور اس اعتبار سے انسان  
نے تقاضے میں دوسری مخلوقات  
زیادہ آرام میں ہے۔

وَلِجِبَالٍ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّجْلُوْهَا وَاشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ  
اور پہاڑوں پر پیش کیا اور یہ جھان پر لانا چاہا تو انھوں نے اس کو اٹھانے سے انکار کیا اور اس سے گئے اور وہی (جسے قابل) نہیں اٹھا

اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَہُوْرًا ۝۷۲ لِّیُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِیْنَ وَالْمُنٰفِقَتِ  
اس میں شک نہیں کہ (اپنے حق میں) بڑا ظالم (تھا) اور ظالم ہونے کے علاوہ بڑا ہی نادان (بھی) تھا (اور اٹھایا تو اس کی ضروری انجام یہ ہونا ہی تھا) کہ منافقوں

الْمُشْرِکِیْنَ وَالْمُشْرِکِیۡنَ یُؤْتِ اللّٰهُ عَلَی الْمُوْمِنِیْنَ وَالْمُوْمِنٰتِ وَكَانَ اللّٰهُ  
مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو (ان کے کیے کی سزا کے طور پر) اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر اپنی مہر کرے اور اللہ

یُغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ ۝۷۳ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝۷۴  
جو چاہے (اور جو چاہے) بخشنے والا مہربان ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی  
(دنیا میں بھی) تمام تعریف اسی اللہ ہی کو (سزاوار) ہے کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

الْاَرْضِ وَلَہٗ الْحَمْدُ فِی الْاٰخِرَةِ ۝۷۵ وَہُوَ الْحَکِیْمُ  
زمین میں ہے (سب) اسی کا ہے اور آخرت میں بھی اسی کی تعریف ہے اور وہی حکمت والا (اور)

الْحَبِیْبُ ۝۷۶ یَعْلَمُ مَا یَلْجِیْ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْہَا  
باخبر ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا (مثلاً بیج) اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے (مثلاً نباتات)

وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُبُ فِیْہَا ۝۷۷ وَہُوَ الرَّحِیْمُ  
اور جو کچھ آسمان سے اترتا (مثلاً پانی) اور جو اس میں چڑھ کر جاتا ہے (مثلاً لوگوں کی دعائیں) وہ (سب کچھ) جاننا ہے اور وہی مہربان

الْغَفُوْرُ ۝۷۸ وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَا تَاْتِیْنَا السَّاعَۃُ  
(اور) بخشنے والا ہے اور منکر کہتے ہیں کہ ہم کو تو قیامت (پیش) آتی نہیں

قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتَأْتِيَنَّكُمْ عِلْمُ الْغَيْبِ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ

(۱) پیغمبرؐ ان لوگوں سے کہو ہاں ہاں مجھ کو اپنے اسی پروردگار کی قسم ہی جو عالم الغیب ہی (اور ذرہ بھر چیز بھی)

ذَرَّةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرُ

آسمان وزمین میں اُس سے پوشیدہ نہیں اور ذرے سے چھوٹی اور ذرے سے بڑی جتنی چیزیں ہیں

إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ۚ لِيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

سب (اُس کے ہاں) کتابِ واضح (یعنی لوح محفوظ) میں (صاف صاف لکھی ہوئی موجود ہیں) (غرض مجھ کو اپنے پروردگار کی قسم ہی کہ قیامت تو ضرور)

أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۖ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۚ وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا

ضالان کو (اُن کے لئے) کئے کا بدلہ ہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے (آخرت میں کٹا ہوں کی) مغفرت اور (بہشت میں) نعمت کی روزی ہی اور جو لوگ

مُخْجِرِينَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّزِجٌ ۖ جَزَاءٌ لِّمَنۢ وَّيَرَىٰ الَّذِينَ

توڑ میں کوشش کرتے رہے یہی ہیں جن کو (قیامت میں) عذابِ درونا کی سزا (ہونی ہی) اور (ای پیغمبر) جن لوگوں کو

أَتَوْا الْعِلْمَ الَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ

(کتابِ سانی کا) علم (یا گیا ہی) اور وہ منصف مزاج بھی ہیں وہ تو اس (قرآن) کو جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا (یا سہی)

الْحَقُّ وَيَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۖ

برحق ہی اور اُس (خدا) کا راستہ دکھاتا ہی جو غالب اور سزاوار حمد (و ثنا) ہی اور

قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ يُنْبِئُكُمْ

جو لوگ منکر ہیں (ایک دوسرے سے تمہاری ہی اڑانے کے لئے کہتے ہیں کہ تو تم کو ایسا آدمی بتائیں جو تم کو (اس عجیب بات کی) خبر دے گا

إِذَا مَرُّكُمْ كُلُّ مَنٍّ قُلُوبِكُمْ لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۚ

کہ جب تم (موتے پیچھے) سرتاپا ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو (ایک بار) ضرور تم کو نئے جنم میں آنا ہوگا

أَفَتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَمْ بِهِ جِنَّةٌ ۚ بَلِ الَّذِينَ

کیا اس شخص نے خدا پر جھوٹ (بہتان) باندھا ہی یا اس کو کسی طرح جنون ہی (سو نہ تو بہتان باندھا اور نہ جنون ہی) بلکہ جو لوگ

مترجم: ہم کو بتائیں کہ اسے ہی تاکو جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے

ہماری آیتوں

بجھتے ہیں یہ



أَيُّ مَنُورٍ بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ الضَّلَالِ لِبُعِيدٍ فَلَمْ يَرَوْا

آخرت کا یقین نہیں رکھتے (مجبوری کی مصیبت) اور پرے درجے کی گمراہی میں مبتلا ہیں تو کیا ان لوگوں نے

إِلَى مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَنْ نَشَا

آسمان اور زمین کی طرف جو (ان کو) آگے اور ان کے پیچھے (یعنی سب طرف سے گھیرے ہوئے ہیں نظر نہیں کی کہ ہم چاہیں

نَحْشِفُ بِهِمُ الْأَرْضَ وَنَنُفِثُ عَلَيْهِمْ كَيْفَافَ مِنَ السَّمَاءِ إِنْ

تو ان کو زمین میں دھسا دیں یا ان پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں

فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ مِنَّا

ہر ایک بندہ جو خدا کی طرف رجوع رکھتا ہو اُس کے لئے تو اس میں بڑی عبرت ہو اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے (کئی نعم کی)

فَضْلًا طَيِّبًا لِّأَوَّلَىٰ مَعَهُ وَالطَّيْرَ ۚ وَالنَّالَةَ الْحَدِيدَ ۝

برتری ہی تھی (چنانچہ ہم نے پہاڑوں کو حکم دیا کہ) پہاڑ اُٹھیں تلاوت میں اُن کے ساتھ اُن کو جو ان کو دیا یہی حکم پڑیں کہ بھی یا اُن کے علاوہ داؤد کے لئے ہم نے

أَنْ أَعْمَلَ سَبْعَ وَقَدَّرَ فِي السَّرْدِ وَأَعْمَلُوا صَالِحًا ط

کہ (اُس کی) اچھی پوری پوری زمین اور (کڑھوں کے) جوڑ میں انداز (مناسب) کا خیال رکھو اور (داؤد کے خاندان کو) لوگو! ان نعمتوں کے شکر کیے میں نیک عمل

إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ وَلَسْلَيْنَ الرِّجْعَ عِنْدَ هَا

(اور) جو کچھ بھی تم کر رہے ہو ہم دیکھ رہے ہیں اور اسی طرح ہوا کو سیماں کا تاج کر دیا تھا کہ اُس کی صبح کی منزل

شُرُورًا وَاسْمًا شَرًّا ۚ وَأَسْلَمْنَا لَهُ عَيْنَ الْفِطْرِ وَمِنْ

ایک مہینے بھر کی (راہ) ہوتی اور (اسی طرح) اُس کی شام کی منزل مہینے بھر کی (راہ) ہوتی اور ہم اُن کے لئے تانبے (کو) چھلا کر اُس کا ایک چشمہ بہا دیا تھا اور

لِجَنٍّ مِّنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ يَأْذِنُ رِيَهُ وَمَنْ يَزِغْ مِنْهُمْ

جنگل و سیماں کے جس میں کو دیا تھا اور ان میں سے ایسے بھی جو اُن پر دھوکا دے کہ ہم اُن ہاتھ تلے (دھجے کے) کا کرتے تھے اور (ہم بھی فرما دیا تھا کہ) ان میں سے جو کوئی

عَنْ أَمْرِنَا نَذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝ يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ

ہم سے انحراف کرے گا ہم اُس کو (آخرت میں) عذابِ نازک کا مزہ چکھائیں گے (سیماں کو) جو کچھ (بنوانا) منظور ہوتا (یہ جہات) اُن کے لئے بنائے

۱۔ حضرت داؤد پر سے  
۲۔ ریش آواز تھے اور ایسے نور  
۳۔ لہذا اسے پادشاہی کرتے کہ  
۴۔ باطل کو بجھ آٹھتے اور پرندوں  
۵۔ جہاں کی حالت طاری ہوتی  
۶۔ اویسوں کا تو کیا اند کو رہے  
۷۔ رہے میں جو لفظ جوابی واقع  
۸۔ داری اُس کا مطلب یہ کہ  
۹۔ جس طرح داؤد تین اور تلاوت  
۱۰۔ رہتے ہیں اُسی طرح تم بھی کرو ۱۱

۱۱

۱۱

مِنْ تَحَارِبٍ وَتَمَاشِيلٍ وَجَفَانٍ كَالْجَوَابِ قَدْ وِرَ

(جیسے سجد بیت المقدس کی بڑی اونچی شاندار عمارتیں اور (دھلی ہوئی) موتیں اور (ایسے بٹے بٹے) لگن جیسے حوض اور (بڑی بھاری بھاری) دھکیں

رَسِيْطٍ اَعْمَلُوْا اِلٰذَا وُدَّ شُكْرًا وَّقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشُّكُوْرُ

جو ایک ہی جگہ ہی رہیں (اور ہم نے داؤد کی نسل کو حکم دیا کہ) ادا نسل داؤد (ان نعمتوں کے لیے میں) ہمارا شکر کرتے رہو اور ہمارے بندوں میں بہت ہی تھو

فَلَمَّا قُضِيَ عَلَيْكَ الْمَوْتُ مَا دَلَّهُمْ عَلَىٰ مَوْتِهِ اِذْ دَابَّهٗ الْاَرْضُ

پھر جب ہم نے سلیمان پر موت کا حکم جاری کیا تو جنات کو کسی چیز نے اُن کے مرنے کا پتہ نہ بتایا مگر گھٹن کے کھڑے نے

تَاْكُلُ فِئْسَانَهُ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتْ اِلٰجُنْ اَنْ لَّوْكَانُوا يَعْلَمُوْنَ

کہ وہ سلیمان کے عصا کو کھاتا تھا یعنی جب (عصا جس کے سہارے سے سلیمان مے پیچھے کھڑے تھے کھوکھلی ہو گئی اور سلیمان گر پڑے تب جنات جاننا کہ اگر

الْغَيْبِ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ اِلَّا لَمُهِيْنٌ ۚ لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ

غیب جانتے ہوتے تو اس (نولت کی مصیبت میں نہ رہتے) سب (کے لوگوں) کے لئے

فِي مَسْكِنِهِمْ اَيَّاهُ جَنَّتٍ عَنْ يَمِيْنٍ وَّشِمَالٍ هُمْ كُلُوْا

اُن (اپنے ہی گھروں میں) (قدرت خدا کی) البتہ ایک بڑی (نشان فی موجود تھی) سرزمین کیا تھی کہ پیچ میں گز جانے والے کے لئے دلہنے ہاتھ اور

مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ بَلَدًا طَيِّبَةً وَرَبُّ

اپنے پروردگار کی (دہی ہوئی) روزی کھاؤ اور اُس کا شکر کرو (دنیا میں رہنے کو ایسا عمدہ شہر اور آخرت میں گناہ) بخشنے والا پروردگار

غَفُوْرٌ ۚ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرْمِ

(جس (بھی) انھوں (ہمارے) کچھ پروانہ کی تو ہم نے بھی) باندھ توڑ کر اُن پر بڑے زور کا سیلاب بھیج دیا (اور اُس نے تمام علاقے کا ناس مار دیا)

وَبَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْنِ ذَوَاتِیْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثَلٍ

(اور سیلاب آئے پیچھے) ہم نے اُن کے دو باغوں کے بدلے میں دو باغ (تو) دیے (مگر ایسے کہ اُن پہلے مڑتے تھے اور اُن میں کچھ) جھاؤ تھا

وَشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ۚ ذٰلِكَ جَزَآئُهُمْ بِمَا

اور قدرِ قلیل یہ ہم نے اُن کو اُن کی ناشکری کا

ول ایسا معلوم ہوتا ہو کہ وہ لوگ پیچیدوں اور فرشتوں اور جانوروں کی خیالی اور اصلی موتیں بنائے تھے اور اُن کی شریعت میں جائز تھا۔ شریعت اسلام نے بت پرستی کی سچائی کے لئے تصویر اور صورت کا بنانا مطلق منع کر دیا ۱۲

ول بیت المقدس کی تعمیر شروع تو حضرت داؤد نے کی تھی مگر یوں ہی سلبنے پایا تھا کہ اُن کا انتقال ہو گیا اور وہ خدمت خدا کی طرف سے سلیمان علیہ السلام کے سپرد ہوئی انھوں نے اس کو ایسی شان و شوکت کا بنوایا کہ رو سے زمین پر ایسی عمارت نہ کبھی بنی تھی اور نہ کبھی بنے گی لاکھوں رگبرگ اس میں کام کرتے تھے اور ان میں جنات بھی تھے ابھی بتاتے کی تکمیل میں کچھ کسر باقی تھی کہ سلیمان علیہ السلام کی موت چلا پوری ہو گئی اور معلوم ہوا کہ سلیمان کے انتقال کر جانے سے بیت المقدس کی تعمیر میں ضرور فتنہ پڑے گا تو سلیمان نے عصا کے سہارے سے کھڑے کھڑے انتقال فرمایا مدتوں تک جتنا بچھا کیے کہ زندہ کھڑے ہیں بدستور سب کام ہوتے رہے یہاں تک کہ جس لکڑی کے سہارے سے کھڑے تھے گھٹتے گھٹتے کمزور ہو گئی ٹوٹی ٹوٹا ش دھرم سے گر پڑی ۱۲

وہ لوگ پیچیدوں اور فرشتوں اور جانوروں کی خیالی اور اصلی موتیں بنائے تھے اور اُن کی شریعت میں جائز تھا۔ شریعت اسلام نے بت پرستی کی سچائی کے لئے تصویر اور صورت کا بنانا مطلق منع کر دیا ۱۲

وہ لوگ پیچیدوں اور فرشتوں اور جانوروں کی خیالی اور اصلی موتیں بنائے تھے اور اُن کی شریعت میں جائز تھا۔ شریعت اسلام نے بت پرستی کی سچائی کے لئے تصویر اور صورت کا بنانا مطلق منع کر دیا ۱۲

كُفَرُوا وَاهْلُ بَجْرِي إِلَّا الْكُفُورُ ۝۱۷ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى

بدل دیا اور ہم ناشکروں ہی کو ایسے بنائے دیا کرتے ہیں (۱۷) اور ہم نے اہل سبادی بستیوں اور ملک شام کے اُن دیہات کے درمیان

الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا قُرَى ظَاهِرَةً وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ سِيرُوا

جن کی پیداوار میں ہم نے برکت سے کبھی مٹی (اور بہت گائوں) دیاں کرکے تھے (پاس پاس) دکھائی دیتے تھے اور اُن (گاؤں) میں (مسافروں) چلنے کی

فِيهَا لَيَالٍ وَآيَاتٌ آمِنِينَ ۝۱۸ فَقَالُوا رَبَّنَا بَعْدَ بَيْنِ أَسْفَارِنَا

بے کھٹکے ان میں راتوں اور دنوں چلو (پھر) تو توڑ گئے کہنے اور ہمارے پروردگار (ایسے پاس) دیہاتیں چلنے سے سفر کا مزہ نہیں (تو) ہماری منزلوں

وَزَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ وَمَرَّقَهُمْ كُلُّ مَرْقٍ

غرض ان لوگوں نے نعمت کی ناقدری کر کے اپنے اوپر آپ ظلم کیا پھر (تو) ہم نے بھی ان کو ایسا پایا کہ اُن کے افسانے بنادیے اور ہم نے ان کی ججیاں

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝۱۹ وَلَقَدْ

جتنے بندے صبر و شکر کرنے والے ہیں اُن کے لئے (سب کے) اس (واقعے) میں (بڑی بڑی) عبرتیں ہیں اور

صَدَقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنُّهُ فَاتَّبَعُوهُ وَارْتَقِبُوا

شیطان (جو) ان (لوگوں) کے بارے میں اپنی رائے (لگائی تھی) کہ میرا ساتھ ہے (حقیقت میں) اُس (وادی) کا چکر دکھائی کہ یہ لوگ اُسی کے پیچھے ہوئے

مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝۲۰ وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ

ایمان والوں کا ایک گروہ (کہ وہ اُس کے بہکائے میں نہ آیا) اور شیطان کا اُن پر کچھ زور تو تھا ہی نہیں

إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا

مگر ہم نے اُس کا ایک جملہ بنا دیا تھا اور مقصود اصلی یہ تھا کہ جو لوگ آخرت کا یقین رکھتے ہیں ہم اُن کو اُن لوگوں (الک) معلوم کر لیں اُس کی طرف

فِي شَكٍّ ۖ وَرَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِیْظٌ ۝۲۱ قُلْ

شک میں ہیں اور (ای) پیغمبر تمہارا پروردگار ہر (ایک چیز کا) نگران (حال) ہے (۲۱) اور پیغمبر ان لوگوں سے کہو

ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ ۚ لَا يَمْلِكُونَ

کہ خدا کے سوا جن (فرشتوں) کو تم (ایک طرح پر خدائی میں) کچھ خیل سمجھتے ہو اُن کو بلاؤ (اور تحقیق کرو تو تم کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ) نہ تو

۱۷ سابعرب میں ملکین کا ایک شہر تھا بڑا شاندار اب انھوں نے باندھ ڈالا کر برسات کے پانی کو روک رکھا تھا جیسے حیدرآباد کے ملک تلنگانہ میں بڑی کثرت سے اس کا رواج ہے کہ برسات کے پانی کو ضائع ہونے نہیں دیتے اور اس کو روک کر آبپاشی کے کام میں لاتے ہیں بہر کیف سہاواؤں نے ہی طرز اختیار کیا تھا پھر اُن کی شامت آئی تو خدا کو قبول گئے کسی سبب سے باندھ ٹوٹ کر تمام زمین پر پانی پھیل گیا اور زمین از کار رفتہ ہو گئی ۱۸

۱۹ یعنی وہ دیہات علاوہ پاس پاس ہونے کے اس طرح پر بھی واقع ہوئے تھے کہ جیسے جگہ جگہ مناسب فاصلوں پر پڑاؤ بنے ہیں ۲۰

۲۱



ترجمہ  
اور نہ آسمان وزمین کے بنائے ہیں ان کا کچھ  
ساجھا اور نہ ان میں سے کوئی خدا کا مددگار  
مگر ان میں سے کوئی نسبت خدا (سفر شری) کی اجازت و ان فرشتوں کا حال یہ ہے کہ جب کوئی حکم خدا کے پاس نازل ہوتا ہے تو اسے  
رہبر کے لئے ہے میں یہاں تک نہیں جانتا کہ میں اس کے لئے ہوں

مُتَقَالِ ذَرَّةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ مَا لَهُمْ فِيهِمَا مِزْ

آسمانوں ہی میں ذرہ بھر اختیار رکھتے ہیں اور نہ زمین میں

شِرْكَ ۖ وَقَالَ لَهُ مِنْهُمْ مَنْ ظَهَرَ ۖ وَارْتَفَعَ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهُ

ساجھا اور نہ ان میں سے کوئی خدا کا مددگار

الْأُولَىٰ أَذِنَ لَهُ خَيْرٌ إِذَا فُزِعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ

مگر ان میں سے کوئی نسبت خدا (سفر شری) کی اجازت و ان فرشتوں کا حال یہ ہے کہ جب کوئی حکم خدا کے پاس نازل ہوتا ہے تو اسے

رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقُّ ۖ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۖ قُلْ

مختارے پروردگار نے کیا حکم دیا (اس جو زیادہ مقرب ہے) کہتے ہیں کہ جو حکم دینا چاہئے تھا وہی آیا اور وہ عالیشان (اور سب) بڑا ہی (ای پیغمبران

مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ

کہ بھلا تم کو آسمان وزمین سے کون روزی دیتا ہے (یہ تو اس کا کیا جواب دیں گے تم ہی ان سے) کہو کہ اللہ

وَأَنَا أَوْرَايَاكُمْ لَعَلَّ هَذَا أَوْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۖ

اور ہم (ہوں) یا تم ہوا ایک نہ ایک فراق تو ضرور راہ راست پر ہی اور (دوسرے) کھلی ہوئی گمراہی میں

قُلِ اسْأَلُونِ عَمَّا جَرَمْنَا وَلَا نَسْأَلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۖ

(ای پیغمبران لوگوں سے) کہو کہ تمہارے گناہوں کی تم سے باز پرس ہوتی ہے اور نہ تمہارے عملوں کی ہم سے باز پرس ہوتی ہے

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبَّنَا يَفْقَهُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ۖ وَهُوَ الْفَتَّاحُ

(اور اس کی بھی) کہہ کہ ہمارا پروردگار (قیامت دن) ہم (دونوں فرق) کو (ایک جگہ جمع کرے گا پھر ہم میں) تم میں) انصاف کے ساتھ فیصلہ کرے گا اور وہ

الْعَلِيمُ ۖ قُلِ ارْوُونِي الذِّينَ احْقَضُوا إِلَيْهِ

(اور سب کے حال سے) واقف ہے (ای پیغمبران لوگوں سے) کہو جن کو تم شریک (خدا کی) بنا کر خدا کے ساتھ ملاتے ہو (وہ ایک نظم انھیں مجھے بھی تو دکھاؤ

شُرَكَاءَ كَذِبًا ۖ بَلْ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۖ

بس بس! (کوئی اُس کا شریک نہیں) بلکہ وہی (ایک) اللہ زبردست (اور) حکمت والا ہے

وَل مطلب یہ ہے کہ تم کو  
ایک معقول بات سمجھاتے ہیں  
اور تم سے اس کا کچھ جواب  
دیتے نہیں بن پڑتا پھر اب  
تم ہی سمجھ لو کہ ہم میں اور تم میں  
کون فرق راہ راست پر ہی  
اور کونسا گمراہ ہے۔ اور دونوں  
تو برسر حق ہونے لگے  
لوگوں کا دستور یہ کہ بند بھی  
ہو جاتے ہیں اور بات کو  
ٹال دیتے ہیں طبیعت کی یہ  
اقتاد اچھی نہیں جب آدمی  
قائل ہو گیا تو اس کو قطعی  
فیصلہ کر لینا چاہئے اور ماننے  
سے تو کوئی بات طے نہیں ہوتی

لوگوں سے (ای پیغمبران لوگوں سے) کہو کہ تمہارے گناہوں کی تم سے باز پرس ہوتی ہے اور نہ تمہارے عملوں کی ہم سے باز پرس ہوتی ہے

1

(ایسی بات تو ہوئی کہیں) بلکہ تم خودی خطا وار تھے اور

اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بِلْ مَكْرُ الْيَلِّ وَالنَّهَارِ اِذَا

بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ زبردستی تو نہیں (مگر) دن (یاں بھاری) رات دن کی تدبیروں سے (روکا) کہ برابر

تَأْمُرُونَنَا اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهُ اَنْدَادًا وَاَسْرُوا

ہم سے خدا کو نہ ماننے اور اس کے ساتھ شریک ٹھہرانے کو کہتے رہے اور جب یہ لوگ عذاب کو (اپنی آنکھوں سے) دیکھ لیں گے

الْبَدَاةَ لَمَّا رَاوُ الْعَذَابَ وَجَعَلْنَا الْاَخْلَافَ فِيْ اَعْنَاقِ

تو اظہارِ مذمت کریں گے و اور جو لوگ (دنیا میں) کفر کرتے تھے ہم اُن کی گردنوں میں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاَهْلُ يُجُرُوْنَ اَلَا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۳۳ وَمَا

طوق ڈلوادیں گے جیسے جیسے عمل یہ لوگ کرتے رہے اُن ہی کا تو ان کو بدلہ مل رہا ہے اور

اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرًا اَلَمْ نُرَفُوهَا اَنَّا بَاۡرِسِلٰٓةٌ

ہم نے کسی بستی میں کوئی (رسول عذاب خدا سے) ڈرنے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے آسودہ لوگوں (آذبدار سفیروں سے) کہا کہ جو (احکام) نے تم کو بھیجا گیا ہے تم

بِهٖ كَفَرُوْنَ ۝۳۴ وَقَالُوْا اِنْ كُنْ اَكْثَرُ اَمْوَالٍ وَّاَوْلَادًا وَّمَا

اُن کو مانتے نہیں اور (اسی طرح یہ کفار مکہ بھی مسلمانوں سے) کہتے ہیں کہ ہم مال اولاد سے زیادہ رکھتے ہیں اور (آخرت میں بھی)

نَحْنُ بِمُعَذِّبِيْنَ ۝۳۵ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

ہم کو عذاب نہیں ہوگا (اپنی پیغمبران لوگوں سے) کہو کہ میرا پروردگار جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے

لِمَنْ يَّشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنْ اَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۶

اور (جس کی چاہتا ہے) نہیں مٹا کر دیتا ہے مگر اکثر لوگ (تقسیم رزق کی مصلحتوں سے) واقف نہیں

وَمَا اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ بِاَلَيْتٍ تُقْرَبُكُمْ

اور (لوگو!) تمہارے مال اور تمہاری اولاد (ہمارے ہاں کچھ ایسی وقعت نہیں رکھتے) کہ تم کو

عِنْدَ نَارٍ لِّفَاۤءٍ اِلٰمِّنْ اَمِنْ وَعَمِلْ صَالِحًا فَاُوْلٰٓئِكَ

ہمارا مقرب بنادیں مگر جو ایمان لایا اور تم سے نیک عمل (بھی) کیے (آخرت میں) ایسے لوگوں کے لئے

ف  
صفحہ ۳۴ (۳۳) کا  
دوسرا فائدہ  
ملاحظہ کرو ۱۳۵

۴۰



لَهُمْ جَزَاءُ الضَّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ ﴿۳۸﴾

ان کے عمل کا دوہرا عوصن ہوا اور وہ (بہشت کے) بالا خانوں میں اطمینان سے (بیٹھے) ہونگے

وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا مُجْرِبِينَ أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ

اور جو لوگ ہماری آیتوں کے توڑ کے پیچھے پڑے رہتے ہیں وہ عذاب میں

مُحْضَرُونَ ﴿۳۹﴾ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ

حاضر رکے جائیں گے (اے پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے

عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ

اور جس کی چاہتا ہے پنی تمی کر دیتا ہے اور تم لوگ کچھ بھی (راہ خدا میں) خرچ کرو وہ اُس کا عوصن دے گا

وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿۴۰﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُ هُمْ جَمِيعًا تَرَىٰ قَوْلُ

اور وہ سب روزی دینے والوں سے بہتر (روزی دینے والا) ہوا اور اُس دن کو پیش نظر رکھو جبکہ خدا سب لوگوں کو جمع کرے گا

لِلْمَلِكَةِ أَهْلُهَا أَوَّارٍ يَأْكُمُ كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿۴۱﴾ قَالُوا اسْبِغْ لَنَا

فرشتوں سے پوچھ لگے کیا یہ (آدم راہ) مختاری ہی پرستش کیا کرتے تھے (اور تم اُس سے رضامند تھے) وہ عرض کریں گے کہ (خدا یا) تو پاک ہے

أَنْتَ وَلَيْسَ مِنْ دُونِهِمْ بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّ أَكْثَرُهُمْ

ہم کو تجھ سے سروکار نہ ان سے (ہماری نہیں) بلکہ ذہر لوگ تحقیقت میں (شیاطین کی پرستش کرتے تھے) کہ ان کے پیکارے میں آگے (ان میں اکثر)

بِهِمْ مُؤْمِنُونَ ﴿۴۲﴾ فَأَلْيَوْمَ أَرَأَيْتَ بِعَضْكَ لِبَعْضِ

اُنہیں کے معتقد تھے تو (اُس پر خدا فرمائے گا کہ) آج تم میں سے نہ تو کوئی کسی کو

نَفَعًا وَلَا ضَرًّا وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا

نفع ہی پونہچانے پر قادر ہوا اور نہ نقصان پونہچانے پر اور ہم سرکش لوگوں سے کہیں گے کہ

عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۴۳﴾ وَلَا إِذَا

عذاب دوزخ جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے (اب اُس کا مزہ چکھو اور جب

تُكَلِّمُهُمُ آيَاتُنَا بِحُجَّتٍ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ

ان کھانکوں ہماری کھلی گئی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو (ایک سرے سے) کہتے ہیں کہ یہ شخص جھوٹے نبی کی دعویٰ کرتا ہی بس (ہم ہی جیسا آدمی ہے)

يَصِدُّكُمْ عَمَّا كَانِ يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ وَقَالُوا مَا هَذَا إِلَّا آفَافُ

کہ جن مجہودوں کی تمھارے باپ (دائے) پرستش کرتے تھے تم کو ان کی پرستش سے روک دو اور (قرآن کی نسبت) کہتے ہیں کہ لو! بس جھوٹو

مُفَرِّقِيْ وَقَالَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا الْحَقُّ لَمَّا جَاءَهُمْ اَنْ هٰذَا

(اور اس کا اپنا) بنایا ہوا۔ اور جو لوگ منکر ہیں جب اُن کے پاس حقیقات آئی تو وہ اُس کی نسبت کہنے لگے کہ یہ تو

إِلَّا بِرُءُوسٍ مُّسَبِّحِينَ ﴿٢٢﴾ وَمَا أَتَيْنَاهُمْ مِنْكَ بِبَيِّنَاتٍ إِلَّا بِرُءُوسٍ مُّكَامٍ

بس صریح جا دو ہوا اور (اے پیغمبر!) وجود کی ہم نے اُن کو (آسمانی) کتابیں نہیں دیں کہ اُن کو پڑھتے (پڑھاتے) ہوں اور نہ

أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ قَبْلَكَ مِنْ نَذِيرٍ ۖ وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ

تم سے پہلے اُن کی طرف کوئی ڈرانے والا بھیجا (اس نے بھی انھیں قرآن اور پیغمبر کی قدر نہ کی) اور ان سے اگلے لوگوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا

قَبْلِهِمْ وَمَا يَلْعَوْنَ مَعَشَارَ مَا آتَيْنَهُمْ فَلَا بُرَءَ لَهُ

اور کچھ ہم نے اُن لوگوں کو دے رکھا تھا لوگ (تو ابھی) اُس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پونچھے غرض اگلے لوگوں نے ہمارے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرٌ ﴿١٤٤﴾ قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ٢

تو (اے پیغمبر تم نے کچھ لیا ہو گا کہ) ہماری نافرمانی (اُن کے حق میں) کیسی (دربون یعنی) (اے پیغمبر تم ان لوگوں سے) کہو کہ میں نصیب کے طور پر تم سے

أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ مِثْلَ خِيَارِكُمْ وَقَدْ أَذَىٰ ثُمَّ تَتَفَكَّرُونَ ۚ وَمَا

کہ خدا کے لئے دو وظیفہ کیا اور اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ پھر سوچو (تو تم کو معلوم ہو جائے گا) کہ

يَصَاحِبِكُمْ مِنْ جَنَّةٍ ۖ إِنَّ هُوَ أَذِنُ يَرْكَبُ يَمِينَ

تھارے رفیق کو دل غسی طرح کا بھی جنون نہیں ہو بلکہ (مہم پر اپ) عذابِ سخت (نازل ہوئے والا ہو اور اس) کے آگے آگے یہ مہم کو

يَكَايُ عَلَايِبِ شَدِيدٍ ۝ قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ حَاجَةٍ

دور اتا ہوا اور بس (ای پھیر ان لوگوں سے) کہو کہ میں نے تم سے (بلیغ رسالت پر) کچھ مزدوری طلب کی ہو

فَهُوَ لَكُمْ إِذَا جِئْتُمُوهُ يُخَوِّدُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝

تو وہ تم ہی کو (مبارک رہے) میری مزدوری تو بس اللہ پر ہے اور وہ ہر چیز کا ہر شاہد حال ہے

قُلْ إِنْ رَأَيْتُمْ عَلَافًا فِي الْأَرْضِ فَغَنِيٍّ ۝

(اوپر پھیران لوگوں سے) کہو کہ میرا پروردگار (غلط باتیں مٹانے کو) حق کے حربے چلا رہا ہے (اور وہ) غیب کی باتوں کو خوب نشاں دے گا اور پھیران لوگوں کو

لَحِقَ وَ مَا يَدِي الْأَبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ ۝

(دریں) حق آپ کو پہنچا اور میں غلط سے نہ تو ابھی کچھ (کشود کا) ہوتا ہے اور نہ ہی نہ ہوگا (اور پھیران لوگوں سے) کہو کہ اگر میں ہر غلط ہوں تو

أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي وَإِنْ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحِي إِلَيَّ

میری غلطی کا وبال میرے ہی اوپر ہے اور اگر راست پر ہوں تو میرے اس قرآن کی برکت ہے جو میرا پروردگار میری طرف کی چیزیں نازل فرماتا ہے

رَبِّي إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ۝

بیشک (میرا) ایک کی فریاد سننے والا (اور ہر ایک فریاد کرنے والے سے) نزدیک ہے اور (پہنچنے کا) حال ہے میری نظر ہو جبکہ لوگ (قیامت میں) گھبرا گھبرا

فَلَا فَوْتَ وَأُخَذُ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ۝

اور (کسی طرف کو) بھاگ کر نہ جا سکیں گے اور پاس کے پاس سے پکڑ لئے جائیں گے اور (بے اختیار) بول اٹھیں گے

أَمَّا بِيَوْمِ مَنَابِقِهِمْ ۝

کلاب ہم رسول پر ایمان لائے اور (سننے پہلے پرے) ایمان کیسے ان کے ہاتھ آ سکتا ہے

وَقَدْ كَفَرَ وَآيَهُ مِنْ قَبْلُ وَيَقْدُ فُؤُنَ بِالْغَيْبِ مِنْ

اور (ان کا حال یہ ہے کہ) پہلے اُس سے انکار کرتے اور بے شکجھے بھالے اور ہی سے (انکس کے) تھے چلاتے رہے

مَكَانٍ بَعِيدٍ ۝

اور (اب) ان میں اور ان کی توقعات میں ایک روک کر دی جائے گی کہ ایسا ہی

فَعَلْ بِأَشْيَاءِ عِمْرٍ مِنْ قَبْلُ إِنْ هُمْ إِلَّا فِي شَكٍّ ۝

(سلوک) ان لوگوں کے ساتھ کیا گیا جو ان کے ہم جنس تھے اور ان سے پہلے (کفر کر چکے تھے) وہ (بھی انہیں کی طرح) شک میں (پڑے) تھے

وَلَا يَأْتِيهِمْ إِلَّا الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ  
یعنی عربی کا ایک محاورہ ہے  
اور جن معنوں میں بولا جاتا ہے  
وہ ہم نے ترجمے میں اختیار  
کر لئے ہیں ۱۱  
وَلَا يَأْتِيهِمْ إِلَّا الْبَاطِلُ وَمَا  
مطلب یہ ہے کہ ان کو  
دنیا میں ایمان لانا چاہئے تھا  
آبِ آخرت میں ایمان کہاں  
دھرا ہے کہ اُس کو لپک لیں ۱۲



سُورَةُ الْفَاتِحَةِ نَزَلَتْ بِمَكَّةَ ثَمَرِ رَجْمٍ وَهِيَ خَمْسُ آيَاتٍ وَارْبَعُونَ آيَةً

۳۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمْدُ اللَّهِ فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلِكِ رُسُلًا

أُولَىٰ أَجْنَحَةٍ مَّسْنُوعَةٍ وَثَلَاثُ وَرُبْعٌ يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ

إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ مَا يَفْعَلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ

فَلَا تُمَسِّكُ لَهُمْ وَلَا تُرْسِلُ لَهُمْ مِنْ بَعْدِهِ ۝

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ يَٰ أَيُّهَا النَّاسُ ذَكِّرُوا أَنْعَمَ اللَّهُ

عَلَيْكُمْ ۖ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنْ السَّمَاءِ

وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَآلَنِي ۖ تَوْفِكُ ۝ وَآلَكُ

يَكُنْ بِكَ فَقَدْ كُنْتُ رُسُلٌ مِنْ قَبْلِكَ ۖ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

(یہ لوگ تم کو جھٹلاتے ہیں اور (آخر کار) ساری باتیں اللہ ہی کے حضور ہیں

تُرْجَعُ أَمْوَالُكُمْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ رَوَّعَدَ اللَّهُ حَقًّا فَلَا تَغُرَّكُمْ الْحَيَاةُ

پیش کی جائیں گی لوگو! اللہ کا وعدہ (قیامت) برحق ہے تو ایسا نہ ہو دنیا کی زندگی تم کو دھوکے میں ڈالے رہے

الدُّنْيَا وَقَفَّ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللَّهِ الْغُرُورُ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ

اور ایسا نہ ہو کہ (شیطان) دغا باز خدا کے بارے میں تم کو دھوکا دے کچھ شک نہیں کہ شیطان تمھارا

عَدُوٌّ فَاتَّخِذْهُ عَدُوًّا وَإِنَّمَا يَدْعُوا حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ

(جانی) دشمن جو تم بھی اس کو اپنا دشمن ہی سمجھے رہو وہ تو اپنے لوگوں کو اپنی طرف صرف اس غرض سے بلاتا ہے کہ وہ لوگ (آخر کار)

أَصْحَابُ السَّعِيرِ ۖ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاللَّهُ عَذَابُ شَدِيدٍ ۖ

دوزخیوں میں (جاشامل) ہوں جو لوگ منکر ہیں اُن کو سخت سزا ہونی چاہیے

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے اُن کے لئے (گناہوں کی) بخشش اور (نیک عملوں کا)

كَبِيرٌ ۖ أَفَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ فَرَآهُ حَسَنًا فَإِن

بڑا اجر ہو تو کیا وہ شخص جس کو اپنا برا عمل اچھا ہی اچھا دکھائی دیتا اور وہ اس کو اچھا ہی سمجھتا ہے کہ نہیں ایماندار نیک کردار کے برابر ہو سکتا ہے یا بھلا

اللَّهُ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ فَلَا تَذْهَبْ

اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھاتا ہے تو (اے پیغمبر) ان لوگوں (کے حال) پر

نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسْرَتٌ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ۝

موسس کر کے کہیں تمھاری جان نہ جاتی ہے (تم صبر کے بیٹھے رہو کیونکہ) جیسے جیسے عمل لوگ کر رہے ہیں اللہ ان (سب) سے واقف ہے

وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ فَثِيرَ سحابٍ أَمْسَقَتْهُ

اور اللہ (ہی) وہ (قادر مطلق) ہے جو ہوائیں چلاتا ہے پھر ہوائیں بادل کو ابھارتی ہیں پھر بادل کو ہم

إِلَىٰ بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۖ

ایسے شہر کی طرف ہانک دیتے ہیں جو خشکی کی وجہ سے موزوں یعنی پرتی پڑتی ہے پھر ہم مینہ کے ذریعے سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتے ہیں

كَذَلِكَ النُّشُورُ ۝ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا ۝

اسی طرح (لوگوں کو بھی قیامت میں جی) اٹھنا ہوگا جو عزت کا خواہاں ہو تو عزت ساری خدا کی ہی

إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ ۝ وَالَّذِينَ

(اچھی) اچھی باتیں اسی کی جناب تک پہنچتی ہیں اور (دوبارہ) نیک عمل (کرنے والوں کے) درجات کو بلند کرتا ہے اور (ای) پیغمبر جو لوگ

يَمْكُرُوا السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝ وَمَكْرُ أُولَٰئِكَ

(دہمکاری) ایذا دہی کے لئے بُری بُری تدبیریں کرتے رہتے ہیں اُن کو سخت سزا ہوئی ہے اور اُن کی (سب) تدبیریں

هُوَ يَوْمَئِذٍ ۝ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ

(وہی) آخر کار (علیہ) میٹ ہو جائیں گی (و) اور (لوگو!) اللہ ہی نے تم کو (پہلے) مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر (مرد و عورت بنا کر) تم کو

أَزْوَاجًا ۝ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۝

(جوڑے جوڑے بنایا) اور (کسی) عورت کو پیٹ رہتا ہے اور نہ (وہ) بچہ دیتی ہے مگر (بہ سب) خدا ہی کے علم (اور اجازت) سے (ہوتا ہے)

وَمَا يُعَمِّرُ مِنْ مَعْيَرٍ ۝ لَا يَنْقُصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا فِي كِتَابٍ ۝

(اور نہ) (کسی) شخص کی عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ کسی کی عمر کم کی جاتی ہے (بہ سب) (کتاب) (لوح محفوظ) میں (لکھا ہوا موجود) ہے

إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَىٰ اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ

(اور) (کچھ) شک نہیں ہے (بہ سب) (اللہ) نزدیک (ایک) سہل (سی) بات ہے اور (سمندر) دو قسم کے ہوتے ہیں اور وہ دونوں (سمندر) ایک طرح کے نہیں ہیں

هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهَٰذَا مِلْحٌ

(ایک) (ایسا) ہے کہ اُس کا پانی میٹھا خوش ذائقہ خوش گوارا ہے اور ایک (ایسا) ہے کہ اُس کا پانی کھاری

أَجَالٍ ۝ وَمِنْ كُلِّ ثَاءٍ كُلُّونٌ ۝ طَائِرٌ يَاقُوتٌ حُرٌّ جَوٌّ

(کڑوا ہے) اور (باوجود اس اختلاف کے) تم دونوں (قسم کے) دریاؤں میں سے (مچھلیاں) شکار کر کے اُن کا ترنہ ہارہ گوشت کھاتے اور

حَلِيَّةٌ تَلْبَسُونَهَا ۝ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاجِرُ

(زیور) (یعنی موتی) نکالتے ہیں (کو پہنتے) ہیں اور (ای) مخاطب (تو دیکھتا ہے کہ) کشتیاں (یا میں) (پانی کو میٹھا ہو یا کھاری) (بچاڑتی) چلی جا رہی ہیں

فل اس میں غلبہ اسلام کی بشارت اور صریح پیشینگوئی ہے



لَتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٨﴾ وَيُوجِبُ الْيَلَّ فِي

تا کہ تم (لوگ) خدا کا فضل (یعنی تجارت کے فائدے) ڈھونڈو اور تا کہ تم (اُس کا) احسان مانو گے۔ وہ رات کے ایک جرج کو۔

النَّهَارِ وَيُوجِبُ النَّهَارَ فِي الْيَلِّ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ﴿١٩﴾

دن میں اُٹھ کر دیتا ہے اور دن (کے ایک جرج کو رات میں اُٹھ کر دیتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو (اپنا) مطیع (فرمان) کر رکھا ہے۔

كُلُّ يَوْمٍ فِي أَجَلٍ مُّسَمًّى ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ وَالَّذِينَ

کہ دونوں (ای طرح اپنے بندے ہوئے وقتوں میں پڑے چل رہے ہیں لوگو! یہی اللہ تو تمہارا پروردگار ہے اسی کی سلطنت ہے اور

تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطِيرٍ ﴿٢٠﴾ اِن تَدْعُوهُمْ

اُس کے سوا جن (معبودوں) کو تم پکارتے ہو ذرا سا بھی تو اختیار نہیں رکھتے۔ تم اُن کو (کٹنا ہی) بلاؤ

اَيَسْعَوْا دُعَاءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ ﴿٢١﴾

(اول) تو وہ تمہارے بلانے کو نہیں سنے اور اگر سنے بھی تو تمہاری فریاد سی نہ کر سکیں

وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ بَشِرْكُمْ وَلَا يُنْبِئُكُمْ مِثْلُ

اور تم جو ان کو شریعت لائی بنا رہے ہو قیامت کے دن یہی تمہارے شرک سے مکر بیچیں گے اور (ای مخاطب خدا جو چیز کی حقیقت سے)

خَيْرٍ ﴿٢٢﴾ يَأْتِيهَا النَّاسُ رِجَالًا فُفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ

واقف (ہر ان شریکوں کی جتنی اُس) جیسا تو تم کوئی بتانے کا نہیں۔ لوگو! تم (بہر وقت) خدا کے محتاج ہو اور اللہ

هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٣﴾ اِنْ يَشَاءُ يُدْهِبْكُمْ وَيَأْتِ

(جو ہر تو) وہی بے نیاز ہے اور ساری (خوبیاں) رکھتا ہے۔ وہ چاہے تو تم (سب کو) زمین کے پرے پر سے اُٹھا لیجائے اور

يَخْلُقُ جَدِيدًا ﴿٢٤﴾ وَمَا ذَلِكُ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿٢٥﴾ وَلَا تَزِرُ

نہی خلقت لا بے آئے (اور یہ بات) اللہ پر (کچھ بھی) دشوار نہیں اور (قیامت کے دن) کوئی شخص

وَاِزْرَةً رَّوْزٍ اٰخَرٍ ﴿٢٦﴾ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَىٰ جِهْلِكَ

کسی دوسرے کا بار گناہ اپنے اوپر نہیں بیگا۔ اور اگر کسی پر گناہوں کا بڑا بھاری بوجھ ہو وہ اپنا بوجھ بٹانے کے لئے (کسی کو) بلوائے

فل پیٹھے اور کھاری سند کی

ستار میں اسلام اور کفر کی طرف

اتار دے اسلام مرغوب طبع

ہر اس کو قبول کرتا ہے اور کفر

سے طبعیت متنفر ہوتی ہے اور پھر

جو دونوں سمندروں کی جہاں

حالت بیان کر دی جو اُس

قدرت الہی کا ظاہر کرنا مقصود ہے

فل قطمیر اس جہلی کو کہتے ہیں

جو چھو بار سے کی گھٹلی پر پہنچتی ہے

اکتھو سے جس میں لڑا ایک ذات

ہو جاتی ہے اور بعض چھو باروں

میں کٹھنی کے گڑھے میں نمایاں

بھی ہوتی ہے ایسی فیل ہتی

جو کہ سب حقیقت چیلوں کے

مجاہد عرب میں بولا جاتا ہے کہ

قطمیر تھا بھی تو نہیں جیسے ہمارے

ہاں آڑہ پر کی سفیدی اسی سے

ہم نے لفظ قطمیر کا ترجمہ دیا

کر دیا ہے جو اصل مقصود تھا

فل لا ینبئکم بشئ منہ عینی

کی ایک مثل جو جس کو ایسے محل

میں استعمال کیا جاتا ہے

جو کہ ایک شخص سے

کوئی بات کہی اور آخر

میں یہ مثل کہی

جس سے اُس کا مقصود یہ ہوتا

ہو کہ مجھ سے بہتر اور بڑی کیا جائے گا

کہ میں اس کا بڑا واقف کار ہوں

و آں کے اس مقام پر اللہ تعالیٰ

نے یہ مثل اپنے حق میں فرمائی

ہو اسی سے ہم نے خطوط ہلالی

میں کچھ عبارت بڑھا کر اس میں

کو غماہ کر دیا ہے ۱۲

لَا يَحْمِلُ مِنْهُ شَيْءٌ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ

تو اس کا ذرا سا بوجھ بھی نہیں بٹایا جائے گا اگرچہ جس کو اس نے بلایا ہو اس کا رشتہ دار ہی کیوں ہو (ای پیغمبر) تم تو بس ان ہی لوگوں کو ڈراتے ہو

يَحْشُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَمِنْ تَزَكِّي

جو بے دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے اور نماز پڑھتے ہیں اور جو شخص سدھرتا ہو

فَانْمَا يَنْزِكُ لِنَفْسِهِ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ۝ وَمَا يَسْتَوِي

تو اپنے ہی فائدے کے لئے سدھرتا ہو اور آخر کار سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہی اور

الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۝ وَالْظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ ۝ وَلَا الظِّلُّ وَلَا

اندھا اور سونکھا برابر نہیں ہو سکتے اور نہ تاریکی اور روشنی اور نہ چھاؤں اور

الْحَرُّ وَالْبَارِدُ ۝ وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَالْأَمْوَاتُ إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ

دھوپ اور نہ زندگی اور مردے برابر ہو سکتے ہیں اللہ جس کو چاہتا ہو بات کے سننے دانتے کی

مَنْ يَشَاءُ ۝ وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ فِي الْقُبُورِ ۝ أَنْتَ الْإِنذِيرُ

تو فقی دیتا ہو اور ای پیغمبر جو لوگ قبروں میں فون ہیں تم ان کو (اپنی باتیں) سنائیں سکتے (اور ان کافروں کو بھی تم ہی سمجھو تم تو دغاب خدا)

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَإِنْ مِنْكُمْ

فی الواقع تم ہی نے تم کو (خوشنودی خدا کی) خوشخبری سنانے والا اور (دغاب خدا) ڈرانے والا نہ بھیجا ہو اور کوئی اُست ایسی نہیں ہوئی

الَّذِينَ خَلَوْا فِيهَا نَذِيرٌ ۝ وَإِنْ يَكُنْ بِكَ فَقْدٌ كُنْ ب

کہ اُس میں کوئی ڈرانے والا نہ ہو اور اگر (یہ کفار) تم کو جھٹلائیں تو

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ

جو لوگ ان سے پہلے ہو گئے ہیں (اپنے وقت میں اپنے پیغمبر) جھٹلا چکے ہیں (باوجودیکہ ان کے پیغمبر ان کے پاس بھیجے

وَبِالْزُّبُرِ ۝ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ۝ ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور صحیفے اور ایسی کتابیں کر کے جن میں نور (ہدایت) تھا مگر آپس میں جھٹلایا کیے پھر (تو) ہم نے پیغمبروں کو دھڑکڑایا

۱۵

فَكَيفَ كَانَ نَكِيرٌ ۝۲۵ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَخَرَجْنَا

تو (ای پیغمبر) نے دیکھ لیا ہو گا کہ ہماری ناکھوشی (ان کی حق میں) کیسی (زبوں) ہوئی (ای مخاطب) کیا تو نے اس کی نظر نہیں کی کہ اللہ ہی نے آسمان

بِهِ تَمَرَّتْ فَخْتَلَفَ أَلْوَانُهَا وَمِنْ الْجِبَالِ جُدَدٌ بَيَضٌ وَمُ

اُس (پانی) کے ذریعے سے ہم نے مختلف رنگتوں کے پھل نکالے (و اسی طرح پہاڑوں میں مختلف رنگتوں کے کچھ بھتے ہیں) (بعض) سفید

مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ ۝۲۶ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ

اور (بعض) لال اور (بعض) کالے سیاہ اور اسی طرح آدمیوں اور جانوروں

وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَلِكَ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ

اور چار پایوں کی رنگتیں بھی کئی طرح کی ہیں خدا سے تو اُس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو (خدا کے آثار قدرت کا)

الْعُلَمَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ۝۲۷ إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ

علم رکھتے ہیں بیشک اللہ زبردست (اور) بخشنے والا ہے جو لوگ کتاب اللہ کی تلاوت کرتے

وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا

اور نماز پڑھتے اور جو کچھ ہم نے اُن کو دے رکھا ہے اُس میں سے چھپا کر

وَعَلَا دِينَهُ يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُورَ ۝۲۸ لِيُوقِيَهُمْ

اور کھلے طور پر (دراؤ خدا میں) خرچ کرتے ہیں بیشک یہ بیوپار کی اس لگائے بیٹھے ہیں جس میں کبھی گھٹا نہ ہو ہی نہیں سکتا کیونکہ خدا اُن کو

أَجْرَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِّن فَضْلِهِ إِنَّكَ غَفُورٌ

اُن کے اجر پورے پورے بھرنے کا اور اپنے فضل سے اُن کو زیادہ بھی دے گا (کیونکہ) وہ (بڑا) بخشنے والا

شَكُورٌ ۝۲۹ وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ

(اور بڑا) قدردان ہے اور (ای پیغمبر) کتاب جو ہم نے وحی کے ذریعے سے تم پر نازل کی ہے

الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ

(بالکل) ٹھیک ہے (اور) جو (کتابیں) اس سے پہلے کی ہیں اُن کی تصدیق بھی کرتی ہے بیشک اللہ اپنے بندوں (کے حال) سے



کے لئے سچے غلامانِ حق

ان میں سے (جیسے بھی ہیں)

لِخَيْرٍ بِصِيرُ ۝ ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ

خیر اور ان کے اعمال کو دیکھ رہا ہو پھر ہم نے اپنے بندوں میں سے ان لوگوں کو اس کتاب کا وارث ٹھہرایا جن کو ہم نے (اہل سمجھا اس کی خدمت

عِبَادِنَا فِيهِمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ

پھر ان میں سے (بعض تو اس پر عمل کر کے) اپنی جانوں پر ستم کر رہے ہیں (بعض) ان میں سے سچ کی چال چلے جاتے ہیں اور (بعض)

سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ يَا ذَرْ لِلّٰهِ ذَاكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۝

خدا کے حکم سے نیکوں میں (اوروں سے) آگے بڑھے ہوئے ہیں یہی تو (خدا کا) بڑا فضل ہے

جَنَّتْ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُجَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

(اور اس کا صلابہ) ہمیشہ رہنے کے (بہشت کے) باغ کہ یہ لوگ رہنے کے لئے ان میں داخل ہونگے (اور وہاں ان کو سونے کے لنگن

وَلَوْ لَوَا ۝ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۝ وَقَالُوا الْحَمْدُ

اور موئی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا (معمولی) لباس بھی ریشمی ہوگا اور یہ لوگ نعمتیں پا کر کہیں گے کہ خدا کا شکر ہی

لِلّٰهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزْنَ ۝ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ ۝

جس نے (ہر طرح کا) رنج و غم ہم سے دور کر دیا بیشک ہمارا پروردگار بڑا بخشنے والا

شَكَوْرُ ۝ الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِن فَضْلِهِ ۝

(اور ایسا بڑا قدر دان ہے کہ اس نے ہم کو اپنے فضل سے ٹھہرنے کے (لیئے ایسے عمدہ) گھر میں لا امارا

لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ وَلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ ۝

کہ یہاں ہم کو نہ تو (کسی طرح کی) تکلیف پہنچتی ہے اور نہ یہاں ہم کو کسی طرح کا تھکان لاحق (حال) ہوتا ہے

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۝ لَا يُقْضَىٰ

اور جو لوگ منکر ہیں ان کے لئے دوزخ کی آگ دلتی ہے نہ تو ان کو قضا آتی ہے

عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِهَا ۝

کہ مر رہیں اور نہ کچھ دوزخ کا عذاب ہی ان سے ہلکا کیا جاتا ہے

كَذَلِكَ نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ ۝۳۵ وَهُمْ يَصْطَرِّحُونَ فِيهَا رَبَّنَا

ہم ہر ایک ناشکر کو اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں اور یہ لوگ دوزخ میں پڑے چلاتے ہوئے کہ اے ہمارے پروردگار

أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۖ أَوْ كَمْ نُعَمِّرْكُم

ہم کو دیہاں سے نکال کر پھر دنیا میں کچل کر تم جیسے عمل کرتے رہتے دیتے نہیں (بلکہ نیک عمل کریں) ہم ان کو جواب دیں گے کیا تم کو اتنی عمر نہیں

مَسَائِتِنَ كَرَفِيهِ مَنْ تَكَرَّرَ وَجَاءَكُمْ السِّنُّ بِرُطُونٍ ۖ

کہ جس کو سوچنا (منطوق) ہوتا تو اتنی عمر میں (چھٹی خاصی طرح) سچ سمجھ لیتا اور اس کے علاوہ تمہارا اس (ہماری فرمائی سے) دور آؤ لا (رسول بھی نہیں تواب

فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ۝۳۶ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمُ غَيْبِ السَّمُوتِ

کہ نافرمان لوگوں کا (یہاں) کوئی مددگار نہیں بیشک اللہ آسمانوں کی

وَالْأَرْضِ إِنَّهُ عَلِيمُ رِزْقِ الْبَاطِلِ ۖ هُوَ الَّذِي جَعَلَ

اور زمین کی پوشیدہ باتوں کا جاننے والا ہی بیشک وہ (لوگ خدایات تک) سمجھتی اقف ہو وہی (قادر مطلق ہے جس نے تم کو

خَلَفَ فِي الْأَرْضِ فَسَنَ كُفْرًا فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَلَا يَزِيدُ

زمین میں (اٹھوں کا) جانشین بنایا پھر اس پر بھی جو کفر کرتا ہو اس کے کفر کا وبال ہی پڑے گا۔ اور جو لوگ کفر کرتے ہیں

الْكُفْرَيْنِ ۖ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ أَلَمَفًا ۖ وَلَا يَزِيدُ

ان کے کفر کی وجہ سے خدا کے ہاں دان سے) ناراضا مندی ہی بڑھتی چلی جاتی ہو اور

الْكُفْرَيْنِ ۖ كُفْرُهُمْ الْأَخْسَارُ ۖ قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ

کفر کی وجہ سے کافروں کا گھانا ہی ہوتا چلا جا رہا ہو (ایک پیغمبران لوگوں سے) کہو کہ تمہیں اپنے ان شرکیوں کے حال کی بھی کچھ خبر ہو

الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ أَرُونِي مَاذَا

جن کو تم خدا کے سوا پڑے بلا یا کرتے ہو (درا ایک نظر) مجھ کو بھی تو دکھاؤ انھوں نے کوئی

خَلَقُوا مِنْ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمُوتِ ۖ

زمین بنائی ہو یا آسمانوں کے بنائے ہیں ان کو کچھ جھا ہو

أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا فَهُمْ عَلَىٰ بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۖ بَلْ أَزِيدُوا الظُّلُمَ

یا ہم نے ان شرکوں کو کوئی کتاب ہی نہ دی کہ یہ اُس کی سند رکھتے ہیں (ان میں سے کوئی سی بات بھی نہیں) بلکہ یہ ظالم جو

بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ﴿٣٩﴾ إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَوَاتِ

ایک دوسرے سے وعدہ کرتے ہیں بس (دُخری) دھوکہ دہی ٹپیاں ہیں ف بیشک اللہ آسمانوں کو اور (نیز) زمین کو تھا مے ہوئے ہی

وَالْأَرْضُ نَزَرُوا لَهُ وَلِئِنْ زِلْتَا إِنْ أَمْسَكَكَ هُمَا مِنْ

کہ کہیں اپنی جگہ سے ٹل نہ جائیں اور یا فرض ٹل جائیں تو پھر اس کے سوا

أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِي إِنَّهُ كَانَ جَلِيماً غَفُوراً ۖ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ

کوئی دھجی یہ نہیں اُن کو تمام کے بیشک اللہ بڑا تحمل والا اور بندوں کا بخشنے والا ہے اور یہ منکر تو اللہ کی

بِحَمْدِ أَيْمَانِهِمْ لِيَنْجَا هُمْ نَذِيرٌ لِّكُلِّ أَهْلٍ

بڑی بڑی پکی مٹیس کھا کر تے تھے کہ ان کے پاس خدا کی طرف سے کوئی ڈرانے والا آئے گا تو کوئی سی اُمت بھی ہو وہ ضرور

مِنْ أَحَدِكُمُ الْوُمَمِ فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ

پھر جب ڈرانے والا اُن کے پاس آیا تو بچا تو اُس کے آنے سے ان کی

إِذْ نَفُورًا ۖ اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَفَكَرَ السَّيِّ

نفسرت کو اُلٹی ترقی ہوئی کہ نئے ملک میں سرکشی اور بُری (بُری) تدبیریں کرنے والے

وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ فَهَلْ يَنْظُرُونَ

اور بُری تدبیر (اُلٹی) بُری تدبیر کرنے والے ہی پر پڑتی ہو، تو ہونہ ہو (یہ لوگ) اُسی برتاؤ کے منتظر ہیں

إِلَّا سُدَّتِ الْأَوَّلِينَ فَلَنْ يَحْدِلَ السُّدَّتِ اللَّهُ تَبْدِيرُهُ

جو اگلے لوگوں کے ساتھ ہوتا رہا ہی تو (ای پیغیر) تم خدا کے قاعدے کو ہرگز بدلتا ہوا نہ پاؤ گے

وَلَكِنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا ۝ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي

اور نہ خدا کے قاعدے کو کبھی ملتا ہوا پاؤ گے

فل وعدوں سے مراد وہ

امیدیں ہیں جو نجات اور شفقت  
اور تقرب اور دنیاوی کامیابی  
کی نسبت مشرکین ایک دوسرے  
کو دلایا کرتے ہیں مگر واقع میں  
یہ سب شیطانی دھوکے ہیں  
اس واسطے کہ جن کو شرک  
خدا کی ٹھہرایا جاتا ہو وہ اختیار

محض ہیں ۱۲

**ف** مشرکین عرب کے پاس  
 کوئی پیغمبر تو آیا نہ تھا تو دعویٰ ملو  
 کی نافرمانیاں سن کر کہا کرتے  
 تھے کہ ہمارے پاس پیغمبر کئے  
 تو ہم اُس کی سب سے زیادہ  
 فرماں برداری کریں لیکن جب  
 واقع میں اُن کے پاس پیغمبر  
 آخر الزماں آئے تو جو دوسری  
 امتوں نے کیا تھا انھوں نے  
 بھی کیا۔ یعنی سرکشی کی اور رسول  
 کی ایذا دہی میں کوئی دقیقہ نہ  
 اٹھا رکھا ۱۲

۱۲. اٹھارکھا



الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

ملک میں چلے پھرے نہیں اور نہیں دیکھا کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں ان کا کیا (خراب) انجام ہوا

وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۖ وَمَا كَانَ لِلَّهِ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ

حالانکہ بل بوتے میں وہ لوگ ان سے کہیں بڑھ کر تھے اور اسد (کچھ گیا گزرا) نہیں ہے کہ

فِي السَّمَوَاتِ وَآرِضٍ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ۝

آسمان و زمین میں اُس کو کوئی چیز (بھی) عاجز کر سکے بیشک وہ (سب کے حال سے) واقف (اور بڑی قدرت والا) ہے

وَلَوْ يُوَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَى ظُهُرِهَا

اور اگر خدا لوگوں کو ان کی بد اعمالیوں کی پاداش میں پکڑتا تو روئے زمین پر

مِزْدَابٌ ۚ وَلَٰكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَإِذَا جَاءَ

کسی جان دار کو (باقی) نہ چھوڑتا مگر (وہ) ایک وقت مقرر (یعنی قیامت) تک لوگوں کو مہلت دیتا ہے پھر جب

أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ۝

ان کا (وہ) وقت آ پہنچے گا تو اسراپنے بندوں (کے حال) کو دیکھ رہا ہے (جیسا جس کا عمل ہو گا ویسا اُس کو بدلہ دے گا)

سُوْرَةُ يٰسٓ اٰلِیٰہٖہٗ اَوَّلٰی قَوْلِہٖہٗ اِذَا قُلِیْمٌ تَفَقَّوْا یٰہٗ وَنَزَلَ بِالسَّیْنِ الْفَرَقَا ۚ وَثَلَاثُ ثَلَاثِیۃٍ

۳۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(شروع) اسد کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

یٰسٓ ۝ وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ ۝ اِنَّکَ لَمِنَ

یس قرآن کی قسم جس میں (ہر تاسمہ) دانائی کی باتیں ہیں کہ (ای محمد) کچھ شک نہیں کہ منجملہ

الْمُسْلِمِیْنَ ۝ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ تَنْزِیْلَ

(آفر) پیغمبروں کے تم بھی (پیغمبر) ہو اور (دین کے) سیدھے رستے پر (ہو)

(یہ قرآن خدا سے)

۵۵  
۱۷

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ لَسُنَّ رِقْمًا مَّا اَنْذَرَاۤ اٰبَاؤُهُمْ فَمَا غَفَلُوۡۤا ۝

نمبر دست (اور مہربان) اتنا ریکم ایسے لوگوں کو (عذاب خدا سے) ڈراؤ جن کا باپ سے پہلے کسی پیغمبر کی معرفت عذاب خدا سے

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰی کَثَرِهِمْ فَمَا لَا يُؤْمِنُوۡنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا

ان میں سے اکثر پر تو فرمودہ خدا پورا ہو چکا ہے ۝ تو یہ کسی طرح ماننے والے نہیں ہم نے

فِیۡۤ اَعْنَاقِهِمْ اَعْلَاقًا ۝ اِلٰی اِلٰذْ قٰنَ فَمَا مَقْمُوۡنَ ۝ وَاٰنَّا

ان کی گردنوں میں (بھاری بھاری) طوق الہیہ ہیں ورنہ ٹھوڑیوں تک (پھنسے ہوئے ہیں) ان کے سر (ایسے) اُل کر رکھے ہیں کہ ان کو تیرہ لکھا ہی نہیں

جَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا ۝ وَاَوْخِیْفُوۡهُمۡ سَدًّا ۝

ہم نے ایک دیوار (ان کے آگے بنائی) اور ایک دیوار ان کے پیچھے

فَاَغْشٰیۡنٰہُمْ فَمَا لَا یُبْصِرُوۡنَ ۝ وَتَوَّٰۤا عَلَیْہُمْ اَنْذَرْتَهُمْ

اور اوپر سے ان کو دیا ڈھانک تو یہ دیکھ ہی نہیں سکتے ۝ اور (اوپر سے) ان کے لیے یکساں ہو گمان کو ڈراؤ

اَمْ لَمْ تُنْذِرْہُمْ اَوْ یُؤْمِنُوۡنَ ۝ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّکْرَ ۝

یا نہ ڈراؤ یہ تو ایمان لانے والے ہیں نہیں تم تو بس اُسی کو ڈرا سکتے ہو جو سمجھائے پر چلے

وَنَخِیۡشِی الرَّحْمٰنَ بِالْغَیۡبِ فَبِیۡشْرٍۭاۤ بِمَغْفِرَةٍ ۝ وَاَجۡبِرِ

اور بے دیکھے (خدا) رحمن سے ڈرے تو اُس کو دکنا ہوں (کی) معافی اور (نیک اعمال کے بدلے میں) غنیمت اجر کی خوشخبری سنا دو

کَرِیۡمًا ۝ اِنَّا نَحۡنُ الْحَیُّ الْمَوۡتِیُّ وَنَکْتُبُ مَا قُلُّ مُوَاوَاۤءِ

بیشک ہم ہی مروتوں کو جلائیں گے اور جو عمل زادِ آخرت بنا کر لوگ اپنے آگے بھیجتے ہیں اور

اٰثَارَہُمْ ۝ وَکُلَّ شَیۡءٍ اَحۡصٰیۡنٰہُ فِیۡۤ اِمَامٍ مَّبِیۡنٍ ۝

جہاں آثار ان کے (کے) پیچھے دنیا میں باقی رہ جاتے ہیں ہم (سب کو) لکھ رہے ہیں اور ہم نے تو سب ہی چیزوں کو کتابِ واضح (یعنی لوحِ محفوظ) میں قلمبند کر رکھا ہے

وَاضۡرِبْ لَہُمۡ مَّثَلًاۤ اَصْحٰبَ الْقَمۡرِ ۝ اِذْ جَاۤءَہَا

اور (پیغمبر) ان (لوگوں) سے مشابہ کے طور پر ایک کانٹوں والوں کا مال بیان کرو کہ ان کے پاس

ہمیں ڈرائے گئے اور (ہی سبب ہو کر) وہ (دین سے) غافل ہیں

۱۔ ان کا کہ حضرت اسمعیل کی اولاد تھے اُن کی طرف حضرت اسمعیل کے بعد پیغمبر صا حب تک کوئی پیغمبر نہیں آیا تھا ۱۲ ۲۔ مطلب یہ کہ یہ لوگ خدا کے علم میں عذاب سے مستحق ٹھہر چکے ہیں ۱۲ ۳۔ راوی حق سکے نہ سوچنے کی یہ مثالیں بیان فرمائیں کہ گردن میں طوق پھنسا ہوا اور سر اُل کر رکھ جائے تو رستہ سوچنے کیا خاک بلی ہذا قیاس آگے دیوار پیچھے دیوار اور پسے مثلاً پٹی ہوئی پچھت تو کیا سوچ پڑے غرض کفار شیخی اور ناحق کی ضد وغیرہ خیالات میں گھرے ہوئے ہیں ان کو ایمان کا رستہ دکھائی نہیں دیتا ۱۲ ۴۔ لغت میں ہم کے مننے پیشوا اور شارع عام کے ہیں اور وقف کا مروج محفوظہ دونوں باتیں صادق آتی ہیں کہ تمام واقعات گزشتہ اور آئندہ اُسی کے مطابق واقع ہوئے اور ہونگے گویا

الْمُرْسَلُونَ ۝ اِذَا رُسُلُنَا اِلَيْهِمْ اَتَيْنُوهُم فَكَذَّبُوهُمْ

پہنچے آئے بایں طور کہ پہلے تو ہم نے ان کی طرف دو پیغمبر بھیجے تو انھوں نے ان دونوں کو جھٹلایا۔

فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْا اِنَّا اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ۝ ۱۳ ۝ قَالُوْا مَا اَنْتُمْ

اس پہم نے تیسرے (پیغمبر) سے (ان کی آواز) مدد کی (تو ان تینوں) نے (دیکھ کر ان سے) کہا کہ ہم تمھارے پاس آگے بھیجے ہوئے آئے ہیں لگے کہ تم تو

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَقَالَ اَنْزِلْ لَنَا اِلَٰهًا مِّنْ شَيْءٍ اِنْ اَنْتُمْ رَّاٰ

بشر ہی ہی طرح کے آدمی ہو اور (خدا سے) رحمن نے تو کوئی چیز (از قسم کتاب وغیرہ کبھی) اتاری نہیں تم تو نرا

تَكْذِبُونَ ۝ ۱۴ ۝ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّا اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ۝ ۱۵ ۝ وَمَا

جھوٹ بولتے ہو (پیغمبروں نے) کہا ہمارا پروردگار علیم ہے کہ ہم بیکراہی کے بھیجے ہوئے تمھارے پاس آئے ہیں اور

عَلَيْكُمْ اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ ۱۶ ۝ قَالُوْا اِنَّا نَطِّيرُ نَابِكُمْ لِيْنِ

ہمارا کام تو حکم خدا کو صاف صاف پہنچا دینا ہی اور بس وہ لگے کہ تم نے تو تم کو (بڑا ہی) منحوس پایا کہ تمھارے آتے ہی مبتلا قحط وغیرہ ہو گئے اگر

لَمْ تَنْتَهُوْا لَتَرْجِزُنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُم مِّنَّا عَذَابٌ

تم (اپنے) وعظ و نصیحت سے باز نہ آؤ گے تو ہم تم کو ضرور تنگ کر دیں اور ضرور تم کو ہم سے (بڑی) سخت تکلیف پہنچے گی

اَلِيْمٌ ۝ ۱۷ ۝ قَالُوْا اطَّيَّرْنَاكُمْ مَّعَكُمْ اَيْنُ ذِكْرُكُمْ بَلْ اَنْتُمْ

(پیغمبروں نے) کہا کہ (یہ تو) تمھاری (ی) شامت (اعمال) ہے کہیں بھی ہو تمھارے ساتھ ہی کیا اس تم کو سمجھایا گیا (تم لگے اللہ تم کو قحط والا بتا رہا نہیں)

قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ۝ ۱۸ ۝ وَجَاءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدْيَنَةِ رَجُلٌ

(ان قسم کے) لوگ ہوجو (حد عبودیت) بڑھ گئے ہو اور شہر کے پرے سرے سے ایک آدمی

يَسْعٰۤى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۝ ۱۹ ۝

دوڑتا ہوا آیا اور کہہ لگا کہ تم بھاؤ! (ان پیغمبروں کے کہے پر چلو

اتَّبِعُوا مَنۡ اٰیَسَّ لَكُمْ اَجْرًا وَهُمْ مُّتَدُونَ ۝ ۲۰ ۝

(ضروری ایسے لوگوں کے کہے پر چلو کہ تم سے (کچھ) مزدوری بھی طلب نہیں کرتے اور خود راہ راست پر بھی ہیں



والعشرین  
الحجۃ الثالث  
۳۳

وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۲۲﴾

اور مجھے کیا (جنون) ہو کہ جس نے مجھ کو پیدا کیا ہو اسی کی عبادت نہ کروں حالانکہ تم (سب) کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہی

ءِ الْخَنُ مِنْ دُونِهِ إِلَهَةٌ إِنْ يُرْدُنَ الرَّحْمَنُ بِصِيرَةٍ

کیا اُس کے سوا اور معبودان لوں اگر (خدا) رحمن مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو

تُغْنِي عَنِّي شَفَاعَةُ مُشِيٍّ وَلَا يُنْقِذُنِي إِنِّي إِذًا

آن کی سفارش میرے کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ یہ مجھ کو اُس مصیبت سے چھڑا سکیں اگر ایسا کروں

لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿۲۳﴾ إِنْ أَمْنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمِعُوا قَوْلِي

تو میں صریح گمراہی میں جا پڑا میں تو تمہارے پروردگار پر ایمان لایا ہوں میری اس نصیحت کی باتوں کو سناؤ اور پہلے باندھو تاہم لوگوں پر کچھ

الْجَنَّةُ قَالَ يَلَيْتُ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿۲۴﴾ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَ

جنت میں جاؤ گا ہو اور وہ اب بھی قوم کی خیر خواہی کی فکر میں تھا کہ لگا عرض کرنے کہ یہ جو میرے پروردگار نے مجھ کو بخش دیا اور

جَعَلَنِي مِنَ الْمَكْرُمِينَ ﴿۲۵﴾ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ

اپنے نوحے ہوؤں میں مجھ کو (لا شامل) کیا اور کائنات میری قوم کے لوگوں کو یہ حال معلوم ہو اور میری طرح وہ بھی ایمان لائیں اور خدا سے عفو فرما

مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ﴿۲۶﴾

اُس کے (میں) پیچھے اُس کی قوم کے (لوگوں) پر آسمان سے (فرشتوں کا) کوئی لشکر نہ اتارا اور ہم کو لشکر کے اتارنے کی ضرورت بھی نہ تھی

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ ﴿۲۷﴾

وہ تو بس ایک آواز سخت تھی کہ کر دی گئی اور وہ سب (آگ کی طرح) بجھ کر رہ گئے

يَحْسِرَةٌ عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا

بندوں کے حال پر بھی بڑا ہی افسوس ہو کبھی ان کے پاس کوئی رسول نہیں آیا

بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۲۸﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمَا أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنْ

جس کی انھوں نے ہنسی نہ اُڑائی ہو کیا ان لوگوں نے اس بات پر نظر نہیں کیا کہ ان سے پہلے ہم نے

نہ ہوا بلکہ اس کو توبہ والا تو خدا کی طرف سے اسکو ارشاد ہوا کہ

وقف غفران

الْقَوْمِ اَتَهُمُ الْيَهُمُ لَا يَرْجِعُونَ ﴿۳۱﴾ وَاِنْ كُلُّ لُطَايِمٍ لَّدَيْنَا

لکھتی امتوں کو ہلاک کرنا اور جن کو ہلاک کرنا چھوہ ان کی طرف لوٹ کر نہیں آتے ہاں جتنے ہیں سب ہمارے حضور میں

مُخَضَّرُونَ ﴿۳۲﴾ وَاٰیَةُ لَهُمْ اَلْاَرْضُ الْمِيْتَةُ اَحْيٰیہَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا

چھڑ رکھے گئے ہیں اور ان (سمجھنے کے لئے) ہماری قدرت کی ایک نشانی مری ہوئی (یعنی پرتی پڑی ہوئی) زمین جو کہ ہم نے اس (پانی پر بارش جلا اٹھایا

حَبَافِیْنِہٖ یَا کُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِیْهَا جَنَّاتٍ مِّنْ تَحْتِہَاۤ اَعْنَابٌ

اناج نکالا کر اسی میں سے (یہ لوگ بھی اپنی قسمت کا) کھاتے ہیں اور زمین میں ہم نے کھجوروں اور انگوروں کے باغ لگائے

وَفَجَّرْنَا فِیْہَا مِنَ الْعُیُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِّیَا کُلُوْا مِنْ ثَمَرِہٖۤ اِذَا عَلِمْتُمْ

اور ان میں (پانی کے) چھتے بہائے تاکہ باغ کے پھلوں میں سے (یہ لوگ بھی اپنی قسمت کا) کھائیں اور (معلوم ہو کہ) پھل

اٰیْدِیْہُمْۭ اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِیْۤ اَخْلَقَ

ان کے ہاتھوں کے بنائے ہوئے نہیں تو کیا یہ لوگ اس نعمت کا شکر نہیں کرتے۔ پاک ہو وہ ذات جس نے

الْاَرْضُ وَاَجْرَ کُلِّہَاۤ اِمَّا تَنْبِیْتُ الْاَرْضُ مِنْۢ اَنْفُسِہُمْۭ

زمین کی روئیدگی کی قسم میں سے اور خود ان کی اپنی (یعنی انسان کی) قسم میں سے اور ان مخلوقات کی قسم میں سے جن کو یہ نہیں جانتے

وَمَاۤ اَرٰیہُمْۭ یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰیَةُ لَهُمُ الَّیْلُ نَسُفٌ مِّنْہُ النَّہَارِ

ہر طرح کی چیزیں پیدا کی ہیں اور ان کے (سمجھنے کے لئے) ہماری قدرت کی ایک نشانی رات جو کہ ہم اس میں دن کو کھینچ کر نکال دیتے ہیں

فَاِذَا هُمْ مَّظْلُوْمُونَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُۭ تَجْرِۤیۡ مِّنْۢ بَیْتٍ لَّہَاۤ اَط

تو بس یہ لوگ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں اور آفتاب جو کہ اپنے ایک ٹھکانے کی طرف کو چلا جا رہا ہے

ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَۭ قَدَرْنٰہُ

یہ اندازہ خدا کا (باندھا ہوا) جو زبردست (اور ہر چیز سے) آگاہ ہے اور چاند (جو کہ) اس کے لئے ہم نے

مَنَازِلَ حَتّٰیۤ اَعَادَ کَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ ﴿۳۹﴾ وَالشَّمْسُۭ

منزلیں ٹھہرا دیں یہاں تک کہ (آخر ماہ میں گھٹتے گھٹتے پھر ایسا ٹیڑھا اور پتلا) رہ جاتا ہے جیسے کھجور کی پھڑنی ہوتی ہے نہ تو آفتاب ہی سے

پہلے

فل یہ سارا دن ایک ماؤں کے حالات میں ہے جس کے ہاں کی سہرت قرآن میں نہیں اور ان تین پیغمبروں کے نام بیان فرمائے ہیں جو ان کی طرف سے آئے تھے اور انہیں اس شخص کا نام ہی جو شہر کی پرانی طرف سے دھڑا ہوا آیا تھا اور نہ اس کی شہادت کا مذکور ہے لیکن باوجود اس کے قصے کے بیان کرنے سے جو قصہ ہو وہ بخوبی حاصل ہو نہیں سکتے کہ ماسوں کی لہجہ سے کیا غرض تعلق ہو سکتی ہو لیکن پہلے بھی کچھ لوگ ہوئے ہیں اور اب تو زیادہ کثرت سے ہیں جو اصلی غرض کو نظر انداز کر کے تاریخی باتوں کی تحقیق کے چھتے پڑ جاتے ہیں پرانے وقتوں کی باتیں اور وہ بھی محض اور مختصر مبالغوں کا کچھ اعتبار نہیں پہلی آسانی تخیامیں محفوظ نہیں یعنی طور پر معلوم نہیں ہوتا کہ کونسا گائوں تھا مگر منسیرین نے لکھا ہے کہ وہ گائوں الطاقیہ تھا اور تین رسول حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے جاری تھے اور وہ شخص جو شہر کے پرانے سرے سے دورا ہوا تھا جیسا کہ نام تھا ذات کا بڑھی اور نہ کوئی بھی تھا حضرت عیسیٰ کے حواریوں نے

اس کو کرامت سے چمکایا وہ حواریوں کی تائید اور تصدیق کرنے لگا تو انطاکیہ کے لوگوں نے اس کو مار ڈالا انطاکیہ والوں پر پہلے قحط پڑا اور پھر بجلی گری گائوں مسما ہو گیا یہ ہیں وہ باتیں جو تفسیروں سے معلوم ہوتی ہیں ولعل عند اللہ تعالیٰ ہم اس مقام پر ترجمے کے پڑنے والوں کو یہ بات سمجھانی چاہتے ہیں کہ قرآن کو مؤرخانہ کاوش کے ساتھ دیکھنے کی کوئی ضرورت نہیں اس سے اصل مطلب فوت ہوتا ہے اور بعض صورتوں میں حقیقت بھی ٹھنڈا ہوتا ہے اور طبیعت کی یہ افواہ از روئے مذہب بہت ہی بڑی افتادہ سوہراک سلمان کو اس سے رہنہ کرنا چاہئے ۱۱

يَسْبِغْ لَهَا أَنْ تَدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا إِلَيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ط

بن پڑتا ہو کہ وہ چاند کو جا لے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آ سکتی ہو

وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٣٦﴾ وَآيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمُ

اور کیا چاند اور کیا سورج سب (اپنے اپنے) مدار (یعنی گھیرے) میں (پہلے) تیرے ہیں اسی (بچنے کے لئے) ہماری قدرت کی ایک نشانی یہی

فِي لُفْلُكَ الْمَشْهُورِ ﴿٣٧﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ﴿٣٨﴾

بھری ہوئی کشتیوں میں اُٹھائے پھرتے ہیں وکشتی کی طرح کی کچھ ان کے لئے تیار ہیں (اور زمین و آسمان میں) سوار ہوتے ہیں

وَأِنْ تَشَاءْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيحَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقِذُونَ ﴿٣٩﴾

اور تم چاہیں تو ان کو ڈبو دیں پھر نہ تو کوئی ان کا فریاد رس ہو اور نہ ہیڑو بنے سے مخمضی پائیں

إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٤٠﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْكُوا مَابَيْنَ

مگر (ہماری) مہربانی ہی اور ایک وقت خاص تک ان کو دنیاوی فائدے (جو بچانے منظور میں) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو آفتیں تم کی

أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلَقَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤١﴾ وَمَا نَأْتِيهِمْ

مقتارے آگے اور تمھارے پیچھے گھیرے ہوئے ہیں ان سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جا۔ تو وہ اس کی مطلق پروا نہیں کرتے بل اور

مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِنْ كَانُوا عَنَّا مُعْرِضِينَ ﴿٤٢﴾

ان کے پروردگار کی نشانیوں میں سے کوئی سی نشانی بھی ان کے پاس آئے تو یہ اُس سے منہ موڑے بدون نہیں رہتے

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ خدائے جو تم کو رزق دے رکھا ہو اُس میں سے کچھ اُس کے رستے میں غریب پر بھی خرچ کرو تو

كَفَرُوا وَالَّذِينَ أَنْفَقُوا لَنْ يُطْعَمُوا مِنْ لَّدُنْهُ أَطْعَمَهُ قَدْ

کافر مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ کیا ہم ایسے لوگوں کو کھلائیں جن کو خدا چاہے تو آپ بہتیرے کچھ کھلا سکتا ہو (جب تک تم اے عقیقہ پر کھڑے ہو) تم خدائی مرضی خلاف ان

إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٤٣﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا

بس تم صرف گمراہی میں (پڑے) ہو اور (مگر مسلمانوں سے) کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ

فل انسان کی زندگی پر  
نہاروں طرح کی آفتیں ہیں  
بہت طرح کی بیماریاں عودیں  
جسم سے پیدا ہوتی ہیں اور  
بہت طرح کی آفتیں اس پر ماہر  
آ سکتی ہیں آدمی کو چاہئے کہ  
ہمہ وقت خدا کے غضب سے  
ڈرتا اور نہ مانگتا رہے۔  
دوسرے سے یہ ہو سکتے ہیں  
کہ جو (غضب) تم سے پہلے  
داؤر آئینوں پر ہو چکے ہیں اور جو  
مقتارے بعد آئندہ ہونے  
والے ہیں ان سے ڈرتے  
رہو ۱۲

نہاروں طرح کی آفتیں ہیں

نہاروں طرح کی آفتیں ہیں





الْوَعْدَانِ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۴۸ فَاِنۡظُرُوْٓنَ اِلَّا صِيۡحَةً وَّاٰحَدَةً

(قیامت کا دھڑکب (پول) ہو (بس) یہ اسی کے منتظر ہیں کہ یہ لوگ آپس میں ایک دوسرے سے معمولی طور پر جھگڑ رہے ہوں اور ایک دوسرے کی آواز نہ سنے)

تَاٰخِذُہُمْ وَہُمْ یُخِصِّمُوْنَ ۝۴۹ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ وُصِیۡۃً وَّ لَا

ان کو ایک دم سے آن پکڑے پھر نہ تو وصیت ہی کر سکیں گے اور نہ

اِلَیْ اٰہْلِہِمۡ یَرْجِعُوْنَ ۝۵۰ وَیَفِیۡحُ فِی الصُّوْرِ ۝۵۱ فَاِذَا ہُمۡ مِّنَ الْاٰجِدَاتِ

اپنے بال بچوں میں لوٹ کر جا سکیں گے اور (پھر) صورتوں میں گھوم جائے گا تو ایک دم (سب کے) قبروں سے

اِلَی رِہِمۡ یَنْسِلُوْنَ ۝۵۱ قَالُوْا یٰوٰیۡکِنَا مِّنۡ بَعَثْنَا مِّنۡ قَبْلِہَا کٰذِبًا

نکل نکل اپنے پروردگار کی طرف چل کھڑے ہونگے اور حیران ہو کر ایک دوسرے سے پوچھیں گے کہ ہماری کبھی (ہم تو پھر سوتے تھے) کس نے ہم کو ہماری بجائے

مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝۵۲ اِنْ کَانَتِ اِلَّا صٰیۡحَةً

وہ (قیامت) ہو جس کی وعدہ (خدا) رحمن نے کر رکھا تھا اور پیغمبر سچ کہتے تھے (الغرض) قیامت بس ایک زور کی آواز (صوت) ہوگی

وَ اٰحَدَةً ۝۵۳ فَاِذَا ہُمۡ جَمِیۡعٌ لَّدٰیۡنَا مُخْضَرُوْنَ ۝۵۴ فَاَلِیَوْمَ لَا تُظْلَمُ

تو ایک دم سے سب لوگ ہمارے حضور میں لا حاضر کئے جائیں گے پھر اُس دن کسی شخص پر

نَفْسٌ شَیۡئًا وَّ لَا جِزَآءٌ وَّ لَا اَمَّا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۵۴ اِنْ

ذرا سا بھی ظلم نہ ہو گا اور تم لوگ اُسی کا بدلہ پاؤ گے جو دنیا میں کرتے رہے بیشک

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْیَوْمَ فِی شُغُلٍ فَاکْہُوْنَ ۝۵۵ ہُمْ وَا

جنتی لوگ اُس دن فرے سے اپنے جی بہلا رہے ہونگے وہ اور

اَز وَاہُمۡ فِی ظِلِّ عَلٰی اَرۡآۡیۡکَ مُتَکَوِّنٌ ۝۵۶ لَہُمۡ فِیہَا

اُن کی بیبیاں سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہونگے بہشت میں اُن کے لئے

فَاٰکِلَہٗہٗ وَلَہُمۡ مَّا یَدَّعُوْنَ ۝۵۷ سَلَامٌ وَّ لَا مِّنۡ

یہو سے (موجوں) ہونگے اور جو طلب کریں اُن کے لئے (کھانا) حاضر پروردگار مہربان اپنی طرف سے سلام

۱۰۰

دفعہ ۱

دفعہ ۲

رَبِّ رَحِيمٍ ۵۸ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْبَرُّ مُونَ ۵۹ أَلَمْ

کہلا بھیجے گا اور ہم گنہگاروں کو جہنم دیں گے کہ گنہگارو! آج (ان جنتیوں سے) الگ رہو

أَعْهَدُ إِلَيْكُمْ يَبْنَىٰ أَدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ

ای اولاد آدم کیا ہم نے تم پر تاکید نہیں کی تھی کہ شیطان کی پرستش نہ کرنا

إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۶۰ وَأَزْعَبُوا وَفِي هَذَا صِرَاطٌ

کہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور یہ کہ ہماری ہی عبادت کرنا کہ یہی (دین کا) سیدھا

مُسْتَقِيمٌ ۶۱ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا

رستہ پر اور (بائیں) ہم اُس نے تم میں سے اکثر لوگوں کو گمراہ کر دیا کیا تم

تَعْقِلُونَ ۶۲ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۶۳ رَاضُوا بِهَا

عقل نہیں رکھتے تھے (تو اب) یہ جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا اب

الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۶۴ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ

اپنے کھنڈروں پر آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے

وَنُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَنَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا

اویسے کرتوت یہ لوگ کر رہے تھے ان کے ہاتھ ہم کو بتا دیں گے اور ان کے پاؤں (بھی) گواہی دیں گے

يَكْسِبُونَ ۶۵ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ

اور ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں پر جھاڑو پھیر دیں

فَأَسْتَبِقُوا الصِّرَاطَ فَإِنِّي يُبْصِرُونَ ۶۶ وَلَوْ نَشَاءُ

(اور) پھر یہ رستے کی طرف دوڑیں تو کہاں سے دیکھ پائیں اور اگر ہم چاہیں

لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا

تو یہ جہاں ہیں وہیں ان کو سب کر کے مثلاً پتھر یا اپنا بچ بنا دیں پھر نہ تو ان کے آگے ہی جاتے بن پڑے

وقف غفران

وَل جھاڑو پھیرنا اردو کا  
محاورہ ہے جس کے معنی میٹ  
دینے کے ہیں ۱۲

وَلَا يَرْجِعُونَ ۴۴ وَمَنْ نَعْمًا لَا نُنْكِسُهُ فِي

اور نہ لوٹتے ہی بہن ہڑے اور جس کی ہم عمر زیادہ کرتے ہیں بناوٹ میں اُس کو اٹا گھٹاتے چلے جاتے ہیں

الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ۴۵ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ

کیا یہ لوگ (اتنی بات) نہیں سمجھتے اور ہم نے ان بچہ کو شاعری نہیں سکھائی

وَمَا يَنْبَغِي لَهُ ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ

اور شاعری ان (کی شان) کے لائق بھی نہیں یہ کتاب (تو بس زری) نصیحت ہو اور پڑھنے کے لائق

مُبِينٌ ۴۶ لِيُنذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحْمِلِ الْقَوْلَ

(اور) عام فہم ہو (اور اس کے نازل کرنے سے مقصود یہ ہے کہ جو زندہ (دل) ہوں اُن کو (عذابِ خدا سے) ڈرائے اور

عَلَى الْكَافِرِينَ ۴۷ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ

منکروں پر حجت (الہی) قائم ہو کیا ان لوگوں نے (اس بات پر غور نہیں کیا کہ ہم نے ان کے لئے چار پائیا پیدا کیے

مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ۴۸

کہ وہ بھی ہمارے (ہی) ہاتھ کے بنے ہوئے ہیں وہ (اولاد) یہ اُن کے مالک بنے بیٹھے ہیں

وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ۴۹

اور ہم نے اُن (چار پاؤں) کو اُن کے لئے کر دیا ہے تو اُن میں سے بعض اُن کی سواریاں ہیں اور اُن میں سے بعض کو کھاتے ہیں

وَلَهُمْ فِيهَا مَنَاقِبُ وَمِنْ مَتَابِعِهَا أَفْلا

اور ان (چار پاؤں) میں ان کے لئے (اور بھی) بہتیرے فائدے ہیں اور (خاص کر) پیٹنے کی چیز (یعنی دودھ) تو کیا

يَشْكُرُونَ ۵۰ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ

(یہ لوگ ان نعمتوں کا) شکر نہیں کرتے اور لوگوں نے خدا کے سوا

أِلَٰهَةً لَّهُمْ يَنْصُرُونَ ۵۱ لَا يَسْتَطِيعُونَ

(دوسرے دوسرے) معبود (بھی) اس توفیق سے بنا رکھے ہیں کہ ان کو ان کے مدد سے (سودہ ان کی مدد تو کچھ بھی) نہیں کر سکتے

دل بناوٹ میں اٹا گھٹاتے  
کے سٹے یہ ہیں کہ آدمی بوڑھا  
ہوتا ہے تو اُس کی سب ہی چیزیں  
میں کمی جوتی جاتی ہے وہ ماعنی  
توتوں میں جسمانی توانائی  
میں تن و توش میں غرض وہ  
اُس کمزوری کی طرف کو لوٹتا  
اسلام ہوتا ہے جو بچپن میں بھی  
دل پڑھنے کے لائق ہوتے  
سے مراد یہ ہے کہ آدمی سمجھ کر اس  
کی تلاوت کرتا ہے تو ممکن نہیں  
کہ انسان کے دل پر اس کا  
اثر نہ ہو

دل یعنی تمام مخلوقات کی طرح  
چار پاؤں کو بھی ہم نے خاص  
اپنی ہی قدرت کا ملہ سے بنایا  
ہو اس میں کسی کو دخل نہیں



تَضَرَّهُمْ لَا وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُونَ ﴿۴۵﴾

بلکہ یہ بہت اُسٹے بہت پرستوں کے (طرفدار یعنی باغیوں کا) لشکر قرار پا کر (جواب ہی میں) پھٹے ہوئے

فَلَا يَحْزُنُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يَسِرُونَ

تو (ای پیغمبر) ان (لوگوں کی باتیں) تمہاری آزدگی کا موجب نہ ہوں کیونکہ یہ لوگ جو کچھ چھپا کر کرتے ہیں

وَمَا يَعْلَمُونَ ﴿۴۶﴾ أَوَلَمْ يَسِيَ الْإِنْسَانُ أَن سَأَلَا

اور جو ظاہر ظہور کرتے ہیں ہم سب کچھ جانتے ہیں کیا آدمی کو معلوم نہیں کہ ہم نے

خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿۴۷﴾

اُس کو نطفے سے پیدا کیا بائیں ہمہ وہ (ہمارا) علم کھلا مقابل بن کر لگا جھگڑنے

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ط قَالَ مَنْ

اور لگا ہماری نسبت بائیں بنانے اور اپنی اصالت کو بھول گیا کہتا کیا ہے کہ کون (ایسی قدرت رکھتا) ہے

يَحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿۴۸﴾ قُلْ حَيُّهَا الَّذِينَ

کہ (آدمی کی) ہڈیاں گل در خاک ہو گئی ہوں اور وہ اُن کو جلا کھڑا کرے (ای پیغمبر تم اس گستاخ سے کہو کہ جس نے

أَنشأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ط وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿۴۹﴾

پڑیوں کو اول بار پیدا کیا تھا وہی ان کو (دوبارہ بھی) جلا (ٹھکانے گا اور وہ سب (طرح کا) پیدا کرنا جانتا ہے

الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا

وہی تو ہے کہ (بعض) ہرے درختوں کے (آپس میں رگڑنے سے) تمہارے لئے آگ پیدا کرتا ہے

فَإِذَا أَنْتُمْ مِّنْهُ تُوقَدُونَ ﴿۵۰﴾ أَوَلَيْسَ الَّذِي

پھر تم اُس سے (آؤر آگ) مل گالیتے ہو و کیا جس (ضد) نے

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَا أَن

آسمان و زمین پیدا کئے وہ اس (بات پر) قادر نہیں کہ (قیامت میں)

۱۔ قرآن کے لفظ تو یہ ہیں کہ ہرے درختوں سے آگ پیدا کرتا ہے سو اس کی کسی صورتیں ہیں ایک وہ جو ہم نے ترجمے میں اختیار کی ہے دوسرے پتھر وغیرہ کئی قسم کے درخت ہیں جو ہرے جلتے ہیں اُن میں ایک قسم کا قدرتی تیل ہے۔ تیسرے عموماً سب ہرے درخت خشک ہوئے پیچھے چلائے جاتے ہیں خدا کی قدرت تو بات بات میں عیاں ہے مگر آدمی غیر معمولی باتوں میں اُس کی قدرتوں کو ڈھونڈتا ہے اسی مضمون کو عربی نے کیا خوب ادا کیا ہے۔ ہر کس شاعر نے راز ست و گزہ اینہا ہمہ اُست کہ معلوم عوام است

دفعہ ۱۲

وقف غفران

يَخْلُقْ مِثْلَهُمْ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ۝۸۱

ان جیسے آدمیوں کو دوبارہ پیدا کرے یا ضرور قادر ہے اور وہ (تو) بڑا پیدا کرنے والا (اور) ماہر ہے اُس کی تو یہ شان ہے

إِذَا أَرَادَ شَيْءًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝۸۲

کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو بس وہ اُس سے (تنا ہی) فرما دیتا ہے کہ ہو اور وہ ہو جاتی ہے

فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ

پس پاک ہے وہ (ذات) جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا کامل اختیار ہے

وَالِيهِ تُرْجَعُونَ ۝۸۳

اور اُسی کی طرف تم (سب) کو لوٹ کر جانا ہے

سُورَةُ الصَّافَّاتِ لَبَّكُمَا لَبَّكُمَا وَهِيَ مِائَةٌ

۳۷

وَاثْنَتَاوَنُزُلَايَا

بِسْمِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شروع) اسم کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

وَالصَّفَاتِ صَفًّا ۝۱ فَالزَّجْرَاتِ زَجْرًا ۝۲

(غازیوں کے اُن لشکروں کی قسم جو دشمنوں کو مارنے کے لئے صف بستہ کھڑے ہوتے ہیں پھر اپنے گھوڑوں کو زور سے ڈالتے (اور دشمنوں پر حملہ کرتے ہیں)

فَالْتَلَّيْتُ ذِكْرًا ۝۳ إِنَّ إِلَهُكُمْ لَوَاحِدٌ ۝۴ رَبُّ

پھر (طوائف سے فارغ ہو کر ذکر (ابھی یعنی قرآن) کی تلاوت کرتے ہیں (غرض ہم کو ان چیزوں کی قسم ہے کہ) بلاشبہ تم سب کا معبود ایک خدا ہے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝۵

آسمان زمین اور جو چیزیں آسمان زمین میں ہیں سب کا پروردگار اور (غیر اُن مقامات کا پروردگار جہاں جہاں سورج (مختلف وقتوں میں) طلوع کرتا ہے)

۵۵

الْمَلِكُ

إِنَّا زَيْنَا السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ ۝

ہم ہی نے وزلے آسمان کو (ایک زینت سے بھنے) ستاروں سے آراستہ

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۝

اور ہر شیطان سرکش سے محفوظ کر رکھا ہے کہ وہ

إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَىٰ وَيُقْدِنُ فَوْنٌ مِّنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝

اوپر کے لوگوں (یعنی فرشتوں کی باتوں کی طرف کان بھی نہیں لگاتے پاتے اور کھڑنے کے لئے ہر طرف سے

دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۝

اُن پر شہاب پھینکے جاتے ہیں اور دھماکے کا ہمیشہ کا عذاب ہر دغصن شیاطین فرشتوں کی باتیں سننے نہیں پاتے مگر اُن شاذ و نادر

خَطِيفَ الْخُطْفَةِ فَآتَبْعَهُ شَهَابٌ نَّاقِبٌ ۝

کوئی دھمکی بات کو جھپکے سے اُچکے جاتا ہے تو شہاب کا دھمکتا ہوا انگارا اُس کے پیچھے لگا ہوتا ہے

فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَنِ

تو دایہ پیغمبران (مذکورہ) سے پوچھو کہ کیا ان کا پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے یا مذکورہ بالا چیزوں کا جن کو

خَلَقْنَا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّنْ طِينٍ لَّزِبٍ ۝

ہم نے بنایا ہے ان (دہنی آدم) کو تو ہم نے (اسی معمولی) لیسدار مٹی سے پیدا کیا ہوا

بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ۝

دایہ پیغمبر بات یہ کہ تم تو (ان کے) تمکارتیاستی تعجب کرتے ہو اور یہ (تمکاری باتوں پر) ہنستے ہیں و جب ان کو سمجھایا جاتا ہے تو (اصرار پیکارتے اور)

يَذْكُرُونَ ۝ وَإِذَا زَاوَا يَتَّبِعُونَ ۝

یاد کرتے ہیں اور جب کوئی نشانی (یعنی معجزہ) دیکھتے ہیں تو اُس کی ہنسی اُڑاتے ہیں

وَقَالُوا إِن هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝

اور کہتے ہیں کہ یہ تو بس صریح جادو ہے کیا واقعہ میں جب ہم مر گئے اور

فل جہ لوگ شہر کے قائل نہیں  
ان کو قائل معقول کہ مقصود ہے  
ان کو شہر تعجب اس بات کا تھا  
کہ آدمی تو اللہ و ملائکہ کے قاعدہ  
سے پیدا ہوتا ہے بعد مرگ خلافت  
قاعدہ آدمی کا زندہ ہونا خلافت  
قیاس ہے کہ جواب یہ دہا کہ پہلے  
بھی شروع میں آدمی کو مٹی سے  
پیدا کیا گیا تھا اسی طرح قیامت  
میں پھر مٹی سے نکال کر کرکے  
جیسا وہ پیدا کرنا آسان تھا  
و یسا ہی یہ پیدا کرنا آسان ہو  
اور مطلق اشکال پر نظر کرو۔ تو  
آسمان اور زمین اور فرشتے وغیرہ  
وغیرہ ان کا پیدا کرنا بلا ہر باوجود  
مشکل ہے یا ایسے ہم ان چیزوں کو  
خدا نے مضمحل سے پیدا کر رکھا ہے  
تو قیامت میں آدمی کا دوبارہ  
جلا اٹھانا ایسی کونسی بڑی ہم



رَبُّ آبَا وَعِظَامًا ۚ إِنَّكَ لَمُبْعُوثُونَ ۝۱۶ ۚ وَأَبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۝۱۷ قُلْ نَعَمْ

سٹی اور پٹیاں ہو کر رہ گئے کیا ہم (قیامت میں دوبارہ) اٹھا کھڑے کئے جائیں اور کیا ہمارے باپ اور ہم بھی؟ (اور تمہیں ان سے کہو ہاں ضرور)

وَأَنْتُمْ دَاخِرُونَ ۝۱۸ ۚ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنْظُرُونَ ۝۱۹

اور تم (اُس وقت بالکل غائب و ناتواں ہو گئے) قیامت تو بس ایک للکار ہو۔ اُدھر للکار ہوئی اور ادھر ب کے سب زندہ ہو کر گئے دیکھنے

وَقَالُوا يَا وَيْلَنَا هَذَا يَوْمُ الدِّينِ ۝۲۰ ۚ هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي

اور (جو قیامت کے منکر ہیں) اُس وقت بول اٹھیں گے کہ ہائے ہماری کسبختی یہ (کوئی جزائروان (معلوم ہوتا ہے) ہم فراموش گئے ہاں) یہی فیصلہ کا دن ہے

كُنْتُمْ بِهِ تَكْدِبُونَ ۝۲۱ ۚ احْشَرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ

جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے (اور ہم فرشتوں کو حکم دیں گے کہ جو لوگ (دنیا میں) نافرمانیاں کرتے رہے ہیں اُن کو اور ان کے ہمراہوں کو فل

وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ۝۲۲ ۚ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَى

اور خدا کے سوا جن (معبودوں) کو پوجتے رہے ہیں اُن کو (سب کو ایک جگہ اکٹھا کرو (اور) پھر ان کو

صِرَاطٍ الْحَقِيمِ ۝۲۳ ۚ وَقَفُّهُمْ هُمْ رَافِعٌ مَسْوُودٌ ۝۲۴

دورخ کے رستے کے چلو اور وہاں ذرا ان کو ٹھہراؤ ان سے کچھ پوچھنا ہی

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ۝۲۵ ۚ بَلْ هُمْ الْيَوْمَ مُتَسَلِّسُونَ ۝۲۶

اور اب تمہیں کیا ہو گیا کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے (کچھ بھی جواب نہیں دیں گے) بلکہ یہ تو کچھ اُس نے پیچ کر دیئے کھڑے ہوئے

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝۲۷ ۚ قَالُوا

اور ایک کی طرف ایک متوجہ (اور مخاطب) ہو کر پوچھا پوچھی کر رہے

إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا عِنَ الْيَمِينِ ۝۲۸ ۚ قَالُوا بَلْ لَمْ تَكُونُوا

کہ تم ہم پر پل پل کر آتے تھے وہ کہیں گے کہ نہیں بلکہ تم آپ

مُؤْمِنِينَ ۝۲۹ ۚ وَمَا كَانَتْ عَلَيْنَا مِنْ سُلْطٰنٍ

ایمان نہیں لائے اور تم پر ہمارا کچھ زور تو تھا ہی نہیں

۱  
۲  
۳  
۴  
۵

فل یعنی تمہاری ساری  
اکو بھوں وہاں بھول گئے کی  
فل قرآن میں لفظ ازدواج  
کا واقعہ ہے جس کے متبادر  
سنے بیسیوں کے ہیں اور جن  
کے بھی ہیں اور اسی  
ہم جنس ہیں ہزار اور  
ہم نہیں داخل ہیں مطلب  
یہ کہ جو اُن کے شریک مگر ہی  
تھے سب کو ایک جگہ جمع کیا  
جائے ۱۲

بَلْ كُنتُمْ قَوْمًا طَٰغِينَ ۝۳۰ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۚ اِنَّكَ لَا تَقُوۡدُ ۝۳۱

بلکہ تم خود سرکش لوگ تھے۔ پس ہمارے پروردگار کا وعدہ (عذاب) ہمارے (سب کے) حق میں پورا ہوا تو ہم (سب ہی) کو عذاب کی منزل پر پہنچا۔

فَاَخَوٰیۤنَا اَنَّا كُنَّا غَوٰیۤیۡنَ ۝۳۲ فَاَتٰهُمْ یَوْمَیۡدِیۡنِیۡنِیۡ الْعَذَابِ اِیۡبَ ۝۳۳

ہم آپ (سب) کو اپنے تھے سو ہم نے تم کو بھی بہکا دیا (مگر نہ ورنہ نہیں) الغرض اُس دن یہ سب لوگ

مُشْرِکُوۡنَ ۝۳۴ اِنَّا کُنَّا لَکَ نٰفَعَلُ بِالۡجُرِّمِیۡنَ ۝۳۵ اَتَھُمۡ کَانُوۡا

شریک عذاب ہونگے گنہگاروں کے ساتھ ہم ایسا ہی کرتا کیا کرتے ہیں یہ ایسے (سرکش) تھے کہ

اِذَا قِیۡلَ اٰھُمۡ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ یَسْتَكْبِرُوۡنَ ۝۳۶ وَیَقُوۡلُوۡنَ اِنَّا

جب ان سے کہا جاتا تھا کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں تو یہ اڑھ بیٹھتے تھے اور دای پیغمبر تھاے زمانے کے منکر کہتے ہیں کہ جہلا کہیں ہم

لَتَارٰکُوۡا اِلَیۡنَا لِشَاعِرٍۭ مَّجۡنُوۡنَ ۝۳۷ بَلْ جَآءَ بِالۡحَقِّ وَصَدَقَ

اپنے مجبوروں کو ایک بولے شاعر (کہنے) سے چھوٹے دیتے ہیں (سو پیغمبر باولے میل ورنہ شاعر ہیں) بلکہ خدا کے ہاں سے دین حق لیکر آئے ہیں

اَلۡرُسٰلِیۡنَ ۝۳۸ اِنۡتَہُمۡ لَنَآ یَقُوۡۤا الْعَذَابِ اِیۡبَ الْاٰلِیۡمِ ۝۳۹ وَمَا

رسل (پیغمبروں) کی تصدیق کرتے ہیں تم دران کو نہیں مانو گے تو ضرور عذاب دردناک (کے فرے) چکھو گے اور

مَجۡزُوۡنَ الْاَمَّا کُنۡتُمْ تَعۡمَلُوۡنَ ۝۴۰ اِلَّا رَعِبَاۤذَ اللّٰہِ

جیسے جیسے عمل کرتے رہے ہو اُن ہی کا بدلہ پاؤ گے مگر اس کے

لِلۡخٰلِصِیۡنَ ۝۴۱ اُوۡلٰٓئِکَ لَھُمۡ رِزۡقٌ مَّعۡلُوۡمٌ ۝۴۲ فَوَکِہُ ۝۴۳

خاص بندے یہ ایسے (خوش نصیب) ہونگے کہ اُنکے رات ب بندھے ہونگے (اور رات ب بھی ایسے ویسے نہیں بلکہ بیوے

وَهُمۡ مُّکۡرُمُوۡنَ ۝۴۴ فِیۡ جَنَّتِ النَّعِیۡمِ ۝۴۵ عَلٰی

اور وہ آرام و آسائش کے باغوں میں بڑی عزت سے

سُرِّمَتۡقَبِلِیۡنَ ۝۴۶ یُطَافُ عَلَیۡھِمۡ رِبَکَۤاۤیۡسَ ۝۴۷

تختوں پر آنے سے سامنے (بیٹھے) ہونگے اُن میں صاف (و) سفید شراب کے جام کا دُور

(اور) چاہئے کہ اسی طرح کی کامیابی حاصل کرنے کے لئے عمل کرنے والے عمل کریں بھلا یہ

مجموعہ نائن جداگانہ اصل مطلب  
۱۱ کوئی ترقی نہیں آتا ۱۲



**و** ایمان کے آڑنے سے  
 مطلب یہ ہے کہ دوزخ میں سخت  
 کاہناتیں کر مسلمانوں نے تو  
 یقین کر لیا کہ خدا کی قدرت سے  
 آگ میں دھت کا ہونا کچھ تعجب  
 نہیں اور دنیا میں دیکھا جاتا ہے  
 کہ گرم سے گرم ملک میں بھی سخت  
 ہوتے ہیں اور ریختان میں  
 بھی دھت ہوتے ہیں تو ریختان  
 کے رہنے والوں کو گرم ملک کے  
 دھتوں پر تعجب کرنے کا کیا حق  
 ہو اسی طرح اگر دوزخ میں بھی  
 کسی خاص قسم کے دھت ہوں  
 تو اس میں تعجب کی کیا بات  
 ہے مگر کافر دوزخ اور دھت کا  
 نام سن کر خدا کی قدرت کے  
 منکر ہوتے تھے اور اسی میں  
 ان کے ایمان کی آرابش تھی  
**و** نوح علیہ السلام کو اپنی  
 قوم سے جڑی بڑی ایذا لیں  
 پونہچی چٹیں اور زیڈاؤں کا سلسلہ  
 ایک زمانہ دراز تک جاری رہا  
 آخر کار خدا نے طوفان کو ان  
 کی نجات کا ذریعہ قرار دیا

نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ﴿٩٦﴾ إِنَّا كُنَّا لَكَ نُجْزَى الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٧﴾ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا

نوح پر سلام نیک لوگوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں کچھ شک نہیں کہ نوح ہمارے

الْمُؤْمِنِينَ ﴿٩٨﴾ ثُمَّ أَعْرَفْنَا الْأَخْرَيْنَ ﴿٩٩﴾ وَإِنْ مِنْ شَيْعَتِهِ لَا يُرْهِمُهُ

ایمان دار بندوں میں سے ہیں پھر اوروں کو ہم نے غرق کر دیا اور نوح ہی کے طریق پر چلنے والوں میں سے ایک ابراہیم بھی تھے

إِذْ جَاءَ رَبُّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿١٠٠﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا

جبکہ صاف دل سے اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہوئے (اور جبکہ انھوں نے اپنے باپ اپنی قوم کے لوگوں کو کہا کہ دبت کیا چیز ہے جن کی

تَعْبُدُونَ ﴿١٠١﴾ أَيْفَا الْهَلَاكِ دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ﴿١٠٢﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ

تم پرستش کرتے ہو کیا خدا کے سوا (دل سے) بنا ہوئے معبودوں کے پیچھے پڑے ہو تو تم نے (اللہ) رب العالمین کو کیا سمجھ رکھا ہے

الْعَالَمِينَ ﴿١٠٣﴾ فَظَرَّ طَرَفَهُ فِي الْجُؤُمِ ﴿١٠٤﴾ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ﴿١٠٥﴾ فَقَوْلُوا

پھر (جس طرح بخومی زاچھ دیکھتا ہے اسی طرح پھر ابراہیم نے ستاروں کی رفتار میں نظر کر کے یہ جھلکیا کہ میں بیمار ہونے کی ہوں تو وہ لوگوں کو چھوڑ کر

مَذِيرِينَ ﴿١٠٦﴾ فَأَعْرَأَ إِلَى إِلَهِهِمْ فَقَالَ لَا تَأْكُلُونَ ﴿١٠٧﴾ مَا لَكُمْ لَا تَطْقُونَ ﴿١٠٨﴾

چلے گئے وہ ان کا جانا تھا کہ ابراہیم چپکے سے ان کے بتوں میں جگمگاتے اور ان کے منہ سے کہہ اٹھتے تھے کہ تم کھانا کھاؤ اور ان کے کھانا نہیں کھاؤ کیا حال

فَرَأَوْهُمْ خُزًى بِالْعَيْنِ ﴿١٠٩﴾ فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزْفُونَ ﴿١١٠﴾ قَالَ أَتَعْبُدُونَ

پھر ابراہیم نے ان کے بارے میں (اور توڑ پھوڑ میں لگے ہوئے) کہنے لگے کہ لوگوں کو خبر ہوئی تو ابراہیم پاس ڈھرائے (ابراہیم نے کہا کیا تم ایسی جنت

مَا تَخُونُونَ ﴿١١١﴾ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ﴿١١٢﴾ قَالُوا ابْنُوا لَهُ

جن کو تم آپ پرستہ ہو جاؤ انکے کو اور جن چیزوں کو تم بناتے ہو (سب) اللہ ہی نے پیدا کیا ہے جو سن کر وہ لوگ آپس میں) لگے کہنے کہ ابراہیم کے لئے

بُنْيَانًا فَالْقَوَّةُ فِي الْحَجِيمِ ﴿١١٣﴾ فَأَزَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمْ

(بھٹی کی طرح کی ایک عمارت بناؤ اور اس میں آگ بھکاری اور اس کو دہنتی ہوئی آگ میں اندر غرض کوں ابراہیم ساتھ ایک ٹوکڑا بنا کر ان کے منہ میں

الْأُسْفَلِينَ ﴿١١٤﴾ وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَى رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿١١٥﴾

نیچا دکھایا اور (جبکہ) ابراہیم کو بادشاہت پرست کی خاطر سے اپنے گھر سے نکال دیا تو ابراہیم نے کہا کہ میں اپنے پروردگار کی (راہ میں کسی) طرف دھوکہ چلا جاتا ہوں وہ

دفعہ لازم

و ابراہیم کی قوم کے لوگوں میں کوئی عید ہونے کو پہنچتی تھی سنے ابراہیم کو ساتھ لے جانا چاہتے ایک جگہ کے نہ گئے اور موقع پا کر تھانے میں جا گئے باقی قصہ قرآن میں مذکور ہے۔ ستاروں میں نظر کرنے کی مفسرین نے بھی تاویل کی ہیں ایک یہ کہ ابراہیم کی قوم کے لوگ نجوم کے پڑھے مستند تھے ابراہیم علیہ السلام ان کو بتائیں ولائے کے لئے اوپری دل سے ستاروں کے حال میں نظری دوسری تاویل یہ ہے کہ ابراہیم علیہ السلام کو تپ آیا کہ فی غنی انھوں نے وقت پہنچانے کے لئے ستاروں کو دیکھا اور ان کا مطلب یہ تھا کہ تپ پڑھنے کا وقت قریب ہے اسی طرح لوگوں کے چلے جانا کی بھی ایک تاویل کرتے ہیں کہ وہ لوگ ابراہیم علیہ السلام کو اس طرح سے چھوڑ کر چلے گئے کہ کہیں ان کی ہماری دوسروں کو بھی نہ لگ جائے یا اس کے حال پر ترس کھا یا ہو کہ جاہلوں کو بھی دیکھتے ہی ہر گھٹ یہ

سب باتیں معنی ہیں اصل مطلب اس سے یہ ثابت کرنا ہے

اور ابراہیم کو بتوں سے سخت نفرت تھی ۱۱

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ فَبَشِّرْنَاهُ بِعِلْمٍ حَلِيمٍ ۝ فَلَمَّا بَلَغَ

(اور ہم نے یہ بھی مانگی) ابراہیم کو گارنجوئی کے حوالے سے (ایک روح بطور فرزند عطا فرمادے) کہ ایک بڑا بارگاہ (معیل کے پیدا ہونے کی خوشخبری) ہی پھر جب رکھا

مَعَهُ السَّعَى قَالَ يَبْنِي لِي أَرْحَى الْمَنَامِ الْخِزْجَا

جئے پھرنے لگا تو ابراہیم نے کہا بیٹا! میں خواب میں (کیا دیکھتا ہوں) کہ (جیسے) میں تم کو زج کر رہا ہوں

فَانْظُرْ مَاذَا تَرَى قَالَ يَاقَبْتُ أَفْعَلَ مَا تَوْمَرُ سَبْدِي أَنْ شَاءَ

پس تم (بھی تو اپنی جگہ) سوچو کہ بخاری کیا رہے (بیٹے نے) کہا کہ باجان! آپ کی جو علم ہوا ہی (بے تامل) اس کی تعمیل کیے انشاء اللہ آپ جگو بھی

اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ۝ فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ ۝ وَنَادَىٰ

صابر (ہی) پائیں گے پھر جب وہ دونوں باپ پیچھے تعمیل حکم پر راہ ہوئے اور باپ نے دھال کرنے کے لئے بیٹے کو ماتھے کے ہن بچھاؤ تو ہم کو ان کی

أَنْ يَأْبُرَ هِمًّا قَدْ صَدَّقْتَ الرُّيَا ۝ إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝

کہ ابراہیم تم نے اپنے خواب کو خوب سچ کر دکھایا (اب ہم تم کو بڑے بڑے مراتب دیں گے اور) نیک بندوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں

إِنَّ هَذَا لَهُ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ۝ وَفَدَيْنَاهُ بِذَنبٍ عَظِيمٍ ۝

بیشک یہ کھلی ہوئی آزمائش تھی اور ہم نے بڑی قربانی کو اسماعیل کا فدیہ دیا

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَّمَ عَلَیْ اِبْرَاهِيمَ ۝ كَذَلِكَ

اور ابراہیم کے بعد آنے والی آستوں میں ان کا ذکر خیر باقی رکھا کہ (سارے جہان میں ہی) آواز ہو رہی ہو کہ ابراہیم پر سلام

نَجَّيْنَا اِلْحُسَيْنِ ۝ اِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَ

ہم نیک بندوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں اس میں شک نہیں کہ ابراہیم بھی ہمارے ایمان دار بندوں میں ہیں اور

بَشِّرْنَاهُ بِاسْمٰحٍ نَّبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ۝ وَبَرَكَاتٍ عَلَیْهِ

ہم نے ابراہیم کو (ایک دوسرے فرزند اسحاق کے پیدا ہونے کی) خوشخبری دی تھی (کہہ دیا تھا کہ یہی) پیغمبر اور نیک بندوں میں سے (ہوئے) اور ہم

وَعَلَىٰ اِسْحٰقَ ۝ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ ۝

(اور) اسحاق پر (اپنی) برکتیں نازل فرمائیں اور ان دونوں کی نسل میں (بعض) نیکو کاریں اور (بعض) نافرمانیاں کر کے اپنی جانوں پر

ول مفسرین نے تو بڑی قربانی سے وہ سوٹا تازہ دنیہ مراد لیا ہے جو اسماعیل علیہ السلام کے بدلے میں فدیہ دینے کے لئے بھیجا تھا اور ہمارا ذہن اس طرف منتقل ہو کہ شاید بڑی قربانی سے بقرعید کی قربانی مراد ہو کہ یہ بھی سنت ابراہیمی ہے۔ والحکم عند السدر ۱۲

(اسی عذر پر ہی ابراہیم کے ساتھ)

زمان بزداری نہایت بے شکاری اور ہم سے بھلا کر کہا



۳۹

مُیِّینٌ ۱۱۳ وَلَقَدْ مَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۱۱۴ وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا

جیسے ظلم کر رہے ہیں اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر بھی بہت سے احسانات کئے اور آخر کار دونوں (بھائیوں) کو اور ان کی قوم کو

مِّنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۱۱۵ وَنَصَرْنَاهُمْ فَاَنْزَلْنَاهُمْ الْغَلَبِينَ ۱۱۶ وَابْنَاهُمَا

بڑی مصیبت، یعنی فرعون کے مظالم سے نجات دی اور فرعون کے مقابلے میں ان کی مدد کی تو آخر کار یہی لوگ قریب سے اور دونوں بھائیوں

الْكُتُبِ الْمُسَوِّیْنَ ۱۱۷ وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۱۱۸ وَتَرْكُنَا

نجات دیا (تورات) میں جس میں ہر طرح کے احکام صاف صاف (لکھے ہوئے) ہیں اور دونوں کو زمین (کا) سیدھا راستہ دکھایا اور

عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ۱۱۹ سَلَّمَ عَلٰی مُوسٰی وَهَارُونَ ۱۲۰ اِنَّا كُنَّا لَكُمُجْرِبِیْنَ

(ان کے بعد آنے والی امتوں میں ان کا ذکر خیر باقی رکھا کہ رسالے جہان میں یہی آواز آ رہی ہو کہ) موسیٰ اور ہارون پر سلام بیشک ہم

لِلْحُسْنٰی ۱۲۱ اِنَّمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۱۲۲ وَانَّا لِيَاسِرُونَ

نیک بندوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں اس میں شک نہیں کہ وہ دونوں پہلا ایمان و اُپدھن میں ہیں اور تحقیق ایسا ہی سچ ہے

الْمُرْسَلِينَ ۱۲۳ اِذْ قَالَ لِفَوْهُ اَلَا تَتَّقُونَ ۱۲۴ اَتَدْعُونَ

پیغمبروں میں سے ہیں جب انھوں نے اپنی قوم (کے لوگوں) سے کہا کیا تم (لوگ خدا سے) نہیں ڈرتے کیا تم

بَعْدًا وَتَذَرُونَ اَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ۱۲۵ اَللّٰهُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ

بعل (دھت) کو پوجتے اور بعد کو چھوڑ دیتے ہو جو سب بہتر پیدا کرنے والا اور تمھارا بھی پروردگار (ہی) اور

اَبَاكُمْ اَوَّلٰیْنَ ۱۲۶ فَكُنْ بِوَهْ فَاْتَهُمْ مُحْضَرُونَ ۱۲۷

تمھارے اگلے باپ (دوں کا) بھی پروردگار ہی تو لوگوں نے ایسا کو جھٹلایا سو یہ لوگ (قیامت میں) حاضر کرنا (خدا) ہونگے

اَلْاَعْبَادُ لِلّٰهِ الْمُخْلِصِينَ ۱۲۸ وَتَرْكُنَا عَلَیْهِ فِي الْآخِرِينَ ۱۲۹

لوگوں (اللہ کے غلام بندے) کہ نہ انھوں نے جھٹلایا اور نہ ان کو عذاب ہو (اور ایسا کے بعد آنے والی امتوں میں تم نے ان کی ذکر خیر باقی

سَلَّمَ عَلٰی الْیَاسِیْنَ ۱۳۰ اِنَّا كُنَّا لَكُمُجْرِبِیْنَ ۱۳۱

کہ رسالے جہان میں یہی آواز آ رہی ہو کہ) ایسا میں (یعنی ایسا) پر سلام و بیشک ہم بندوں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں

ط ایسا او  
ہیاسین ۱۰۰ نوس نا  
تھے یہاں رعایت  
جمعے کی حالت  
ایسا میں فرمایا ۱۲

إِنَّكَ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۳۲﴾ وَإِنْ لَوْ طَالَمِنَ الْمُرْسَلِينَ إِذْ جَاءَتْهُمْ

اس میں شک نہیں کہ ایسا ہے ایمان و بندوں میں سے ہیں اور کچھ شک نہیں کہ ابتداء ہی میں سے ہیں کہ ہم نے لوط کو

وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿۱۳۳﴾ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ثُمَّ دَمَرْنَا الْأَخْرِينَ ﴿۱۳۴﴾

اور ان کے تمام خاندان کو (غدا ب سے) بچالیا مگر (ان کی) ایک طرحی (نبی بنی کدہ) پیچھے جانے والوں میں (رہ گئی تھی) پھر (ان کے نکلے پیچھے) ہم نے

وَأَنْتُمْ كُنتُمْ وَزَعِيلُكُمْ تُصْبِحِينَ ﴿۱۳۵﴾ وَبِالْأَيْلِ أَفَرَاتِعْلُونَ ﴿۱۳۶﴾

اور (احول) کہ تم تو (ملک شام کو تجارت کے لئے لے جاتے تھے) صبح کو اور (کبھی) رات کو ان لوگوں (کی بستیوں) پر (سے ہو کر) گزرا ہی کرتے ہو

وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۳۷﴾ إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلِ الْمَثُونِ فَوَسَّاهُمْ

اور بیشک یونس بھی (بندہ) میں سے ہیں کہ جب بھاگ کر بھری ہوئی کشتی کے پاس پہنچے اور وہاں اہل کشتی کے ساتھ قرعہ ڈالا

فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ﴿۱۳۸﴾ فَالْقَاهُ الْخُوتُ وَهُوَ مُلَوِّنٌ ﴿۱۳۹﴾ فَلَوْ لَا أَنَّهُ

اور ہمارے پھر (دریا میں گرے پیچھے) ان کو مچھلی نے نگل لیا اور وہ اس وقت اپنے تئیں بہت ہی ملامت کرتے تھے تو اربوں (اس وقت)

كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ﴿۱۴۰﴾ لَكَيْتَ فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿۱۴۱﴾

خدا کی تسبیح (و تقدیس) کرنے والوں میں سے ہوتے تو اس دن تک جبکہ لوگ ٹھاٹھ کئے جائیں (یعنی قیامت تک) مچھلی کی پیٹ میں رہے (لیکن نہ تو تسبیح و تقدیس کی)

فَبَدَّلْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ﴿۱۴۲﴾ وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً

تو ہم نے ان کو مچھلی کے پیٹ سے نکال کر کھلے میدان میں ڈال دیا اور وہ (تھوڑی سی مچھلی کے پیٹ میں رہنے سے بہت ہی) نڈھال ہو گئے تھے اور (پھر)

مِّنْ يَّقُطِينٍ ﴿۱۴۳﴾ وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَى مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ﴿۱۴۴﴾

(کڑک) ایک بیلدار وخت بھی آگادیا اور ان کو (چھپا کر) لاکھ آدمی کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا بلکہ ایک حساب سے وہ لاکھ سے بھی زیادہ تھے

فَأَمَّاؤَاغْتَعَنَهُمُ إِلَى حِينٍ ﴿۱۴۵﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ أَلِرَبِّكَ

تو وہ لوگ ان پر ایمان لائے تو ہم نے ان کو ایک وقت خاص تک (دنیا میں) چھپنے سے کہنے کہنے دیا تو (او پیغمبر) ان (کفار) سے پوچھ لیا

الْبَنَاتُ وَالْهُمْ الْبُيُوتُ ﴿۱۴۶﴾ أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ

بیٹیاں اور ان کے لئے بیٹے یا ہم نے (واقع میں) فرشتوں کو عورت ذات بنایا اور یہ

اور ان کے تمام خاندان کو (غدا ب سے) بچالیا مگر (ان کی) ایک طرحی (نبی بنی کدہ) پیچھے جانے والوں میں (رہ گئی تھی) پھر (ان کے نکلے پیچھے) ہم نے

فلا کہ وہاں خاصہ کو کہ اس کے ساتھ میں بھی نہیں بیٹھتی چونکہ کچھ مچھلی کے پیٹ میں رہنے سے جلد بکس سی گئی تھی مکھیاں بیٹھتیں تو گھاؤ ڈال دیتیں اس مصلحت سے خدا نے کہ وہاں اگلی ۱۲ لاکھ تھے اور چھوٹے بیٹے بنائے گئے جائیں تو لاکھ سے زیادہ تھے ۱۲



شَاهِدُونَ أَدَاةَهُمْ مِنْ فِكْهِمْ لِيَقُولُوا وَلِلَّهِ وَاثَمٌ

دیکھ رہے تھے۔ سنو جی یہ تو اپنے دل سے بنا بنا کر کہتے ہیں کہ خدا صاحبِ اولاد ہی اور کچھ شک نہیں کہ یہ لوگ

لَكِنْ بُونَ أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ط قَالَ كَيْفَ تَحْكُمُونَ أَفَلَا

ضرور جھوٹے ہیں کہہ رہے ہیں بیٹوں پر بیٹیوں کو ترجیح دے کر بیٹیاں (اپنے لئے) پسندیں تم لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کیسے (بہنوہ) حکم لگاتے ہو

تَذَكَّرُونَ ۱۵۵ أَمْ لَكُمْ سُلْطَانٌ مُبِينٌ فَاتُوا بِلَيْتِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

تم لوگ سچ کو کام میں نہیں لاتے یا تمھارے پاس کوئی کھلی ہوئی (کتابی) سند ہے سچے ہو تو اپنی کتاب لا پیش کرو

صِدْقِينَ ۱۵۶ وَجَعَلُوا ابْنَيْهِ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ نَسَبًا وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الْجَنَّةَ

اور ان لوگوں نے خدائیں اور جنات میں طہ ٹھہرایا ہے حالانکہ جتنا کو اچھی طرح معلوم ہو کہ وہ (بھی) دوسرے بندوں کی طرح محکوم ہیں ان میں بیکردا ہیں

أَنْتُمْ مُخَضَّرُونَ ۱۵۷ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ ۱۵۸ الْأَعْبَادَ لِلَّهِ الْمُخْلِصِينَ

خضر (کھڑے) جائیں (خدا کی نسبت جیسی جیسی (غضبائیں) لوگ) بناتے ہیں (کئی اس کا پاک ہو گا) ان کے خالص بند (کہ خدا کے بارے میں عقیدے رکھتے ہیں) نہ ان کو

فَأَنْتُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ۱۵۹ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفَاعِلِينَ ۱۶۰ إِلَّا مَنْ هُوَ

سو (اؤ کفار) تم اور تمھارے معبود خدا سے ضد باندھ کر (کو کسی کو پہچان نہیں سکتے) مگر اسی کو جو (بحکم تقدیر)

صَالِحِينَ ۱۶۱ وَمَا مَنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَعْلُومٌ ۱۶۲ وَإِنَّا لَنَحْنُ

جہنم میں جانے والا ہوا اور ہے فرشتے ان کا تو یہ مقولہ ہے کہ ہم میں سے ہر ایک کا ایک درجہ مقرر ہے اور ہم تو

الصَّافِقُونَ ۱۶۳ وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ۱۶۴ وَإِنْ كَانُوا

(پہلے) خدا کی بندگی میں (صف بستہ) حاضر ہیں وہم تو (ہر وقت اس کی) تسبیح و تقدیس میں لگے رہتے ہیں اور یہ (کفار) کہہ کر ان سے پہلے

لِيَقُولُوا ۱۶۵ لَوْ أَنَّا عِنْدَ نَاذِرٍ أَمِنٍ ۱۶۶ أَوَّلِينَ ۱۶۷ لَكُنَّا

کہا ہی کرتے تھے کہ اگلے لوگوں کی کوئی کتاب (اہی) ہمارے پاس ہوتی تو ہم بھی

عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلِصِينَ ۱۶۸ فَكُفُّوا رِيبَهُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۱۶۹

خدا کے برگزیدہ بندے (سو) اب کتاب آہی ان کے پاس فی اور انھوں نے اس کو نہ مانا۔ تو خیر اگلے چل کر (اپنے انکار کا انجام) معلوم کریں گے

تَعْبُدُونَ



وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ۚ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنصُورُونَ ۚ وَارْجُوكُمُ الْغُلُوبَ ۚ فَقَوْلْ سَعَتُهُمْ

اور اپنے خاص بندوں یعنی پیغمبروں کے حق میں ہمارا پہلے (ہی) ارشاد ہو چکا ہو کہ (ہم سے) ہاں سے بیشک اُن ہی کی

حَتَّىٰ حِينٍ ۚ وَاَبْصُرْهُمْ فُسُوفَ يُبْصِرُونَ ۚ اَفَبَعْدَ اٰيَاتِنَا

مردہ ہونی ہو اور بیشک ہمارا لشکر (اسلام) ضرور غالب آکر ہے گا تو (اوپر پیغمبر) چند روزان سے

يَسْتَعْجِلُونَ ۚ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ ۚ

(کچھ) تعرض نہ کرو اور ان کو دیکھتے رہو آگے چل کر (یہ خود بھی اپنا نتیجہ) دیکھ لیں گے تو کیا یہ لوگ (ہم سے) عذاب کے لئے

وَقَوْلٍ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۚ وَاَبْصُرْهُمْ فُسُوفَ يُبْصِرُونَ ۚ سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ

اور (اوپر پیغمبر) چند روزان سے تعرض نہ کرو اور دیکھتے رہو آگے چل کر (یہ بھی اپنا نتیجہ) دیکھ لیں گے (اوپر پیغمبر) جیسی بابت حق لوگ خدا کا ہے میں) بتائیں

الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۚ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۚ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ

اُن کے شانہ پروردگار پاک ہو کہ وہ عزت والا (ہی) اوپر پیغمبروں پر (درود و سلام اور سب تعرض نہیں اس کو سزاوار ہیں جو سارے جہان کا پروردگار ہو)

سَيُورُ صُرَّتْ بِكَلِمَةٍ تُرْوَىٰ اَعْرَافُهُمْ ۚ ثُمَّ تَمُوتُ اِيَّاهُ

اُن کے شانہ پروردگار پاک ہو کہ وہ عزت والا (ہی) اوپر پیغمبروں پر (درود و سلام اور سب تعرض نہیں اس کو سزاوار ہیں جو سارے جہان کا پروردگار ہو)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ ۚ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي

ص قرآن کی قسم جس میں نصیحت (ہی نصیحت) ہو کہ یہ قرآن ہمارا ہی نازل کیا ہوا (ہی) لیکن جو لوگ منکر ہیں

عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ ۚ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قُرُونٍ فَتَدَوَّ

عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ ۚ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قُرُونٍ فَتَدَوَّ

فناحق کی (ہیکڑی اور مخالفت میں (پڑے) ہیں ہم نے ان سے پہلے کتنی امتیں ہلاک کر ماریں تو نزول عذاب کے وقت چلا آئے

۱۲  
۱۱  
۱۰  
۹  
۸  
۷  
۶  
۵  
۴  
۳  
۲  
۱  
ف مرد تو مطلق دن ہو جس میں عذاب نازل ہوگا اور صبح کی تخصیص اس سے کی کہ عذاب میں لوٹ مار کا وہی وقت تھا اور عذاب بھی اکثر صبح ہوتے ہوئے نازل ہوتا ہے کہ وہ نجات کا وقت ہوتا ہے

وَأَتَحِيزُ مَنَاصٍ ۝ وَعَجَبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِّنْهُمْ وَقَالَ

اور اس وقت چلائے کیا ہوتا تھا مخلصی کی بہت سی باقی نہ تھی اور ان لوگوں میں سے بھی تعجب کیا کہ ان (ہی) میں سے ایک شخص (در والا) خدا کی طرف سے

الْكَافِرُونَ هَذَا سَيِّئٌ كَذَّابٌ ۝ أَجْعَلُ الْإِلَهَةَ الْهَآوِ أَحَدًا إِنَّ

(یہ) منکر تھے کہنے کہ یہ جادوگر جھوٹا لپٹا ہوا کیا اس نے سب معبودوں کا (کھوڑا کھوکر) ایک ہی معبود رکھا

هَذَا الشَّيْءُ عَجَابٌ ۝ وَالنُّطْلُقُ الْمَلَأْمُ مِنْهُمْ أَنْ امْشُوا وَاصْبِرُوا

یہ تو بڑی ہی عجیب بات ہے اور ان میں سے چند رو دار لوگ یہ کہہ چل کھڑے ہوئے کہ چلو جی (اس کی نہ سنو) اور

عَلَىٰ إِلَهِتِكُمْ ۝ إِنَّ هَذَا الشَّيْءُ يُرَادُكُمْ سَمِعْنَا هَذَا فِي الْمِلَّةِ الْآخِرَةِ

اپنے معبودوں پر ہے یہ وہ بات جو یہ شخص سمجھتا ہے بیشک اس میں (اس کی) کچھ ذاتی غرض ہے ہم تو یہ (نئی) بات پہنچنے نہ سب میں (کبھی) سنی نہیں

إِنَّ هَذَا إِلَّا اخْتِلَافٌ ۝ أَوْ نَزَلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُمْ فِي

ہو نہ ہو یہ (اس کی اپنی) گھڑت ہے کیا ہم میں سے اسی پر کلام الہی نازل ہوا ہے۔ بات یہ ہے کہ ان کو (سرسے سے)

شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِي بَلْ لَّمْ يَكُنْ لَّيْسَ يَدُونَ ۝ وَقَدْ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابٌ ۝ أَمْرٌ عِنْدَ هُمْ خَرَابٌ ۝

ہمارے کلام الہی میں شک ہے کہ یہ قرآن ہمارا کلام ہی نہیں بلکہ ان کی کبھی انھوں نے بھی ہمارے خدا کے لئے نہیں چکے (دنیا کی عقل ٹھکانے سے آگئی)

رَبِّكَ الْغَنِيُّ ۝ الْوَهَّابُ ۝ أَمْ لَهُمْ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَٱلْأَرْضِ

مغفار ہے پروردگار زبردست (اور) فیاض کی رحمت کے خزانے ان ہی کے پاس ہیں یا آسمان و زمین

وَمَا بَيْنَهُمَا ۝ فَلْيَرْتَقُوا فِي ٱلْأَسْبَابِ ۝ جُدُّ مَا هُنَالِكَ

اور وہ چیزیں جو آسمان زمین میں ہیں ان سب کا اختیار ان ہی کو ہے اگر یہی تو ان کو چاہئے کہ سیڑھیاں لگا کر آسمان پر چڑھیں (اور خدا سے اسے سبق لوگوں

هَزُومٍ مِّنَ ٱلْأَحْزَابِ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ ۝ وَعَادٌ

(جہاں) اور مخالفان خدا کے گرد ہوں (کو شکست ہوئی ہو ان ہی کے شمول میں ان کو بھی شکست ہو گئی ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد

وَفِرْعَوْنُ ذُو ٱلْأَوْتَارِ ۝ وَثَمُودُ ۝ وَ قَوْمُ لُوطٍ ۝ وَ أَصْحَابُ

اور یمنوں والا فرعون اور ثمود اور لوط کی قوم اور

اور اس وقت چلائے کیا ہوتا تھا مخلصی کی بہت سی باقی نہ تھی اور ان لوگوں میں سے بھی تعجب کیا کہ ان (ہی) میں سے ایک شخص (در والا) خدا کی طرف سے

کی ایک سیڑھی لگا کر آسمان پر چڑھیں (اور خدا سے اسے سبق لوگوں

لَيْكَةً أُولَئِكَ الْأَخْرَابُ ۚ (١٣) إِنْ كُلُّ إِلَّاكِبٍ بِالرُّسُلِ فَمَا

بن کے لوگ (یعنی شیعہ کی قوم یہ سب لوگ) پیغمبروں کو بھٹلا چکے ہیں یہی گروہیں (جنہوں کے خدا کے مقابلے میں شکست کھائی) کو ان سب ہی نے تو پیغمبروں

عِقَابٌ ۖ وَمَا يَنْظُرُ هُوَ إِلَّا الصَّيَّةَ ۚ وَاحِدَةٌ مِّمَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۝١٥

بہارِ اعدائے نازل ہوا اور یہ کفار مکہ بھی بس ایک نر کی آواز یعنی صوکر اور نر بھونکنے جان کے منتظر ہیں جو شروع ہوئے پیچھے جنگ سب کو فنا نہ کرے گی۔

وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّلْ لَنَا قِطْنَآ قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ١٧ اَصْبِرْ عَلَى مَا

اور نبی کے طور پر کہتے ہیں کہ اسی ہمارے پروردگار (جو کچھ ہماری قسمت کا (لکھا ہوا) روز حساب (یعنی قیامت) ہے پہلے ہم کو ان کی جلدی سے دیکھنا

يَقُولُونَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُدَ ذَا الْأَيْدِ إِنَّهُ أَوَّابٌ <sup>(١٦)</sup> إِنَّا كَفَيْنَاكَ مَا

اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کرو کہ (باوجودیکہ ہر طرح کی قوت رکھتے تھے مگر اس پر بھی بڑی قوت خدا سے نہایت رجوع ہوتے تھے ہم نے (ایک طرح پر

الْجِبَالُ مَعَهُ يُسَبِّحُنَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ ۝ وَالطَّيْرُ مَحْشُورَةٌ كُلُّ

پہاڑوں کو بھی اُن کا تابع فرمان کر رکھا تھا کہ صبح و شام اُن کے ساتھ ساتھ خدا کی تسبیح (تقدس) کرتے اور (یعنی) پرنڈوں کو بھی اُن کا تابع کر رکھا تھا (وہ بھی

لَهُ أَجَابٌ ۝١٩ وَشَدِيدُ نَامُلِكُهُ وَاتَّيْنَهُ الْحِكْمَةُ وَفُضِّلَ

اُن کے جانی بنتے والے اور ہم نے اُن کی سلطنت کو بہت مضبوط کر دیا تھا اور اُن کو عقل و سخاوت کی تعلیم دینے کا سلیقہ ملا

الْخُطَابِ ٢٠ وَهَلْ تَكُنُّ الْخَصِيمَ إِذْ تَسُورُ وَالْمَحَابِ ٢١

اور (ای پیغمبر) بھلا ان وعویداروں کی (بھی) ختم تک پہنچی ہو کہ جب وہ حجرہ (عبادت) کی دیوار پہنچا کر

إِذْ دَخَلُوا عَلَىٰ آدَامَ فَمِنْهُمْ مُنْتَهَكٌ قَالَ الْاِثْمُ خَصْمِي

داود کے پاس آئے تو وہ ان کے بے وقت اور خلاف عادت آنے سے ڈر گئے۔ انہوں نے عرض کیا کہ آپ ڈریس بنیں ہم دونوں میں ایک جھگڑا ہے۔

بَغَى بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ وَأَحْكُمُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تَشْطُطْ

کہ ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہم میں مصفاۃ فیصلہ کر دیجئے ۱۰ اور اضاف سے نہ گزریے

وَاهْدِنَا إِلَى سَوَاءِ الصِّرَاطِ ۝ إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَ

اور ہم کو سید سے رستے لگا دیجئے (رؤف داد یہ ہے) کہ یہ بھی میرا بھائی ہے (اور اس کے ہاں) ننانونے

تہنہ خیر بھی باقی ہے لوگ کہتے ہیں اُن پر صبر کر

ول جوابی کے مننے یہ ہیں کہ  
 جن الفاظ سے حضرت داکو دیان  
 آپہی کرتے وہی ہی آواز پہاڑوں  
 سے آتی اور وہی ہی آوازیں  
 پرندے کر لے گئے ۱۲  
 ول بحث سے مراد دو بحث  
 ہر جو مقدمے کے فریق آپس  
 میں کیا کرتے ہیں کہ اس میں  
 ایک دوسرے کو خطاب کرنے  
 کی ضرورت واقع ہوتی ہے ۱۳



تَسْعُونَ نَجَّةً وَلِي نَجَّةٍ وَاحِدَةً فَقَالَ أَكْفَلِيْنَهَا وَعَزَّنِي فِي

دُنْيَا میں اور میرے ہاں صرف ایک ہی نبی ہوا اب یہ کہتا ہوں اپنی دُنیا بھی مجھے بے ڈال اور بات چیت میں مجھ کو دبا لیتا ہوں

الْخَطَابِ ۲۳ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْمِكَ إِلَى نَعَايِهِ وَإِنَّ

(داؤد نے) کہا کہ یہ جو تیری دُنیا مانگ کر اپنی دُنیا میں ملانا چاہتا ہے تو یہ تجھے ظلم کرتا ہے اور

كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ لِيَبْغِيَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ الَّذِينَ آمَنُوا

اکثر شرکاء، ایک دوسرے پر زیادتی کرتے رہتے ہیں مگر (ہاں) جو ایمان رکھتے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ قَلِيلٌ مَّا هُمْ وَظَنَّ دَاوُدُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ

اور نیک عمل کرتے ہیں (وہ زیادتی نہیں کرتے) اور لوگ بہت ہی کم ہیں اور (اب) داؤد کو خیال آیا کہ ہم نے اُن کو صرف ایک چٹا دیا ہوں تو انھوں نے

رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا ۖ وَأَنَابَ ۚ فَغَفَرْنَا لَهُ ذَلِكَ وَإِنَّ لَكَ عِندَنَا

اپنے پروردگار کے آگے (تو جی) استغفار کی اور سجدہ میں گر پڑے اور خدا کی طرف رجوع ہوئے تو ہم نے اُن کی وہ خطا معاف کر دی اور ہمارے ہاں اُن کا

لَزُلْفَىٰ وَحُسْنُ مَآبٍ ۚ يٰدَاوُدُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي

تقرب اور (اُن کی) اچھی منزلت ہے (ہم نے) داؤد سے یہ بھی فرمایا کہ اے داؤد ہم نے تم کو ملک میں بادشاہ

الْأَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَا

بنایا ہے تو لوگوں (کے معاملات) میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا کرو اور (اپنی نفسانی خواہش پر نہ چلنا

فِيضْلِكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَصِلُونَ عَنْ سَبِيلِ

(ایسا کرنے) تو خواہش نفسانی کی پیروی (تم کو خدا کے رستے سے بھٹکائے گی) اور جو لوگ خدا کے رستے سے بھٹکتے ہیں

اللَّهُ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۚ يٰمُوسَىٰ إِنَّا جَعَلْنَاكَ نَارًا ۖ وَمَا خَلَقْنَا

اُن کو (پڑی) سخت سزا ہونی ہے اس لئے کہ وہ روزِ حساب (یعنی قیامت) کو بجھو لے رہے اور ہم نے

السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بِطِلَافِ ذِكْرِ الَّذِينَ

آسمان و زمین کو اور جو چیزیں آسمان و زمین میں ہیں اُن کو ہیکار نہیں پیدا کیا یہ اُن لوگوں کا خیال ہے جو

مل حضرت داؤد علیہ السلام کی شانوسے بیبیاں تھیں مہربان نے اُن کی گنتی پوری سو کرنی چاہی ایک ہمسائے کی عورت کو بی بیوں میں شامل کرنے کا خیال آیا اُس کا شوہر داؤد کے لشکر میں تھا اُس کو کسی دُشمنی پر بھیجنے کی ضرورت ہوئی وہ وہاں اتفاق سے مارا گیا اُس مقام پر اس واقعہ کی حرف اشارہ ہے ۱۲

۱۱



لنگ پر سبز گاو کے لئے آخرت میں اچھا ٹھکانا ہو یعنی جویشہ بننے کے بہشت کے باغ جن کے دروازے ان کے لئے (پہلے سے) کھلے ہونگے

**ف**ہم انہوں نے اسے سے مراد  
 یہ کہ نہ صرف ٹوٹنے سے کہتے بلکہ  
 کرتے بھی تھے اور انہوں نے  
 سے مراد یہ کہ دنیا میں رہ کر آخرت  
 تک کا حال دیکھتے اور مخلوق  
 سے خالق کو پہچانتے ۱۲



مُتَكِبِّ فِيهَا يُدْعَوْنَ فِي أَيَّامِكُمْ كَثِيرَةً وَسَرَابٌ ۝۵۱ وَعِنْدَهُمْ

(اورق) اُن میں (جاکر) کچھ لگا لگا کر (پیشیں) وہاں (خدا) بہشت سے بہت سے میوے اور شراب منگوائیں گے (اور) ان سے کھائیں پئیں گے (اور) اُن کے پاس

قَصْرَتُ الطَّرْفِ أَتْرَابٌ ۝۵۲ هَذَا مَا تُوْعَدُونَ لِيَوْمٍ لِّحِسَابِ آثَافِكُمْ

(پہنچی نظر والی) (دیبیاں) ہوں گی (اور) اُس پر طعنت کہ اُن کی ہم عمر بھی ہوں گی (مسلمانوں) یہی (موتیں) جن کا تم سے روزِ حساب (یعنی قیامت) کے

لِرِزْقِنَا لَهُ مِنْ غَدٍ ۝۵۳ هَذَا وَإِنَّ لِلطَّاعِينَ كَثْرًا مِمَّا يَسْتَحِقُّونَ

(ہماری) (دوی) ہوتی (روزی) جو کبھی بھرنے ہی میں نہیں آئے گی (پر) ہیزگاروں کا انجام) یہ ہو (وہ) (سے) سرکش (تو) اُن کا برا ٹھکانا ہو (دور) رخ

يَصْلُوْنَهَا فَيَسْرِ الْمَرَادُ هَذَا أَفَلَيْدٌ وَقُوهُ حَمِيمٌ وَخَسَاقٌ ۝۵۴

(اُس میں) اُن کو جانا پڑے گا (اور) وہ کیا ہی (پری) جگہ ہے (کھولتا) ہوا پانی (اور) یہ اسی طرح کی (فروع) (واقعات) کی چیزیں (دو) خوں کھانے کے لئے (موجود) ہیں

وَأَخْرَجْنَا مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجًا ۝۵۵ هَذَا قَوْمٌ مَقِيْمٌ مَعَكُمْ لَا مَرْجَاءَ لَهُمْ

(تو) ان (چیزوں) کے لئے (پے) چھاکریں (پھر) (خون) کی پیشوا (دور) رخ میں (جا) لگیں گے (تو) اُن (کے) کہا جاتا (کہ) تمہارے پیروں کی) (ایک) جماعت (اور) بھی (جو) جس کو تمہارا ساتھ

إِنَّمَا صَالُوا النَّارَ ۝۵۶ قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ أَمْرُجِبَابِكُمْ أَنْتُمْ قَدْ مَتُّوهُ

(بھی) (دور) رخ ہی کے (جا) ولے ہیں (یہ) (نہیں) کر (پیرو) پیشواؤں کے (سیر) ہو جائیں (اور) اُن (کے) خطاب کے (کے) کہیں (کہ) ہمارے نہیں (بلکہ) تمہارا (کالا) (مٹو) (نہیں) (تو) (ہے)

لَنَا فَبَسْ لِقَرَارٍ ۝۵۷ قَالُوا أَرَبْنَا مِنْ قَدَمِ لَنَا هَذَا فِرْدُ عَذَابًا

(ہمارے) (لئے) (تو) (یہ) (نہیں) کیا ہی (پری) جگہ (تو) میں (نہیں) ہم کو (لا) پھنسا (ایک) (پیر) (ہا کر) (سے) (لا) ہوا (سے) (پر) (دور) (کا) (رجو) (بلکہ) (ہا کر) (کے) (لایا) (اُس) (کے) (دہم) (سے) (بڑھ کر)

ضَعُفًا فِي النَّارِ ۝۵۸ قَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَى رِجَالًا أَكُنَّا نَعُدُّهُمْ

(دور) رخ میں (دو) (ہری) (سرافے) (اور) (دور) رخ میں (یہ) (بھی) (کہیں) گے (کہ) جن (لوگوں) کو ہم نے (لوگوں) میں (گنا) کرتے تھے (کیا) بات (ہو) کہ ہم اُن (دہان) (دور) رخ میں (نہیں) دیکھتے

مِّنَ الْأَشْرَارِ ۝۵۹ أَخَذْنَا نُمُ سَخِيًّا أَمْرًا خَتَّ عَنْهُمْ الْأَبْصَارَ ۝۶۰

(کیا) ہم نے اُن کی (نا) ختی (نہیں) بنائی (اور) وہ (اس) (قابل) تھے (چنانچہ) (دور) رخ میں (کہیں) (کھا) (نہیں) (تو) (یا) (دور) رخ میں (میں) (ہماری) (آنکھیں) (نہیں) (پہنچیں)

إِنَّ ذَلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ ۝۶۱ قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ وَمَا

(دور) رخوں کا (اُس) میں (جھگڑنا) (ایک) (حق) (بات) (ہو) (اور) (ہو) (کرتے) (گی) (یہ) (پیغمبران) (لوگوں) (سے) (کہو) (کہ) میں (تو) (تم) (کی) (صرف) (عذاب) (نہیں) (دور) (والا) (ہو) (اور) (اُس) (اور)

الْأَثَرِ  
وہ (دور) رخ (کا) (نہیں) (تو) (یا) (دور) رخ میں (میں) (ہماری) (آنکھیں) (نہیں) (پہنچیں)

فَلَا مَرْجَاءَ لَهُمْ  
کر کے ہم اصل میں ان الفاظ سے  
بہت دور جا پڑے ہیں مگر  
مستصود عربی میں لامر جاسے  
وہی مقصود ردو میں کار  
سے جو کالائونہ سے صلی سے  
مرا نہیں ہوتے بلکہ اُس سے  
مرا ہوتی جو دور ہو دفع ہو  
پڑے ہست یہاں کوئی تیر  
آنے کا روا وار نہیں دیر ہی  
مطلب مرجا کا جو ۱۲

الْأَثَرِ

الْأَثَرِ

(ہماری ماں گاہے) رات میں گیا اور روزِ خزا تک بچہ ہمارے چٹکارے بڑھی ہر سارے کی وہ بھولا تو لے مہرے پروردگار مجھ کو اُس دن تک کی مہلت ہے

يَوْمَ يَجْعَلُونَ ۙ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ۙ اِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ۙ

کبیر سب بوقت دوبارہ ٹھاٹھڑے کئے جائیں گے فرمایا ہاں تجھ کو اس دن تک کی مہلت ہو جس کا وقت درہم ہی کو معلوم ہو

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَا أُخَوِّنُهُمْ اَجْمَعِينَ ۙ اَلْعِبَادُ كَقَمِيدٍ ۙ

وہ بولا تلخے بھی ہی ہی نہت کی قسم یہ کہ ان اپنی آدم ہیں جو تیرے خالص بندے ہیں ان کو چھوڑ کر ان سب کو گمراہ کر کے رہوں تو یہی

قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقُّ اَقُولُ ۙ اَمْ لَنْ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمَنْ تَتَّبِعُكَ مِنْهُمْ

فرمایا تو ہم بھی حق بات کہہ دیتے ہیں اور ہم حق ہی کہا کرتے ہیں کہ ہم ہی تجھ سے اور جو لوگ تیری پیروی کریں ان سب سے جہنم کو بھریں گے

اَجْمَعِينَ ۙ فَلَمَّا سَأَلَهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَمَا اَنَامُوا ۙ الْمُتَكَلِّفِينَ ۙ

(ای پیغمبر تم ان لوگوں سے کہو کہ میں اس تبلیغ رسالت پر تم سے کچھ مزدوری تو مانگتا نہیں اور نہ مجھ کو تکلف کرنا آتا ہے)

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۙ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ۙ

یہ (قرآن جو میں تم کو سناتا ہوں) دنیا بھانج لوگوں کے لئے نصیحت ہے اور جس اور کچھ دنوں پیچھے تم لوگوں کو اس کی حقیقت معلوم ہو جائے گی

سِرُّهُمُ زَيْتُكَ اِقُولُ قُلْ اَعْبَادُ الَّذِي اسْرِ فَاَوْفُوا لِمُؤْمَرِهِ

۳۹

سِتُّ وَسَبْعُونَ ۙ اَيُّسِرُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۙ

(شروع) اس کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۙ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ اِلَيْكَ

(یہ فرمان تحریری پیشگاہ خداوندی سے صادر ہوتا ہے جو ہر دست (اور حکمت والا ہے) (ای پیغمبر)

الْكِتَابِ بِالْحَقِّ ۙ فَاَعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ۙ اَللَّهُ

(یہ) کتاب حقیقت میں ہم نے تم پر اتاری ہے تو خالص خدا ہی کی فرماں برداری میں نظر رکھ کر اسی کی عبادت کئے جاؤ سنو جی !

الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ اَوْلِيَاءَ ۙ

خالص فرماں برداری خدا ہی کے لئے ہی اور جن لوگوں نے خدا کے سوا دوسرے دوسرے حمایتی بنا رکھے ہیں

۵

۵



مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ زُلْفَىٰ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ

(دیکھتے ہیں کہ ہم تو ان کی پرستش صرف اس لئے کرتے ہیں کہ خدائے ہم کو نزدیک کر دے جن جن باتوں میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں خدا (قیامت کے دن)

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۚ لَوْ أَرَادَ اللَّهُ

اُن میں اس اختلاف کا فیصلہ کرنے کا بیشک جو شخص جھوٹا (وہ ناشکر ہو خدا اس کو (دیکھ) ہدایت نہیں دیا کرتا اگر خدا

أَنْ يَخْلُقَ وَلَدًا لَّا يَصْطَفِي لِمَا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ سُبْحَنَهُ ۚ هُوَ اللَّهُ

کسی کو اپنی فرزند میں لینا چاہتا تو اپنی مخلوقات میں سے جس کو چاہتا پسند کرتا (لیکن) اس کی ذات پاک ہی وہ

الْوَّاحِدُ الْقَهَّارُ ۚ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يَكُونُ اللَّيْلُ عَلَى النَّهَارِ

ایکلا خدا ہی بڑا زبردست اُسی نے کسی مصلحت سے آسمان و زمین کو پیدا کیا (وہی) رات کو دن پر لپیٹتا ہے

وَيَكُونُ النَّهَارُ عَلَى اللَّيْلِ ۚ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي

اور (وہی) دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اُسی نے سورج اور چاند کو مطیع کر رکھا ہے کہ ہم سب

لَا جِلْمٌ مِّنْهُ ۚ أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۚ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ

(ایک) وقت مقرر تک (اسی طرح) چلے جائیں گے سورجی (وہی) خدا زبردست (اور) بڑا بخشنے والا ہے اُسی نے تم لوگوں کو (آدم کے

وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَانزَلَ لَكُمْ مِّنْهَا نَعَامًا

تین واحد سے پیدا کیا پھر اُسی سے اُس کا جوڑا بنایا اور تمہارے لئے

ثَمِينَةً ۚ وَابْتَغَىٰ يَخْلُقْكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِّنْ بَعْدِ

آٹھ قسم کے چار پائے (اپنی قدرت) اتارے وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں (بتدریج) ایک طرح کے بعد

خَلْقٍ فَبُذِلْتُمْ ثَلَاثَ ذُرِّيَّاتٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ رَكُوبُهُ الْمَلَكُ

دوسری طرح تین اندھیروں میں بناتا ہے وہی اللہ تو تمہارا پروردگار ہے اُسی کی حکومت ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَىٰ تُصْرَفُونَ ۚ إِنَّ تَكْفُرًا فَإِنَّ اللَّهَ

اُس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر (اس پر بھی تم لوگ کہہ کر پھرے چلے جائے ہو اگر تم خدا کی ناشکری کرو تو اللہ

فل پٹینے سے دن رات کا  
گھٹانا بڑھانا اور جو  
فل اُونٹ لگائے۔ بھیڑ  
بکری۔ نروادہ اٹھ ہوئے  
فل ایک طرح کے بعد دوسری  
طرح سے پیدا ہو کر پہلے لطفہ پڑا  
پھر لوتھڑا پھر لوتھی پھر سنبل  
پڑیاں اور کھال اور بال پیدا ہو  
جیں اور تین اندھیروں سے  
اس بات کی طرف اشارہ ہے  
کہ پیٹ ہوتا ہے اور پیٹ کے اندر  
بچہ دن جس کو رحم کہتے ہیں رحم  
کے اندر وہ جھلی جس میں بچہ لپٹا  
ہوتا ہے اور وہ آون مال کے ساتھ  
باہر نکل آتی ہے ۱۲

عَنْكُمْ وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ وَأَنْ تَشْكُرُوا يَرْضَىٰ لَكُمْ وَلَا

تم سے بے نیاز (مطلق) ہو اور وہ اپنے بندوں کے ناشکری کو پسند نہیں کرتا اور اگر تم اس کا شکر کرو تو وہ تمہاری اس کو پسند کرتا اور (مطلق)

تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ

کوئی کسی کے گناہوں کا بوجھ اپنی گردن پر نہیں اٹھائے گا پھر تم سب کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا پڑے گا جیسے علی تم لوگ (دنیا میں) کرتے

إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُبِيتًا

وہ تو لوگوں کے خفیہ خیالات تک سے واقف ہو اور جب آدمی کو کوئی تکلیف پہنچتی ہو تو وہ اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو کر اس کو پکارتا ہی

إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَ

پھر جب خدا اپنی طرف سے اس کو کوئی نعمت عطا فرمادیتا ہو تو جس مطلب کے لئے اس نے پہلے (خدا کو) بلایا تھا اس کو بھلا دیتا اور

جَعَلَ لِلَّهِ أَنْدَادًا لِّیُضِلَّ عَنْ سَبِيلِهِ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا إِنَّكَ مِنْ

خدا کے شریک بنا چلتا ہو تاکہ اپنا برا نمونہ دکھا کر دوسروں کو بھی (خدا کی) اسے گمراہ کرے (ایسی پیغمبر ایسے شخص) کہہ کر چند روز اپنے کفر کی حالت میں اس کے

أَصْحَابِ النَّارِ أَمْ مَنْ هُوَ قَائِلٌ أَنَا إِلَهُ سِجْدًا وَقَائِمًا لِّحُزْنٍ أَلَا خِرَافَةٌ

دو فریقوں میں ہو ہی گا بھلا جو شخص اس کے اوقات تنہائی میں خدا کی ہندگی میں لگا ہو کبھی اس کی جنت میں (سجدا کرتا) اور کبھی اس کے حضور میں دست بستہ کھڑا

يَرْجُوا رَحْمَةَ رَبِّهِ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا

اپنے پروردگار کے فضل کا اُمید رہی کہیں یا شخص بندہ نافرمان کے برابر ہو سکتا ہو (ایسی پیغمبر ان لوگوں) کہہ کر کہیں جانے والے اور نہ جانے والے

لَا يَعْلَمُونَ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ قُلْ يَعْبُدُوا الَّذِينَ أَمَرُوا

بھی برابر ہوئے ہیں (مگر ان باتوں) وہی لوگ نصیحت پہنچاتے ہیں جو عقل کھتے ہیں (ایسی پیغمبر ہماری طرف مسلمانوں کو سمجھا کہ) اے ہمارے بند جو ایمان لائے ہو

أَتَقُولُ لَكُمْ لِلَّذِينَ احْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَأَرْضُ

اپنے پروردگار سے (یعنی ہم سے) دُرتے رہو جو لوگ اس دنیا میں نیکی کرتے ہیں ان کے لئے (آخرت میں) بھلائی ہو اور خدا کی زمین

اللَّهُ وَاسِعَةٌ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ قُلْ

(بڑی) فراخ ہے وہ تو صبر رہی کے بندے ہیں جن کو قیامت میں ان کا اجر بے حساب پاجائے گا (ایسی پیغمبر ان لوگوں سے) کہو

ان

پس پروردگار کو بتائے گا

خبر (خبر)

پس پروردگار سے ڈرتا ہو

و یعنی یہ نہیں چاہتا کہ اس کی  
ناشکری کریں ۱۲  
و یعنی ملک خدا تم تک نیست  
ہاے مرانگ نیست  
کو دین کے بارے میں کسی جگہ  
مجبوری ہو تو وہاں سے کیوں



إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ۚ وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ

کہ مجھ کو (تو خدا کے پاس) یہی حکم ملا ہے کہ میں خالص خدا ہی کی فرماں برداری کو تہ نظر رکھ کر اسی کی عبادت کیا کروں اور (میں) مجھ کو یہ حکم ملا ہے کہ میں

أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ۚ قُلْ إِنِّي أَخَافُ أَنْ عَصَيْتُ بِعَذَابِ يَوْمٍ

سب سے پہلا مسلمان بنوں (ای پیغمبران) لوگوں سے کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو اس صورت میں مجھے بڑا سخت (دن دینی روز قیامت)

عَظِيمٍ ۚ قَالَ اللَّهُ أَعْبُدْ مُخْلِصًا لِي دِينِي ۚ فَاعْبُدْ مَا شِئْتُمْ

کے عذاب (بہت ہی) بڑا لگتا ہے (ای پیغمبران) لوگوں سے کہہ دو کہ میں تو خدا ہی کی فرماں برداری کو تہ نظر رکھ کر اسی کی عبادت کرتا ہوں تم سب کو اس کے سوا جس کو چاہو

مَنْ دُونَهُ قُلْ النَّاسُ لِرَبِّ أَلْسِنَاتٍ ۚ أَن نَقُصِبَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ

یہ جو (ای پیغمبران) لوگوں سے کہہ دو کہ فی الحقیقت گھائے ہیں وہ لوگ ہیں جو قیامت کے دن اپنا اور اپنے اہل و عیال کا

يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ أَلَا ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ۚ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلٌّ

نقصان کر لیں گے ظلمت! یہی تو صریح گھٹا ہوا اُن کا آگ ہی کا اڑھنا ہو گا

مِّنَ النَّارِ وَمِنْ خِطْمِ ظُلٍّ ۚ ذَٰلِكَ يَخْشَفُ اللَّهُ بِهِ عِبَادُهُ يُعْبَادُ

اور آگ ہی کا اچھونا ظلمت! یہی تو وہ عذاب ہے جس سے خدا اپنے بندوں کو ڈراتا ہے تو اسی ہمارے بندو

فَاتَّقُوا ۚ وَالَّذِينَ أَجْتَنُوا الصَّاغُوتَ أَزْ يَعْبُدُهَا وَأَنَا بَٰوَأَلَىٰ

ہمارا ہی ڈر مانو اور جو لوگ بت پرستی سے بچتے رہے اور خدا کی طرف رجوع ہوئے

اللَّهُ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فَبَشِّرْ عِبَادِ ۚ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ

اُن کے لئے (جنت کی) خوشخبری ہے تو (ای پیغمبر) ہمارے اُن بندوں کو خوشخبری سنا دو جو (تمہارا) کلام کو کان لگا کر سنتے اور

أَحْسَنَهُ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَىٰ اللَّهُ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ أُولُو الْأَلْبَابِ ۚ أَفَنُ

اُس کی اچھی باتوں کو چلتے ہیں یہی تو وہ لوگ ہیں جن کو خدا نے (نیک ہدایت دی ہو اور یہی تو حق سلیم بھی کہتے ہیں (ای پیغمبر) بھلا جو شخص

خَوَّلَكَ كَلِمَةَ الْعَذَابِ فَأَنْتَ تُنْقِذُ مَن فِي النَّارِ ۚ لَكِنَّ الَّذِينَ أَتَقَوْنَ ۚ

و عید عذاب کا سنتی ہو لیا کیا تم (اُس) دوزخی کو (دوزخ سے) نکال سکو گے لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے

ظلمت آدمی گمراہ ہونے سے اپنا نقصان کرنا ہے اور اس کے علاوہ اپنے اہل و عیال کا بھی کیونکہ وہ لوگ اُس کا منہ بد دیکھ کر اُس کی تقلید کرتے ہیں ۱۱  
ظلمت محاورے کے لحاظ سے ہم لفظوں سے الگ ہو گئے ہیں ورنہ لفظی ترجمہ تو یہ تھا کہ اُن کے اوپر آگ کے سانپان ہونگے اور اُن کے نیچے بھی (اُسی طرح کے) سانپان دوسرے مقام پر یہی مطلب ان لفظوں سے آیا ہے لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ مِّمَّا دُونِهَا ۚ اُس محاورے سے جو ہم نے ترجمہ میں اختیار کیا ہے بہت ہی چسپاں ہے ۱۲



لَهُمْ عُرْفٌ مِّنْ فَوْقِهَا عُرْفٌ مِّبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِّنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ

ان کے درہنے کے لئے (بہشت میں) بالا خانے (اور بالا خانوں کو اوپر) اور بالا خانے بنے ہوئے (موجود) ہیں جن کے نیچے نہریں بڑی بڑی بہتی ہوئی

وَعَلَى اللَّهِ يُخْلَفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ ۚ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ

دین ان سے خدا کا وعدہ (یا اور) خدا وعدہ خلافی نہیں کیا کرتا (ای مخاطب) کیا تو نے اس بات پر نظر نہیں کیا کہ اس نے آسمان سے

مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعٌ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زُرْعًا مُّخْتَلِفًا

پانی اُتار پھر زمیں میں اُس کے چھٹے بہائے پھر وہی اُس پانی کے ذریعے سے

أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفًّى ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا إِنَّ فِي ذَلِكَ

پھر وہ زوروں پر آتی ہے پھر (پچھے پچھے) تو اُس کو دیکھتا ہے کہ روپڑی ہو پھر خدا اُس کو

لَذِكْرِكُمْ وَلِي الْأَلْبَابِ ۚ أَفَنُشْرَحَ اللَّهُ صَدْرَكَ لِلدُّسَلَامِ

عقل مندوں کے لئے بڑی عبرت ہو کیا وہ شخص جس کا بہرا خدا نے (قبول) اسلام کے لئے کھول دیا ہو

فَهُوَ عَلَى نُورٍ مِّن رَّبِّهِ قَوِيلٌ لِّلْقَسِيَّةِ قُلُوبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ

اور وہ اپنے پروردگار کی مشعل ہدایت لگے رکھتا اور اسی کی روشنی پر چلتا ہے (اُس کے برابر ہو سکتا ہے جو کفر کی تاریکیوں میں پٹا ہے) تو اُنہوں نے جو ان

اللَّهُ أُولَئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۚ أَلَمْ تَرَ أَنَّا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنَّا

(غافل) ہو کر سخت (ہو گئے) ہیں یہی لوگ تو صریح گمراہی میں ہیں اس نے بہت ہی اچھا کلام

كِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِي تَقْشَعُرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ

(یعنی) کتاب اتاری جس کی باتیں ایک دوسرے سے ملتی جلتی ہیں اور ایک ہی بات سمجھانے کے لئے بار بار دہرائی گئی ہے (اور کتاب کی تاثیر یہ ہے کہ جو

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ

اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اس (کے سننے) سے اُن کے بدن کانپ اٹھتے ہیں پھر ان کے جسم اور دل نرم ہو کر یاد الہی کی طرف (راغب) جوتے ہیں

اللَّهُ ذَٰلِكَ هُدَىٰ اللَّهُ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ ط وَمَن يُضِلِلْ

یہ (قرآن) ہدایت الہی ہے جس کو چاہتا ہے اُس کے ذریعے سے (دین کا سیدھا رستہ دکھا دیتا ہے) اور جس کو خدا گمراہ کرے

ول قرآن جملہ واحدہ تو انرا نہیں بلکہ نجما نجما سالہا سے دراز تک نازل ہوتا رہا ہے اگر یہ کسی انسان کا بنایا ہوا ہوتا تو ایسی کیا بات ہو کہ اتنی مدت تک ہمہ وقت اُس کے خیالات یکساں رہیں ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ طفلی سے لے کر پیری تک اُس کے خیالات میں بڑا رد و بدل واقع ہوا ہے پس اگر قرآن کسی انسان کا کلام ہوتا تو اُس میں بھی خیالات مختلف ہوتے پر ہوتے گردیکھا جاتا ہے کہ وہ شروع سے آخر تک ایک نکتہ پر چلا جاتا ہے اور جو تعلیم مد نظر ہو وہ قرآن کی ہر ہر جگہ سے پڑی ٹپک رہی ہے اور یہ اُس کے کلام الہی ہونے کی بڑی دلیل ہے ۱۲

ط

جسم کے نرم ہونے سے مراد یہ ہو کہ اُن سے اعمال عبادت مثلاً رکوع و سجود وغیرہ آسانی سے سرزد ہونے لگتے ہیں ۱۲

لوگوں پر ان کے دل پر اور غفلت

اللَّهُ فَمَالَهُ مِنْ هَادٍ ۚ أَفَسَيِّئِي بَوَّجْهِ سُوَّاءُ الْعَذَابِ

تو پھر کوئی بھی اُس کو ہدایت دینے والا نہیں کیا جو شخص قیامت کے دن اپنے ٹوکے بدترین خیر (یعنی دوزخ کی آگ) کی سپر بناتا ہو وہ اُس جیسا ہو سکتا ہو جو

يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ۚ كَذَبَ

میں سے بہشت میں بیٹھاری و اوزا فرماؤں سے کہا جانے گا کہ (دنیا میں) جیسا کچھ کرتے رہے ہو اب اُس کے مزے چکھو

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ۚ

جو لوگ ان سے پہلے ہو گئے ہیں انھوں نے بھی (پہنچیں) کوں جھٹلایا تو ان کو عذاب اُسی طرف سے آیا کہ انھیں اُس کی خبر بھی نہ تھی

فَإِذَا قَهَرَهُمُ اللَّهُ الْآخِرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْعَذَابُ الْآخِرُ أَكْبَرُ

تو اُن کو (اسی) دنیا کی زندگی میں اس کے ذلت اور سوائی کا فرو کچھا دیا اور آخرت کا عذاب تو اس سے کہیں بڑھ کر رہا

لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۚ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ

کاش یہ لوگ (اتنی بات) جانتے اور سمجھنے لوگوں کے (سمجھانے کے لئے) اس قرآن میں

كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۚ وَأَنَا عَرَبِيٌّ غَيْرُ ذِي عِوَاجٍ

سبھی طرح کی مثالیں بیان کی ہیں تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں (یہ) قرآن (صاف و سلیس) عربی زبان میں ہے اس میں کسی طرح کی پیچیدگی نہیں (درجہ کی)

لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۚ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ

تاکہ یہ لوگ (اس کو بخوبی سمجھیں اور سمجھ کر خدا سے ڈریں) اب اس ایک مثال بیان فرماتا ہوں کہ ایک شخص (غلام) ہے اُس میں کئی ساتھی ہیں

مُتَشَاكِسُونَ ۚ رَجُلًا سَلَكَ الرَّجُلُ هَلْ يَسْتَوِينَ مَثَلًا

(جو) آپس میں بڑی شمشک رکھتے ہیں ایک شخص (وہ بھی غلام ہی مگر) سمجھا ایک آدمی کا کیا ان دونوں غلاموں کی حالت یکساں ہو سکتی ہو

أَحْمَدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۚ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ

(اور پیغمبر تم یہ جواب پا کر کہو) احمد اللہ مگر (افسوس یہ کہ) ان میں اکثر (اتنی بات بھی نہیں سمجھتے) (اور پیغمبر) کچھ شک نہ ہو کہ تم کو بھی مرنا ہو اور کچھ شک نہیں کہ تم کو بھی

مَيِّتُونَ ۚ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ ۚ

مرنا ہو پھر قیامت کے دن تم (دونوں فرق) اپنے پروردگار کے روبرو (اپنے اپنے جھگڑنے) کرو گے (اُس وقت حق و باطل کھل جائے گا)

۱۔ مومن اس درجہ انسان کو  
غیر ہو کہ وہ تمام دوسرے اعضا  
کو اُس کی سپر بناتا ہو و جب  
مومن سے سپر کا کام لینے لگا  
تو یہ انتہا دینے کا عذاب ہو  
اور شونہ سے سپر کا کام لینے کی  
یہ وجہ ہو کہ دوزخی کے ہاتھ  
پاؤں کو جکڑے ہوئے ہونگے  
وہ کجبت مومن سے سپر کا کام  
نہ لے لو کیا کرے ۱۱

دفعہ لازم

۲۔ یہ مثال ہر خدا و مشرک  
کی ہو کہ ہر خدا کا بندہ ہو  
اور اسی سے اپنا تعلق رکھتا ہو  
اور مشرک کئی خدا کا بندہ ہو  
لہذا تیس کئی آقاؤں کا غلام  
سمجھتا ہو اور تاہم کہ ایک کی  
طبیعت ایک سے نہیں ہوتی  
اور غلام ہو کہ ان سب کو رضی  
رکھنا چاہتا ہو وہ ہو نہیں  
سکتا ۱۲

۳۱

الحزب الرابع والعشرون

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَبَ بِالصِّدْقِ

تو اُس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو خدا پر جھوٹ بولے اور (نیز اُس سے کہ) سچی بات اُس کو پہنچے اور وہ اُس کو جھٹلائے

إِذْ جَاءَهُ الْبَيِّنَاتُ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ۝۳۲

کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہی؟ اور جو

جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝۳۳

سچی بات لے کر آیا اور (نیز وہ جس نے) اُس کو سچ جانا یہی لوگ تو پر ہیزگار ہیں

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ۝۳۴

جو چاہیں گے اُن کے پروردگار کے ہاں اُن کے لئے (جو جو) ہو گا نیکی کرنے والوں کا یہی بدلہ ہی

يَكْفُرُ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيهِمْ أَجْرَهُمْ

تاکہ خدا اُن کے اعمال بد (جو جو) اُن پر سے اُٹار دے اور اُن کو اُن کے نیک کاموں کے عوض میں

بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۳۵ أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ

اُن کا اجر عطا فرمائے کیا خدا اپنے بندے (محمد کی حفاظت) کے لئے کافی نہیں

عَبْدَهُ ۚ وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ ۚ ط

اور (اے پیغمبر یہ لوگ) تم کو خدا کے سوا دوسرے دوسرے (معبودوں) سے ڈراتے ہیں

وَمَنْ يُضِلِّ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝۳۶ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ

اور جس کو خدا گمراہ کرے تو اُس کو کوئی بھی ہدایت دینے والا نہیں اور جس کو خدا ہدایت دے

فَمَا لَهُ مِنْ مُّضِلٍّ ۚ أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ ۝۳۷

تو کوئی بھی اُس کا گمراہ کرنے والا نہیں کیا خدا ازبر و ست (اور بدلہ لینے والا) نہیں ہی

وَلَكِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اور (اے پیغمبر) اگر تم ان (لوگوں) سے پوچھو کہ آسمان و زمین کو کس نے پیدا کیا



لَيَقُولَنَّ اللَّهُ قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ

تو ضرور پوچھیں گے کہ خدا نے (اب تم ان سے) کہو کہ بھلا دیکھو تو یہی خدا کے سوا جن (معبودوں) کو تم پکارتے ہو اگر

أَرَادَنِي اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ

خدا مجھے کوئی تکلیف پہنچانی چاہے کیا یہ (معبود) اُس کی (بھیجی ہوئی) تکلیف کو دور کر سکتے ہیں یا خدا مجھ پر (اپنا) فضل کرنا چاہے

هَلْ هُنَّ مُمْسِكَتُ رَحْمَتِهِ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ

کیا یہ (معبود) اُس کے فضل کو روک سکتے ہیں (ای پیغمبر تم) کہو کہ مجھے تو خدا بس کرتا ہی (اور) بھروسہ رکھنے والے اُسی پر

الْمُتَوَكِّلُونَ ۝ قُلْ يَقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَى مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَايِلٌ

بھروسہ رکھتے ہیں (ای پیغمبر تم ان لوگوں سے) کہو کہ بھائیو! تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کر رہا ہوں

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ

پھر آگے چل کر تم کو معلوم ہو جائے گا کہ کس پر ایسی آفت آئی ہو جو اُس کو (دنیا میں) رسوا کرے گی اور (آخرت میں)

عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۝ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ

اُس پر دائمی عذاب نازل ہو گا (سوالگ) ای پیغمبر! یہ کتاب ہم نے لوگوں کے (فائدے کے) لئے تم پر اتاری ہو (اور)

بِالْحَقِّ فَمِنَ هُدًى فَلَئِنْفَسِهْ وَمَنْ ضَلَّ فَمَا يَضِلُّ

اُس میں (دین الحق) کی تعلیم ہے تو جو راہِ ہدایت پر چلے گا وہ ہدایت میں رہے گا اور جو بھٹکا تو اُس کے بھٹکنے کا وبال (بھی)

عَلَيْهَا ۝ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۝ اللَّهُ يَتَوَفَّى

اُسی پر پائے گا اور تم اُن کے کچھ حوالدار تو ہو نہیں سکتے لوگوں کے مرتے وقت اللہ

الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا ۝

روحوں کو (اپنے پاس) بلا لیتا ہے اور جو لوگ مرے نہیں اُن کے سوتے وقت (اُن کی) روئیں بھی خدا کے ہاں بلا لی جاتی ہیں

فَمِمَّا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْمَوْتُ وَبُرْسِلُ الْآخِرَىٰ

تو جن کی نسبت خدا موت کا حکم صادر فرما چکا ہے اُن کو (تو) اپنے ہاں (رو کے) رہتا ہی اور باقی (سوتے والوں) کو

ہل حوالداری بھی داروغہ کی طرح کی ایک خدمت ہے۔ جس میں حوالدار اپنے ماتحتوں کے کاموں کا رستہ رچی پڑتا اور ان پر اختیار بھی رکھتا ہے وغیرہ یہ جو کلمہ کو اختیار دیکر نہیں بھیجا کہ کہ لوگوں کو بھروسہ دے یہ مسلمان کو دیکھا کام ہمارے احکام کا پورا پورا دینا اور بس!

ج ۱

إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

ایک وقت مقرر تک (پھر دنیا میں) بھیجتا ہی۔ جو لوگ بخور و فکر کو کام میں لانا چاہتے ہیں کچھ شک نہیں کہ ان کے لئے اس میں (قدرت خدا کی

يَتَفَكَّرُونَ ﴿۲۲﴾ أَمْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ دُورِ اللَّهُ شَفَعَاءُ قُلُوبِ

بہتیری ہی) نشانیاں ہیں دل کیا ان لوگوں نے خدا کے سوا (دوسرے دوسرے) سفارشی ٹھہرا رکھے ہیں (ای پیغمبران لوگوں سے) کہو

أَوْ لَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ ﴿۲۳﴾ قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ

اگرچہ (تمہاری سفارشی) کچھ بھی اختیار نہ رکھتے ہوں (و نہ کچھ عقل) (و شعور) رکھتے ہوں (کیا اس صورت میں بھی تم ان کو اپنا سفارشی ہی مانے جاؤ گے

جَمِيعًا ۚ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَٱلْأَرْضِ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۲۴﴾

ساری خدا کے اختیار میں ہوں آسمان زمین میں اسی کی حکومت ہے پھر تم کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے

وَإِذَا ذُكِّرَ اللَّهُ وَحْدَهُ شَمَّرَتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا

اگر جب (یکہ) خدا کا ذکر کیا جاتا ہے

يُؤْمِنُونَ بِٱلْآخِرَةِ ۚ وَإِذَا ذُكِّرَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ إِذَا هُمْ

آخرت کا یقین نہیں رکھتے ان کے دل بھینے لگتے ہیں اور جب خدا کے سوا (دوسرے دوسرے) کا ذکر کیا جاتا ہے تو وہ

يَسْتَبْشِرُونَ ﴿۲۵﴾ قُلْ لِلَّهِ فَاطِنَ السَّمٰوٰتِ

خوش ہو جاتے ہیں (ای پیغمبر تم) کہو کہ بار خدا یا آسمان و زمین کے پیدا کرنے والے

وَٱلْأَرْضِ عَلِمَ الْغَيْبِ وَٱلشَّهَادَةِ ۖ أَنْتَ تَحْكُمُ

چھپے اور کھلے کے جاننے والے جن باتوں میں

بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۲۶﴾

(یہ) تیرے بندے آپس میں اختلاف کر رہے ہیں تو ہی ان کے جھگڑوں کو چکائے گا

وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي ٱلْأَرْضِ جَمِيعًا

اور اگر (دوسرے) زمین کی ساری کائنات ہو

اور ان لوگوں سے (کچھ سفارشی تو

وَلِلسَّوْمِ اُنْوَاعٌ عَرَبِي  
کی ایک مشہور مثل جو جس کے  
سننے یہ ہیں کہ سونا بھی ایک  
طرح کا مڑنا ہے تو مڑنا دو طرح پر  
ہوا ایک واقعی مڑنا اور دوسرا  
سونا کہ دونوں حالتوں میں  
روح قبض کی جاتی ہے سو جو  
قبض روح مرنے کی وجہ سے  
ہوا ہے اس روح کو پھر دنیا میں  
آنا نہیں ملتا اور جو قبض روح  
سوئے کی وجہ سے ہوا ہے وہ  
خدا کے حکم سے پھر دنیا میں  
واپس آتی ہے۔ غرض عبرت  
کے واسطے ہر سوئے میں حقیقی  
موت کو یاد کرنا چاہئے ۱۱

وَمَثَلَهُ مَعَهُ لَافِقْدَ وَاِيَهُ مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ يُؤْمَرُ الْقِيَمَةُ

اور اُس کے ساتھ وہی ہی اور (بھی) ہو تو قیامت کے دن سخت عذاب کے عوض میں (بے تامل) اُس کو دے نکلیں

وَبَدَّ الرَّحْمَنُ مِنَ اللَّهِ مَا لَمْ يَكُنْ يُؤْتَى اِيْحْتَسِبُونَ ۝۴۰ وَبَدَّ الرَّحْمَنُ

اور اُس وقت ان لوگوں کو خدا کی طرف سے ایسا معاملہ پیش آئے گا جس کا ان کو وہم و گمان بھی نہ تھا اور

سَيِّئَاتٍ مَا كَسَبُوا وَتَحَاوَرَهُمْ مَا كَانُوا يَكْتُمُونَ ۝۴۱

جیسی جیسی بد کرداریاں (پہ لوگ) کرتے رہے ہیں وہ سب ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی ہنسی اُٹاتے رہے ہیں وہ ان پر آنازل ہوگا

فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ ۝۴۲ عَاثَرَ اَخُوهُ لَوْلَا نِعْمَةُ مَلِكٍ

تو انسان کی عادت ہو کہ اُس کو جب کوئی تکلیف پہنچتی ہو تو ہم کو پکارتا ہو پھر جب ہم اُس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا فرماتے ہیں

قَالَ اِنَّمَا اُوْتِيْتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ ۝۴۳ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

تو کہنے لگتا ہو کہ تو مجھ کو ایسا (میری) لیاقت کی وجہ سے ملے گا (انسان کا ایسا سمجھنا غلط ہو بلکہ نعمت) آزمائش ہی مگر اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُونَ ۝۴۴ قَدْ قَالُوا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَا اَغْنَىٰ عَنْهُمْ

(اِس بات سے) واقف نہیں جو لوگ ان سے پہلے ہو گئے ہیں (وہ بھی) ایسی ہی (باتیں) بکا کرتے تھے تو جو کچھ وہ کرتے ہیں

مَا كَانُوا اِيْكْسِبُونَ ۝۴۵ فَاَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَالَّذِيْنَ

(کچھ بھی) اُن کے کام نہ آیا اور اُن کے اعمال (بد) کے بُرے نتیجے اُن کو پہنچے (اور پہنچے) اور ان

ظَلَمُوا مِنْ هَؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۝۴۶

(کفار کہہ) میں سے جو لوگ نافرمانیاں کرتے ہیں اُن کو بھی اُن کے اعمال (بد) کے نتیجے پہنچنے والے ہیں

وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝۴۷ اَوَلَمْ يَعْلَمُوا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ

اور یہ لوگ خدا کو تو ہر اسکتے نہیں کیا ان کو (اتنی بات) معلوم نہیں کہ اللہ

الرِّزْقَ مِنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۝۴۸ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَا يَتَذَكَّرُ

جس کی روزی چاہتا ہو فراخ کرتا ہو اور جس کی چاہتا ہو تنی کر دیتا ہو کچھ شک نہیں کہ اِس (بات) میں



۵  
ع  
۲

لَقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ قُلْ يُعْبَادِي الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ

یہاں اللہ کے تو قدرت خدا کی بہتری نشانیاں (موجوں ہیں) اور پیغمبر لوگوں کے کہہ کر ایسا رہنما بنو جنہوں نے گناہ کر کے اپنے آپ پر زیادتیاں کی ہیں

لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ

اللہ کی رحمت سے ناامید نہ رہو کیونکہ اللہ تمام گناہوں کو معاف فرماتا ہے (اور) وہ بیشک

هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ وَأَنْذِرُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلَبُوكُم مِّنْ

(بڑے) بخشنے والا مہربان ہے اور اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو جاؤ اور اُس کی فرماں برداری کرو (مگر)

قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُونَ ۝ وَاتَّبِعُوا

اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آنازل ہو اور اُس وقت تم کو کسی طرف سے مدد بھی نہ پہنچ سکے اور

أَحْسَنَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ مِنْ قَبْلُ أَنْ

بمقام پروردگار کی طرف سے جو اچھی اچھی (نصیحت کی) باتیں تم پر نازل ہوئی ہیں اُن پر چلو (مگر) اس سے پہلے کہ

يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ أَبْغَتْهُ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝ أَنْ

یکایک تم پر عذاب آنازل ہو اور تم کو اُس کے آنے کی خبر (بھی) نہ ہو (کہیں ایسا نہ ہو) کہ (آخر کار)

تَقُولُ نَفْسٌ يَحْسُرُ عَلَىٰ مَا فَرَّطْتُ فِي جَنْبِ

(تم میں سے) کوئی کہنے لگے کہ اے افسوس میری اُس کوتاہی پر جو میں نے پاس خدا (ملاحظہ رکھنے) میں کی

اللَّهِ وَإِنْ كُنْتُ مِنَ السَّاجِدِينَ ۝ أَوْ تَقُولُ لَوْ أَنَّ اللَّهَ

اور میں خدا ان باتوں پر ہنستا ہی رہا یا گئے کہنے کہ اگر خدا

هَدَانِي لَكُنْتُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ أَوْ تَقُولُ حِينَ تَرَىٰ

مجھ کو نیک ہدایت دیتا تو میں بھی پرہیزگاروں میں سے ہوتا یا جب عذاب (سامنے) آجود ہو اُس کو دیکھ کر گئے کہنے

الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَأَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝

کہ (ای) کاش مجھ کو (دنیا میں) پھر لوٹ جانا (نصیب) ہو تو میں بھی نیک بن کر (نیکوں کے زمرے) میں رہوں

بَلَىٰ قَدْ جَاءَ تَاكِتُ اِيْتِي فَاكْذَبَتْ بِهَا وَاَسْتَكَبَرْتَ وَكَنتَ

(اُس وقت خدا اُس سے فرمائے گا ہاں ہاں ہمارے احکام تجھ کو پہنچے اور تو نے اُن کو جھٹلایا اور اکر بیٹھا اور

مِنَ الْكَافِرِينَ ۝۵۹ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ

منکروں میں سے (ایک منکر تو بھی) تھا (اب تیرے ساتھ کچھ رعایت نہیں ہو سکتی) اور (اویغیہ تم قیامت کے دن دیکھو گے کہ جن لوگوں خدا پر جھوٹ بولا اور

وَجُوهُهُمْ مَّسْوَدَةٌ ۖ اَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ۝۶۰

اُن کے مونہ کالے ہونگے کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے

وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمِثْلِ اَزْوَجِهِمْ لَا يَمْسُهُمْ الشُّوْءُ وَلَا

اور جو لوگ پرہیزگاری کرتے تھے اُن کو خدا کا میاں ہی کے ساتھ نجات دے گا کہ اُن کو کسی طرح کی بھی ایذا نہیں پہنچے گی اور نہ

هُمْ يَخْشَوْنَ اللَّهَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

وہ (کسی طور پر) آزدہ خاطر ہونگے (سب ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے) اور وہی ہر چیز کا

وَكَيْلٌ ۝۶۱ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

خبرگیراں ہے آسمان زمین (کے خزانوں) کی کنجیاں اُسی کی (دخول میں) ہیں

وَالَّذِينَ كَفَرُوا اِيَّا اِيَّتِ اللَّهُ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ۝۶۲

اور جو لوگ خدا کی آیتوں کے منکر ہیں (آخر کالج وہی گھائے میں رہیں گے)

قُلْ اَفَغَيْرَ اللَّهِ تَاْمُرُوْنِيۤ اَعْبُدُ اِيْهَا الْجَاهِلُوْنَ ۝۶۳

(اویغیہ ان لوگوں سے کہو کہ اوینادانو کیا تم مجھے (یہ) صلاح دیتے ہو کہ خدا کے سوا کسی دوسرے کی عبادت کروں

وَلَقَدْ اَوْحٰى اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَیِّنْ

اور (اویغیہ بلاشبہ) تمہاری طرف اور اُن پیغمبروں کی طرف جو تم سے پہلے ہو گئے ہیں (ایک ایک کی طرف وحی بھیجی جا چکی ہے کہ

اَسْرُكْتَ لِيُحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۶۴

اگر تم نے شرک کیا تو ضرور تمہارا (سب سے) عمل ضبط ہو جائیگا اور ضرور تم گھائے میں آ جاؤ گے

بَلِ اللَّهِ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿۶۵﴾ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ

(تو کافروں کا کہنا نہ تھا بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور (اُس کی) شکر گزار بندوں (کے زمرے) میں رہو اور ان لوگوں نے تو خدا کی جیسی قدر کرنی چاہئے تھی

حَقَّ قَدْرُهُ ۚ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَالسَّمَوَاتُ

(اُس کی) (کچھ بھی) قدر نہ کی حالانکہ (وہ اسی عظمت اور قدرت رکھتا ہو کہ) قیامت کے دن (یہ ساری زمین اُس کی ایک مٹھی (میں) ہوگی اور آسمان

مَطْوِيَّاتٌ بِمِيزَانٍ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۶۶﴾ وَنُفِخَ

لپٹے ہوئے اُس کے واسطے ہاتھ میں۔ یہ لوگ جیسے جیسے شرک کرتے ہیں خدا کی ذات اُس پاک اور اُس کی شان اُس سے بہت بلند ہو اور (اولیٰ

فِي الصُّورِ فَصَبَقَ مَرْءٌ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ

صورتوں میں دکھائے گا تو جو مخلوقات آسمانوں میں اور جو زمین میں ہیں اُن (سب) پر (مرگ کی) بیہوشی طاری ہو جائے گی

إِلَّا مَن شَاءَ اللَّهُ ۖ ثُمَّ نَفَخَ فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ ﴿۶۷﴾

مگر جس کو خدا چاہے۔ پھر وہ بارہ صورتوں میں دکھائے گا تو اب سب کے سب ایک دم سے (قبور میں نکل کر کھڑے ہو جائیں گے) (اور چاروں طرف) دیکھنے لگیں گے

وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورٍ زَهْرَاجٍ وَوُضِعَ الْكِتَابُ

اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اُٹھے گی اور (لوگوں کے نامہ اعمال کی) کتاب رلا کر سامنے رکھ دی جائے گی

وَجَاءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمُ

اور پیغمبر اور گواہ لا حاضر کئے جائیں گے اور لوگوں میں انصاف کے ساتھ اُن کے اختلافات کا فیصلہ کر دیا جائے گا

بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۶۸﴾ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا

اور اُن پر کسی طرح کا ظلم نہ ہوگا اور جس نے جیسے عمل کئے ہیں سب کو پورا پورا بھرتے جائیں گے

عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿۶۹﴾ وَسِيقَ الَّذِينَ

اور لوگ جو کچھ بھی کر رہے ہیں خدا اُس سے خوب واقف ہے اور جو لوگ کفر کرتے رہے ہیں

كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُرَّامًا ۚ هَٰذَا جَاءَ وَهَٰذَا فَتَحَتْ

جہنم کی طرف ٹولیاں بنا بنا کر ہانکے جائیں گے یہاں تک کہ جب جہنم پاس پہنچیں گے تو دران کے لئے اُس کے دروازے کھول دیے جائیں گے



أَبَوَاهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ

اور دوزخ کے موکل اُن سے کہیں گے کہ کیا تم (ی) میں کے رسول تمہارے پاس نہیں آئے کہ وہ

عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُ لَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا

تمہارے پروردگار کی آیتیں تاکہ تم پر ڈھکنا آئے اور تمہارا اس روز (دہر) کے پیش آنے سے تم کو ڈراتے

قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِن حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ابِ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٤١﴾

یہ جواب دینے لگے کہ ہاں تو اسے اے یا تمہوں نے ڈھکایا بھی مگر عذاب کا وعدہ (ہم) کافروں کے حق میں پورا ہو کر رہا

قِيلَ دَخِلُوا الْآبَاءَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَبِئْسَ مَثْوًى

(پھر ان سے کہا جائے گا کہ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو اور ہمیشہ ہمیشہ اس جہنم میں رہو غرض (خدا سے) اکڑنے والوں کا دیکھی کیا ہی بُرا

الْمُتَكِبِّرِينَ ﴿٤٢﴾ وَيَسْتَوِلُّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُم إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا حَتَّىٰ

ٹھکانا ہی اور جو لوگ (دنیا میں) اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اُن کو (بھی) ٹولیاں بنا کر بہشت کی طرف لیجا دیں گے یہاں تک کہ

إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلِمُ

جب لوگ بہشت کے پاس پہنچیں گے اور اُن کے دروازے (تو اُن کے لئے پہلے ہی سے) کھلے ہونگے (تو اُن کی بڑی کوشش کی جائے گی) اور بہشت کے مکمل

عَلَيْكُمْ طِبْلُمُ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ﴿٤٣﴾ وَقَالُوا

کہیں گے کہ تم اچھے فرے میں رہتے تو بہشت میں ہمیشہ (ہمیشہ) کے لئے داخل ہو اور (یہ لوگ) کہیں گے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقْنَا وَعَدًا كَا وَرَثَتَنَا الْأَرْضِ

کہ خدا کا شکر ہے جس نے اپنا وعدہ ہم کو سچ کر دکھایا اور ہم کو بہشت کی سسرہ زمین کا مالک بنایا

نَتَّبِعُوا أَمْرَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ ط فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَمَلِينَ ﴿٤٤﴾ وَ

کہ ہم بہشت میں جہاں چاہیں رہیں تو (نیک) عمل کرنے والوں کا (کیا ہی) اچھا اجر ہے اور

تَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِئِينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ

(ای) غیبیوں سے ان غم فرشتوں کو دیکھو گے کہ عرش کے گرد اگر حلقہ باندھے (کھڑے) ہیں اور اپنے پروردگار کی تعریف کرتے ہیں اس کی تسبیح و تقدیس کرتے ہیں

ع الربع

رَجِمَهُمْ وَقَضَىٰ بِهِنَّ بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٥﴾  
اور لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور سب کچھ ہو گا آخر کار ہر طرف سے ہی صدائے بلند ہوگی کہ سب تعریفیں کو سزاوارتیں تمام جہان کا پروردگار  
سِوَهُ الْمُؤْمِنِينَ لَكُمُ الْوَعْدُ الَّذِي بَعَثْنَا فِيكُمْ هَاشِمًا ابْنًا أَخِي لَسْتَ بِالْمُؤْمِنِ وَلَا تُغْنِي عَنْكَ الْجَاهُ وَالْغَنَىٰ وَالْأَنْثَرُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

حَمْدٌ تَبْزِيحٌ أَكْبَرُ مِنَ اللَّهِ الْغَزِيْرُ الْعَلِيمُ ﴿٥٧﴾ خَافِ الدَّنْبَ وَ

مہربان تحریری پیشگاہ خدا سے (صادق ہوتا ہے) جو ہر دوست (اور ہر چیز سے) واقف ہے گناہوں کا بخشنے والا اور

الْكَافِرِ لِلَّهِ لَوْ يُدِ الْعِقَابُ ذِي السُّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ

کافر کا قبول کرنے والا (دُروں کو تیرا سرا ہے) والے (نیکوں کے حال پر) بڑا فضل کرنے والا اُس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی طرف

الْمَصِيرُ ﴿٥٨﴾ فَإِنَّمَا فِي آيَةِ اللَّهِ لِلَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا يَغْرُرُكَ

دستِ بگڑھ کی گمان ہے۔ خدا کی آیتوں صرف وہی لوگ جھگڑے نکالتے ہیں جو منکر ہیں (تو ای پیغمبر) ان لوگوں کا (تجارت غیر کئے

تَقْلِبُهُمْ فِي الْإِيدِ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَالْأَحْرَابُ

شہروں میں ادھر ادھر چلنا پھرنا دیکھنے میں نہ ملے دکھان کو تو کفر سے کچھ بھی نقصان پہنچا) ان پہلے نوح کی قوم نے اور ان کے بعد

مِنْ بَعْدِهِمْ وَبِتُ كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولُهُمْ لِيَأْخُذُوا

(انہوں نے بھی اپنے پیغمبروں کو بھٹلایا اور ہر امت بے اپنے رسول کے گرفتار کرنے کا ارادہ کیا

وَجَادُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْخِلُوهُمْ فِي الْخَقِّ فَأَخَذْتَهُمْ

اور جھوٹی جھوٹی باتوں سے (سند پکڑ کر پیغمبروں سے) جھگڑے تاکہ اپنی کٹ جھٹی سے حق کو (جگہ سے) لٹکھڑا دیں تو آخر کار ہم نے ان کو جھگڑا

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابُ ﴿٥٩﴾ وَكَذَلِكَ خَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ

تو دیکھا ہم نے ان کو کیسی سزا دی اور اسی طرح ان کا فردوں پر بھی تھا ہے پروردگار کا فرمودہ صادق آچکا ہے

وَقَدْ نَزَّلَ  
وَقَدْ نَزَّلَ

عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا أَهْلَهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ الَّذِينَ يَخْلَوْنَ الْعِشْرَ

کہ یہ دوزخی ہیں جو اپنے اپنے گھرانے کے ساتھ ہوئے ہیں

وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ

اور جو عرش کے گرد اگر (تقینات) ہیں (ہمہ وقت) اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ (اُس کی تسبیح و تہلیل) کرتے ہیں اور اُن کے ایمان

وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ

اور ایمان والوں کے لئے مغفرت (کی دعائیں) مانگا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم سب چیزوں پر

رَحْمَةً وَحِلْمًا فَاعْفُ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبِعُوا سَبِيلَكَ وَقِرْمَ

حاجی جو توبہ لوگ (تیری جناب میں) توبہ کرتے اور تیرے (دین کے) رستے پر چلتے ہیں اُن کو بخشن اور اپنے دین کے

عَذَابِ الْحَجِيمِ ۖ رَبَّنَا وَادْخُلْهُمْ جَنَّاتٍ عَدْنٍ الَّتِي

دوزخ کے عذاب سے بچا اور اے ہمارے پروردگار اُن کو (بہشت کے) ہمیشہ رہنے کے باغوں میں بھی لے جا داخل کر جن کا

وَعْدُكَ ۖ وَمَنْ صَلَّاهُ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ

تو نے اُن سے وعدہ فرمایا جو اُن کے باپ دادا، اُن کی بیویوں اور اُن کی اولاد میں سے جو تمہیک ہوں اُن کو (بھی)

إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۖ وَفِيهِمُ السَّيَّاتُ وَمَنْ يَقِ

بیشک ہی زبردست اور حکمت والا ہے اور (ہاں) اُن کو (قیامت کے دن ہر طرح کی) خرابیوں سے محفوظ رکھے اور جس کو تو

السَّيَّاتُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ ۖ وَذَلِكَ هُوَ

اُن دن خرابیوں سے محفوظ رکھے گا تو اُس پر تو نے (اپنا بڑا ہی) فضل کیا اور یہی (تو بہت)

الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۖ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادُونَ

بڑی کامیابی جو جو لوگ (دین حق کے) منکر ہیں (قیامت کے دن) اُن سے باوازا بلند کہہ دیا جائے گا

لَمَقَّتْ لَّهُمْ أَنْفُسُهُمْ أَفَرَأَوْهُمُ إِذْ تُدْعَوْنَ

کہ جیسے تم (آج) اپنی جان سے بیزار ہو اس سے بڑھ کر خدا (تم سے) بیزار تھا جبکہ تم

۱  
ع  
۴



إِلَى إِيْمَانٍ فَكُفُّوا ۖ قَالُوا رَبَّنَا آمَنَّا أَشْهَدُكُمْ وَآخِذُوا

ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے اور نہیں مانتے تھے (وہ لوگ عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار تو ہم کو دوبار مردہ اور

اَشْتَيْنِ فَاَعْتَرَفَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ لَآ خُرُوجَ مِّنْ سَبِيلٍ ۝

دوبارہ زندہ رکھ چکا ہے (تو اب) ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں پھر اب یہاں سے) نکلنے کی بھی صورت ہے (خدا فرمائے گا نہیں اور)

ذَٰلِكُمْ بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ وَإِنْ يُشْرَكَ

یہاں سے کہ (دنیا میں) جب اکیلے خدا کو پکارا جاتا تو تم (اُس کو) نہیں مانتے تھے اور اگر اُس کے ساتھ شریک بٹھرائے جاتے تھے

يَا تَوَّابُ ۖ فَاِذَا قُلْتُ لِلّٰهِ عِلْمًا لِّكَبِيرٍ ۚ هُوَ الَّذِي

نہیں یقین کرتے تھے۔

وَلَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ رِزْقًا وَمَا يَتَذَكَّرُ

مگر کوئی قدرت کی نشانیاں دکان سے نکلتے ہوئے روزی اٹا رہتا ہوا ایسی باتوں کو وہی سوچتا ہو جو (خدا کی طرف)

الْأَمْرُ يُنْبِئُ بِمَا دَعَا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ

رجوع کرتا ہوں تو مسلمانو! بھائی ص خدایہی کی فرماں برداری مد نظر کھکر اُسی کو پکارو

وَلَوْ كَفَرُوا ۖ وَكَرِهْتُمُوهُمْ ۚ وَتُذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ وَلَا تَحْسَبُونَهُمْ شَائِئًا وَأَنْتُمْ كَاثِرُونَ ﴿١٣٧﴾ رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو

اگرچہ کافروں کو گناہ نہ تھے

الْعَرْشِ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ

عزیز (ہریر) کا ماکہ . اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنے اختیار سے وہی بھیجتا ہے

مِنْ عِبَادِ هَلْ يُنْذِرُ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿١٥﴾ يَوْمَ هُمْ

تاکہ (وہ پیغمبر لوگوں کو) روز قیامت کی نصیحتوں سے ڈرائے۔ **فل** جبکہ (ب) لوگ

بَارِزُونَ هَآءِ لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ طِبْرُ الْمَلِكِ

(خدا کے سامنے آسوجو چھوٹ گئے (اوپر) ان کی کوئی بات خدا سے پوشیدہ نہ ہوگی (خدا کی طرف سے ندامت ہوگی کہ) آج کس کی حکومت ہو؟

الْيَوْمَ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۙ الْيَوْمَ يُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۖ

(تو سب مائے ہیبت کے خاموش رہیں گے اور خود بارگاہ خداوندی سے ندا ہوگی کہ حکومت اکیلے اللہ ہی کی ہے جو بڑا بڑا برکت ہے جس کی ہر شخص کو اس کی کئی کئی

أَظْلَمَ الْيَوْمَ أَنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۚ وَأَنْذَرُهُمْ يَوْمَ الْآزِفَةِ

(اور آج کسی پر مطلق ظلم نہ ہوگا بیشک اللہ بہت جلد حساب کرنے والا ہے اور اسی پیغمبر ان لوگوں کو اس روز قیامت کی مصیبتوں سے ڈراؤ تو ہر

إِذَا الْقُلُوبُ لَدَىٰ الْحَنَاجِرِ كَظِيمٍ ۚ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَسِيمٍ

جب کہ دھارے غم کے گھٹ گھٹ کر لوگوں کے کلیجے مونہ کو آجائیں گے اور اس روز نافرمانوں کا نہ تو کوئی دل سوز دوست ہوگا

وَأَشْفِعُ يَطَاعُ ۚ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَيْمِينِ وَمَا

اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات مافی جائے خدا آنکھوں کی چوری کو جانتا ہے اور ان (دیکھو) کو بھی جو لوگوں کے

تَحْفَ الصُّدُورُ ۚ وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۚ وَالَّذِينَ

سینوں میں پوشیدہ ہیں اور اللہ تو ٹھیک (ٹھیک) حکم دیتا ہے اور

يَدْعُونَ مِزْدُورِيهِ لَا يَقْضُونَ بَشَىٰ ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ

اُس کے سوا جن مبعودوں کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ تو (ٹھیک بے ٹھیک) کسی طرح کا حکم بھی نہیں دے سکتے بیشک اللہ ہی

السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۚ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

سننے والا دیکھنے والا ہے اور کیا ان لوگوں نے ملک میں چل پھر کر

فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ

نہیں دیکھا کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں اُن کا کیسا انجام ہوا

كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارًا فِي

وہ لوگ کیا بل بوتے کے اعتبار سے اور کیا اُن نشانوں کے اعتبار سے جو (روئے زمین پر چھوڑ گئے ان سے کہیں بڑھ چڑھ کر تھے

الْأَرْضِ فَآخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۚ وَمَا كَانَ لَهُمْ

(مگر چونکہ کافرو مفسد تھے تو خدا نے اُن کو اُن کے گناہوں کی سزا میں دھر پکڑا اور اُن کو

فل اس جگہ کا تعلق پہلے جگہ

سے اس طرح پر جو کہ مقدمہ

کو دیر تک لٹکانے رکھنا اہل

مقدمہ پر یہ بھی ایک طرح کا ظلم

ہوایا نظر آئے ان کے لئے سو

قیامت میں خدا کی طرف سے

اتنا بھی ظلم نہیں ہوگا کیونکہ وہ تو

سب کا حساب پہلے ہی کر کے گا

فل لفظی ترجمہ تو یہ ہے کہ

دل گلوں کے پاس آجائیں گے

اور لوگ بچ و غم کو ضبط کئے

ہونگے۔ ایسے مواقع پر ہمارے

محاورے میں کیجیے گا ٹوٹے کو

آجنا دم کا ناکوں میں آجنا بولا

جاتا ہے

فل آنکھوں کی چوری سے

مراؤ جو نگاہ بدیا اچھے کے اعتبار

۲

۱۱

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

مِّنَ اللَّهِ مِنْ وَاقٍ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ تَرْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ

خدا (کے غضب) سے کوئی بھی بچانے والا نہ ہوا (اور) یہ اس سبب سے ہوا کہ اُن کے پیغمبر معجزے لے لے کر ان کے پاس آتے رہے

بِالْبَيِّنَاتِ فَكُفِرُوا فَاخَذَهُمُ اللَّهُ بِرَأْسِهِ قُوًى شَدِيدٌ

اس پر (بھی) اُنھوں نے نہ مانا تو اللہ نے اُن کو دھڑکڑھڑایا (بیشک وہ (بڑا زور اور (ورطری) سخت

الْعِقَابِ ۚ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنِ

سزا دینے والا ہے اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں (یعنی معجزے) اور کھلی کھلی دلیلیں دے کر

مُتَّبِعِينَ ۚ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا سِحْرٌ

فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف بھیجا تو وہ (لوگ موسیٰ کی نسبت) کہنے لگے کہ (یہ) جادوگر

كَذَّابٌ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوا

(اور) جھوٹا لپٹا بیوقوفوں سے کہ جب موسیٰ ہماری طرف سے (دین) حق لے کر اُن لوگوں کے پاس آئے تو اُنھوں نے اپنے ماتحتوں کو حکم دیا کہ

أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ ط

جو لوگ موسیٰ کے ساتھ (خدا پر ایمان لے گئے ہیں) اُن کے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالو اور اُن میں سے جو عورت ذات (ہوں) اُن کو زندہ رہنے دو

وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۚ وَقَالَ فِرْعَوْنُ

اور کافروں کی تدبیریں تو (آخر کار سب) غلط ہی ہوجاتی ہیں و اور فرعون نے (اپنے درباریوں سے) کہا

ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَىٰ وَلْيَدْعُ رَبَّهُ ط إِنِّي أَخَافُ

کہ مجھے موسیٰ کو قتل کرنے دو اور وہ اپنے پروردگار کو (اپنی مدد کے لئے) بلا لے مجھ کو اندیشہ ہے

أَن يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَن يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ

کہ (کہیں) ایسا نہ ہو کہ تمھارے دین کو الٹ پلٹ کر ڈالے یا ملک میں

الْفَسَادَ ۚ وَقَالَ مُوسَىٰ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ

فساد نکال کھڑا کرے اور موسیٰ نے کہا کہ میں تو اپنے پروردگار اور تمھارے پروردگار (یعنی خدا کے واحد) کی پناہ لے چکا ہوں (اور وہ مجھ کو)

ف اس طرح کا حکم تو فرعون نے بنی اسرائیل میں موسیٰ علیہ السلام کے پیدا ہونے سے پہلے بھی لے رکھا تھا بنو میمون نے اُس کو خبر کر دی تھی کہ بنی اسرائیل میں ایک شخص پیدا ہو گا اور وہ میری سلطنت کو ترو بالاکرے گا فرعون نے اس خطر سے محفوظ رہنے کے لئے یہ تدبیر کی تھی سو وہ تو پیش رفت نہ گئی اب پھر جو دوبار حکم دیا تو اُس کا مطلب یہ تھا کہ بنی اسرائیل کے منوں کلینج مار دیا جائے ان میں مرد ہونگے اور نہ فرعونوں کا مقابلہ کر سکیں گے مگر خدا کے سامنے کس کی جلیں سکتی ہیں آخر کار سب کا راز ایک گاؤں خورد ہو گئیں ۱۲



مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۚ (۲۷) وَقَالَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ

ہر ایک مغرور کی شے سے (محفوظ رکھے گا) جو روز حساب (یعنی قیامت) کو نہیں مانتا اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک مرد ایمان لائے تھا

مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ ۚ

یا اور اپنے ایمان کو چھپاتا تھا وہ (یہ ماجرا سن کر بولا کہ کیا تم صرف اتنی بات پر ایک شخص کے قتل کے لیے ہو کہ وہ خدا ہی کو اپنا پروردگار بتاتا ہے)

وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ ۚ وَإِنَّكَ كَازِبٌ بَافْعَالِهِ

حالانکہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس سچے دلائل بھی لایا تھا اور اگر بالفرض شخص چھوٹا بھی ہو تو

كَذِبَ بِهِ وَإِنَّكَ صَادِقٌ بِأَيْصِبِكُمْ بَعْضُ الَّذِينَ يَعِدُّكُمْ طَرَاكُ

اُس کے جھوٹ کا وبال اسی پر پڑے گا اور سچا ہوا تو جس جس (غضب) کا تم سے وعدہ کرتا ہوں میں سے کوئی نہ کوئی (تو) تم پر (ضرور) آنا لے گا بیشک

اللَّهُ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۚ (۲۸) يَقَوْمِ

جو شخص حد سے بڑھا ہوا (اور) چھوٹا ہو خدا اُس کو نیک ہدایت نہیں دیا کرتا اور بھائیو!

لَكُمْ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَاهِرِينَ فِي الْأَرْضِ فَمَنْ يَنْصُرُنَا

آج تو تمہاری حکومت ہے (اور) ملک میں تمہارا ہی بول بالا ہے لیکن (خدا نخواستہ)

مِنْ بَأْسِ اللَّهِ أَنْ جَاءَنَا ۚ قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا

اگر غضب خدا ہمارے سامنے آمو جو ہوا تو پھر کون ہے جو ہماری مدد کو کھڑا ہو جائے گا فرعون نے کہا میں تم کو وہی بات سمجھاتا ہوں جو

أَرَى وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ۚ (۲۹) وَقَالَ الَّذِينَ

آپ سمجھا ہوں اور وہی راہ دکھاتا ہوں جو سیدھی ہے اور وہ شخص جو (درپردہ) ایمان لا چکا تھا (لوگوں سے) لگا کہنے

أَمِنْ يَقَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِثْلَ يَوْمِ

کہ بھائیو! مجھ کو تمہاری نسبت (آؤ) امتوں جیسے روز (بد) کا اندیشہ ہے

الرُّحَابِ ۚ (۳۰) مِثْلَ دَابِ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ

(یعنی کہ میں تمہارا ویسا ہی حال نہ ہوں جیسا نوح کی قوم اور عاد اور ثمود

اس کا مطلب... نہ ہونے  
ملک سنا ہو کہ ارموسی بڑھڑ  
باتیں بنانا اور خدا پر جھوٹ  
تبسمت رکھتا ہے تو اُس کی لی  
تہ ہر خود بخود دین رفت نہ جا  
فی یا ہون کی طرف اشارہ  
ہو کہ یہ حد عبودیت سے خارج  
ہو گیا ہے اور جھوٹ جھوٹ  
دعویٰ مدعی کرتا ہے اس کی  
کوئی بہرہ براہ ہونے والی  
نہیں

وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعِبَادِ ۝۳۱

اور ان لوگوں کا حال (ہوا تھا) جو ان کے بعد ہو اور اللہ تو بندوں پر کسی طرح کا ظلم نہیں کرنا چاہتا

وَيَقُولُ مَرَّانِي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ۝۳۲ يَوْمَ تَوَلَّوْنَ

اور بھائیو! مجھ کو تمہاری نسبت قیامت کے دن کا اندیشہ ہے جبکہ تم پیٹھ دے کر بھاگ کھڑے ہو گے

مُدْبِرِينَ مَا لَكُمْ مِنْ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ

(اُس دن) تم کو (عذاب) خدا سے کوئی بھی بچانے والا نہ ہوگا اور جس کو خدا گمراہ کرے

فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۚ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلِ الْبَيِّنَاتِ

تو اس کا کوئی بھی ہدایت دینے والا نہیں اور (اس سے) پہلے یوسف کھلے کھلے احکام لے کر تمہارے پاس آچکے ہیں

فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِمَّا جَاءَكُمْ بِهِ حَتَّىٰ ذَا هَكَ قُلْتُمْ

تو جو احکام وہ تمہارے پاس لے کر آئے تھے تم ان میں شک ہی کرتے رہے یہاں تک کہ جب ان کا انتقال ہو گیا تو تم (ان کے مے پیچے) لگے کہ

لَنُيَبِّعَتْ اللَّهُ مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ

اس کے بعد بھی اللہ کوئی رسول نہیں بھیجے گا (جو لوگ (جداً جدا) بڑھے ہوئے اور شک میں پڑے ہوتے ہیں اسی طرح

هُوَ مُسْرِفٌ مُرْتَابٍ ۝۳۳ الَّذِي نَزَّاجِدُ لَوْزٍ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ

ان کو اللہ گمراہ کر دیا کرتا ہے کہ کوئی سند تو ان کے پاس آئی نہیں ہوتی اور وہ خدا کی آیتوں میں جھگڑے

سُلْطٰنٍ اَسْهَمُ كِبَرُ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ الَّذِينَ

نکال کھڑے کیا کرتے ہیں اللہ کے نزدیک اور ایمان والوں کے نزدیک (ان کی) یہ حرکت بہت ہی ناپسند ہے

اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ قَلْبٍ مُّتَكَبِّرٍ

جتنے مغرور اور سرکش ہیں اللہ ان کے دلوں پر

جَبَّارٍ ۝۳۴ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَا مِنْ اٰبِنِ لِي صَرْحًا

اور فرعون نے (اپنے وزیر ہامان سے) کہا کہ ہامان! ہمارے لئے ایک محل بنا

فل روز قیامت کا ایک

نام ہے یوم التناود جو اس جگہ

قرآن میں ہرگز کے لفظی معنی

ہیں ایک دوسرے کو بچانے کا

دن اور ایک دوسرے کو بچانے کا

قیامت کے دن اس طرح

پر ہوگا کہ دوزخی دوزخیوں سے

اور خبیثوں سے اور اپنے پیشواؤں

سے گفت و شنود کریں گے

اور اس میں جھگڑیں گے اور نیز

نام بنام حساب کتاب کے لئے

پکارے جائیں گے ۱۲

فل مطلب یہ ہے کہ کفار

یوسف علیہ السلام کی رسالت سے

ان کی زندگی بھر انکار کرتے رہے

پھر ان کے انتقال کے پیچھے

انہوں نے آئندہ کا بھی فیصلہ

کر لیا کہ جس طرح خدا نے ان تک

کوئی رسول نہیں بھیجا آئندہ

بھی نہیں بھیجے گا اور ایک مطلب

یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یوسف کے

جیتے جی تو تم ان کی رسالت

میں شک کرتے رہے جب

ان کا انتقال ہوا اور مصر کی

سلطنت میں بد نظمی پھیلے

تو تم کو یوسف کی قدر آئی اور

سمجھے کہ وہ واقع میں نبی تھے

اور آئندہ ان جیسا کوئی رسول

نہ لے گا غرض کوئی سے معنی ص

لَعَلَّكُمْ أَتَّبِعُوا أَسْبَابَ ۱۲۶ أَسْبَابِ السَّمَوَاتِ فَأَطَّلِعَ إِلَى

تاکہ تم ان رستوں پر جو آسمان (پر چڑھنے) کے رستے ہیں جا پونچیں پھر ہم موسیٰ کے خدا تک (آسانی سے) پونچ جائیں گے

إِلَىٰ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ كَاذِبًا ۖ وَكَذَلِكَ زَيَّرْنَا بِغُرُوعِكَ

اور ہم تو موسیٰ کو (اس بیان میں) جھوٹا ہی سمجھتے ہیں ۱۲۷ اور اسی طرح فرعون کی بدکرداریاں اُس کو

سُوِّ عَمَلِهِ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ ۚ

بجلی کر دکھائی گئیں تھیں اور اُس کو راہ (راست) سے روک دیا گیا تھا اور فرعون کی تدبیریں (تو) بس غارت خول (بھرنے والی) تھیں

وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَوْمَ يَقُومُ اتَّبِعُونَا هُدًى سَبِيلَ ۚ لِرِشَادِ ۚ

اور شخص جو (دور پر وہ) ایمان لایا تھا لگا کہنے کہ بھائیو! میرے کہے پر چلو کہ میں تم کو سیدھا رستہ دکھا دوں گا

يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لَاحْيَوتِهِ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۚ وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۚ

بھائیو! یہ دنیا کی زندگی (تو) بس (چند روزہ) فائدے سے ہیں اور آخرت (جو حق تو) وہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ

جو بُرے کام کرتا ہے تو اُس کو ویسا ہی بدلہ ملے گا اور جو

صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ

نیک کام کرتا ہے مرد ہو یا عورت مگر ہو ایمان دار تو یہ لوگ

يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۚ

بہشت میں داخل ہونگے (اور) وہاں ان کو بے حساب روزی ملے گی اور

يَقُومُ مَالِي أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجْوَىٰ وَتَدْعُونِي إِلَىٰ

بھائیو! میرا بھی عجب ماجرا ہے کہ میں تم کو نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی طرف بلاتے ہو

النَّارِ ۚ تَدْعُونِي لَأَكْفُرَ بِاللَّهِ وَأُشْرِكَ بِهِ ۚ مَا لِيَ بِ

یعنی تم مجھ کو اسی لئے بلاتے ہو کہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں اور اُس کے ساتھ اُس چیز کو شریک کروں جس (کے شریک) خدائی ہونے کی میرے پاس

۱۲۶

۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰  
۲۰۱  
۲۰۲  
۲۰۳  
۲۰۴  
۲۰۵  
۲۰۶  
۲۰۷  
۲۰۸  
۲۰۹  
۲۱۰  
۲۱۱  
۲۱۲  
۲۱۳  
۲۱۴  
۲۱۵  
۲۱۶  
۲۱۷  
۲۱۸  
۲۱۹  
۲۲۰  
۲۲۱  
۲۲۲  
۲۲۳  
۲۲۴  
۲۲۵  
۲۲۶  
۲۲۷  
۲۲۸  
۲۲۹  
۲۳۰  
۲۳۱  
۲۳۲  
۲۳۳  
۲۳۴  
۲۳۵  
۲۳۶  
۲۳۷  
۲۳۸  
۲۳۹  
۲۴۰  
۲۴۱  
۲۴۲  
۲۴۳  
۲۴۴  
۲۴۵  
۲۴۶  
۲۴۷  
۲۴۸  
۲۴۹  
۲۵۰  
۲۵۱  
۲۵۲  
۲۵۳  
۲۵۴  
۲۵۵  
۲۵۶  
۲۵۷  
۲۵۸  
۲۵۹  
۲۶۰  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳  
۲۶۴  
۲۶۵  
۲۶۶  
۲۶۷  
۲۶۸  
۲۶۹  
۲۷۰  
۲۷۱  
۲۷۲  
۲۷۳  
۲۷۴  
۲۷۵  
۲۷۶  
۲۷۷  
۲۷۸  
۲۷۹  
۲۸۰  
۲۸۱  
۲۸۲  
۲۸۳  
۲۸۴  
۲۸۵  
۲۸۶  
۲۸۷  
۲۸۸  
۲۸۹  
۲۹۰  
۲۹۱  
۲۹۲  
۲۹۳  
۲۹۴  
۲۹۵  
۲۹۶  
۲۹۷  
۲۹۸  
۲۹۹  
۳۰۰  
۳۰۱  
۳۰۲  
۳۰۳  
۳۰۴  
۳۰۵  
۳۰۶  
۳۰۷  
۳۰۸  
۳۰۹  
۳۱۰  
۳۱۱  
۳۱۲  
۳۱۳  
۳۱۴  
۳۱۵  
۳۱۶  
۳۱۷  
۳۱۸  
۳۱۹  
۳۲۰  
۳۲۱  
۳۲۲  
۳۲۳  
۳۲۴  
۳۲۵  
۳۲۶  
۳۲۷  
۳۲۸  
۳۲۹  
۳۳۰  
۳۳۱  
۳۳۲  
۳۳۳  
۳۳۴  
۳۳۵  
۳۳۶  
۳۳۷  
۳۳۸  
۳۳۹  
۳۴۰  
۳۴۱  
۳۴۲  
۳۴۳  
۳۴۴  
۳۴۵  
۳۴۶  
۳۴۷  
۳۴۸  
۳۴۹  
۳۵۰  
۳۵۱  
۳۵۲  
۳۵۳  
۳۵۴  
۳۵۵  
۳۵۶  
۳۵۷  
۳۵۸  
۳۵۹  
۳۶۰  
۳۶۱  
۳۶۲  
۳۶۳  
۳۶۴  
۳۶۵  
۳۶۶  
۳۶۷  
۳۶۸  
۳۶۹  
۳۷۰  
۳۷۱  
۳۷۲  
۳۷۳  
۳۷۴  
۳۷۵  
۳۷۶  
۳۷۷  
۳۷۸  
۳۷۹  
۳۸۰  
۳۸۱  
۳۸۲  
۳۸۳  
۳۸۴  
۳۸۵  
۳۸۶  
۳۸۷  
۳۸۸  
۳۸۹  
۳۹۰  
۳۹۱  
۳۹۲  
۳۹۳  
۳۹۴  
۳۹۵  
۳۹۶  
۳۹۷  
۳۹۸  
۳۹۹  
۴۰۰  
۴۰۱  
۴۰۲  
۴۰۳  
۴۰۴  
۴۰۵  
۴۰۶  
۴۰۷  
۴۰۸  
۴۰۹  
۴۱۰  
۴۱۱  
۴۱۲  
۴۱۳  
۴۱۴  
۴۱۵  
۴۱۶  
۴۱۷  
۴۱۸  
۴۱۹  
۴۲۰  
۴۲۱  
۴۲۲  
۴۲۳  
۴۲۴  
۴۲۵  
۴۲۶  
۴۲۷  
۴۲۸  
۴۲۹  
۴۳۰  
۴۳۱  
۴۳۲  
۴۳۳  
۴۳۴  
۴۳۵  
۴۳۶  
۴۳۷  
۴۳۸  
۴۳۹  
۴۴۰  
۴۴۱  
۴۴۲  
۴۴۳  
۴۴۴  
۴۴۵  
۴۴۶  
۴۴۷  
۴۴۸  
۴۴۹  
۴۵۰  
۴۵۱  
۴۵۲  
۴۵۳  
۴۵۴  
۴۵۵  
۴۵۶  
۴۵۷  
۴۵۸  
۴۵۹  
۴۶۰  
۴۶۱  
۴۶۲  
۴۶۳  
۴۶۴  
۴۶۵  
۴۶۶  
۴۶۷  
۴۶۸  
۴۶۹  
۴۷۰  
۴۷۱  
۴۷۲  
۴۷۳  
۴۷۴  
۴۷۵  
۴۷۶  
۴۷۷  
۴۷۸  
۴۷۹  
۴۸۰  
۴۸۱  
۴۸۲  
۴۸۳  
۴۸۴  
۴۸۵  
۴۸۶  
۴۸۷  
۴۸۸  
۴۸۹  
۴۹۰  
۴۹۱  
۴۹۲  
۴۹۳  
۴۹۴  
۴۹۵  
۴۹۶  
۴۹۷  
۴۹۸  
۴۹۹  
۵۰۰  
۵۰۱  
۵۰۲  
۵۰۳  
۵۰۴  
۵۰۵  
۵۰۶  
۵۰۷  
۵۰۸  
۵۰۹  
۵۱۰  
۵۱۱  
۵۱۲  
۵۱۳  
۵۱۴  
۵۱۵  
۵۱۶  
۵۱۷  
۵۱۸  
۵۱۹  
۵۲۰  
۵۲۱  
۵۲۲  
۵۲۳  
۵۲۴  
۵۲۵  
۵۲۶  
۵۲۷  
۵۲۸  
۵۲۹  
۵۳۰  
۵۳۱  
۵۳۲  
۵۳۳  
۵۳۴  
۵۳۵  
۵۳۶  
۵۳۷  
۵۳۸  
۵۳۹  
۵۴۰  
۵۴۱  
۵۴۲  
۵۴۳  
۵۴۴  
۵۴۵  
۵۴۶  
۵۴۷  
۵۴۸  
۵۴۹  
۵۵۰  
۵۵۱  
۵۵۲  
۵۵۳  
۵۵۴  
۵۵۵  
۵۵۶  
۵۵۷  
۵۵۸  
۵۵۹  
۵۶۰  
۵۶۱  
۵۶۲  
۵۶۳  
۵۶۴  
۵۶۵  
۵۶۶  
۵۶۷  
۵۶۸  
۵۶۹  
۵۷۰  
۵۷۱  
۵۷۲  
۵۷۳  
۵۷۴  
۵۷۵  
۵۷۶  
۵۷۷  
۵۷۸  
۵۷۹  
۵۸۰  
۵۸۱  
۵۸۲  
۵۸۳  
۵۸۴  
۵۸۵  
۵۸۶  
۵۸۷  
۵۸۸  
۵۸۹  
۵۹۰  
۵۹۱  
۵۹۲  
۵۹۳  
۵۹۴  
۵۹۵  
۵۹۶  
۵۹۷  
۵۹۸  
۵۹۹  
۶۰۰  
۶۰۱  
۶۰۲  
۶۰۳  
۶۰۴  
۶۰۵  
۶۰۶  
۶۰۷  
۶۰۸  
۶۰۹  
۶۱۰  
۶۱۱  
۶۱۲  
۶۱۳  
۶۱۴  
۶۱۵  
۶۱۶  
۶۱۷  
۶۱۸  
۶۱۹  
۶۲۰  
۶۲۱  
۶۲۲  
۶۲۳  
۶۲۴  
۶۲۵  
۶۲۶  
۶۲۷  
۶۲۸  
۶۲۹  
۶۳۰  
۶۳۱  
۶۳۲  
۶۳۳  
۶۳۴  
۶۳۵  
۶۳۶  
۶۳۷  
۶۳۸  
۶۳۹  
۶۴۰  
۶۴۱  
۶۴۲  
۶۴۳  
۶۴۴  
۶۴۵  
۶۴۶  
۶۴۷  
۶۴۸  
۶۴۹  
۶۵۰  
۶۵۱  
۶۵۲  
۶۵۳  
۶۵۴  
۶۵۵  
۶۵۶  
۶۵۷  
۶۵۸  
۶۵۹  
۶۶۰  
۶۶۱  
۶۶۲  
۶۶۳  
۶۶۴  
۶۶۵  
۶۶۶  
۶۶۷  
۶۶۸  
۶۶۹  
۶۷۰  
۶۷۱  
۶۷۲  
۶۷۳  
۶۷۴  
۶۷۵  
۶۷۶  
۶۷۷  
۶۷۸  
۶۷۹  
۶۸۰  
۶۸۱  
۶۸۲  
۶۸۳  
۶۸۴  
۶۸۵  
۶۸۶  
۶۸۷  
۶۸۸  
۶۸۹  
۶۹۰  
۶۹۱  
۶۹۲  
۶۹۳  
۶۹۴  
۶۹۵  
۶۹۶  
۶۹۷  
۶۹۸  
۶۹۹  
۷۰۰  
۷۰۱  
۷۰۲  
۷۰۳  
۷۰۴  
۷۰۵  
۷۰۶  
۷۰۷  
۷۰۸  
۷۰۹  
۷۱۰  
۷۱۱  
۷۱۲  
۷۱۳  
۷۱۴  
۷۱۵  
۷۱۶  
۷۱۷  
۷۱۸  
۷۱۹  
۷۲۰  
۷۲۱  
۷۲۲  
۷۲۳  
۷۲۴  
۷۲۵  
۷۲۶  
۷۲۷  
۷۲۸  
۷۲۹  
۷۳۰  
۷۳۱  
۷۳۲  
۷۳۳  
۷۳۴  
۷۳۵  
۷۳۶  
۷۳۷  
۷۳۸  
۷۳۹  
۷۴۰  
۷۴۱  
۷۴۲  
۷۴۳  
۷۴۴  
۷۴۵  
۷۴۶  
۷۴۷  
۷۴۸  
۷۴۹  
۷۵۰  
۷۵۱  
۷۵۲  
۷۵۳  
۷۵۴  
۷۵۵  
۷۵۶  
۷۵۷  
۷۵۸  
۷۵۹  
۷۶۰  
۷۶۱  
۷۶۲  
۷۶۳  
۷۶۴  
۷۶۵  
۷۶۶  
۷۶۷  
۷۶۸  
۷۶۹  
۷۷۰  
۷۷۱  
۷۷۲  
۷۷۳  
۷۷۴  
۷۷۵  
۷۷۶  
۷۷۷  
۷۷۸  
۷۷۹  
۷۸۰  
۷۸۱  
۷۸۲  
۷۸۳  
۷۸۴  
۷۸۵  
۷۸۶  
۷۸۷  
۷۸۸  
۷۸۹  
۷۹۰  
۷۹۱  
۷۹۲  
۷۹۳  
۷۹۴  
۷۹۵  
۷۹۶  
۷۹۷  
۷۹۸  
۷۹۹  
۸۰۰  
۸۰۱  
۸۰۲  
۸۰۳  
۸۰۴  
۸۰۵  
۸۰۶  
۸۰۷  
۸۰۸  
۸۰۹  
۸۱۰  
۸۱۱  
۸۱۲  
۸۱۳  
۸۱۴  
۸۱۵  
۸۱۶  
۸۱۷  
۸۱۸  
۸۱۹  
۸۲۰  
۸۲۱  
۸۲۲  
۸۲۳  
۸۲۴  
۸۲۵  
۸۲۶  
۸۲۷  
۸۲۸  
۸۲۹  
۸۳۰  
۸۳۱  
۸۳۲  
۸۳۳  
۸۳۴  
۸۳۵  
۸۳۶  
۸۳۷  
۸۳۸  
۸۳۹  
۸۴۰  
۸۴۱  
۸۴۲  
۸۴۳  
۸۴۴  
۸۴۵  
۸۴۶  
۸۴۷  
۸۴۸  
۸۴۹  
۸۵۰  
۸۵۱  
۸۵۲  
۸۵۳  
۸۵۴  
۸۵۵  
۸۵۶  
۸۵۷  
۸۵۸  
۸۵۹  
۸۶۰  
۸۶۱  
۸۶۲  
۸۶۳  
۸۶۴  
۸۶۵  
۸۶۶  
۸۶۷  
۸۶۸  
۸۶۹  
۸۷۰  
۸۷۱  
۸۷۲  
۸۷۳  
۸۷۴  
۸۷۵  
۸۷۶  
۸۷۷  
۸۷۸  
۸۷۹  
۸۸۰  
۸۸۱  
۸۸۲  
۸۸۳  
۸۸۴  
۸۸۵  
۸۸۶  
۸۸۷  
۸۸۸  
۸۸۹  
۸۹۰  
۸۹۱  
۸۹۲  
۸۹۳  
۸۹۴  
۸۹۵  
۸۹۶  
۸۹۷  
۸۹۸  
۸۹۹  
۹۰۰  
۹۰۱  
۹۰۲  
۹۰۳  
۹۰۴  
۹۰۵  
۹۰۶  
۹۰۷  
۹۰۸  
۹۰۹  
۹۱۰  
۹۱۱  
۹۱۲  
۹۱۳  
۹۱۴  
۹۱۵  
۹۱۶  
۹۱۷  
۹۱۸  
۹۱۹  
۹۲۰  
۹۲۱  
۹۲۲  
۹۲۳  
۹۲۴  
۹۲۵  
۹۲۶  
۹۲۷  
۹۲۸  
۹۲۹  
۹۳۰  
۹۳۱  
۹۳۲  
۹۳۳  
۹۳۴  
۹۳۵  
۹۳۶  
۹۳۷  
۹۳۸  
۹۳۹  
۹۴۰  
۹۴۱  
۹۴۲  
۹۴۳  
۹۴۴  
۹۴۵  
۹۴۶  
۹۴۷  
۹۴۸  
۹۴۹  
۹۵۰  
۹۵۱  
۹۵۲  
۹۵۳  
۹۵۴  
۹۵۵  
۹۵۶  
۹۵۷  
۹۵۸  
۹۵۹  
۹۶۰  
۹۶۱  
۹۶۲  
۹۶۳  
۹۶۴  
۹۶۵  
۹۶۶  
۹۶۷  
۹۶۸  
۹۶۹  
۹۷۰  
۹۷۱  
۹۷۲  
۹۷۳  
۹۷۴  
۹۷۵  
۹۷۶  
۹۷۷  
۹۷۸  
۹۷۹  
۹۸۰  
۹۸۱  
۹۸۲  
۹۸۳  
۹۸۴  
۹۸۵  
۹۸۶  
۹۸۷  
۹۸۸  
۹۸۹  
۹۹۰  
۹۹۱  
۹۹۲  
۹۹۳  
۹۹۴  
۹۹۵  
۹۹۶  
۹۹۷  
۹۹۸  
۹۹۹  
۱۰۰۰



بِهِ عِلْمٌ وَأَنَا أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ ۝۴۲

کوئی بھی دلیل نہیں اور میں تم کو اس خدا کی طرف بلاتا ہوں جو بہت رحیم و بخشنے والا ہے پس کچھ شک نہیں کہ جس چیز کی

تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ

طرف تم مجھ کو بلاتے ہو وہ نہ تو دنیا ہی میں پکارے جانے کے قابل ہو اور نہ آخرت میں

وَأَنْ مَّرَدُّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۝۴۳

اور کچھ شک نہیں ہم کو اس کی طرف لوٹ کر جانا ہی اور کچھ شک نہیں کہ جو لوگ حد سے بڑے ہوئے ہیں وہی دوزخی ہیں

فَسَتَذْكُرُونَ مَا قُولُكُمْ وَأَنْفُوسُكُمْ إِلَى اللَّهِ إِنَّ

سو اگے چل کر تم میری بات کو جو میں تم سے کہتا ہوں یاد کرو گے اور میں تو اپنا معاملہ خدا ہی کے سپرد کرتا ہوں بیٹیک

اللَّهُ بَصِيرٌ ۝۴۴

اللہ اپنے بندوں کا نگران حال ہے چنانچہ اس ایماندار کو تو اللہ نے فرعون کی تدبیروں کی شر سے بچالیا

وَحَاقَ بِالْفِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ۝۴۵

اور فرعون کی (یعنی دوزخ کی) آگ

يَعْرِضُونَ عَلَيْهَا غُدًى وَآوَحِشِيَائًا وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ

کہ صبح و شام ان کو اُس کے سامنے لٹھڑا کیا جاتا ہو اور جس دن قیامت برپا ہوگی

أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ ۝۴۶

(اُس دن ہم حکم دیں گے کہ فرعون کی سب سے سخت عذاب میں اپنا داخل کرو اور ایک وقت ہوگا کہ

يَتَخَاوُونَ فِي النَّارِ قِيْلُ الضَّعْفَاءُ الَّذِينَ

دور خنی ایک دوسرے سے دوزخ میں جھگڑیں گے تو ادنی درجے کے لوگ

اسْتَكْبَرُوا وَإِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ

بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے تو اب تم اتنی سی آگ بھی

عَنَّا نَصِيبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا نَأْكُلُ مِنَّا

ہم پر سے ہٹا سکتے ہو؟ بڑے لوگ کہیں گے کہ (جی ہم تم سے اس آگ میں (پڑے) ہیں

إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾ وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ حَزَنَتُهُ

اللہ کو اپنے بندوں کے بارے میں (جو کچھ) حکم دینا تھا سو نے چکا اور جو لوگ دوزخ میں ہونگے وہ دوزخ کے موکلوں سے درخواست کریں گے

جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾ قَالُوا

کہ تم ہی اپنے پروردگار سے عرض کرو کہ (جہاں کسی دن تو) ہم پر سے عذاب کو ہلکا کر دیا کرے وہ جواب دیں گے

أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمُ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا بَلَىٰ قَالُوا

کیا تمہارے پاس تمہارے رسول (مجرے) لے کر نہیں آتے تھے؟ وہ کہیں گے ہاں (تو ہے تب دوزخ کے موکل کہیں گے

فَادْعُوا وَمَا دُعَاؤُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ﴿۵۰﴾ إِنَّا لَنَنْصُرُ

کہ پھر تو تم آپ ہی عرض معروض کرو اور اُس دن کافروں کا عرض معروض کرنا محض راگھاں ہوگا ہم

رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ

دنیا کی زندگی میں بھی اپنے پیغمبروں کی اور ایمان والوں کی مدد کرتے ہیں اور اُس دن (بھی مدد کریں گے) جبکہ

الْأَشْهَادُ ﴿۵۱﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعَذَرَتُهُمْ

گواہ (یعنی پیغمبر اور فرشتے گواہی دینے) کھڑے ہونگے جس دن نافرمانوں کو اُن کی مغفرت (کچھ بھی) نفع نہ دے گی

وَلَهُمُ الْعَذَابُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا

اور اُن پر (خدا کی) پشکار ہوگی اور اُن کو (بہت ہی) برا گھر (رہنے کو) ملے گا اور ہم ہی نے

مُوسَىٰ الْهُدًى وَأَوْرَثْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ الْكِتَابَ ﴿۵۳﴾

موسیٰ کو ہدایت (نامہ یعنی تورات) دی اور بنی اسرائیل کو (اُس) کتاب کا وارث بنایا

هُدًى وَذَكَرُنَا فِي الْبُحُرِ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ

(جس میں) عقلمندوں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے تو (اے پیغمبر) کافروں کی ایذا ہی پر صبر کرو بیشک خدا کا وعدہ

ہل بنی اسرائیل کو وارث کیا۔  
بنائے کے یہ سننے ہیں کہ موسیٰ  
علیہ السلام کے انتقال کے بعد  
وہ کتاب بنی اسرائیل میں ہی  
دورن کے احبار اور ربی یعنی  
علماء متخانی لوگوں کو اُس کے  
مطابق ہدایت کرتے رہے یہ  
وہی بنی وراثت ہے جیسی انعام  
ورثہ الخ نبیاء ص ۱۲

۵  
۳  
۱۰

اللَّهُ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ لِدُنْبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ

برحق ہو اور (خدا سے) اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہو اور صبح و شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ (اُس کی تسبیح و تہلیل) کرتے رہو

وَالِدُ بَكَارٍ ۝۵۰ اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْ آيَاتِ اللّٰهِ يَغِيْرُ سُلْطٰنُ

جن لوگوں کے پاس (خدا کی طرف سے) کوئی سند تو آئی نہیں اور (ناحق ناروا) خدا کی آیتوں میں جھگڑے نکالتے ہیں

اَتْلَهُمْ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمُ الرَّكْبُ مَا هُمْ بِبَالِغِيْهِ فَاَسْتَعِذُّ

اُن کے دلوں میں تو بس بڑائی کی ایک ایسی بیجا ہوس سمائی ہو کہ وہ (اپنی) اس (مرا) کبھی پونہچے والے نہیں تو (ای پیغمبران کی شرارتوں سے)

بِاللّٰهِ اِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيْرُ ۝۵۱ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

خدا کی پناہ مانگتے رہو بیشک وہ (سب کی) سنتا (اور سب کچھ) دیکھتا ہے آسمان و زمین کا پیدا کرنا

اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنْ اَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۵۲

آدمیوں کے (دو بارہ) پیدا کرنے کے مقابلے میں البتہ بڑا کام ہی مگر اکثر لوگ (اپنی بات بھی) نہیں سمجھتے

وَمَا يَسْتَوِ الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ هَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اور اندھا اور سو نہکھا برابر نہیں ہو سکتا اور (اسی طرح) جو لوگ ایمان لائے اور

الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْرُ ۝۵۳ قَلِيْلٌ مِّمَّا تَنْكَرُوْنَ

نیک عمل کرنے والے اور بدکار برابر نہیں ہو سکتے (مگر تم لوگ (بہت ہی) کم غور کرتے ہو)

اِنَّ السَّاعَةَ اَتٰتِيَةٌ ۝۵۴ اَوْ رَيْبٌ فِیْهَا زَ وَلٰكِنْ اَكْثَرُ

قیامت تو ضرور آئی ہے اُس میں کسی طرح کا شک نہیں مگر اکثر

النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۵۵ وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُوْنِيْ

لوگ (اُس کا) یقین نہیں کرتے اور (لوگوں) تمہارا پروردگار فرماتا ہے کہ ہم سے دعائیں مانگتے ہو

اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ

ہم تمہاری دعا قبول کریں گے جو لوگ (مارے غور سے) ہماری عبادت سے سترائی کرتے ہیں

فل اس سے اُن لوگوں کا قائل کرنا منظور ہے جو شر کے منکر تھے کہ نظیر ظاہر آسمان و زمین اور اتنی بڑی بڑی مخلوق کا پیدا کرنا زیادہ مشکل معلوم ہوتا ہو لیکن ان پھروں کو تو خدا نے پیدا کر ہی رکھا ہے تو وہی خدا انسان کے دوبارہ پیدا کرنے پر بھی کہ وہ ایک پہل سی بات ہی کیوں نہ قادر ہو ۱۲



ج ۱۱

سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ۶۰ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَنْزِلَ

عنقریب (مکے پیچھے) وہ (ذلیل و خوار ہو کر جہنم میں داخل ہونگے) (لوگو! اللہ وہ قادر مطلق) ہی جس نے تمہارے لئے رات بنائی ہے۔

لَتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارُ مُبْصِرٌ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى

تاکہ تم اس میں آرام کرو اور دن (بنایا ہی) کہ اپنی روشنی میں تم کو سب چیزیں دکھائے بیشک اللہ تو لوگوں پر (بڑا ہی) مہربان ہے

النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ۶۱ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ

لیکن اکثر لوگ (اس کا) شکر نہیں کرتے (لوگو! یہی اللہ تو تمہارا پروردگار ہے)

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ إِنَّ إِلَهَ الْأَهْوَاءِ تَوْفَكُونَ ۶۲ كَذَلِكَ يُوفِّكُ

کل چیزوں کا پیدا کرنے والا اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہ ہر بے کچے جا رہے ہو جو لوگ خدا کی آیتوں کا انکار رکھتے ہیں

الَّذِينَ كَانُوا يَآئِلُ اللَّهِ تَحْدُونَ ۶۳ اللَّهُ الَّذِي

وہ اسی طرح بہکتے رہتے ہیں اللہ وہ قادر مطلق) ہی جس نے

جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَصَوَّرَكُمْ

تمہارے لئے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا ہی اور اسی نے تمہاری صورتیں بنائی ہیں

فَاَحْسَنَ صُورَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ۶۴ ذَلِكُمُ

اور صورتیں بھی (تو) اچھی اور عمدہ عمدہ چیزیں تمہیں کھانے کو دیں یہی

اللَّهُ رَبُّكُمْ فَتَبَرَّكُ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۶۵ هُوَ الَّذِي

اسد تو تمہارا پروردگار ہے سوا اللہ کی ذات بڑی بابرکت ہو کہ وہ تمام جہان کا پالنے والا ہے وہی (ہمیشہ) زندہ ہے

إِلَّا إِلَهُهُ هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۶۶

اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو خالص اسی کی فرماں برداری مد نظر رکھ کر اسی کی عبادت کرو

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۶۷ قُلْ إِنِّي نَحْبِبُ

سب تعریفیں خدا ہی کو سزاواہ ہیں جو سارے جہان کا پالنے والا ہے (اے پیغمبران! لوگوں سے) کہو کہ جبکہ

أَزْعَبُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَمَّا جَاءَنِي الْبَيِّنَاتُ

میرے پاس سیکرہ و درکار کی طرف سے (صاف و واضح) پولیس آچھی ہیں تو مجھ کو ان (معبودوں) کی پیش کی منہا ہی جن کو تم خدا کے سوا پوجتے ہو

مِنْ رَبِّي وَأُفِرْتُ أَنْ أَسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۶۱ هُوَ الَّذِي

اور مجھ کو حکم ہوا ہے کہ اللہ رب العالمین کا فرماں بردار ہو کر رہوں (لوگو! وہی (خدا ہی) ہے جو

خَلَقَكُمْ مِنْ رُءُوبٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ

جس نے تم کو (اول بار) مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر نطفے سے پھر

يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا

تم کو بچہ (سارے) پٹ سے نکالتا ہے پھر (تم کو زندہ رکھتا ہے) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو پھر (تم کو آفر زندہ رکھتا ہے) تاکہ

شُيُوخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَنِ يَمُوتُ فِي مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوا أَجَلَ

بڑھے ہو جاؤ اور تم میں سے کوئی کوئی (ان وقتوں سے) پہلے بھی مر جاتا ہے اور (جن کو جوانی یا بڑھاپے تک نہ رکھا جاتا ہے تو) اس غرض سے کہ زندہ رکھا جاتا ہے تاکہ تم

مُسَمًّى ۚ وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝۶۲ هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ فَآذَا

پونہچو اور مقصود (مصلی) یہ ہے کہ (ان آثار قدرت کو) سمجھو وہی ہے جو جلاتا اور مارتا ہے پھر جب

قَضَاهُ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝۶۳ أَلَمْ تَرَ إِلَى

وہ کسی کام کا کرنا چاہتا ہے تو اس سے کہہ دیتا ہے کہ ہو اور وہ ہو جاتا ہے (ای پیغمبر) کیا تم نے

الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ أَنْتِي يُصِرُّونَ ۝۶۴

ان لوگوں کے حال پر نظر نہیں کی جو خدا کی آیتوں میں جھگڑنے لگا کرتے ہیں کہ ہم کو بہکے چلے جا رہے ہیں

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا ۚ

(یہ) وہ لوگ (ہیں) جو کتاب (آسی) کو جھٹلاتے ہیں اور ان باتوں کو (بھی) جھٹلاتے ہیں جن کا حکم نے کریم نے اپنے پیغمبر بھیجے ہیں

فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝۶۵ إِذَا زُلْزِلَتْ أَعْنَاقُهُمْ وَ

سو آخر کار ان کو اس جھٹلانے کا نتیجہ معلوم ہو جائے گا جبکہ طوق ان کی گردنوں میں ہونگے اور (طوقوں کے علاوہ)

ان وقتوں سے (وقت حق)

مع

السَّالِسِلُ يُسَجُّوْنَ ۝۴۱۝ فِي الْحِمَىٰ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ۝۴۲۝

ترجمہ: پانی پلانے کے لئے گھسٹتے ہوئے اُن کو جلتے پانی میں بیچائیں گے پھر آگ میں جھونکے جائیں گے

ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ اٰیْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ ۝۴۳۝ مِنْ دُوْرِ اللّٰهِ قَالُوْا

پھر اُن سے پوچھا جائے گا کہ خدا کے سوا تم جن (معبودوں) کو شریک (خدائی) ٹھہراتے تھے اب وہ کہاں ہیں وہ کہیں گے

ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْئًا كَذٰلِكَ

اب تو وہ ہم سے کھوئے گئے (کہ کہیں نظر نہیں آتے) لکھ (صلوات تو یہ ہو کہ) ہم تو (اس) پہلے کسی (اور چیز کی) پرستش کرتے ہی نہ تھے

يُضِلُّ اللّٰهُ الْكَافِرِيْنَ ۝۴۴۝ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ

اللہ کافروں کو اسی طرح بدحواس کرے گا کہ اُن کو جواب کا کوئی رستہ سوجھ نہ پڑے گا اور اُن سے کہا جائے گا کہ تمہاری اُن باتوں کی سزاؤں کہ تم (روح) زمین پر

بَغِيْرَ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ ۝۴۵۝ اَدْخُلُوْا الْاَبْوَابَ جَهَنَّمَ

ناحق کی خوشیاں منایا کرتے تھے اور (نیر) اُس کی سزاؤں کہ تم

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا فَبِئْسَ مَثْوٰی الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝۴۶۝ فَاَصْبِرْ اِنَّ

(اور) ہمیشہ (ہمیشہ) کو اسی میں رہو غرض تکبر کرنے والوں کا بھی کیا ہی بُرا ٹھکانا ہو (اور) پیغمبر صبر سے بیٹھے رہو بیشک

وَعَلَا لِّلّٰهِ حَقٌّ ۝۴۷۝ فَاَمَّا زَيْنَبُكَ بَعْضُ الَّذِي نَعِدُهُمْ اَوْ

خدا کا وعدہ برحق ہے تو (خدا کا) جیسے وعدے ہم ان لوگوں سے کرتے ہیں (اُن میں سے) کچھ تم کو دکھائیں یا

تَوْفِيْكَ ۝۴۸۝ فَالْيٰنَا يُرْجَعُوْنَ ۝۴۹۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا

(اُن وعدوں کے واقع ہونے سے پہلے) تم کو (دنیا سے) اٹھالیں (پھر کہیں) ان کو تو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہی ہوا اور تم نے تم سے پہلے بھی کتنے رسول بھیجے

مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ

(سو) اُن میں (بعض) ایسے ہیں جن کے حالات ہم نے تم کو سنائے اور اُن میں سے (بعض) ایسے ہیں جن کے حالات

لَمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۝۵۰۝ وَمَا كَانَ لِرَّسُوْلٍ اَنْ يَّكُنَّ

ہم نے تم کو نہیں سنائے اور کسی رسول کی مجال نہ تھی کہ



بَايَةِ الْإِيَادِ لِلَّهِ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَ

بے ازون خدا کوئی معجزہ لا دکھائے پھر جب حکم خدا (یعنی عذاب) آمو جو ہو تو انصاف کے ساتھ (امتنوں اور پیغمبروں میں) فیصلہ کر دیا گیا اور

خَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ ۞ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَنْعَامَ

جو لوگ برسرِ غلط تھے اُس وقت (وہی) گھٹائے میں رہے (لوگو! اللہ وہ قادرِ مطلق) ہی جس نے تمہارے واسطے چوپائے بنائے ہیں

لِتَرْكِبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۞ وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوا

سوار ہو ان میں سے سواری لو اور بعض ان میں سے ایسے ہیں کہ تم ان کا گوشت کھاتے ہو اور کھجکے چارپایوں میں (اور بھی چند در چند) کائیں اور

عَلَيْهَا حَاجَةٌ فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفَلَاحِ ۞

ان پر چڑھ کر اپنے دلی مقصد کو پونہچو اور چارپایوں پر اور ذریعہ کشتیوں پر تم (لوگ) لدے لدے پھرتے ہو

وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ ۖ فَآيَ آيَاتِ اللَّهِ تُنْكِرُونَ ۞ أَلَمْ يَسِيرُوا

(اور خدا) تم کو اپنی قدرت کی بیشمار نشانیاں دکھاتا ہی تو خدا کی (قدرت کی) کون کون سی نشانیوں سے انکار کر گئے کیا یہ لوگ ملک میں نہیں پھرتے

فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُ وَكَيْفَ كَانَتْ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اور اس بات پر نظر نہیں کی کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گئے ہیں ان کا کیا انجام ہوا

كَانُوا أَكْثَرُ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ

وہ ان (شمار میں) کہیں زیادہ تھے اور کیا بل بوتے کے اعتبار سے اور کیا ان آئنا کے اعتبار سے (وہ لوگ زمین پر چھو گئے ہیں) ان کیسے بڑھ چڑھ کرتے

فَمَا غَنَى عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۞ فَلَمَّا جَاءَهُمْ

تو ان کی دنیا کی کمائی ان کے کچھ بھی کام نہ آئی اور جب ان کے رسول ان کے پاس

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِمَا عِنْدَهُمْ مِنَ الْعِلْمِ وَ

کھلی ہوئی دلیل سے آئے تو یہ لوگ اپنی لیاقتِ علمی پر بڑے نازاں ہو گئے اور

حَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۞ فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا

جس عذاب کی ہنسی اڑاتے تھے وہ ان ہی پر اٹ پڑا اور پھر جب انھوں نے ہمارا عذاب (آنا) دیکھا

چوپایوں کے بٹے کیسے غرض یہ دیکھی ہی کہ تم

ف لیاقتِ علمی پر نازاں ہونے کے یہ معنی ہیں کہ ہم پیغمبروں کو اپنے زورِ علم سے مناظرے میں دبا لیں گے اور ان کی تعلیم کو پیش رفت نہیں ہونے دیں گے ۱۲

قَالُوا آمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهُ وَكُفِّرْنَا بِنَاكِتَابِهِ مُشْرِكِينَ ﴿۸۷﴾

تو نے کہنے لگے کہ اب ہم خدا کے واحد پر ایمان لائے اور جن چیزوں کو ہم شریک (خدا کی ہمت پر) تھے اب ہم ان کو نہیں مانتے۔

فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاسًا سَنَّتِ اللّٰهُ اِلَيْهِ

مگر جب اُنہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھا تو اُن وقت اُن کا ایمان لانا ان کو کچھ بھی سودمند نہ ہوا اور وہ سزا (جہنم) کی طرف لوٹ گئے۔

قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِنَا وَخَسِرَ هٰذَا الْكَفْرُ ﴿۸۸﴾

اُس بندوں میں جو جاری رہا ہے اور جو لوگ منکرت تھے نزول عذاب کے وقت (وہی) گھٹائے میں رہے۔

سِوَاهُ حَمْدِ السَّجْدَةِ نَزَلَتْ بِمَلَكَةِ ثَمَّ السُّورَةِ وَهِيَ رُبْعٌ وَخَمْسُونَ اِيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے۔

حَمْدٌ تَنْزِيلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۸۹﴾ كِتَابٌ فَصَّلَتْ اِيْتُهُ قُرْآنًا

تم (یہ قرآن) خدا کے (رحمن و رحیم) سے صادر ہوتا ہے (یہ قرآن) کتاب ہے جس نے اپنے ایتوں کو واضح

عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۰﴾ كَثِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَلْكَثُوْرُ عَنْهُمْ

زبان عربی میں سمجھدار لوگوں کے لئے تفصیل کے ساتھ بیان کر دی گئی ہیں (پانے والوں کو خوشنودی خدا کی خوشخبری سناتا) اور منکروں کو عذاب خدا سے ڈراتا ہے۔

لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِیْ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَا اِلَيْهِ

(اس کو) سنتے ہی نہیں اور (ای پیغمبر) یہ لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ جس بات کی طرف تم ہم کو بلا تے ہو ہمارا دل تو اس سے پردوں میں ہیں کہ تمہاری بات کو نہیں لگتی۔

وَفِیْ اٰذَانِنَا وَقْرٌ ۚ وَمِنْ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ

اور ہمارے کانوں میں (ایک طرح کی) گرائی ہے کہ تمہارا کہنا سن نہیں پڑتا اور ہم میں تم میں پروردگار کے درمیان (ایک طرح کی) پردہ ہے کہ تم ہم پر کسی طرح کا اثر ڈال نہیں سکتے۔

فَاعْمَلْ اِنَّا عَامِلُوْنَ ﴿۹۲﴾ قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

تو (اس) بہتر ہو کہ تم (اپنے طور پر) عمل کئے جاؤ ہم (اپنے طور پر) عمل کر رہے ہیں اور (ای پیغمبر) تم ان لوگوں سے کہو کہ میں بھی تم ہی جیسا بشر ہوں۔

۸۷

۸۸

اس پر بھی ان میں سے اکثروں نے توبہ نہ کی اور وہ

يُوحِي إِلَىٰ أَنَّمَا الْهُكْمُ لِلَّهِ وَاحِدٌ فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ

- مجھ پر وحی آتی ہے کہ بتھارا معبود بس (وہی) ایک مہبود ہے پس سیدھے اُسی کی طرف مڑو نہ کہنے چلے جاؤ

وَاسْتَغْفِرُوهُ وَوَيْلٌ لِلْمُصْرِكِينَ ۝۱۰ الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ

اور اُس سے (اپنے گناہوں کی) معافی مانگو اور افسوس شرک کرنے والوں پر

الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَفَرُونَ ۝۱۱ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں البستہ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝۱۲ قُلْ أَيْنَمَا

اور انھوں نے نیک عمل (بھی) کئے اُن کے لئے آخرت میں برابر جو کچھ ہو قوف ہونے والا نہیں (اے پیغمبر تم ان لوگوں سے کہو کیا تم

لَتَكْفُرُوا رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ

اُس (قادرِ مطلق کی خدائی) سے انکار کرتے ہو جس نے دو دن میں زمین کو پیدا کیا اور تم (دوسروں کو)

لَهُ أَتَدَّادُ ذَٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝۱۳ وَجَعَلَ فِيهَا رِجَالًا

اُس کا ہمسر بناتے ہو یہی خدا تو ہمارے جہان کا پروردگار ہے اور اُسی نے زمین میں اُس کے اوپر سے بھاری بوجھل پہاڑ گاڑ دیے

مِنْ قَوْمٍ مُّزَاجٍ وَبُرُكٍ فِيهَا وَقَدْ رَفَعْنَا قَوَامَهُ فِي أَرْبَعَةِ

اور اُس میں ہر طرح کی برکت دی اور اُسی میں ایک اندازہ مناسب کے ساتھ اُس (کے پہنے والوں) کے کھانے پینے کا بندوبست کر دیا (اور یہ) چار

أَيَّامٍ سَوَاءٍ لِّلسَّائِلِينَ ۝۱۴ ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ

دن میں (سب) مانگنے والوں کے لئے برابر فل پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ (اُس وقت تک)

دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا

کھرد کی طرح کا) تھا اُس کھلکھلاؤ زمین کو حکم دیا کہ تم دونوں آؤ خوشی سے آؤ تو اور زبردستی آؤ تو اور جو حکم ہم دیتے ہیں اُس پر کاربند رہو

قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ ۝۱۵ فَفَضَّلْنَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ

دونوں نے عرض کیا کہ ہم خوشی سے (حکم بجالانے کی) حاضر ہیں اس کے بعد دو دن میں اُس کھلکھلاؤ کے سات آسمان بنائے

ع  
۱۵

فل سجدی علیہ الرحمتہ نے  
شاید اسی مضمون کو ادا کیا ہو  
آدم زمین سفرہ عام اوست  
برین خوان نیما چہ دشمن چہ دوست  
مانگنے والے سے مراد ہی حاضرند  
جس کو اردو کے محاورے  
میں صورت سوال کہتے ہیں  
اور ایک جگہ اسی طرح کی  
قدرتیں بیان کر کے فرمایا ہے  
تو اے حکم من کن مانتا تم کو کہ  
جو کچھ تم نے مانگا سو دیا یعنی جو کچھ  
تم کو دیکھا تھا سو دیا۔ مومنہ  
نہی مانگیں تو تڑواں دے گا  
پڑا مانگ رہا ہو



فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا

اور ہر ایک آسمان میں (جو انتظام خدا کو کرنا منظور تھا) انتظام (کا کرنا) مضبوط کر دیا اور دُورے آسمان کو ہم نے ستاروں کی تختیوں سے سجایا

بِمَصَابِيئِهِ وَحِفْظًا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۱۴ فَانْ

اور (سجائے) کے علاوہ حفاظت کے لئے بھی (ت) یہ انداز ہے اس (خدا) کے ہاں جو ہر دست (اور) دانہ ہی پس اگر

أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنْزَلْتُكُمْ صُفْعَةً مِّثْلَ صُفْعَةِ عَادٍ وَنُوحٌ

میں سے بچھڑ جائے تو کہہ دیجئے کہ میں نے تم کو (جیسا کہ عَاد اور نُوح پر ہوئی تھی) اسی طرح کی کڑک سے میں تم کو بھی ڈرانا ہوں

إِذْ جَاءَهُمُ الرُّسُلُ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا

کراؤں کے پاس بھی ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے (یعنی کثرت سے) پیغمبر آئے (اور پیغمبروں نے ان کو سمجھایا) کہ

تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا لَأَنْزَلَ مَلَكًا فَأَنبَأَنَا

خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کر وہ لگے کہنے کہ اگر ہمارے پروردگار کو (پیغمبروں کا بھیجنا) منظور ہوتا تو (آسمان سے) فرشتے ہمارا تاغیض (دین) دیکھ

أَرْسَلْنَا بِهِ كُفْرًا ۱۵ فَأَمَّا عَادُ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ

تم لوگ بھیجے گئے ہو تم کو اس کو ماننے نہیں (سوا وہ جو عَاد کے لوگ تھے) تم نے ناحق زنا و اہلک میں تکبر کرنے

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا أَمْزَأَشَدُّ مِنْ قُوَّةٍ ط أَوْ لَمْ يَرَوْا اللَّهَ

اور بولے کہ بل بوتے میں ہم سے بڑھ کر کون؟ کیا ان کو اتنا نہ سوچھ پڑا کہ جس اللہ نے

الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ط وَكَانُوا

ان کو پیدا کیا وہ بل بوتے میں ان سے کہیں بڑھ چڑھ کر ہی (غرض وہ لوگ

بِآيَاتِنَا مُخَدَّوْنَ ۱۶ فَارْسَلْنَا عَلَيْهِمُ رِيحًا

ہماری آیتوں سے انکار ہی کرتے رہے۔ تو ہم نے بھی ان کی (نخواست کے دنوں میں ان پر

صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ نَحِسَاتٍ لِنُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ

بڑے زور کی آندھی چلائی تاکہ دنیا کی زندگی میں ان کو ذلت (و غوری) کے عذاب کا مزہ چکھائیں

و اللہ کے آؤ غیب کی نسبت

انسانی معلومات کے بہ تحقیق کو

پہنچی نہیں سانی تباروں میں جلال

تجربہ کر جو جس مفسد و انسان کو

خدا کی قدرت کی حجت متوجہ کرنا

ہو اور وہ جیسا اہمال سے جس پر

جو ویسا ہی تفصیل سے اس پر

میں علم نیست نے وہ بڑے ذریعے

سے بہت ترقی کی جو اور قدیم حال

بھی پڑی کاوش کے لئے دریافت

کئے جاتے ہیں گزشتہ زمانہ و ما

اور ہم سن اسلم ان جلیلہ حد

سے ماہ نہیں با سکتا۔ سب

لوگوں کا یہ خیال جو اور تورات

موجودہ سے بھی اس کا پتہ چلتا ہے

کہ شروع میں پانی ہی پانی تھا۔

اس میں خدا نے اپنی قدرت

سے حرارت پیدا کی اور پانی پر

جھاگ آگئے اور کچھ بخارات اُٹھیں

بخارات سے بہت آسمان اور

جھاگ سخت ہو کر زمین علی

ہذا انقیاس سب ک خیال کرتے

میں کہ اجرام غیبیہ نہ جھولنے سے

پھوٹا مٹا رہا ہے اس لئے ایک

ہمان جو ستاروں کا پہاڑ اور

ستاروں اور جواہر آلود اور

و صوبہ اس فتنہ کی چیزیں زمین

سے نکلی تھیں اور قباس

کیا جاسکے کہ جو بے نیل ان کی چشم

کی مخلوق آ بادہ ہم کو ان کے

حالات ہمارے نہیں گئے اور

نہ ہم معلوم کر سکتے ہیں و نالغیم

جُوہ و رنگ الہامی بہر کیف

جس قدر بتایا گیا جو جس قدر

معلوم ہو خدا کی قدرت پرستار

ارنے کے لئے کافی ہو جو ان بتاتا

کا مفسد و صلی ہے ۱۲

ف حاکم کا اشاء شاہ

اس صومند رفت و کہ شایع

عالم بالاکو وہاں کی مائیں

نہنے جاسے میں تو ان کو شہا

چینک کر کھنڈیر ویا جاتا ہے ۱۳

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزَىٰ وَهُمْ لَا يُنصَرُونَ

اور آخرت کا عذاب (ان کو) بہت رسوا کرنے والا ہوگا اور (اُس وقت) ان کو (کسی طرف سے) مدد (بھی) نہیں ملے گی

وَأَمَّا تُمُودُ فَهَدَىٰ يَنَّهُمْ فَأَسْتَبْشِرُوا الْعَبَسَ عَلَىٰ لَهْدَىٰ

اور رہے تھو تو ہم نے اُن کو (سیدھا راستہ دکھا دیا تھا مگر انھوں نے سیدھا راستہ چھوڑ کر گمراہی اختیار کی

فَأَخَذَ تَهُمُ صَبْعَةً الْعَذَابِ الْهُونِ نَحْمًا كَانُوا يَكْسِبُونَ

انجام یہ ہوا کہ اُن کی بدکرداریوں کی وجہ سے اُن کو ذلت کے عذاب (یعنی) کرک نے آیا

۲  
ع  
۱۶

وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝ وَيَوْمَ يُجْشَرُ

اور جو لوگ ایمان لائے اور ہم سے ڈرتے تھے اُن کو ہم نے (اس مصیبت سے) بچا لیا اور جس دن

أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا

دشمنانِ خدا (یعنی کافر) دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے پھر وہ (سب جمع ہوئے) کے انتقام میں) بکے جائیں گے یہاں تک کہ سب کو دوزخ پر جمع ہونے لگے

شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ بِمَا كَانُوا

تو جیسے عمل یہ لوگ کرتے رہے ہیں اُن کے کان اور اُن کی آنکھیں اور اُن کے (گوشت) پوست اُن کے مقابلے میں

يَعْمَلُونَ ۝ وَقَالُوا لَوْلَا جُلُودُهُمْ لَمَّا شَهِدْنَا قَالُوا

(اُن عملوں کی) گواہی دیں گے اُن کو اور یہ لوگ اپنے گوشت پوست پر چھیں گے کہ بھلا تم نے ہمارے خلاف کیوں گواہی دی ہوگی وہ جواب دیں گے

أَنطَقْنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمْ

کہ جس (خدا) نے ہر چیز کو گویا کیا ہی اسی نے ہم کو بھی (اپنی قدرت سے) بھلوا یا وہ اور اسی نے تم کو

أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ وَمَا كُنْتُمْ تُسْتَرُونَ

اول بار پیدا کیا تھا اور اب تم لوگ اُسی کی طرف لوٹا کر لانے جا رہے ہو اور (گناہ کرتے وقت) تم پر وہ داری (بھی) کرتے تھے

أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَ

دوہراس خیال سے نہیں کرک لیں تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں

۱۔ قرآن میں لفظ عذاب کا واقع ہر جس کے لفظی معنی ہوئے کے ہیں اور مرد ہیں تمام اعضا اسی لئے ہم نے گوشت کا لفظ بڑھا دیا جو اور ہونے میں بھی گوشت پوست بولا جاتا ہے کہ ہر چیز کو گویا کیا اس کے دو محل ہیں ایک ہر دنیا میں جو چیزیں گویا کی صلاحیت رکھتی تھیں خدا ہی نے اُن کو گویا کیا تھا تو اسی خدا نے اپنی قدرت سے ہم کو یہاں گویا کر دیا دوسرے معنی یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ قیامت کے دن تو سب چیزیں بول اٹھیں گی یہاں کہ زمین کی نسبت فرمایا کہ تو زمین کی خبر کا بیان رکب آدمی کہا تو اسان کے اعضا و جوارح دوسری چیزوں کی گویائی سے مستدلال کر کے اور کہیں گے کہ تم آپ نہیں بولتے بلکہ ہم کو خدا نے بولا جس طرح وہاں میں بولنا ہمارے اختیار کی بات نہ معنی اسی طرح یہاں بولنا ہمارے اپنے ارادے سے نہیں ہر صدمہ سے شکاب عجب ہر

أَجْلُودَكُمْ وَلَكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَيْفَ أَرْسَلْنَا

بمٹا رہے (گوشت) پوست بھٹا سے خلاف گواہی دینے کو کھڑے ہو جائیں گے بلکہ تم کو تو یہ خیال تھا کہ تمہارے بہت سے

تَعْمَلُونَ ﴿٢٢﴾ وَذَلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ

عملوں سے خدا بھی واقف نہیں (اور یہ) تمہاری اسی بدگمانی نے تو کج (تم کو تباہ کیا)

فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٢٣﴾ فَإِنْ يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى

اور تم گمراہ ہیں آگے تو اگر یہ لوگ صبر کر کے خاموش ہو جائیں تو بھی ان کا ٹھکانا دوزخ ہو

لَهُمْ وَإِنْ يَسْتَعْجِلُوا فَمَا لَهُمْ مِنَ الْمُعْتَبِينَ ﴿٢٤﴾ وَقِصْنَا لَهُمْ

اور اگر معافی چاہیں تو ان کو معافی نہیں دیجائے گی اور ہم نے ان (کفار) کے ساتھ

قُرْنَاءَ فَرَّيْتُمُوهُمْ قَابِلِينَ أَيْدِيَهُمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَوْ

بڑے ہتھکنڈے کرتے تھے تو انھوں نے ان کے اگلے پچھلے تمام حالات ان کی نظریں اچھے کر دکھائے اور

عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمِّ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ

ان سے پہلے جنات کی اور آدمیوں کی (اور) بہت سی (ذرا غراں) آیتیں ہو گئی تھیں ان کے ثمول میں (عذاب کا) وعدہ ان حق میں بھی پورا ہوا

وَالْإِنْسَانُ أَتَمَّ كَانُوا خَيْرِينَ ﴿٢٥﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

بیشک یہ لوگ (شروع سے) اپنے نقصان کے درپے تھے اور جو لوگ منکر ہیں وہ (ایک دوسرے سے) کہا کرتے ہیں

لَا تَسْمَعُوا لِهَذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ﴿٢٦﴾

کہ اس قرآن کو سنو ہی مت اور (تجاہل) اس (کے بیچ بیچ) میں غل مچاؤ (اور شاید) اس (تدبیر سے) تم (مسلمانوں سے) بازی لے جاؤ

فَلَنْ يَقْنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَدَا بَأْسَ شَدِيدًا

تو جو لوگ (دین اسلام سے) منکر ہیں ہم ان کو ضرور عذاب سخت کا مزہ چکھا کر دیں گے

وَلَيُنْزِلُنَّهُمْ أَشْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾ ذَلِكِ

اور ضرور ان کے (ان) بدترین اعمال کا بدلہ دیں گے

والتبتین سے مراد ہیں  
شیاطین اور طغیانی

ع  
۱۷



جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارُ لَهُمْ فِيهَا زُجُجٌ جَزَاءُ يَمَّا كَانُوا

دمنہ (ہی) دشمنان خدا (یعنی کافروں) کا بدلہ ہے کہ وہ جو ہماری آیتوں سے انکار کیا کرتے تھے اُس کی سزا میں اُن کو ہمیشہ کے لئے دوزخ میں رکھا جائے گا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا وَارْتَبْنَا آيَاتِنَا الَّذِينَ

اور جو لوگ منکر ہیں (قیامت میں) کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار شیطان اور آدمی جنہوں نے

أَضَلَّنَا مِنَ الْحَقِّ وَآلَسُ نَجْعَلُهَا نَحْتُ أَقْدَامَنَا لِيَكُونَا

ہم کو گمراہ کیا تھا (ایک نظر) اُن کو ہمیں (بھی تو) دکھا کہ ہم اُن کو اپنے پیروں کے تھلے (دسٹ) ڈالیں تاکہ وہ

مِنَ الْأَسْفَلِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ

بہت ہی ذلیل ہوں بیشک جن لوگوں نے اقرار کیا کہ اللہ ہی ہمارا پروردگار ہے

ثُمَّ اسْتَقَامُوا اتَّخَذُوا عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ

پھر (اسی عقیدے پر) رہے (مرتے وقت) اُن پر (رحمت کے) فرشتے نازل ہوئے

الَّذِينَ خَافُوا وَرَأَوْا تَحَنُّنًا وَابْتِشَارًا ۝ إِنَّ

(اور اُن سے کہیں گے) کہ (آئندہ کے لئے) نہ تو (کسی طرح کا) اندیشہ کرو اور نہ (گزشتہ کے لئے) کسی طرح کا) رنج کرو اور بہشت جس کا

كُنْتُمْ تُوْعَدُونَ ۝ نَحْنُ أَوْلَىٰ بِكُمْ فِي الْحَيَاةِ

تم سے وعدہ کیا جاتا تھا اب اُس کی خوشیاں مناؤ دنیا کی زندگی میں بھی ہم (بحکم خدا) تمہارے حامی و مددگار تھے

الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَمُونَ

اور آخرت میں بھی (ہوئے گئے) اور جس چیز کو تمہارا جی چاہے (لئے بہشت میں موجود ہوگی)

أَنفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ۝ نَزَّلْنَا

اور جو چیز تم طلب کرو گے وہ تمہارے لئے وہاں حاضر ہے (یہ)

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا

بخشنے والے مہربان (یعنی خدا) کی طرف سے تمہاری ضیافت ہو اور اُس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے جو (لوگوں کو)

إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَلَا تَسِيءُوا

خدا کی طرف ہلانے اور نیک عمل کرے اور (لوگوں سے) کہے کہ میں (بھی) خدا کے فرماں بردار بندوں میں ہوں اور (ایہ پیغمبر)

الْحَسَنَةَ وَلَا السَّيِّئَةَ ط اِدْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا

نیکی اور بدی برابر نہیں ہو سکتی برائی کا دغیہ ایسے برتاؤ سے کرو کہ وہ بہت ہی اچھا ہو (اگر ایسا کرو گے) تو

الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ۝

(تم دیکھ لو گے کہ تم میں اور کسی شخص میں عداوت تھی تو اب ایک دم سے گویا وہ (تجھارا) دسوز دوست ہو

وَمَا يُفْقَهُ إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا ۚ وَمَا يُفْقَهُ إِلَّا ذُو حِطِّ

اور (من ملامت) کی (توفیق) ان ہی لوگوں کو دی جاتی ہے جو سہہ کرتے ہیں اور یہ ان ہی کو دی جاتی ہے جن کے بڑے نصیب ہیں

عَظِيمٌ ۝ وَإِنَّا نُرْغَمُكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ

اور اگر تم کو کسی قسم کا شیطانی وسوسہ گد گدائے تو خدا سے پناہ مانگ لیا کرو

بِاللَّهِ ط إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ وَمِنُ الْيُسْرِ

کہ وہی (سب کی) شناسا اور سب کچھ جانتا ہے اور (جہاں اور بہت سی نشانیاں ہیں) خدا کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے

الْيَلِّ وَالنَّهَارِ وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ ط لَا تَسْبُحُ إِلَّا الشَّمْسُ

رات اور دن اور سورج اور چاند بھی ہیں (تو نہ) (تو) سورج کو سجدہ کرنا

وَالْقَمَرِ وَاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالَّذِي خَلَقَهُنَّ إِزْكُتُهُ

اور نہ چاند کو اور اگر تم کو خدا کی عبادت کرنی ہے تو اللہ ہی کو سجدہ کرنا جس نے ان چیزوں کو

إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۝ فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ

پیدا کیا ہے پس (ایہ پیغمبر) اگر یہ لوگ اس پر بھی غرور کریں تو (خدا کے) ہاں عبادت کرنے والوں کی کمی نہیں جو (فرشتے)

عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ

تجھارے پروردگار کی بارگاہ میں ہیں وہ رات دن اُس کی تسبیح (و تقدیس) میں لگے رہتے ہیں اور وہ

حکیم

لَا يَسْتَوُونَ ۝۳۸ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً

(کبھی بھی نہیں اُٹھاتے اور (اوپر سے) اُس کی (قدرت کی) نشانیوں میں ایک یہ ہے کہ تم زمین کو دیکھتے ہو کہ (سُٹسان) جیسی حرکت پڑی ہو

فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۚ إِنَّ الَّذِي

پھر جب ہم اُس پر پانی برسا دیتے ہیں تو بس اُٹھانے لگتی اور ابھر چلتی ہے جس نے

أَحْيَاهَا لَمْ يَمُوتِ ۚ إِنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۳۹ إِنَّ الَّذِينَ

(اُس (زمین) کو جلا یا وہی خدا (قیامت میں) مردوں کا بھی جلائے والا ہے کچھ شک نہیں کہ وہ ہر چیز پر قادر ہے جو لوگ

يُكْفَرُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۚ أَفَمَنْ

ہماری آیتوں میں کجی پیدا کرتے ہیں ہم پر (اُن کا حال) مخفی نہیں ہے بھلا جو شخص

تُلْقَى فِي النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَن يَأْتِي آمِنًا يَمُوتَ مَر

(آخر کار) دوزخ میں ڈالا جائے وہ بہتر یا وہ شخص جو قیامت کے دن آئے (اور) اُس کو دیکھی بات کا کھٹکانہ ہو

الْقِيَامَةِ ۚ اَعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ ۚ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

(لوگو!) جو چاہو سو کرو جو کچھ بھی تم کرتے ہو خدا اُس کو

بَصِيرٌ ۝۴۰ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ

دیکھ رہا ہے جن لوگوں کے پاس (قرآن عسی) نصیحت آئی اور انہوں نے اُس کو نہ مانا

جَاءَهُمْ ۚ وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ ۝۴۱ لَوْ يَأْتِيهِ

(وہ بھی اپنا انجام کار دیکھ لیں گے) اور وہ تو بڑے پائے کی کتاب ہے کہ

الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ ۚ

جھوٹ نہ تو اُس کے آگے (ہی کی طرف) ہے اُس کے پاس پھٹکنے پاتا ہے اور نہ اُس کے پیچھے (کی طرف) سے

تَنْزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ۝۴۲ مَا يَقَالُ لَكَ

(کیونکہ) حکمت والے سزاوار حمد (و ثنا یعنی خدا) کی اُتاری ہوئی ہے (ای ہنمبہر) تم سے بھی وہی بات کہی جاتی ہے

و کجی پیدا کرنے کے یہ سننے میں کہ مرور ترور کر اپنی خواہش کے مطابق ایسے سننے کا نام آہی سے نکالنا چاہتے ہیں کہ جو نہ متبادر ہیں اور نہ مضمحل شرع کہ یہ بھی ایک قسم کی تخریب ہے اسی طرح کے اتحاد سے ہل کتاب نے پیغمبر صاحب کی پیشین گوئیوں کو معہ دم کر دیا ہے



إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ط إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ

جو تم سے پہلے اور پیغمبروں سے بھی جا چکی ہو بیشک تمہارا پروردگار گناہوں کا معاف کرنے والا بھی ہے

وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ۝ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَجَبًا لَقَالُوا

اور اُس کی سزا بھی دردناک ہے اور اگر ہم اس کو عربی کے سوا دوسری زبان کا قرآن بناتے تو یہ کفار کہہ ضرور کہتے

لَوْ لَا فَصَّلَتْ آيَتُهُ طَاءَ عَجْمٌ وَعَسَىٰ ط قُلْ هُوَ الَّذِي

اگر اس کی آیتیں (ہماری ہی زبان میں ہم کو) بھی طرح کھول کر کیوں نہیں سمجھائی گئیں کیا (تعجب کی بات ہے قرآن کی زبان) عجمی (یعنی اوپری) اور (ہماری

أَمْتُوا هَكَذَا وَشِفَاءٌ ط وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي

ایمان رکھتے ہیں اُن کے لئے تو یہ (قرآن) سزنا پاؤں دہایت اور (امراض روحانی یعنی شرک بد اخلاقی کی) شفا ہے اور جو ایمان نہیں رکھتے

إِذَا نُهُمُ وَقُرْهُ وَهُوَ عَلَيْهِمُ عَمًى ط أُولَٰئِكَ

اُن کے کانوں (کے حق) میں گرائی اذون کی آنکھوں (کے حق) میں نابینائی ہو (گویا) یہ لوگ

يُنَادُونَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا

بڑی دور کی جگہ سے پکارتے ہیں کہ ان کو کچھ سنائی نہیں دیتا اور ہم ہی نے

مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ ط وَلَوْ لَا كَلَّمَ

موسیٰ کو (بھی) کتاب (یعنی تورات) دی تھی تو اُس میں بھی بڑے بڑے اختلاف ہوئے اور (اگر پیغمبر) اگر

سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمُ ط وَإِنَّهُمْ

تمہارے پروردگار کی طرف سے (قیامت ہی میں فیصلہ کئے گا تم) پہلے سے صادر نہ ہوتا تو ان کے اختلافات کا فیصلہ بھی کا ل دیا گیا ہوتا اور (ایسا ہی) یہ لوگ

لَفِي شَكٍّ مِمَّنْهُ رَبِّ ۝ مَنِ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ

قرآن کی نسبت بھی (شک و شک میں پڑے ہیں) (اگر پیغمبر) جو نیک عمل کرتا ہے تو خاص اپنے (بھلے کے) لئے

وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلِيَ نَفْسِهِ ط وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ۝

اور جو بُرا کرتا ہے تو اُس کا وبال اُسی پر (پڑے گا) اور تمہارا پروردگار تو بندوں پر مطلق ظلم نہیں کرتا

فلا یا تو یہ مطلب ہو کہ ان

جمیعہ سے ایک ہی بلا آتا ہے

اسلام کوئی نیا نوکھا نہیں

ہو کہ لوگ اس تکبہ میں

یا یہ مطلب ہو کہ جہاں رسول

اپنے پیغمبروں کے حق میں کہا

ہو کہ اُن کو شام اور جا دو گراور

جہاں اور فخری بنا یا ہو سی

بائیں اس امت کے کافر

تمہاری نسبت کہتے ہیں تو

تم بھی صبر کرو ۱۲

۵  
ع  
۱۹

الحشر  
والعشر  
۲۵

یہاں سے کوئی ران عکسوں سے واقف نہیں

فل یعنی وہی جانتا ہو کہ  
کب ہوگی ۱۲

إِلَيْهِ يَرْجِعُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ شَرَاتٍ مِّنْ

اسی کی طرف قیامت کے علم کا حوالہ دیا جاسکتا ہوگا اور نہ پھل ہی

أَكْثَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ وَيَوْمَ

اپنے گاہوں سے نکلیں اور نہ کسی مادہ کو پیٹ رہے اور نہ وجہ لگے (یہ سب کچھ اسی (خدا) کے علم (وارادہ) سے (ہوا کرتا ہی) اور جب قیامت کے دن

يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِيَ قَالُوا أَذْنَابُكَ مَا مِنَّا مِنْ شَرِيذٍ

خدا لوگوں کو پکارتے گا اور پوچھے گا کہ (جن کو تم ہمارا شریک ٹھہرتے تھے وہ) ہمارے شریک کہاں ہیں جواب میں گے کہ ہم تو آپ سے عرض کرتے رہے ہیں کہ

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يُدْعُونَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُوا أَنَّهُمْ

اور جن معبودوں کو یہ لوگ پہلے بلا کر تھے اب ان (کے پاس) سے (ایسے) کھوئے جائیں گے کہ کہیں پہنچیں گے گا اور لوگ سمجھیں گے کہ اب ان کے لئے

مِّنْ عَجِيصٍ لَا يَسْمُرُ الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِن

کہیں جائے گریز نہیں آدمی بہتری کی دعا (انگھنے) سے کبھی نہیں اکتاتا اور اگر

مَسَّهُ الشَّرُّ فَيَوْسُقْ فَنُوطٌ ۖ وَلَٰكِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِنَّا

اُس کو تکلیف پہنچتی ہو تو دل شکستہ (اور بالکل ناامید) ہو جاتا ہی اور اگر اُس کو کوئی تکلیف پہنچ جاتی ہو اور اُس کے بعد ہم اُس کو

مِنْ بَعْدِ ضَرَاءٍ مَّسَّهُ لَيَقُولُنَّ هَذَا إِلَىٰ وَمَا ظَنُّ السَّاعَةِ

اپنی مہربانی کی لذت چکھا دیتے ہیں تو کہنے لگتا ہو کہ یہ تو میرا ہولیا اور میں نہیں سمجھتا کہ (کبھی) قیامت

قَائِمَةٌ ۖ وَلَٰكِنْ رَّجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي عِنْدَهُ لَكُسْنًا

برپا ہو اور اگر مجھ کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہوا بھی تو اُس کے ہاں بھی میرے لئے اچھا ہی (اچھا) ہو

فَكَذَّبُوا الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا وَلَكِنْ يَقْنَعُ مِنَ

تو جو لوگ (قیامت کے) منکر ہیں جیسے جیسے عمل یہ لوگ کرتے رہے ہیں (قیامت کے دن ہم اُن کا بُرا بھلا) ان کو ضرور بتا دیں گے اور ان کو

عَذَابٍ غَلِيظٍ ۖ وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ

عذاب سخت کا مزہ چکھائیں گے (سو الگ) اور جب ہم آدمی پر (اپنا فضل و) کرم کرتے ہیں



أَعْرَضَ وَنَا جَانِبَهُ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُ وْدَعَا ۖ

تو وہ ہماری طرف سے (مومنہ پھیر لیتا ہوا) اور ہم سے کنارہ کش ہو جاتا ہوا اور جب اُس کو تکلیف پہنچتی ہو تو لڑنی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہو۔

عَرِيضٌ ۚ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانُ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ

(اگر وہ غیر ان لوگوں سے) کہو کہ بھلا دیکھو تو یہی کہ اگر (یہ قرآن) خدا کے ہاں سے آیا ہو اور اس پر بھی تم اُس سے انکار رکھو

مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۚ سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي

تو جو ایسی گمراہی کے درجے کی مخالفت میں پڑا ہو اُس سے بڑھ کر گمراہ اور کون ہو سکتا ہو سو غریب ایمان لوگوں کو اپنی (قدرت کی) نشانیاں

الْأَفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّ الْحَقَّ أَوْلَىٰ كَيْفَ

(دنیا کے) اطراف میں (بھی) دکھائیں گے اور اُن کے اپنے درمیان میں (بھی) وہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ یہ (قرآن) برحق ہو اور وہ پھیر کیا

بِرَبِّكَ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۚ أَرَأَيْتُمْ فِي مِرْيَةٍ

کہ تمہارا پروردگار ہر چیز کا شاہد حال ہی سنو جی یہ لوگ تو اپنے پروردگار کے حضور میں

مَنْ لِّقَاءِ رَبِّهِمْ أَلَّا يَكُنْ شَيْءٌ مِّمَّنْ حَظِي ۚ

حاضر ہونے کی طرف ہی شک میں پڑے ہیں سنو جی خدا کا علم اور اُس کی قدرت) ہر چیز پر حاوی ہو

سُوِّ الشُّرَىٰ لِيَعْلَمَ الْأَقْلَامُ إِنَّ الْإِنشَاءَ ثُمَّ الرُّخْفَ وَهِيَ

تِلْكَ وَخَمْسُوَايَةِ ۚ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہو

حَمْدٌ ۚ عَسَىٰ ۚ كَذَلِكَ يُؤَخِّجُ إِلَيْكَ الَّذِينَ

عسے (اگر وہ پھیر جس طرح یہ ہوتے ہیں) اسی طرح اللہ جو بڑا دوست (اور محبت والا) ہے تمہاری طرف اُن (پہنچیں) کی طرف

مِنْ قَبْلِكَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں وحی بھیجتا رہا ہو اُسی کا ہو جو کچھ آسمانوں میں ہو

ول فتوحات اسلام کی طرف  
اشنا ہ معلوم ہوتا ہے کہ پہلے  
دوسرے سے ملک فتح ہوئے اور  
آخر وہ ان کا وطن نکلا

ج

وہی ساری باتیں (یہ ساری باتیں)



وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ تَكَادُ السَّمُوتُ

اور جو کچھ زمین میں ہے اور وہی (سب سے) بڑا اور عالی شان ہے (کچھ) بعید نہیں کہ آسمان

يَقْطُرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ

(مائے اُس کی ہیبت کے اپنے اپنے اوپر کی طرف سے پھٹ پڑیں اور فرشتے (میں کہ) اپنے پروردگار کی

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ

تعریف کے ساتھ اُس کی تسبیح (و تقدیس) میں لگے ہیں اور جو لوگ زمین میں (ہستے) ہیں اُن کے گناہوں کی معافی مانگا کرے ہیں کچھ شک نہیں کہ اسمہی

هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ

(گناہوں کا) معاف کرنے والا اور مہربان ہے اور جن لوگوں نے خدا کے سوا

أَوْلِيَاءَ اللَّهُ حَفِظَ عَلَيْهِمْ ۝ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۝

(دوسرے دوسرے) کا ساز و سامان رکھے ہیں اللہ اُن کا حال دیکھ رہا ہے اور اسی پیغمبر تم اُن پر کچھ تعینات تو ہو نہیں سکتے

وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِتُنْذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ

اور اسی طرح عربی زبان کا قرآن ہم نے تمہاری طرف وحی کے ذریعے سے نازل کیا ہے تاکہ تم مکے کے رہنے والوں کو

وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الَّذِينَ فِيهِ فِرْقٌ مِنَ الْجَنَّةِ

اور جو لوگ مکے کے آس پاس (ہستے) ہیں اُن کو غدا کے دن اور یومِ روزِ قیامت (کی مصیبت) سے ڈراؤ جس کے آس پاس میں ذرا بھی شک نہیں ہے

وَفِرْقٌ فِي السَّعِيرِ ۝ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً

اور کچھ دوزخ میں اور خدا چاہتا تو سب لوگوں کا ایک ہی فرقہ بنا دیتا

وَلَكِنْ يَدْخُلُ مِنْ إِيَّاهُ فِي رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُمْ مِنْ

لیکن وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں لے لیتا ہے اور (ہستے) نا فرمان (تو) اُن کا (اُس دن) نہ کوئی

وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝ أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۚ فَاللَّهُ

حامی ہوگا اور نہ کوئی مددگار کیا ان لوگوں نے خدا کے سوا (دوسرے دوسرے) کا ساز و سامان رکھے ہیں سوا اللہ ہی

۱۔ یعنی ہم نے تم کو اُن پر کچھ  
تعینات نہیں کیا کہ تم نہ کرنے  
پائیں تمہارا کام تو فقط سمجھا دینا ہے  
۲۔ اُمّ القریٰ کے معنی  
یعنی ہیں دیہات کی ماں ہیں  
بڑے قصبے یا شہر کو امّ القریٰ  
کہتے ہیں یا تو اس وجہ سے کہ  
لوگ خرید و فروخت کے لئے  
اُس کی طرف رجوع کرتے ہیں  
جیسے بچے ماں کی طرف یا اس  
کہ جب بڑے قصبے میں آبادی  
زیادہ ہو جاتی ہے تو وہ ماں کے  
لوگ دوسری جگہ جا بیٹے ہیں  
گو یا وہ بڑا قصبہ ماں پر اور یہ  
چھوٹے چھوٹے اُس کے بچے  
ہیں یہاں امّ القریٰ سے مراد  
مکہ ہے کہ وہ اُس وقت بھی بڑا  
قصبہ تمام ریح خلافت اور اب  
بھی بڑا شہر ہے  
۳۔ روز قیامت کے بہت سے  
نام ہیں یومِ الحشر، الساعة  
یومِ النذار، یومِ التلاق وغیرہ  
ایک نام روز قیامت کا یوم  
الجمع بھی ہے۔ اِس لئے کہ لوگ  
اُس دن حساب اعمال کے لئے  
جمع کئے جائیں گے ۱۲



۱  
۲

هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَى وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ①

کار ساز ہی اور وہی مردوں کو جلائے گا اور وہ ہر چیز پر قادر ہی

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي

اور جن جن باتوں میں تم لوگ آپس میں اختلاف رکھتے ہو اُس کا فیصلہ خدا ہی کے حوالے ہی (لوگو! یہی اللہ تو میرا پروردگار ہی

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ② فَاطْرُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط

میں اُسی پر بھروسہ رکھتا اور (سہرات میں) اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں (وہی) آسمان و زمین کا پیدا کرنے والا (ہی)

جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا ③

اُسی نے تمہارے لئے تمہاری جنس کے جوڑے بنائے (یعنی بیویاں) اور (مختلف جانوروں کے علاوہ) چار پائیوں کے جوڑے

بَذَرُوا فِيهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ④

اُس طرح تم کو روئے زمین پر پھیلاتا رہتا ہے کوئی چیز بھی اُس جیسی نہیں اور وہ (سب کی) سنتا (سب کچھ) دیکھتا ہی

مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَسُّطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ط

آسمان و زمین (کے خزانوں) کی کنجیاں اُسی پاس ہیں جس کی مرضی چاہتا ہے فروغ کر دیتا ہے اور (جس کی چاہتا ہے) نہیں تلی کر دیتا ہے

إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ⑤ شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّى بِهِ نُوحًا

بیشک وہ ہر چیز کے (حال) سے واقف ہے (لوگو!) اُس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ ٹھہرایا ہے جس (پر چلنے) کا اُس نے نوح کو حکم دیا تھا

وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى

اور (اوتھیں) تمہاری طرف بھی ہم نے اُسی رستے کی وحی کی ہے اور اُسی کا ہم نے ابراہیم اور موسیٰ

وَعِيسَى أَنْ أَقِمُْوا الدِّينَ وَلَا تَتَّبِعُوا فُتُورًا ⑥ كَبُرَ عَلَى

اویسی (کو بھی) حکم دیا تھا کہ (اُسی) دین کو قائم رکھنا اور اس میں تفرقہ نہ ڈالنا (ای پیغمبر) تم

الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ ط اللَّهُ يَجْتَبِي

جس (دین) کی طرف مشرکین کو بلائے ہو وہ اُن پر (بہت ہی) شاق گزرتا ہے اسے جس کو چاہتا ہے انتخاب کر کے

والشوریٰ کہ لکھنے پر ہاتھ کا مطلق ہے کہ شروع زمانہ نوح سے لیکر پیغمبروں کے آخر الزماں تک ہر پیغمبر کے ہاتھ سے ایک دین اسلام لکھ کر آئے ان کو دین کی تعلیم کا حکم تھا اور انہوں نے اسی کی تعلیم کی کی پیغمبر کا اصل دین کسی پیغمبر کے اصل دین سے کسی بات میں مختلف نہیں اور پیغمبروں میں کسی طرح کا تفرقہ و اختلاف نہ ایک خدا کی پرستش کے لئے سب ہر دین کے لئے چلے آئے ہیں سوا نبی نبی کے اصل دین میں کسی طرح کا اختلاف نہیں اس پر بھی ان کی امتوں نے کتاب الہی نازل ہوئے پیغمبر دین میں تفرقہ ڈالا اور یہود و نصاریٰ بن گئے یہ لوگ انبیاء کے بعد راہ راہ کتاب الہی ہوئے تھے ان کو جواب دہ تاکہ اصل دین میں تفرقہ نہ ڈالیں تاکہ مکر خدا کے جتنی بے حد جامع و نہایت ہے اصل دین میں شکوک پیدا نہ ہو اسی اصل دین کو طرف مشرکین عرب کو نکالا جاتا ہے اور یہ امتیں برکتیں ہیں ۱۱

۱۲۔ اہل حرب سے مشرک ۱۳۔ درہم و نصاریٰ بھی عرب ہیں جتنے تھے اور وہ تھے اہل حجاز جب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے اہل حرب مسلمان ہوئے تو اہل کتاب ان کے دلوں میں پیچھے والی ڈال کر ان کو ہر گز نہ آجی رہا انہی اہل کتاب کے بارے میں ہے ۱۲

إِلَيْهِ مَرْيَسًا وَيَهْدِكُمْ إِلَيْهِ مَرْيَسًا ۱۳ وَمَا تَقْرُؤُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ

اپنی طرف بھیج بلاتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع لاتے ہیں ان ہی کو اپنے تک (پہنچنے کا) رستہ دکھا دیتا ہے اور (اہل کتاب جو) جہاد فرماتے (ہوئے تو)

مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَلَوْ أُكْلِمَهُ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ إِلَى

سمجھ آئے پیچھے اپنی باہمی ضد سے ہوئے اور (ای پیغمبر) اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک وقت مقرر تک کا وعدہ پہلے سے نہ ہوا ہوتا

أَجَلٍ مَّسْمُومٍ لَّقَضَىٰ بَيْنَهُمْ ۖ وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا الْكُتُبَ مِنْ

دکھ لوگوں کو قیامت تک کی مہلت ہی تو ان میں (ان کے اختلافات کا فیصلہ) دیکھی کا) کر دیا گیا ہوتا اور جو لوگ گلوں کے بعد کتاب (آپ کی) کے وارث ہوئے

بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٌ ۚ فَلَنْ يَكُونَ فَادِحٌ ۖ وَاسْتَقِيمَ

(یعنی تمہارے رٹنے کے یہود و نصاریٰ) وہ دین اصل کی طرف سے شک و شک میں (پڑے) ہیں تو ای پیغمبر تو (لوگوں کو) اسی دین کی طرف بلا رہے ہیں (وہ بھی)

كَا بُرْتُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۖ وَقُلْ مَنْ تَبِعَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ

جیسا تم سے فرمایا گیا ہے (اس پر قائم رہو اور ان (یہود و نصاریٰ) کی خواہشوں پر نہ چلو اور ان سے صاف) کہہ دو کہ کتاب الہی تم میں سے کچھ خدا نے اتارا ہے

مِنْ كِتَابٍ وَأَمَرْتُ بِالْعَدْلِ بَيْنَكُمْ ۖ اللَّهُ رَبُّكُمْ وَرَبُّكُمْ لَنَا

میرے تو سب ایمان پر اور مجھ خدا کا حکم بلا ہے کہ تمہارے درمیان (تمہارے اختلافات کا فیصلہ) ان کے ساتھ کروں (وہی) اب (تو) ہمارے پروردگار اور وہی تمہارا پروردگار ہے

أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۖ رَاحَةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۖ اللَّهُ

ہمارا کیا ہم کو اور تمہارا کیا تم کو ہم میں اور تم میں کچھ جھگڑا نہیں اللہ ہی (قیامت کے دن)

يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۚ وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ

ہم کو (اور ہم کو ایک جگہ جمع کرے گا اور اسی کی طرف سب کو لوٹ کر جانا ہے اور جب دہشت سے لوگ اسلام لائے خدا کو مان چکے

فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا اسْتَجِيبَ لَهُ تَحْتَهُمْ دَاخِضَةٌ

تو جو لوگ اس کے بعد اس کے بارے میں جنتیں نکال کھڑی کریں تو ان کے پروردگار کے نزدیک ان کی جنت چھپ چکی

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۚ

اور ان پر (خدا کا) غضب ہے اور ان کو سخت عذاب ہونا ہے





اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ لَكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ وَمَا يُدْرِيكَ

السر ہی تو ہے جس نے (پیغمبروں کی معرفت) کتابیں اتاریں (اور وہ سب) برحق (ہیں) اور (وہ سب) ترازو (ہیں جن سے بھاری اور ہلکا یعنی حق و باطل قولا

لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ۝۱۷۰ كَيْسَجُلُهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا

شاید قیامت قریب (ہی آگئی) ہو جن کو قیامت کا یقین نہیں وہ تو اُس کے لئے جلدی مچا رہے ہیں

وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ۝۱۷۱ إِلَّا الَّذِينَ

اور جو ایمان والے ہیں وہ اُس سے ڈر رہے ہیں اور جانتے ہیں کہ قیامت (کا آنا) برحق ہے سنجی جو لوگ

يَكْفُرُونَ فِي السَّاعَةِ ۝۱۷۲ لَئِنْ كُنَّا إِلَّا نَحْنُ بِمُحْضَرِّينَ

قیامت کے بارے میں جھگڑتے ہیں بیشک (وہ) پرے درے کی گمراہی میں ہیں اللہ اپنے بندوں کے ذرا فرما لے سے واقف ہے

يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ ۝۱۷۳ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ۝۱۷۴ مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ

جس کو (یعنی روزی) چاہتا ہو دیتا ہے اور وہ بڑا زور آور (اور) زبردست ہے جو کوئی آخرت کی کھیتی کا طالب ہو

الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ ۝۱۷۵ وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا

ہم اُس کی کھیتی میں اُس کے لیے برکت دیں گے اور جو دنیا کی کھیتی کا طالب ہو

نُوْتِهِ مِنْهَا زَوْجًا وَمَالًا فِي الْآخِرَةِ مِنْ يَصِيبُ ۝۱۷۶ أَمْ لَهُمْ

تو ہم بقدر مناسب اُس کو دنیاویں گے (مگر) پھر آخرت میں اُس کا کچھ حصہ نہیں کیا ان لوگوں (نے ضلالت کے

شُرَكَاءَ ۝۱۷۷ أَسْأَلُكَ اللَّهُ مَالًا يَأْذَنُ

شریک بنار کئے ہیں (اور) اُنہوں نے اُن کے لئے دین کا رستہ ٹھہرا دیا ہے جس کا

بِهِ اللَّهُ وَلَوْ لَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۝۱۷۸ وَإِنْ

خدا نے حکم نہیں دیا اور خدا کی طرف سے قیامت کا قطعی وعدہ نہ ہوا ہوتا تو ان میں (ان کے اختلافات کا) فیصلہ (کبھی) کا کر دیا گیا ہوتا

الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۱۷۹ تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ

جو نافرمان ہیں اُن کو آخرت میں ضرور عذاب دردناک ہونا ہے (اور) پیغمبر تم اُس دن ان (نافرمانوں کو دیکھو گے کہ

ع  
س

جانبی اور (دو پیغمبر) کے حکم کا جان سکے ہو

مَسَاكِبُهُ وَهُوَ وَاَقَمَ بِهِمُ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

ان کے لیے جیسے عمل (دنیا میں) کیے ہیں ان (کے وبال) سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ (چاروں چاروں پر پڑ رہے ہیں) گا اور جو لوگ ایمان لائے اور اوصول

الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَتِ الْجَنَّةِ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ وَعِنْدَ رَبِّهِمْ

نیک عمل (کی) گئے وہ باغبانے بہشت کے سبزہ زاروں میں ہونگے جو کچھ ان کو درکار ہوگا ان کے پروردگار کے ہاں من کے لئے (جو جو چاہو گا)

ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝۲۲ ذٰلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ عِبَادَهُ

یہی توفیق کا بڑا فضل ہے (اور یہی (تو) وہ (نعمت) ہے جس کی خوشخبری خدا اپنے ان بندوں کو دیتا ہے)

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ قُلْ اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا

جو ایمان لائے (اور ایمان کے علاوہ انھوں نے نیک عمل بھی) کئے (ای پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کہ میں تم سے (تسلیم رسالت پر کوئی مزدوری تو مانگتا نہیں)

اِلَّا الْمُوْدَّةَ فِي الْقُرْبٰنِ وَمَنْ يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نِّزْدِلْهَا

مگر شے ناملے کی محبت (تو تم کو رکھو) اور جو شخص نیکی کرے گا اس لئے ہم اس (کی نیکی) میں اس سے زیادہ خوبی پیدا کر دیں گے

حُسْنًا اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝۲۳ اَمْ يَقُولُوْنَ افْتَرٰى عَلٰى

(کیونکہ) اس (کہنا ہوں) کا بخشنے والا قدر دان ہے (ای پیغمبر کیا) یہ (لوگ بخاری نسبت) کہتے ہیں کہ اس شخص نے (قرآن کے بارے میں)

اللّٰهِ كَذِبًا فَاَنْشَاَ اللّٰهُ نَجْمًا عَلٰى قَلْبِكَ وَيَمْۤهَ اللّٰهُ

خدا پر جھوٹا نشان (باندھا ہے سو اس صورت میں) خدا تو اس بات پر قادر ہے کہ اگر چاہے تو تمہارے دل پر مہر لگائے (اور تم ایسے کلام بنانے کا ارادہ بھی کر سکو گے)

الْبَاطِلِ وَيُحْيِي الْحَيَّ بِكَلِمَةٍ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۲۴

جھوٹ کو مٹاتا اور حق کو جاتا ہے (اور وہ (لوگوں کے) دلی خیالات تک) سے بھی واقف ہے

وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو ا

اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور (ان کی) خطاؤں سے درگزر کرتا ہے

عَنِ السَّيِّئٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝۲۵ وَلَيْسَ تَجِبُ

اور جیسے جیسے عمل تم لوگ کرتے ہو ان سے واقف ہے اور

اس کے کلام سے

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ط

جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل (بھی) کئے ان کی دعائیں قبول کرتا اور اپنے فضل سے ان کو (استحقاق سے) بڑھ کر (ثواب) دیتا ہے

وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝۷۶ وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ

اور جو لوگ منکر ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لئے (ان کی) روزی فوج کرے

لِعِبَادِهِ لَبِغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلَكِنْ يَنْزِلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ إِنَّهُ

تو وہ ضرور ملک میں سرکشی کرنے لگیں مگر وہ بقدر مناسب (ہر ایک کی) جتنی (روزی) چاہتا ہے اتنا ہی (کیونکہ وہ

بِعِبَادِهِ خَيْرٌ بَصِيرٌ ۝۷۷ وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ

اپنے بندوں کی ضرورتوں) سے خبردار (اور ان کے حال کا) نگران ہے اور وہی تو ہے کہ لوگوں کو بارش کی طرف سے نا اُمید ہی ہو جاتی ہے تو وہ ان کے

مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ ۝۷۸ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ۝۷۹ وَمِنْ آيَاتِهِ

نا اُمید ہوئے پیچھے ہینہ برساتا اور اپنی رحمت کو عام کر دیتا ہے اور وہ (سب کا) ساز (اور) ساز (و ثنا) ہے اور اسی کی (قدرت کی) نشانیوں

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا مِنْ دَايِمٍ ۝۸۰ وَهُوَ

آسمان و زمین کا پیدا کرنا ہے اور نیز ان جان داروں کا جو اُس نے آسمان و زمین میں پھیلا رکھے ہیں اور وہ

عَلَىٰ جَمْعِهِمْ إِذْ يَسَاءُ قَدِيرٌ ۝۸۱ وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ

جب چاہے گا (یعنی قیامت کے دن) اُن کے جمع کر لینے پر بھی قادر ہے اور (لوگو!) تم پر جو مصیبت پڑتی ہے

فَمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ ۝۸۲ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ

تو تمہارے اپنے کرمات سے اور خدا (تمہارے) بہت سے قصوروں سے درگزر کرتا ہے ورنہ تم

فِي الْأَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ نَاصِرٍ ۝۸۳ وَ

(دوسے) زمین پر (کسی طرف بھاگ کر خدا کو) ہر اتو سکتے ہی نہیں اور خدا کے سوا نہ کوئی تمہارا کارساز ہے اور نہ کوئی (دعائی و) مددگار اور

مِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۝۸۴ إِنَّ يَسِيدَ الرِّيحِ فَيُظْلِلُ

اسی کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے (باد بانی) جہاز ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح (اوپر اُٹھنے و کھانی جیتے) ہیں خدا ہے تو ہوا کو ٹھہرا کر تو جہاز

الرجع



توڑ کر تباہ کر دینا (جو کچھ چاہیں)

رَوَاكِدَ عَلَى ظَهْرِهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ (۳۳)

(دو) پہنڈ کی سطح پر کھڑے کے کھڑے رہ جائیں جتنے (منہ) صبر و شکر کرنے والے ہیں اُن کے لئے جہازوں کے ہر طرف کو دور دورے پھرنے میں بھی قدرت

أَوْ يُوقِنَنَّ بِمَا كَسَبُوا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيرٍ (۳۴) وَيَعْلَمَ الَّذِينَ

(یا) چاہے توڑ کر کی ہو چلا د اور اہل جہاز کی ہر کردار ایک بدلے میں جہازوں کو (طوفان) تباہ کرے (تو بعض غرق ہوں) اور بہتیروں کے مقصود سے درگزر کرے

يُحَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا مَا لَهُمْ مِنْ حِصَصٍ (۳۵) فَمَا أَوْتَيْنَاهُمْ

جو لوگ تباہی (قدرت کی) نشانیوں میں کٹ جھٹکیا کرتے ہیں (جہاز کی تباہی کے وقت) جان میں کلاباُن کو کہیں بھی جاے گزیر نہیں (تو) لوگو! تم کو جو کچھ چاہی ہو

مِنْ شَيْءٍ فَسْتَأْذِنُوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى (۳۶)

(وہ) دنیا کی زندگی کا (چند روزہ) ساز و سامان ہے اور جو (آخرِ خلُق کے) ہاں ہے (وہ) اس سے) کہیں بہتر اور پائدار ہے

لِّلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ (۳۷) وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ

(مگر) اُن (دو) لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور (اپنا) تکیہ کرتے ہیں اور جو

كَبِيرٍ أَدْنَاهُمْ وَالْفَوْاحِشُ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ (۳۸)

بڑے بڑے گناہوں اور (بیجا) کی باتوں سے کنارہ کش رہتے ہیں اور جب اُن کو غصہ آجاتا ہے تو (لوگوں کی خطاؤں سے) درگزر کرتے ہیں اور

الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ (۳۹) وَالَّذِينَ

جو اپنے پروردگار کا حکم مانتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور اُن کے (جتنے) کام (ہیں)

شُورَىٰ بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ (۳۸) وَالَّذِينَ

آپس کے مشورے سے ہوتے ہیں اور ہم نے جو اُن کو دے رکھا ہے اُس میں سے (درا و خدا میں) خرچ کرتے ہیں جو ایسے ہی ہیں

إِذَا صَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ (۳۹) وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ

جب اُن پر (کلی) طرف سے بے جا یا دنی ہوئی ہو تو وہ (واجبی) بدلے لیتے ہیں اور بُرائی کا بدلہ ہے

سَيِّئَةٍ مِّثْلُهَا ۚ فَسَنَعَفَا عَنْهُمْ أَصْلَهُ فَاَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ (۴۰)

(اس پر بھی) جو معاف کر دے اور (صلح کرے تو اُس کا ثواب اللہ کے ذمے ہے)

الربع

کہ وہ باوجود جہاز کی تباہی کے کسی طرح بچ جاتے ہیں

فل کٹ چھٹی کرے سے یہ مراد  
ہی کہ لوگ ہر ایک کام کو اپنی  
تہہ پر کی طرف منسوب کیا کرتے  
ہیں جہاز تباہی میں آئے اور  
کوئی تدبیر پیش رفت نہ ہو تو  
سمجھیں کہ سب کچھ خدا کے حکم  
سے ہو رہا ہے اور آدمی عاجز ہے



إِنَّهُ يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۚ وَلَكِنْ انتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَٰئِكَ

بیشک وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا اور کسی پر ظلم ہوا اور وہ اُس کے بعد بدلہ لے تو یہ لوگ (معذور ہیں)

مَا عَلَيْهِمْ مِنْ سَبِيلٍ ۚ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ

ان پر کوئی الزام نہیں و الزام (ہر قسم) انہیں پر ہی جو لوگوں پر ظلم کرتے

النَّاسُ وَيَعُوزُ فِي الْأَرْضِ بغيرِ الْحَقِّ ۚ وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ

اور ناحق (فاروا) ملک میں (لوگوں پر) زیادتی کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کو

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ ۚ إِنَّ ذَلِكَ مِنْ

عذاب دردناک ہونا ہی اور البتہ جو شخص صبر کرے اور (دوسرے کی خطا) بخشدے تو بیشک یہ بڑی ہمت کے

عَزْمٍ ۚ الْأُمُورِ ۚ وَمَنْ يَضِلْ ۖ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ وَلِيٍّ ۚ

کام ہیں اور جس کو خدا گمراہ کرے تو پھر اُس کا کوئی یار و مددگار نہیں

بَعْدَهُ ۚ وَتَرَى الظَّالِمِينَ لَمَّا رَأَوْا الْعَذَابَ ۖ ابْ يُعْوَلُونَ هَلْ

اور لا محنت قیامت کے دن تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب عذاب کو (اپنی آنکھوں) دیکھیں گے (تو حسرت سے) کہیں گے کہ بھلا (دنیا میں)

إِلَىٰ قَرْدٍ ۚ وَمِنْ سَبِيلٍ ۚ وَتَرَهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا خَشِيعِينَ ۚ

پھر لوٹ چلنے کی بھی کوئی سبیل ہی اور تم ان لوگوں کو دیکھو گے کہ دوزخ کے روبرو لائے جائیں گے اور بارے ذلت کے جھٹکے ہوئے

الَّذِينَ يَنْظُرُونَ مِنْ طَرَفٍ خَفِيٍّ ۚ وَقَالَ الَّذِينَ اٰمَنُوا

(اور) کن آنکھوں سے دیکھتے (جائے) ہونگے اور (اُس وقت) ایمان والے کہیں گے

إِنَّ الْخٰسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيَهُمْ

کہ حقیقت میں (بڑے) بد نصیب تو وہ ہیں جنہوں نے (آج) قیامت کو اپنے آپ کو بھی تباہ کیا اور اپنے گھر بار کو (بھی)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ أَلَا إِنَّ الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ ۚ

نہو جی! ظلم کرنے والے ہمیشہ کے عذاب میں رہیں گے

ہاں سبیل کے معنی تورتے  
کے ہیں جس کام ادب ہر  
ہمارے اس صورت طریق  
او اُس کا مضاف الیہ ہی  
مخدوف۔ مثلاً الزام کی کوئی  
صورت۔ مواخذے کی کوئی  
صورت۔ باز پرس کی کوئی صورت  
اور اصل میں مراد ہر مضاف الیہ  
اس لئے ہم نے الزام کو  
مراد سمجھا مضاف کا قائم مقام  
کر لیا ہے

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ أَوْلِيَاءَ يَنْصُرُوهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ وَمَن

اور خدا کے سوا اُن کے کوئی حمایتی ہونگے کہ اُن کی مدد کریں اور جس کو

يُضِلُّ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ سَبِيلٍ ۚ اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُم مِّن

خدا گمراہ کرے اُس کے لئے (نجات کا) کوئی رستہ ہی نہیں (لوگو! اُس دن کے آئے سے پہلے

قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَنَّ يَوْمَ رَدِّ آلِهِ مِنَ اللَّهِ مَا لَكُم مِّنْ مَّجِيءٍ

جو خدا کی طرف سے ثمنے والا نہیں اپنے پروردگار کا کہنا مانو کہ اُس دن نہ تو تم کو کہیں پناہ ہوگی

يَوْمَ مِيزُوا مَا لَكُم مِّنْ شَيْءٍ ۚ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا

اور نہ تم سے گناہوں کا انکار ہی کرتے بن پڑے گا تو دای پیغمبر اگر (تم نے سمجھانے پر بھی یہ لوگ روگردانی کرتے رہیں تو

أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِظًا ۚ إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ وَإِنَّا إِذَا

ہم نے تم کو اُن پر کچھ واروغہ بنا کر تو بھیجا نہیں تمہارے ذمے تو (حکم الہی کا) پونہچا دینا ہی اور بس اور جب ہم

أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرَحِمْنَا ۚ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ

آدنی کو اپنی رحمت کی لذت چکھاتے ہیں تو وہ اُس سے خوش ہو جاتا ہے اور اگر لوگوں کو اُن کے اپنے ہی کرتوت کے

بِمَا قَلَّمَتْ أُيُودُهُمْ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ كَفُورٌ ۚ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ

برے میں کوئی مصیبت پہنچ جاتی ہے تو خدا کی شکایت کرنے لگتے ہیں اور انسان بڑا ہی احسان فراموش ہے آسمان اور زمین کی مخلوق

وَالْأَرْضِ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ يَهْبِطُ مِنْ شَآءٍ ۚ أَنَا نَاقُ

اشد ہی کی ہے جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جس کو چاہتا ہے (ذری) بیٹیاں عنایت کرتا ہے اور

يَهْبِطُ مِنْ شَآءٍ ۚ الذُّكُورُ ۚ أَوْ يُرْسِلْهُمْ ذُكُرًا ۚ أَنَا وَآنَا نَاقُ

جس کو چاہتا ہے (ذری) بیٹے عنایت کرتا ہے یا بیٹے اور بیٹیاں (ملا کر) ان کو دونوں قسم کی اولاد دیتا ہے

وَيَجْعَلُ مِنْ شِئْنِهِ عِقْمًا ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ۚ وَمَا كَانَ

اور جس کو چاہتا ہے ایسا بے نام و نشان (کے) اولاد ہی نہیں ہوتی (اور وہ) اولاد کی مصلحت سے واقف (اور مرد و زن) بنا لے پھر قادر ہے اور



علیٰ غفرلہ میں نے روح کے  
دوستانہ سننے میں مجھ سے روح  
بالقدس یعنی بریل۔ تو انھوں  
آؤ مہمان کے سننے آؤ سننا کر دیکھتے ہیں  
کہ ہم نے اپنے حکم سے روح الامین  
یعنی جبریل کو تمھاری طرف بھیجا  
ہو اور بعض نے روح سے  
قرآن سنا دیا کہ وہ دلوں کو  
بندہ کرتا ہو یا ضیاءِ ابدی کے  
ساحل کرنے کا ذریعہ ہے ہم نے  
اس مٹی کا لحاظ کر کے دین کی  
جان تہیہ کیا کہ دین جو لوگوں کو  
تخلیقات اور تہذیبات سے  
مبارک ہو کہ بتائے قرآن نے  
اس میں سرور و تہذیب کی

۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰  
۱۰۱  
۱۰۲  
۱۰۳  
۱۰۴  
۱۰۵  
۱۰۶  
۱۰۷  
۱۰۸  
۱۰۹  
۱۱۰  
۱۱۱  
۱۱۲  
۱۱۳  
۱۱۴  
۱۱۵  
۱۱۶  
۱۱۷  
۱۱۸  
۱۱۹  
۱۲۰  
۱۲۱  
۱۲۲  
۱۲۳  
۱۲۴  
۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰  
۲۰۱  
۲۰۲  
۲۰۳  
۲۰۴  
۲۰۵  
۲۰۶  
۲۰۷  
۲۰۸  
۲۰۹  
۲۱۰  
۲۱۱  
۲۱۲  
۲۱۳  
۲۱۴  
۲۱۵  
۲۱۶  
۲۱۷  
۲۱۸  
۲۱۹  
۲۲۰  
۲۲۱  
۲۲۲  
۲۲۳  
۲۲۴  
۲۲۵  
۲۲۶  
۲۲۷  
۲۲۸  
۲۲۹  
۲۳۰  
۲۳۱  
۲۳۲  
۲۳۳  
۲۳۴  
۲۳۵  
۲۳۶  
۲۳۷  
۲۳۸  
۲۳۹  
۲۴۰  
۲۴۱  
۲۴۲  
۲۴۳  
۲۴۴  
۲۴۵  
۲۴۶  
۲۴۷  
۲۴۸  
۲۴۹  
۲۵۰  
۲۵۱  
۲۵۲  
۲۵۳  
۲۵۴  
۲۵۵  
۲۵۶  
۲۵۷  
۲۵۸  
۲۵۹  
۲۶۰  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳  
۲۶۴  
۲۶۵  
۲۶۶  
۲۶۷  
۲۶۸  
۲۶۹  
۲۷۰  
۲۷۱  
۲۷۲  
۲۷۳  
۲۷۴  
۲۷۵  
۲۷۶  
۲۷۷  
۲۷۸  
۲۷۹  
۲۸۰  
۲۸۱  
۲۸۲  
۲۸۳  
۲۸۴  
۲۸۵  
۲۸۶  
۲۸۷  
۲۸۸  
۲۸۹  
۲۹۰  
۲۹۱  
۲۹۲  
۲۹۳  
۲۹۴  
۲۹۵  
۲۹۶  
۲۹۷  
۲۹۸  
۲۹۹  
۳۰۰  
۳۰۱  
۳۰۲  
۳۰۳  
۳۰۴  
۳۰۵  
۳۰۶  
۳۰۷  
۳۰۸  
۳۰۹  
۳۱۰  
۳۱۱  
۳۱۲  
۳۱۳  
۳۱۴  
۳۱۵  
۳۱۶  
۳۱۷  
۳۱۸  
۳۱۹  
۳۲۰  
۳۲۱  
۳۲۲  
۳۲۳  
۳۲۴  
۳۲۵  
۳۲۶  
۳۲۷  
۳۲۸  
۳۲۹  
۳۳۰  
۳۳۱  
۳۳۲  
۳۳۳  
۳۳۴  
۳۳۵  
۳۳۶  
۳۳۷  
۳۳۸  
۳۳۹  
۳۴۰  
۳۴۱  
۳۴۲  
۳۴۳  
۳۴۴  
۳۴۵  
۳۴۶  
۳۴۷  
۳۴۸  
۳۴۹  
۳۵۰  
۳۵۱  
۳۵۲  
۳۵۳  
۳۵۴  
۳۵۵  
۳۵۶  
۳۵۷  
۳۵۸  
۳۵۹  
۳۶۰  
۳۶۱  
۳۶۲  
۳۶۳  
۳۶۴  
۳۶۵  
۳۶۶  
۳۶۷  
۳۶۸  
۳۶۹  
۳۷۰  
۳۷۱  
۳۷۲  
۳۷۳  
۳۷۴  
۳۷۵  
۳۷۶  
۳۷۷  
۳۷۸  
۳۷۹  
۳۸۰  
۳۸۱  
۳۸۲  
۳۸۳  
۳۸۴  
۳۸۵  
۳۸۶  
۳۸۷  
۳۸۸  
۳۸۹  
۳۹۰  
۳۹۱  
۳۹۲  
۳۹۳  
۳۹۴  
۳۹۵  
۳۹۶  
۳۹۷  
۳۹۸  
۳۹۹  
۴۰۰  
۴۰۱  
۴۰۲  
۴۰۳  
۴۰۴  
۴۰۵  
۴۰۶  
۴۰۷  
۴۰۸  
۴۰۹  
۴۱۰  
۴۱۱  
۴۱۲  
۴۱۳  
۴۱۴  
۴۱۵  
۴۱۶  
۴۱۷  
۴۱۸  
۴۱۹  
۴۲۰  
۴۲۱  
۴۲۲  
۴۲۳  
۴۲۴  
۴۲۵  
۴۲۶  
۴۲۷  
۴۲۸  
۴۲۹  
۴۳۰  
۴۳۱  
۴۳۲  
۴۳۳  
۴۳۴  
۴۳۵  
۴۳۶  
۴۳۷  
۴۳۸  
۴۳۹  
۴۴۰  
۴۴۱  
۴۴۲  
۴۴۳  
۴۴۴  
۴۴۵  
۴۴۶  
۴۴۷  
۴۴۸  
۴۴۹  
۴۵۰  
۴۵۱  
۴۵۲  
۴۵۳  
۴۵۴  
۴۵۵  
۴۵۶  
۴۵۷  
۴۵۸  
۴۵۹  
۴۶۰  
۴۶۱  
۴۶۲  
۴۶۳  
۴۶۴  
۴۶۵  
۴۶۶  
۴۶۷  
۴۶۸  
۴۶۹  
۴۷۰  
۴۷۱  
۴۷۲  
۴۷۳  
۴۷۴  
۴۷۵  
۴۷۶  
۴۷۷  
۴۷۸  
۴۷۹  
۴۸۰  
۴۸۱  
۴۸۲  
۴۸۳  
۴۸۴  
۴۸۵  
۴۸۶  
۴۸۷  
۴۸۸  
۴۸۹  
۴۹۰  
۴۹۱  
۴۹۲  
۴۹۳  
۴۹۴  
۴۹۵  
۴۹۶  
۴۹۷  
۴۹۸  
۴۹۹  
۵۰۰  
۵۰۱  
۵۰۲  
۵۰۳  
۵۰۴  
۵۰۵  
۵۰۶  
۵۰۷  
۵۰۸  
۵۰۹  
۵۱۰  
۵۱۱  
۵۱۲  
۵۱۳  
۵۱۴  
۵۱۵  
۵۱۶  
۵۱۷  
۵۱۸  
۵۱۹  
۵۲۰  
۵۲۱  
۵۲۲  
۵۲۳  
۵۲۴  
۵۲۵  
۵۲۶  
۵۲۷  
۵۲۸  
۵۲۹  
۵۳۰  
۵۳۱  
۵۳۲  
۵۳۳  
۵۳۴  
۵۳۵  
۵۳۶  
۵۳۷  
۵۳۸  
۵۳۹  
۵۴۰  
۵۴۱  
۵۴۲  
۵۴۳  
۵۴۴  
۵۴۵  
۵۴۶  
۵۴۷  
۵۴۸  
۵۴۹  
۵۵۰  
۵۵۱  
۵۵۲  
۵۵۳  
۵۵۴  
۵۵۵  
۵۵۶  
۵۵۷  
۵۵۸  
۵۵۹  
۵۶۰  
۵۶۱  
۵۶۲  
۵۶۳  
۵۶۴  
۵۶۵  
۵۶۶  
۵۶۷  
۵۶۸  
۵۶۹  
۵۷۰  
۵۷۱  
۵۷۲  
۵۷۳  
۵۷۴  
۵۷۵  
۵۷۶  
۵۷۷  
۵۷۸  
۵۷۹  
۵۸۰  
۵۸۱  
۵۸۲  
۵۸۳  
۵۸۴  
۵۸۵  
۵۸۶  
۵۸۷  
۵۸۸  
۵۸۹  
۵۹۰  
۵۹۱  
۵۹۲  
۵۹۳  
۵۹۴  
۵۹۵  
۵۹۶  
۵۹۷  
۵۹۸  
۵۹۹  
۶۰۰  
۶۰۱  
۶۰۲  
۶۰۳  
۶۰۴  
۶۰۵  
۶۰۶  
۶۰۷  
۶۰۸  
۶۰۹  
۶۱۰  
۶۱۱  
۶۱۲  
۶۱۳  
۶۱۴  
۶۱۵  
۶۱۶  
۶۱۷  
۶۱۸  
۶۱۹  
۶۲۰  
۶۲۱  
۶۲۲  
۶۲۳  
۶۲۴  
۶۲۵  
۶۲۶  
۶۲۷  
۶۲۸  
۶۲۹  
۶۳۰  
۶۳۱  
۶۳۲  
۶۳۳  
۶۳۴  
۶۳۵  
۶۳۶  
۶۳۷  
۶۳۸  
۶۳۹  
۶۴۰  
۶۴۱  
۶۴۲  
۶۴۳  
۶۴۴  
۶۴۵  
۶۴۶  
۶۴۷  
۶۴۸  
۶۴۹  
۶۵۰  
۶۵۱  
۶۵۲  
۶۵۳  
۶۵۴  
۶۵۵  
۶۵۶  
۶۵۷  
۶۵۸  
۶۵۹  
۶۶۰  
۶۶۱  
۶۶۲  
۶۶۳  
۶۶۴  
۶۶۵  
۶۶۶  
۶۶۷  
۶۶۸  
۶۶۹  
۶۷۰  
۶۷۱  
۶۷۲  
۶۷۳  
۶۷۴  
۶۷۵  
۶۷۶  
۶۷۷  
۶۷۸  
۶۷۹  
۶۸۰  
۶۸۱  
۶۸۲  
۶۸۳  
۶۸۴  
۶۸۵  
۶۸۶  
۶۸۷  
۶۸۸  
۶۸۹  
۶۹۰  
۶۹۱  
۶۹۲  
۶۹۳  
۶۹۴  
۶۹۵  
۶۹۶  
۶۹۷  
۶۹۸  
۶۹۹  
۷۰۰  
۷۰۱  
۷۰۲  
۷۰۳  
۷۰۴  
۷۰۵  
۷۰۶  
۷۰۷  
۷۰۸  
۷۰۹  
۷۱۰  
۷۱۱  
۷۱۲  
۷۱۳  
۷۱۴  
۷۱۵  
۷۱۶  
۷۱۷  
۷۱۸  
۷۱۹  
۷۲۰  
۷۲۱  
۷۲۲  
۷۲۳  
۷۲۴  
۷۲۵  
۷۲۶  
۷۲۷  
۷۲۸  
۷۲۹  
۷۳۰  
۷۳۱  
۷۳۲  
۷۳۳  
۷۳۴  
۷۳۵  
۷۳۶  
۷۳۷  
۷۳۸  
۷۳۹  
۷۴۰  
۷۴۱  
۷۴۲  
۷۴۳  
۷۴۴  
۷۴۵  
۷۴۶  
۷۴۷  
۷۴۸  
۷۴۹  
۷۵۰  
۷۵۱  
۷۵۲  
۷۵۳  
۷۵۴  
۷۵۵  
۷۵۶  
۷۵۷  
۷۵۸  
۷۵۹  
۷۶۰  
۷۶۱  
۷۶۲  
۷۶۳  
۷۶۴  
۷۶۵  
۷۶۶  
۷۶۷  
۷۶۸  
۷۶۹  
۷۷۰  
۷۷۱  
۷۷۲  
۷۷۳  
۷۷۴  
۷۷۵  
۷۷۶  
۷۷۷  
۷۷۸  
۷۷۹  
۷۸۰  
۷۸۱  
۷۸۲  
۷۸۳  
۷۸۴  
۷۸۵  
۷۸۶  
۷۸۷  
۷۸۸  
۷۸۹  
۷۹۰  
۷۹۱  
۷۹۲  
۷۹۳  
۷۹۴  
۷۹۵  
۷۹۶  
۷۹۷  
۷۹۸  
۷۹۹  
۸۰۰  
۸۰۱  
۸۰۲  
۸۰۳  
۸۰۴  
۸۰۵  
۸۰۶  
۸۰۷  
۸۰۸  
۸۰۹  
۸۱۰  
۸۱۱  
۸۱۲  
۸۱۳  
۸۱۴  
۸۱۵  
۸۱۶  
۸۱۷  
۸۱۸  
۸۱۹  
۸۲۰  
۸۲۱  
۸۲۲  
۸۲۳  
۸۲۴  
۸۲۵  
۸۲۶  
۸۲۷  
۸۲۸  
۸۲۹  
۸۳۰  
۸۳۱  
۸۳۲  
۸۳۳  
۸۳۴  
۸۳۵  
۸۳۶  
۸۳۷  
۸۳۸  
۸۳۹  
۸۴۰  
۸۴۱  
۸۴۲  
۸۴۳  
۸۴۴  
۸۴۵  
۸۴۶  
۸۴۷  
۸۴۸  
۸۴۹  
۸۵۰  
۸۵۱  
۸۵۲  
۸۵۳  
۸۵۴  
۸۵۵  
۸۵۶  
۸۵۷  
۸۵۸  
۸۵۹  
۸۶۰  
۸۶۱  
۸۶۲  
۸۶۳  
۸۶۴  
۸۶۵  
۸۶۶  
۸۶۷  
۸۶۸  
۸۶۹  
۸۷۰  
۸۷۱  
۸۷۲  
۸۷۳  
۸۷۴  
۸۷۵  
۸۷۶  
۸۷۷  
۸۷۸  
۸۷۹  
۸۸۰  
۸۸۱  
۸۸۲  
۸۸۳  
۸۸۴  
۸۸۵  
۸۸۶  
۸۸۷  
۸۸۸  
۸۸۹  
۸۹۰  
۸۹۱  
۸۹۲  
۸۹۳  
۸۹۴  
۸۹۵  
۸۹۶  
۸۹۷  
۸۹۸  
۸۹۹  
۹۰۰  
۹۰۱  
۹۰۲  
۹۰۳  
۹۰۴  
۹۰۵  
۹۰۶  
۹۰۷  
۹۰۸  
۹۰۹  
۹۱۰  
۹۱۱  
۹۱۲  
۹۱۳  
۹۱۴  
۹۱۵  
۹۱۶  
۹۱۷  
۹۱۸  
۹۱۹  
۹۲۰  
۹۲۱  
۹۲۲  
۹۲۳  
۹۲۴  
۹۲۵  
۹۲۶  
۹۲۷  
۹۲۸  
۹۲۹  
۹۳۰  
۹۳۱  
۹۳۲  
۹۳۳  
۹۳۴  
۹۳۵  
۹۳۶  
۹۳۷  
۹۳۸  
۹۳۹  
۹۴۰  
۹۴۱  
۹۴۲  
۹۴۳  
۹۴۴  
۹۴۵  
۹۴۶  
۹۴۷  
۹۴۸  
۹۴۹  
۹۵۰  
۹۵۱  
۹۵۲  
۹۵۳  
۹۵۴  
۹۵۵  
۹۵۶  
۹۵۷  
۹۵۸  
۹۵۹  
۹۶۰  
۹۶۱  
۹۶۲  
۹۶۳  
۹۶۴  
۹۶۵  
۹۶۶  
۹۶۷  
۹۶۸  
۹۶۹  
۹۷۰  
۹۷۱  
۹۷۲  
۹۷۳  
۹۷۴  
۹۷۵  
۹۷۶  
۹۷۷  
۹۷۸  
۹۷۹  
۹۸۰  
۹۸۱  
۹۸۲  
۹۸۳  
۹۸۴  
۹۸۵  
۹۸۶  
۹۸۷  
۹۸۸  
۹۸۹  
۹۹۰  
۹۹۱  
۹۹۲  
۹۹۳  
۹۹۴  
۹۹۵  
۹۹۶  
۹۹۷  
۹۹۸  
۹۹۹  
۱۰۰۰

مع

عند التور

لَبَشِّرْهُنَّ بِكَلِمَہِ اللہِ الْوَحِیِّ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ وَّیُرْسِلْ

کسی آدمی کی تاب نہیں کہ خدا اُس سے (دو بار) ہو کہ کلام کرے

رَسُولًا فِیْ وُحْیٍ یَاْذُرْنِہٖ مَا یَشَآءُ ط إِنَّہٗ عَلٰی حَکِیْمٍ ۝۵۱

کسی فرشتے کو اُس کے پاس بھیجتا ہے اور وہ خدا کے حکم سے جو اُس کو منطوق (پیغام) خدا (پہنچا دیتا ہے) بیشک خدا عالی شان حکیم (اور آدمی پیغمبر)

اَوْحِیْنَا اِلَیْکَ رُوحًا مِّنْ اَمْرِ نَا مَا کُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْکِتٰبُ

ہم نے اپنے حکم سے (دین کی) جان یعنی یہ کتاب تمھاری طرف وحی کے ذریعے سے بھیجی ہے تم نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا چیز ہے

وَاِلَآیْمَانٌ وَلٰکِنْ جَعَلْنٰہُ نُوْرًا تَهْدِیْہٖ مِّنْ شَآءٍ مِّنْ عِبَادِنَا

اور نہ (یہ جانتے تھے کہ ایمان کس کو کہتے ہیں) مگر ہم نے قرآن کو ایک نور بنا دیا ہے کہ اپنے بندوں میں سے جس کی چاہتے ہیں اُس کی ذیہ سے (دین کا) رستہ

وَإِنَّکَ لَہْدٰی اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝۵۲

اور (ای پیغمبر) اس میں شک نہیں کہ تم تو لوگوں کو سیدھا ہی رستہ دکھاتے ہو

مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ اِلَّا اِلَی اللہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْر ۝۵۳

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) اُسی کا ہے

سُوْرَ الْاَنْحٰفِ ۝۵۴

سورۃ الانحراف

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝۵۵

(شروع) اللہ کے نام سے

حَمْدٌ ۝۵۶

(اس کتاب (یعنی قرآن) کی قسم جو جس کے مطالب صاف اور واضح ہیں تو ہم نے اس کو (صاف اور سلیس) عربی (زبان کا) قرآن بنایا ہے)

لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۵۷

تاکہ تم (لوگ اسکو بخوبی) سمجھو اور (قرآن) سنا کر اس میں اصل کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں (لکھا ہوا) موجود ہے اور

بُرْءِ پائے گی

حَكِيمٌ أَفَضْرَبَ عَنْكُمْ الذِّكْرَ صَفْحًا أَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُسْرِفِينَ ۝

(اور حکمت و دانائی کی کتاب قرار دی گئی) یہ کیا اس جہ سے کہ تم لوگ حد سے باہر ہو گئے ہو تم (تجاری اصلاح سے) بے تعلق ہو کر بیعت کرنا چھوڑ دینے

وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِنْ نَبِيِّ فِي الْأَوَّلِينَ ۖ وَفَايَدْتَهُمْ مِنْ نَبِيِّ إِلَّا

اور اگلے لوگوں میں ہم نے بہت سے پیغمبر بھیجے اور ان کا بھی یہی حال تھا کہ جو پیغمبر ان کے پاس آتا آؤ بے اثر اس کی

كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۚ فَاهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا

ہنسی ہی اڑاتے پھر آخر کار ان ہم نے ان کو کہ وہ ان (کفار مکہ) سے کہیں زور آور تھے ہلاک کر مارا

وَمَضَىٰ مَثَلُ الْأَوَّلِينَ ۚ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اور دنیا میں ان اگلے لوگوں کے افسانے پل پڑے اور (پیغمبر) اگر تم ان لوگوں سے پوچھو کہ (جہلا) آسمان و زمین کو

وَالْأَرْضِ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۙ ۝

کس نے پیدا کیا تو وہ ان کے پیدا کرنے کو اسی (خدا) زبردست و ناماد بینا کی طرف منسوب کریں گے و جس نے

جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا ۖ وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ

زمین کو تم لوگوں کے پیغمبر بنا دیا اور تمہارے (چلنے کے لئے) اس میں رستے نکالے ہیں تاکہ تم

تُهْتَدُوا ۚ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً يُقْدِرُ

(اپنی منزل مقصود کو) پونہچو اور (وہی تو ہی) جس نے ایک انداز سے کے ساتھ آسمان سے پانی برسا دیا

فَاَنْشُرْ نَابِهٖ بَلَدًا مَّيْبَتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۙ ۝

پھر ہم ہی اس پانی کے ذریعے سے مے بنائے (یعنی پانی پڑنے سے شہر کو جلا اٹھاتے ہیں) اسی طرح تم لوگ بھی قیامت کے دن قبروں سے نکالے جائے گے اور

خَلَقَ الْأَرْضَ وَابَجَ كُلَّهَا ۖ وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ الْفُلْكِ

ہر قسم کی چیزیں پیدا کی ہیں اور تمہارے لئے کشتیاں

وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ۚ لَيْسَتْ بَأْسًا عَلَىٰ ظُهُورِهِ

اور چوپائے بنا دیں جن پر تم سوار ہوتے ہو کہ تم ان کی پیٹھی پر اچھی طرح اطمینان سے بیٹھ جاؤ

وہ یہ مضمون قرآن میں  
کئی جگہ نہیں صرف آسمان و  
زمین کے پیدا کرنے کا ذکر ہے  
کہیں آسمان و زمین کے ساتھ  
آفتاب و مہتاب کا بھی اور  
کہیں پانی برساتے اور کہیں  
اور آواز باتوں کا جو انسان کے  
اختیار سے خارج ہیں خلاصہ ان  
مضامین کا یہ ہے کہ اگرچہ انسان  
کسی وقت خدا سے انکار بھی  
کرتا ہے لیکن اگر اس کو وہ واقعات  
یاد دلائے جائیں جو صبر و شہر  
کی قدرت سے باہر ہیں تو  
چارونا چار اس کو ماننا پڑتا ہے  
کہ یہ تصرفات خدا کے ہیں چنانچہ  
اس مقام پر مقصود یہی ہے کہ  
ان سے آسمان و زمین کی  
پیدا کرنے کی نسبت سوال کرے  
ان سے خدا کا اقرار کرایا جائے  
باقی صفات تفصیلی جو مذکور ہیں  
منکروں کا مقصود نہیں ہے بلکہ  
خود خدا نے اپنی صفات کو بیان  
فرمایا ہے اور صرف ذات کا  
اقرار کرنا اور ذات مع صفات  
کا اقرار کرنا دونوں کا نتیجہ واحد ہے  
اسی مطلب کے لحاظ سے ہم نے  
ترجمے کی شان کسی قدر بدل دی  
ہو ۱۲

(یہی ہے)

تَمَتَّنْكُمْ وَأَنْعَمَ رَبُّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحَانَ

پھر جب (طینان سے) ان پر بیٹھ جاؤ تو اپنے پروردگار کا احسان یاد کرو اور اُس کا شکر ادا کرو کہ پاک ہو

الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۚ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا

وہ ذات جس نے ان چیزوں کو ہمارے بس میں کر دیا اور ہم (تو ایسے) طاقتور نہ تھے کہ ان کو (اپنے) قابو میں کر لیتے اور بیشک ہم کو اپنے پروردگار کی طرف

مُنْقَلِبُونَ ۚ وَجَعَلُوا آلَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا ۚ إِنَّ الْإِنْسَانَ

لوٹ کر جانا ہی اور لوگوں نے خدا کے بندوں میں سے (فرشتوں کی) اُس کا سخت (جگر یعنی اولاد) قرار دے رکھا ہے کچھ شک نہیں کہ انسان

لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ۚ أَمْ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَدْنًا ۚ وَأَصْفَكُمْ بِالْبَنِينَ

کھلم کھلا بڑا ہی ناشکر ہے وہ کیا خدا نے اپنی مخلوقات میں سے آپ (تو بیٹیاں لیں اور تم کو بیٹے دے کر نوازا

وَإِذَا ابْتِئْسَ أَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا

اور حال ہو کہ جب ان لوگوں میں سے کسی کو اُس چیز کے ہونے کی خوشخبری (یعنی بیٹی کی) جس کی تمہارے یہ (خدا نے) رحمن پر دکھائی تو (دائے غصے کے) اندر ہی

وَهُوَ كَاطٍ ۚ أَوْ مَرِيضٌ ۚ أَوْ فِي الْحُلِيِّ ۚ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ۚ

ناؤٹھا کر اُس کا منہ کالا پڑ جائے کیا (بیٹی ذات) جو زیوروں میں نشوونما پاؤ اور کوئی جھگڑا آپڑے تو جھگڑتے وقت (اچھی طرح) اظہار مطلب نہ کر سکے

وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمَنِ أَنَا ثَاءً ۚ أَشْهَدُوا

اور ان لوگوں نے فرشتوں کو (جو بھی) اور مخلوقات کی طرح خدا نے رحمن کے بند ہیں عورت ذات قرار دے رکھا ہے کیا جس وقت خدا فرشتوں کو یہاں لایا

خَلَقَهُمْ طَسْتُ كِتَابٍ شَهِادَةٍ هُمْ وَيُسْأَلُونَ ۚ

موجود تھے (یادوں ہی یاد ہوائی باتیں بتاتے ہیں) ان کا (یہ) مقولہ قلمبند کیا جا رہا ہے اور (قیامت میں) اس کی (ان سے) باز پرس ہوگی

وَقَالُوا الْوَسْءُ الرَّحْمَنِ مَا عِبْدُهُمْ ۚ مَا لَهُمُ بِدَلِيلٍ ۚ

اور کہتے ہیں کہ (خدا نے) رحمن چاہتا تو ہم ان کی پرستش نہ کرتے ان کو معاملہ تقدیر کی کچھ

عِلْمٌ ۚ إِنَّهُمْ بِالْآيَاتِ صَوْنٌ ۚ أَمْ اتَّيْنَهُمُ كِتَابًا مِّنْ

خبر تو ہی نہیں نری انگلیں دوڑا رہے ہیں یا ان کو ہم نے

وَلَجَبَلْ تَكُنْمُ الْأَرْضِ تَهْدًا  
سے لیکر لے آؤ اور اعلیٰ ظہور ہو تک  
خدا نے اپنے چند احسان عام  
بیان فرمائے تو ان نعمتوں کا  
شکر چاہتا ہے کہ خدا کی تسبیح و  
تحمید کی جائے لیکن وہ لوگ  
خدا کو صاحبِ اولاد سمجھ رہے  
ہیں۔ محمد و ثنائی جملہ خدا کی  
خدمت یعنی شکر کی جگہ ناشکری  
کہتے ہیں ۱۱

۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰



قَبْلَهُ فَهُمْ بِهِ مُسْتَمْسِكُونَ ﴿٢١﴾ بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا

پہلے سے کوئی کتاب دے رکھی ہو کہ یہ اس کی دلیل بنتے ہیں (نہیں) بلکہ یہ تو یوں کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو

عَلَى أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَى آثَارِهِم مُّهُتَدُونَ ﴿٢٢﴾ وَكَذَلِكَ مَا أَرْسَلْنَا

ایک طریقے پر پایا اور ان کی قدم بقدم ہم بھی ٹھیک رستے چلے جا رہے ہیں اور (ایک پیغمبر) اسی طرح ہم نے تم سے

مِنْ قَبْلِكَ فِي قُرْيَةٍ مِّنْ دُنِيَ الرَّادِّ قَالَ مُرُّوهُمَا إِنَّا وَجَدْنَا

پہلے جب کبھی کسی گاؤں میں کوئی (پیغمبر) ڈر سنانے والا بھیجا وہاں کے آسودہ لوگوں نے یہی کہا کہ ہم نے

آبَاءَنَا عَلَى أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَى آثَارِهِم مُّقْتَدُونَ ﴿٢٣﴾ وَلَوْ جِئْتَكُمْ

اپنے باپ دادوں کو ایک طریقے پر پایا انھیں کے قدم بقدم ہم بھی ان کی پیروی کر رہے ہیں (اسی طرح) ان کے پیغمبر نے ان سے کہا کہ

بَاهِدْكُمْ مَّا وَجَدْتُمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ

جس طریقے پر تم نے اپنے باپ دادوں کو پایا اگر انھیں اس کی پیروی کرتے ہیں (یعنی ان کی پیروی کرتے ہیں) لیکن تم کیا کہیں تو بھی (تم اسی پر لے ڈھکے پر چلے جاؤ گے) وہ بے

بِهِ كُفْرُوفٍ ﴿٢٤﴾ فَانقَلَبْنَا مِنْهُمْ فَأَنْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

اس کو ماننے والے ہیں نہیں آخر کار ہم نے ان سے ان کی سرکشی کا بدلہ لیا تو (ایک پیغمبر) دیکھو کہ (پیغمبروں کے)

الْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٥﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ إِنَّنِي

جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا اور ایک قافلے بھی تھا کہ براہیم نے اپنے باپ و اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ جن بتوں کی تم پرستش کرتے ہو جھکو تو

بِرَاءٍ مِّمَّا تَعْبُدُونَ ﴿٢٦﴾ إِلَّا الَّذِي فَطَرَنِي فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ ﴿٢٧﴾

ان سے کچھ سروکار نہیں (مگر) ہاں جھکو اس خدا سے سروکار ہے جس نے تجھ کو پیدا کیا سو وہی جھکو راہ راست بھی دکھائے گا

وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾

اور انھوں نے اس (توحید کو) کلمہ بنادیا تاکہ (ان کی نسل میں) قیامت تک (اس بات) کی غرض یہ تھی کہ لوگ (خدا واحد کی طرف) رجوع کریں

بَلْ مَتَّعْتُ هَؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَيَاتٍ مَّا تَأْتِي الشُّكُورَ وَلَا

مگر میں نے ان کو اور ان کے باپ دادوں کو دنیا میں (سایا بسایا) تو میں نے براہیم سے غافل ہو گئے اور کچھ شکر کرنے میں تاخیر

وَلِخُطُوبِ بِلَالٍ فِي مِثْلِ هَذِهِ  
جس طرح خطوبہ بیلال میں ہم نے  
جو کچھ بھی لکھا ہے وہ پہلے پائے  
کے اخیر رکوع سے لیا ہے  
فرمایا ہے کہ وہی پہلا آیت ہے  
وَيَسْتَوِي يَأْتِي الْإِنَّمَا طَعْنِي  
لَكُمْ الْدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَ  
مِنْكُمْ وَمُتِلْكَ ۚ ۱۲

۱۲۔ کچھ بھی ہو (جو میں نے لکھا ہے) اس سے کچھ بھی لکھا ہے

ج غلط

اب ان کے پاس (دین) ہیں اور

رَسُولٌ مُّبِينٌ ۝۲۹ وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ

پہنچے اسوجہ ہوا جو وہی توحید صاف طور پر ان کو سمجھاتا ہوا اور جب ان کے پاس (دین) حق آیا تو لگے کہ یہ تو جادو اور سحر ہے اس کو

كُفْرُونَ ۝۳۰ وَقَالُوا لَوْلَا نَزَلَ هَذَا الْقُرْآنُ عَلَى رَجُلٍ مِّنْ

بہیں مانتے اور یہ بھی کہتے ہیں کہ ان دو بستیوں (یعنی مکہ اور طائف) سے کسی بڑے آدمی پر تو قرآن

الْقُرْآنِ يَتْلِيَنَّ عَظِيمٌ ۝۳۱ أَهْمُ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ لَحْنٌ قِصْمًا

کیوں نہ نازل کیا گیا (اور پیغمبر) کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت (یعنی پیغمبری) کے تقسیم کرنے والے ہیں۔ سو

بَيْنَهُمْ مَّعِيشَتُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ

دنیا کی زندگی میں تو ان کی روزی ان میں ہم تقسیم کرتے ہیں اور ہم نے دنیاوی درجوں کے اعتبار سے ان میں

بَعْضُهُمْ رَجَحْتُ لِتَجِدَنَّ بَعْضَهُمُ بَعْضًا سَخِرَ بِكَ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ

ایک کو ایک پر ترجیح دی جو تا گراں نیل کیا ایک (پیام) محکوم بنائے رہے اور جو امان متلایہ لوگ سمیٹے پھرتے ہیں تمہارے پروردگار کی رحمت (یعنی پیغمبری) سے

خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ۝۳۲ وَلَوْ أَن يَكُونُ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً

اُس سے کہیں بہتر ہو (تو وہ بدرجہ اولی ہمارے ہاتھ میں نہنی چاہئے) اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ سب لوگ ایک ہی طریقے کے ہو جائیں گے

لَجَعَلْنَا مِّنْ يَّكَفِّرُ بِالرَّحْمَنِ لِيُؤْتِيَهُمْ سُقْفًا مِّنْ فَضْلِهِ وَمَعَاذَ

تو ہمارے سامان دنیا ہمارے ہاں اس قدر حقیر ہو کہ جو لوگ منکر (خدا) رحمن ہیں اُن کے لئے اُن کے گھروں کی چھتیں ہم چاندی کی کرائیتے اور چھتوں

عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ ۝۳۳ وَلِيُؤْتِيَهُمَ آبَاؤُهُمْ سُرُرًا عَلَيْهِهَا

کہ اُن پر چڑھتے (اُترتے) اور چاندی ہی کے اُن کے گھروں کے دروازے کرائیتے اور چاندی ہی کے تخت کہ اُن پر (فرے سے)

يَتَكُونُونَ ۝۳۴ وَزُخْرُفًا ۚ وَإِنْ كُلُّ ذَلِكَ لَمَّا مَتَاعٌ

تجئے لگا لگا کر میٹھے اور چاندی ہی نہیں بلکہ سونے کے بھی اور پھر بھی یہ تمام ہمارے سامان دنیا کی زندگی کے (چند روزہ) فائدے ہیں

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْآخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ ۝۳۵

اور (معاذ) آخرت تمہارے پروردگار کے ہاں پر ہیزگاروں ہی کے لئے ہے

فل اس آیت میں دنیاوی ساز و سامان کی بے حقیقتی اس طرح پر ظاہر کی گئی ہے کہ خدا کا نازل کافروں کو یعنی اپنے دشمنوں و چاندی سونے میں مڑ دینا اور چاندی سونے کو اُن کا دیننا بھروسہ نہ دینا مگر صرف اس مصلحت سے کہ کہیں لوگ دنیا کی فادغبالی کو موجب ضامنہ نہ سمجھنے لگیں یہاں نہیں کیا ورنہ خدا کی نظر میں ساز و سامان دنیا کی کچھ ہی وقعت نہیں ہے کی وقعت کچھ ہو تو ان محققوں کی نظروں میں جو خدا کو نہیں مانتے اور خدا پر ماقبت سے غافل ہیں ۱۱

۱۱

وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ ۖ (۳۵) النصف

اور جو شخص (خدا سے) محض کی یاد سے انھیں کیا کرتا ہے اُس پر ایک شیطان تعینات کر دیا کرتے ہیں اور وہ اُس کے ساتھ رہتا ہے

وَأَنَّهُمْ لَيَصِدُّوهُمْ وَعَنِ السَّبِيلِ وَيَجْهِنُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ (۳۶)

اور بار و جو دیکھ شیاطین گنہگاروں کو راہ (خدا) سے روکتے رہتے ہیں تاہم گنہگار (اپنے تئیں) خیال کرتے ہیں کہ وہ راست پر ہیں

خَتَّىٰ إِذَا جَاءَ نَا قَالَ يَلَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ (۳۷)

یہاں تک کہ جب گنہگار قیامت کے دن ہمارے حضور میں حاضر ہوگا تو وہ اپنے ساتھی شیطان کو دیکھ کر کہے گا کہ کاش مجھ میں اور تجھ میں (کچھ) فاصلہ ہوتا

فَبِئْسَ الْقَرِينُ ۚ وَلَنُنَفِّعَكَ الْيَوْمَ إِذْ ظَلَمْتُمْ أَنفُسَكُمْ فِي (۳۸)

تو شیطان بھی آدمی کا کیا ہی بُرا ساتھی ہے اور گنہگار وہ جبکہ تم نے (دنیا میں) نافرمانیاں کی ہیں تو یہ بات تمھارے کچھ بھی بگاڑ آمد نہ ہوگی

الْعَدَا ابْشِرْكُونِ ۚ أَفَأَنْتَ تَسْمَعُ الصَّوْتِ وَتَهْمِلُ الْعَمَىٰ (۳۹)

کہ تم (اور شیاطین) ایک ساتھ عذاب میں ہو و ل (تو) پیغمبر کیا تم بہروں کو نہ سنا سکتے ہو یا اندھوں کو

وَمَنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۚ فَأَمَّا نَذْرٌ عَلَيْكَ فَأَنَا مُخَبَّرٌ (۴۰)

اور اُن کو جو صریح گمراہی میں پڑے ہیں راہ پر لا سکتے ہو تو اگر تم کو (دنیا سے) اٹھا بھی لیں تو بھی تم کو ان (کافروں) سے تو ضرور

مُنْقَبَحُونَ ۚ أَوْبَرَّيْنَاكَ الْإِسْلَامَ وَعَدْنَاكَ نَارًا عَلَيْهِمْ مَّقْتُلُونَ ۚ (۴۱)

برہ لے لینا ہو یا تم کو زندہ رکھیں اور اُن کے ساتھ جو عذاب کا وعدہ ہوا ان پر نازل کر کے تم کو لا دیکھا میں تو اس میں بھی کچھ تعجب کی بات نہیں کیونکہ تم کو ان

فَأَسْمَسُكَ بِاللَّذَّةِ ۖ أَوْحَىٰ لِيكَ إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (۴۲)

تو (ای پیغمبر قرآن) جو تمھاری طرف وحی کیا گیا ہے اُس کو خوب مضبوط پکڑے رہو اس میں شک نہیں کہ تم سیدھے رستے پر ہو

وَأَنَّهُ لَن كَرُّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ ۚ (۴۳)

اور یہ (قرآن) تمھارے اور تمھاری قوم کے حق میں نصیحت ہے اور آگے چل کر تم سب سے (اس کی بابت) باز پرس ہونی ہے اور (ای پیغمبر)

مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَا ۖ أَجَعَلْنَا مِنْدُورًا (۴۴)

تم سے پہلے جو ہم نے اپنے رسول بھیجے اُن سے پوچھ دیکھو کیا ہم نے

فل انسان کی طبیعت کا تھا  
ہو کہ وہ کچھ شریک مصیبت  
دیکھ کر کسی قدرت کی پاتا ہو چلا  
کہا کرتے ہیں کہ مرگ انہوہ جتنے  
دوڑیوں کو پیل بھی نصیب  
ہوگی ۱۲  
فل یعنی اُن کے معقولات  
اُن کی کتابوں میں لکھے ہوئے  
ہیں دیکھ لو اُن کو دیکھنا گویا پیغمبر  
سے پوچھنا ہے ۱۲

(سیرت کی قدرت حاصل ہے)



ج ۱۰

الرَّحْمٰنُ اِلٰهَةُ يُّعْبَدُ وَنْ ۝۴۵ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوسٰى بِآيٰتِنَا اِلٰى

(خدا کے رحمن کے سوا دوسرے دوسرے معبود ٹھہرا دئے تھے کہ اُن کی پرستش کی جائے اور ہم ہی نے موسیٰ کو (بھی) اپنے معجزے دیکر

فِرْعَوْنَ وَمَلَاِئِكَةٍ فَقَالَ اِنِّیْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۴۶ فَلَمَّا

فرعون اور اُس کے درباریوں کی طرف بھیجا تھا تو موسیٰ نے اُن لوگوں سے کہا کہ میں پروردگار عالم کا بھیجا ہوا ہوں تو جب

جَاءَهُمْ بِآیٰتِنَا اِذَا هُمْ مِنْهَا یَضْحَكُوْنَ ۝۴۷ وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ

(موسیٰ) ہمارے معجزے کے گراں پاس آئے تو بس وہ لگے مجزوں کی ہنسی کرنے اور ہم جو معجزہ اُن کو دکھاتے تھے

آیٰةٍ اِلَّا وَّهٰی اَکْبَرُ مِنْ اٰخِرَتَا ۚ وَاَخَذْنَاهُمْ بِالْعُنَادِ اِیْنَ لَعَلَّهُمْ

وہ دوسرے معجزے سے (جو اُن کو دکھایا جا چکا تھا) بڑھ کر ہی ہوتا تھا اور ہم نے اُن کو مبتلا سے عذاب (بھی) کیا کہ (اب بھی) یہ لوگ

یَرْجِعُوْنَ ۝۴۸ وَقَالُوْا یٰۤاٰیٰتُہُ السِّیْرِ اَدْعُ لَنَا رَبَّکَ بِمَا عٰہَدَ

باز آئیں اور اُن لوگوں نے (عذاب کے پر موسیٰ سے) کہا کہ ای جا دو اگر تیرے پروردگار نے جو تجھ سے (تیری دعا قبول کرنے کا) وعدہ کر رکھا ہو

عِنْدَکَ اِنَّا لَمُهْتَدُوْنَ ۝۴۹ فَلَمَّا کَشَفْنَا عَنْهُمْ الْعُنَادَ اِیْنَ

اُس کے آسرے پر ہمارے لئے اُس سے دعا کر دیری دے عذاب ٹل گیا تو ہم ضرور راہ پر جائیں گے پھر جب ہم نے اُن لوگوں پر سے عذاب کو رفع و رفع کر دیا

اِذَا هُمْ یَنْکَبُوْنَ ۝۵۰ وَنَادٰی فِرْعَوْنُ فِیْ قَوْمِہٖ قَالَ یٰقَوْمِ

تو بس وہ لگے (اپنا) عہد توڑنے اور فرعون نے اپنے لوگوں میں اس بات کی منادی کرادی کہ لوگو!

اَلِیْسَ لَیْ مُلْکُ مِصْرَ وَہٰذِہٖ الْاَکْثَرُ تِجْرِیْ مِنْ تِجْرِیْ ۝۵۱

کیا ملک مصر ہمارا نہیں اور تم دیکھ رہے ہو یہ نہریں ہمارے (ایوان شاہی کے) تلے پڑی بہ رہی ہیں

اَفَلَا یُبْصِرُوْنَ ۝۵۲ اَمْ اَنَّا خَیْرٌ مِّنْ ہٰذَا الَّذِیْ ہُوَ هٰیۤہٗ

کیا تم کو (دیکھ باتیں) نہیں سوچتیں تو ہم اس (سوئی) سے جو ایک لیل آدمی ہوا اور اُس سے بات بھی اچھی طرح نہیں کرتے بن پڑتی (دبر جہا) بہتر ہیں و

وَلَا یُکَادُ یٰبِیْنَ ۝۵۳ فَلَوْ لَا اُلْقَیْ عَلَیْہِ اَسْوَرَةٌ مِّنْ ذَہَبٍ

(اور اگر موسیٰ ہم سے بہتر ہوتا تو اُس کے لئے سونے کے کنگن (خدا کے ہاں سے) کیوں نہیں اُترے و

فل چنانکہ حضرت موسیٰ کی زبان میں محنت تھی اور اس نے اس سے وہ اچھی طرح گفتگو نہیں کر سکتے تھے اور اسی لئے انہوں نے ہارون علیہ السلام کو اپنے ساتھ لیا تھا جیسا کہ دوسرے مقام پر قرآن میں مذکور ہے۔ فرعون نے اسی بات کا اُن کو طعن دیا ۱۲ فل فرعون کے اعتراض کا خلاصہ یہ تھا کہ موسیٰ کی دنیاوی حالت درست کہوں نہیں سونے کے کنگن کا ہونا مالدار ہونے کی دلیل ہے۔ اب بھی بادشاہ کثرت سے سونے اور جواہرات کا استعمال کرتے ہیں ۱۲

أَوْحَدَ مَعَهُ الْمَلِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ۝۵۳ ۝ فَاسْتَحَفَّ قَوْمَهُ

یا فرشتے جمع ہو کر اس کے ساتھ آئے ہوتے غرض (ایسی باتیں بنا کر) فرعون نے اپنے لوگوں کو پھسلا دیا

فَاطَاعُوهُ ۝ اَنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝۵۴ ۝ فَلَمَّا اسْفُوتَا

اور وہ اس کے کہے میں آگئے وہ کہتے ہی نافرمان لوگ پھر جب ان لوگوں نے (دہری نافرمانیوں سے) ہم کو غصہ دلایا

اَنْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۝ فَاعْرِضْ قُلُوبَهُمْ ۝ اَجْمَعِينَ ۝۵۵ ۝ فَجَعَلْنَاهُمْ سُلَفًا وَمَثَلًا

تو ہم نے ان سے بدلہ لیا اور ان سب کو ڈبو دیا اور ان کو گنہگار کر دیا اور گنہ گاری والی مشلوں کے لئے (ان کو) ضرب المثل (بنادیا)

لِلْآخِرِينَ ۝۵۶ ۝ وَلَمَّا ضَرَبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا ۝ اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ

اور (ای پیغمبر) جب مریم کے بیٹے (یسیح) کی مثال بیان کی گئی تو بس تمہاری قوم کے لوگ اس کو سن کر ایک دم سے

يَصِدُّونَ ۝۵۷ ۝ وَقَالُوا ۝ اِهْتِنَا خَيْرًا ۝ اَمْ هُوَ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ ۝ اَلَكَلَامِ

کھیل کھلا پڑے اور لگے کہنے کو (اس صورت میں) ہمارے مہودا چھوڑے (یہ عیسیٰ ان لوگوں نے عیسیٰ کی مثال جو تمہارے سامنے (بیچ میں) لا ڈالی وہ

جَدَارًا ۝ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ۝۵۸ ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اُنْعَمْنَا عَلَيْهِ

کٹ جاتی کے طور پر (لا ڈالی) بات ہو کہہ لوگ میں (یہ کچھ) جھگڑاؤ عیسیٰ بھی اس ہمارے ایک بہتر تھے کہ ہم نے (ان کو) خدمت پیغمبری سے سرفراز فرما کر ان کو سزا دیا

وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ ۝۵۹ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُمْ مِّنكُمْ

اور بنی اسرائیل کے لئے ان کو (اپنی قدرت کا) ایک نمونہ بنا دیتا اور ہم چاہتے تو تم میں سے

مَلَكًا ۝ فَاِذَا رُزِقُ خَلْقُونَ ۝۶۰ ۝ وَاِنَّهُ لَعَلَمٌ لِّلسَّاعَةِ ۝ فَلَا

فرشتے پیدا کر دیتے کہ وہ زمین میں تمہاری جگہ آباد ہوتے ۝ اور البتہ عیسیٰ بھی قیامت کی ایک دلیل ہیں ۝ فلا تو

تَتَرُونَ بِهَا ۝ وَاتَّبِعُونَ ۝ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ۝۶۱ ۝ وَ

(ای پیغمبر) ان سے کہہ دو کہ تم لوگ قیامت کے آنے میں شک نہ کرو اور میرے کہے پر چلو یہی سیدھا راستہ ہے اور

اَوْ يَصُدُّكُمْ الشَّيْطَانُ ۝ اِنَّهُ لَكُمُ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝۶۲ ۝

ایسا نہ ہو کہ تم کو شیطان (اس رستے سے) روکے کہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے

۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰  
۱۰۱  
۱۰۲  
۱۰۳  
۱۰۴  
۱۰۵  
۱۰۶  
۱۰۷  
۱۰۸  
۱۰۹  
۱۱۰  
۱۱۱  
۱۱۲  
۱۱۳  
۱۱۴  
۱۱۵  
۱۱۶  
۱۱۷  
۱۱۸  
۱۱۹  
۱۲۰  
۱۲۱  
۱۲۲  
۱۲۳  
۱۲۴  
۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰  
۲۰۱  
۲۰۲  
۲۰۳  
۲۰۴  
۲۰۵  
۲۰۶  
۲۰۷  
۲۰۸  
۲۰۹  
۲۱۰  
۲۱۱  
۲۱۲  
۲۱۳  
۲۱۴  
۲۱۵  
۲۱۶  
۲۱۷  
۲۱۸  
۲۱۹  
۲۲۰  
۲۲۱  
۲۲۲  
۲۲۳  
۲۲۴  
۲۲۵  
۲۲۶  
۲۲۷  
۲۲۸  
۲۲۹  
۲۳۰  
۲۳۱  
۲۳۲  
۲۳۳  
۲۳۴  
۲۳۵  
۲۳۶  
۲۳۷  
۲۳۸  
۲۳۹  
۲۴۰  
۲۴۱  
۲۴۲  
۲۴۳  
۲۴۴  
۲۴۵  
۲۴۶  
۲۴۷  
۲۴۸  
۲۴۹  
۲۵۰  
۲۵۱  
۲۵۲  
۲۵۳  
۲۵۴  
۲۵۵  
۲۵۶  
۲۵۷  
۲۵۸  
۲۵۹  
۲۶۰  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳  
۲۶۴  
۲۶۵  
۲۶۶  
۲۶۷  
۲۶۸  
۲۶۹  
۲۷۰  
۲۷۱  
۲۷۲  
۲۷۳  
۲۷۴  
۲۷۵  
۲۷۶  
۲۷۷  
۲۷۸  
۲۷۹  
۲۸۰  
۲۸۱  
۲۸۲  
۲۸۳  
۲۸۴  
۲۸۵  
۲۸۶  
۲۸۷  
۲۸۸  
۲۸۹  
۲۹۰  
۲۹۱  
۲۹۲  
۲۹۳  
۲۹۴  
۲۹۵  
۲۹۶  
۲۹۷  
۲۹۸  
۲۹۹  
۳۰۰  
۳۰۱  
۳۰۲  
۳۰۳  
۳۰۴  
۳۰۵  
۳۰۶  
۳۰۷  
۳۰۸  
۳۰۹  
۳۱۰  
۳۱۱  
۳۱۲  
۳۱۳  
۳۱۴  
۳۱۵  
۳۱۶  
۳۱۷  
۳۱۸  
۳۱۹  
۳۲۰  
۳۲۱  
۳۲۲  
۳۲۳  
۳۲۴  
۳۲۵  
۳۲۶  
۳۲۷  
۳۲۸  
۳۲۹  
۳۳۰  
۳۳۱  
۳۳۲  
۳۳۳  
۳۳۴  
۳۳۵  
۳۳۶  
۳۳۷  
۳۳۸  
۳۳۹  
۳۴۰  
۳۴۱  
۳۴۲  
۳۴۳  
۳۴۴  
۳۴۵  
۳۴۶  
۳۴۷  
۳۴۸  
۳۴۹  
۳۵۰  
۳۵۱  
۳۵۲  
۳۵۳  
۳۵۴  
۳۵۵  
۳۵۶  
۳۵۷  
۳۵۸  
۳۵۹  
۳۶۰  
۳۶۱  
۳۶۲  
۳۶۳  
۳۶۴  
۳۶۵  
۳۶۶  
۳۶۷  
۳۶۸  
۳۶۹  
۳۷۰  
۳۷۱  
۳۷۲  
۳۷۳  
۳۷۴  
۳۷۵  
۳۷۶  
۳۷۷  
۳۷۸  
۳۷۹  
۳۸۰  
۳۸۱  
۳۸۲  
۳۸۳  
۳۸۴  
۳۸۵  
۳۸۶  
۳۸۷  
۳۸۸  
۳۸۹  
۳۹۰  
۳۹۱  
۳۹۲  
۳۹۳  
۳۹۴  
۳۹۵  
۳۹۶  
۳۹۷  
۳۹۸  
۳۹۹  
۴۰۰  
۴۰۱  
۴۰۲  
۴۰۳  
۴۰۴  
۴۰۵  
۴۰۶  
۴۰۷  
۴۰۸  
۴۰۹  
۴۱۰  
۴۱۱  
۴۱۲  
۴۱۳  
۴۱۴  
۴۱۵  
۴۱۶  
۴۱۷  
۴۱۸  
۴۱۹  
۴۲۰  
۴۲۱  
۴۲۲  
۴۲۳  
۴۲۴  
۴۲۵  
۴۲۶  
۴۲۷  
۴۲۸  
۴۲۹  
۴۳۰  
۴۳۱  
۴۳۲  
۴۳۳  
۴۳۴  
۴۳۵  
۴۳۶  
۴۳۷  
۴۳۸  
۴۳۹  
۴۴۰  
۴۴۱  
۴۴۲  
۴۴۳  
۴۴۴  
۴۴۵  
۴۴۶  
۴۴۷  
۴۴۸  
۴۴۹  
۴۵۰  
۴۵۱  
۴۵۲  
۴۵۳  
۴۵۴  
۴۵۵  
۴۵۶  
۴۵۷  
۴۵۸  
۴۵۹  
۴۶۰  
۴۶۱  
۴۶۲  
۴۶۳  
۴۶۴  
۴۶۵  
۴۶۶  
۴۶۷  
۴۶۸  
۴۶۹  
۴۷۰  
۴۷۱  
۴۷۲  
۴۷۳  
۴۷۴  
۴۷۵  
۴۷۶  
۴۷۷  
۴۷۸  
۴۷۹  
۴۸۰  
۴۸۱  
۴۸۲  
۴۸۳  
۴۸۴  
۴۸۵  
۴۸۶  
۴۸۷  
۴۸۸  
۴۸۹  
۴۹۰  
۴۹۱  
۴۹۲  
۴۹۳  
۴۹۴  
۴۹۵  
۴۹۶  
۴۹۷  
۴۹۸  
۴۹۹  
۵۰۰  
۵۰۱  
۵۰۲  
۵۰۳  
۵۰۴  
۵۰۵  
۵۰۶  
۵۰۷  
۵۰۸  
۵۰۹  
۵۱۰  
۵۱۱  
۵۱۲  
۵۱۳  
۵۱۴  
۵۱۵  
۵۱۶  
۵۱۷  
۵۱۸  
۵۱۹  
۵۲۰  
۵۲۱  
۵۲۲  
۵۲۳  
۵۲۴  
۵۲۵  
۵۲۶  
۵۲۷  
۵۲۸  
۵۲۹  
۵۳۰  
۵۳۱  
۵۳۲  
۵۳۳  
۵۳۴  
۵۳۵  
۵۳۶  
۵۳۷  
۵۳۸  
۵۳۹  
۵۴۰  
۵۴۱  
۵۴۲  
۵۴۳  
۵۴۴  
۵۴۵  
۵۴۶  
۵۴۷  
۵۴۸  
۵۴۹  
۵۵۰  
۵۵۱  
۵۵۲  
۵۵۳  
۵۵۴  
۵۵۵  
۵۵۶  
۵۵۷  
۵۵۸  
۵۵۹  
۵۶۰  
۵۶۱  
۵۶۲  
۵۶۳  
۵۶۴  
۵۶۵  
۵۶۶  
۵۶۷  
۵۶۸  
۵۶۹  
۵۷۰  
۵۷۱  
۵۷۲  
۵۷۳  
۵۷۴  
۵۷۵  
۵۷۶  
۵۷۷  
۵۷۸  
۵۷۹  
۵۸۰  
۵۸۱  
۵۸۲  
۵۸۳  
۵۸۴  
۵۸۵  
۵۸۶  
۵۸۷  
۵۸۸  
۵۸۹  
۵۹۰  
۵۹۱  
۵۹۲  
۵۹۳  
۵۹۴  
۵۹۵  
۵۹۶  
۵۹۷  
۵۹۸  
۵۹۹  
۶۰۰  
۶۰۱  
۶۰۲  
۶۰۳  
۶۰۴  
۶۰۵  
۶۰۶  
۶۰۷  
۶۰۸  
۶۰۹  
۶۱۰  
۶۱۱  
۶۱۲  
۶۱۳  
۶۱۴  
۶۱۵  
۶۱۶  
۶۱۷  
۶۱۸  
۶۱۹  
۶۲۰  
۶۲۱  
۶۲۲  
۶۲۳  
۶۲۴  
۶۲۵  
۶۲۶  
۶۲۷  
۶۲۸  
۶۲۹  
۶۳۰  
۶۳۱  
۶۳۲  
۶۳۳  
۶۳۴  
۶۳۵  
۶۳۶  
۶۳۷  
۶۳۸  
۶۳۹  
۶۴۰  
۶۴۱  
۶۴۲  
۶۴۳  
۶۴۴  
۶۴۵  
۶۴۶  
۶۴۷  
۶۴۸  
۶۴۹  
۶۵۰  
۶۵۱  
۶۵۲  
۶۵۳  
۶۵۴  
۶۵۵  
۶۵۶  
۶۵۷  
۶۵۸  
۶۵۹  
۶۶۰  
۶۶۱  
۶۶۲  
۶۶۳  
۶۶۴  
۶۶۵  
۶۶۶  
۶۶۷  
۶۶۸  
۶۶۹  
۶۷۰  
۶۷۱  
۶۷۲  
۶۷۳  
۶۷۴  
۶۷۵  
۶۷۶  
۶۷۷  
۶۷۸  
۶۷۹  
۶۸۰  
۶۸۱  
۶۸۲  
۶۸۳  
۶۸۴  
۶۸۵  
۶۸۶  
۶۸۷  
۶۸۸  
۶۸۹  
۶۹۰  
۶۹۱  
۶۹۲  
۶۹۳  
۶۹۴  
۶۹۵  
۶۹۶  
۶۹۷  
۶۹۸  
۶۹۹  
۷۰۰  
۷۰۱  
۷۰۲  
۷۰۳  
۷۰۴  
۷۰۵  
۷۰۶  
۷۰۷  
۷۰۸  
۷۰۹  
۷۱۰  
۷۱۱  
۷۱۲  
۷۱۳  
۷۱۴  
۷۱۵  
۷۱۶  
۷۱۷  
۷۱۸  
۷۱۹  
۷۲۰  
۷۲۱  
۷۲۲  
۷۲۳  
۷۲۴  
۷۲۵  
۷۲۶  
۷۲۷  
۷۲۸  
۷۲۹  
۷۳۰  
۷۳۱  
۷۳۲  
۷۳۳  
۷۳۴  
۷۳۵  
۷۳۶  
۷۳۷  
۷۳۸  
۷۳۹  
۷۴۰  
۷۴۱  
۷۴۲  
۷۴۳  
۷۴۴  
۷۴۵  
۷۴۶  
۷۴۷  
۷۴۸  
۷۴۹  
۷۵۰  
۷۵۱  
۷۵۲  
۷۵۳  
۷۵۴  
۷۵۵  
۷۵۶  
۷۵۷  
۷۵۸  
۷۵۹  
۷۶۰  
۷۶۱  
۷۶۲  
۷۶۳  
۷۶۴  
۷۶۵  
۷۶۶  
۷۶۷  
۷۶۸  
۷۶۹  
۷۷۰  
۷۷۱  
۷۷۲  
۷۷۳  
۷۷۴  
۷۷۵  
۷۷۶  
۷۷۷  
۷۷۸  
۷۷۹  
۷۸۰  
۷۸۱  
۷۸۲  
۷۸۳  
۷۸۴  
۷۸۵  
۷۸۶  
۷۸۷  
۷۸۸  
۷۸۹  
۷۹۰  
۷۹۱  
۷۹۲  
۷۹۳  
۷۹۴  
۷۹۵  
۷۹۶  
۷۹۷  
۷۹۸  
۷۹۹  
۸۰۰  
۸۰۱  
۸۰۲  
۸۰۳  
۸۰۴  
۸۰۵  
۸۰۶  
۸۰۷  
۸۰۸  
۸۰۹  
۸۱۰  
۸۱۱  
۸۱۲  
۸۱۳  
۸۱۴  
۸۱۵  
۸۱۶  
۸۱۷  
۸۱۸  
۸۱۹  
۸۲۰  
۸۲۱  
۸۲۲  
۸۲۳  
۸۲۴  
۸۲۵  
۸۲۶  
۸۲۷  
۸۲۸  
۸۲۹  
۸۳۰  
۸۳۱  
۸۳۲  
۸۳۳  
۸۳۴  
۸۳۵  
۸۳۶  
۸۳۷  
۸۳۸  
۸۳۹  
۸۴۰  
۸۴۱  
۸۴۲  
۸۴۳  
۸۴۴  
۸۴۵  
۸۴۶  
۸۴۷  
۸۴۸  
۸۴۹  
۸۵۰  
۸۵۱  
۸۵۲  
۸۵۳  
۸۵۴  
۸۵۵  
۸۵۶  
۸۵۷  
۸۵۸  
۸۵۹  
۸۶۰  
۸۶۱  
۸۶۲  
۸۶۳  
۸۶۴  
۸۶۵  
۸۶۶  
۸۶۷  
۸۶۸  
۸۶۹  
۸۷۰  
۸۷۱  
۸۷۲  
۸۷۳  
۸۷۴  
۸۷۵  
۸۷۶  
۸۷۷  
۸۷۸  
۸۷۹  
۸۸۰  
۸۸۱  
۸۸۲  
۸۸۳  
۸۸۴  
۸۸۵  
۸۸۶  
۸۸۷  
۸۸۸  
۸۸۹  
۸۹۰  
۸۹۱  
۸۹۲  
۸۹۳  
۸۹۴  
۸۹۵  
۸۹۶  
۸۹۷  
۸۹۸  
۸۹۹  
۹۰۰  
۹۰۱  
۹۰۲  
۹۰۳  
۹۰۴  
۹۰۵  
۹۰۶  
۹۰۷  
۹۰۸  
۹۰۹  
۹۱۰  
۹۱۱  
۹۱۲  
۹۱۳  
۹۱۴  
۹۱۵  
۹۱۶  
۹۱۷  
۹۱۸  
۹۱۹  
۹۲۰  
۹۲۱  
۹۲۲  
۹۲۳  
۹۲۴  
۹۲۵  
۹۲۶  
۹۲۷  
۹۲۸  
۹۲۹  
۹۳۰  
۹۳۱  
۹۳۲  
۹۳۳  
۹۳۴  
۹۳۵  
۹۳۶  
۹۳۷  
۹۳۸  
۹۳۹  
۹۴۰  
۹۴۱  
۹۴۲  
۹۴۳  
۹۴۴  
۹۴۵  
۹۴۶  
۹۴۷  
۹۴۸  
۹۴۹  
۹۵۰  
۹۵۱  
۹۵۲  
۹۵۳  
۹۵۴  
۹۵۵  
۹۵۶  
۹۵۷  
۹۵۸  
۹۵۹  
۹۶۰  
۹۶۱  
۹۶۲  
۹۶۳  
۹۶۴  
۹۶۵  
۹۶۶  
۹۶۷  
۹۶۸  
۹۶۹  
۹۷۰  
۹۷۱  
۹۷۲  
۹۷۳  
۹۷۴  
۹۷۵  
۹۷۶  
۹۷۷  
۹۷۸  
۹۷۹  
۹۸۰  
۹۸۱  
۹۸۲  
۹۸۳  
۹۸۴  
۹۸۵  
۹۸۶  
۹۸۷  
۹۸۸  
۹۸۹  
۹۹۰  
۹۹۱  
۹۹۲  
۹۹۳  
۹۹۴  
۹۹۵  
۹۹۶  
۹۹۷  
۹۹۸  
۹۹۹  
۱۰۰۰

وَلَمَّا جَاءَ عِيسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ

اور جب عیسیٰ معجزے لے کر آئے تو انھوں نے (لوگوں سے) کہا کہ میں تمھارے پاس دانائی کی باتیں لے کر آیا ہوں

وَلَا يُلِيْكُمْ بَعْضُ الَّذِي تَخْتَلَفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوْنَ

اور میرے آنے کا ایک مقصد یہ (بھی) ہے کہ بعض باتیں جن میں تم لوگ اختلاف کر رہے ہو تم کو سمجھا دوں تو لوگو! اللہ ڈرو اور میرا کھانا

إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَأَعْبُدُواْ هَذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ

بیشک اللہ ہی میرا اور تمھارا پروردگار ہے تو اُسی کی عبادت کرو یہی (دین کا) سیدھا راستہ ہے

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ

تو ان ہی میں سے (دہشت سے) لوگ (ان سے) اختلاف کرنے لگے تو جو لوگ سرتابی کرتے ہیں روز قیامت کے عذاب دردناک کے اعتبار سے

عَذَابٍ يَوْمَ الْيَوْمِ ۚ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً

اُن (کے حال پر سخت افسوس ہے کیا یہ لوگ قیامت ہی کے منتظر ہیں کہ یکایک اُن پر آجائے

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۚ وَالْأَخْلَآءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ

اور اُن کو خبر بھی نہ ہو جو لوگ (اپس میں) دوستیاں رکھتے ہیں اُس دن ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے

إِلَّا الْمُتَّقِينَ ۚ يَعْبَادُونَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ تَحْشَرُونَ

مگر یہ ہرگز غلط نہیں اُن سے کہہ دیں گے کہ ہمارے بندو! ان تم کو (نہ کسی طرح کا خوف ہو اور نہ تم (کسی طرح پر) آزدہ خاطر ہو گے

الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ۚ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ

(جہنم لوگ نہیں) جو (دنیا میں) ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور (ہمارے) فرماں بردار رہے (ہم اُن سے فرما دیں گے کہ)

أَنْتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُخْبَرُونَ ۚ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصَفَافٍ

تم اور تمھاری بیویاں عزت و اکرام کے ساتھ جنت میں جا داخل ہو اُن پر

مِّنْ ذَهَبٍ وَآكَوَابٍ وَفِيهَا مَا تُشْتَهَى الْإِنفُسُ وَ

سونے کی رکابوں اور پہلوں کا دور چلے گا اور جس چیز کو اُن کا جی چاہے اور

۱۔ یعنی دنیا کی دوستیاں  
۲۔ نیا کے ساتھ تھیں وہ تو گئی  
۳۔ زری ہو گئیں مگر پرہیزگار تو  
۴۔ اپنے ہم جنسوں کے ساتھ خدا  
۵۔ اسٹیل کی دوستی رکھتے ہیں  
۶۔ یہی دوستیاں آخرت میں  
۷۔ ہی باقی رہیں گی ۱۲

۱۲



تَكُنَ الْآخِرِينَ وَأَنْتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي

جوان کی نظریں بھلی معلوم ہو بہشت میں ان کے لئے موجود ہوگی اور ان کو مژدہ سنا دیا جائے گا کہ تم ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ جنت کی میراث جو

أَوْرَثْتُمْوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا

تم کو ملی ہو تو ان (دنیک اعمال) کے عوض میں ملی ہو جو تم (دنیا میں) کرتے رہے ہو یہاں تمہارے لئے کثرت سے میوے موجود ہیں جن میں سے

تَأْكُلُونَ ۝ إِنَّ الْجَزْمِ مَدِينَةٍ فِي عَذَابٍ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۝ لَا يَغْتَرُونَ

کھا رہے ہو البتہ گنہگار ہمیشہ عذاب جہنم میں رہیں گے جو (جہنمی) ان پر سے نافع نہ ہوگا

عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ۝ وَمَا ظَنَنْتُمْ وَلَكِنْ كَانُوا هُمْ

اور وہ اسی عذاب میں تاملید (اور دل شکستہ) رہیں گے اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ (ہماری جناب میں گناہیوں کے اٹنے پر)

الظَّالِمِينَ ۝ وَنَادَاؤُا يَمْلِكُ لِيَقْضِيَ عَلَيْكَ رَبُّكَ قَالَ إِنَّكُمْ مَا كُنْتُمْ

ظالم تھے (اور وہی دار فوج جہنم کی آوازوں کے کلام مالک (تم ہی کوئی نہیں بیرو کہ نہیں) تمہارا پروردگار ہمارا کام تمام کر چکے وہ جواب دے گا کہ تم کو (اسی حال میں)

لَقَدْ جِئْتُمْ بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كِرْهُونَ ۝ أَمْ أَمْرًا مَرْمُورًا

(تو تمہارا کہ ہم نے تمہارے پاس دین حق بھیجا ہے لیکن تم میں اکثر کا حال یہ ہے کہ وہ حق بات سے چڑتے ہیں کیا ان لوگوں نے کوئی اور بات ٹھان لی ہے)

أَمْ أَمْرًا مَرْمُورًا ۝ أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سُرُورَهُمْ وَنَجْوَاهُمْ

(تو سمجھتے ہیں کہ ہم نے بھی ٹھان لی ہے وہی چپ کی چپ کی باتوں اور ان کی سرگوشیوں کو نہیں سنتے)

بَلْ أَوْرَثْنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ ۝ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ فَإِنَّا

ضرر سنتے ہیں اور سننے کے علاوہ ہمارے فرشتے ان کے پاس (تعیینات ہیں کہ وہ ان کی سب باتیں) لکھتے جاتے ہیں (اور پیغمبر ان) کہو کہ اگر (انہیں حق خدا) جس کے

أَوَّلُ الْعِبَادِينَ ۝ سُبْحَنَ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ

سے پہلے اس کی عبادت کرنے کو میں (حاضر) ہوں جیسی جیسی باتیں یہ لوگ خدا کے بارے میں مانتے ہیں ان سے آسمان و زمین کا مالک عرش پرک مالک

عَمَّا يَصِفُونَ ۝ قَدْ رُهِمَ خَوْضُ وَوَالْيَعْبُورُ حَتَّى يُلَاقُوا

پاک ہو (تو) (اور پیغمبر) ان لوگوں کو پڑے بچنے اور کہیں کرنے دو یہاں تک کہ جس روز کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے (یعنی روز قیامت)

۱۔ جنت کو میراث اس طرح

سے فرمایا کہ سب باپ حضرت

آدم علیہ السلام بہشت میں

اور وہی ان کا اصلی گھر تھا۔

ہم سب لوگ آدم کے رشتے

سے بہشت کے وارث ہیں۔

بشرطیکہ ایمان رکھتے ہوں اور

نیک عمل کریں ۱۲

۲۔ اس جملے کے دو معنی

ہو سکتے ہیں ایک یہ کہ خدا پر

ظلم کرتے رہے اور حدیث میں

آیا بھی ہے ظلمت بنی عجزی۔ خدا کا

عشر یک مہر نامی ہے خدا پر ظلم کرنا

ہو۔ دوسرے یہ کہ اپنی برکات

سے آپ اپنے آپ پر ظلم کرنے

اور اپنے مانتوں اپنے پیر پر

کھلی ٹری مارتے رہے ۱۳

۳۔ مالک ایک فرشتے کا

نام ہے جو جہنم پر تسلط ہے ۱۴

۴۔ مطلب یہ ہے کہ اگر ان کے

دل میں کچھ شرارت کرنے کی ہو

مثلاً یہ کہ پیغمبر پر دست درازی

کریں یا ان کو جلا وطن کرنا چاہیں

تو ہم نے اس شرارت کا توڑ

سچ رکھا ہے چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ

پیغمبر صاحب محبوب ہو کر ہجرت

کر گئے اور پیغمبر انھیں کو خدا نے

اہل مکہ پر فتح دی چنانچہ اسی کے

ہم سننے ایک آیت دوسری جگہ

بھی ہے جو ائمہ شیعہ نے کتبہ

قالین کفر و جہنم لکھا ہے ۱۵

۱۲

۱۳

يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ۚ وَهُوَ الَّذِي فِي لِسَانِهِ الْكِتَابُ وَفِي

ان کے سامنے آمو جو وہ (آس وقت ان پر ساری حقیقت کھل جائے گی) اور وہی (معبود برحق) ہے کہ آسمان میں بھی اسی کی بندگی ہے اور

الْأَرْضِ لَهُ ط ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ۚ وَتَبَارَكَ الَّذِي يَمْلِكُ

زمین میں بھی اسی کی بندگی ہے اور وہ حکمت والا (اور سب چیزوں کا) جاننے والا ہے اور بڑی بابرکات ہے وہ ذات کہ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَإِلَيْهِ

آسمان اور زمین اور جو کچھ آسمان و زمین میں ہے سب جگہ اسی کی بادشاہت ہے اور قیامت کی خبر بھی اسی کو ہے اور تم (سب) کو اسی کی طرف

تُرْجَعُونَ ۚ وَإِلَيْكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ ۚ أَلَا

لوٹ کر جانا ہے۔ اور خدا کے سوا جن (موجودوں) کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ تو سفارش (تک) کا (بھی) احتیاج نہیں رکھتے ہاں

مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۚ وَلَيْسَ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ

جو لوگ صدق دل سے بات یعنی کلمہ توحید کے قائل ہیں (البتہ ان کی سفارش فرشتے وغیرہ کریں گے) اور (ای پیغمبر اگر تم ان (کفار) کے سے پوچھو کہ ان کو

لَيَقُولَنَّ اللَّهُ فَاَنَّى يُؤْفِكُونَ ۚ وَقِيلَ لَهُ رَبِّ اِنَّ هُوَ اَدَّ قَوْمًا

تو چاروں انا چاہتی کہیں گے کہ اللہ نے پھر (اننا سمجھنے پر) کہ صر کو بہک چلے جائے ہیں (ہم کو) رسول کے یا رب (یا رب) کہنے کی قسم یہ کہ ایسے ضدی) لوگ ہیں

لَا يُؤْمِنُونَ ۚ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۚ

جو (بھی) ایمان لانے والے نہیں (ای پیغمبر اس وقت تو تم ان سے درگزر کرو اور کہو کہ میرا تو تم کو سلام ہے پھر کہ چل کر قیامت میں) معلوم

سَوَلِّحْنَا لَكَ الْاَقْوَالُ نَا كَسَفُوْا الْعَالَمِ الْاَلَمِ وَهِيَ سَدَّ وَوَسَّعَ لَكَ

۴۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

حَمْدٌ ۚ وَالْكِتَابُ الْمُبِينُ ۚ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبَارَكَةٍ

حم (یہ کتاب جو احکام الہی صاف و واضح ہے) تبارہی ہے (یعنی قرآن) اسی کی قسم یہ کہ ہم نے (شب قدر کی) مبارک رات میں اس کو (پہلے پہل) انا

مطلب یہ ہے کہ رسول جو  
بارت یا رب کہہ کر خدائے فریاد  
نہاری کرتے سہتے ہیں کہ میں اپنی  
سی بہتری کچھ کرتا ہوں یہ لوگ  
ہیں ماننے اور خدا کو رسول کی  
یہ فریاد و ناری خوش آتی جو تو  
خدا اسی فریاد و ناری کی قسم  
کھا کر مانا ہے کہ واقع میں یہ لوگ  
ایمان لانے والے نہیں  
مفسرین نے اس جگہ  
وہ سننے لگے ہیں ایک یہ کہ  
شب قدر کی رات پہلی وحی  
نازل ہوئی اور پھر قرآن وقتاً  
وقتاً نازل ہوتا رہا  
یا یہ کہ شب قدر کی رات  
سارا قرآن آسمان و نیایش  
فرشتوں پر نازل ہوا اور پھر  
جتنا جتنا خدا کو پیغمبر صاحب پر  
نازل کرنا منظور تھا بتدریج  
آتا رہا

مع  
عن ابن عباس

خاص قسم کے نازل ہونے والے

دفعہ

إِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ ﴿٣﴾ فَيَا يَفْرُقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ﴿٤﴾ أَمْرًا مِنْ عِنْدِنَا

(کیونکہ ہمیں (لوگوں کو اپنے عذاب سے ڈرانا منظور تھا (دنیا کے) سارے انتظام جو حکمت اور مصلحت پر مبنی ہیں اسی بات تصدیق پاتے ہیں (از انجیل قرآن ہی بتا چکا ہے

إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿٥﴾ رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦﴾

کیونکہ ہم (کو پیغمبر کا بھیجنا منظور تھا (اور ای پیغمبر (تمہارے پروردگار کا فضل تھا جو اُس نے اپنے بندوں پر کیا کیونکہ وہ (سب کی) سنت اور سب کچھ جانتا ہے

رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنَّ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ﴿٧﴾

آسمان اور زمین اور جو کچھ آسمان وزمین میں ہو وہی ان سب کا مالک (ہو اگر تم لوگوں میں (صحیح بات یقین کر لینے کی صلاحیت ہو تو اس کو سب تسلیم کر دے

إِنَّ إِلَهًا إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٨﴾

اُس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) جلاتا اور (وہی) اڑتا ہے (وہی) مختار (وہی) پروردگار (وہی) تمہارے اگلے باپ دادوں کا (وہی) پروردگار

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ ﴿٩﴾ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ

مگر یہ لوگ تو شک میں پڑے ہوئے (ان باتوں کو) کیل (سمجھتے) ہیں تو (ای پیغمبر) اُس دن کا انتظار کرو کہ سب دیکھتے آسمان سے

يَدْخُلَانِ مِثْبَتِينَ ﴿١٠﴾ تَبَعْتَنِي النَّاسُ وَهَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١١﴾ رَبَّنَا

ایک دھواں ظاہر ہو (اور وہ) سب لوگوں پر چھا جائے (یہ جو عذاب دردناک (جس کو دیکھ کر یہ منکر بھی دعائیں مانگے لگیں گے کہ) اے ہمارے پروردگار

اَكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ﴿١٢﴾ أِنِّي لَهُمْ

ہم پر سے (اس آفت کو) ٹال کہ (اب) ہم تجھ پر ایمان لائے ہیں (لیکن اس دھواں سے) ان کو

الذِّكْرُ وَوَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُبِينٌ ﴿١٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّوْا

کیا نصیحت ہوگی (اور ان کا تو حال یہ ہے کہ) ان کے پاس پیغمبر آیا (اور) اُس نے ہندی کی چندی کر کے (ان کی) سمجھا یا اس پر بھی یہ لوگ اُس سے بد گئے

عَنْهُ وَقَالُوا مَعْلَمٌ تَجْحُونُ ﴿١٤﴾ إِنَّا كَا شِفُوا الْعَذَابَ

اور یہی کہا گئے کہ (یہ تو کسی کا) سکھایا (پڑھایا اور) باؤ لا (لوگوں کو) حجت تمام کرنے کے لئے (ہم پر سے) اُس عذاب کو چند روز کے لئے ہٹا دیں گے

قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ﴿١٥﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ

(مگر تم پھر وہی کفر کرو گے (اور ہم ان لوگوں سے پورا بھر تو اس دن لیں گے جس دن بڑی (سخت) پکڑ پکڑیں گے

فل مطلب یہ ہے کہ لوگوں کے مقصدات دنیوی بالکل خراب ہو گئے تھے رحمت الہی نے جو شملہ اور اُس نے محض اپنے فضل سے پیغمبر صراحتاً کو مبعوث کیا اور ان پر قرآن نازل فرمایا جس سے دنیا میں نور ایمان پیدا ہوا اور فل پیغمبر صاحبِ عہد میں کیا کیے کفر کی شامت سے متواتر سات برس قحط پڑا عرب میں یوں بھی پیداوار بہت ہی کم ہوتی ہو اور پانی بھی کم ہوتا ہے اُس پر قحط اور قحط بھی سات سال کا قحط لوگ بلبلہ آ گئے جب پانی نہیں ہوتا اور سخت گرمی پڑتی ہو تو ایسا معلوم ہونے لگتا ہے کہ جیسے آسمان زمین سے دھوئیں اُٹھ رہے ہیں یہاں دھوئیں سے وہی دھواں مراد ہے اور بعض مفسر کہتے ہیں اور احادیث میں بھی آیا ہے کہ قیامت قریب ہے عذاب میں ایک آگ ظاہر ہوگی اور اُس کو دھواں دنیا میں بھی مل جائے گا لیکن اگر تبلا دھواں مراد ہو تو وہ ایک بیش گوئی معنی جو واقع ہو چکی ہے یعنی یہ لوگ جیسے ہیں عذاب کی شامت سے پھر کفر کرنے لگیں گے یا یہی بتا کہ ان کا مقصد ان کو کیا فائدہ ہے سکتا ہے عذاب آئے پھر پھر کب سنبھل سکتی ہو ۱۶



الْكَبَرَىٰ إِنَّا مُنْقِبُونَ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ

(کیونکہ جہاں ہم (رحم کرتے ہیں) بدلہ (بھی) لیا کرتے ہیں) اور ان سے پہلے ہم فرعون کی قوم کو بھی آزمائے ہیں

وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ﴿١٧﴾ أَزَادُوا إِلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ إِنِّي بَكُمُ رَسُولٌ

اور ان پاس بڑے نبی کے (رسول (موسیٰ) آئے) (اور انھوں نے فرعون کے لوگوں (کہا) کہ (ان) اللہ کے بندوں (یعنی بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کرو میں

أَمِينٌ ﴿١٨﴾ وَإِن تَعْلُوا عَلَيَّ اللَّهُ إِنِّي أَنَا رَبُّكُمْ بَسْطُ مِيزَانٍ ﴿١٩﴾

(اور جو تم خدا کا (امانت والوں) (ملاویہ (بھی) کہا) کہ خدا کبھی تم کو میں (اپنے پیغمبر ہونے کی) ایک صاف دلیل تمھارے سامنے پیش کرتا ہوں

وَإِنِّي عَدْتُ بَرْئِي وَرَبِّكُمْ أَن تَرْجِعُونِ وَإِن لَّمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْبُدُوا

اور اس سے کہ تم مجھ کو سب سے بڑے پروردگار اور تمھارے پروردگار (یعنی خدا) کی پناہ مانگتا ہوں (وہی مجھ کو بچائے گا) اور اگر تم کو میری بات کا

فَدَعَا رَبَّهُ أَن هَؤُلَاءِ قَوْمٌ جَبْرُمُونَ ﴿٢٠﴾ فَاسْرِ عِبَادِي لَيْلًا

(کہوہ اس پر بھی موسیٰ سے چھپر چھاپ لگے رہے) تب موسیٰ نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ یہ (بڑے) شریر لوگ ہیں (مجھ کو ان سے نجات دے تو ہم نے موسیٰ

إِنَّكُمْ مُتَّبِعُونَ ﴿٢١﴾ وَأَتْرَكَ الْبَحْرَ رَهَوًا لَّهُمْ

(اور مجھے رہنا کہ فرعون کی طرف سے تم لوگوں کا تعاقب کیا جائے گا اور دریا کو (اپنی جگہ چھرا ہوا چھوڑ کر پار ہو) جانا کہ (اس میں) فرعونوں کا

جُنْدٌ مَّغْرَقُونَ ﴿٢٢﴾ كَذَرَكُوا مِنْ جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ﴿٢٣﴾

سارا لشکر غرق کر دیا جائے گا یہ لوگ کتنے ہی باغ اور (کتنی ہی) نہریں اور

زُرُوعٌ وَمَقَامِرٌ كَرِيمٌ ﴿٢٤﴾ وَنَعْمَ كَانُوا فِيهَا فَلَهِينَ ﴿٢٥﴾

(کتنی ہی) کھیتیاں اور کتنے ہی عمدہ عمدہ مکانات اور (کتنے ہی) آرام (و آسائش) کے سامان چھوڑ کر جن میں مزے مٹا یا کرتے تھے

كَذَلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ ﴿٢٦﴾ فَسَابَكْتَ عَلَيْهِمْ

(واقع میں) ایسا ہی ہوا اور ہم نے دوسرے لوگوں کو اس (تمام ساز و سامان) کا وارث بنا دیا تو ان لوگوں پر آسمان اور زمین

السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنْظَرِينَ ﴿٢٧﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا

(کسی) کو (بھی) تو رقت نہ آئی اور نہ ان کو (تو بہ اور زندگست کی) مہلت (دہی) ملی اور ہم نے

فل اگر دھوئیں سے قطع ملو  
پھر تو کچھ سے جھک چہر کی پھر ملو  
پھر کہ اس میں کفار قریش کو ایسی  
نکست فاش ہوئی کہ پھر نہ  
پہنچے اور اگر دھوئیں سے آتش  
عدن کا دھواں مراد ہے جو  
قیامت کے قریب ہوگا تو یہ  
پھر قیامت کی پھر ہر خدا اس  
محفوظ رکھے ۱۲

فل وہی کے امانت دار ہو  
کے یہ سننے میں کہیں اس میں  
اپنی طرف سے تصرف نہیں کرتا  
جو حکم ہوا ہے کم و کاست  
پہنچا دیتا ہوں اور آپ کے  
بہ سننے بھی ہو سکتے ہیں کہ  
میں تم لوگوں میں ایک منبر  
دہی سمجھا جاتا ہوں تو میں  
مہر کیوں جھوٹے ہونے لگاؤ

۱۲

۱۲

الثلثہ

بَنِي إِسْرَءِيلَ مِزَالُ الْعَذَابِ الْمُهَيَّنِ ۖ مِنْ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ كَانَ

بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب (یعنی فرعون) کے پچھلے غضب سے نجات دی اس میں شک نہیں کہ وہ

عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِينَ ۖ وَلَقَدْ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ عِلْمِ الْعَالَمِينَ ۚ

(بڑا) سرکش (اور) حد سے باہر ہو گیا تھا اور بنی اسرائیل کو ہم نے (دیکھ کر) دنیا کے لوگوں پر فضیلت دی

وَاتَيْنَاهُمْ مِّنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ بَلَاءٌ مُّبِينٌ ۚ إِنَّ هُوَ لَرَءٍ

اور ان کو (من و سلوی وغیرہ) اس کثرت سے پہنچے جس میں ان کے ایمان کی صریح آزمائش تھی یہ دکھانے کے لیے تو مسلمانوں

لَيَقُولُونَ ۖ إِنَّ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ

کہتے ہیں کہ یہ ہمارا پہلی دفعہ کا مرنے کا اور بس (پھر ہمیشہ کے لیے خاتمہ ہے) اور ہم

بِمُتَشَرِّينَ ۚ فَأَتَوْا بِآيَاتِنَا نَكْتُمُ صِدْقِيْنَ ۚ

(دوبارہ) نہیں اٹھائے جائیں گے پس اگر تم اپنے دعویٰ قیامت میں سچے ہو تو تمہارا پانچواں (اور) چھٹا (اور) سہارا

أَهْمُ خَيْرٌ أَمْ قَوْمٌ مُّتَّبِعُونَ ۚ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ

(جہلا) لوگ بل بوتے میں (بڑھ کر) ہیں یا (شاہین) متبع کی قوم کے لوگ (اور) لوگ جو ان سے پہلے ہو گئے ہیں کہ ہم نے ان (سب) کو ہلاک کر دیا

إِنَّمَا كَانُوا أَجْحَادِ مَحْزُونِينَ ۚ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

(اس لئے کہ) وہ لوگ نا فرمان تھے اور ہم نے آسمان و زمین کو

وَمَا بَيْنَهُمَا الْعِيقِينَ ۚ مَا خَلَقْنَاهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَٰكِن

اور جو چیزیں آسمان و زمین میں ہیں ان کو کھینچنے کے لئے پیدا نہیں کیا ہم نے تو آسمان و زمین کو (ایک غرض اور) مصلحت سے پیدا کیا ہوگا

أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۚ إِنَّ يَوْمَ الْفُصْلِ مِيقَاتُهُمْ

اکثر لوگ نہیں سمجھتے بیشک فیصلہ کا دن (یعنی قیامت کا دن) ان سب کے (دوبارہ) زندہ ہونے کا

اجْمَعِينَ ۚ يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْكَ مَوْلَىٰ عَنِ مَوْلَىٰ شَيْئًا

وقت مقرر ہے کہ اس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا

فل مشرکین کہ دراصل دنیا  
موتے کے منکر تھے اور سمجھتے  
تھے کہ آدمی کا مرے پیچھے دوبارہ  
زندہ ہونا محال ہے اور اسی لئے  
مسلمانوں سے کہتے تھے کہ  
اگر مرے کا دوبارہ زندہ ہونا  
ممکن ہے تو وعدہ قیامت کا  
کون منظر پیش کرے اب کسی  
مرے کو جلا کر دکھا دو تو خدا  
نے ان کو پہلے قوم تیج کا حال  
سنا کر ڈرا یا پھر جواب دیا کہ  
آسمان و زمین کا پیدا کرنا تو  
کچھ نہیں تو انہیں جس کا انتظام  
گواہی دے رہا ہے کہ اس میں  
کوئی غرض و مصلحت مضمر ہے  
اور وہ اعمال کی جزا و سزا اور  
اس کے لئے احیاء و موتی  
ضرور ہے ۱۲

۲۵

مع  
عذاب جزئیدل یہ اُس کے ساتھ نہک  
برجاعت پاشیدن کی سی چہرہ

وَأَرْهَمُ مَيِّصَرُونَ ۚ لَا مَنَ رَحِمَ اللَّهُ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۚ

اور نہ لوگوں کو کڑی طرف سے مدد پہنچے گی مگر جس پر خدا رحم کرے (تو اُس کا پڑا پار ہی) بیشک وہ زبردست (اور) رحم والا ہے

إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقْوَمِ ۖ طَعَامٌ لِّأَثِيمٍ ۚ كَأَلْمُهْلِ يَغْلِي

کچھ شک نہیں کہ تنوہر کا درخت (ٹپے) مجرموں (یعنی کافروں) کا کھانا ہوگا جیسے پگھلا ہوا تانبا (اور) وہ

فِي الْبُطُونِ ۚ كَغَلِّ الْحَجِيمِ ۚ خُنُوءَةٌ فَاَعْتَزَلُوهُ السَّوَاءِ

پیٹ میں ایسا کھوے گا جیسے بھگتا ہوا پانی کھوتا ہی (اُس کے علاوہ ہم فرشتوں کو حکم دیں گے کہ اس کو پکڑو اور گھسیٹتے ہوئے جہنم کے بیچوں بیچ تک لجاو

لِلْحَكِيمِ ۚ ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَكِيمِ ۚ ذُقْ

پھر (اُس کو یہ) سزا دو کہ اُس کے سر پر بھگتا ہوا پانی ڈالو دپھر ہم دوزخی کی مصیبت بڑھانے کو اُس سے کہیں گے کہ اُسے اس عذاب کے ذائقے چکچ

إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۚ إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ

کیونکہ تم اسے ہاں تیری بڑی قدر و منزلت ہوں یہی تو وہ (دور رخ) جس کی نسبت تم لوگ شبہ کیا کرتے تھے

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ۚ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۚ يَكْبَسُونَ

(رہے) پرہیزگار (سودہ تو) امن کی جگہ یعنی باغوں اور چشموں میں ہونگے (نیز)

مِنْ سُنْدُسٍ رِشٍّ ۚ أَسْتَبْرَقُ مُتَقَبِّلِينَ ۚ كَذَلِكَ وَزَوَّجْنَاهُم

ریشم کی پٹین اور دبیر پوشاکیں پہنے ہوئے (ایک دوسرے کے آسنے سامنے بیٹھے) (برج ہے) ہونگے ایسا ہی ہوگا اور (اُس کے علاوہ)

بِجُورٍ عَيْنٍ ۚ يَدْعُو زَوْفَهَا بِكُلِّ فَارِكَةٍ ۚ أَمِينٍ ۚ

بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے ہم نے اُن کے جوڑے لگائے ہونگے وہاں اطمینان سے ہر طرح کے میوے شگ (سنگا کر کھا) رہے ہونگے

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ وَوَقَّعَهُمْ

پہلی بولنے کی موت کے سوا جو دنیا میں پہنچے وہاں اُن کو موت کی تلخی چکھنی ہی نہیں پڑے گی اور خدا اُن کو

عَذَابِ الْحَكِيمِ ۚ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

دور رخ کے عذاب سے محفوظ رکھے گا (اور اسی پیغمبر) کے فضل (اُن کے شامل حال ہوگا کہ یہ نعمتیں اُن کو ملیں گی یہی بڑی کامیابی ہے



الْعَظِيمُ ۵۷) فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ

تو (ای پیغمبر) ہم نے اس (قرآن) کو بخاری بولی میں اس غرض سے آسان کر دیا کہ یہ (اہل عرب) اس کے مضامین کو سمجھ سکیں

يَتَذَكَّرُونَ ۵۸) فَارْتَقِبْ أَقْبَهُمُ مَرْتَقِبُونَ ۵۹)

نصیحت پکڑیں (مگر سروسٹ) تو تم بھی نتیجے کا انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں

سُبْحَانَكَ أَيُّهَا الْمَلِكُ الْأَعْلَى الَّذِي لَا يُغْنِي عَنْكَ الْخَلْقُ وَالْخَلْقُ لَا يُغْنِي عَنْكَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

حَمْدٌ ۱) تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۲) وَإِنَّ فِي السَّعِيرِ

حَمْد (یہ) فرمانِ تحریری پیشگو و خداوندی سے صادر ہوتا ہے جو ہر سوست اور حکمت والا ہے بیشک

وَالْأَرْضِ لَا يَسْتَوِي لِلْمُؤْمِنِينَ ۳) وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبْتِ

ایمان والوں کے لیے آسمان میں ہیں (قدرتِ خدا کی بہتیری ہی) نشانیاں ہیں اور (لوگوں) کے لیے پیکار کرنے میں اور (خیر) جانوروں میں جن کو وہ بڑے زمین پر

مِنْ ذَاتِهِ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۴) وَاسْتَخْلُفُ السَّيْلِ

پھیلتا رہتا ہے (قدرتِ خدا کی بہتیری ہی) نشانیاں ہیں (مگر) ان ہی لوگوں کے لئے جو یقین لائے کی صلاحیت رکھتے ہیں (سینہ پرانے) لوگوں کی آمد و شد میں

وَالنَّهَارِ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ فَحْيَاكَ لَلْأَرْضِ

اور وہ جو خدا آسمان سے (سرایہ) رزق (یعنی پانی) اتارتا اور اس کے ذریعے سے زمین کو

بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيحِ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۵) تِلْكَ

اس کے مے (یعنی پرتی پٹے) پیچھے زندہ کر دیتا ہے اس میں اور ہواؤں کے رد و بدل میں (قدرتِ خدا کی بہتیری نشانیاں ہیں) (ہی) لوگوں کے لئے جو عقل

آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ

حقیقت میں یہ خدا کی (یعنی ہمانی ہی) آیتیں ہیں جو ہم تم کو پڑھ کر سناتے ہیں (تو) اب

۳  
ع  
۱۲

کے لئے

بَعْدَ اللَّهِ وَآيَتِهِ يُؤْمِنُونَ ۝ وَيُلْكَلُ فَالِكِ آيَتِهِ سَمِعَهُ

اسد اور اس کی آیتوں کے بعد اور کوئی بات ہوگی جسے سن کر ایمان لائیں گے ہر ایک جھوٹے بدکار کا کھو جڑا جائے کہ (جب)

آيَتِ اللَّهِ تُلَىٰ عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنَّمَا سَمِعَهُ

خدا کی آیتیں اس کے روبرو پڑھی جاتی ہیں (اور وہ) ان کو سنتا بھی ہے اور پھر بھی ایمان نہ لائے اور اڑا رہتا ہے کھو گیا اس آیتوں کو سننا ہی نہیں

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَبَدٍ ۝ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا

تو (ای پیغمبر) ایسے (مذلیل) کو عذاب دردناک کی خوشخبری سننا دو اور (کفر پر اڑنے کے علاوہ) جب وہ ہماری آیتوں کی کچھ بھی خبر پاتا ہو تو ان کی منہی بناتا ہے

هُنَّ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَبَدٌ ۝ مِّنْ وَّرَآءِهِمْ جَهَنَّمُ

ایسے ہی لوگوں کے لئے عذاب کا عذاب ہے آگے (پہل کر) ان کے دےئے جہنم ہے

وَلَا يُغْنِي عَنْهُمْ مَا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا مِنَ اللَّهِ

اور (دنیا میں) جو کچھ عمل کر گئے نہ تو وہی ان کے کچھ کام آئیں گے اور نہ ان کے معبود جن کو انھوں نے خدا کے سوا (اپنا)

اَوْلِيَاءَ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ هٰذَا هُدًى وَالَّذِينَ كَفَرُوا

کار ساز بنا رکھا تھا اور ان کو بڑا عذاب ہونا ہے یہ (قرآن سرتاپا) ہدایت ہے اور جو لوگ

بَايَتَ رَبَّهُمْ لَهُمْ عَذَابٌ مُّزِجٌ اَلَيْسَ اَللّٰهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ

اپنے پروردگار کی آیتوں کے منکر ہیں ان کو ٹپتے سخت عذاب کی دردناک سزا ہوتی ہے (لوگو! اسد وہ) قادیان (مطلق) ہے جس نے

الْبَحْرَ لِيَجْزِيَ الْفُلُكُ فِيْهِ يَأْمُرُهَا وَلِتَبْتَغُوا مِنْ

سمندر کو تمھارے بس میں کر دیا ہے تاکہ خدا کے حکم سے اس میں جہاز چلیں اور تاکہ تم لوگ

فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِی

اس کے فضل (یعنی معاش کو تلاش کرو اور تاکہ تم اس کا شکر کرو اور جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْهُ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمیں میں ہے اسی نے اپنے حکم سے ان سب کو تمھارے کام میں لگا رکھا ہے (طبعاً) ان (باتوں) میں

فلین کی مخلوق کا آدمی کے بکار آمد ہونا تو ظاہر بات ہے آسمانی مخلوق کے بارے میں شیخ سعدی نے نہایت عمدہ طور پر کہا ہے: ہر باد و سرور و شید و فلک کا لہر مانتو مانے کھن آری و بغفلت بخوری ہمہ از سر نو سرگشتہ و فرماں بردار و شرط انصاف بنی کہ تو فرماں نہ سری

آيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٣﴾ قُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُ وَالَّذِينَ

(قدرتِ خدا کی) بہتری ہی نشانیاں ہیں (کھان ہی) لوگوں کے جو غور و فکر کو کام میں لاتے ہیں (ای پیغمبر) مسلمانوں سے کہو کہ جو لوگ

لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٤﴾

خدا کے کارناموں سے نہیں ڈرتے اُن سے درگزر کروں (اور خدا پر چھوٹے ہیں) تاکہ اُنہیں (ان) لوگوں کو ان کے کئے کا بدلہ دے (ف ج)

صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلِيَ نَفْسِهِ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿١٥﴾

نیک عمل کرتا ہو تو خاص اپنے (جسے کے لئے) اور جو بُرا کرتا ہو تو (اُس کا وبال) اسی پر پھر (آج کا دن) تم (سب) کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہو

وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنَّبُوءَ وَرِزْقًا

اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب (تورات) اور حکومت اور پیغمبری عنایت فرمائی (اور ان) (وسلوی جیسی)

مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾ وَأَتَيْنَاهُم بَيِّنَاتٍ

عمدہ عمدہ چیزیں اُنہیں کھانے کو دیں اور دنیا جہان کے لوگوں پر ان کو فوقیت دی اور دین کے اچھے کھانے احکام اُن کو بتائے

مِّنَ الْأَمْرِ فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا ۚ

سو ان لوگوں نے جو ایک دوسرے سے اختلاف کیا تو آگئی ہوئے پیچھے آپس کی ضد سے (کیا)

بَيْنَهُمْ طَائِفَتٌ مِّنْكَ يَتَّخِذُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا

(ای پیغمبر) جن باتوں میں لوگ اختلاف کر رہے ہیں قیامت کے دن تمہارا پروردگار اُن میں

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٧﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ

اُن (باتوں) کا فیصلہ کرنے کا (پھر) (ای پیغمبر) ہم نے تم کو دین کی (ایک) شریعت (یعنی اسلام) سے

مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبَعُهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨﴾

لگا دیا ہے تو تم اسی ڈھرسے پر چلے جاؤ اور ان لوگوں کی خواہشوں پر نہ چلو جن کو (ان باتوں کا) علم نہیں

إِنَّهُمْ لَنُغْنُوا عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَإِنَّ الظَّالِمِينَ

اللہ کے مقابلے میں یہ لوگ تمہارا کچھ بھی کام نہیں آ سکتے اور نافرمان لوگ

ف کا کارنامہ اور کارنامیاں  
اُن بڑے واقعات کو کہتے ہیں  
جو مدتوں یا ورہیں جیسے طوفان  
نوح اور فرعون کا غرق ہونا  
اور وہ عذاب جو عا و اور ثمود  
اور قوم لوط وغیرہ اقوام پر نازل  
ہوئے ۱۱



فل مطلب یہ ہے کہ کارخانہ دنیا میں انسان شرف المخلوقات ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تمام سدا و سامان اسی کے لئے پیدا کیا گیا ہے وہ ایک وقت تک دنیا میں رہتا اور دنیا کی چیزوں سے متعلق ہوتا اور ان میں تصرف کرتا ہے اور اسی تصرف کی وجہ سے وہ فاعل غنا ہے اور خدا کے ہاں اپنے افعال کا جواب دہ گوارا صورت میں نیک اور بد کیاں نہیں ہو سکتے کہ بس ایک معمولی قاعدہ کے مطابق ایک ہی طبع پر پیدا ہوا اور ایک ہی طرح پر مرتب ہے اور اس کے بعد کچھ نہیں بلکہ دنیا کے بعد ایک اور جہتی ہے اور کچھ یہاں کیا ہے وہاں اس کا نتیجہ جھٹکتا ہے نیک بہشت میں ہوگا اور بد دوزخ میں ۱۲

فل یعنی باوجودیکہ جانتا ہے جتنا ہی دیر پھڑس کی عقل پر تھپڑے ہیں کہ انکار کرتا ہے سچ کہا ہے جو علم حجاب آگبر خدا کی طرف سے ہدایت نہ ہو تو علم و عقل کیا کام آئے اور مشیرین نے دوسرے سنے یہ بھی لکھے ہیں کہ خدا نے نہ ہانکہ کہ یہ شخص روبرہ ہونے والا نہیں اور اس میں ہدایت پانے کی صلاحیت نہیں اس کو گمراہ کر دیا ۱۲

بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ۝ ۱۹ ۝ هَذَا ابْنُ مَرْيَمَ

ایک کے ساتھی ایک اور پرہیزگاروں کا ساتھی (سدرہ) یہ (قرآن) لوگوں کے لئے عقل و دانش کی باتوں کا مجموعہ ہے

لِلنَّاسِ وَهَدَىٰ لَهُمُ الْقَوْمَ يَوْفَىٰ ۝ ۲۰ ۝ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ

اور جو لوگ (اس کا) یقین رکھتے ہیں اُن کے لئے (سرتاپا) ہدایت اور رحمت ہے جو لوگ

أَجْرُ حَوَالِ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَجْعَلَهُمُ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

بد کرداریوں کے مرتکب ہوتے رہتے ہیں کیا انہوں نے یہ خیال کر رکھا ہے کہ ہم اُن کو انہیں لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور (ایمان) علامہ انہوں

الصَّالِحِينَ سَوَاءٌ حَيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝ ۲۱ ۝ وَ

نیک عمل بھی کئے کہ ان (سب) کا مزا ادا ان (سب) کا جیسا ایک ہی طرح کا ہو یہ لوگ کیا ہی اُسے حکم لگایا کرتے ہیں اور

خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ

اس نے آسمان و زمین کو (ایک غرض اور) صلحت سے پیدا کیا ہے اور مقصود یہ ہے کہ ہر شخص کو

بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ ۲۲ ۝ أَفَرَأَيْتَ مَنِ اخْتَلَفَ

اُس کے کئے کا بدلہ دیا جائے (چنانچہ قیامت میں ایسا ہی ہوگا) اور لوگوں پر دیکھی طرح کا ظلم نہیں کیا جائے گا (اور پھر) جلا تم اس شخص کے حال پر

هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ

جس نے اپنی خواہش نفسانی کو اپنا معبود بنا رکھا ہے اور علم ہوتے سائے اللہ نے اُس کو گمراہ کر دیا ہے فل اور اُس کے کانوں (پر)

وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ غِشًّا ۝ ۲۳ ۝ فَرَىٰ يَهُدَىٰ

اور اُس کے دل پر مہر لگا دی ہے اور اُس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے تو خدا کے (گمراہ کئے) پیچھے

مَنْ بَعْدَ اللَّهِ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ ۲۴ ۝ وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا

اُس کو کون ہدایت دے (سکتا ہے) کیا تم لوگ غور و فکر کو کام میں نہیں لاتے اور کہتے ہیں کہ ہماری تو یہی

حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْدِيكُمُ اللَّهُ إِلَّا

دنیا کی زندگی ہے اور جس کہ (دیہیں) مرنے ہیں اور (دیہیں) جیتے ہیں اور زمانہ ہی ہم کو ایک وقت خاص تک زندہ رکھ کر مار دیا کرتا ہے

نہی لکھی

الدَّهْرُ وَمَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ۚ وَإِذَا

اور ان کو اس کی کچھ تحقیق تو یہ نہیں یہ تو نرے اٹکل کے سمجھتے چلاتے ہیں اور جب

تُتْلٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ مَّا كَانَ حُجَّتُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا سُبْحٰ

ان کو ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو سب یہی کٹ جتی کیا کرتے ہیں کہ (مسلمانوں سے) کہتے ہیں کہ اگر تم اپنے دعویٰ قیامت میں) سچے ہو تو

يَا بَنِي آدَمَ اذْكُم مِّنْ صَدَقَاتِنَا ۖ قُلْ لِلّٰهِ يَحْيِيكُمْ ثُمَّ مِمَّنْكُمْ ۚ

ہمارے باپ داداؤں کو (جلاؤں گا) (اٹھا کر ہمارے سامنے) لا موجود کرو (اور پیغمبران لوگوں سے) کہو کہ اللہ ہی تم کو زندہ رکھتا ہے پھر (وہی) تم کو مارتا (بھی) ہے

ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِن

پھر (ای طرح) قیامت کے دن جس (کے ہونے) میں کچھ بھی شبہ نہیں وہ تم کو (دوبارہ جلا کر حساب کیے ایک جگہ اکٹھا بھی) کرے گا مگر

اَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۚ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اکثر لوگ نہیں سمجھتے و اور آسمان وزمین کی سلطنت اللہ ہی کی ہے

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُنْفِخُنَّ مِصْرَ الْبَاطِلُوْنَ ۚ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ

اور جس دن قیامت برپا ہوگی اس دن (اُس کے جھٹلانے والے) جٹھے ہی گھائے میں آجائیں گے (اُس سطر کے انھوں نے قیامت کے لئے کچھ بھی تیاری نہیں کی) اور

جَآئِيَةً فَكُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰى إِلَى كِتٰبِهَا الْيَوْمَ تُجْزٰى وَفَمَا كُنْتُمْ

(منتظر فیصلہ) (دوبارہ) دوڑاؤں میں ہوگی ہر ایک امت اپنے نامہ اعمال کے دیکھنے کے لئے بلائی جائے گی (اور ان سے کہہ دیا جائے گا کہ دنیا میں تم لوگ جیسے جیسے

تَعْمَلُوْنَ هٰذَا الْكِتٰبُ يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۚ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنِيْذُ

عمل کرتے رہے ہو آج تم کو ان کا عوض دیا جائے گا یہ ہماری کتاب (یعنی تمہارا نامہ اعمال) تمہارے مقابلے میں حق حق بول رہا ہے اور جیسے جیسے تم عمل کرتے تھے

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

ہم ان کو لکھواتے جاتے تھے تو جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل (بھی) کئے

فَيَدْخُلُوْهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ۚ

ان کو ان کا پروردگار اپنی رحمت میں لے لے گا یہی صریح کامیابی ہے

فل اسی طرح کی آیت ابھی  
شوشی دور سورہ دخان کے  
دوسرے رکوع میں گزری ہے  
منکرین قیامت کا اعتراض  
جو وہاں تھا وہ یہاں بھی ہے  
مگر وہاں خدا نے آسمان زمین  
بمصلحت پیدا کرنے سے جواب  
دیا تھا اور یہاں یہ جواب دیا  
کہ وہی اول بار دنیا میں جلا  
اور مارتا ہے تو وہی دوبارہ جلا  
اٹھائے گا یعنی جو دنیا میں  
جلائے اور مارے پڑے وہی  
دوبارہ جلا اٹھائے پھر  
بھی قادر ہے اس سے انکار  
کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہو سکتی

۳  
ع  
۱۹

اور پیغمبران تم کو مارتا (بھی) ہے

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَتِي تُلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ

اور جو لوگ کفر کرتے ہیں (ہم ان سے کہیں گے) کیا تم کو ہماری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں (ضرورت سنانی جاتی تھیں) مگر تم نے غور کیا

وَكُنْتُمْ قَوْمًا فَجْرًا مِّنْ ۚ وَأَذِيقِلَ ۚ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَوْرٌ ۖ وَالسَّاعَةُ

اور تم کچھ تھے ہی نافرمان لوگ اور جب تم سے کہا جاتا تھا کہ خدا کا وعدہ برحق ہے اور قیامت

أَرَيْبٌ مِّنْهَا قُلْتُمْ مَا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ ۚ إِنَّ نَظْرَ الْأَظُنَّ ۖ وَمَا

(کے سننے میں کچھ بھی مشتبہ نہیں تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے قیامت کیا چیز ہے ہاں کچھ یوں ہی سا وہ ہم کو بھی گزرتا ہی مگر

نَحْنُ مُسْتَقِيمِينَ ۖ وَبَدَّ لَهُمُ سَيَّاتٌ مَّا عَمِلُوا ۖ وَحَاقَ بِهِمْ

(جس کو یقین دہکتے ہیں وہ تو ہم کو درہی نہیں اور جیسے جیسے خلق لوگ کرتے ہیں ان کی بڑیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس کی منہ سے آیتیں

مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۚ وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسِفُكُمْ كَمَا نَسِفْنَا

(اب وہ ان پر آنازل ہو گا اور ان سے) کہہ دیا جائے گا کہ جس طرح تم نے اپنے اس دن کے آنے کو بھلائے رکھا آج ہم بھی تم کو

لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا وَمَا وَلَكُمْ النَّارُ وَمَالُكُمْ مِّنْ نَّصِيرٍ ۚ ذَٰلِكُمْ

(دیدہ و دانستہ) بھلا دیں گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہی اور کوئی تمہارا مددگار نہیں یہ اُس کی سزا ہے

يَا نَكْمُ ۖ اخَذْنَا آيَاتِ اللَّهِ هُنَّ ۖ وَأَوَّعَتْكُمْ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

کہ تم نے خدا کی آیتوں کی منہسی بنائی اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے میں ڈالے رکھا

فَالْيَوْمَ ۖ أَرْجُجُوزَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۚ فَلِلَّهِ

غرض آج نہ تو یہ لوگ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ ان کو موقع دیا جائے گا کہ توبہ و استغفار کر کے خدا کی رضا مندر کریں پس اللہ ہی کی

الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ وَلَهُ

تقریباً (جو آسمانوں کا مالک) (جو ارض زمین کا مالک) (جو ارض و دنیا جہان کا مالک) (ہی) اور

الْكِبْرِيَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۚ

آسمان و زمین میں اُسی کی بڑائی ہے اور وہی زبردست (اور) حکمت والا ہے

وَلِخَلْقِ الْبَلَدِ ۖ  
مَنْعَةٍ ۖ هِيَ ۖ وَهِيَ ۖ  
نَحْنُ ۖ هِيَ ۖ وَهِيَ ۖ  
گزر رہی ہے ۖ

ع  
۲



سَوَاحِقُ نَزَلَتْ اِذْ قُلُوبُ الْاِيْمَانِ كَانَتْ مَعْبُدًا لِلَّهِ وَالْاَقْبَابُ كَمَا لِلَّهِ الْاَلَاءُ

وَوَحْيًا لِلْاَنْبِيَاءِ اِيَّاكَ الَّذِي هُمْ خَيْرُ ثَلَاثُونَ اِيَّةً

۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع) اسم کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

۱ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۵ مَا خَلَقْنَا

۲ (جہ) قرآن تحریری پیشکش و خداوندی سے صادر ہوتا ہے جو غالب (اور) حکمت والا ہے ہم نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا اَلْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَاجَلَّ سَمِیْ وَالَّذِيْنَ

آسمان وزمین کو اور جو چیزیں آسمان میں ہیں اُن کو مصلحت ہی سے اور ایک وقت خاص تک کے لئے پیدا کیا تو اور

كَفَرُوْا اَحْمَآ اَنْذَرُوْا مَعْرِضُوْنَ ۳ قُلْ اَرَاَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

کافروں کو جس چیز سے ڈرایا جاتا ہو (جیسے قیامت وغیرہ تو) اس کی پڑائی نہیں کرتے (اور) عقیدان لوگوں کو کہو کہ بھلا کچھ تو ہے جس کو آسمان و زمینوں کو تم پکارتے ہو

اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنْ اَرْضٍ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ ۷ فِي السَّمٰوٰتِ

(ایک نظر) مجھ کو تو دکھاؤ کہ اُنھوں نے کونسی زمین پیدا کی ہے یا آسمانوں (کے بنائے) میں اُن کا سا جھاڑے؟

۴ اَيُّوْمٍ يَّكْتُبُ مِنْ قَبْلِ هٰذَا اَوْ اَثَرٌ ۶ مِّنْ عِلْمِ اَزْكَنْتُمْ صٰدِقِيْنَ

(اپنے دعوے میں) سچے ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب یا علمی روایت میرے سامنے پیش کرو

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۸ مَنْ لَا يَسْتَجِيْبُ

اور اُس سے بڑھ کر گمراہ کون جو خدا کے سوا ایسے (موجودوں) کو پکارتے جو

لَهُ اِلٰهٌ ۱۰ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَائِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۱۰

روز قیامت تک اُس کو جواب (دیکھ) نہ ملے سکیں اور جواب دینا تو درگزر اُن کو دقتی ان کی دعا (تک) کی (بھی) خبر نہیں

الحسن  
السناس  
والعشر

فل جاوہر سے ان کی مادی  
تو کہ لوگ اس کی باتوں میں  
اجاتے ہیں جیسے کسی پر کوئی  
شریہ دیا جائے ۱۲  
بنایا گیا ہو تو اس کا مال بھی  
ان ہی جگہوں کا تم جیسے نہیں  
مراؤ گے اور اگر وہ ان کی طرف  
سنا رہا ہو جیسا کہ واقعہ  
ن ہو تو تم اپنی فکر کرو۔ تجھ کو  
دینی کیا مانی ہے نہ تو ۱۳  
۱۴ یا تو ۱۵ یہ جو کہ میں غیب  
میں جانتا کہ دنیا میں کسی کو کیا  
یہ نے کہا باؤف اتھی کے  
انج سے کہا کہ بنی کا انجام  
نہیں جانتا نہ اٹھانا نہ اتھارے  
کو کام تو سوچنے میں تین سے  
مبلیکن ۱۶ رستہ ہی خوف  
۱۷ اس کی سبب نیازی کا ۱۸

وَإِذَا حُسِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَكَانُوا بِعِبَادِكُمْ كَافِرِينَ ۝

اور جب قیامت کے دن لوگ (حساب کے لئے) جمع کئے جائیں گے تو یہ عباد (لئے) ان کے دشمن ہو جائیں گے اور ان کی پرستش سے انکار کریں (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)

وَإِذَا اتَّعَلَّ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَبْسًا

اور جب ہماری کھلی کھلی آیتیں ان لوگوں کو پھر کر سنائی جاتی ہیں تو جو لوگ منکر ہیں قرآن بہ حق کے آئے پیچھے اس کی نسبت جتے ہیں

جَاءَهُمْ هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ إِنْ

کہ یہ تو صریح جادو و جادو کیا یہ لوگ قرآن کی نسبت کہتے ہیں کہ اس کو اس شخص نے اپنے دل سے بنالیا ہو (یہ پیغمبر تم ان سے کہو کہ اگر

افْتَرَيْتُهُ فَلَا تَمْلِكُونَ لِي مِنَ اللَّهِ شَيْئًا هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُفْكِرُونَ ۝

میں نے اس کو اپنے دل سے بنالیا ہو گا تو تم خدا کے مقابلے میں میرے کچھ بھی کام نہیں آ سکتے ۱۹ وہی جیسی باتوں میں تم لگے رہتے ہو خدا ان کو خوب جانتا ہے

فِيهِ كَفَرٌ بِهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۝ وَهُوَ الْغَفُورُ

میرے اور تمہارے درمیان خدا شاہد ہے اور وہی بخشنے والا

الرَّحِيمُ ۝ قُلْ مَا كُنْتُ بِدُعَاءِ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي

مہربان ہو (یہ پیغمبران لوگوں سے کہو کہ میں پیغمبروں میں کوئی انوکھا پیغمبر تو ہوں نہیں اور میں نہیں جانتا

مَا يَفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ ۝ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ وَمَا

کو (آئندہ) میرے ساتھ کیا کیا جائے گا اور نہ (یہ جانتا ہوں کہ تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا) ۲۰ میری طرف جو وحی نازل ہوتی ہے میں صرف اسی پر چلتا ہوں

أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ

میں صاف طور پر ڈرنا دینے والا ہوں اور میں (یہ پیغمبران لوگوں سے کہو کہ بھلا کچھ تو سہی اگر یہ قرآن خدا کی طرف سے ہو

اللَّهِ وَكَفَرْتُمْ بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ

اور تم اس سے انکار کر بیٹھے ۲۱ اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ نے اسی طرح کی ایک کتاب کے نازل ہونے کی گواہی دی

عَلَىٰ مِثْلِهِ فَأَمِنْ وَاسْتَكْبَرُوا ثُمَّ آتَاهُمُ اللَّهُ لَدَيْهِ

اور وہ ایمان بھی لے آیا اور تم اڑے ہی رہے (تو اس صورت میں تمہارا کیا انجام ہونا ہے) بیشک اللہ

ج ۱

الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ

نافران لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا اور مگر مسلمانوں کی نسبت کہتے ہیں کہ اگر (دین اسلام)

خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ وَإِذْ لَمْ يَمْدُدْ إِلَيْهِ فَيَقُولُونَ

بہتر ہوتا تو یہ لوگ ہم سے پہلے اُس کی طرف نہ دوڑ پڑتے اور جب قرآن کے ذریعے سے ان کو ہدایت نہ ہوتی تو اب اس کے سوا اور کیا ہے

هَذَا آفَاكُ قَدِيمٌ ۝ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ مَا وَرَحْمَةُ

کہ تو ایک قدیمی جھوٹ ہوتی حالانکہ قرآن سے پہلے موسیٰ کی کتاب (یعنی تورات نازل ہو چکی) ہو (کہ وہ بجائے خود دین کی) پیشوا اور (خدا کی) رحمت ہی

وَهَذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

اور یہ (قرآن بھی اُسی طرح کی کتاب ہے) اور (تورات کی) تصدیق کرنی (اور عربی زبان میں ہے تاکہ جو لوگ (بڑے) سرکش ہیں ان (عذاب خدا) کو

وَلَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَرْفَعُونَ أَرْبَابًا لَهُمْ

اور جو لوگ نیکو کاریں ان کو (خوشنودی خدا کی) خوشخبری دے بیشک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اقدس ہے پھر آخر تک اسی عقیدے پر رہے

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ أُولَٰئِكَ

تو (آخرت میں) نہ تو ان پر (کسی قسم کا) خوف (طاری) ہوگا اور نہ وہ (کسی طرح) آزرده خاطر رہیں گے یہی تو ہیں

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ جَزَاءً لِّمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

اہل جنت کہ اُس میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے (یہ ان کے عملوں کا بدلہ ہے) جو (دنیا میں) کرتے رہے

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ طَعَامُهُ

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کی تاکید کی ہے کہ شکل سے اُس کی مان نے اُس کو پیٹ میں رکھا

كُمُ هَاوٍ ۖ وَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمَلُهُ وَفِضْلُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۖ

اور (شکل ہی سے اُس کو خفا اور اُس کا پیٹ میں رہنا اور اُس کو وہ کچھ ٹھنک سے کم کہیں) تیس (مہینے) (میں) باکر تمام ہوتا ہے

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ ابْنُهُ أَسْبَلَ ۖ وَكَانَ أَرْبَعِينَ سَنَةً ۖ قَالَ رَبِّ

یہاں تک کہ جب آدمی اپنی پوری قوت کو پہنچتا ہو یعنی چالیس برس کی عمر کو پہنچتا ہو تو خدا سے دعا کرتا ہے کہ اے میرے پروردگار

فلا کہتے ہیں کہ اس کو شے  
مرا و عبد العبد بن سلام ہیں۔  
بہتر ہوتا تو یہ لوگ ہم سے پہلے اُس کی طرف نہ دوڑ پڑتے اور جب قرآن کے ذریعے سے ان کو ہدایت نہ ہوتی تو اب اس کے سوا اور کیا ہے  
کہ علما سے یہودی میں جو منصف  
خارج ہیں پیغمبر اکرا اراں کی  
پیشیں کو نیاں تورات میں  
دیکھ کر ان کے منتظر تھے۔  
ہوئی باتیں سن کر ایمان سے آگے  
ہوئی باتیں جس طرح قلم سے  
چوٹی ہوئی باتیں نئی نئی  
ہیں یہ بھی اسی قسم کا ایک  
جنو سنہ ۱۲

نہیں کم سے کم نہیں پہنچے  
اس طرح ہوتے ہیں کہ محل کی  
اقل مدت چھ مہینے پھر برس  
دو دھ پانچ کے ان کا مجموعہ  
تیس مہینے ہوئے ۱۲



أَوْزَعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ

مجبور اس بات کی توفیق دے کہ تو نے جو مجھ پر اور میرے ما باپ پر احسانات کئے ہیں تیرے اُن احسانات کا شکریہ ادا کرتا رہوں

وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي

اور اس بات کی (بھی) توفیق دے کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو راضی ہو اور میری اولاد میں نیکی پیدا کر دے (میرے لئے) (موجب راحت ہو) میں

تَبْتَ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝۱۵ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَقْبَلُ

(اپنی تمام حاجتوں میں) تیری طرف رجوع لاتا ہوں اور میں (تجھے) فرماں بردار بندوں میں ہوں یہی لوگ ہیں کہ (جو) جنتیوں کے (شمول) میں

عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ

ہم اُن کے نیک عملوں کو قبول فرمائیں گے اور اُن کی خطاؤں سے درگزر کریں گے

الْجَنَّةِ ۖ وَعَدَ الْبَصْدُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ۝۱۶ وَالَّذِينَ

وعدہ سچا جو (دنیا میں) ان سے کیا جاتا تھا (یہ اُس کی تعمیل ہے) اور جس نے

قَالَ لَوَالِدَيَّ ۖ أَفْ لَكُمْ أَنْتَعِدَنِي أَنْ أُخْرِجَ وَقَدْ خَلَيْتَ

اپنے ما باپ سے کہا کہ تم پر قف ہو کیا تم مجھے بتاتے دیتے ہو کہ (مجھے) (پچھے) میں (دوبارہ زندہ کر کے قبر سے) نکالا جاؤں گا حالانکہ

الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي ۚ وَهِيَ اسْتِغْيَاثُ اللَّهِ وَبِكَ آمِنُ ۚ إِنَّ

مجھے پہلے (مئی) نہیں گزرتی (اور کسی کو مر کر جیتے نہ دیکھا) اور (ما باپ کا حال یہ ہے کہ وہ خدا کی دہائی دیتے ہیں (اور بیٹے سے کہتے ہیں) کہ تیرا بے ناس ایمان لا

وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا ۖ فَيَقُولُ مَا هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝۱۷

اس کا وعدہ (قیامت) برحق ہے تو یہ اُن کو جواب دیتا ہے کہ یہ تو اگلوں کے نرے ڈھکوسلے ہیں

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ

یہ وہ لوگ ہیں کہ جنات کی اور آدمیوں کی دوسری امتیں (جو ان سے پہلے ہو گزری ہیں)

مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا

اُن (کے) (شمول) میں یہ بھی وعدہ عذاب کے مستحق تھے یہ وہ لوگ (اپنی) بدکرداریوں کی وجہ سے

خَيْرِينَ ۱۸ وَلِكُلِّ دَرَجَةٍ عَمَلُونَ وَلِيُوفيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ

وَهُمْ لَا يَظْلَمُونَ ۱۹ وَيَوْمَ يَعِزُّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى

النَّارِ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ

بِهَاجٍ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَنْ أَبْهَامِكُمْ تَسْتَكْبِرُونَ

فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ۲۰ وَاذْكُرْ

أَخَاعَادُ إِذْ أَنْذَرَكُمْ بِهِ الْأَحْقَافُ وَقَدْ خَلَّتِ الْمُنَادُ

بَيْنَ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ

نَلَيْكُمُ عَذَابٌ يَوْمَ عَظِيمٍ ۲۱ قَالُوا اجْعَلْ لَنَا فُكْنًا

مِمَّا لَمْ يَأْتِكُمْ مِمَّا تَعْبُدُونَ مِنَ الصُّدُوقِ قُلْ إِنَّمَا

أَعْلَمُ عِنْدَ اللَّهِ وَأُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَكِنِّي أَرَاكُمْ

۱۸ آگے پیچھے ڈرا سنے  
والوں کے آگے سے مراد ہی  
کثرت یعنی قوم عادی طرف  
بہت کثرت سے پیچھے آئے اور  
انھوں نے عذاب خدا سے  
ان کو ڈرایا آخر میں آگے ہی ہوا  
ان کے وقت میں قوم پر عذاب  
نازل ہو گیا ۱۲

۲۰

۱۸ اس کی خبر تو اتنی ہی کو ہی اور مجھ کو تو جو پیغام دے کر بھیجا گیا ہے وہ تم کو پہنچا دیتا ہوں مگر میں تم کو دیکھتا ہوں

قَوْمًا تَجْهَلُونَ ۚ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَّتِهِمْ قَالُوا

تم لوگ جہالت کرتے ہو۔ پھر جب اس عذاب کو دیکھا کہ ایک ہر جہو اُن کے میدانوں کی طرف کو آسٹا چلا آ رہا ہے تو گئے کہنے

هَذَا عَارِضٌ مِّمَّنْ نَّامُ بَلْ هُوَ مَا اسْتَجَلْتُمْ بِهِ هَاجِرًا

کے تو ایک ہر جہو اور ہم پر ہوتا ہوا معلوم ہوتا ہے نہیں ہے بلکہ یہ وہی (عذاب) خلدی ہے جس کے لئے تم جلدی چاہتے تھے (یعنی بڑے زور کی تم اندھی ہوجس میں

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ تَدْرِكُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا يُرَىٰ

عذاب دردناک ہے کہ یہ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر چیز کو پس نہس کر دے گی چنانچہ (واقعہ میں) یہ لوگ ایسے (تباہ) ہو گئے کہ

الْأَمْسِكُمْ ۚ كَذَلِكَ نَجْزِي لِقَوْمًا أَلْمَزُوا مِنَّا ۚ وَلَقَدْ كَذَّبْتُمْ

ان کے گھروں کے سوا اور ان کوئی چیز نظر نہیں آتی تھی۔ ناموں لوگوں کو ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں اور ہم نے اُن کو

فِيمَا أَنْ مَكَّنَّاكُمْ فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَابْصَارًا وَافْئِدَةً

ایسے ایسے کاموں کا مقدور دیا تھا کہ تم (اہل مکہ) کو (اُن کا عشرہ عشر بھی) مقدور نہیں اور ہم اُن کو کان اور آنکھیں اور اُفدہ (سب ہی کچھ) دیئے تھے

فَمَا آخِذْنَاهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا ابْصَارُهُمْ وَلَا أَفْئِدَتُهُمْ مِّنْ

لیکن از بس کہ وہ لوگ اللہ کی آیتوں سے انکار رکھتے تھے نہ تو اُن کے کان ہی اُن کے کچھ کام آئے اور نہ اُن کی آنکھیں اور نہ اُن کے دل

شَيْءٍ إِذْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَحَاقَ بِهِمْ قَارُكُ نُوحًا

اور جس (عذاب) کی ہنسی اُڑاتے تھے (آخر کار) انہیں پھاس پڑا

يَسْتَرْزُونَ ۚ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرَىٰ وَصَرَفْنَا

اور (اہل مکہ) ہم نے تمہارے آس پاس کی کئی بستیاں ہلاک کر ماریں اور ہم نے بدل بدل کر

الْأَيِّتَ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۚ فَلَوْلَا نَصْرُهُمُ الَّذِينَ آمَنُوا

(اپنی قدرت کی) نشانیاں (بہتیری کچھ دکھائیں کہ) (کسی ٹوہنجے) (راہی ہر گاہ) (آجائیں) (گمنا ہوں) ایک شی اور آخر ہر گاہ عذاب ہوئے تو خدا کے سون چہروں کو

مِنْ دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا لِلهِ ۚ بَلْ ضَلُّوا عَنْهُ وَذَلِكَ

معبود بنا رکھا تھا اگر ان کو قدرت تھی تو انہوں نے نزول خدا کے وقت (ان کی کیوں مدد کی) (دروکرات اور کفار) بلکہ (لئے وقت) ان کی نظر سے غائب غم ہو گئے اور

یٰۤاٰیہ



إَفْكَهُمُ وَمَا كَانُوا يَفْعُرُونَ ﴿٢٨﴾ وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ

ان کے جھوٹ اور ان کی بہتان بندیوں کی یہ حقیقت تھی (جواب ظاہر ہوئی اور داعی پیچیدہ لوگوں سے اس واقعہ کا بھی ذکر کر جب ہم چند جنوں کو

الْجَنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنصِتُوا فَلَمَّا

آئے کہ وہ قرآن سنیں پھر جب وہ اس موقع پر حاضر ہوئے تو ایک دوسرے سے بولے کہ چپ (بیٹھے سنتے) رہو پھر جب

قُضِيَ وَلَوْ إِلَى قَوْمِهِمْ مُنْذِرِينَ ﴿٢٩﴾ قَالُوا يَاقَوْمُنَا إِنَّا سَمِعْنَا

قرآن کا پڑھنا تمام ہوا تو وہ اپنے لوگوں کی طرف لوٹ گئے کہ ان کو عذاب خدا ڈرائیں (اور ان سے جا کھ گئے کہنے کہ بھائیو! ہم ایک کتاب

كِتَابًا أُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي

ن آئے ہیں جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے (تمام اگلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے

إِلَى الْحَقِّ وَالْمُصْطَقِيمِ ﴿٣٠﴾ يَقَوْمُنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ

(دین) خود بخود اور سیدھا راستہ دکھاتی ہے بھائیو! (یہ پیغمبر) جو خدا کی طرف سے منادی کرتا ہے اس کی بات مانو

وَأَفْتُوا بِهِ يَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُخْرِجَكُمْ مِّنْ عَذَابِ آلِيمٍ ﴿٣١﴾

اور خدا پر ایمان لاؤ تاکہ خدا تمہارے گناہ معاف کرے اور آخرت کے عذاب دردناک سے تم کو اپنی اپناہ میں رکھے

وَمَنْ أَعْجَبَ إِلَى اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُجْتَزِئٍ فِي الْأَرْضِ لَيْسَ لَهُ مِزْدُونَةٌ

اور (یہ پیغمبر) جو خدا کی طرف سے منادی کرتا ہے جو کوئی اس کی بات کو نہ مانے گا وہ روئے زمین پر (کچھ بھی بھاگ کر خدا کو تو مانا کرے گا نہیں اور نہ خدا سوا (کوئی)

أُولِيَاءُ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٣٢﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي

اُس کے حامی ہیں یہ لوگ صریح گمراہی میں پڑے ہیں کیا (قیامت کے) منکروں نے اس بات پر نظر نہیں کیا کہ جس نے

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْ يَخْلُقْهُزَّ بَقْدِرِ عَلَىٰ أَنْ

آسمان و زمین کو پیدا کیا اور ان کے پیدا کرنے میں اُس کو ذرا بھی تنکان نہ ہوا وہ

يَخْلُقُ الْمَوْتَىٰ بَلَىٰ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٣﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ

مردوں کے جلاؤں پر (اور) کیوں (قادیم نہ ہو وہ تو ہر چیز کی قدرت رکھتا ہے اور جس دن

الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبَّنَا قُلْنَا

کافروں کے سامنے لائے جائیں گے ان سے پوچھا جائے گا کیا یہ (دو مخ آیت بھی) برحق نہیں ہو گئیں گے ہم کو اپنے پروردگار کی قسم ضرور برحق ہو تو خدا ان کے

فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَأُولُوا

تو (پھر) اپنے کفر و انکار کے بدلے میں (اسی) عذاب کے مزے چکھو تو (اچھے پیچھے جس طرح اوقاتِ ملتے پیچھے نے کافروں کی اینٹوں پر صبر کیا

الْعِزُّ مِنَ الرَّسُولِ وَلَا تَبْتَغِ لَهُمْ كَاهُمْ يَوْمَ يَرُونَ مَا يُوْعَدُونَ

تم ہی صبر کرو اور ان کے لئے (عذاب کی) جلدی نہ مچاؤ جس دن (قیامت کو) دیکھ لیں گے جس کا وعدہ ان سے کیا جاتا ہے

لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلِغْ ۚ قُلْ يَهْلِكُ لَا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ ۝

تو (ان) ایسا معلوم ہوگا کہ (کوئی) دن دنیا میں (بہت سیسے ہونگے تو سب دن میں سے ایک گھنٹی بھی (لوگوں کو حکم خدا کا پونچھنا محسوس نہ ہوا) اب اس مجمع لوگ فنا ہونگے

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ نَزَلَتْ بِالْمَدِیْنَةِ الْأَوْفَیَّةِ ۝ اُولَیْمَکُمْ لِرَحْمَتِ اللَّهِ

وَتَلْذُذُوا ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

الَّذِينَ كَفَرُوا وَاصْطَلُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ۝

جن لوگوں نے (دین حق کو) نہ مانا اور اللہ کے رستے سے (لوگوں کو) ہٹا دیا خدا نے اُن کے عمل گئے گزرے کر دیئے

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَیْهِمْ

اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل (بھی) کئے اور (قرآن) جو محمد پر نازل ہوا (بھی) ایمان لائے

مُحَمَّدٌ وَهُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ ۚ كَفَرْنَا عَنْهُمْ سِيَئَاتِهِمْ وَاصْلِهِ

اور وہ برحق ہے (اور) اُن کے پروردگار ہی کی طرف سے (نازل ہوا) ہے خدائے اُن کے گناہ اُن پر سے اُٹار دیئے اور اُن کی (دینی ذیوی) حالت (بھی)

يَا لَهُمْ ذَٰلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاتَّبَعُوا الْبَاطِلَ ۚ وَأَنَّ

دست کر دی یہ (تفرقہ مرائی) اس لئے ہوگا کہ جن لوگوں نے (دین حق سے) انکار کیا وہ غلط رستہ چلے اور

بج

الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا الْحَقَّ مِنْ رَبِّكُمْ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ

جو ایمان لائے وہ اپنے پروردگار کے ٹھیک رستے پر چلے اللہ لوگوں کے (سمجھنے کے) لئے اُن کے حالات

الرج

لِلنَّاسِ مَثَافِرٌ ۚ فَاذْهَبْ إِلَى الَّذِينَ كَفَرُوا فَمَضْرِبُ

یوں بیان فرماتا ہے تو مسلمانو! جب (لڑائی میں) کافروں سے بخاری سٹھ بھٹیر ہو تو بے تامل اُن کی گردنیں مار چلو

الرِّقَابِ حَتَّىٰ ذَاكُمُوهُمْ فَيُدْخِلُهُمْ الْجَهَنَّمَ وَاللَّيْلُ وَالْوُثَاقُ فَمَا مَثَابِعُ

یہاں تک کہ جب خوب بھی طرح اُن کا زور توڑ لو تو ان کی منگیس کس لو (یعنی قید کرو) پھر (قید کئے ہوئے) یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دینا

مع

عز المقدس

وَأَمَّا قَدْ آتَىٰ حَتَّىٰ تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ۚ ذَٰلِكَ وَلَوْ يَشَاءُ

یا معا و جیسے کر لڑائی کے ہتھیار رکھ دیں یہ (بھارا ارشاد ہو) اور اسی کی تعمیل ہونی چاہئے اور خدا تعالیٰ

اللَّهُ لَا تَنْصَرِفُ مِنْهُمْ وَلَكِنْ يَبْدُو بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ ۚ وَالَّذِينَ

تو (لڑنے کی) نوبت نہ آتی (اور یوں ہی) اُن سے بدلے لیتا مگر اُس کو تو یہ ظہور ہوا کہ ایک کو ایک سے (طو) اگر تم سب کو آزمائے اور جو لوگ

قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَن يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ۚ سَيَرْجِيهِمُ

خدا کی راہ میں مارے گئے اُن کے عملوں کا اجر گزرا لیکن نہیں ہونے دے گا (بلکہ) نہیں منزل مقصود کو پہنچا دے گا

وَيُضِلُّهُمُ بِالْهَمِّ ۚ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۚ يَأْتِيهِمُ الَّذِينَ

اور اُن کو خوش حال کر دے گا یعنی اُن کو جنت میں لیجا دے گا جس کا حال اُس نے ان کو پہلے سے بتا رکھا ہے مسلمانو!

آمَنُوا أَنْ تَنْصَرُوا وَاللَّهُ يُضِرُّكُمْ وَيُنْصِرُكُمْ ۚ أَمَّا مَكْرُ

اگر تم (کے) دین) کی مدد کرو گے تو وہ بخاری مدد کرے گا اور دشمنوں کے مقابلے میں ہمارے پاؤں بجائے رکھے گا

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسًا لَهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ

اور جو لوگ (دین حق سے) منکر ہیں اُن کے پاؤں اکھڑ جائیں گی اور اُن کا سارا کیا دھرا خدا کی گزرا کرے گا (اور) یہ

بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ۚ أَفَلَا يَسِيرُونَ

اس سبب سے کہ خدا نے جو (دین) اتارا اُس کو انہوں نے پسند نہ کیا نتیجہ یہ ہوا کہ خدا نے اُن کے عمل اکاٹ کر دیئے کیا اُن لوگوں نے

وہ لفظی ترجمہ یہ تھا کہ لڑائی اپنے ہتھیار ڈال دے، یہ عرب کا محاورہ ہے ہمارے ان لڑائی کا ہتھیار ڈالنا نہیں ہوتے۔ اسی لئے ہم الفاظ سے الگ ہو گئے ہیں مطلب یہ کہ دشمنوں میں لڑنے کی طاقت نہ رہے اور لڑائی موقوف ہو جائے اور لغت میں نفس کے کئی معنی لکھے ہیں از انجیل و کتابہ مقام ہیں ایک جو پہنچے تر ہے میں اختیار کئے ہیں اور دیگر یہ کہ وہ ہلاک ہو گئے اور نہیں جو اردو میں بولا جاتا ہے عجیب نہیں کہ ہمیں یہی نفس ہوا



أَلَا رَضِيفُظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ

ملک میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو کر رہے ہیں اُن کا کیا انجام ہوا

دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا ۚ ذَٰلِكَ بَٰرَأَ اللَّهُ

کہ خدا نے اُن کا نہیں نہیں کر دیا اور ایسا ہی کچھ ان کا فروں کو بھی پیش آتا ہے یہ اس سبب سے کہ

مَوْلَىٰ لِلَّذِينَ آمَنُوا ۚ وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَىٰ لَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ

مسلمانوں کا حامی و مددگار تھا تو اشد ہو اور کافروں کا کوئی بھی حامی (و مددگار) نہیں

يَدْخُلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن

جو لوگ ایمان لائے اور اُمنوں نے نیک عمل (بھی) کئے بلاشبہ اُن کو اللہ بہشت کے ایسے باغوں میں لے جا داخل کرے گا

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ

جن کے تلے نہریں پڑتی رہی ہوگی اور جو لوگ منکر ہیں (دنیا میں بے فکری کے ساتھ) رستے بستے اور جس طرح چارپائے کھاتے (پتے پھینکتے ہی) اُن کی طرح

الْأَنْعَامُ ۚ وَالنَّارُ مَشْهُودَةٌ ۚ وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ

کھاتے (پتے پھینکتے) ہیں اور ان کا آخری ٹھکانا دوزخ ہو اور (ای پتہ پھینکتے) رہتی (کہ جس کے لوگوں) نے تم کو دکھ سے نکال چھوڑا کتنی بستیاں

قُوَّةٍ مِّن قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجْتكَ أَهْلَكُهَا ۚ فَلَا تَنَاصِرُ

اِس سے بھی بل بڑے میں بڑے میں چڑھی تھیں کہ تم نے اُن کو ہلاک کر مارا اور کوئی بھی اُن کی مدد کو نہ کھڑا ہوا

لَهُمْ ۚ أَفَمَن كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ كَيْنَ زَيْنَ لَهُ

تو کیا جو لوگ اپنے پروردگار کے (سیدھے) کھلے رستے پر ہیں وہ اُن کی طرح (کئے گئے گڑھے) ہو سکتے ہیں جن کی بدکرداریاں اُن کو

سَوْءٌ عَمِلَ ۚ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۚ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي

بھلی کردگائی گئی ہیں اور وہ اپنی نفسانی خواہشوں پر چلتے ہیں جس بہشت کا

وَعِدَ الْمُتَّقُونَ ۚ فِيهَا أَنْهَارٌ مِّن مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ

وعدہ پر ہنرگاروں سے کیا جاتا ہے اُس کی کیفیت یہ ہے کہ اُس میں ایسے پانی کی نہریں ہیں جس میں بو (کا نام) نہیں اور

۱۶

مَنْ لَبِنَ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ ۖ وَأَنْهَرُ مِنْ خَيْرِ لَدَّةِ الشَّرْبِ بَيْنَ

(ایسے) دودھ کی نہریں ہیں جس کا ذائقہ (مطلق) نہیں بدلا اور (ایسی) شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کو بہت ہی خوش ذائقہ معلوم ہوتی

وَأَنْهَرُ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ

اور (نیر) صاف (وشفاف) شہد کی نہریں ہیں اور اُن کے لئے وہاں ہر طرح کے میوے (موجود) ہونگے

وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ ۖ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا

اور اُن کے پروردگار کی طرف سے گناہوں کی معافی (دسوا لگ کیا ایسی بہشت کے رہنے والے) اُن جیسے ہو سکتے ہیں (وہ ہمیشہ اگلیں) (بچے جاتے ہوئے)

مَاءٍ حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ۝۱۵ وَمِنْهُمْ مَّن يَسْمَعُ

جھلتا ہوا پانی پلایا جانے کا اور مارے اُن کی آنکھوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے گا اور (ایں) پیہر بعض ان میں سے ایسے بھی ہیں جو (قرآن سننے کے لئے)

إِلَيْكَ حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا الَّذِينَ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

ہماری طرف (بظاہر) کان تو لگاتے ہیں مگر جب محتاسے پاس سے (اٹھ کر) باہر جاتے ہیں تو جن لوگوں کو (دینی) معلومات دی گئی ہو

الْعَالِمُ مَا ذَا قَالُوا ۖ إِنَّكَ إِلَٰهٌ لِّلَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ

اُن سے پوچھتے ہیں کیوں جی) اس شخص نے بھی (ابھی) کیا کہا؟ یہی لوگ ہیں جن کے دل پر اسدے مہر کر دی ہو

قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۝۱۶ وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ

اور اپنی نفسانی خواہشوں پر چلتے ہیں اور جو لوگ رو بہ راہ ہیں (جب جب قرآن سنتے ہیں) اُن کو خدا اس قرآن کی برکت سے آگے زیادہ

هَدًى ۖ وَأَنَّهُمْ تَتَوَفَّوْنَهُمْ ۝۱۷ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ

ہدایت دیتا اور (نیر) اُن کو (توفیق) پر بہتر گاری عطا فرماتا ہو تو (آج) یہ لوگ بس قیامت ہی کے منتظر ہیں

أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً ۖ فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا ۚ فَأَنَّىٰ لَهُمْ

کہ ایک دم سے ان پر آنا نازل ہو سو اس کی نشانیاں تو آ ہی چکی ہیں ول

إِذَا جَاءَهُمْ ذِكْرُهُمْ ۝۱۸ فَأَعْلَمُ أَنَّكَ إِلَٰهٌ إِلَّا

جب قیامت آج سامنے آجود ہوگی تو (اُس وقت) ان کا سمجھنا ان کو کیا مفید ہوگا تو (ایں) پیہر اچھی طرح) جانے رہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

دل قرب قیامت کی علامتوں میں سے سب سے بڑی علامت ہمارے پیہر صاحب آخرا زمان کا بسوٹا ہونا ہی ہو چکا اور یوں حدیثوں میں قیامت کی علامتیں بکثرت سوجھ بوجھ لگنا گناہ و بدکرداری کا شائع ہونا۔ علم دین کا اٹھ جانا وغیرہ وغیرہ

اور (نیر) صاف (وشفاف) شہد کی نہریں ہیں

اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِدَانِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ

اور ہم سب اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہو اور ذریعہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کے لئے (بھی معافی مانگتے رہو) اور

يَعْلَمُ مُتَقَلِّبَكُمْ وَثَوَلَكُمْ ۝۱۴ وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْ لَا

(کام کاج میں) تم لوگوں کا چلنا پھرنا اور آرام کے لئے گھروں میں آکر ٹھہرنا اللہ کو (سب) معلوم ہی اور بچے مسلمان تو یہ تماظاہر کرتے ہیں کہ (ای) کاش

نَزَلَتْ سُورَةٌ ۚ فَإِذَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ مُحْكَمَةٌ وَذَكَرَ فِيهَا

(جہاد کے بارے میں) کوئی سورت نازل ہو (تاکہ سب اس حکم کی تعمیل کریں) پھر جب کوئی سورت نازل ہو اور اس میں (صاف طور پر جہاد کا حکم) اور

الْفِتَالُ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ تَظَرُّ

لڑائی کا تذکرہ ہو تو (ای) پیہر جو جن لوگوں نے دلوں میں (ذفاق کا) روگ ہی تم ان کو دیکھو گے کہ وہ تمہاری طرف ایسے (خوف زدہ) دیکھ رہے ہیں جیسے

الْمُخْشَى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَأُولَٰئِكَ طَاعَتُهُ وَقَوْلُ

کسی پر موت کی ہیو سخی طاری ہو (اور اس کی آنکھیں پٹی کی پٹی ہو جائیں) تو خدا ہی ان کا کھڑا کھوئے (رسول کی) فرماں بڑی (جاہلیہ) اور (کچھ) پھینچ

مَعْرُوفٌ فَإِذَا عَزَمْتَ الْأَمْرَ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَ خَيْرٌ لَّهُمْ ۝۱۵

سیدھی طرح پر (بہ لاگ پیٹ) جواب دینا چاہئے) اور جب لڑائی طعن جائے اور اس صورت میں یہ لوگ خدا سے ہے میں تو یہ ان کے حق میں بہتر ہو

فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ تَقْطَعُوهَا

تو (منافقو!) کیا تم سے کچھ بعید ہو کہ اگر (جہاد کرنے سے) پھر بیٹھو تو (اس صورت میں بھی) لگو ملک میں فساد کرنے اور

أَرْحَامَكُمْ ۝۱۶ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ

اپنے رشتوں ناٹوں کو توڑنے والے یہی لوگ ہیں جن پر خدا نے لعنت کی اور ان کو (حق بات کے سننے سے) بہرا

وَأَعَمَّى أَبْصَارَهُمْ ۝۱۷ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ أَنْ أُمِرَ عَلَىٰ

اور (راہ راست کے دیکھنے سے) ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہو کیا یہ لوگ قرآن (کے مطالب) کو نہیں سوچتے

قُلُوبِ أَقْفَالُهَا ۝۱۸ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ

دلوں پر (مائل) ہیں بیشک جن لوگوں کو راہ راست صاف طور پر معلوم ہوئی

ع  
۴

۱۔ مطلب یہ ہے کہ یہ جہاد جو  
نے جاری نہیں رکھا ہے اس  
انہی کے لئے ہے اور منافق  
جہاد سے ہی پریشان ہیں اور جہاد  
بغیر وہ پروا ہی سمجھتے ہیں تو  
نئی جہاد جو لڑی ہو اگر جہاد بھی  
اب اس تاہم یہ لوگ ناہ جنگیں  
روہت مار کیا ہی کرتے ہیں اور  
تسے ماننے کسی چیز کا پاس لگو  
نہیں رہتے اور آئندہ بھی ایسے  
مادات سے باز نہیں آئیں گے



مَنْ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَعْلَى

(اور) پھر بھی وہ اپنے اُٹے پاؤں پھر گئے

لَهُمْ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا الَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ

درا کر دی ہیں۔ اور یہ (ان لوگوں کو) پھر ٹھنڈا کر کے ایک جگہ لوگ (قرآن کو) جو خدائے اُستارہ اپنا پسند کرتے ہیں (مثلاً یہودی) یہ (منافق) ان سے کہا کرتے ہیں

سَطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَسْرَارَهُمْ ﴿٢٤﴾

کہ بعض باتوں میں ہم بھاری ہی صلاح پر چلیں گے اور اسد ان کی سرگوشیوں کو (خوب) جانتا ہو۔

فَكَفَّ أَرْثَ تَوَقُّفِهِمُ الْمَلِكَةَ يُضْرِبُونَ وَجُوهَهُمْ وَأَذْيَارَهُمْ

پھر اُس وقت اُن کی میسی (دگت) بنے گی جب فرشتے اُن کی رو میں قبض کرتے اور اُن کے مونہوں پر اور اُن کے چوتھوں پر مارنے جاتے ہونگے

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ اتَّبَعُوا مَا اسْتَنَظَّهُ اللَّهُ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ

(اور ان کی) یہ (نوبت) اس لئے (ہو گی) کہ جو چیز خدا کو بُری سمجھتی ہے، اُسے (کے) سب پر چلے اور اُس کی خوشی نہ چاہی

فَاحْبِبْكَ اَعْمَى الْهُمُ (۲۸) اَمْ حَسِبَا الَّذَيْنِ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ

تو خدا نے بھی ان کے عمل پر مہیا میٹ کر دیئے  
کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں (نفاق کا) روگ ہو اس خیال میں ہیں

أَنْ لَّنْ يُخْرِجَ اللَّهُ أَصْغَانَهُمْ ۖ وَلَوْ نَشَاءُ لَارْتَيْنَاهُمْ فَلَعَفَرْتَهُمْ

کہ خدا ان کی دلی عداوتوں کو کبھی ظاہر نہیں کرے گا اور (ای پی پی) ہم چاہتے تو تمہیں ان لوگوں کو ایسی اچھی طرح دکھا دیتے کہ ان کو ان کی صورت کی پہچان ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ وَلِتَعْرِفَهُمْ فِي الْحَيِّ الْقَوِيلِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ (٣)

اور اللہ تم سب کے علموں کو خوب جانتا ہے

وَلِكُنْتُمْ لَكُمْ حَتَّى نَعْلَمَ الْمُحْسِنِينَ مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ وَنَجِدُوا

اور مسلمانوں! تم سب کو ہم حضور آزا ماکر ہیں گے تاکہ تم میں جو جہاد کرنے والے اور لڑائی کی تکلیفوں کی برداشت کرنے والے ہیں اُن ہم داپھی طرح ٹھوک بجا کر

اَخْبَارَكُمْ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ

تھکے اصلی حالات کو جانچ لیں :- بیشک جن لوگوں پر (دین کا سیدھا راستہ صاف ظاہر ہو گیا) (اظفا ہر ہوئے) پیچھے انھوں نے انکار کیا اور

وَاٰمَنَّا بِاللّٰهِ مِمَّا كَفَرُ بِاللّٰهِ مِنْ بَنِي اٰدَمَ  
تو یہ چوکے اُن کو تو وہیل سے  
رکھی جو ہم نے محاورے  
کے لحاظ سے وہیل کو سی  
دراز کرنے سے تعبیر کر لیا جو  
مطلب یہ ہے کہ شیطان نے  
اُن کو سمجھا رکھا کہ جہاد  
نہ کرو گے تو مدتوں بچتے  
رہو گے ۱۲

[illegible]

سید محمد کریم علی شاہ

اللَّهُ وَشَاقُوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ لَنْ يَضُرَّوْا

اللہ کے رستے سے لوگوں کو روکا اور رسول کی مخالفت کی خدا کو تو یہ لوگ کسی طرح ہلاک نہ کر سکیں گے نہیں

اللَّهُ شَيْطَانًا وَاسِيمًا أَعْمَالَهُمْ يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ

بلکہ ان ہی کے عملوں کو اکارت کر دے گا  
اللہ کے حکم پر چلو  
مسلمانو!

وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تَبْطُلُوا أَعْمَالَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور رسول کے حکم پر چلو اور (رسول کی مخالفت کر کے) اپنے عملوں کو ضائع نہ کرو  
بیشک جن لوگوں نے کفر کیا

وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ

اور (لوگوں کو) خدا کے رستے سے روکا۔  
پھر کفر ہی کی حالت میں مر گئے  
خدا ان کو ہرگز نہیں بخشنے کا

لَهُمْ فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلَامِ وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ وَاللَّهُ

تو (مسلمانو!) ہونے نہ بنو اور (خود پیام دے کرو) یمنوں کو صلح کی طرف نہ بلاؤ  
اور جانے رہو کہ آخر کار تم ہی غالب رہو گے اور اللہ

مَعَكُمْ وَلَنْ يَبْزُتَكُمْ أَعْمَالَكُمْ إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَهُوَ

تمہارے ساتھ ہے اور تمہارے عملوں کے ثواب ہیں کسی طرح کی کمی نہیں کرے گا دنیا کی زندگی جو ہے تو بس نرا کھیل اور قاشا ہے

وَأَنْ تَوْفِئُوا وَتَتَّقُوا يَوْمَ تُرْجَمُ أَرْجُلُكُمْ وَلَا يَسْأَلُكُمْ

اور اگر (خدا پر) ایمان رکھو گے اور پہنیز گاری کرتے رہو گے تو وہ تم کو  
تمہارے اجر عنایت کرے گا اور (اپنے لئے)

أَمْوَالَكُمْ إِنْ يَسْأَلُكُمْ عَنْهَا فَيُفْضِكُمْ تَتَحَلَّوْا وَيُخْرِجْ

تمہارے مال تم سے نہیں طلب کرے گا اور بالفرض اگر وہ تم سے (اپنے لئے) تمہارے مال طلب کرے اور تم کو چپے تو تم ضرور بخل کرو اور اس سے

أَضْغَانَكُمْ هَآ أَنْتُمْ هَآ أَنْتُمْ هَآ أَنْتُمْ هَآ أَنْتُمْ هَآ أَنْتُمْ

سَبِيلِ اللَّهِ فَمِنْكُمْ مَنْ يَخْلُ وَفَمِنْكُمْ مَنْ يَخْلُ فَمِنْكُمْ مَنْ يَخْلُ

بلا یا جاتا ہے  
اس پر بھی تم میں ایسے بہتیرے ہیں جو بخل کرتے ہیں۔ اور جو بخل کرتا ہے تو حقیقت میں

و

عداوت سے مراد  
یعنی تو وہ عداوت تو  
جو عداوت ہے ایک  
بخیل کو سائل سے  
ہوتی جو یہاں  
وہ عداوتیں مراد  
ہوں جو پیسے سے  
مسلمانوں کے ساتھ  
ان لوگوں کے  
دونوں میں تھیں

عَنْ نَفْسِهِ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ ۚ وَإِنْ تَوْفَرُوا يُتَوَفَّوْا وَإِنْ تُدْخِرُوا كُنْتُمْ خَاسِرِينَ

خود اپنے سے بخل کرتا ہے ورنہ اللہ تو بے نیاز ہے اور تم (اُس کے محتاج ہو اور اگر تم (حکم خدا سے) روگردانی کرو گے

قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ

تو خدا تمھارے سوا دوسرے لوگوں کو تمھاری جگہ لائے گا اور وہ تم جیسے (متن بدل بھی) نہیں ہونگے

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ اَنْتُمْ لَا تَمْلِكُوْنَ اَنْ تَنْصُرُوْهُ وَهِيَ تَنْصُرُوْنَ اِيْهَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۚ لِيَخْفِكَ اللّٰهُ مَا تَقْدَمُ مِنْ ذَنْبِكَ

(اے پیغمبر) یہ حدیبیہ کی صلح کیا ہوئی حقیقت میں ہم نے کھلم کھلا تمھاری فتح کر دی وں تاکہ تم اس فتح کے شکر یہ میں دین حق کی ترقی کے لئے آؤر زیادہ کوشش کرو

وَمَا تَأْخُذْكُمْ بِغَمَةٍ ۚ رَّعِمَتَكَ عَلَيْهِ وَيَهْدِيْكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا

(پچھلے گناہ معاف کرے اور تم پر اپنے احسانات پورے کرے اور تم کو دین کے سیدھے رستے سے چلے (اور کوئی تمھارا مانع و مراعہ نہ ہو

وَيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۚ هُوَ الَّذِيْ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ

اور خدا تمھاری زبردست مدد کرے وہ (خدا) ہی تو تھا جس نے مسلمانوں کے دلوں میں تسکین ڈالا

الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزِدْهُمْ اِيْمَانًا ۚ اِنَّا مَعَ الْاِيْمَانِ ۚ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ

تاکہ ان کے (پہلے ایمان کے ساتھ) آؤر ایمان زیادہ ہو اور آسمان اور زمین (کی مخلوقات) کے شکر (سب) اللہ ہی کے ہیں

وَالْاَرْضِ ۚ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۚ لِيَدْخُلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

اور اللہ ہر وقت کی مصلحت کا جاننے والا (اور) حکمت والا ہو (اور مسلمانوں کے دلوں میں تسکین لائے کی ایک غرض یہ بھی تھی) کہ (مسلمان) سلام پر ثابت قدم رہیں اور

جَنَّتْ بِجَنَّتِ ۚ مِنْ تَحْتِهَا الْاَوْثَرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ وَفِيْ كَفَرٍ

(دہشت کے) باغوں میں لیجا داخل کرے جن کے تھے نہیں پڑی تہ رہی ہوئی (اور وہ ہمیشہ) ہمیشہ ان (دو باغوں) میں رہیں گے اور (نیز یہ کہ)

فلان بھرتے چھ برس پیغمبر صاحب نے ہوا  
 میں کچھ کہ مسلمان مسجد حرام میں گئے  
 اور وہاں احرام بھرتے کے لئے کوئی  
 بیٹھا سر منڈوا رہا ہو اور کوئی بال کٹوا  
 رہا ہو ارب کہ پیغمبر کا خواب غلط  
 نہیں ہوا کرتا آپ نے عمرہ  
 کرنے کا ارادہ کیا۔ منکے  
 قریب پونچھے تو کھار قریش  
 مسلمانوں کی آمد متکڑنے کے  
 ارادے سے بائز بکڑ سے بے حضرت  
 نے قریش کی آمادگی دیکھ کر حدیبیہ  
 میں مقام کیا اور اب قریشین میں  
 گفت و شنود ہونے لگی آخر بڑی  
 مشکل سے صلح طہری کر دی جس  
 سے مسلمانوں میں اور قریش میں  
 موقوف اور پیغمبر صاحب اس وقت  
 بے عمرہ کے لوٹ جائیں اگلے سال  
 عمرہ کریں مگر کوئی مسلمان تلوار یا تکیہ  
 بائز نہ لے اور تین دن سے زیادہ  
 منکے میں نہ رہیں اور دوران صلح  
 میں اگر کوئی مسلمان کھار قریش سے  
 جائے تو قریش اس کو واپس دیں  
 اور ان کی طرف کا کوئی آدمی مسلمانوں  
 کی طرف چلائے تو وہ ان کو واپس  
 دیا جائے یہ صلح پیغمبر صاحب نے دیکھ کر  
 کی اور مسلمانوں کی بڑی دل کھچی کا  
 باعث ہوئی اس وقت بعض مسلمانوں  
 کو خیال ہوا کہ پیغمبر صاحب یہ کیا  
 خواب دیکھا تھا اور بعض منافقین  
 پیشہ کرتے تھے کہ اگر خدا اسلام  
 کا حامی ہوتا تو یوں دبا صلح  
 نہ کی جاتی اور کچھ لوگ شریعت ہی  
 سے پیچھے رہ گئے تھے ان کو پیغمبر  
 تھا کہ اہل مکہ ان مسلمانوں کو گھسنے  
 نہیں دیں گے اور ایسا ہی ہوا لیکن  
 فکر بکس بقدر سمجھت اوست حدیبیہ  
 کی صلح بظاہر ہر دہر کر موفی تھی۔ مگر  
 حقیقت میں اس میں مسلمانوں کی بڑی  
 جیت تھی کہ ابتدائی حالت میں دن  
 کی طوائف ان کو پہنچنے نہیں دیتی  
 تھی دوسرے معلوم تھا کہ قریش  
 کی طرف سے ضرور بد عہدی ہوگی  
 اور ہوئی بھی (تنبیہ بصفیر آیت)



بقیہ صفحہ ۸۰ مکرر

اور نبی کا دو قبیلہ تھے جنی خاندان  
کے تھے اور رزی بجز پیش کے تو صلح  
کے دو تھے ان دونوں قبیلوں کو بھی  
شرابیت صلی علیہ وسلم کی پابندی لازم تھی مگر یہ  
دونوں لڑے اور پیش نے درپردہ نبی  
کے مدد کی مدد کی صلح ٹوٹ گئی۔  
مسلمانوں کو جنت ملے گی اور کچھ بچے  
دوسرے خدا کا کرنا کہ بے لڑائی فتح ہوا  
حدیبیہ سے لوٹے تو پیغمبر صاحب سید  
غیر پہنچا چڑھے اور اس کو فتح کیا اور  
وہاں مسلمانوں کو بہت سامان ملے  
بھی مگر ان سورت میں ان تمام  
واقعات کا بیان ہو چکی صلح حدیبیہ کا  
اور فتح خیبر کا اور آخر کا فتح مکہ کا بلکہ صلح  
پیش گوئی کے اشارہ غزوات فارس  
درم کا بھی جو خلفائے اولین کے عہد  
میں ہوئے۔ اس سورت میں ان لوگوں  
پر ملاست جو سسرہ حدیبیہ میں ساتھ تھے  
مسلمانوں کو صلح پر پستی دی گئی تھی  
یعنی ان کو سمجھایا گیا کہ حدیبیہ کی صلح کو غنیمت  
سمجھو جو فتح مکہ کی تمہید ہے چنانچہ  
ایسا ہی ہوا جیسا کہ نبی ان کو تسلی دی جو  
کہ گوتم نے نہ جانتے صلح خیبر کیا تھی۔  
اس صلح حدیبیہ کے چند واقعات  
قابل تذکرہ ہیں ایک بیت  
رضوان کی طرف سے  
حضرت عثمان پیام صلح لیکر  
اہل مکہ کے پاس گئے تھے ان کے ہونے  
میں جوئی ویریاں یہ مشہور ہو گیا کہ خضر  
عثمان کو اہل مکہ نے مار ڈالا تو اب چارہ  
ناچار ان پھری اس پیغمبر صاحب  
مسلمانوں سے لڑنے سے نہایت ہی  
جو بیت رضوان کے نام سے مشہور ہے  
اور وہ ایک لیکر کے درخت کے تنے  
ہوئی تھی۔ اور آخر کار اس درخت کی  
تعلیم بھی حد سے زیادہ ہوئے لگی جو ایک  
قسم کی پرستش کے قریب سمجھی جاتی تھی  
چنانچہ حضرت عمر نے اپنے عہد خلافت  
میں اس درخت کو کھرا کر پھینک دیا۔  
دوسرا درخت بحر علیہ السلام کا جو کہ اس کے

عَنْهُمْ سَيَأْتِيهِمْ وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا وَيَعَذِّبُ

ان پر سے ان کے گناہوں کو اتارے اور اسی کے نزدیک یہ بڑی کامیابی ہے اور (غیر یہ کہ)

الْمُنْفِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّالِمِينَ بِاللَّهِ

منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو سزا دے جو اللہ کے حق میں ظلم طرح کی

ظَبَّ السُّوءِ عَلَيْهِمْ ذَا بَرَّةِ السُّوءِ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ

بدگمانیاں رکھتے ہیں اب یہی مصیبت کے چکر میں آگئے اور خدا کا غضب ان پر نازل ہوا اور اس نے ان کو پھٹکا کر دیا

وَاعَدَ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَوَاتِ

اور اس کے علاوہ اس نے ان کے لئے جہنم تیار کر رکھی ہے اور وہ (بہت ہی) بڑی جگہ ہے اور آسمان زمین کی مخلوق کے لشکر (سب) اس ہی کے ہیں

وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ غَنِيًّا حَكِيمًا ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا ۝

اور اللہ بڑا زبردست (اور) حکمت والا ہے (ای پیغمبر) ہم نے تم کو اپنی ذات و صفات کا گواہ اور

مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ لَتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَ

ایمان لوں کو خوشخبری اور کافروں کو ڈرنا سنائے والا (جنگ) بھیجا ہے اور مسلمانوں کو ہم نے ان کو اس غرض سے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے کہ تم لوگ اللہ اور اس کے رسول ایمان لاؤ

تُؤْقِرُوهُ وَتَسْبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ

ان کا ادب ملحوظ رکھو اور صبح و شام اس کی تسبیح (دو وقت میں) میں لگے رہو (ای پیغمبر) جو لوگ صلح حدیبیہ کے وقت

يَبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ ط يَدُ اللَّهِ فَوْقَ

تھا کہ تھوڑے (لڑنے کی) بیعت کر رہے ہیں وہ (تم سے نہیں بلکہ) خدا کی بیعت کر رہے ہیں (کہ تمھارا نہیں بلکہ) خدا کا ہاتھ

أَيْدِيهِمْ فَسَنَكْتُ فَاتِّمَّ يَتُوكَ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۝

ان کے ہاتھوں پر ہے تو جو ایسا پکا قول و قرار کیے پیچھے اس کو توڑے گا۔ تو توڑنے کا وبال خود ہی پر پڑے گا اور

مَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ فَيُؤْخَرُ ۝

جو اس (عہد) کو پورا کرے گا جو اس نے خدا کے ساتھ کر لیا ہے تو عجز و غریب خدا اس کو بڑا اجر دے گا

لَفُطِنَ بَلَّاسٌ فَرَحْتِ بَوْنِي كَيْدًا شَكَلُ هُوَ كَلَامُ رَحِمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَكُمُ الْيَوْمَ الْغَنِيمَةُ كَثِيرَةٌ ۝

لکھو ایسا تھا اس پر کا فروں نے اس قدر صدقہ کی کہ اس نے اس لفظ کو ٹھٹھا چھوڑا اور تو عجز و غریب صلح اور پھر ایسی بے عنوانی کے ساتھ اور فریقین کا جو ش و خروش خدا ہی تھا کہ یہ پہل منڈھے پڑھی پیغمبر صاحب نے مسلمانوں کا

جنگ کرنا بلا تعین وقت لکھا شیوع اسلام کی جلدی تو سب کو بھی ہی از خود خیال کر لیا کہ اسی سبب مسلمانوں کو حج کرنا نصیب ہو گا حالانکہ فی الواقع اس میں خدا ویر بھی چنانچہ دوسرے سال جیسا خواب میں لکھا تھا ویسا ہی ہوا ۱۲

ع ۹

عَظِيمًا سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا

(ای غنیمت) دیہاتی لوگ جو پیچھے رہ گئے (اور اس سفر حدیبیہ میں شریک نہیں ہوئے) اب ہاتھ سے روہرو یہ عذر پیش کرینگے کہ ہم

أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُولُونَ بِالسِّتْرِ مَا لَيْسَ

اپنے مال اور اہل و عیال کی پرداخت میں (گئے ہے تو آپ ہمارے قصور (خدا سے) معاف کر دیجئے یہ لوگ اپنی زبان سے ایسی باتیں کہتے ہیں جو

فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ

ان کے دل میں نہیں (ای غنیمت) تم ان سے کہو کہ اگر خدا تم کو نقصان پہنچانا چاہے

ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝۱۱

یا تم کو فائدہ پہنچانا چاہے تو کون ہو جو خدا تم سے مقابلہ میں نکلا (نفع یا نقصان) کچھ بھی کر سکے (مال اور اولاد کا توحید ہی جیلہ ہی) بلکہ (بات یہ کہ) جو کچھ بھی تم کرتے ہو خدا اس

ظَنَنْتُمْ أَنَّ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَى أَهْلِيهِمْ أَبَدًا

(اور وہ جانتا ہو کہ تم مال اولاد کی وجہ سے پیچھے نہیں رہے) بلکہ (مارے دے دے) پیچھے ہے (اور تم نے) ایسا سمجھا کہ پیغمبر اور مسلمان اپنے اپنے گھروں میں نہیں

وَزِينَ ذَلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَّتُمْ ظَرَ السَّوْءِ وَكُنْتُمْ قَوْمًا

(اویہات) تمہارے دل میں گھٹ گئی تھی (اور تم (طرح کی) ہنگامیاں کرنے لگے تھے اور (ایسے خیالات سے) تم لوگ آپ

بُورًا ۝۱۲ وَمَنْ لَكُمْ يَوْمَئِذٍ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ

برباد ہوئے اور جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہ لائے تو ہم نے (ان) منکروں کے لئے

سَعِيرًا ۝۱۳ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُغْفِرُ مَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ

(جہنم کی) دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہو اور آسمان اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہو جس کو چاہے معاف کرے اور

مَنْ يَشَاءُ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝۱۴ سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ

جس کو چاہے سزا دے اور اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہو (مسلمانوں) اب جو تم (غنیمتوں) کے لینے کے لئے جانے لگو

إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَى الْمَغَائِمِ لِيَأْخُذُوا هَازِرُونَ نَتَّبِعُكُمْ

(تو جو لوگ (سفر حدیبیہ سے) پیچھے رہ گئے تھے (تم سے) کہیں گے کہ ہم کو بھی اپنے ساتھ چلنے دو

والف

ول صبح حدیبیہ سے فارغ ہو کر پیغمبر صاحب خیر کی طرف منوجہ ہونے کو وہاں کے یہودی بھی مسلمانوں کو پریشان کئے رہتے تھے۔ خیبر بے لٹس فتح ہو گیا۔ اربیت سال غنیمت ہاتھ آیا غنیمت خیبر کے بارے میں خدا کا حکم یہ تھا کہ وہی لوگ اس کے سختی میں جو پیغمبر حدیبیہ میں بھی ساتھ تھے منافق جو سفر حدیبیہ سے پیچھے رہ گئے تھے خیبر کی پڑھائی میں انھوں نے مسلمانوں کے ساتھ ملنا پناہ اور ان کا مطلب یہ تھا کہ غنیمت خیبر میں حصہ لیں مگر پیغمبر صاحب نے اجازت نہ دی یہی مذکور ان آیتوں میں جو ۱۱

و

یعنی تم ہم کو مارے حد کے ساتھ نہیں لے چکے کہ کہیں خیبر کی غنیمت میں حصہ نہ لیں ۱۲

ع

يُرِيدُونَ اَزِيْذًا لِّوَاكِلَةِ اللّٰهِ قُلْ لِّمَنِ تَتَّبِعُونَ اَكُنْ لِّكُمْ قَوْلُ اللّٰهِ

(اس سے) ان کا مطلب یہ ہو کہ فرمودہ خدا کو بدل دیں (یعنی نہ ہونے دیں) اگر پیغمبر ان لوگوں سے کہہ دے کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چلے پائے آئیں

مِنْ قَبْلُ فَسَيَقُولُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ اللّٰهِ اَوْ يَفْقَهُوْنَ

پہلے ہی سے ایسا فرمایا ہو (یعنی کہ یہ لوگ کہیں گے کہ خدا نے تو کیا فرمایا ہوگا) بلکہ (بات یہ ہو کہ تم ہم سے حسد رکھتے ہو) (حد نہیں) بلکہ یہ لوگ (مصل مطلب کہ)

اَلَا قُلِيْذًا ۝۱۵ قُلْ لِلّٰهِ الْخَلْفَيْنِ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعُوْنَ اِلَى الْقَوْمِ

بہت ہی کم سمجھتے ہیں کہ یہ ان کے سفر حدیبیہ سے پیچھے رہ جانے کی بنا پر (یعنی پیغمبر) دیہاتی جو (سفر حدیبیہ سے پیچھے رہے) ان سے کہہ دے کہ کوئی دن جاتا کہ تم

اَوْ اِيَّ بَاسٍ شَدِيْدٍ تَقَاتِلُوْهُمْ اَوْ يَسْلَمُوْنَ فَاِنْ طَبِعُوْا يَوْمَكُمْ

بڑے لڑنے والوں (یعنی فارس و روم) کے مقابلے کے لئے بلائے جانے کہ تم ان سے لڑتے ہو گے یا وہ مسلمان ہی ہو جائیں گے تو اگر اُس وقت

اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ

خدا کا حکم مانگے تو خدا تم کو اچھا اجر دے گا اور اگر تم نے سرتابی کی جیسے تم پہلے (سفر حدیبیہ میں) سرتابی کر چکے ہو تو وہ تم کو

عَنْ اَبَا اِيْمًا ۝۱۶ لِكَيْسَ عَلٰى الرَّحْمٰى حَرْبٌ وَّلَا عَلٰى الْاَعْرَابِ حَرْجٌ

عذاب دردناک کی سزا ملے گا کہی اندر سے پر سختی نہیں کہ خواہی خواہی شریک جہاد ہو اور نہ کسی ہنگامے پر سختی ہو

وَّلَا عَلٰى الْمَرِيْضِ حَرْجٌ وَمَنْ يُطِيعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ يَدْخُلْهُ جَنَّةٌ

اور نہ کسی بیمار پر سختی ہو اور جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے گلاں اس کو (دہشت کے ایسے باغوں میں لے جا دے) اعل کرے گا

تَجْرٍ مِّنْ حَرِّهَا ۚ اَلَا هُمْ وَمَنْ يَتَوَلَّ يَعْذِْبُہٗ عَذَابًا اِيْمًا ۝۱۷ لَقَدْ

جن کے تلے نہریں پڑی ہیں وہی ہوگی اور جو سرتابی کرے گا وہ اس کو عذاب دردناک کی سزا ملے گا (ای پیغمبر)

رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يَبَايَعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ

جب مسلمان ایک جگہ کے درخت کے تلے ہتھیارے ہاتھ پر (لڑنے مرنے کی) بہت کر رہے تھے خدا (یہ حال) دیکھ کر ان مسلمانوں سے خوش ہوا اور اس نے

فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَنَّا هُمْ فَتَحْنَا قُرَيْبًا ۝۱۸ وَمَغَانِمَ كَثِيْرَةً

اور ان کو اطمینان طلب غنایت کیا اور اس کے بدلے میں ان کو سدرست خیبر کی فتح دی اور فتح کے علاوہ بہت سی غنیمتیں

ان کی ولی عہدیت کو طمان



يَاخُذُ وَهَهَا وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۱۹۱ وَعَدَ اللَّهُ مَنَّا

پہن پران لوگوں نے جاقبضہ کیا اور اللہ عز و جل سے بہت سی غلیمتوں کا وعدہ فرما چکا ہے

كثِيرَةً تَأْخُذُ وَهَهَا فَجَعَلَ لَكُمُ هَذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ

کثیرہ آن پر قابض ہو گئے تو یہ (غیر کی غلیمت تم کو سرسخت ملوادی اور (صلح حدیبیہ کی جسے عربی) لوگوں کے دست (تقدی) کو تم سے روکا (سوالگ)

وَلِتَكُونَ آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۲۰

اور (ایک) مقصود یہ بھی تھا کہ (یہ اتفاق) مسلمانوں کے لئے (پیغمبر کی صداقت کی ایک دلیل ہوں اور) یہ کہ خدا تم کو (مسلم) کے پیچھے پرے چلے (اور کوئی)

وَأُخْرَى لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا وَكَانَ اللَّهُ

تم کو مانع و ممانع نہ ہو (اور اس کے سوا ایک فتح آور (بھی ہوئی) جس پر اس وقت تک تم نے قابو نہیں پایا (مگر وہ خدا کے احاطہ (قدرت) میں ہے)

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۲۱ وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالْوَلِيُّ

ہر چیز پر قادر ہو اور اگر کافلاس وقت تم (مسلمانوں) سے لڑتے تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگتے

لَهُمُ الرِّجَالُ وَالْيَاقُوتُ وَنَصِيرًا ۲۲ سَنَةَ اللَّهِ الَّتِي فَخَرَ

پھر اُن کو نہ کوئی حامی ہی ملتا اور نہ کوئی مددگار (یہاں اللہ کا دستور (ہی) جو پہلے سے ہوتا چلا آیا

مِنْ قَبْلُ وَلَنُجَاهِلَنَّ اللَّهُ تَبْدِيلًا ۲۳ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ

اور (یہ) پیغمبر تم اللہ کے دستور میں کبھی (تبدیل) نہ پاؤ گے اور (مسلمانوں) وہ (خدا) ہی (تو) تھا جس نے

أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ

عین (شہر) مکہ میں تم کو کافروں پر فتح دینے پہنچے اُن کے ہاتھوں کو تم سے روک دیا (وہ) اور تمہارے ہاتھوں کو

أَخْطَرَكُمْ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۲۴ هُمُ الَّذِينَ

اُن سے اور (اُس وقت) جو کچھ بھی تم (وہ) کرتے تھے اللہ نے بے شک تعاقب (یہ) کیے والے وہی تو ہیں جنہوں نے

كَفَرُوا وَأَوْصَدُواكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيِ مَعَكُوفًا

کفر کیا اور تم کو مسجد حرام میں جانے سے روکا اور قربانی کے جانوروں کو بھی نہ گنے دیا (وہ جہاں کے تہاں کے کھڑے رہے)

وہ یہ فتح مکہ کی طرف اشارہ

۱۲

وہ ہاتھوں کے روک

سے مراد یہ ہے کہ دست دراز

نہ کرنے دی ۱۱

وہ اس آیت میں مذکور

ہر صلح حدیبیہ کا اور اس

بیان میں دشمن ہیں مسلمان

کی طرف فتح کو مقصود کر

خدا نے دار الفیہ صلح

۱۱ سالہ مکہ کے

حدیبیہ کا جواب دینے

کے الفاظ غرض سے مستتر

آئی مسلمانوں پر چھاپا

کے ارادے سے جبل تیجہ

راہ انہارے مسلمان سام

نوشہ ہی انہوں نے ان کو

کرنا یہ یہ بھی ایک فتح

س آیت میں مراد ہو سکتی

د صاحب نے اُن کو چھوڑ

اور نہ چھوڑنے تو انہی کو

میں شہر مکہ میں ملو جلتی

صلح ہوتی بھی تو نہ ہوتی ۱۲

أَنْ يَبْلُغَ حِلَّةً ۖ وَلَوْ لَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُّؤْمِنَاتٌ لَّمْ

(اور اپنی امانت کی جگہ پونچنے نہ پائے اور اگر (شہر مکہ میں) کچھ مسلمان مرد اور کچھ مسلمان عورتیں نہ ہوتیں کہ

تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطَّوَّهُمْ فَيُصِيبَكُمْ مِنْهُمْ مَعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ

تم ان کے حال سے واقف نہ تھے (اور لڑائی کی صورت میں) تم ان کو یا مال کو ڈالتے اور ناپسندہ ان کی طرف سے تم کو نقصان پہنچ جاتوں

لِيَدْخُلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ لَوْ تَزِيلُوا الْعَنْبَاءَ الَّذِينَ

کہ خدا اس عرصے میں جس جس کو چاہتا ہے رحمت (یعنی دین اسلام) میں داخل کرے اگر تم نے ان کے رہنے والے مسلمان کے سے کہیں کی ٹٹل گئے

كُفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابُ اللَّهِ ۚ إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ

جس جس نے کفر کیا سب ہی کو تو ہم عذاب دردناک کی سزا دے دیں وقت واقعات میں جب کافروں نے اپنے دل میں ضد بھڑکان لی

حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى

(اور ضد بھی زمانہ جاہلیت کی سی ضد تو اللہ نے اپنے رسول اور مسلمانوں کو اپنی طرف سے (مخلع) طینان (قلب) عنایت کیا

الْمُؤْمِنِينَ وَالزَّمَهُمْ كَلِمَةً التَّقْوَىٰ كَانُوا أَصْحَابُ أَهْلِكَ

اور وہ اُس کے سزاوار اور لائق بھی تھے اور ان کو پرہیزگاری کی بات پر جانے رکھا

وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۖ لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ

اور اللہ تو ہر چیز سے واقف ہے بیشک اللہ نے اپنے رسول کو

الرُّسُلَ بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْمَكْرَامَ ۚ شَاءَ اللَّهُ

واقعی سچا ہی خواب دکھا یا تھا کہ انشا اللہ تم (مسلمان) مسجد حرام میں بے خوف (و خطا) باطینان (تمام) داخل ہو گے

أَمِينٌ ۚ خَلَقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ ۚ لَا تَخَافُونَ

(روہاں جا کر) تم (کچھ تو) اپنا سر منڈواؤ گے اور (کچھ فقط) بال ہی کتر واؤ گے

فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ۖ

غرض جس بات کی تم کو خبر نہ تھی خدا کو پہلے سے معلوم تھی پھر (اُس خواب کی تفسیر یہ ہوئی کہ) تم مکہ سے پہلے ایک سروسبب فتح کراؤ گے

دل مطلب یہ کہ مکہ میں بہت سے لوگ کافروں کے ہوتے تھے جسے ہر مسلمان سے اور خود مسلمانوں کو بھی ان کا حال معلوم نہ تھا تو اگر لڑائی ہوتی تو کافروں کے آٹے کے ساتھ ان بچاروں کا بھی گھن پھینا جاتا اور چونکہ یہ مسلمانوں کے دشمن نہ تھے مسلمانوں کو ان کی سبقت دینی لازم آتی۔ اسی دیت کو نقصان سے تفسیر کیا ہے۔  
دل پرہیزگاری کی بات مراد جو صلح کہ اگر مسلمان صلح کا کام میں نہ لائیں اور کافروں کی طرح جہالت کریں تو صلیب ہو گئی ہوتی اور غور تیری کی نوبت پہنچتی یہ مسلمانوں کی پرہیزگاری کی دلیل مبنی کہ انھوں نے بادل ناخواستہ صلیب کر لی۔  
دل سر منڈوانا اور بال کتروانا یہ بھی جزو خواب تھا کہ تفسیر حسب فیہ مسلمانوں کو ایسا کہتے خواب میں دیکھا اور سر منڈوانا یا بال کتروانا اعمال جہنم آخری عمل جو تو طلب یہ ہوا کہ تم باطینان تمام جہنم پر کراؤ گے۔  
دل یعنی صلح حدیبیہ کہ یہ بھی ایک طرح کی فتح جو صلح خیبر کو وہ بھی صلح حدیبیہ کے متقویٰ ہی دن فتح مکہ سے پہلے ہوئی تھی۔

۳۵

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

۱۱

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ

وہ (خدا) ہی (حق) ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق سے کر بھیجا ہے تاکہ اُس کو تمام دینوں پر غالب رکھے

كُلِّهِ وَكَفَرًا بِاللَّهِ شَهِيدًا ۖ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ

(اور) دین اسلام کی صداقت کے لئے (خدا گواہ ہیں کرتا ہے) محمد خدا کے بھیجے ہوئے (پیغمبر) ہیں اور جو لوگ اُن کے ساتھ ہیں

أَشَدُّ أُوْءَىٰ عَلَى الْكَافِرِ رَحْمَةً بَيْنَهُمْ تُرْجِمُكَ نَسْجًا يَبْتَغُونَ

کافروں کے حق میں (حق) بڑے سخت ہیں (مگر) آپس میں رحم دل (دی مخاطب) تو اُن کو دیکھے گا کہ (کبھی) رکوع کر رہے ہیں (اور کبھی) سجدہ کر رہے ہیں (اور)

فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ

خدا کے فضل اور خوشنودی فی طلبگاری میں لگے ہیں اُن کی شناخت یہ ہے کہ سجدے کے گئے اُن کی پیشانیوں پر ہیں

ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ ۖ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزَيْتٍ أَخْجَرَ

یہی اوصاف اُن کے تورات میں (بھی) مذکور ہیں (اور یہی) اوصاف اُن انجیل میں بھی ہیں (اور وہ) روز بروز اس طرح ترقی کرتے جائیں گے جیسے کھیتی کہ اُس نے (پہلے زمین)

شَطَاةً فَازَرَّةً فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ

(اپنی سوئی نکالی پھر اُس نے (غذائے نباتی کو ہوا اور مٹی سے جذب کر کے) اپنی) اُس (سوئی) کو قوی کیا پھر پودہ (دھنہ) (فتح) ہوئی (دیہاں) نکلا کہ آخر کار (کھیتی) اپنی (ان)

النُّرَّاءَ لِيُخِيطَ بِهِمُ الْكَفَّارُ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

کسانوں کو خوش کرے (اور خدا نے اُن کو روز افزوں ترقی) اس لئے (دی) (جگہ) ان (دی ترقی) سے (دو ہاڑ) مگر کافروں کو جلانے (ان میں سے جو دوسرے دس ایمان)

وَعَمَلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً ۖ وَأَجْرًا عَظِيمًا

(اور انہوں نے نیک عمل (بھی) کئے) اُن سے خدا نے مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ فرمایا ہے

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ اَنْزِلَتْ بِالْمَدِيْنَةِ الْمُحَرَّمَةِ وَهِيَ مِنْ ثَمَرِ عَشْرِ آيَاتٍ

۴۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

مع  
عند التاخرين

مع  
۱۴



يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا مَوَازِينَ اللَّهِ وَرَسُولَهُ وَأَقِمْوْا

مسلمانو! اللہ اور اس کے رسول کے آگے بڑھ کر باتیں نہ بنایا کرو اور (ہمہ وقت) اللہ سے ڈرتے رہو

اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا

(کیونکہ) اللہ (سب کی) سنتا (سب کچھ) جانتا ہے مسلمانو! اپنی آوازوں کو

أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ

پیغمبر کی آواز سے اونچا نہ ہونے دو اور نہ اُن کے ساتھ بہت زور سے بات کرو جیسے

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ أَن تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝ إِنَّ

تم ایک سے ایک (آپس میں) زور زور سے بولا کرتے ہو کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارا کیا کرایا سب اکارت ہو جائے اور تم کو خبر ہی نہ ہو

الَّذِينَ يَغْضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

جو لوگ رسول خدا کے روبرو اپنی آوازیں پست کر لیا کرتے ہیں یہی ہیں

أُمْتَحِنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِيَتَّقُوا ۝ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ۝

جنگوں کو خدائے پرہیزگاری کے لئے (اچھی طرح جانچ لیا ہی ان کے لئے آخرت میں گناہوں کی معافی اور بڑا اجر ہو

إِنَّ الَّذِينَ يَنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝

(ای پیغمبر) جو لوگ تم کو (تمہارے رہنے کے) حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں (ان میں سے اکثر تو ایسے ہیں جن کو (مطلق) عقل نہیں

وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ

اور اگر یہ لوگ (تمنا صبر کرتے کہ تم (ان خود) حجروں سے نکل کر ان کے پاس آتے تو ان کے حق میں بہت بہتر ہوتا

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہوتا ہے مسلمانو! اگر کوئی

فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا فِئَةً مَّا يَجْهَلُونَ

(بد ذات) تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو اچھی طرح اس کی تحقیق کر لیا کرو (ایسا نہ ہو کہ نادانی سے کسی قوم پر جا چڑھو

۱۔ جبیلہ بنی تیم کے کچھ لوگ  
پیغمبر خدا سے ملنے کو آئے پیغمبر  
صاحب کو جی میں نہ دیکھا تو  
لگے ہام سے لے کر باوازی بند  
پکارنے خدائے تعالیٰ نے  
مسلمانوں کو پیغمبر کا  
ادب تعلیم فرما دیا کہ باوازی بند  
پکارنا کیسا پیغمبر کے روبرو  
پکار کر بولنا بھی بے ادبی ہے ۱۲

فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ زَادَ مِنْ ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولًا

اور جانے رہو کہ تم میں رسول خدا موجود ہیں

پھر اپنے کئے سے پشیمان ہو

اللَّهُ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبِيبٌ

(اور بہتیری باتیں (تم کو) نہیں کہ اگر وہ ان میں بخارا کہنا مان لیا کہیں تو (دراستی) تم ہی پر مشکل پڑ جائے مگر (بجائے) خدا سے

إِلَيْكُمْ أَلِيْمَانٌ وَزَيَّنَّا فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَتْ إِلَيْكُمْ الْكُفْرُ

اور کفر

بجائیں ایمان کی محبت دے دی ہوا اور اس کو تمھارے دلوں میں عمدہ کر دکھایا ہے

وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ أُولَٰئِكَ هُمُ الرَّاشِدُونَ فَضَلَّ

اور خود سری اور نافرمانی سے تم کو نفرت دلائی ہے یہی لوگ ہیں جو خدا کے فضل و کرم سے

مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةٌ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۖ وَإِن طَائِفَتَانِ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ

اور اگر دو قسم مسلمانوں کے دو فرقے

اور اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے

نیک چلن ہیں

أَقْتَلُوا فَأَصْلَحُوا ابَيْنَمَا ۖ فَإِن بَغَتْ أَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرَىٰ

پھر اگر ان میں کا ایک فرقہ دوسرے پر زیادتی کرے

آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرادو

فَقَاتِلُوا اللَّتِ تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِي إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ فَإِن فَاءَتْ فَأَصْلَحُوا

یہاں تک کہ وہ حکم خدا کی طرف رجوع لائے پھر جب رجوع لے آئے تو

تو جو زیادتی کرتا تھا اس سے لڑو

بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۖ

بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے

صلح کرادو اور انصاف کو ملحوظ رکھو

فریقین میں برابری کے ساتھ

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلَحُوا ابَيْنَ أَخَوِيكُمْ وَاتَّقُوا

میل جول کرادو یا کرو اور خدا (کے غضب) سے ڈرتے رہو

مسلمان تو بس (آپس میں) بھائی (بھائی) ہیں تو اپنے دو بھائیوں میں

اللَّهُ لَعَلَّكُمْ تَرْحَمُونَ ۖ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرُ

مسلمانو!

تاکہ (خدا کی طرف سے) تم پر رحم کیا جائے

قَوْمٌ مِّن قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا تَسَاءَلُوا عَنْهُمْ

مرد مردوں پر نہ غیبیں عجب نہیں کہ جن پر پتے ہیں (وہ خدا کے نزدیک) ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں پر (نہیں)

عَسَىٰ أَن يَكُونَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا تَلْنَهُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا

عجب نہیں کہ جن پر پتے ہیں وہ ان سے بہتر ہوں اور آپس میں ایک دوسرے کو طعن نہ دو اور نہ ایک دوسرے کو

بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ الْأَسْمَاءُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَنْ يَفْعَلْ

نام دھرو ایمان لائے پیچھے بد تہذیبی کا نام ہی بُرا ہی اور جو ان حرکات سے باز نہ آئیں گے

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّن

تو وہی خدا کے نزدیک ظالم ہیں ۱۱ مسلمانو! (لوگوں کی نسبت) بہت شک کرنے سے بچتے رہو

الظَّنِّ ۚ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَآخَرُهَا سَوْءٌ ۚ وَلَا يُغْنِي بَعْضُكُم

کیونکہ بعض شک (فعل) گناہ ہیں اور ایک دوسرے کی ٹٹول میں نہ رہا کرو اور نہ تم میں سے ایک کو ایک پیچھے بڑا کہے

بَعْضًا ۚ أَحِبُّ أَحَدُكُمْ أَن يَأْكُلُ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۚ وَ

جھلا تم میں سے کوئی (اس بات کو) گوارا کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے یہ تو (یقیناً) تم کو گوارا نہیں (تو غیبت کیوں گوارا ہو کہ یہ بھی

وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ۝ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا

اور تم سے غصہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

خَلَقْنَاكُمْ مِّن ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ

تم (سب) کو ایک مرد (آدم) اور ایک عورت (حوا) سے پیدا کیا اور (پھر) بھاری ذاتیں اور

لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ ۚ

گو تم میں سے ایک دوسرے کو شناخت کر سکو (ورنہ) اللہ کے نزدیک تم میں بڑا شریف ہی ہو جو تم میں بڑا پرہیزگار ہو

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝ قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا قُلْ

بے شک اللہ جاننے والا باخبر ہے عرب کے دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے (اور پیغمبران سے) کہہ دو

۱۔ اس آیت میں غیبت کو  
مردہ بھائی کے گوشت کھانے  
سے تشبیہ دی ہو اور جو تشبیہ  
یہ میں اول ہے خبری کہ جیسے  
مرد سے گواہی بویوں کے  
نوسہ جانے کی خبر نہیں ہوتی  
یہی طعن اُس شخص کو جسے پیچھے  
بڑا کہا جاتا ہے غیبت کی خبر نہیں  
ہوتی دوسرے جس طرح  
گوشت خوار نے لاش کی بویاں  
نوحہ نوحہ کر کھائیں اسی طرح  
غیبت کرنے والے نے اپنے  
بھائی کی عزت کا خون کر دیا یا  
یوں کہو کہ اُس کی عزت کا خون  
پی لیا۔ فارسی میں غیبت کو در  
پہ سینین مردم افتادہ کہتے  
ہیں وہ اس تشبیہ سے بہت  
ہی ملتا ہوا ہے ۱۲

ایک قسم کا مردانہ لہجہ ہے



دل ایمان دل سے علاقم رکھتا  
ہو اور خدا کے سوا دوسروں کی  
خبر نہیں ہو سکتی اور اسلام  
ظاہر سے علاقم رکھتا ہو ایک شخص  
مسلمانوں کی سی وضع رکھتا اور  
مسلمانوں کے مشاکلتا دیتا اور اپنے تئیں  
مسلمان کہتا ہو شرع جو ظاہر پر حکم  
کرتی ہو اس کی رو سے وہ مسلمان  
سمجھا جائے گا مگر ممکن ہو کہ اس کے  
دل میں ایمان ہو اس ریت میں  
ایمان اور اسلام کا فرق سمجھا نہ جاسکے  
۱۲ شرح سعدی علیہ الرحمۃ  
نے اسی مضمون کو اس شعر میں  
آدا کیا ہے  
منت منہ کہ خدمت سلطان  
ہی کتم ۱۲ منت شناس نو  
کہ خدمت برداشت ۱۲

لَمْ تَوْفِقُوا وَلَكِنْ قَوْلُوا اسْلُمْنَا وَكُنَّا بِدِخْلٍ اِيْمَانٍ فِيْ

کو تم ایمان نہیں لائے ہاں لوگو کہو کہ ہم مسلمان ہو گئے اور ایمان کا تو ہنوز تمہارے دلوں میں گزرتا بھی نہیں ہوا اول

قُلُوْبِكُمْ وَاِنْ تَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ لَا يَلِيْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ

اور اگر تم لوگ اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو تو اللہ تمہارے عملوں کے (جہاں سے کسی طرح کی کاٹ چھانٹ نہیں دے گا)

شَيْءٍ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۱۴ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ

بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے بس سچے مسلمان تو وہ ہیں

اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجَاهَدُوْا

جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر (کسی طرح کا) شک (و شبہ) نہ کیا اور

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اللہ کے رستے میں اپنے جان و مال سے کوشش کی (حقیقت میں) یہی

الصّٰدِقُوْنَ ۱۵ قُلْ تَعْلَمُوْنَ اللّٰهُ يَبْدِيْكُمْ وَاَللّٰهُ يَعْلَمُ

سچے (مسلمان) ہیں (ای پیغمبران لوگوں سے) کہو کہ کیا تم اللہ کو اپنی دینداری جانتے ہو؟ حالانکہ جو کچھ

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۱۶

آسمانوں میں جو اور جو زمین میں ہے اللہ تو سب ہی کچھ جانتا ہے اور اللہ ہر چیز (کے حال) سے واقف ہے

يٰۤمُنُوْنَ عَلَيْكُمْ اَنْ اَسْلُمُوْا قُلْ اَتَمْنُوْا عَلٰٓى اِسْلَامِكُمْ بَلْ

(ای پیغمبر یہ لوگ) تم پر اپنے اسلام لانے کی منت رکھتے ہیں تم (ان سے) کہو کہ مجھ پر اپنے اسلام دلانے کی منت نہ رکھو بلکہ

اللّٰهُ يَمْنُنْ عَلَيْكُمْ اَنْ هٰدِيْكُمْ لِاِيْمَانٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۱۷

اللہ تم پر منت رکھتا ہے کہ اس نے تم کو ایمان کا راستہ دکھایا بشہ طیکہ تم (و دعویٰ اسلام میں) سچے ہو ۱۷ بیشک

اللّٰهُ يَعْلَمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ بِصٰدِقِيْنَ عٰتِلْمُوْنَ ۱۸

اللہ آسمان و زمین کی غیب کی باتوں کو جانتا ہے اور تم دلوں جیسے عمل کر رہے ہو اللہ ان کو دیکھ رہا ہے

سُورَةٌ نَزَّلَتْ فِيهَا آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

ثُمَّ الْبَلَدُ هَمْسٌ أَرْبَعُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شروع) اسم کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

قَدْ نَزَّلَ الْقُرْآنَ الْحَمِيدَ ۱ بَلْ عَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ

قَدْ (ای پیغمبر) قرآن مجید کی قسم (کہ تم ہمارے بھیجے ہوئے پیغمبر ہو) مگر ان کافروں کو اس سے تعجب ہوا کہ

مُنذِرٌ مِنْهُمْ فَقَالَ الْكَافِرُونَ هَذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ ۲

ان ہی میں کا ایک ڈر سنائے والا (یعنی پیغمبر بن کر) ان کے پاس آیا (وہ) کافروں نے کہنے کہ یہ تو ایک عجیب بات ہے

وَإِذْ آمَنَّا وَكَانَّا ثَرَاتًا ۳ ذَٰلِكَ رَجْعُ بَعِيدٍ ۴

کیا جب ہم ایمان لائے اور گنہگار تھے (تو ہم کو قیامت میں دوبارہ جلا اٹھایا جائے گا) یہ دوبارہ زندہ ہونا تو بالکل بعید (از قیاس) ہے

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ لَأَرْضٍ مِنْهُمْ وَعِندَنَا

مردوں کے جن اجزا کو مٹی (کھائی اور) کم کرتی ہو ہم کو تو معلوم ہی ہیں (پھر جب چاہیں گے ان کو جمع کر لیں گے) اور ہمارے پاس

كِتَابٌ حَفِیْظٌ ۵ بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ

کتاب (روح محفوظ ہے) موجود اور اس میں ذرہ ذرہ لکھا ہوا ہے مگر ان لوگوں کو ایک حق بات تو پہنچی اور (پوچھنے کے ساتھ خدا سے بے سوچے سمجھے)

فَهُمْ فِي أَمْرٍ مُّشْرِبٍ ۶ أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ

تو وہ ایسی بات میں (الٹے) ہیں جس کو قرار نہیں کیا ان لوگوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف (نظر بھر کر) نہیں دیکھا

فَوْقَهُمْ كَيْفَ بُنِيْنَا وَزَيَّنَّهَا وَمَا مِنْ فَرْوَجٍ ۷

کہ ہم نے اُس کو کیا بنایا اور (ستاروں سے) اُس کو سجایا اور اُس میں کہیں درز (کا نام) نہیں

ول یعنی پیغمبر کو بھی شاعر  
تجارت میں بھی جادو کر بھی  
مومن کو بھی کچھ بھی لکھ کر بھی  
قیامت کو بعید از قیاس سمجھتے  
ہیں غرض ان کی بات کو قرار  
نہیں

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَالْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا

اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اُس کے اندر بھاری بوجھل پہاڑ پلا دیئے اور

فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيمٍ ۝ تَبَصَّرَةٌ وَذِكْرَىٰ لِكُلِّ عَبْدٍ

سب طرح کی خوشنما چیزیں اُس میں اُگائیں تاکہ جتنے بندے (ہماری طرف رجوع لائے) وہ (دوہ ہماری قدرت کا تماشا) دیکھیں اور عبرت پکڑیں

مُنِيبٌ ۝ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبِينًا

اور ہم نے آسمان سے برکت کا پانی اتارا

فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَبْتًا وَحَبَّ الْحَصِيدِ ۝ وَالنَّخْلَ

اور (پلنے) بندوں کو روزی دینے کے لئے اُس (پانی) کے ذریعے سے باغ اُگائے اور کھیتی کا اناج اور

بِسِقْفٍ لِّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ ۝ رَزَقًا لِلْعِبَادِ ۝

لمبی لمبی کھجوریں جن کی ٹکیلیں خوب کٹتی ہوتی ہیں

وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلَدًا مَّيِّتًا كَذَلِكَ الْخُرُوجُ ۝

اور (زیر) ہم نے مینہ کے ذریعے سے مری ہوئی (یعنی پرتی پڑی ہوئی) مٹی کو جلا اُٹھایا اسی طرح (قیامت کے دن لوگوں کو قبروں سے) نکالنا ہوگا

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ ۝

ان سے پہلے نوح کی قوم نے (پیغمبروں کو) جھٹلایا اور خندقی لوں نے اور ثمود نے

وَعَادُ وَفِرْعَوْنُ وَآخُوتَانُ لُوطُ ۝ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ

اور عاد نے اور فرعون نے اور قوم لوط نے اور بن کے رہنے والوں نے

وَقَوْمُ ثَمُودَ كُلُّ كَذَّابٍ الرَّسُلُ فَحْوٍ وَعِيدٌ ۝

اور پیغمبر کے لوگوں نے ان سب ہی نے تو پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہمارا وعدہ (ہدایا) اُن کے حق میں (پورا) ہوا اور

أَفَعَيْنَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ

کیا ہم اول بار پیدا کرنے میں شک گئے کہ قیامت میں دوبارہ ہمیں پیدا کر سکیں گے نہیں بلکہ (اُن) پہلے ہی لوگ (خلافت) اور سر نو پیدا کرنے

فل خندق والوں کا ذکر ہے  
پارہ کے سورۃ ہر ج میں ہے  
بن ولے شعیب کی قوم ہیں  
اور پیغمبر کا بادشاہ تھا ۱۲



جَدِيدٌ ①۵ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ

شک میں (دبے) ہیں اور بیشک ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا اور ہم اُس کے دلی خیالات (شک) سے واقف ہیں

نَفْسِهِ ①۶ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ

اور ہم (اُس کی شہ رگ سے بھی زیادہ اُس سے قریب ہیں

إِذْ يَتْلَفُ الْمُتَكَلِّفِينَ ①۷ عَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ

کہ دو ضبط کرنے والے (یعنی کراٹا کاٹتے اُس کی باتیں) ضبط (یعنی قبضہ) کرتے جاتے ہیں (ایک) دہنی طرف بیٹھا ہے اور (ایک) بائیں طرف

مَا يَلْفُظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ①۸

کوئی بات ٹوٹنے سے نہیں نکالنے پاتا۔ مگر ایک چوکیدار اُس کے پاس (لکھنے کو) تیار رہتا ہے

وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ①۹ ذَٰلِكَ مَا كُنْتَ

اور موت کی بیہوشی تو ضرور آ کر رہے گی (اور ہم اُس وقت آدمی کو جتا دیں گے کہ) یہی تو وہ (حالت) ہے

مِنْهُ تُحِيدُ ②۰ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ②۱ ذَٰلِكَ يَوْمُ

جس سے تو گر نیر کرنا تھا اور (قیامت کے دن) صور پھونکا جائے گا یہی وہ دن ہوگا

الْوَعِيدِ ②۲ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَ مَا سَعَتْ ②۳ وَشَرِيدٌ

جس سے (لوگوں کو) ڈرایا جاتا ہے اور ہر شخص (جوابی ہی کے لئے) حاضر ہوگا (ایک فرشتہ تو اُس کے ساتھ ہائے والا ہوگا اور ایک فرشتہ اُس کا حال لے گا)

لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ ②۴

(اور ہم اُس کو جتا دیں گے کہ) تو اس (دن) کے بے خبر رہا تو جو پردہ تیری آنکھوں پر پڑا تھا (اب) ہم نے تیرے (اُس) پردے کو تجھ پر سے ہٹا دیا

فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ②۵ وَقَالَ قَرِينُهُ هَٰذَا مَا لَدَىٰ

تو تجھ تیری نگاہ بڑی تیز (معلوم ہوئی) ہے اور اُس کا ساتھی (جو گواہی دینے آیا ہے) عرض کرتے گا کہ (اس کا نام نہ سمال) جو میرے پاس (دیکھا سو جو ہے)

عَتِيدٌ ②۶ الْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلٌ كَفَّارٌ عَنِّي ②۷ مَّا كَانَتْ

وہ تو یہ حاضر ہے (اس پر ہم اپنے دو چہ داروں یعنی فرشتوں کو حکم دیں گے کہ) جتنے کافر سرکش نبی سے روکنے والے ہیں

لِخَيْرٍ مُّعْتَدٍ قَرِيبٍ ۝۷۵ الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ

۷۵۔ سے بڑے ہوئے شکوک پیدا کرنے والے ہیں جو اللہ کے ساتھ دوسرے (دوسرے) معبود ٹھہرایا کرتے تھے سب کو لیجا کہ جہنم میں جھونک دو

فَالْقِيَةُ فِي لَعْنَةِ ابِ الشَّيْطَانِ ۝۷۶ قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا

اور اس مجرم کو بھی سخت عذاب میں لے جا کر ڈال دو (پھر) اُس کا ساتھی (شیطان) عرض کرے گا کہ اے ہمارے پروردگار

أَطْعَمْتَهُ وَلَكِنْ كَانَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۝۷۷ قَالَ لَمُخْتَصِمًا

میں نے تو اس کو سرکش نہیں بنایا بلکہ یہ (از خود) پرے درجے کی گمراہی میں لپکا تھا اس پر خدا فرمائے گا ہمارے حضور میں (ایسے رنگے) جھگڑے

لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُم بِالْوَعِيدِ ۝۷۸ مَا يُبَدِّلُ الْقَوْلُ

دکی باتیں) نہ کرو اور تم تو تم کو پہلے ہی (سے) اپنے عذاب کا وعدہ کیا تھا (جو ایک) بات تو اراہکتی ہی پھر نہیں بدلی جا یا کرتی

لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَالِمٍ لِّلْعَبِيدِ ۝۷۹ يَوْمَ نَقُولُ لِّلْجَهَنَّمَ هَلْ

۱۔ ہم تو بندوں پر ظورہ بھر بھی ظلم نہیں کرتے اُس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ

أُمْتَلِكُ وَتَقُولُ لِّلْهَلْ مِنْ زُرِّي ۝۸۰ وَأَرْزِلُ لِّلْجَنَّةِ لِّلْثَقِينَ

تو (دوزخیوں سے) بھڑکی؟ (یا نہیں) اور وہ عرض کرے گی کچھ اور بھی ہے؟ اور بہشت اس قدر پرہیزگاروں کے قریب لائی جائے گی

غَيْرِ بَعِيدٍ ۝۸۱ هَذَا مَا تُوْعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِظٌ

۸۱۔ کچھ بھی) فاصلہ نہ ہوگا یہی تو وہ بہشت ہے جس کا تم میں سے ہر ایک (خدا کی طرف) رجوع لانے والے (حق کی حفاظت کرنے والے کے لئے وعدہ کیا جاتا تھا

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ الْعَلِيمَ ۝۸۲ بَقَاءٍ مُّنِيبٍ ۝۸۳ إِدْخُلُوهَا

جو شخص بے دیکھے (خدا) رحمن سے ڈرتا رہا اور دل گرویدہ لے کر حاضر ہوا (ہم ایسے لوگوں سے فرمائیں گے کہ سلامتی کے ساتھ اس بہشت میں

بِسَلَامٍ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ۝۸۴ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا

جا داخل ہو کہ یہی تو ہمیشہ رہنے کا دن ہے (جو جہاں رہا سو رہا) بہشت میں ان لوگوں کو جو چاہیں گے ملے گا اور ہماری سرکاری (تق)

مَزِيدٌ ۝۸۵ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ

(اس سے بھی نہیں) زیادہ (موجود) ہے اور ان سے پہلے ہم نے کتنی امتیں ہلاک کر ماریں کہ وہ



مَنْهُمْ يَطَّشُّ فَنَقَبُوا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مُخِصٍّ ۝٣٤

ان سے کب بولے میں کہیں بڑھ (چڑھ) کرتے تو جب ان پر عذاب نازل ہوا تو انہوں نے تمام شہروں کو چھان مارا کہ کہیں بھاگنے کا ٹھکانہ ہو؟

فِي ذَلِكَ لَذِكْرٌ لِمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ

جو صاحبِ دل ہو یا کان لگا کر حضورِ قلب سہات کو سنتا ہو اس کے لئے تو ان باتوں میں

وَهُوَ شَهِيدٌ ۝٣٥ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا

(کافی) نصیحت ہو اور ہم نے آسمان و زمین کو اور جو چیزیں آسمان و زمین میں ہیں

بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَمَا مَسَّنَا مِنْ لُغُوبٍ ۝٣٦ فَاصْبِرْ

ان کو (سب کو) چھ دن میں بنا کر رکھا گیا اور تمہارا ہر دم کو چھوڑ کر (بھی) نہیں (تو) ای پیغمبر

عَلَى مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَ

جیسی جیسی باتیں (یہ منکر کہتے ہیں ان پر صبر کرو اور آفتاب کے نکلنے سے پہلے اور اُس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی حمد و ثناء کے ساتھ

قَبْلَ الْغُرُوبِ ۝٣٧ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَادْبَارَ النُّجُودِ ۝٣٨

(اُس کی تسبیح و تقدیس) کیا کرو اور رات میں بھی تھوڑی دیر اُس کی تسبیح (و تقدیس) کرو اور نمازوں کے بعد بھی اور

اسْمِعْ يَوْمَ يُنَادِي الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ۝٣٩ يَوْمَ يَسْمَعُونَ

(ای پیغمبر اس بات کو گوش دل سے سن رکھو کہ جس دن (مردوں کا) پکارنے والا فرشتہ اسرائیل پاس کے پاس سے سب کو آواز دے گا کہ اٹھو) آج دن

الصَّيْحَةِ بِالْحَقِّ ذَلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ۝٤٠ إِنَّا لَنَحْنُ نَحْنُ وَ

(اس فرشتے کے چیخنے کو سب لوگ) بخوبی سنیں گے وہ دن (لوگوں کے قبروں سے) نکلنے کا ہوگا بیشک ہم ہی جلائے اور

نَحْنُ وَاللَّيْلُ الْمَصِيرُ ۝٤١ يَوْمَ تَشَقُّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا

ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف (ہر) پھیر لے لوں گے (کچھ) ناہی جس دن (ٹی ٹی) مردوں (کی لاشوں) پر سے (ٹٹ کر) زمین بھٹ جائے گی (اور یہ زندہ ہو کر

ذَلِكَ خَشَرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ۝٤٢ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا

یہ جمع کر لیا تمہارے لئے (ایک) پہل (یہ بات ہو) (ای پیغمبر) یہ لوگ جو جو باتیں تمہاری نسبت کہتے ہیں ہم خوب جانتے ہیں اور

یہ باتیں





ذٰلِكَ الْحُسَيْنِ ۝۱۷ كَانُوا قَلِيْلًا مِّنَ الْبَلِّ وَيَجْعَلُوْنَ ۝۱۸ وَيَلَا شَكَّ اَنَّهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝۱۹ وَفِيْ اَمْوَالِهِمْ خَوَالٍ لِّلسَّابِلِ وَالْمُحْرَمِ ۝۲۰ وَفِي الْاَرْضِ زَلٰتٌ لِّلْمُوقِنِ ۝۲۱ وَفِيْ اَنْفُسِكُمْ اَفَلَا تَبْصُرُوْنَ ۝۲۲ وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُوْنَ ۝۲۳ فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اِنَّكُمْ لَمِثْلَ مَا اَنْتُمْ تَنْطِقُوْنَ ۝۲۴ هَلْ اَنْتُمْ حٰلِثٌ خِيفًا بَرٰهِيْمَ ۝۲۵ اَلَمْ كَرِهِيْمَ ۝۲۶ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۝۲۷ قَالَ سَلٰمٌ قَوْمَ مُّكَرَّمٍ ۝۲۸ فَاِخْرَاجِيْ اَهْلَهُ فَاَجَابَ بِعَجَلٍ سَمِيْنٍ ۝۲۹ فَقَرَّبَهُ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۝۳۰ پھر جلدی سے اپنے گھر جا ایک مونا مازہ بچھا (یعنی اگلے ٹوٹے ہوئے مہمانوں کے لئے) لایا اور ان کے سامنے رکھے تو انہوں نے تامل کیا ابراہیم نے بچھا دیا اور دل میں کہا کہ یہ لوگ تو کچھ اجنبی (سے معلوم ہوتے ہیں) ۝۳۱ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۝۳۲ قَالُوْا اَلَا تَخَفُ ۝۳۳ وَبَشَّرُوْهُ بِعِلْمٍ عَلِيْمٍ ۝۳۴ فَاَقْبَلَتْ اَمْرًا تَهٰۤیُّ فِيْ صَرَّةٍ فَصَنَكَتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ ۝۳۵ حَقِيْمٌ ۝۳۶ قَالُوْا اَكْذٰبٌ ۝۳۷ قَالَ رَبُّكَ اِنَّهُ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝۳۸

فل روزی کا آسمان میں ہذا  
اس طرح پر کہ روزی کا سبب  
یعنی پانی آسمان کی طرف سے  
برسنا ہے اور وعدے سے  
وعدہ جنت ہے اور وہ بھی آسمان  
میں جو یا یہ منے ہوں کہ بخاری  
روزی اور جو کچھ تم سے وعدہ  
کیا جاتا رہی عذاب و ثواب  
وغیرہ سب کے اختیار میں ہے  
آسمان میں ہے ۱۲  
فل یعنی جس طرح تم اپنے کلام  
کو اپنا کلام سمجھتے ہو اسی طرح  
بلاشبہ قرآن کو کلام الہی ۱۸  
سمجھو مگر ان کلام الہی کی  
یقینیت معلوم نہیں ۱۱

مترکہ

اور صبح سویرے

نیکو کار تھے (عبادت میں مشغول رہنے کے سبب سے) رات کو بہت ہی کم سوتے تھے

۱۷ کانسین ۱۸ وہ اپنے گناہوں کی معافی مانگا کرتے تھے اور ان کے مال میں حصہ تھا ان کا جو (موت ہو کر) مانگے اور جو صورت سوال ہو اور

۱۹ وہ اپنے گناہوں کی معافی مانگا کرتے تھے اور ان کے مال میں حصہ تھا ان کا جو (موت ہو کر) مانگے اور جو صورت سوال ہو اور

۲۰ وہ اپنے گناہوں کی معافی مانگا کرتے تھے اور ان کے مال میں حصہ تھا ان کا جو (موت ہو کر) مانگے اور جو صورت سوال ہو اور

۲۱ وہ اپنے گناہوں کی معافی مانگا کرتے تھے اور ان کے مال میں حصہ تھا ان کا جو (موت ہو کر) مانگے اور جو صورت سوال ہو اور

۲۲ وہ اپنے گناہوں کی معافی مانگا کرتے تھے اور ان کے مال میں حصہ تھا ان کا جو (موت ہو کر) مانگے اور جو صورت سوال ہو اور

۲۳ وہ اپنے گناہوں کی معافی مانگا کرتے تھے اور ان کے مال میں حصہ تھا ان کا جو (موت ہو کر) مانگے اور جو صورت سوال ہو اور

۲۴ وہ اپنے گناہوں کی معافی مانگا کرتے تھے اور ان کے مال میں حصہ تھا ان کا جو (موت ہو کر) مانگے اور جو صورت سوال ہو اور

۲۵ وہ اپنے گناہوں کی معافی مانگا کرتے تھے اور ان کے مال میں حصہ تھا ان کا جو (موت ہو کر) مانگے اور جو صورت سوال ہو اور

۲۶ وہ اپنے گناہوں کی معافی مانگا کرتے تھے اور ان کے مال میں حصہ تھا ان کا جو (موت ہو کر) مانگے اور جو صورت سوال ہو اور

۲۷



قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٢١﴾ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا

(اس کے بعد ابراہیم نے فرشتوں سے پوچھا کہ ایسے فرستادگان (بارگاہِ خداوندی) پھر یہاں آنے سے متھارا کیا مطلب ہے وہ بولے کہ ہم کو

إِلَى قَوْمٍ فُجِّرِمِينَ ﴿٢٢﴾ لَنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ جَارَةً مِّنْ طِينٍ ﴿٢٣﴾

گنہگار لوگوں (یعنی قومِ لوط) کی طرف بھیجا گیا ہے کہ اُن پر کھنڈروں کا پتھراؤ برسائیں

مُسَوَّمَةٌ عِندَ رَبِّكَ لِلْسُرِفِينَ ﴿٢٤﴾ فَاخْرُجْنَا مِنْ كَانَ

کہ پھٹکا ہوا ہے پروردگار کے یہاں اُن لوگوں کے لئے نافرود ہو چکے ہیں جو (صدِ نظرت سے) بڑھ گئے ہیں غرض (انجام یہ ہوا کہ) اُس بستی میں

فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٥﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ

جتنے ایمان والے لوگ تھے اُن کو تو ہم نے بچے سے نکال دیا اور اُس (بستی میں) مسلمانوں کے ایک گھر کے سوا کچھ خداوندِ لوط کے لوگ تھے مسلمانوں کوئی

الْمُسْلِمِينَ ﴿٢٦﴾ وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ يَخَافُونَ

پایا بھی نہیں اور پتھراؤ کے (پچھے) ہم نے اُس (بستی میں) ان لوگوں کے لئے جو خداوندِ دناک سے ڈرتے ہیں (عبرت کی) نشانی باقی رکھی

الْعَذَابِ الْإِلِيمِ ﴿٢٧﴾ وَفِي مُوسَى إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَى

(یعنی اُن کے کھنڈر) اور موسیٰ (کے حالات) میں بھی (خدا کی قدرت کی بہت سی نشانیاں ہیں) جبکہ ہم نے اُن کو

فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿٢٨﴾ فَقُولِ لِزُرْكٰنِهِ وَقَالَ

صریح معجزے دے کر فرعون کی طرف بھیجا تو اُس نے اپنے بل بوتے (کے غصے) میں سرتابی کی اور (موسیٰ کی نسبت) کہا

سَيِّئًا أَوْ فُجْرًا ۖ وَأَخَذْنَاهُ وَجُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ

کہ (یہ نئی جادو گر یا دیوانہ ہو تو ہم نے اُس کو اور اُس کے لشکروں کو (عذاب میں) دھر پکڑا اور اُن کو دریا میں لے جا پٹکا

فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿٢٩﴾ وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا

اور اُس نے کام ہی ایسا کیا تھا کہ جو تھے ٹھٹھری ٹھٹھری کر کے اور قومِ عاد (کے ہلاک ہونے) میں بھی (قدرتِ خدا کی بہت سی نشانیاں ہیں) جبکہ ہم نے

عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ ﴿٣٠﴾ مَا تَذَكَّرُ مِنْ شَيْءٍ أَلَيْسَ

اُن پر ایک منحوس آندھی چلائی و جس چیز پر سے ہو کر گزرتی

فل خدا نے مردوزن میں ایک مادہ و ولایت رکھا ہے جس کی وجہ سے وہ ایک دوسرے کی طرف راغب ہوتے ہیں اور یہی تحقیق فطرتِ ہوس کے علاوہ جتنے طریقے شہوتِ رانی کے ہیں وہ سب خلاف وضعِ فطری ہیں۔ اُن میں سے ایک وضعِ خاص کے مجرم قومِ لوط کے لوگ تھے جس کے سبب سے اُن پر عذاب آیا ۱۱

فل عقیقہ کے صلی معنی عورت ہونے یا نچے کے ہیں اور مرد ہونے والا دل کے جسے اولاد نہ ہوتی ہو اس جگہ مراد یہی آندھی جس سے سولے بربادی کے اور کچھ حاصل نہ تھا ہم نے انحصار کے لئے منحوس تر جب کیا ہو ۱۲



عَلَيْهِ أَجَعَلْتُهُ كَالرَّمِيمِ ۝۴۲ وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمُ تَمْسَعُوا

اُس کو بوسیدہ ہڈی کی طرح پھورائے بدو نہ چھوڑتی اور قوم ثمود کے ہلاک ہونے میں بھی قدرت خدا کی بہتیری نشانیاں ہیں جب اُن کے ہدایا گیا تھا کہ

خَرَجِينَ ۝۴۳ فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَلَخَذَ تَهُمُ الصَّيْقَةُ وَ

ایک وقت خاص ٹھک (دنیا میں) سو بوسہ مگر انھوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سزا بنی کی تو اُن کو اُن کے دیکھتے دیکھتے ایک زور کی کڑک نے

هُمْ يَنْظُرُونَ ۝۴۴ فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُتَّبِعِينَ

آیا تو عذاب کے مقابلے میں نہ ٹھہر سکے (بلکہ مگر رہ گئے) اور نہ (ہم سے) بدلہ ہی لے سکے

وَقَوْمَ نُوحٍ مِنْ قَبْلُ ۝۴۵ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝۴۶

اور ان سے پہلے قوم نوح کو (ہلاک کو چکے تھے) اِس میں شک نہیں کہ وہ (بھی بڑے ہی) نافرمان لوگ تھے

وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ۝۴۷ وَالْأَرْضَ

اور ہم نے آسمان کو اپنے ہاتھ سے بنایا اور ہم (بڑی) وسیع قدرت رکھتے ہیں اور ہم ہی نے زمین کو

فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ ۝۴۸ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا

بچھایا تو ہم (کیسے) اچھے بچھانے والے ہیں اور تمام چیزیں ہم نے

زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝۴۹ فَفِرُّوْا إِلَى

دو قسم کی بنائیں تاکہ تم (انتظام دنیا میں) غور کرو اور اسی پیہر ان لوگوں سے کہہ دو کہ اللہ ہی کی طرف بھاگو

اللَّهِ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝۵۰ وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ

(یعنی اُسی کی پناہ لو میں اُس کی طرف سے تم کو اُس کے عذاب سے) صاف طور پر ڈراتا ہوں اور خدا کے ساتھ

اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝۵۱

کوئی دوسرا مہبود نہ ٹھہراؤ میں اُس کی طرف سے تم کو اُس کے عذاب سے صاف طور پر ڈراتا ہوں

كَذَلِكَ مَا آتَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا

اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے ہو کر رہے ہیں جب جب اُن کے پاس کوئی پیغمبر آیا انھوں نے

سج

فل ہذا میں دو قسمیں  
اکثر نر و مادہ ہیں اور بے جان  
چیزوں میں اعلیٰ ادنیٰ - یا  
اختلاف حالت کے اعتبار سے  
کسی اور طرح پر دو قسمیں نکل سکتی  
ہیں جیسے کانی کوری چھوٹی بڑی  
انکی بیماری - مفید مضر وغیرہ

قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مُجْنُونٌ ۝۵۶ أَوَاصْوَابُهُۥ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوتٌ ۝۵۷

اُس کو کجا دو گر یاد یوانہ ہی بتایا کیا لوگ ایک دوسرے کو اس بات کی وصیت کرتے چلے آئے ہیں بلکہ اصل بات یہ ہے کہ یہ (خود ہی) سرکش لوگ ہیں

قَوْلَ عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ بِمَلُومٍ ۝۵۸ وَذَكَرْ فَإِنَّ الذِّكْرَى تَنْفَعُ

تو (یہ پیغمبران کی) مطلق پروانہ کرو کیونکہ (ان کے کفر و انکار کا) تم پر کچھ الزام نہیں ہاں سمجھانے رہو کہ سمجھانا

الْمُؤْمِنِينَ ۝۵۹ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ۝۶۰

ایمان والوں کو فائدہ بخشنا ہی اور ہم نے جنوں اور آدمیوں کو اسی غرض سے پیدا کیا ہے کہ ہماری عبادت کریں

أُرِيدُ مِنْهُمْ مَزَاقٌ وَمَا أُرِيدُ أَنْ يُطِيعُونِ ۝۶۱ إِنَّ اللَّهَ هُوَ

ہم اُن سے کچھ روزی کے تو خواہاں ہیں نہیں اور نہ اس کے خواہاں ہیں کہ ہم کو کھلائیں (پلا لیں) اللہ خود

الزَّاقُ ذُوقُوا الْقُوَّةَ الْمَتِينَةَ ۝۶۲ فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُنُوبًا

بڑا روزی جینے والا قوت والا زبردست ہے تو جس طرح ان (لوگوں) کے ہم مشربوں (یعنی پہلی امتوں) کے (مے پیمانے) مقرر تھے

مِثْلَ ذُنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَجِيبُونَ ۝۶۳ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ

(اُن ظالموں کے) (بھی) پیمانے مقرر ہیں (اور اُن کے بھرنے کی دیر ہی تو ہم سے عذاب کی جلدی نہ کریں و غرض کافروں کے حال) یہ

كُفَرُوا مِنْ يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ۝۶۴

اُن کُفر اس روز (بد) کے اعتبار سے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہی بڑا فوس ہے

سَوَاءٌ لَّكَ الْمَالُ فِي يَدَيْكَ وَالْزَّكَاةُ وَالْبَعَايَةُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

وَالطُّورُ ۝۱ وَكُنْ مَسْطُورٌ ۝۲ فِي رَقٍّ مَنشُورٍ ۝۳

زا کر پیسہ ہم کی طور (پہاڑ) کی قسم اور (نیز) کتاب (روح محفوظ کی جوڑے) جو طے چلے کا غدوں پر لکھی ہوئی ہے

ف

مطلب یہ ہے کہ جس طرح مثلاً تانہ کے ڈوبنے کی ایک حد ہوتی ہے کہ یہاں تک اُس میں پانی بھرا اور ڈوبی۔ اسی طرح گناہ یا وقت کے اعتبار سے ان لوگوں کی بھی ایک حد ہے کہ اُس حد پر پہنچ کر عذاب نازل ہوگا ۱۲

۳ (۱۲) ۲

وَالْبَيْتِ الْمَعْبُورِ ۝ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ۝ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ ۝

اور ذہن فرشتوں کے آسمانی کعبے بیت المعمور کی اور (ذہن آسمان کی) اونچی چھت کی اور (ذہن) جویش مارنے والے سمندر کی

إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝ مَالَهُ مِنْ دَافِعٍ ۝ يَوْمَ تَمُورُ

کہ تمنا سے پروردگار کا عذاب (کافروں پر) ضرور نازل ہو کر رہے گا۔ کسی کی مجال نہیں کہ اُس کو ٹال سکے جس دن

السَّمَاءِ بِمُورًا ۝ وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝ فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍ

آسمان (سمندر کے پانی کی طرح) لہریں مارنے لگے اور پہاڑ اُٹھے اُٹھے پھریں

لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ ۝ يَوْمَ يَدْعُوكَ

جھٹلانے والے جو کبھاس میں پڑے کھیل رہے ہیں اُس دن اُن کی بڑی خرابی ہو جب کہ ان لوگوں کو

إِلَى نَارِ جَهَنَّمَ دَعَا ۝ هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ تُهْمَا تُلْكُنَّ يَوْمَ

آتش دوزخ کی طرف زبردستی دھکے دے کرے جائیں گے (تو ان سے کہا جائے گا کہ) یہی وہ دوزخ ہے جسے تم جھٹلا کر تھے

أَفْسَوْا هَذِهِ أَمْرًا تَنْتَرُونَ ۝ أَصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا أَوْ

تو کیا یہ بھی (نظر بندی ہو) یا تم کو (اب بھی) نہیں سوچہ پڑتا یا اس میں گھسو پھر صبر کرو یا

لَا تَصْبِرُوا سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَمْ أَنْتُمْ لَا تَجْزُونَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّ

بے صبری کرو تمہارے حق میں (دونوں باتیں) برابر جیسے عمل تم (دنیا میں) کرتے تھے تم کو انھیں کا بدلہ دیا جائے گا (رہے)

الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّتٍ وَنَعِيمٍ ۝ فَالْكِهِنَّ بِمَا اتَّهَمُ

پرہیزگار (وہ) بلا مشبہ (بہشت کے) باغوں اور خوشحالیوں میں اپنے پروردگار کی دی ہوئی نعمتوں کے مزے اُڑا رہے ہونگے

رَبَّهُمْ ۝ وَوَقَّهْمُ رَبُّهُمْ عَنْ أَوْبِ الْحَكِيمِ ۝ كَلُوا

اور اُن کا پروردگار اُن کو عذاب دوزخ سے بھی بال بال بچائے رکھے گا (اور اُن کو اجازت ہوگی کہ دنیا میں)

اَشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ مُتَكِينِينَ ۝

جو تم نیک عمل کرتے رہے اُس کے صلے میں آرام سے تختوں پر

فلیہ بات اُن کو قابل عقول  
کونے کے لئے بھی جائے گی  
کہ وہ دوزخ کو تو ان کے سامنے  
لا سوچو دیکھا اور اُن سے پوچھا  
کہ کیا یہ نظر بندی ہو۔ اور بے  
اصل چیز کو موجود کر کے دکھاوا  
کہ وہ کھلیں پوچھیں گی تو وہ  
نظر بندی کہہ نہیں سکیں گے  
دوسری بات یہ کہ دنیا میں  
تو ان کو جہنم سوچہ نہیں پڑتی تھی  
اور وہ اُس سے انکار کر بیٹھے  
تھے اب نہ صرف آنکھوں سے  
سوچہ پڑے گی بلکہ روئیں میں  
سے۔ اور اُن سے تو جہنم کے طور  
پر پوچھا جائے گا کہ اب بھی جہنم  
سوچہ پڑی یا نہیں۔ اور اُن کے  
پاس شہابی کے سوا کچھ جواب  
نہیں ہوگا



فلعل کے بدلے میں  
گروہوں کا مطلب ہے  
کہ عمل کر کے نجات پاؤں

اور لاؤد بھی جنت میں اُن کے ساتھ لیا شامل کریں گے اور جنتوں کے اعمال دیکھنے میں سے

سُرْمَصْفُوفَةٍ وَرَوْحُهُمْ جُورِجِينَ ۲۰ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ  
ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ  
مِنْ شَيْءٍ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ۲۱ وَأَمْدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ  
وَلَحْمٍ مَّائِشَةٍ ۲۲ يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَّغُوفٍ مُنْأَوَّلَاتٍ ۲۳  
وَيُطَوَّفُ عَلَيْهِمْ غُلَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لَوُؤْلُوكُنَّ ۲۴ وَأَقْبَلَ  
بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۲۵ قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي  
أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ۲۶ فَمَنْ اللَّهُ عَلَيْنَا وَفَمَا عَدْنَا ابْنَ  
السَّمُومِ إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ  
الرَّحِيمُ ۲۷ فَمَا أَتَتْ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ يَكَاهِنُ  
الْأَعْمَى ۲۸ أَمْ يَقُولُ نَشَأَ عُرْتَرِ بَصْبٍ ۲۹

جور اور برابری کے لئے ہیں (اور تم کو) پچھلے زمانے کے علاوہ ہم بڑی بڑی آنکھوں میں عروس کو اُن کی زوجیت میں لیں گے اور  
ان کی اولاد ایمان کے ساتھ (نیک عملوں میں) اُن کی پیروی کرتی رہی (گو عمل میں اُن کے کسی قدر قصور بھی ہوا ہوتا ہم جنتوں کی پاس خاطر سے) اُن کی  
کچھ بھی کم نہیں کریں گے اور ہر شخص اپنے عمل کے بدلے میں گروہوں  
اور جس میوے  
اور گوشت کو چھٹیوں کا پیچھے گا ہم اُن کے لئے اُس کی ریل پیل کریں گے (ذائقہ کے طور پر وہ آپس میں وہاں جام شراب کی چھینا چھٹی بھی کریں گے۔ اُس کے  
اور ایسے خوبصورت لڑکے (اُن کی خدمت کے لئے) اُن کے پاس آمد و رفت کریں گے کہ گویا وہ اقیانوس سے رکھے ہوئے موتی ہیں اور  
ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر آپس میں باتیں کریں گے (بعض کہیں گے کہ بھائی) ہم دوس سے پہلے  
اپنے گھر (انجام کار سے بہت ہی ڈرا کرتے تھے  
تو خدا نے ہم پر (بڑا ہی فضل کیا اور ہم کو (دوزخ کی  
لو کے عذاب سے اچھلایا (اس سے پہلے ہم اُس سے دعائیں مانگا کرتے تھے  
بیشک وہ بڑا رحمن  
اور) مہربان ہو (تو) اسی پیغمبر تم ان لوگوں کو نصیحت کئے جاؤ کہ اپنے پروردگار کے فضل سے نہ تو تم عاقل ہو (کہ تم نے اپنے مولیٰ لگا لگائے ہیں اور  
نہ مجنون ہو (کیا یہ لوگ تنہا ہی نسبت کہتے ہیں کہ (یہ) شاعر (اور) ہم اُس کے بارے میں زمانے کی گردش کا

اور وہ آسمانی خبریں تم کو پوچھنا چاہتے ہیں اور

الْمُنُونُ ۳۱ قُلْ تَرَبُّصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنَاصِبِينَ ۳۲ أَمَّا لَهُمْ

انتظار کر رہے ہیں سبم ان سے کہو کہ (بہت اچھا تم دیکھو) انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہا ہوں کیا

أَحْلَاهُمْ يَهْدَنَ أَمَّهُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ۳۳ أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۳۴

ان کی عقلیں ان کو یہ (ہائیں) سکھاتی ہیں یا یہ لوگ (اپنی ذات سے) شر یہ ہیں یا کہتے ہیں کہ اس (شخص) نے قرآن از خود بنالیا ہو

بَلْ أَدِیُونُونَ ۳۵ فَلْيَا تَوَّاجِدِیْثَ مَثَلَهُ ۳۶ إِنْ كَانُوا صِدْقٍ ۳۷

(یہ تو ان کے اپنے ہونے کی کہن ہی بلکہ (اصل بات یہ کہ یہ ایمان ہی نہیں لانا چاہتے سوا اگر اپنے دعوے میں) سچے ہیں تو اسی طرح کا کلام یہ بھی بنا کر گئے ہیں

أَمْ خَلَقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ ۳۸ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ۳۹ أَمْ خَلَقُوا السَّمَوَاتِ

کیا کسی کے پیدا کئے (یہ آپ) پیدا ہو گئے ہیں یا یہی مخلوقات کو پیدا کیا کرتے ہیں یا انہوں نے آسمان

وَالْأَرْضِ بَلْ أَدِیُونُونَ ۴۰ أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِرُ رَبِّكَ ۴۱ أَمْ هُمْ

اور زمین کو پیدا کیا ہو (ان تو کیا تمہاری) کہ یہ کہو کہ یہ لوگ خدا پر یقین ہی نہیں لانا چاہتے (ایہ پیغمبر کیا تمہارے پروردگار کی حرکت کرنے ان ہی کے قبضے میں ہیں

الْمُصِطَرُونَ ۴۲ أَمْ لَهُمْ سُلُمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ ۴۳ فَلْيَا تِ

دیکھیں کے) حاکم ہیں یا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہو کہ اُس پر چڑھ کر آسمان کی باتیں سُن آ کر گئے ہیں سوا اگر

مُسْتَمِعُهُمْ لِسُلْطَنٍ مُّبِينٍ ۴۴ أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ ۴۵

ان میں سے کوئی آسمان کی باتیں سُن آ کر گئے ہو تو وہ کوئی صاف صریح سند پیش کرے کیا خدا کے لئے بیٹیاں اور تمہارے لئے بیٹے

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَغْرَمٍ مُثْقَلُونَ ۴۶ أَمْ

یا (ایہ پیغمبر ان سے) تبلیغ رسالت کی کچھ مزدوری طلب کرتے ہو کہ یہ (اُس) سچی کے (جو بھم سے دبے جاتے ہیں

عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ۴۷ أَمْ يُرِيدُونَ

ان کے پاس (علم غیب ہی ہو ان سے کہا جائے) تو یہ اُس کو بے کم و کاست لکھیں یا ان کا ارادہ

كَيْدًا ۴۸ فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ۴۹ أَمْ لَهُمُ إِلَٰهٌ

کچھ دھوکا دینے کا ہو تو یہ کافر آپ ہی دھوکے میں ہیں یا خدا کے سوا ان کا

وَلَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
بات کا وثوق ہو تا جو تو وہ اُس کے  
لکھ دینے کو تیار ہو جاتا جو جیسے  
روم اور فارس کی راہی میں  
پیغمبر صاحب کو وحی کے ذریعے  
معلوم ہوا کہ اگرچہ اہل رد اِس  
وقت مغلوب ہو گئے ہیں مگر  
وہ چند سال بعد پھر غالب  
آئیں گے اور چنگیز پیغمبر صاحب  
کو وحی پر استقامت تیار نہ ہونے سے  
اُسی وحی کو سب کم و کاست  
قرآن میں لکھوا دیا اور چاروں گ  
عالم میں اُس کی مشادی کرا دی

غَيْرُ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ٢٣ وَإِنَّ زُفْرًا مِّنَ السَّمَاءِ

کوئی اور معبود ہی نہ تھا (کی ذات) ان کے شرک سے پاک ہے اور اگر کوئی آسمانی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں

سَاقِطًا يَقُولُ سَكَابُ مَرَكُومٌ ٢٤ فَنَزَلَهُمْ حَتَّى يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ

(تب بھی خدا کے عذاب نہ ڈریں بلکہ کہنے لگیں دیکھا ہوا یہ بھی ایک قسم کا بادل جو کم کر سخت ہو گیا تو (ای نہیں) ان کو (ان ہی کی حالت پر پہنچے دو پہاڑ

الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ٢٥ يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا

جبکہ (بارے صدے کے) ان کو غش آجائے (اور) اُس دن ان کے مکر و فریب ان کے کچھ بھی کام نہ آئیں اور نہ (کہیں سے)

هُمْ يَنْصَرُونَ ٢٦ وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَلِكَ

ان کو مدد ملے (اور ان ظالموں کو عذاب قیامت کے علاوہ (دنیا میں اور بھی) عذاب ہونے والا ہے

وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ٢٧ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا

مگر ان میں اکثر کو معلوم نہیں اور (ای نہیں) اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر سے بیٹھے رہو کہ تم ہماری نگرانی (اور حفاظت) میں ہو

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ٢٨ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَادْبَارَ النُّجُومِ ٢٩

اور جس وقت (سو کر اٹھا کر اپنے پروردگار کی حمد و ثنا) کے ساتھ (اُس کی تسبیح و تقدیس) کیا کرو اور رات ایک حصے میں بھی اُس کی تسبیح و تقدیس کیا کرو اور

سُوِّ النُّجُومِ ٣٠ اِنْتَابُوا وَبَسُوا ٣١

سورہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ١ مَاضِلٌ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ٢

(شہاب) تارکے کی قسم جب کہ وہ (آسمان سے) ٹوٹتا ہے تمہارے رفیق (محمد) نہ تو (راہ راست سے) بھٹکے اور نہ پہلے

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ٣ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ٤

اور نہ اپنی خواہش نفسانی سے باتیں بناتے ہیں (بلکہ یہ (قرآن جو پڑھ کر سناتے ہیں) وحی (آسمانی) ہے جو ان پر نازل ہوتی ہے

مگر ان ہی کی حالت پر پہنچے دو پہاڑ

شارح کے (مغروب ہوئے) پیچھے رہی



عَلَمَهُ شَدِيدُ الْقُوَى ۝ ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَى ۝ وَهُوَ بِالْأُفُقِ

(اور ان کو جبریل فرشتہ تعلیم کرتا ہوا اور اس کی (جسمانی) قوت (بھی بڑی) زبردست ہو کہ جس وقت وہ آسمان کی ایک طرف اچھی اونچی جگہ میں تھا اپنی اصلی صورت میں

اَوَّلَ ۝ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّى ۝ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى ۝

پہنچنے کے سامنے آگھر ہوا پھر (ان سے) نزدیک ہوا اور اتنا ان کی طرف کوں جھکا کہ (دونوں میں) دو کمان کی قدر فاصلہ رہ گیا بلکہ اس سے بھی کم

فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ۝ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ۝ فَتَرَوْهُ

اس وقت خدا نے اپنے بندے (میں) کی طرف (جبریل کو وسیع) جو کئی کئی تھی کی پیغمبر نے جو کچھ دیکھا تھا (ان کے) دل نے اس میں کچھ جھوٹ نہیں پایا پیغمبر جبریل کو دیکھا کرتے ہوئے

عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ۝ وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ ۝ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ ۝

اتم لوگ ان سے اس بات پر جھگڑتے ہو حالانکہ (جھگڑنے کی کوئی بات نہیں کیونکہ) انہوں نے تو درمیان کے وقت (سدرۃ المنتہی کے پاس

عِنْدَ هَاجِنَةِ الْمَأْوَىٰ ۝ إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَىٰ ۝ مَا زَاغَ

جہاں ایک بندوں کے رہنے کی جگہ بہشت جبریل کو ایک فضا اور بھی (اصلی صورت پر اپنے پاس یا ہوا دیکھا تھا اس) سدر پر چھا چھا چھا چھا تھا (یعنی نور اس

الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ۝ لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ ۝

پیغمبر کی نظر نہ (کسی طرف کو بھی ہلکی اور نہ (جگہ سے) اٹھی ۝ کچھ شک نہیں کہ پیغمبر نے اس موقع پر اپنے پروردگار کی قدرت کے بڑے عجائبات

أَفْرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزَّىٰ ۝ وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرَىٰ ۝

(مشرکوں! بھلا تم نے لات اور عزی اور وہ جو (ایک تمیز) آفر ہو منات ان (تینوں کے حال) پر بھی نظر کی (کہ ان میں کچھ بھی قدرت ہو؟)

الَّذِينَ ذَكَرُوا لَهُ الْآلُفْنَيْنِ ۝ تِلْكَ إِذْ أُنْزِلَتْ سُبْحًا

انہوں نے (کیا تمہارے لئے بیٹے اور خدا کے لئے بیٹیاں ۝ اگر ایسا ہو تو یہ بڑی ہی نامنصفانہ تقسیم ہو

إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءُ سَمِيَتْ بِهِنَّ وَأَنْتُمْ بَأَبَائِكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ

یہ (تو) تو بے نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے بڑوں نے (اپنی طرف سے) رکھ لئے ہیں خدا نے

يُحَاكِمُن سُلَاطِينَ يَتَّبِعُونَ آلَ الظُّلُمَاتِ وَمَا تَهُوْنَ

تو ان کی کوئی سند تاری نہیں یہ لوگ تو بس اٹھل اور اپنی نفسانی خواہشوں پر چلتے ہیں

فل تدرہ کرچی  
میں ہیری کے درخت  
کو کہتے ہیں اس سدر  
المنتہی، ہیری کا  
درخت جو مانی  
آمان تھا جبریل  
جیسے مغرب فرشتے  
وہ جس تک مانی  
ہوئی و مریہ ہیں  
داخل اسرار ہی  
ہیں شہم ہرے خارج

عکس (روحانی) طاقتیں (ان کی) اس پر دست ہیں

الْأَنْفُسُ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمْ الْهُدَى ۝۲۳ أَمْ لَأَسْرَارٌ مَا كُنْتُمْ

اور (ظہیر) کہ ان کے پروردگار کی طرف سے ان کے پاس ہدایت بھی آچکی ہو اس پر بھی نہیں اٹھتے کہیں انسان کو سن مانی مراد بھی ملی ہو

فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَى ۝۲۴ وَكَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمَوَاتِ لَا تُغْنِي

سوا آخرت اور دنیا سب کچھ اللہ ہی کے اختیار میں ہوں اور کتنے فرشتے آسمان میں (بھڑکے پڑے) ہیں کہ

شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِنْ بَعْدِ أَنْ يَأْذِنَ اللَّهُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضَى ۝۲۵

ان کی سفارش کچھ بھی کام نہیں آتی اگرچہ خدا کی نسبت سفارش کرنا اچھا ہے (فرشتوں کو سفارش کرنے کی) اجازت دے اور پسند فرمائے

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيَسْمُؤْنَ الْمَلَائِكَةَ تَسْمِيَةً الْأُنثَى ۝۲۶

جن لوگوں کو آخرت کا یقین نہیں ہو وہی تو فرشتوں کو نام دھرتے ہیں کہ عورتیں (یعنی خدا کی بیٹیاں) ہیں

وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا

حالانکہ ان کو اس کی کچھ تحقیق تو ہو نہیں وہ تو نرمی اٹھل پر چلتے ہیں اور اٹھل کا حال یہ ہے کہ

يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۝۲۷ فَأَعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّىٰ هَذَا عِزِّكَ مَا

وہ حق بات کے سامنے کچھ بھی بجا آمد نہیں تو (ای پیغمبر) جو شخص ہماری یاد سے روگردانی کرے

وَلَمْ يَرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝۲۸ ذَلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعَمَلِ ۝۲۹

اور دنیا کی زندگی کے سوا اس کو کوئی بات سے غرض و مطلب نہ ہو تم ایسے شخص کی ذرا بھی پروا نہ کرو ان کی عقل کی رسائی یہیں تک نہ ہو

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ

تمہارا پروردگار ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اُس کے رستے سے ہٹ گئے ہیں اور وہ ان کو (بھی) خوب جانتا ہے جو

اهْتَدَى ۝۳۰ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ

راہ راست پر ایمان لائے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور کو بنایا اور پیدا کیا ہے اور اچھا انسان کو بھی تاکہ آخر کار ان لوگوں کو جو

أَسَاءُوا أَوْ عَمَلُوا غَيْرَ الْبِرِّ يَحْزَنُوا ۝۳۱ أَحْسِنُوا إِنِّي بِمَا تَحْسِنُونَ

برے عمل کے ان کے لئے کا بدلہ دے اور جو کچھ اچھے عمل کے ہیں ان کو (دو یا ہی) اچھا بدلہ دے

۱  
۲۴

الرب

وال مطلب یہ ہے کہ بت پرستی  
بھی کئے جاؤ اور خدا سے دنیا و  
دین کی فلاح کے بھی امیدوار  
رہو ع اس خیال سے کہ  
مجاں سے جنوں میں دنیا  
کی فلاح تو خدا ہی کے پاس ہے  
تو اسی کی عبادت کرو ۱۲

الرب

الَّذِينَ يَحْتَبُونَ كِبِيرَ الْأَرْثِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّهُمَّ إِنَّ رَبَّكَ

ذکر عمل کرنے والوں کو وہ لوگ مراد ہیں جو بڑے بڑے گناہوں سے بچتے رہتے ہیں مگر چھوٹے چھوٹے گناہ (کہ ان کو کون شریعت ملتا ہے اور نہیں)

وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَإِذْ

مغفرت بڑی وسیع ہے اور وہ اس وقت سے تم لوگوں کو خوب جانتا ہے جب اول بار تم بنی آدم کو مٹی سے بنا کھڑا کیا اور جب

أَنْتُمْ أَجْنَتُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ۖ فَلَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ ۖ هُوَ أَعْلَمُ

تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے (تو بہت) اپنی پاکیزگی نہ جتایا کرو پر ہیزگاروں کو وہی خوب جانتا ہے

بِمَنْ تَقَى ۖ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تُوَلَّى ۖ وَأَعْطَى قَلِيلًا ۖ وَأَكْدَى ۖ

اور جو شخص سے ڈرتا ہے (اس شخص کے حال پر ابھی نظر کی جس نے) تمہاری نصیحت (روگردانی کی اور تھوڑا سا (راہ خدا میں) دیکھ پھر کی طرح سخت ہو گیا

أَعِنْدَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهَؤُلَاءِ أَمْ يُنَبِّئُكُمْ فِي صُحُفٍ مُوسَى ۖ

کیا اس کے پاس علم غیب ہے کہ اس کو (پنا انجام) دکھائی دے رہا ہو کیا اس کو ان باتوں کی خبر نہیں پہنچی جو موسیٰ کے صحیفوں میں لکھی ہوئی ہیں

وَأَبْرَاهِيمَ الَّذِي فِي ۖ الْأَنْزُرُ وَارِثَةٌ وَارِثَتُهُ ۖ وَأَنْ لَّيْسَ

اور ابراہیم (میں) جنہوں نے (اپنی زندگی میں حق بندگی پورا پورا ادا کیا) ان صحیفوں میں یہ لکھا ہے کہ کوئی شخص دوسرے (کے گناہ) کا بوجھ (اپنی گردن)

لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَى ۖ وَأَنْ سَعْيَكُمْ سَوْفُ يَرَى ۖ ثُمَّ يُخْرَجُ

انسان کو دیتا ہے مگر اپنی کوشش کی اور یہ کہ اس کی کوشش کے بدلے (رقیامت کے دن) دیکھی جائے گی پھر اس کو اس کا

الْحِزَاءُ الْأَوْفَى ۖ وَأَنْ لَّيْسَ رَبُّكَ الْمُتَنَبِّئُ ۖ وَأَنْ هُوَ أَضْحَكَ

پورا پورا بدلہ لے گا اور یہ کہ (آخر کار) سب کو خدا تک پہنچنا ہے اور یہ کہ وہی ہنساتا

وَأَبْكَ ۖ وَأَنْ هُوَ أَمَاتٌ وَأَحْيَى ۖ وَأَنْ هُوَ خَلَقَ

اور مڑلاتا ہے اور یہ کہ وہی مارتا اور جلاتا ہے اور یہ کہ

الْمَرْجُومَ الذِّكْرَ وَالْقَنَ ۖ مِنْ نُطْفَةٍ إِذْ أَمْنُ ۖ وَ

جب نطفہ رحم مادہ میں پونہ پاجاتا ہے تو وہی خدا اس سے نروادہ دو قسم (کے جان دار) پیدا کر دیتا ہے اور

ع

اسی طرح چکا ہو اس کو  
نہایت سے کافی مجتہد  
رستہ را سادہ سینہ پہ نازن ہے



أَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرَىٰ ۚ وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ ۖ وَأَنَّهُ

یہ کہ دوبارہ (جلا) اٹھانا اُس نے اپنے آپ پر لازم کر لیا ہے اور یہ کہ وہی لوگوں کو مالدار اور صاحب سرمایہ کرتا ہے اور یہ کہ

هُوَ رَبُّ الشَّعْرِ ۚ وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادَ الْأُولَىٰ ۖ وَثَمُودَ أَفْسَاقِی ۖ

وہی شعری (شارع) کا مالک ہے اور یہ کہ اسی نے عاد کی پہلی قوم کو ہلاک کیا تھا اور (علی بن ابی طالب) ثمود کو کہ (ان میں سے کسی کو بھی) باقی نہ چھوڑا

وَقَوْمَ نُوحٍ مِّنْ قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ ۖ وَالْمُتَفَكِّهَةِ

(اور ان سے) پہلے قوم نوح کو اس میں شک نہیں کہ وہی ہی بڑے ظالم اور بڑے سرکش تھے اور (قوم لوط کی) اڑی ہوئی بستیوں کو بھی

أَهْوَىٰ ۖ فَغَشَّاهُمْ مَا غَشَتْ ۖ فَلْيَأْيُرْ رَبِّكَ تَمَارَىٰ هَذَا بَدِيرٌ

اُسی نے مجھے چھکا تھا تو ان بستیوں پر جو تباہی آئی سو اتنی تو (اور آدمی) تو اپنے پروردگار کی کون سی نعمتوں میں شک کرے گا کہ اگلے دُسنے والوں

مِّنَ النَّذِرِ الْأُولَىٰ ۖ أَرَفْتَ الْأَرْفَةَ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ

(یعنی پیغمبروں) میں سے (ایک) دُسنے والے یہ (پیغمبر آخر زمان) بھی ہیں (قیامت) جو گئے والی ہو قریب پہنچی اللہ کے سو کسی شخص کی مجال نہیں

اللَّهُ كَاشِفَةٌ ۖ أَفَبِهَذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ۖ وَتُضْحَكُونَ

کہ اس (صیبت) کو مٹال سکے تو کیا تم لوگ اس بات سے تعجب کرتے ہو اور (قیامت کا ذکر سن کر) ہنستے ہو

وَلَا تَبْكُونَ ۖ وَأَنْتُمْ سَامِدُونَ ۖ فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ۖ

اور تم کو رونا نہیں آتا اور تم (اس درجے کے) غافل ہو تو خدا کے آگے سجدے کرو اور اُسی کی عبادت کرو

سَوَافَقْرَتَيْكَ يَوْمَ يَجْمَعُ الْإِلَهِ ثُمَّ يَنْصُفُهُمْ سَمَوَاتٍ

۵۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

اقْرَبَتْ السَّاعَةُ وَالنَّسُوءُ الْقَمَرُ ۖ وَإِن يَسْرَوْا إِلَيْهِ

قیامت پاس آگئی اور (پیغمبر کے) بچنے سے چاند شمس ہو گیا کہ قریب قیامت کی یہ بھی ایک نشانی ہے اور یہ لوگ اگر کوئی سا جگر بھی دیکھیں

فل عرک بعض قبیلہ سارہ  
شعری کی پہلی پرستش کرنے تھے  
اس جہ سے خاص کر اُس کا  
مذکورہ فرمایا ۱۲

فل یہ عاد اولی حضرت ہود  
کی قوم ہے جو آندھی سے ہلاک  
ہوئے اور عاد ثانیہ عاد و ارم  
کہلاتے ہیں جن کا ذکر بارہ اخیر  
کی سورہ فہر میں ہے ۱۳

فل سوطی اور براہیم کے  
صحیفوں کے مضامین کا خلاصہ  
اوپر بیان ہوا ہے ان میں نعمتوں  
کا بھی مذکور ہے اور عذابوں کا  
بھی سو نعمتیں تو نعمتیں ہیں اور  
عذاب بھی ایک اعتبار سے  
نعمتیں ہیں کہ خدا نے ایمانداروں  
کو محفوظ رکھا اور ان کے دشمنوں  
یعنی کافروں کو ہلاک کر کے زمین میں نیکی اور امن کو  
قائم کیا ۱۴

بیع السجدۃ

يَعْرِضُوا وَيَقُولُوا اِسْمُ مُسْتَمِرٍّ ۝ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا اَهْوَاءَهُمْ

(تاہم حق سے مروگردانی کریں اور کہیں کہ یہ بھی ایک قسم کا جاوید جو سب کو چھٹلایا اور ان لوگوں کو بغیر کو چھٹلایا اور اپنی نفسانی خواہشوں کی پیروی کی

وَكُلُّ اِمْرٍ مُّسْتَقَرٌّ ۝ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْاَنْبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ ۝

اور ہر ایک کام کا ایک وقت چھڑا ہوا ہے اور انجیلان کی سزا کا بھی اور ان کو تو انکی امتوں کے اسنے حالات پونچ چکے ہیں کہ جن میں (کافی تنبیہ تھی

حِكْمَةٌ بِاللِّغَةِ فَمَا تَغْزِلُنَّهُ ۝ فَيَقُولُ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِيَ اِلَىٰ

(اور کافی تنبیہ کے علاوہ) سزا سزا نامی کی باتیں بھی تھیں) مگر ان لوگوں کو (اور انکی کچھ فائدہ نہیں دیتا تو دانی چھڑا کر ان لوگوں کو کشش ہو جس سے ان کو ابوالا

شَيْءٍ نَّكَرَ ۝ خَشَعًا ابْصَارُهُمْ فَيَرْجِعُونَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَمَا تَكُنُّهُمْ

ان کی یہ خبر کی طرف بلا کا جس سے (ان کے دین بھی) آتشا نہیں (اور پشیمانی کی وجہ سے) ان کی نظریں بھی ہوتی ہوئی تو اس روز قبروں میں (اس طرح پھیل پڑیں گے کہ گویا

جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ۝ مَهْطِعِينَ اِلَى الدَّاعِ يَقُولُ الْكُفْرُ هَذَا يَوْمَ

مٹیاں ہیں (کہ چاروں طرف) پھیلی پڑی ہیں اور بھلانے والے کی طرف بھاگے ہوئے چلے جا رہے ہوں گے (اور) کافر کہتے جا رہے ہوں گے کہ یہ تو بڑا ہی

عَسْرٌ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا لَحْمُونَ

کٹھن دن ہجان لوگوں سے پہلے نوح کی قوم نے بھی مطلق رسالت کا انکار کر کے تمام پیغمبروں کو چھٹلایا اور انجیل ہمارے بندے نوح کو بھی چھٹلایا اور ان کے

وَاَزْدُ جَرٍ ۝ فَدَعَا رَبَّهُ اِنِّي مُغْلُوْبٌ ۝ فَانْتَصَرَ ۝ فَفَتَحْنَا ابْوَابَ السَّمَاءِ

اور ان کو چھڑکیاں دی گئیں (سوالگ) تو انھوں نے اپنے پروردگار سے فریاد کی کہ میں (ان کے ہاتھ سے) عاجز ہوں تو اب تو ہی (ان سے) میرا بدلہ تو ہم نے

بَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَوْفَلًا ۝ فَاَلْتَقَوْا الْمَاءَ عَلٰى اِمْرِ قَدْ

موسلا و چار پانی سے آسمان کے پٹ کھول دیئے اور زمین کی سوتیں بہا دیں تو اندازہ مقرر پر (زمین اور آسمان کا) پانی مل (کر ایک) ہو گیا

وَحَمَلْنَاهُ عَلٰى ذَاتِ الْاُولٰٓئِ وَدُسِّرَ ۝ تَجَرَّءُ بِاَعْيُنِنَا جَزَاءٌ

اور فوج کو ہم نے ایک نشی ہوا کر لیا جو (دکڑی کے تختوں اور کیلوں سے) بنائی گئی تھی (اور وہ) ہماری نگہانی میں پڑی تھی (اور اس شخص (یعنی نوح) کا بدلہ (دھماکا

لَمِنْ كَانَ كُفْرًا ۝ وَلَقَدْ تَرَكْنٰهَا اَيَةً ۝ فَهَلْ مِنْ مَّدْكٍ ۝

جس کی قدر نہیں کی گئی تھی اور ہم نے اس (واقعے) کو ایک نمونہ عبرت بنا چھوڑا تو کوئی ہر کہ (اس سے) نصیحت پکڑے

تفكر

فلان مراد ہر حساب اعمال یا تمام است کے دوسرے خطرناک واقعات

فَكَيْفَ كَانَتْ عَذَابِي وَنُذِرٌ ۖ وَلَقَدْ يُسِّرْنَا الْقُرْآنَ لِلَّذِينَ هُمْ عَنْهُ

پس ہمارا عذاب اور ہمارا ڈرانا (دیکھا اُس کا انجام) کیسا ہوا اور ہم نے قرآن کو (لوگوں کے نصیحت پکڑنے کے لئے آسان کر دیا ہو تو کوئی؟

مَنْ مَّدَّ كِرْكُنَّ بَتَّ عَادُ فَكَيْفَ كَانَتْ عَذَابِي وَنُذِرٌ ۖ اِنَّا

کے نصیحت پکڑنے (قوم) عادی نہ تھے (پہنچیں کو جھٹلایا تو ہمارا عذاب اور ہمارا ڈرانا (دیکھا اُس کا انجام) کیسا ہوا کہ ہم نے

اَرْسَلْنَا عَلَيْكُمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمٍ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ تَنْزِعُ النَّاسَ

ایک نحس دن میں جس کی نحوست کسی طرح مٹے) نہیں مٹتی تھی ان پر ایک زمانے کی آمد اسی چلائی (اور) وہ لوگوں کو (جگہ سے ایسا) اکھاڑ پھینکتی تھی

كَأَنَّهُمْ رَجَا نَحْلٌ مُّنْقَرِعٌ ۖ فَكَيْفَ كَانَتْ عَذَابِي وَنُذِرٌ ۖ وَلَقَدْ

کہ گویا وہ اکٹری ہوئی کجیروں کے ہوتے ہیں تو ہمارا عذاب اور ہمارا ڈرانا (دیکھا اُس کا انجام) کیسا ہوا اور

يُسِّرْنَا الْقُرْآنَ لِلَّذِينَ هُمْ عَنْهُ مَدَّ كِرْكُنَّ بَتَّ عَادُ فَكَيْفَ كَانَتْ عَذَابِي وَنُذِرٌ ۖ

ہم نے قرآن کو (لوگوں کے نصیحت پکڑنے کے لئے آسان کر دیا ہو تو کوئی؟ کہ نصیحت پکڑنے (قوم) ٹوٹنے بھی پڑنے والوں (یعنی پیچھے) کو جھٹلایا

فَقَالُوا أَأَبْشَرُ امْنًا وَاحِدًا تَنْبَعُهُ اِنَّا اِذَا الْفِي ضَلِيلٍ وَسُعْرٍ

(ان جملہ اپنے پیچھے بھاگ گئے اور ان کی تباہی دیکھ کر) کیا ہم کی پیروی کریں کہ وہ بھی ہیں میں کا ایک شہر تو ایسا کریں تو ہم گمراہی دیں (پس) اور ہم (میں) گمراہی

ءَالْفِي الَّذِي كُرْ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَبْشَرٌ ۖ

کیا ہم میں سے اسی پر وحی نازل ہوئی ہو ہونہ ہو یہ شخص جھوٹا لپاٹیا (اور) ڈینگا (تو ہم نے صبح سے فرما کر)

سَيَعْلَمُونَ غَدًا مِّنَ الْكَذَّابِ اَبْشَرٌ ۖ اِنَّا مُرْسِلُونَ

خفیب ان کو کل (پرسوں ہی میں) معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا لپاٹیا (اور) ڈینگا ہو گا

النَّاقَةُ فَتَنَةٌ لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ۖ وَبَيْنَهُمْ اَنَّا

ان کے آزمائش کے لئے ایک دھنسی بھیجے ولے ہیں تو تم ان کا انتظار کرو کہ یہ اُس کی کیسی مدارت کرتے ہیں اور صبر سے بیٹھے رہو اور ان کو آقا دو کہ

الْمَاءِ فَتَنَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ شَرِبٍ فَتَضَرُّ فَتَادُ وَاصْطَبِرْ ۖ

(ان میں) اور (دھنسی میں) پانی باتھ لپاٹیا ہو تو ہر ایک فرق اپنی اپنی باری پر حاضر ہو کرے) تو انھوں نے اپنے (منہ) (قدار) کو بھلایا

وہ چونکہ عذاب کا وعدہ  
قریب آگیا تھا اس سبب  
کل سے تعبیر کیا جیسے فردا  
قیامت کہا جاتا ہے ۱۲

۱  
۲



فَتَعَالَى فَعَقْرٌ ۚ فَكَفَّكَازَ عَنَّا ابْنِي وَنَذِرٌ ۚ اِنَّا ارْسَلْنَا عَلِيْمٌ صِيْحَةً ۙ

تو اُس نے (اوتنی پر ہاتھ ڈالا اور اُس کی کوئی کٹھنیں کاٹیں تو ہمارا عذاب اور ہمارا ڈر اُٹھانے کا کام انجام دیا کیسا بڑا حکم کرنے پر ایک روز کی چٹخ کا عذاب نازل کر دیا

وَاحِدَةً فَكَانُوا الْهَشِيْمَ الْمُخْطِرِ ۚ وَلَقَدْ يَسِّرْنَا الْقُرْآنَ لِلَّذِي كَرِ

تو ہر ایک کی رونمائی ہوئی ہاڑ کی طرح (پامال) ہو کر رہ گئے وہ اور ہم نے قرآن کو لوگوں کے نصیحت پکڑنے کے لئے آسان کر دیا ہے

فَهَلْ مِنْ مَّدْكٍ ۚ كَذَّبَتْ قَوْمٌ لُّوْطٍ بِالنَّذْرِ ۚ اِنَّا ارْسَلْنَا عَلِيْمٌ

تو کوئی ہو کہ نصیحت پکڑے لوط کی قوم نے بھی ڈر سنانے والوں (یعنی پیغمبروں) کو جھٹلایا تو ہم نے اُن پر سچا اور سادہ

حَاصِبًا ۚ اِلَّا لُّوْطٌ نَّجَّيْنَاهُ بِسَبِّهِ ۚ نِعْمَةٌ مِّنْ عِنْدِنَا مَكَانَ لِكَ

مگر لوط کے خاندان کے لوگ کہ ہم اُن کو اپنے افضل (دکرم) سے صبح ہوتے ہوتے (عذاب کی جگہ سے) نکال دے گئے (اور)

نَجَّيْنَا مِنْ شُكْرٍ ۚ وَلَقَدْ اَنذَرْنَاهُمْ بِطُشْتَنَافٍ ۚ اَرُوْا بِالنَّذْرِ

(جو ہمارا شکر کیا کرتا ہے ہم اُس کو ایسا ہی بدلہ دیکرتے ہیں اور لوط نے اُن لوگوں کو ہماری پکڑ سے ڈرا بھی دیا تھا مگر وہ (اُن کے) ڈرنے میں لگے جھٹبے نکالنے

وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَزْزِيْفَةً فَطَمَسْنَا اَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِ

اور اُن کے بہانوں (یعنی فرشتوں) کو بھی اُن کے پاس سے اڑا لیجانے کے درپے ہوئے تو ہم نے اُن کی آنکھیں موند دیں اور کہا کہ اب ہمارا عذاب

وَنَذِرٌ ۚ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمُ بَكْرَةٌ ۚ عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ۚ فَذُوقُوا عَذَابِ

اور ہمارے ڈرنے کے منے چکھو اور حقیقت میں صبح سویرے اُن کو عذاب آہی لیا جو کسی کے ٹالے تل نہیں سکتا اور ہم نے فرمایا کہ لوط اب ہمارے عذاب

وَنَذِرٌ ۚ وَلَقَدْ يَسِّرْنَا الْقُرْآنَ لِلَّذِي كَرِ فَهَلْ مِنْ مَّدْكٍ ۚ

اور ہمارے ڈرنے کے منے چکھو اور ہم نے قرآن کو لوگوں کے نصیحت پکڑنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہو کہ نصیحت پکڑے

وَلَقَدْ جَاءَ اِلَافِرْعَوْنَ النَّذِرُ ۚ كَذَّبَ بِاٰيَاتِنَا كُلِّهَا

اور فرعون کے لوگوں کے پاس ابھی بہتیرے ہی ڈر آوے آئے سو اُنہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا

فَاَخَذْنَاهُمْ اَخَذَ عَزِيزٌ مُّقْتَدِرٌ ۚ اَكْفَارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكَ

تو ہم نے اُن کو ایسا سخت پکڑا جیسا زبردست صاحبِ قدرت پکڑا کرتا ہے (اور اہل مکہ) کیا تم میں سے جو منکر ہیں وہ ان لوگوں سے بھی بڑھ کر ہیں؟

۱۔ قاعدہ کی حکمت کے  
۲۔ اُس کی حفاظت کے  
۳۔ اُس کی حفاظت کے  
۴۔ اُس کی حفاظت کے  
۵۔ اُس کی حفاظت کے  
۶۔ اُس کی حفاظت کے  
۷۔ اُس کی حفاظت کے  
۸۔ اُس کی حفاظت کے  
۹۔ اُس کی حفاظت کے  
۱۰۔ اُس کی حفاظت کے  
۱۱۔ اُس کی حفاظت کے  
۱۲۔ اُس کی حفاظت کے





الرَّحْمَنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۝

(جنوں اور آدمیوں پر خدا نے قرآن کے جہاں پر پڑھایا ہے اور انسان کو پڑھایا ہے) اُس کو بولنا سکھا یا سورج اور چاند

بِحُسْبَانٍ ۝ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝ وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ

ایک حساب کے ساتھ گروہ میں ہیں اور چھڑیاں (بارگاہِ خداوندی میں) سرسجود ہیں اور اُسی نے آسمان کو اونچا کیا ہے اور

الْمِيزَانَ ۝ أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا

ترازو بنادی ہو تاکہ تم لوگ توٹنے میں (صداقت وال سے) تجاوز نہ کرو اور انصاف کے ساتھ سیدھی تول تولو اور

الرَّيِّبَانَ ۝ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۝ فِيهَا فَاكِهَةٌ ۝

۱۲ اور اُسی نے خلقت کے فائدے کے لئے زمین بنادی ہے کہ اُس میں میوے ہیں

كُلِّ ذَاتٍ ۝ الْأَكْمَامُ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ ۝ وَالرَّيْحَانُ فَبَائِي

۱۳ اور یہ کہ دُست ہیں جن کی گیلوں پر قدرتی (خلاف چڑھے ہوتے ہیں اور طرح طرح کے) اناج جو جھوسی کے تول میں ہوتے ہیں اور خوشنوار پھول ہیں تو (ای جی جنوار)

الْأَنْجَامِ ۝ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝

تو پتھر پروردگار کی کون کونسی نعمتوں سے کہنے کے اُسی نے انسان کو پٹری کی طرح کی بجٹی ہوئی مٹی سے پیدا کیا ہے اور

خَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝ فَبَائِي الْإِزْبِكَا تِلْكَ آيَاتُ رَبِّ

جنوں کو آگ کی نوسے (تو ای جی اور آدمیوں) تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتوں سے کہو گے (وہی جگہ اور گہری ہیں)

الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝ فَبَائِي الْإِزْبِكَا تِلْكَ آيَاتُ

آفتاب کے نکلنے کے دو (مختلف) مقاموں اور (ایسے ہی) دو (مختلف) مقاموں کا مالک (ہی) تو (ای جی اور آدمیوں) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی

مَرْجٍ ۝ يَتْلُو بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا ۝ لَا يُبْعَثِينَ ۝ فَبَائِي الْإِزْبِكَا

۲۱ اسی نے اس طرح کے کھاری اور (پیشے) دو سمندر بنا رکھے کہ آپس میں ملتے ہیں (اور پھر بھی) دونوں میں ایک پردہ (رہتا) کہ اُس سے ایک دوسرے کی طرف نہ پہنچیں

رَبِّكُمَا تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ ۝ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝

تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتوں سے کہو گے دونوں (ہی) قسم کے سمندروں میں سے موتی (بھی) نکلتے ہیں اور مونگے (بھی)

۱۱ باب و تول کا حامل  
۱۲ بنیاد پروردگار کی  
۱۳ فربہ پٹری کا حامل  
۱۴ یا ماب تول کو پڑھایا ہے  
۱۵ شجر پروردگار کا حامل  
۱۶ کہ ماب بنیاد پروردگار  
۱۷ فریبہ پٹری کا حامل  
۱۸ بنیاد پروردگار کی  
۱۹ کوئی پڑھایا ہے  
۲۰ کہ ماب بنیاد پروردگار  
۲۱ بنیاد پروردگار کی  
نہیں اما اشارہ



النصف

ع ۱۱

ف مدعا یہ ہو کہ جیسے بعض لوگوں کا عقیدہ ہے کہ خدا دنیا کو پیدا کر کے بیکار بیٹھا ہے یہ ان کی غلطی ہے وہ ہر وقت دنیا کے کاموں میں تصرف کرتا رہتا ہے وہ دنیا کے انتظام سے ایک لمحہ بھی دست بردار ہو تو دنیا کا کام کس طرح چلے ۱۱

ف

یہی ترجمہ ہی محاس کا یعنی دیوان اور یہی شواظ کا یعنی پلٹ ۱۲-۱۳

کون سی نعمتوں سے

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۳۳﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ

تو (ای جنوا اور آدمیو!) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں سے مکرو گے اور اسی کے ہیں جہاز جو سمند میں پہاڑوں کی طرح اُٹھنے

كَالْأَعْلَامِ ﴿۳۴﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۳۵﴾ كُلُّ مَرْغَبٍ

کھڑے ہوئے دکھائی دیتے ہیں تو (ای جنوا اور آدمیو!) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں سے مکرو گے (ای پیغمبر! جتنی مخلوقات (روح) زمین پر چسب

فَإِنْ ﴿۳۶﴾ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿۳۷﴾

فنا ہو جائے والی ہوا اور (صرف) محتاسے پروردگار کی ذات باقی رہ جائے گی جو (بڑی) عظمت والی اور بزرگ (ذوات) ہے

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۳۸﴾ يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

تو (ای جنوا اور آدمیو!) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں سے مکرو گے جتنی مخلوقات آسمان و زمین میں ہیں سب ہی تو اس سے مانگتے ہیں

كُلُّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ﴿۳۹﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۴۰﴾

وہ روز معطل اور بے کار نہیں ہے بلکہ ہر روز (ایک) کام میں (رہتا) ہے تو (ای جنوا اور آدمیو!) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں سے مکرو گے

بَسَنفَعُهُمْ لَكُمْ أَيْهُ الثَّقَلَانِ ﴿۴۱﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۴۲﴾

(ای جنوا اور آدمیو!) تم غریب کلیتہً (حساب) اعمال کے لئے تمھاری طرف متوجہ ہوتے ہو تو (ای جنوا اور آدمیو!) تم اپنے پروردگار کی کون

لِيَعْشَرَ الْجَزْءِ وَالْإِنْسَانُ أَسْتَطْعَمُهُمْ أَمْ يَتَّقُونَ أَمْ مِنْ أَقْطَارِ

ای گروہ جن و انسان اگر تم سے ہو سکے کہ آسمان و زمین کے کناروں سے ہو کر

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَأَنْفَعُكُمْ وَأَطْلَعَتْكُمْ وَنَ الْإِسْلَاطِ

(دیکھیں) کو نکل بھاگو تو نکل دیکھو مگر کچھ ایسا ہی زور ہو تو نہ کلو (اور وہ تو تم میں نہ ہی نہ ہو)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۴۳﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمْ بِشِوَاظِ

تو (ای جنوا اور آدمیو!) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں سے مکرو گے (اگر تم آسمان و زمین میں سے کہیں کو نکل جانا چاہو تو) تم پر

مِنْ نَارِهِ وَنَحَاسٍ فَلَا تَنْتَصِرُونَ ﴿۴۴﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

آگ کی جتنی پٹی کو برسا دی جائے و کہ تم اس کو دفع نہ کر سکو گے تو (ای جنوا اور آدمیو!) تم اپنے پروردگار کی

۱۔ یعنی خوب تر سے بہتر  
ہونے لگے ۱۲  
۲۔ دو تہیں کی اعتبار سے  
۳۔ یعنی میں شلا نکتہ مزہ  
۴۔ ذخیرہ اور پختہ کے حق  
۵۔ میں نے یہ نعمت جو کہو نکلا ہی  
۶۔ بلدیست ایسی جہت پسند  
واقع ہوئی کہ وہ ایک ہی  
طرح کی چیز کھاتے کھاتے اکتا  
اُٹھتا جو ۱۲

وقف لازم  
۲۔

رَبِّكُمْ أَتُكذِّبُنَ ۚ فَإِذَا انْشَقَّتْ لِسْمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ  
 کون کون سی نعمتوں سے مکر و گے پھر جب (قیامت دن) آسمان پھٹے اور تیل کی طرح (رُس کی رنگت) لال ہو جائے (وہ آخری فیصلے کا دن ہوگا)  
 فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكذِّبُنَ ۚ ۳۸ ۚ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ  
 تو (ای جنوا اور آدمیو!) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں سے مکر گے تو اُس دن نہ تو آدمیوں سے اُن کے گناہوں کی بابت پوچھا جائے گا  
 أَنْبَسُ وَلَا جَانٌ ۚ ۳۹ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكذِّبُنَ ۚ ۴۰ ۚ يَعْرِفُ  
 اور نہ جنوں سے (کیونکہ خدا کو بے ہنگام سب معلوم ہی) تو (ای جنوا اور آدمیو!) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں سے مکر گے (رُس دن)  
 الْجُرْمُ مُمْرُونَ بِسِيمِهِمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي الْأَقْلَامِ ۚ ۴۱ ۚ  
 گنہگاروں کو اُن کی صورت سے پہچان لیا جائے گا پھر اُن کے پٹھے اور پاؤں پکڑے جائیں گے (اور اس طرح پر کشاں کشاں اُن کو جہنم پہنچائیں گے)  
 فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكذِّبُنَ ۚ ۴۲ ۚ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكذِّبُ  
 تو (ای جنوا اور آدمیو!) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں سے مکر گے یہ ہو وہ جہنم جس کو  
 بِهَا الْجُرْمُ مُمْرُونَ ۚ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ ۚ ۴۳ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ  
 گنہگار لوگ جھٹلاتے ہیں (اور قیامت کے دن) اس میں کھوتے ہوئے پانی میں (تغیر کر پڑے) پھریں گے تو (ای جنوا اور آدمیو!) تم  
 رَبِّكُمَا تُكذِّبُنَ ۚ ۴۴ ۚ وَلَمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٍ ۚ ۴۵ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ  
 اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں سے مکر و گے اور جو شخص (اعمال کی جواب دہی کے لئے) اپنے پروردگار کے حضور میں گھڑے ہوئے سے ڈرتا رہا اُس کو  
 رَبِّكُمَا تُكذِّبُنَ ۚ ۴۶ ۚ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۚ ۴۷ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكذِّبُنَ ۚ ۴۸ ۚ  
 اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں سے مکر و گے (وہ دونوں باغ بہت ہی اچھیلیں و گھٹلیں والی) تو (ای جنوا اور آدمیو!) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں سے  
 فِيهَا عَيْنٌ مُّجْرِيْنَ ۚ ۴۹ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكذِّبُنَ ۚ ۵۰ ۚ  
 دونوں میں چشمے پڑے بہ رہے ہونگے تو (ای جنوا اور آدمیو!) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں سے  
 تَكْذِبُنَ ۚ ۵۱ ۚ فِيهَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَيْنِ  
 مکر و گے ہر ایک میوے کی دو دو مشین ہونگی

پہلے پروردگار کی کون سی نعمتوں سے

تم اپنے پروردگار کی کون سی نعمتوں سے

فَبَايَ لَا رَيْبَ مَا تُكَلِّدُ بِنِ ۝ مُتَكَبِّرٍ عَلَىٰ فُشْرٍ بَطَانِنَهَا ۝

تو (ای جنوا اور آدمیو!) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں سے مکرو گے مگر ہمتی اُن میں ایسے عمدہ فرشتوں پر متکیے لگا کے (بیٹھے) ہونگے کہ

مِنْ أَسْتَبْرَقٍ ۖ وَجَنَّا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝ فَبَايَ لَا رَيْبَ مَا

آستے کے اُن کے استر ہونگے اور دونوں باغوں کے پھل (اس قدر) چھکے ہونگے (کہ چاہیں تو دہنتوں پر لگے ہی گئے کھالیں) تو (ای جنوا اور آدمیو!) تم

تُكَلِّدُ بِنِ ۝ فِيمَنْ قَصَرْتُ الطَّرْفَ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْشَاءُ قَبْلَهُمْ وَلَا

مکرو گے اُن میں (پاکدامن حوریں) ہونگی جو غیر کی طرف (کچھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھیں گی اور جنتیوں سے پہلے نہ تو کسی انسان نے اُن پر ہاتھ ڈالا ہوگا

جَانٍ ۝ فَبَايَ لَا رَيْبَ مَا تُكَلِّدُ بِنِ ۝ كَاهْنُ الْيَاقُوتِ وَالْمَرْجَانِ ۝

کسی جنت (تو (ای جنوا اور آدمیو!) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں سے مکرو گے اُن کی نگشتیں ایسی لال صیقل کا ہونگی) گویا وہ یاقوت و مرجان کی بنی ہوئی ہیں

فَبَايَ لَا رَيْبَ مَا تُكَلِّدُ بِنِ ۝ هَلْ خَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ۝

تو (ای جنوا اور آدمیو!) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں سے مکرو گے بھلا نیکی کے سوا نیکی کا بدلہ کچھ اور بھی ہو سکتا ہے؟

فَبَايَ لَا رَيْبَ مَا تُكَلِّدُ بِنِ ۝ وَمِنْ دُونِهَا جَنَّاتٌ ۝ فَبَايَ لَا رَيْبَ مَا

تو (ای جنوا اور آدمیو!) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں سے مکرو گے اور (اُن باغوں) کے علاوہ جنتیوں کے لئے دو باغ (اور) ہونگے تو (ای جنوا اور آدمیو!) تم

تُكَلِّدُ بِنِ ۝ مَدْهَامَتَيْنِ ۝ فَبَايَ لَا رَيْبَ مَا تُكَلِّدُ بِنِ ۝ فِيمَا عَيْنُ

مکرو گے (وہ دو نونوں) (باغ خوب) گہرے بنے ہونگے تو (ای جنوا اور آدمیو!) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں سے مکرو گے اُن (دونوں باغوں) میں دو چپے

نَضَّاحَتَيْنِ ۝ فَبَايَ لَا رَيْبَ مَا تُكَلِّدُ بِنِ ۝ فِيمَا فَالِكِهَةِ ۝

پڑے ابل رہے ہونگے تو (ای جنوا اور آدمیو!) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں سے مکرو گے اُن (دونوں باغوں) میں میوے کا ہونگے

وَنُحْلٍ وَرَمَانٍ ۝ فَبَايَ لَا رَيْبَ مَا تُكَلِّدُ بِنِ ۝ فِيمَنْ خَيْرٌ

اور کھجوریں (ہونگی) اور انار ہونگے تو (ای جنوا اور آدمیو!) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں سے مکرو گے اُن میں نیک دہیرت

حَسَانٌ ۝ فَبَايَ لَا رَيْبَ مَا تُكَلِّدُ بِنِ ۝ حَوْرٌ مَقْصُورٌ ۝

خوبصورت عورتیں ہونگی تو (ای جنوا اور آدمیو!) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں سے مکرو گے (وہ عورتیں) حوریں (ہونگی) جو اپنے رب سے



۱۲

ان (حجروں) پر محمد ﷺ والا ہوگا

اور یہ کسی جن نے تو ادا کرو اور ادا دیو! تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں کو کھڑکے (جنتی وہاں) سبز قالینوں

اور سجدہ فرشتوں پر کیجئے لگا کسے (بیٹھے ہوئے) تو (ایک جنوا اور اسیوا) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں کے (اوپر غیور تمہارا پروردگار کا نام بڑا بار بکست نام)

(اور وہ بڑی عظمت والا اور (لوگوں پر) احسان کرنے والا ہے) و

۵۶ (شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

جسے (قیامت) میں پورے الٰہی (پی) واقع ہوگی اور اس واقعہ میں جس کی بھی خلاف نہیں (اُس وقت لوگوں کا فرق مرآت ظاہر ہوگا بعضوں کو نجات دہائی

(اور بھجوں کے درجے) بلند کرے گی اُس وقت زمین بڑے زور سے ہلنے لگے گی اور پہاڑ (ٹکڑا کر ایسے) ریزہ ریزہ ہو جائیں گے

کہ (جیسے) درخت پر اڑ رہے ہیں اور اس وقت تم لوگوں کی (بھی) مہین قسٹیں ہونگی

(ایک) تو دہنہ ہاتھ والے • (سو) دہنہ ہاتھ والوں کا کیا کہنا ہے اور (ایک) ہائیں ہاتھ والے

رسخ ایس ہاتھ والوں کا کیا ہی بڑا ہڈی اور (تشیہ سے) جو رس سے آگے (سامنے ٹھائے گئے) میں سو رہا آگے سے (بڑھ جانے کے قابل) رہے گا

أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۚ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأُولَٰئِينَ ۝

(۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخَرِينَ ۝ عَلَىٰ سُرٍّ مَّوْضُونَةٍ مُّتَكِلِينَ ۝

(۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

عَلَيْهَا مُتْقَابِلِينَ ۝ يُطَوَّفُ عَلَيْهِمْ وَلَدَانِ مُخَلَّدُونَ ۝

(۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ ۖ وَكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ۚ لَا يُصَدَّعُونَ ۝

(۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

عَنْهَا وَارِيزُ فُؤُونٍ ۖ وَفَاكِهَةٍ مَّا يَتَخَيَّرُونَ ۝ وَلَحْمِ طَيْرٍ ۝

(۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

بِمَا كَسَبَتْهُمْ ۖ وَخُورَعِينَ ۖ كَأَمْثَالِ لُّؤْلُؤٍ الْمَكَنُونِ ۝

(۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۖ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْتِيهَا ۝

(۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

الْأَقْبِلُ ۖ سَلَامًا سَلَامًا ۖ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ۖ مَا أَصْحَابُ

(۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

الْيَمِينِ ۖ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۖ وَطَلِّ مَّنْصُودٍ ۖ وَظِلِّ

(۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

مَمْدُودٍ ۖ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۖ وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۖ

(۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

و اصل لفظ تاشیم کے  
منوں میں گناہ داخل ہو  
یعنی ایسی بات جس کا دلنا  
گناہ ہو۔ جیسے سلمان بھائی  
کی تجارت کرنا جس کو سنکر  
سننے والا غصے میں آ جائے  
اور کوئی غما کر بیٹھے بیٹھوں  
ایک لفظ میں تو آ سکتا نہیں  
مفسرین نے بہت سے لازم  
سنے اختیار کئے ہیں ہم نے  
بھی ایک لازم سننے اختیار  
کر رکھے ہیں ۱۲

أَمْ قَطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۖ وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۖ إِنَّا أَنشَأْنَاهُنَّ

جو (بارہ مہینے)

بلاناغہ بے روک ٹوک ان کو ملا کر دیں گے اور اُسچے اور نیچے فرشوں (کی آسائش) میں (مرے کو سہے) ہونگے (اور ان کو بھی حوریں

أَنشَاءً ۖ فَجَعَلْنَهُنَّ أَبْكَارًا ۖ عُرُبًا أَتْرَابًا ۖ لِأَصْحَابِ الْيَمِينِ ۖ

(ان کے لئے ایک دم سے) بنا کر کیا جو اور ان کو (ایسا بنا یا کہ وہ گواریاں ہیں پیاری پیاری (اور علاوہ بریں ان) دلہنے ہاتھ دے جنتیوں کی ہم عمر

ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۖ وَثَلَاثَةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۖ وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ

(اس گروہ میں) کثرت سے اگلے لوگ (ہونگے) اور کثرت (دی) سے پچھلے (بھی)

اور بائیں ہاتھ والے

مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ۖ فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ۖ وَظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُومٍ ۖ

(طون) بائیں ہاتھ والوں کا کیا ہی بُرا ہڈا ہو کہ (آتش دوزخ کی) سینک میں ہونگے اور جھلستے پانی میں اور کالے سیاہ دھوئیں کے سائے میں کہہ تو

بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُرَفِقِينَ ۖ وَكَانُوا

اُس میں جنتی ہی جو اور نہ عزت کی جگہ یہ لوگ (اس سے پہلے (دنیا میں بڑے) آسودہ تھے اور (آسودگی کے غمے میں)

يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيمِ ۖ وَكَانُوا يَقُولُونَ ۖ

بڑے گناہ (یعنی شرک) پر اصرار کرتے رہتے تھے

اور (قیامت کی نسبت) کہا کرتے تھے

أَبَدًا مِّتْنًا وَكُنَّا ثَرَا بًا وَعِظَامًا ۖ إِنَّا لَمُبْعُوثُونَ ۖ

کہ کیا جب ہم مرجائیں گے اور (مرے پیچھے) مٹی ہو جائیں گے اور (ہماری صرف) ہڈیاں (رہ جائیں گی) کیا (ایسی حالت میں) ہم (دوبارہ) اٹھا کھڑے کئے جائیں گے

أَوَا بَاءُونا الْأَوَّلُونَ ۖ قُلْ إِنَّا الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ۖ

اور کیا ہمارے (سب) اگلے باپ دادا (بھی) (ایک ہی غیر تم اپنے زمانے کے منکرین قیامت سے) کہو کہ بیشک اگلے اور پچھلے

لَجُوعُونَ ۖ هِ الْمِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۖ ثُمَّ إِنَّكُمْ

(سب) روز مقرر کے وقت پر ضرور اکٹھے کئے جائیں گے

پھر

أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكْذِبُونَ ۖ لَا تَكُونُ مِن شَجَرٍ

اگر تم (اور قیامت کو) جھٹلانے والو (تم کو (دوزخ میں) تھوہر کا درخت

۱۴



مَنْ رَقُومٍ ۝۵۳ فَمَا لَوْ زِمْنَا الْبُطُونَ ۝۵۴ فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ

کھانا ہوگا اور اسی سے پیٹ بھرنا پڑے گا پھر اس کے اوپر سے

مِنْ الْحَمِيمِ ۝۵۵ فَشَارِبُونَ شَرْبَ الْهَلِيمِ ۝۵۶ هَذَا نُنْزِلُهُمْ

بھلا تا ہوا پانی پینا ہوگا اور پینا (بھی) ہوگا (تو) پیاسے اُونٹ کا سا پینا (یعنی ڈو گڑ گا کر) قیامت کے دن یہ

يَوْمَ الدِّينِ ۝۵۷ نَحْنُ خَلَقْنَكُمْ فَلَوْلَا تَصَدَّقُونَ ۝۵۸ أَفَرَأَيْتُمْ

اُن کی ضیافت ہوگی (لوگو! اب بھی) ہم ہی نے تم کو پیدا کیا ہو تو تم (قیامت میں) ہمارے دوبارہ پیدا کرنے کو) کیوں نہیں سمجھتے۔ بھلا دیکھو تو وہی

مَا تَمْنُونَ ۝۵۹ أَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ۝۶۰ نَحْنُ

کہہ جو مٹی تم (مورتوں کے رحم میں) پونہ جاتے ہو اس مٹی کا آدمی تم بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں ہم ہی نے

قَدَرْنَا بَيْنَكُمْ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝۶۱ عَلَا أَنْ

تم لوگوں میں موت کا قرارداد کر دیا ہو اور ہم اس سے عاجز نہیں کہ

تَبَدَّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝۶۲ وَلَقَدْ

تھاری (جسمانی) شکلیں بدل دیں اور ایک اور سنی میں جس کو تم نہیں جانتے تم کو بنا کھڑا کریں اور تم تو

عَلِمْتُمْ النِّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ۝۶۳ أَفَرَأَيْتُمْ مَا

(ہمارے) پہلے بنائے کو جان ہی چکے ہو تو اب ہم کیوں نہیں سوچتے (کہ اسی طرح قیامت میں بنائے جاسکتے ہو) بھلا دیکھو تو وہی (کہ

نَحْنُ نَوْنِ ۝۶۴ أَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ۝۶۵ لَوْ نَشَاءُ

تم لوگ جو بھیجتی کرتے ہو اس کو تم اُگاتے ہو یا ہم اُگاتے ہیں ہم چاہیں

نَحْلُكُهُ حُطًا مَا فُظِّلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ۝۶۶ إِنَّا لَمَغْرُمُونَ بَلْ

توہ کوئی آفت بھیج کر یکے سے پہلے اس کو چرچر کر دیں اور تم بائیں بنائے رہ جاؤ کہ ہم تو تاوان میں آ گئے بلکہ

نَحْنُ فِي حَرْوٍ وَمُؤْنٍ ۝۶۷ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ۝۶۸

ہمارے تو بھیب پھوٹ گئے بھلا دیکھو تو (یہ) پانی جو تم پیتے ہو

۱۰۰ اَنْتُمْ اَنْزَلْتُمْوَهُ مِنَ الْمَرْزَنِ اَمْ رَحْنُ الْمَرْزَلُونِ ۝۱۰۰ لَوْ شَاءَ

کیا بادل سے اس کو تم نے برسا یا ہے یا ہم برساتے ہیں ہم چاہیں

۱۰۱ جَعَلْنَاهُ اُجَاجًا فَلَوْا تَشْكُرُونَ ۝۱۰۱ اَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي

تو اس کو (یسا) کھاری کر دیں کہ زبان پر بھی نہ رکھا جائے، تو تم کیوں نہیں شکر کرتے جھلا دیکھو تو (یہی) آگ جو

۱۰۲ تُوْرُونَ ۝۱۰۲ اَنْتُمْ اَنْشَأْتُمْ شَجَرًا مِّنْ اَمْرٍ نَّحْنُ الْمُنْشِئُونَ ۝۱۰۲

تم سلگاتے ہو اس کے درخت کو (جس کی لکڑیاں اس میں جلائی جاتی ہیں) تم نے پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرتے ہیں و ہم نے

۱۰۳ جَعَلْنَاهَا نَدِيرًا وَمَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ ۝۱۰۳ فَبِئْسَ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعِظِيمِ

آگ کو (دو) رخ کی آگ، یاد دلانے اور مسافروں کے فائدے کے لئے بنایا ہے تو (اور) پیہر اپنے پروردگار عظیم الشان نام کی بیخ (و تقدیس) کرتے رہو

۱۰۴ فَلَا اَقْسَمُ بِمَوْقِعِ النُّجُومِ ۝۱۰۴ وَاِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّا تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ

سو ہم (شہاب) ستاروں کے ٹوٹنے کی قسم کھاتے ہیں و اور سمجھو تو یہ (بہت ہی) بڑی قسم ہو

۱۰۵ اِنَّهٗ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۝۱۰۵ فِيْ كِتَابٍ مَّكْنُوْنٍ ۝۱۰۵ لَا يَمَسُّهٖ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ۝۱۰۵

کہ (قرآن) بڑی قدر و منزلت کا قرآن ہے (اور ہمارے ہاں) احتیاط رکھی ہوئی کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں (لکھا ہوا موجود) ہے (اور) پاک فرشتوں کو (سوا کوئی) اس کو نہ

۱۰۶ تَنْزِيلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝۱۰۶ اَفَبِلَا الْحَدِيثِ تَنْقُرُونَ ۝۱۰۶

(اور) اسی کی نقل یہ قرآن ہے (جو) پروردگار عالم کی طرف سے (پیغمبر آخر الزماں پر) نازل ہوا ہے کیا تم اس کلام سے

۱۰۷ مَلْهُنُونَ ۝۱۰۷ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ اَنْتُمْ تُكْذِبُونَ ۝۱۰۷

منکر ہو اور تم نے اپنا راتب باندھ لیا ہے کہ اس کو جھٹلاتے ہی رہو گے

۱۰۸ فَلَوْا اِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ۝۱۰۸ وَاَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ۝۱۰۸

تو کیا جب (جان) بدن سے کچھ گلے میں آ پونچے اور تم اس وقت (دھڑکے ہوئے) دیکھا کرو (اور کچھ نہ کر سکو)

۱۰۹ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَا تَبْصُرُونَ ۝۱۰۹

(اور) (سو) توجہ با آس کی تباہی سے بھی زیادہ تم سے نزدیک ہیں مگر تم کو دکھائی نہیں دیتا

۱۰۰ اَنْتُمْ اَنْزَلْتُمْوَهُ مِنَ الْمَرْزَنِ اَمْ رَحْنُ الْمَرْزَلُونِ ۝۱۰۰ لَوْ شَاءَ  
عموماً ہر درخت سے پانی کی  
کھدائی میں جلائی جاتی ہیں  
جیسا کہ ہم نے ترجمے میں اختیار  
کیا ہے یا شاید وہ خاص درخت  
مرا ہو جو ہر سو جلتے ہیں  
جیسے چیر اور بانسوں کے جنگل  
میں تو بانسوں کے آپس میں  
رگڑنے سے آگ پیدا ہو جاتی  
ہے اور سارا نیشن ہلک  
ہو جاتا ہے غرض ہر حال میں  
قدرت خدا ظاہر ہے

۱۰۱ جَعَلْنَاهُ اُجَاجًا فَلَوْا تَشْكُرُونَ ۝۱۰۱ اَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي  
۱۰۱ آگ کو (یسا) کھاری کر دیں کہ زبان پر بھی نہ رکھا جائے، تو تم کیوں نہیں شکر کرتے جھلا دیکھو تو (یہی) آگ جو

۱۰۲ تُوْرُونَ ۝۱۰۲ اَنْتُمْ اَنْشَأْتُمْ شَجَرًا مِّنْ اَمْرٍ نَّحْنُ الْمُنْشِئُونَ ۝۱۰۲  
۱۰۲ تم سلگاتے ہو اس کے درخت کو (جس کی لکڑیاں اس میں جلائی جاتی ہیں) تم نے پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرتے ہیں و ہم نے  
۱۰۳ جَعَلْنَاهَا نَدِيرًا وَمَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ ۝۱۰۳ فَبِئْسَ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعِظِيمِ  
۱۰۳ آگ کو (دو) رخ کی آگ، یاد دلانے اور مسافروں کے فائدے کے لئے بنایا ہے تو (اور) پیہر اپنے پروردگار عظیم الشان نام کی بیخ (و تقدیس) کرتے رہو  
۱۰۴ فَلَا اَقْسَمُ بِمَوْقِعِ النُّجُومِ ۝۱۰۴ وَاِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّا تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ  
۱۰۴ سو ہم (شہاب) ستاروں کے ٹوٹنے کی قسم کھاتے ہیں و اور سمجھو تو یہ (بہت ہی) بڑی قسم ہو  
۱۰۵ اِنَّهٗ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۝۱۰۵ فِيْ كِتَابٍ مَّكْنُوْنٍ ۝۱۰۵ لَا يَمَسُّهٖ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ۝۱۰۵  
۱۰۵ کہ (قرآن) بڑی قدر و منزلت کا قرآن ہے (اور ہمارے ہاں) احتیاط رکھی ہوئی کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں (لکھا ہوا موجود) ہے (اور) پاک فرشتوں کو (سوا کوئی) اس کو نہ  
۱۰۶ تَنْزِيلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝۱۰۶ اَفَبِلَا الْحَدِيثِ تَنْقُرُونَ ۝۱۰۶  
۱۰۶ (اور) اسی کی نقل یہ قرآن ہے (جو) پروردگار عالم کی طرف سے (پیغمبر آخر الزماں پر) نازل ہوا ہے کیا تم اس کلام سے  
۱۰۷ مَلْهُنُونَ ۝۱۰۷ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ اَنْتُمْ تُكْذِبُونَ ۝۱۰۷  
۱۰۷ منکر ہو اور تم نے اپنا راتب باندھ لیا ہے کہ اس کو جھٹلاتے ہی رہو گے  
۱۰۸ فَلَوْا اِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ۝۱۰۸ وَاَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ۝۱۰۸  
۱۰۸ تو کیا جب (جان) بدن سے کچھ گلے میں آ پونچے اور تم اس وقت (دھڑکے ہوئے) دیکھا کرو (اور کچھ نہ کر سکو)  
۱۰۹ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَا تَبْصُرُونَ ۝۱۰۹  
۱۰۹ (اور) (سو) توجہ با آس کی تباہی سے بھی زیادہ تم سے نزدیک ہیں مگر تم کو دکھائی نہیں دیتا

فَلَوْ لَا اَنْكُنْتُمْ خَيْرَ مَلِيْنِيْنَ ۙ تَرْجِعُوْنَهَا اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۙ

(اے تو اگر تم کسی کے بویں نہیں بستے اور خود اختیاری کے دعوے میں) سچے ہو تو جان دے گے کہ میں نے سچے سچے اس کو (دہن میں) لوٹا کیوں نہیں لاتے

فَاَمَّا اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۙ فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ ۙ وَجَنَّتْ نَعِيْمٌ ۙ

پھر (رہنے والا) اگر بارگاہِ خداوندی کے مقربوں میں سے ہو تو اس کے لئے آرام و آسائش ہو اور دبا فراغت روزی اور فرے کی بہشت ہو

وَاَمَّا اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۙ فَسَلٰمٌ ۙ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۙ

اور اگر وہ (جو اپنے ہاتھ والوں میں سے ہو تو اس سے) کہا جائے گا کہ اگر شخص (جو اپنے ہاتھ والوں میں سے ہو) تجھ پر سلام

وَاَمَّا اِنْ كَانَ مِنَ الْمَكْذِبِيْنَ الصّٰلِيْنَ ۙ فَنَزْلٌ ۙ مِنْ حَمِيْمٍ ۙ

اور اگر جھٹلانے والوں (اور اگر مکر ہوں میں سے ہو) تو نازل ہوگا (اور اگر جھٹلانے والوں) تو تجھ سے پانی کی ضیافت ہو

وَتَصْلِيٰتُكَ تَحْمِيْمٌ ۙ اِنَّ هٰذَا الْهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ۙ فَبِیْہٖ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۙ

اور (اگر تم جہنم میں داخل ہو) یہاں تک کہ آخرت کا یہ حال جو بیان کیا گیا بالکل سچ اور یقینی ہے تو (اور) یقیناً اپنے پروردگار (سائین) کے نام کی تسبیح (و تقدیس) کرتے ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے)

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

جو (مخلوقات) آسمان و زمین میں ہے (سب ہی تم) اس کی تسبیح (و تقدیس) کرتے ہیں اور وہ غالب

الْحَكِيْمُ ۙ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَيُحْيِي

(اور) حکمت والا ہے آسمان اور زمین کی سلطنت اسی کی ہے (وہی) جلاتا اور مارتا ہے

وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے وہی شروع سے ہے اور



الْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

وہی آخر تک رہنے والا اور وہ (قدرتوں سے) ظاہر اور (ذات و صفات سے) پوشیدہ ہے اور وہ ہر چیز سے واقف ہے۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ

وہی (قدرتوں سے) جو جس نے چھ دن میں آسمان و زمین کو پیدا کیا

ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَا يَلْفُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ

پھر عرش (بریں) پر جا برا جا جو چیز زمین میں داخل ہوتی (جیسے پانی اور بیج اور مرنے وغیرہ) اور جو چیز زمین سے باہر آتی (جیسے درخت وغیرہ)

مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ كُنْتُمْ ۝

اور جو چیز آسمان سے اترتی (جیسے مینہ وغیرہ) اور جو چیز آسمان کی طرف چڑھتی (جیسے بخارات اور احوال نیک وغیرہ) وہ رب کچھ جانتا ہے جو تم لوگ کہیں بھی ہو وہ تم سے

كُنْتُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

ساتھ ہے اور جو کچھ تم کیا کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے آسمان و زمین کی سلطنت اسی کی ہے

وَالِلَّهِ تُرْجِعُ الْأُمُورُ ۝ يُوجِبُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوجِبُ

اور اللہ ہی پر سب کاموں کا مدار ہے (وہی) رات کو (گھٹا کر) دن میں داخل کرتا (اور وہی)

النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

دن کو (گھٹا کر) رات میں داخل کرتا ہے اور وہ (لوگوں کے) دلی خیالات تک سے واقف ہے

آمَنُوا يَا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنْفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُمْ

(لوگو!) اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس (مال) میں سے جس کا تم کو (انگوں کا)

مُسْتَحْلِفِينَ فِيهِ ۖ فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ

جانشین (بنا کر مالک) کر دیا ہے (راہ خدا میں بھی) خرچ کرو تو جو لوگ تم میں سے ایمان لائے

وَأَنْفِقُوا لَهُمْ أَجْرُ كَبِيرٍ ۖ وَمَالُكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ

اور انھوں نے (راہ خدا میں) خرچ (بھی) کیا ان کو آخرت میں بڑا اجر ملے گا اور تم کو کیا ہو گیا ہے کہ خدا پر ایمان نہیں لائے

مل پرستیدہ ہونے کے

یعنی اس شر سے ظاہر ہونے

ایں۔

(جو برتر از نیال قیاس گمان تو)

در ہر چہ میں ایم و غنیہ تم خواہد ایم

قوات کا پوشیدہ ہونا تو ظاہر

بات ہے۔ رہیں صفات بہ شگلا

ہم خدا کو کہتے ہیں کہ سب کے اور

سب کی شہنا ہے مطلق شہنا

تو معلوم مگر یہ نہیں معلوم کردہ

کیونکہ شہنا ہے علی ہذا القیاس

دوسرے صفات ۱۱

يَا لَللَّهِ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَهُ

حالانکہ رسول تم کو تمنا ہے ہی پروردگار پر ایمان لانے کے لئے بلارہے ہیں اور اگر تم کو یقین آئے تو خدا (خود) تم سے

إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۚ هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَيْكَ آيَاتٍ

(ایمان کا عہد لے چکا ہو) وہی (خدا) مہربان تو ہے جو اپنے بندے (محمد) پر (قرآن کی) کھلی کھلی آیتیں نازل فرماتا ہے

بَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ

تاکہ تم کو (کفر کی) تاریکیوں سے نکال کر (ایمان کی) روشنی میں لائے اور بیشک اللہ تم (لوگوں) کے حال پر

لَرَّءُوفٌ رَّحِيمٌ ۚ وَقَالَكُمْ أَلَا تُفْقَهُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ

بڑی شفقت رکھتا (اور) مہربان ہے اور تم کو کیا ہو گیا ہو کہ (اپنا مال) راہِ خدا میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ

مِيرَاتُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَنْ أَنْفَقَ مِنْ

آسمان و زمین (سب) کا وارث (خدا ہی) تم (مسلمانوں) میں سے جن لوگوں نے (فتح مکہ) سے پہلے (راہِ خدا میں) مال خرچ کئے

قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَائِلُ أُولَئِكَ أَكْثَرُ دَرَجَةً مِنَ الَّذِينَ

(اور) (وثنیوں سے) (اڑے) وہ (دوسرے) مسلمانوں کے برابر نہیں ہو سکتے۔ یہ لوگ درجے میں ان (مسلمانوں) سے بڑھ کر ہیں جنہوں نے

أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدِ وَقَائِلُ ۚ وَكَلَّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَ

(فتح مکہ کے) پیچھے (مال) خرچ کئے اور اڑے (اور یوں) جن سلوک کا وعدہ (خدا) نے سب ہی سے کر رکھا ہے اور

اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۚ مَن ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا

جیسے جیسے عمل تم لوگ کرتے ہو اللہ کو ان سب کی خبر ہے ایسا کون ہے جو اللہ کو خوش دلی سے اُدھار دے

حَسَنًا فَيُضْعِفَ لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ ۚ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ

اور وہ اُس کا دونا اُس کو ادا کرے اور اُس کو بڑا عمدہ اجر دے (سوعلاوہ) (ایسی پیغمبر) تم اُس دن مسلمان مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ كَيْسَعٍ تَوْرَهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ

اور مسلمان عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کا ایمان مشعل (نور) بن کر ان کے آگے آگے اور ان کی داہنی طرف چل رہا ہوگا

فل عہد آیت کی طرف اشارہ ہے کہ خدا نے آدمی کے دل کو ایسا ہی بنا دیا ہے کہ وہ از خود خدا کا قائل ہوتا ہے ۱۱ فل لفظ حسن کے لغوی معنی تو ہیں اچھا۔ ہم نے خوش دلی سے ترجمہ کر لیا ہے اور حسن کی جگہ حسن مشہور ہو گیا ہے اور بلا سو قرضہ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اور خدا کو قرض دینے کے معنی ہیں تو اب کی امید سے راہِ خدا میں خرچ کرنا ۱۲

۱۱  
۱۲

بُشِّرْكُمْ الْيَوْمَ جَنَّتْ بَشْرَةٌ مِنْ تَحْتِهَا الْأَشْهُرُ حُلْدَيْنِ

(اور فرماتے ان کہتے جاتے ہوئے کہ آج تم لوگوں کے لئے بڑی خوشی کی بات ہو کہ بہشت کے باغ میں جن کے تیلے نہیں پڑی بہتی ہیں (اور تم)

فِيهَا ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ يَوْمَ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ

ان ہی میں سلا (سلا) رہو گے یہ جو جس کو بڑی کامیابی (دیکھنا چاہیے) اُس دن منافق مرد

وَالْمُنْفِقَتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا النَّظْرُ وَنَا نَقْتَبِسُ مِنْ نُورِكُمْ قِيلَ

(اور نہایت ہی بڑی مسلمانوں سے کہیں گے کہ (وفاقی ہمارا انتظار کرو کہ تمہارے (اس نور کی روشنی سے ہم (بھی فائدہ اٹھا لیں تو اُن سے) کہا جائے گا

ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا فَضُرِبَ بَيْنَهُمُ بُسُورٌ لَهُ

(کہ نہیں) اپنے پیچھے کی طرف لوٹ جاؤ، کوئی (اور) روشنی تلاش کرو اس کے بعد ان (دونوں فریقوں) کے بیچ میں ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی اور اس میں

بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۝

(ایک دروازہ ہوگا) (بہرہ) (دروازے کی اندر کی طرف) (بہر مسلمان ہیں) (اُس میں تو خدا کی رحمت ہوگی اور اُن کی جو بیرونی طرف ہے) (بہر منافق ہیں) (اور دھرم)

يُنَادُوا وَهُمْ أَلَمْ يَكُنْ مَعَكُمْ قَالُوا بَلَىٰ وَلَكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ

(یہ منافق مسلمانوں سے پکار پکار کہیں گے کہ کیا (دنیا میں) ہم تمہارے ساتھ تھے وہ کہیں گے تھے تو یہی تم نے آپ اپنے نہیں بلا میں ڈالا

وَتَرَبَّصُّوْا رَبُّكُمْ وَعَرَّسَتْكُمْ الْأُمَانِي حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ

(اور اس بات) (منتظر رہو کہ مسلمانوں پر کوئی آفت نازل ہو) اور (اسلام کی طرف سے) شک میں نہ رہو (اور ان ہی حال) (آرزوؤں) (تم کو دھوکے میں رکھا یہاں تک کہ

وَعَرَّكُمْ بِاللَّهِ الْغُرُورُ ۝ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا

(اور شیطان) (وہ ناجائز شر کے بارے میں تم کو دھوکے دیتا رہا) تو آج نہ تو تم ہی سے کچھ معاوضہ قبول کیا جائے گا اور نہ

مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا طَائِفَةٌ مِّنْكُمْ الْبَارِطَةُ هِيَ مَوْلَاكُمْ وَبَشِّرِ

(اُن لوگوں سے جو (جہنم) انکار کرتے رہے) تم سب کا ٹھکانا ہو (اور وہ) (کیا ہی) بُرا

الْمَصِيرُ ۝ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ

(ٹھکانا ہو) کیا مسلمانوں کے لئے ابھی تک اس کا وقت نہیں آیا کہ



لَذِكْرُ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنْ الْحَقِّ ۚ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

کہ خدا اور تلاوت قرآن کے لئے جو حدیث برحق کی طرف سے نازل ہوا ہے ان کے دل گداز ہوں اور ان لوگوں کی طرح (چڑھ چڑھ نہ ہو جائیں جن کو ان کے پہلے کتاب

مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌ

دی گئی تھی (یعنی یہود و نصاریٰ) پھر اسی طرح ان پر ایک مدت دراز گزری اور (رفتہ رفتہ) ان کے دل سخت ہو گئے اور اب ان کا حال یہ ہو گیا

مِنْهُمْ فَسَقُوا ۚ اَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهِمْ ۚ

ان میں سے اکثر نافرمان ہیں (لوگو! جانے رہو کہ اللہ زمین کو اُس کے مرے (یعنی اُمّت ہو گئے) پیچھے (پانی برسا کر) جلا اٹھاتا ہے)

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۚ اِنَّ الْمَصْدِقِينَ

ہم نے اپنی (قدرت کی) نشانیاں تم کھینچ کر کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تاکہ تم سمجھو (بیشک خیرات کرنے والے)

وَالْمُصَدِّقَاتِ ۚ وَاَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضَعْفُ لَهُمُ

اور خیرات کرنے والیاں اور (جو لوگ) خدا کو خوش دلی سے قرض دیتے ہیں (قیامت کے دن ان کے قرضے کا دو گنا ان کو ادا کر دیا جائے گا)

وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ

اور ان کو دہریہ (غرت کا) اجر ملے گا (سو علم و ایمان اور جو لوگ اللہ اور اُس کے پیغمبروں پر دے دل سے ایمان لائے یہی لوگ)

الصَّادِقُونَ وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ ۚ

اپنے پروردگار کے ہاں صدیقوں اور شہیدوں کے درجے میں ہونے ان کو ان ہی کے اجر ملیں گے اور ان ہی کا (سور) ایمان ان کے ساتھ ہوگا

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْحَرِّ ۚ اَعْلَمُوا ۚ

اور جو لوگ ہماری آیتوں سے انکار کرتے اور ان کو جھٹلایا کرتے ہیں یہی لوگ دوزخی ہیں (لوگو! جانے رہو)

اِنَّ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُمْ زِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ

کہ دنیا کی زندگی کھیل اور تماشا اور ظاہری طمطراق اور آپس میں ایک دوسرے پر فخر کرنا

وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ ۚ كَمِثْلِ غَبِثٍ

اور ایک دوسرے سے بڑھ کر مال و اولاد کا فخر و ستکار ہونا ایسی ہی کچھ (دنیا کی زندگی مثالی مہین کی مثال ہو کہ زمین پر برتا ہوا اور اُس سے کھیتی لہانے لگتی ہو)

ول یعنی ملک عرب جو کفر اور  
بت پرستی کی شامت سے بہت  
پیشی کی حالت کو پونج کیا جو  
اب خدا اس کو اسلام کی کبریت  
سے پھر زندہ کرے گا۔ چنانچہ  
ایسا ہی ہوا کہ اسلام کی کبریت  
ملک عرب کی کایا پلٹ گئی  
اور ایسے زندہ ہوئے کہ انھوں  
نے تمام دنیا میں نئی روح  
پھونک دی ۱۲  
ول قریب قریب اہل مضمون  
کی آیت سورہ نسا پارہ مصحف  
میں بھی آگئی ہو وہاں کا حاشیہ  
دیکھ لینا چاہئے ۱۲

أَحْبَبَ الْكَفَّارِ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَكْفِيهِ فَنَزَلَهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ

کاشت کیا کھیتی کو دیکھ کر خوشیاں کرے پھر (پک کر خشک ہو جاتی ہو تو) اس کو مخاطب اُس وقت تو اُس کو دیکھتا ہے کہ پہلی پڑ گئی ہو پھر

يَكُونُ حُطَامًا وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ لَا وَمَغْفِرَةٌ

آخر کا ہر وزن میں آجاتی ہو (مغض دنیا کی زندگی چند روزہ رونق ہی اور آخرت میں دنیا کی زندگی کے دو انجام ہیں بعض کی عذاب سخت اور بعض کو)

مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ ط وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ

خدا کی طرف سے (گناہوں کی) معافی اور خوشنودی اور دنیا کی زندگی تو نرمی دھوکے کی شئی ہے

سَابِقُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا

(لوگو!) اپنے پروردگار کی مغفرت کی طرف لپکو اور (پہلے بہشت کی (طرف کو لپکو) جس کا پھیلاؤ (تلاخ) جیسے

السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَعَدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ذَلِكَ

آسمان و زمین (ملا کر دونوں) کا پھیلاؤ۔ (اور وہ) ان لوگوں کے لئے تیار کرانی گئی ہو جو خدا اور اُس کے پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں

فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ

خدا کا فضل ہے جس کو چاہے عنایت کرے اور اللہ کا فضل بہت

الْعَظِيمُ ۝ مَا أَصَابَ مِنْ مُّصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا

بڑا ہے (لوگو!) جتنی مصیبتیں (روس) زمین پر نازل ہوتی ہیں اور

لَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِّن قَبْلُ أَنْ تَبْرَأَهَا

جو (خود) تم پر نازل ہوتی ہیں (وہ سب) ان کے پیدا کرنے سے پہلے ہم نے کتاب (روح محفوظ) میں لکھ رکھی ہیں

إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ لَّكِبْرًا تَأْسُوا عَلَى مَا

(اور) بیشک یہ اللہ کے نزدیک آسان ہے (ایک) بات ہو (اور یہ ہم نے تم کو اس لئے دنیا دیا ہے کہ کوئی چیز تم سے جاتی رہے تو اُس کا بچ نہ کرو

فَاتَّكُمُ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ

اور کوئی نعمت خدا تم کو عطا کرے تو اُس پر اتنا خوش نہ ہو اور اللہ

و دھوکے کی جہت ہے  
کرنا تھا مگر محاورے کے لحاظ  
سے ہم نے دھوکے کی جی  
سمجھا دیا ہے  
و یعنی کوئی چیز جاتی ہی  
تو وہ بھی ایک تقدیری بات  
ہو اور ارادہ نعمت حاصل  
ہو گئی تو بے استحقاقی مابین  
مومن خدا کی دین و نہ نتیجہ  
سی بہ کوشش پہنچا رہے  
نہ یا محل ہے

كُلُّ مُخْتَلٍ فَخُورٌ ۚ الَّذِينَ يَبْتَخُلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ

کسی اترنے والے کو بخیل نہیں کرتا کہ یہ (ایک تو آپ) بخل کریں اور (دوسرے) لوگوں کو بخل کی ترغیب دیں

بِالْبَخْلِ ۖ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝ ۲۳ لَقَدْ

اور جو شخص (ان نصیحتوں سے) روگردانی کرے گا تو اللہ بے نیاز (اور ہر حال میں) سزاوار حمد (و ثنا) ہو

أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ

ہم نے اپنے پیغمبروں کو کھلے کھلے معجزے دے کر بھیجا اور ان کی معرفت کتابیں اتاریں

وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ

اور میزان (توازن) کے رواج دیا تاکہ لوگ (دینی و دنیاوی دونوں طرح کے معاملات میں) انصاف پر قائم رہیں اور لوہا پیدا کیا کہ (تہیادوں کے کام میں) لا بجا ہو

فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنْ فَاحِشٌ لِلنَّاسِ لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ

اُس میں بڑا خطرہ (اور اُس میں لوگوں کو ہتیرے) فاحش (بے پرواہ) ہیں اور (اس خطرناک لوہے کے پیدا کرنے سے) ایک غرض بھی ہے کہ اللہ میں سے ان کو کون معلوم کرے

يَبْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝ ۲۴

(اللہ کو دیکھنا نہیں) اور بھی اللہ اور اُس کے رسولوں کی مدد کو کھڑے ہو جاتے ہیں بیشک اللہ زور آور (اور زبردست) ہو

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي

اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو پیغمبر بنا کر بھیجا اور ان کی نسلوں میں

ذُرِّيَّتِهِمَا النَّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ ۖ فَمِنْهُمْ مُّسْتَكِبٌ ۚ وَ

پیغمبری اور کتاب (یعنی وحی آسمانی) کو جاری رکھا (با این ہمہ بعض تو ان میں سے روبرو ہیں اور

كَثِيرٌ مِنْهُمْ فُسِقُونَ ۝ ۲۵ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِمُ

بہترے ان میں سے نافرمان ہیں پھر (ان کے) پیچھے انہی کے قدم قدم ہم نے

بُرْسُلَنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ

اِسے (اور رسول بھیجے اور ان کے پیچھے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا اور ان کو



الرَّحِيلَ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً

آنجیل غایت فرمائی اور جو لوگ اُن کے پیرو ہوئے اُن کے دلوں میں ترس اور رحم ڈال دیا

وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ

اور (ان لوگوں میں ایک طریقہ) ترک کیا (کام بھی ہی) جس کو انھوں نے از خود ایجاد کیا تھا ہم نے وہ (طریق) اُن پر فرض نہیں کیا تھا لہذا انھوں نے اُس کو

رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا فَآتَيْنَا الَّذِينَ

خدا ہی کے خوشنودی حاصل کرنے کے لئے (یجاد کیا تھا) لیکن جیسا اُس کو نبیانا چاہتے تھے نہ تھا جسے تو جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اُن کو ہم نے

أَمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿٢٤﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

اُن کے اور غایت فرمائے اور اُن میں کے بہت سے تو نافرمان ہیں ﴿۲۴﴾ اے مسلمانو!

أَمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَأَمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ

اللہ سے ڈرتے رہو اور (سچے دل سے) اُس کے پیغمبر (محمد) پر ایمان لاؤ کہ خدا اپنی رحمت میں سے تم کو

كَفَالَيْنَ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيُجْعَلَ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ

دو پہرہ (تصدد سے) اور تم کو ایسا نور غایت کرے جس کی روشنی میں چلو

وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٥﴾ لَيْلًا يَعْلَمُ

اور ہمارے گناہ معاف فرمائے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (اور یہ تم سے اس لئے کہا جاتا ہے) کہ

أَهْلَ الْكِتَابِ لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ

اہل کتاب یہ نہ سمجھیں کہ مسلمانوں کو خدا کے فضل پر کچھ بھی

مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ

دسترس نہیں (اور) نیز اس لئے (کہا جاتا ہے) کہ فضل اللہ کے ہاتھ ہی

مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢٦﴾

جس کو چاہے غایت کرے اور اللہ کا فضل (بہت بڑا ہے)

بذل

۲۸  
والعشرین  
الحج الثامن

فل اسلام سے پہلے اہل عرب میں عورتوں کی بڑی بچی خوار تھی اور قرآن میں کئی جگہ عورتوں کے حقوق کی حفاظت کے احکام موجود ہیں اور انجیل پر ظہار کا مسئلہ ہے کہ یہ بھی ایک قسم کی طلاق تھی اوس بن صامت کی طرح مرد غصے میں آکر بی بی سے کہہ دیتا تھا کہ تو میری ماں کی جگہ ہے یا تیری پٹھ میری ماں کی پٹھ کی جگہ ہے اتنا کہہ دینے سے میان بی بی میں جدائی ہو جاتی تھی اسی کو اصطلاح شرع میں ظہار کہتے ہیں اسلام نے ظہار کا طلاق ہونا تسلیم نہیں کیا لہذا اسی لغو بات کے اندر اس کے لئے کفارہ شہر ادا کیا ۱۲

سورة المجادلہ تیرا اول الحزب الثامن والعشرون

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي

(اور پیچیدہ) اللہ نے اُس عورت (ثعلبہ کی بیٹی خولہ) کی بات سُن لی جو اپنے شوہر (صامت کے بیٹے اوس) کے بارے میں تم سے جھگڑتی اور

إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَ كَحَاطِرِ اللَّهِ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ①

خدا سے فریاد کرتی تھی اور اللہ تم دونوں کی گفتگو کو سُن رہا تھا بیشک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے

الَّذِينَ يُظْهِرُ مِنْكُمْ مَنْسَأَيْمَ مَا هُنَّ أَهْتِمُ أَنْ

(مسلمانو! جو لوگ تم میں سے اپنی بیویوں کے ساتھ ظہار کر لیں وہ (کچھ) اُن کی مائیں تو ہیں نہیں

أَمْهَنُ إِلَّا إِلَى اللَّهِ وَلَدْنَهُمْ وَأَنْهَمُ لِيَقُولُوا مَنْكِرًا مِّنْ

اُن کی مائیں تو وہی ہیں جنہوں نے اُن کو جنما ہے (مگر ہاں) (بی بی کو ماں کہہ بیٹھنے سے) اُنہوں نے ایک بیہودہ

الْقَوْلِ وَزُورًا وَإِنَّ اللَّهَ لَعَفُوفٌ غَفُورٌ ② وَالَّذِينَ

اور جھوٹی بات کہی اور بیشک اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے اور جو لوگ

يُظْهِرُونَ مِنْ نِّسَاءِ إِيْمَ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا

اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں پھر لوٹ کر وہی کام کرنا چاہتے ہیں جس کو کہہ چکے ہیں (کہ نہیں کریں گے)

فَتَكْفُرُ بِرَبِّكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتِمَّ أَسَاءُ ذَلِكُمْ تُوعَظُونَ

تو ایک دوسرے کو ہاتھ لگانے سے پہلے (کو ایک بردہ آزاد کرنا چاہتے) مسلمانو! تم کو اس کی نصیحت کی جاتی ہے

بِهِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ③ فَسَنُكْفِيكَ

(تاکہ اس پر کاربند رہو) اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ کو اُس کی (سب) خبر ہے پھر جس کو (برودہ) میسر نہ ہو





وَلَا أَدْنَىٰ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْثَرُ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا

اور اس سے کم ہوں یا زیادہ (اور کہیں بھی ہوں وہ ضرور ان کے ساتھ ہوتا ہے)

ثُمَّ يَسْأَلُهُمْ عَمَّا عَمِلُوا أَيَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

پھر جیسے عمل یہ (دنیا میں) کرتے رہے ہیں قیامت کے دن وہ ان کو جٹائے گا (کیونکہ) اللہ ہر چیز سے واقف ہے

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوَىٰ ثُمَّ يَعُودُ لَهَا فَهُمْ أَ

داغیہ غیر کیا تم نے ان لوگوں کے حال پر نظر نہیں کیا جن کو کانا پھوسی کرنے سے منع کر دیا تھا پھر جس سے ان کو منع کیا گیا تھا لوٹ کر

عَنْهُ وَيَتَجَنَّبُونَ يَلَاثِمَ وَالْعُدْوَانَ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ

وہی بات کرتے ہیں اور کانا پھوسی بھی کرتے ہیں تو گناہ کی اور لوگوں پر بیجا زیادتی کرنے کی اور رسول کی نافرمانی کی

وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ وَيَقُولُونَ

اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو جن لفظوں سے خدا نے تم پر سلام نہیں بھیجا ایسے لفظوں سے تم کو سلام کرتے ہیں اور اپنے جی میں کہتے ہیں

فِي أَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ حَسْبُهُمْ

کہ اگر یہ سچا پیغمبر تو ہمارے اس کہن پر خدا ہم کو سزا کیوں نہیں دیتا (بس ان کے لئے)

جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمَصِيرُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

جہنم کی سزا کافی ہو کہ اس میں تمہیں گے تو ان لوگوں کا کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے (بس ان کے لئے)

آمَنُوا إِذَا تَتَّجِعْتُمْ فَلَا تَتَّجِعُوا يَا لَثِمَ وَالْعُدْوَانَ

جب تم ایک دوسرے کے کان میں بات کرو تو گناہ کی اور لوگوں پر بیجا زیادتی کرنے کی اور رسول کی نافرمانی کی باتیں

وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَتَتَّجِعُوا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ

ایک دوسرے کے کان میں نہ کیا کرو ہاں (کسی مصلحت سے) نیکی اور پرہیزگاری کی باتوں کو ایک دوسرے کے کان میں کہہ لو (تو مضائقہ نہیں)

وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ إِنَّمَا النَّجْوَىٰ

اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کے حضور میں تم سب قیامت کے دن حساب کتاب کے لئے جمع کیے جاؤ گے کانا پھوسی تو بس

وہ یہودی پیغمبر صاحب سے  
مسلم علیک کہنے کی جگہ سام  
ملیک کہتے تھے سلام دعا کی  
جس کے منہ میں مٹلاستی اور  
سام بہ دعا کی جس کے منہ میں  
موت۔ اس آیت میں اسی  
کی عرف اشارہ ہے ۱۱

مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزَنَ الَّذِينَ آفَتُوا وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ شَيْئًا

ایک شیطانی حرکت ہو تاکہ مسلمان اس کی وجہ سے آزرہ خاطر ہوں حالانکہ بے اذن خدا کسی کی کاناپھوسی ان کو کچھ بھی

اَلَا يَا ذُرِّيَّةَ اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ فليَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِينَ

نقصان نہیں پہنچا سکتی اور مسلمانوں کو چاہئے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں و مسلمانو!

اَمْتُوا اِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِى الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا لِنَفْسِنَا ۝

جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں کھل کھل کر بیٹھو تو کھل بیٹھا کرو کہ خدا (بہشت میں) تم کو با فراغت جگہ دے گا

لَكُمْ ۝ وَاِذَا قِيلَ انْشُرُوا فَاَنْشُرُوا وَاَيِّرْ فِى الْمَجَالِسِ ۝

اور جب تم سے کہا جائے کہ (اپنی جگہ سے) اٹھ کھڑے ہو (اور دوسری جگہ جا بیٹھو) تو اٹھ کھڑے ہو اگر وہ تم لوگوں میں سے جو (پورا پورا) ایمان لائے ہیں

اَفْتُوا مِنْكُمْ ۝ وَالَّذِينَ اُولُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ ۝

اور جن کو علم (مجلس) دیا گیا ہو (اور وہ اب مجلس ملحوظ بھی رکھتے ہیں) اللہ ان کے درجے بلند کرے گا اور

اللَّهُ يَمَّا تَعْمَلُونَ خَيْرٌ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اِذَا

جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو اس کی سب خبر ہو مسلمانو! جب

نَا جِئْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدْ مَوْاٰبِنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ

تم کو پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہنی ہو تو کان میں عرض مطلب کرنے سے پہلے کچھ خیرات لا کر آگے رکھ دیا کرو

صَدَقَةٌ ۝ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۝ فَاِنْ لَمْ تَجِدُوْا

یہ تمہارے حق میں بہتر ہو اور دلوں کی صفائی میں (اس کو) بڑا (فعل ہوا) (لیکن) پھر اگر تم کو (خیرات کا) مقدور نہ ہو

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ اَشْفَقْتُمْ اَنْ تَقْلُدُوْا

تو اللہ بخشنے والا مہربان ہو (مسلمانو!) کیا تم (یہ حکم سن کر) ڈر گئے کہ

بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقْتُمْ ۝ فَاِذَا لَمْ تَقْعَسُوا

(رسول کے) کان میں بات کہنے سے پہلے کچھ خیرات لا کر آگے رکھ دیا کرو تو جس صورت میں تم (اس حکم کی) تعمیل نہ کر سکتے

و کاناپھوسی میں کی نفی  
ان آیتوں میں یہ کہہ دیا گیا ہے  
جو جو جہاں نبوی میں منافق  
آپس میں کہا کرتے تھے مسلمانوں  
کے ڈر سے کھل کر تو کچھ نہ کہتے  
کہ کاناپھوسی یا اشاروں سے  
کام چلتا ہے اسی کاناپھوسی کی  
نہایت اور منافقت پانچویں  
پارے کے چودھویں رکوع  
میں بھی ہے ۱۲

و ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ  
چند، ست ہی پیغمبر صاحب  
ساتھ غیبی کیا کرتے تھے اور اب  
رسالت قائم رکھنے کے لیے  
خدا و رفقاء جہاں تک ہو سکے  
اس کا افساد کیا جائے چنانچہ  
یہ حکم صادر ہوا کہ پیغمبر کے ساتھ  
تخلیہ کرو تو کچھ صدقہ بھی حاضر  
خدا سے کیا کرو۔ وکل تو اس  
کی تہہ بہت سے قوی  
کا نہ تھیں کہ یہ موجب نوب  
ہو دوسرے مہمانوں کے  
ان ایک دوسرے کی طرف  
صاف نہیں کہ یہ جو ہر شخص  
غلویت کرنے لگتا ہو تو اسے  
مسلمان کو بہمانی نہ ہی ہوتی ہو  
آخر یہ تو خیال آتا ہو کہ فلاں  
پیغمبر صاحب کے بہت مہمان نہ لگا ہو  
خدا جانے اس کے ساتھ کیا  
ستور سے ہوتے ہیں۔ صدقہ  
لے جا کر بڑے کا تو آپ ہی کم  
جاؤ گے اور ضرورت جاوے  
بھی نو دوسرے مسلمان سمجھیں گے  
کہ تم دینی خرچ سے لے چنانچہ  
داخل میں اس تدبیر سے لوگوں  
لے آنا کم کر دیا تو تم رد یا تو حکم  
صدقہ سے جو غرض خفی حاصل  
ہوگی اور غرض حاصل ہوگی  
نودہم بھی منہنی کر دیا گیا ۱۳

وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِمْو الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاطِيعُوا اللَّهَ

اور خدا نے تمہارا یہ قصور معاف بھی کر دیا تو اب اسلام کے ضروری احکام کی تعمیل میں کوتاہی نہ ہونے پائے یعنی نمازیں پڑھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ

وَرَسُولَهُ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۳﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا

اور اُس کے رسول کا حکم مانوا اور کچھ بھی تم کرنے ہوا مگر اُس کی (سب) خبر ہوئی (اور تم پر کیا تم نے ان دنساقوں کے حال پر نظر نہیں کیا جنہوں نے

قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ وَيَخْلَفُونَ

ایسے لوگوں سے دوستی جا لگائی جن پر خدا کا غضب ہو (تو اب) یہ لوگ نہ تم ہی میں ہیں اور نہ ان ہی میں وہ اور باوجودیکہ وہ جانتے ہو جتنے ہیں

عَلَى الْكَيْدِ وَهُمْ يَعْصُونَ ﴿۱۴﴾ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا

(پھر بھی) جھوٹی (جھوٹی) باتوں پر تمہیں کھاتے ہیں ان کے لئے خدا نے عذاب سخت تیار کر رکھا ہے

إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۵﴾ اتَّخَذُوا أَيْمَانًا فَهُمْ جُنَّةٌ فَضَلُّوا

اس میں شک نہیں کہ یہ لوگ بہت ہی بُرا کرتے رہتے ہیں انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور (لوگوں کی

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ فَكُفُّوا عَنْ أَيْمَانِهِمْ ۖ إِنَّهُمْ لَنْ تُغْنِي عَنْهُمْ

راہ خدا سے روکتے رہتے ہیں تو ان کو ذلت کا عذاب ہونا ہی ہے اس کے ہاں

أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْعًا ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

نہ تو ان کے مال ہی ان کے کچھ کام آئیں گے اور نہ ان کی اولاد (ہی ان کے کچھ کام آئے گی) یہ دوزخی لوگ ہیں

النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۱۶﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا

کہ ہمیشہ (ہمیشہ) دوزخ ہی میں رہیں گے جس دن اس دن سب کو (جلا) اٹھائے گا

فَيَخْلَفُونَ لَهُ كَمَا يَخْلَفُونَ لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ

تو یہ اُس کے آگے (بھی) تمہیں کھائیں گے جیسے تم مسلمانوں کے آگے تمہیں کھایا کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ

عَلَىٰ شَيْءٍ ۖ أَلَا أَنَّهُمْ هُمُ الْكَافِرُونَ ﴿۱۷﴾ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ

خوب کر رہے ہیں وہ سنو جو یہ لوگ (بڑے ہی) جھوٹے ہیں شیطان ان پر غالب آ گیا ہے

ع

وَل یعنی نہ اور کے رہے  
نہ اور کے ازیں سورانہ  
وازاں سورانہ ۱۲

وَل مطلب یہ ہو کہ درپردہ  
اسلام کی بیخ کنی میں آگے  
ہیں اور مسلمانوں کے آگے  
جھوٹی جھوٹی قسمیں کھاتے  
ہیں تاکہ ان کے سوا خدا سے  
محفوظ رہیں ۱۲

وَل اس جگہ ترجمے میں ہم نے  
بالکل محاورہ اختیار کر لیا ہے  
ہم یوں ترجمہ کرنے کو مستحق  
ہو اور سمجھتے ہیں کہ وہ راہِ صواب  
پر ہیں مگر سولے ایک لفظ پر  
کے پھر بھی لفظوں سے الگ  
رہتے اور دوسرے مقام پر  
فرمایا ہے وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ  
تو اس سے ہمارا ترجمہ بہت ہی  
چسپاں ہے ۱۲



الشَّيْطَانُ فَأَنسَرَهُمْ ذَكَرَ اللَّهُ أُولَئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ ط

اور اُس نے ان کو خدا کی یاد بھلا دی ہے یہ (ایک) شیطانی گروہ ہے

أَلَا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَسِرُونَ ۝۱۹ إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ

سنوبی! شیطانی گروہ ہی (آخر کار) برباد ہوگا جو لوگ

اللَّهُ وَرَسُولُهُ أُولَئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ ۝۲۰ كَتَبَ اللَّهُ لَأَعْلَبَنَّ

اللہ اور اس کے رسول کے خلاف کرتے ہیں (آخر کار) وہی ذلیل ترین لوگوں میں سے ہوں گے خدا تو لکھ چکا ہے کہ ہم

أَنَا وَرَسُولِي ط إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝۲۱ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ

اور ہمارے پیغمبر ضرور (کافروں پر) غالب آکر رہیں گے۔ بیشک اللہ راہِ راست پر دست ہے (ایک پیغمبر) جو لوگ

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

اللہ پر روزِ آخرت کا یقین رکھتے ہیں ان کو تو تم نہ دیکھو گے کہ خدا اور اس کے رسول کے مخالفوں کے ساتھ وہتی کریں

وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ

گو وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے کنبے ہی کے ذکیوں نہ ہوں

أُولَئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ

یعنی وہ سچے مسلمان ہیں جن کے دلوں کے اندر خدا نے ایمان کا نقش کر دیا ہے اور اپنے فیضانِ نبوی سے ان کی تائید کی ہے

مِّنْهُ وَيَدُّوهُمْ جَنَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

اور وہ ان کو بہشت کے ایسے باغوں میں لے جاداخل کرے گا جن کے تلخ نہریں پڑی بہ رہی ہوں گی

خَالِدِينَ فِيهَا ط رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ط

اور ہمیشہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے خدا ان سے خوش اور وہ خدا سے خوش

أُولَئِكَ حِزْبُ اللَّهِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝۲۲

یہ خدا کی گروہ ہے سنوبی! خدا کی گروہ ہی (آخر کار) فلاح پائیں گے

سُورَةُ الْحَشْرِ مكية النضر هي أربع وعشرون آية

۵۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بسم اللہ کے نام سے

جو نہایت رحم والا

مہربان ہو

سُبْحَانَ اللَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

جتنی مخلوقات آسمانوں میں ہوں اور جتنی مخلوقات زمین میں ہیں سب ہی تو خدا کی شیعہ (و تقدیس) میں لگے ہیں اور وہ زبردست (اور عزت والا)

هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ

جس نے

دور انداز میں تو تھا

کفار اہل کتاب کو ان کے گھروں سے نکال دیا

أَوَّلَ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجَ وَأَوْظَرَكُمْ أَنْ تُخْرِجُوا وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا

اور ایمان کی تقدیر کا پہلا حشر (تھا) جس کے لئے تم نے گمان کیا کہ وہ تم کو توڑ دے گا (مگر تم کو نکال دے گا) اور وہ اس خیال میں (دست)

مِّنَ اللَّهِ فَأَنْتُمْ اللَّهُ مُنْجِبْتُمْ لَمْ يَخْشِبُوا وَقَدْ فَرَّ

خدا کی پکڑ سے بچائیں گے تو جدھر اسے ان کو گمان بھی نہ تھا خدا کے لشکر نے ان کو لایا اور ان کے دلوں میں (مسلمانوں کی)

قُلُوبُهُمُ الرُّعْبُ يُسْرِي بِيَوْمِهِمْ بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي

دھاک ڈال دی

کہ لگے اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں

اور مسلمانوں کے ہاتھوں اُجاڑنے

الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِيَ الْأَبْصَارِ ۚ وَلَوْ لَا أَنْ

تو ان لوگو! جن کے (موت نہ پیر) آنکھیں ہیں (اس واقعے سے) عبرت پھر لو اور اگر

كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ لَعَنَّ بِهِمْ فِي الدُّنْيَا وَ

خدا نے جلا وطن ہونا ان کی تقدیر میں نہ لکھ دیا ہوتا

تو خدا ان کو (دوسری طرح) دنیا میں سزا دیتا

اور

لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُوا

آخرت میں (تو ان کو) دوزخ کا عذاب (ہونا ہی) ہے

(اور یہ اس سبب سے کہ انھوں نے

فل دینے سے چار بار کوس کے فاصلے پر بیویوں کی ایک قوم آباد تھی اور وہ نبیؐ کو بغیر کہلائے تھے مسلمانوں سے ان کی صلح تھی مگر وہ لوگ دیر پر وہ کھارکہ سے سازش رکھتے تھے اور ایک بار انھوں نے پیچھے صاحب کے مارا اس لئے کہ بھی ارادہ کیا تھا کہ کب دوبار کے تھے بیٹھے بائیں لر رہے تھے تاکہ کراویہ سے کھلی گرائی پانی جہاں تک نوبت پہنچی تو پیچھے صاحب نے انھیں جاکھیرا وہ بہت سستا اسے اور آخر بات بٹھری کہ یہ لوگ گھر بار چھوڑ کر وقف علیہ السلام کے نام میں چلے جائیں چنانچہ مال و متاع کو اترتے وغیرہ جو کچھ لے جاتے بن چڑھے گئے اسی موقع پر ان لوگوں کے کچھ کھجور کے درخت بھی کٹوا دئے گئے تھے تاکہ یہ لوگ جلد فیلہ کرنے پر مجبور ہوں ان آیتوں میں اسی واقعے کی طرف اشارہ ہے فل مطلب یہ ہے کہ دوسرا حشر ان کا قیامت میں ہو گا یا شاید پیشین گوئی ہو کہ دوبارہ بھی جلا وطن ہونگے چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ حضرت عمرؓ نے اپنی خلافت میں تمام بیویوں کو جزیرہ عرب سے جلا وطن کر دیا

تھے کہ ان کے قتلے ان کا

اللَّهُ وَرَسُولَهُ ۚ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

خدا اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو خدا کی مخالفت کرے تو خدا کی مار

الْعِقَابِ ۚ مَا قَطَعْتُمْ مِزْلَبًا أَوْ تَرَكَتُمُوهَا قَائِمَةً

(مسلماؤ! ان کے) کھجوروں کے درخت جو تم نے کاٹ ڈالے یا ان کو (ہاتھ تکٹ لگایا اور بستوں)

عَلَى أَصْوَاهَا فَيَاذُرِ اللَّهُ وَلِيُخْرِجَ لِنَفْسَيْنِ وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ

ان کی جڑوں سمیت کھڑا رہنے دیا تو یہ سب کچھ خدا ہی کے حکم سے تھا اور خدا کو منظور تھا کہ نافرمانوں کو رسوا کرے اور جو مال خدا نے

عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ

اپنے رسول کو بے (بے مفت میں ان سے دلوادیا تو) مسلمانو! تم نے اس کے لئے کچھ دوڑ دھوپ کی نہیں (نہ گھوڑوں اور نہ اونٹوں سے

وَلَكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَى مَنِ شَاءَ ط وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ

مگر اللہ اپنے پیغمبروں کو جس پر چاہے قابض کر دے اور اللہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى

تو وہ (لے) توڑ دے اور رسول کو (ان) بستیوں کو لوگوں سے مفت میں دلوادے

فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ

تو وہ (لے) اللہ کا (حق) ہے اور رسول کا اور رسول کے قریب داروں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا

وَأَبْنِ السَّبِيلِ ۚ لَا يَكُونُ دُولَةً بَيْنَ

اور (بے توشہ) مسافروں کا (پہنچاؤ س لئے) (دیا گیا) کہ جو لوگ تم میں مال دار ہیں یہ مال

الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ وَمَا أَتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ

ان ہی میں دائر نہ رہے (اور مسلمانو!) جو چیز پیغمبر تم کو (ہاتھ اٹھا کر) دے دیا کریں وہ تو لے لیا کرو

وَمَا تَأْخُذْكُمْ عَنْهُ فَلْيُتَوَّعَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ

اور جس چیز کے لینے سے تم کو منع کریں (اس سے) دست کش رہو اور خدا کے غضب سے ڈرتے رہو (کیونکہ) خدا کی

فصل سوم  
انہیں ہیں ایک ہ جو کافروں  
ستہ لاکر ہاتھ آئے اس کو نفیست  
کہتے ہیں اور ایک وہ جو بے گناہ  
ہاتھ لگے جیسا کہ بنی نصیر یہودیوں  
ستہ لاکر اس کو صلیح شرع  
میں لے گئے ہیں جس کا ترجمہ  
ہم نے مفت کیا ہے  
فصل سوم  
فصل سوم میں دائر نہ رہنے  
کے یہ سننے میں کہ ان کے گروہ  
میں رہتے اور بنی داروں کو  
نہ پہنچے جیسا کہ اہل جاہلیت  
کا دستور تھا



وَقَوْلًا

شَدِيدُ الْعِقَابِ ۖ لَئِنْ لَمْ يَخْرُجُوا مِنْ

ماری بڑی سخت ہو وہ مال جو بے (بے غفلت میں لگا ہو) نبی اور خدا روں کے محتاج مہاجرین کا (بھی حق ہی) جو (کافروں کے ظلم سے)

دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يُبْتَغَىٰ فَرَضٌ مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا

اپنے گھر اور مال سے بے دخل کر دیئے گئے (اور اب وہ خدا کے فضل اور اُس کی خوشنودی کی طلبگاری میں لگے ہیں)

وَيُصْرَوْنَ أَنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أَكْبَرُ ۚ هُمُ الصُّدُوقُونَ ۚ

اور خدا اور اُس کے رسول کی مدد کو کھڑے ہو جاتے ہیں یہی تو سچے (مسلمان) ہیں

وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُجْزَوْنَ مِمَّا هَاجَرُوا

اور (ان) مال جو بے (بے ہمتانہ) آئی ہیں اُن کا بھی حق ہے کہ (مہاجرین نے) ابھی ہجرت نہیں کی تھی اور وہ اُن کے پہلے مدینے میں رہتے اور اسلام میں اُن سے پہلے میں جو

إِلَيْهِمْ وَلَكَ يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا

محبت کرنے لگتے ہیں اور (مال غنیمت میں سے) مہاجرین کو جو کچھ بھی دے دیا جائے اُس کی وجہ سے یہ اپنے دل میں اُس کی کوئی طلب نہیں پاتے

وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمِنْ

اپنے اُوپر تنگی ہی کیوں نہ ہو (مہاجرین بھائیوں کو) اپنے سے مقدم رکھتے ہیں اور (بخل تو سب ہی کی طبیعتوں میں ہوتا ہے مگر) جو شخص

يُوقِ شَيْئًا نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۚ وَالَّذِينَ

اپنی طبیعت کے بخل سے محفوظ رکھا جائے تو ایسے ہی لوگ فلاح پائیں گے اور (ان) جو مال بے (بے ہمتانہ) آئی ہیں اُن کا بھی حق ہے جو

جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا

مہاجرین اولین کے بعد (ہجرت کر کے) آئے کہ یہ بھی اگلے مسلمانوں کے خیر خواہ ہیں اور دعائیں مانگا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہمارے

وَلَاخَوَانَنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي

اور (خیر خواہ) کے (ان) مہاجرین و انصار بھائیوں کے گناہ عات کر جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ایسا کر کہ

قُلُوبَنَا غَلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ

جو لوگ ایمان لا چکے ہیں اُن کی طرف سے ہمارے دل میں کسی طرح کا کینہ نہ آئے پاسے اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفقت رکھنے والا

فل یعنی مہاجرین کو ملنا ہوا  
دیکھ کر اُن کے دل میں خوشی  
نہیں پیدا ہوتی کہ یہ جو ان کو  
ملا ہے ہم کو ملے ۱۲

ان کی طرف ہجرت کر کے آیا ہے

الربع

الربع ج ۲

رَحِيمٌ ۱۵ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ

مہربان ہو (اور پیہر کیا تم نے منافقوں کے حال پر نظر نہیں کی جو اپنے ہم جنس بھائیوں یعنی)

كُفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لِيُنْخَرُجْتُمْ مِنْ دِينِكُمْ وَلَا

کفار اہل کتاب سے کہا کرتے ہیں کہ اگر تم نکالے جاؤ گے تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل کھڑے ہونگے اور

نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا وَإِنْ قُوتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ وَاللَّهُ شَهِيدٌ

تمہارے بارے میں ہم کبھی کسی کی ماننے ہی کے نہیں اور اگر تم سے (اور مسلمانوں سے) لڑائی ہوگی تو ہم تمہاری مدد کریں گے اور اللہ تم کو بتائے دیتا ہے

إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۱۶ لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُوا مَعَهُمْ وَلَئِنْ قُوتِلُوا

کہ یہ بالکل جھوٹے ہیں۔ اگر اہل کتاب نکالے جائیں گے تو یہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے اور اگر اہل کتاب (اور مسلمانوں سے) لڑائی ہو پھر گی

لَا يَنْصُرُوهُمْ وَلَئِنْ نَصَرُوهُمْ لَيُولِيَنَّ الْأُذُنُ الْأَيْمَنُ ۱۷

تو یہ (منافق) اہل کتاب کی مدد نہیں کریں گے اور اگر ان کی مدد کریں گے بھی تو ضرور ہم دبا کر بھاگتے نظر آئیں گے فل پھر کئی طرف ان کو ملک بھی تو نہیں چھوڑے گی

لَا أَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ مِنَ اللَّهِ ذَلِكَ

(مسلمانو!) تمہاری ہیبت ان کے دلوں میں (اور یہ) سب سے بھی بڑھ کر ہے (اور) یہ

بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ۱۸ لَا يَقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا

اس سبب سے جو کہ یہ ناسمجھ لوگ ہیں یہ سب مل کر (یہی) تم سے نہیں لڑ سکتے

إِلَّا فِي قَرْىٍ مُحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ بِأَسْهُمٍ

مگر ہاں محفوظ بستیوں میں و یا دیواروں کی آڑ میں آپس میں ان کی بڑی دھاک

بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ ۱۹ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ

(بیشی ہوئی) ہر (اور ہر مخاطب) تو ان کے ظاہر حال کو دیکھے تو ان کو سمجھے کہ سب ایک ہیں حالانکہ ان کے دل (ایک سرے) پھٹے ہوئے ہیں

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ۲۰ كَمَثَلِ الَّذِينَ مِنْ

یہ اس سبب سے کہ ان لوگوں میں (مطلق) عقل نہیں (ان کی مثال) ان لوگوں کی سی مثال ہو جو ابھی

ول افطی منے تو یہ ہیں کہ پیہر  
بہر دیکھ گاہم نے خدا و خدا و  
کا لحاظ دیا ہو  
فل محفوظ بستیوں سے ماو  
وہ بستیوں میں جن کے واکو  
نصیب یا نفاق ہو اور اس کی  
نفاقت کا ایسا سامان کیا گیا  
ہو کہ اگر کوئی دشمن چہہ آئے  
تو اس کو بلاتیں

قَبْلَهُمْ قَرِيبًا ذَا قُوَّةٍ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ كَمَثَلِ

ان سے (موتوں دن پہلے) مسلمانوں سے جنگ بدر میں لڑ کر اپنے کئے کا ناکھچے چکے ہیں اور (آخرت میں) ان کو عذابِ ذناک ہونا ہی (سوالتِ خیر ان منافقوں

الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ

شیطان کی مثال یہ کہ وہ آدمی کو کفر کی تعلیم دے گا تو انسان کہے گا اور کفر کا وبال اس کو پیش آتا ہے اور وہ شیطان سے مدد مانگتا ہے تو شیطان کہے گا

مِّنكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝ فَكَانَ عَاقِبَتُهُمَا أَنهٗمَا

تجھ سے کچھ سروکار نہیں ہیں تو اللہ رب العالمین (کے غضب) سے ڈرتا ہوں پھر ان دونوں کا انجام یہی ہونا ہے کہ دونوں

فِي النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاُ الظَّالِمِينَ ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ

دوزخ میں (دھکیل دیئے) جائیں گے (اور اسی میں ان کو ہمیشہ) رہنا ہوگا اور ظالم خمر کشوں کی یہی سزا ہے سلام

أَمُّو اتَّقُوا اللَّهَ وَلَنَنْظُرَنَّ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ يَدًا لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ

خدا (کے غضب) سے ڈرتے رہو اور ہر شخص (اس بات پر نظر کرتا ہے کہ کل (قیامت) کے لیے اُس نے کیا بھیجا ہے اور خدا سے ڈرتے رہو

إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ

دیکھو کہ جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ کو اس کی سب خبر ہو اور ان لوگوں جیسے نہ جو جنہوں نے خدا کو بھلا دیا

فَأَنسَاهُمْ أَنفُسَهُمْ ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝ لَا يَسْتَوِي

تو خدا نے اُن کی ایسی مست ماری کہ اپنے آپ کو بھی بھول گئے یہی لوگ (توڑے) نافرمان ہیں و

أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ

دوزخی اور جنتی برابر نہیں (ہو سکتے) (کہ جنتی جو ہیں تو وہ

الْفَائِزُونَ ۝ ۚ لَوْ أَنزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ

کامیاب لوگ ہیں (۱) پیغمبر اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر اتارے ہوتے تو تم اُس کو دیکھ لیتے

خَاشِعًا مُّصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۖ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ

کہ خدا کے ڈر کے مارے جھک گیا (ہوتا اور) پھٹ پڑا ہوتا اور ہم یہ مثالیں

ج

۱۔ اپنے آپ کو بھولنا  
۲۔ مراد ہے کہ غفلت کا ایسا پر  
۳۔ ظاہر کہ اپنے نفع و نقصان کی  
خبر نہ رکھی ۱۱



نَضْرِبُهُمُ النَّاسَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي مَكَرَ اللَّهُ

لوگوں کے لیے بیان فرماتے ہیں کہ وہ سوچیں (تفکر)

إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ الشَّهَادَةُ ۚ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي

سوا کوئی معبود نہیں پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے والا

إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ وَسُالْمُ الْمُؤْمِنِ الْمُهِمِّنِ الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ

اس کے سوا کوئی معبود نہیں تمام جہان کا بادشاہ ہے پاک ذات ہے تمام عبادوں کی بری ہوئی ہے دینے والا ہے نگہبان ہے زبردست ہے بڑا دباؤ والا ہے

الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ

بڑی عظمت رکھتا ہے یہ لوگ جیسے جیسے شرک کرتے ہیں اللہ کی ذات اس سے پاک ہے وہی اللہ ہے (ہر چیز کا) خالق (ہر چیز کا) موجد ہے مخلوقات کی طرح طرح کی صورتیں بنا داتا ہے

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

اس کی اچھی اچھی صفیں ہیں اور اسی سبب اس کے اچھے اچھے نام ہیں جو مخلوقات اہل زمین میں ہر سبب ہی اس کی تسبیح (وتقدس) کرتے ہیں وہ زبردست

سُوَ الْمُتَكَبِّرِ ۚ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

۶۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ

أَوْلِيَاءَ تَلْقَوْنَ إِلَيْهِم بِالْمُؤَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا

جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَنْ

تمہارے پاس جو خدا کی طرف سے دین آئی ہے وہ اس سے انکار کر رہی چکے ہیں وہ تو صرف انہی بات پر کہ

۳  
ع  
۴

۱۔ اس آیت کے ترجمے میں  
تقریب و تالیف بہت ہی اور ہے  
وہ طلب خیر ترجمہ ہم سے  
ہیں ہو سکا

تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ رَبِّكُمْ ۖ إِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي سَبِيلِهِ

تم اپنے پروردگار اللہ ہی کو مانتے ہو رسول اور تم کو (گھروں سے نکال رہے ہیں)

وَابْتَغَاءِ مَرْضَانِي تُسْرِفُونَ إِلَيْهِمْ بِالْمُودَّةِ ۖ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا

(اور) تم چچے چچے ان کی طرف دوستی (کے پیغام) دوڑا رہے ہو اور جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو (وہ)

أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنْتُمْ ۖ وَمَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ

اور جو ظاہر کر رہے ہو وہ (سب کو) خوب جانتے ہیں اور جو تم میں سے ایسا کرے گا تو (سمجھ رکھو کہ) وہ

سَوَاءَ السَّبِيلِ ۚ إِنْ يَتَّقُواكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَسْطُوا

سیدھے رستے سے بھٹک گیا (یہ کافر اگر کہیں تم پر قابو پا جائیں تو (کلمہ کھلا) تمہارے دشمن ہو جائیں اور

إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَالسُّوءُ بِالسُّوءِ ۖ وَوَدَّ الْكَافِرُونَ

ہاتھ اور زبان (دونوں) سے (تمہارے ساتھ) بُرائی کرنے میں کوتاہی نہ کریں اُن کی (دھلی ہتھیلی پر) کہ کاش تم بھی اُن کی طرح (کافر ہو جاؤ

لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

قیامت کے دن نہ تمہاری رشتہ داریاں ہی تمہارے کچھ کام آئیں گی اور نہ تمہاری اولاد ہی (کچھ کام آئے گی)

يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۚ قَدْ

(اُس دن) خدا ہی تم میں (حق و باطل کا) فیصلہ کرے گا اور جو کچھ بھی تم کر رہے ہو خدا اُس کو دیکھ رہا ہو (مسلمانو!)

كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ

ابراہیم اور جو لوگ اُن کے ساتھ تھے (یعنی اُس وقت کے مسلمان پیروی کرنے کو) تمہارے لئے اُن کا ایک اچھا نمونہ ہو گا (راہی

مَعَهُ ۚ إِذْ قَالُوا الْقَوْمِ مِنْهُمْ إِنْابُرَاءُ ۖ وَأَمِنْكُمْ وَمِمَّا

جب کہ اُنھوں نے اپنی قوم (کے لوگوں) سے کہا کہ ہم کو تم سے اور تمہارے اُن (معبودوں) سے جن کی

تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا

تم خدا کے سوا پرستش کرتے ہو کچھ (بھی) سروکار نہیں ہم تم (لوگوں کے عقیدوں) کو (بائیں) نہیں مانتے اور

مل پنیر صاحب نے مجھے پر  
پڑھائی کا ارادہ کیا تو اُس کو  
مصلحت چھپایا لیکن طالع  
بن بلتہ ایک صحابی تھے مہاجر  
اور اُن کے اہل و عیال مجھے  
میں تھے وہ اُن کی ہمدست  
کے لالچ سے اہل مکہ کے ساتھ  
سازر کرتے تھے اُن کو جو غیر حلال  
کا ارادہ معلوم ہوا تو مسلمانوں  
کی بُرائی یا اہل مکہ کی بھلائی  
کے لئے نہیں بلکہ اپنے اہل و  
عیال کی حفاظت کے لئے  
اُنھوں نے اہل مکہ کو کچھ بھیجا  
پنیر صاحب پر یہ حال نہ لے  
منکشف کیا تو اُن کا خطرہ سننے  
سے پکڑوا سنگایا اور اُن سے  
پوچھا تو اُنھوں نے جوابات  
چھپتی کہی اُن آیات ہیں  
اسی واقعہ کی طرف اشارہ ہو گا

مع

تلاوت مؤمن

يٰۤاَيُّهَا بَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ اَبَدًا حَتّٰى تُوَفَّقُوْا بِاللّٰهِ

ہم میں اور تم میں کھلم کھلا عداوت اور دشمنی قائم ہو گئی ہو (اور یہ دشمنی تو) ہمیشہ کے لئے (رہی) جب تک کہ تم اکیلے خدا پر ایمان نہ لاؤ (میں)

وَحَدَّثَكَ اَلَا قَوْلُ بَرِّهِمْ اَبِيْهِ اَسْتَغْفِرُكَ وَمَا اَمْلِكُ

گوں! ہر اہم نے اپنے باپ سے اتنی بات (توبہ) کہی تھی کہ میں تمہاری غفرت کی دعا کروں گا اور (یوں) تمہارے لئے خدا کے آگے

لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ طَرَبْنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنْبَتَا

میرا کچھ زور تو چلتا نہیں کہ زبردستی تم کو بخشوا لوں اور اس کے ساتھ دعا بھی کی تھی کہ ای ہمارے پروردگار ہم بھی پر مغفرتہ کہتے ہیں اور تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں

وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور تیری ہی طرف (ہیں) لوٹ کر جانا ہو ۔ ای ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے زور و ظلم کا تختہ مشق نہ بنا دے

وَاعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ لَقَدْ كَاٰزَلَكُمْ

اور ای ہمارے پروردگار ہمارے گناہ معاف کر بیشک تو زبردست (اور) حکمت والا ہو (مسلمانو!) تمہارے لئے

فِيْهِمْ اُسُوْةٌ حَسَنَةٌ مِّنْ كَانَ يَرْجُو اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ

(یعنی) جو کوئی خدا (کے عذاب) اور روز آخرت (کی بابت) سے ڈرتا ہو اس کے لئے پیروی کرنے کا ان لوگوں کا اکیل چھانمونا ہو گزرا ہو

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ عَسَے اللّٰهُ اَنْ

اور جو کس کوئی پروردگار کو اتنا کرے گا تو اللہ بے نیاز (اور ہر حال میں) سزاوار حمد (و ثنا) ہو گا عجب نہیں کہ کافر مسلمان ہو جائیں (یوں) اللہ

يَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُم مِّنْ مَّوَدَّةٍ وَّاللّٰهُ قَلِيْدٌ

تم میں اور ان میں سچ کے ساتھ تمہاری دشمنی ہو دوستی پیدا کرے اور اللہ قادر ہے

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے جو لوگ تم سے

لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ

دین کے بارے میں نہیں لڑے اور انہوں نے تم کو تمہارے گھروں سے نہیں نکالا

ول نطفی سے تویہ سے تم کو  
کافروں کی آزمائش (کا عمل)  
نہ بنو کہ کافر ہم پر ظلم کریں اور وہ  
اس کی سزا پائیں مگر چونکہ درجہ  
آزمائش سے بظلمت ہی میں  
نہیں آتا تھا اس لئے ہم نے  
مجاہدوں کے خلاف سے لازم مافی  
اختیار کر لئے ہیں ۱۱  
ف یعنی اسلام کی گواہی کچھ  
تمہارے بن ہوئے سے نہیں  
چلتی خدا تمہاری مدد سے بنو  
ہو اگر وہ تم کو اپنے کافر  
رشتہ داروں کے ساتھ تعلق  
نہ رکھنے کا حکم دیتا تو تم کو  
بیشک دل ہونے کی کوئی وجہ  
نہیں بلکہ اس پر بھی تم کو سزا  
شکر گزار ہونا چاہئے اور ایک  
سے یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ جو شخص  
اہل ایمان اور اس کے اتباع کا نوا  
و پیچھے پیچھے کافروں سے دوستی  
رکھے گا تو اللہ اس کی اس  
دوستی کی کچھ پروا نہیں کرتا  
کیونکہ وہ بے نیاز ہے

ج



أَنْ تَبْرُوهُمْ وَتَقْسِطُوا إِلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ

اُن کے ساتھ احسان کرنے اور منصفانہ برتاؤ کرنے سے تو خدا تم کو منع کرتا نہیں کیونکہ اللہ منصفانہ برتاؤ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے

إِنَّمَا يَنْهَاكُمْ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ

اللہ تو تم کو اُن ہی لوگوں سے دوستی کرنے کو منع فرماتا ہے جو تم سے دین کے بارے میں لڑے

وَأَخْرَجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ اخْرَاجِكُمْ أَنْ

اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں تمہارے مخالفوں کی مدد کی

تَوَلَّوْهُمْ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

اور جو شخص ایسے لوگوں سے دوستی رکھے گا تو درجہ سمجھا جائے گا کہ اپنی لوگ مسلمانوں پر ظلم کرتے ہیں مسلمانو!

أَصُوْرًا إِذَا جَاءَكُمْ الْمُؤْمِنَاتُ فَامْتَحِنُوهُنَّ اللَّهُ أَعْلَمُ

جب تمہارے پاس مسلمان عورتیں ہجرت کر کے آیا کریں تو تم اُن کے ایمان کی جانچ کر لیا کرو (یوں تو اُن کے ایمان کو اللہ ہی خوب جانتا ہے)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى

تو اُن کو کافروں کی طرف واپس نہ کرو (تاہم جانچ لینا ضرور ہے تو اگر جانچنے سے تم اُن کو سمجھو کہ مسلمان ہیں)

الْكُفْرِ فَإِنْ لَمْ يَكُن لَّهُنَّ مَالٌ وَلَا هُنَّ يُحِلُّونَ لِهِنَّ وَأَتُوهُنَّ

نہ تو انہی عورتیں کافروں کو حلال اور نہ کافران عورتوں کو حلال اور جو کچھ کافروں نے (ان پر) خرچ کیا ہو

مَا أَنْفَقُوا وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ

وہ اُن (کافروں) کو داکرو اور لاس میں بھی تم پر کچھ گناہ نہیں کہ اُن (عورتوں) کو اُن کے مہر دے کر تم خود اُن سے نکاح کر لو

أَجُورَهُنَّ وَأَتَمِّسْكُوا بِغَيْرِ الْكُفْرِ وَاسْأَلُوا مَا أَنْفَقْتُمْ

اور اُن (کافروں) کی ناموس پر قبضہ نہ رکھو (جو تمہارے نکاح میں ہوں) اور جو تم نے (ان پر) خرچ کیا ہو وہ (کافروں سے) مانگ لو

وَلْيَسْأَلُوا مَا أَنْفَقُوا أَذِلَّكُمْ اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ

اور جو انھوں نے (اپنی عورتوں پر) خرچ کیا ہو وہ (اپنا خرچ کیا ہوا تم سے) مانگ لیں یہ اللہ کا حکم ہے جو تم لوگوں کے ایسے جھگڑوں کے بارے میں صادر فرماتا ہے اور اللہ

عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۱۰ وَإِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَرْوَاحِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ

جاننے والا حکیم والا ہے۔ اور اگر تمہاری بیسیوں میں سے کوئی عورت تم سے چھوٹ کر کافروں میں جاے (اور وہ تم کو تمنا یا خرچہ ادا کریں)

فَعَاقِبْتُمْ فَاتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَرْوَاحُهُمْ مِّثْلَ مَا

(اور) پھر (کافروں کو پیٹنے کی) مختاری نوبت آئے تو جن مسلمانوں کی بیسیاں (کافروں میں) چلی گئی ہیں جتنا خرچہ اُن کا ہوا ہو

أَنْتَقُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ۱۱ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

اے اس رخصتہ جو تم کو دینی پر ہے اُن کو ادا کرو اور اللہ سے جس پر تم ایمان لا چکے ہو ڈرتے رہو

إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعُنَكَ عَلَى أَنْ لَا يَشْرِكْنَ بِاللَّهِ

جب تمہارے پاس مسلمان عورتیں آئیں (اور تم سے اس پر بیعت کرنی چاہیں کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہیں ٹھہرائیں گی)

شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ

اور نہ چوری کریں گی اور نہ ہدکاری کریں گی اور نہ دھرتشی کریں گی

أَوْ لَا ذَهْنَ وَلَا يَأْتِيَنَّ بِهَتَانٍ يَفْتَرِيَنَّ بَيْنَ

اور اپنے ہاتھ پاؤں کے آگے کوئی بہتان نہیں بنا کھڑا کریں گی

أَيْدِيَهُنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيَنَّ فِي

اور نیک کاموں میں (جن کے کرنے کا تم حکم دو) مختاری حکم عدولی نہیں کریں گی

مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهُ ط ۱۲

تو ان شرطوں پر تم ان سے بیعت لے لیا کرو اور خدا کی جناب میں اُن کی مغفرت کی دعا کرو بیشک

اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۱۲ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اللہ بخشنے والا مہربان ہے مسلمانو!

لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَكْسُوا

اُن لوگوں سے جن پر خدا کا غضب ہو (یعنی یہود سے) دوستی نہ لگاو کیونکہ یہ لوگ

فل بیان وقتوں کے احکام ہیں جب اسلام نہ پایا جاری ہوا تھا اور کافراور مسلمان کھڑی تھے مرد مسلمان عورت کا فریہ اور عورت مسلمان مرد کا فریہ تو خدا نے یہ مصداق ٹھہرا دیا کہ کافروں میں سے کوئی عورت مسلمانوں میں پہلی آئے تو مسلمان اُس کے پہلے شوہر کو وہ مہر ادا کریں جو اُس نے اس عورت کو دیا تھا اور یہی حکم اُن عورتوں کے لئے تھا جن کو مسلمانوں نے بسبب کفر کے چھوڑ دیا اور وہ چھوڑ کر کافروں میں جا لیں۔ لیکن ایسا بھی تو تھا کہ کسی مسلمان کی عورت کافروں میں جا لے اور کافروں کو اُس کا سہنہیں ادا کرتے تو مسلمانوں کو اجازت دی گئی کہ تم کہ اس طرح کی عورتیں کافروں کو دینا چھوڑیں تو اُس میں سے اپنا پانا چھوڑ کر لیا کرو۔ یعنی کافروں کی طرف سے مسلمانوں کو اُن کی بیسیوں کے مہر ادا کر دیا کرو اور ایک صورت یہ بھی ہے کہ کافروں سے لڑائی ہوئی ہو مسلمانوں کو اُن سے لوٹ ہاتھ لگئی تو اس لوٹ میں سے مسلمانوں کی وہ عورتیں ادا کر دی جائیں جو اُن کو اپنی مرتد بیسیوں کے مہر کی بابت پانی ہیں اور کافروں نے ادا نہیں کیں۔ مسلمانوں نے یہ دونوں سننے کئے ہیں۔ یہ اختلاف لفظی عامیہ کے معنوں سے پیدا ہوا کہ اُس کے یک سننے یہ ہیں کہ جب تمہارے دین کی باری آئے اور دوسرے سننے یہ ہیں کہ جب تم کو کافروں سے لوٹ ہاتھ لگے۔ فل یہ عرب کا ایک خاصہ معلوم تھا جو جیسے ہمارے ہاں آنکھوں کی جیسے جس کا مطلب ہے جان بوجھ کر یا جیسے بد دعا میں کہتے ہیں کہ تیرے دیدوں اوگڑوں کے آگے آئے تو مطلب یہ ہے کہ جان بوجھ کر کوئی بہتان کھڑا کریں اور اُن کے ہاتھ پاؤں دیکھتے ہیں کہ جن کو چھوٹ ہمارے ہیں ۱۲

ع ۲

مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَسْلُ لُكْفَارٍ مِّنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ ۝

(ثوابِ آخرت کی طرف سے ایسے نافرمانوں کو (یعنی مشرکین) قبر والوں (یعنی مردوں) کی طرف سے نافرمانی میں مل

سُوِّ الصَّفِّ لِبَلَدٍ وَبِمَكَّةَ الْفَتْحِ وَحِ اَرْبَعِ عَشْرَةَ اَيَّامًا

۶۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

سَبِّحْ لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

(جو مخلوقات) آسمانوں میں ہو اور جو (مخلوقات) زمین میں ہو سب ہی تو اللہ کی تسبیح (و تقدیس) میں آتے ہیں اور وہ زبردست (اور حکمت والا) ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَلِم تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ۝ كَبُرَ مَقْتًا

ایسی بات کیوں کہہ بیٹھا کرتے ہو جو تم کر کے نہیں دکھاتے (یہ بات) اللہ کو سخت ناپسند ہے

عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ۝ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ

کہہو (سب کچھ) اور کرو (کچھ) نہیں خدا (تو) ان لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو

يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُومٌ ۝

اُس کی راہ میں صف باندھ کر لڑتے ہیں (اور جگہ سے نہیں ہٹتے اور اُس حالت میں) وہ گویا ایک دیوار ہیں جس میں سیلا پلا دیا گیا ہے

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يَقُومُوا لِمَ تَوَدُّونَ

اور (اے پیغمبر) لوگوں کو وہ وقت یاد دلاؤ جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ تمہا یوں مجھے کیوں ستاتے ہو

وَقَدْ تَعْلَمُونَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ فَلَمَّا زَاغُوا

اور (ول) میں تو تم کو بھی یقین ہو گیا ہے کہ میں تمہاری طرف خدا کا بھیجا ہوا (آیا) ہوں تو جب یہ لوگ ٹھہری چال چلے

أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ ۖ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

خدا نے ان کی سمجھ بھی ٹھہری کر دی اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا

فل اس آیت کی مفسرین نے بہت توجہ میں کی ہیں اور پہلے ایک یہ کہ جس طرح کافر اپنے مردوں سے نافرمان ہو جاتے ہیں اور سمجھ لیتے ہیں کہ جو مرا ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ان سے چھٹا کیونکہ ان کو قیامت کا یقین نہیں اسی طرح اس وقت کے یہود و ثوابِ آخرت سے نافرمان تھے کہ جان بوجھ کر پیغمبر صاحب کی رسالت سے انکار کرتے اور حق کو چھپاتے اور دشواری لیتے اور احکامِ شریعت کے جاری کرنے میں امیر و غریب میں فرق کرتے تو ان کو یقین تھا کہ آخرت میں اس کا نتیجہ ان کو بھگتنا پڑے گا اور جب انہوں نے جی میں یہ بات ٹھان لی تھی تو وہ جو کہتے ہیں کہ مرنے کا کیا کرنا اسلام کی بیخ کنی میں کوئی فقیہ نہیں اٹھا سکتے تھے

النصف

ایسوں کے ساتھ دوستی رکھنا اسلام کے حق میں سخت مضرت تھا دوسری توجہ یہ ہے کہ جس طرح کفار مشرکین قیامتِ آخرت کی طرف سے نافرمان ہیں ایسی ہی حالت ان یہود کی بھی ہے کہ گو قیامت کے منکر نہیں مگر اسلام کے ساتھ ایسی عداوت رکھتے ہیں کہ ان کا انجام بھی ویسا ہی ہونا ہے جیسا منکرین قیامت کا جو مچکے ہیں ۱۲



الْفٰسِقِيْنَ ۝ وَاِذْ قَالَ عِيسٰى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْ اِسْرٰءِيْلَ اِنِّيْ

اور اے عیسائی لوگوں کو وہ وقت بھی یاد دلاؤ جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے (بنی اسرائیل سے) کہا کہ اے بنی اسرائیل میں

رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيِّ مِنَ التَّوْرَةِ

مختصاری طرف خدا کا بھیجا ہوا (آیا) ہوں (یہ کتاب تورات جو مجھ سے پہلے (نازل ہو چکی) ہے (میں) اُس کی تصدیق کرتا

وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّآئِيْ مِنْ بَعْدِي اَسْمٰءُ اَحْمَدُ فَلَمَّا

اول ایک (اوپر) پیغمبر کی تم کو خوشخبری سنانا (ہوں) جو میرے بعد آئیں گے (اور) اُن کا نام ہوگا احمد پھر جب

جَاۤءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا اِسْحٰرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَمَنْ اَظْلَمُ

وہ (احمد بن محمد) ان کو (میں) حق کے پاس کھلے کھلے منکر کے کر کے دیکھنے کہنے کہ یہ تو صریح جادو ہے اور اُس سے بڑھ کر ظالم (اور) کون ہوگا

مِمَّنْ اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكِذْبَ وَهُوَ يُدْعٰى اِلَى الْاِسْلَامِ

کون اُس کو اسلام کی طرف بلایا جائے اور وہ (اللہ) خدا پر جھوٹ بہتان باندھے

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِيْنَ ۝ يٰرَيْدُ وَزَيْطُفُوْا

اور اللہ بے انصاف لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا (یہ لوگ) چاہتے ہیں کہ

نُوْرًا لِلّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ ۝ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهِ وَلَوْ كَرِهَ

اللہ کے نور کو اپنے نونہ سے (چھونک مار کر) بجھا دیں اور اللہ تو اپنے نور کو (کابل طور پر) پھیلا کر رہے گا کو

الْكٰفِرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهُ بِالْحَقِّ

کافروں کو (میں) کہیوں تم گئے وہ (خدا کی) توہم جو جس نے اپنے رسول (محمد) کو ہدایت

وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ

اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اُس (دین) کو (اور) تمام دینوں پر غالب رکھے اگرچہ

الْمُشْرِكُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدْرٰكُكُمْ

مشرکین کو (میں) کہیوں تم گئے مسلمانو! ہم تم کو ایسی سوداگری بتائیں؟

۱۔ یہ آیت اہل کتاب کے حق میں نازل ہوئی جو کہ ان کو اسلام کی طرف بلایا جاتا تھا اور اسلام اوپر پیغمبر (خدا) کی ہمیشہ گئی آن کی کتابوں میں موج دے دیا پنا تھا کہ کان و بکر اسلام میں آ شامل ہوتے کہ انھوں نے خدا پرستی بہتان بنائیں میں اسلام کی پیشین گوئیں کو اپنی کتابوں سے نکال دیا یا کچھ کا کچھ کر دیا یا ان کے منہ بند کر دیے یہ بھی خدا پر بہتان باندھنا ہے ۱۰

عَلَيْ تَجَارَةِ تَجْنِيكُمْ مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ تَوْفِئُوزِ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ

جو تم کو آخرت کے عذاب دردناک سے بچائے (وہ یہ ہو کہ) خدا اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ

وَتَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جانیں لڑاؤ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي

بشرطیکہ تم کو سمجھ ہو۔ (ایسا کرو گے تو خدا تمہارے گناہ معاف کرے گا اور تم کو بہشت کے ایسے باغوں میں لے جا دے گا جہاں نہریں

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ ذَلِكَ

جن کے تلے نہریں پڑی ہو رہی ہوں گی اور (نیز عمدہ عمدہ مکانات میں رکھ دے گا) اُن ہی ہمیشہ ہمیشہ رہنے کے باغوں میں (ہونگے) یہ

الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَأُخْرَىٰ تَجْزِي حُلُومًا نَّصَرَ مِنَ اللّٰهِ وَفِي قُرْبٍ ۝

(بہت) بڑی کامیابی ہو اور (ان نعمتوں کے سوا) ایک (و نعمت بھی) جو جس کو تم (دل سے) پسند کرتے ہو کہ خدا کی طرف سے (تم کو) عطا ہوگی (اور تم غمگین نہ رہو)

وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ ۝ يٰ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا

اور (ای پیغمبر) مسلمانوں کو (اس کی) خوشخبری سنادو مسلمانو! اللہ (کے دین) کے مددگار بنے رہو جیسا کہ

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِحَوَارِيِّنَ مِنَ النَّصَارَىٰ إِلَى اللّٰهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ

مریم کے بیٹے عیسیٰ نے اپنے حواریوں (یعنی اصحاب) سے کہا تھا کہ (ایسے) کون ہیں جو خدا کی طرف (ہو کر) میرے مددگار بنیں (اس پر) حواری بولے

نَحْنُ أَنْصَارُ اللّٰهِ فَأَمْنَتْ طَائِفَةٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَ

کہ ہم خدا کے (رسول) کے مددگار ہیں (چنانچہ حواریوں نے دین کے رواج دینے میں کوشش کی) تو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو ایمان لایا اور

كَفَرَتْ طَائِفَةٌ فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ ۝

ایک گروہ کافر رہا تو جو لوگ ایمان لائے تھے ہم نے اُن کے دشمنوں کے مقابلے میں اُن کی تائید کی اور آخر کار وہی غالب رہے

١٥

سُوْرَةُ التَّوْحٰٓةِ اٰیٰتُ ١٥

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا ہر مان ہے

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ

جو (مخلوقات) آسمانوں میں ہے اور جو (مخلوقات) زمین میں ہے (سب ہی تو) اللہ کی تسبیح (و تقدیس) میں لگے ہیں جو دنیا جہان کا) بادشاہ - پاک ذات

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۱ هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمَمِينَ رَسُولًا مِنْهُمْ

شالاب (اور) حکمت والا ہے وہ (خدا) ہی تو ہے جس نے (عرب کے) جاہلوں میں اُن ہی میں سے (ایک صاحب کو) پیغمبر (بنکر) بھیجا

يَتْلُو آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ

(وہ) ان کو خدا کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور ان کو (کفر و شرک کی گندگی سے) پاک کرتا اور ان کو (کتاب دہائی) اور عقل (کی باتیں) سکھاتے ورنہ

كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۲ وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلَجُفُّوْا

(اُس سے) پہلے تو یہ لوگ حیرت انگیزی میں (مبتلا) تھے ہی اور (نیز) ان کے پیغمبر کو اور لوگوں کی طرف (بھی بھیجی) جو ابھی تک ان (عرب کے) مسلمانوں میں شامل

بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۳ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ

اور خدا زبردست (اور) حکمت والا ہے وہ (پیغمبر) اللہ کا فضل ہے جس کو چاہے عنایت کرے

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۴ مَثَلُ الَّذِينَ حَمَلُوا التَّوْرَةَ ثُمَّ لَوْا

اور اللہ کا (فضل بہت) بڑا ہے جن لوگوں کے (سہ) پر تورات (حکام) لاد دی گئی پھر

يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْجَارِ يَتَحَمَّلُ اَسْفَارًا ابْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ

انہوں نے اُس کو (نیز) کیا (یعنی اُس پر) کار بند نہ ہوئے اُن کی مثال گدھے کی سی مثال ہے جو بوجھ کتا ہیں یہی ہیں تو خدا کی آیتوں کو

كَذَّبُوْا بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۵

جھٹلایا کرتے ہیں اُن کی بھی کیا ہی (بڑی) کہاوت ہے اور اللہ بے انصاف لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا

قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا وَإِنَّمَا كُنْتُمْ اَوَّلِيَاءَ لِلَّهِ

(اے پیغمبر! یہودیوں سے) کہو کہ اے یہودیو! اگر تم کو اس بات کا گھنڈ ہے کہ اُنہی تمام آدمیوں کو جو ذکر

فلان سے مراد ہیں اہل فارس و وہ سب سے پہلے عجم ۱۲

یہی ہونے لگا اور ان کے پیغمبر کو



مَنْ دُوزِ النَّاسِ فَمَنْ مَوْتُ الْمَوْتِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ وَلَا يَمُوتُ

تم ہی خدا کے چھپتے ہو (اور اپنے اس دعوے میں) سچے بھی ہو تو موت کی تمنا کرو مگر یہ لوگ

أَبَدًا إِبْرَاهِيمَ مَتَّ أَيْدِيَهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ قُلْ إِنْ

اگر اعمال بد کے ڈر سے جن کے مرگب ہو چکے ہیں کبھی موت کی تمنا کرنے والے نہیں اور اللہ جاننے والا ہے ان لوگوں سے کہو کہ

الْمَوْتِ الَّذِي تَفْرُؤْنَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَى

موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ تو تم کو ضرور آکر رہے گی پھر تم اُس (خدا کے) دانا و بینا کی طرف لوٹا جاؤ گے

عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

جو پوشیدہ اور ہر سب کچھ جانتا ہے پھر جیسے جیسے عمل (تم دنیا میں) کرتے رہے ہو وہ (اُس وقت) تم کو بتائے گا مسلمانو!

أَمُّوا إِذْ أُنْذِرَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ

جب جمعے کے دن نماز (جمعہ) کے لئے اذان دی جائے تو یاد رکھو (یعنی نماز کی طرف لپکو

وَذُرُوا الْبَيْعَ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ فَإِذَا قُضِيَتِ

اور اُس وقت بیچنا (کھوچنا) چھوڑ دو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے بشرطیکہ تم کو سمجھ ہو پھر جب

الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ فَاذْكُرُوا

نماز ہو چکے تو در تم کو اختیار ہو کہ اپنی اپنی راہ لو اور خدا کے فضل (یعنی معاش) کی جستجو میں لگ جاؤ اور (جہاں ہو)

اللَّهُ كَثِيرٌ الْعِلْمُ تَفْلَحُونَ ۝ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا

کثرت سے خدا کی یاد کرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ اور (ای پیغمبر) جب یہ لوگ سود (کھانا) یا تماشا (ہوتا) دیکھیں

أَنْفَضُوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ

(بہتر) ہے (کھانا) یا تماشا (کھانا) اور تمہیں کھڑا چھوڑ جائیں (ای پیغمبر) ان لوگوں سے کہو کہ جو (تو اب عبادت) اللہ کے پاس (ہو)

مِّنَ اللَّهِ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝

تمائش اور سود سے بہت بہتر ہے اور اللہ (سب) روزی دینے والوں سے بہتر (روزی دینے والا) ہے

ول پیغمبر صاحب کے عہد میں ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا تھا کہ آپ جمعے کا خطبہ پڑھ رہے تھے اتنے میں شام کا نماز تجارت کا غلہ لے کر آیا اور اُس نے لوگوں کو خبر کر کے ع کے لئے قمار بھجایا جو لوگوں نے بیٹھے خطبہ سن رہے تھے انہوں نے کیسے دیکھنے کے لئے اور کچھ خرید و فروخت کے لئے کھڑے صرف باؤ آدمی فی وقت تھے اس پر عتاب نازل ہوا جو ان آدمیوں میں مذکور ہے ۱۱

سورة المنفقون نزلت بالمدينة المجالة وهي احدى عشرة آية

۶۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بہرمان ہو

جو نہایت رحم والا

دشروع اللہ کے نام سے

وقف لازم

اِذَا جَاءَكَ الْمُنْفِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهُ

اے پیغمبر جب منافق پاس منافع آتے ہیں تو دشمنیں خوش کرنے کے لئے کہہ دیتے ہیں کہ تم تو بچائے کہتے ہیں آپ بیشک رسول خدا ہیں اور اللہ

يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُولُهُ وَاللَّهُ يَشْهَدُ اَنَّ الْمُنْفِقِينَ لَكَاذِبُونَ

جانتا ہی ہے کہ تم بیشک اس کے رسول ہو مگر اللہ و تم کو یہ بھی بتائے دیتا ہے کہ یہ منافق جھوٹ بولتے ہیں (کیونکہ سچے دل سے نہیں کہتے)

اِخْذُوْا اِيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ اِنَّهُمْ سَاءَ

ان لوگوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے تو اس کی آتشیں لوگوں کو براہ خدا سے روکتے ہیں (کیا ہی) بُرے

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَكْفُرٍ وَّاَقْطَبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

کام نہیں جو یہ لوگ کر رہے ہیں کس لئے کہ یہ لوگ پہلے ایمان لائے پھر منکر کئے یہاں تک کہ ان کے دلوں پر مہر کر دی گئی

فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝ وَاِذَا رَايْتُمْ تَعْجَبُكَ اَجْسَاَهُمْ وَاَنْ يَقُوْلُوْا

تو اب یہ (حق بات کو) سمجھتے ہی نہیں اور (اے پیغمبر) تم ان (کے ظاہر حال) کو دیکھو تو ان کے ڈیل ڈول بخاری نظریں کھٹک جائیں اور بات کریں

تَسْمَعُ لِقَوْلِهِمْ كَاَتُّهُمْ خَشْبُ مُسَدِّدٍ ۝ يَّحْسِبُوْنَ كُلَّ صَيِّحَةٍ

تو تم ان کی بات کو (توجہ سے) سنو (تجسس سے) سامنے اس طرح پر ٹپک لگا لگا کر بیٹھتے ہیں گویا وہ لکڑیوں کے ڈیل ڈول ہیں جو (دیوہوں کے سہارے) گئے رکھے ہیں

عَلَيْهِمْ هُمُ الْعَدُوْ وَفَا حَذَرُهُمْ ۝ قَاتِلْهُمْ اِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ

وہ ان ہی کو لگا لگا رہے ہیں اور دشمن ہیں تو ان سے بچتے رہو ان کو خدا کی مار کہہ رہے ہیں چلے جا رہے ہیں

وَاِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللَّهِ قَالُوْا

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تو رسول خدا کی خدمت میں چلیں کہ وہ (تمہاری) مغفرت کی دعا کریں تو وہ (بچتے ہی)

رُءُوسَهُمْ وَرَأَيْتُمْ يُصْذَبُونَ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ۝ سَوَاءٌ

اپنے سر پھیر دیتے ہیں اور (ای پیچھے ہٹتے) اُس وقت ان کو دیکھو تو ایسے غرور میں (تھخاری طرف) رخ بھی نہیں کرتے

عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفِرُ لَهُمْ أَمْ لَهُمْ تَسْتَغْفِرُ لَهُمْ ۝ لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ

ان لوگوں کے لئے تم دعاے مغفرت کرو یا نہ کرو ان کے حق میں (دونوں باتیں) یکساں ہیں خدا تو ان کے گناہ معاف کرنے والا ہی نہیں

لَهُمْ ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝ هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ

بیشک خدا نامہرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا یہی تو ہیں جو (لوگوں کو) بہکا یا کرتے ہیں

لَا تَنْفِقُوا عَلَىٰ مَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّىٰ يَفْضُوهُ ۝ وَاللَّهُ خَزَائِنُ

کہ جو لوگ رسول خدا کے پاس (اپنا پیسہ) ان پر نہ خرچ کر دو (عاجز اگر آخر کو) آپ ہی) تر شہر ہو جائیں حالانکہ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكِنَّ الْمُنْفِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ ۝ يَقُولُونَ

آسمانوں میں اور زمین میں جتنے خزانے ہیں (سب) اللہ ہی کے ہیں مگر منافقوں کو (اتنی) سمجھ نہیں (یہ منافق) کہتے ہیں

لَنْ رَجَعَنَا إِلَىٰ الْمَدِينَةِ ۚ لِيُخْرِجَنَا الْأَعْرَابُ مِنْهَا الْأُولَىٰ ۖ وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ

کہ اگر ہم مدینے لوٹ کر گئے تو جو عزت رکھتا ہو ذلیل کو وہاں سے نکال باہر کرے تو یہی حالانکہ (اصلی) عزت اللہ کی

وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَكِنَّ الْمُنْفِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا

اور اُس کے رسول کی اور مسلمانوں کی ہو مگر منافق (دوس بات سے) واقف نہیں

الَّذِينَ آمَنُوا أَتْلَاهُمْ أَمْوَالَهُمْ وَلَا أَوْلَادَهُمْ عَنْ ذِكْرِ

مسلمانو! تم کو تمہارے مال اور تمہاری اولاد یا خدا سے غافل نہ کرنے پائیں

اللَّهِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝ وَأَنْفِقُوا

اور جو ایسا کرے گا تو وہی لوگ (آخر کار) گھاتے ہیں رہیں گے اور ہم نے تم کو جو کچھ دے رکھا ہے اُس میں سے (راہِ خدا میں بھی کچھ)

مِنْ قَارِزِكُمْ مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَلِيَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ فَيَقُولَ رَبِّ

خرچ کرتے رہا کرو (مگر) اس نے پہلے ہی پہلے خرچ کر لیا اور اس کی نوبت نہ آنے دو کہ تم میں سے کسی کو موت آجود ہو اور وہ (اُس وقت) گئے کہنے کا میرے

وایں غزوہ بنی مصلح کا ذکر  
ہو کہ بعض مسلمان منافقوں کے  
سرور ابی ابن سلول کی کفایت میں  
مکمل ہو گئے منافق اپنے نزدیک  
مسلمانوں کو اپنے مقابلے میں  
کم درجہ ذلیل سمجھتے تھے  
لگے کہنے کہ لوٹ کر مدینے میں  
پوچھنے اور ہم نے ان کو نکال  
باہر کیا کہ نہ یہ رہیں گے اور نہ  
فساد ہو گا

ج

پہلے



لَوْ لَا خَرَّتْنِي إِلَى الْأَجْلِ قَرِيبٍ ۖ فَاصْدَقْ وَأَكُنْ مِنَ الصَّالِحِينَ ۚ وَلَنْ

کاش تو مجھ کو ٹھوڑے دنوں کی اور مہلت دینا تو میں خیرات کرتا اور (دوسرے) نیک بندوں میں ایک نیک بندہ میں بھی ہوتا اور

يُؤَخِّرُ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

جب کسی کی موت آ موجود ہوتی ہو تو خدا کبھی اُس کو مہلت نہیں دیا کرتا اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ کو اُس کی سب خبر ہو

سُورَةُ التَّغَابُنِ نَزِلَتْ بِالْمَدِينَةِ وَخِلَافَتِهَا فِيهَا عَشْرُ آيَةٍ

۱۲۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(بسم اللہ) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہو

يُسَبِّحُ اللَّهَ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۚ

جو (مخلوقات) آسمانوں میں ہو اور جو (مخلوقات) زمین میں ہو (سب ہی تو اللہ کی تسبیح و تقدیس) میں لگے ہیں اسی کی سلطنت ہے اور اسی کی تعریف ہے

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُؤْمِنٌ ۚ

(لوگو!) وہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا اس پر بھی تم میں بعض کافر ہیں اور بعض مومن

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۚ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ

اور چہ بچہ ہی تم کرتے ہو اللہ دیکھ رہا ہے اسی نے کسی مصلحت سے آسمان و زمین کو پیدا کیا ہے اور اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں

فَاحْسَنَ صُورَكُمْ ۚ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ

ا۔ سہ۔ تم بھی بنائیں تو اچھی بنائیں اور اسی کی طرف (سب کو) لوٹ کر جانا ہو جو کچھ آسمان و زمین میں ہو وہ سب کچھ جانتا ہے اور

يَعْلَمُ مَا تَسْكُرُونَ وَمَا تَعْلَنُونَ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِّذَاتِ الصُّدُورِ ۚ أَمْ يَتْلُمُ

بہ چہ تم لوگ چھپا کر کرتے ہو اور جو کچھ ظاہر طور پر کرتے ہو اُس کو بھی جانتا ہے اور اللہ تو لوگوں کے دلی خیالات (ذات) سے واقف ہے کیا تم کو

نَبِيُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ

ان لوگوں کا حال نہیں چاہا جنہوں نے تم سے پہلے کفر کیا پھر انہوں نے (دنیا میں) اپنے اعمال کی نذر کا مزہ بھی چکھا اور (آخرت میں) ان کو عذاب

۱۲۴

الیم ذلک بآئہ کانت تأتیهم رسلهم بالبیت فقالوا

دروماک ہونا ہی (سوالگ) یہ اس لئے کہ ان کے پاس ان کے رسول کھلے کھلے معجزے لے کر آتے رہے اور یہ لوگ ہی کہتے رہے

البشر یمھدونا فکفوا وتولوا واستغنى الله والله غنى

کہ کیا ہم جیسے (بشر) ہم کو راہ بتانے آئے ہیں غرض انھوں نے (رسولوں کو نہ مانا اور ان سے) روگردانی کی اور خدا نے بھی ان کی کچھ پڑائی کی اور اللہ نیاز

حمید زعم الذين كفروا ان لن يبعتوا قلوبكم ورسول

(اور یہ حال میں) سزاوار حمد (و ثنا) ہو گا فرمائیے (موسے سے) کہتے ہیں کہ ہرگز ان کو ایلا کر دواج نہیں ٹھایا جائے گا (اور نیز تم ان لوگوں سے) کہو کہ ان ہاں مجھے پتہ

لتبعن ثم لتنبون بما علمتم وذلك على الله يسير فامنوا

کہ تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر جو کچھ بھی تم نے (دنیا میں) کیا ہو تم کو بتا دیا جائے گا اور یہ اللہ کے نزدیک (ایک) سہل ہی بات ہے تو (لوگو!)

الثلة

بالله ورسوله والنور الذي انزلنا والله بما تعملون خبير يوم

(اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور (نور) ہدایت یعنی قرآن) پر جس کو ہم نے تمہارا ہی اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ کو اس کی (سب) خبر ہی

يجمعكم ليوم الجمع ذلك يوم التغابن ومن يؤمر بالله ويعمل

(اور اس کا نتیجہ تم کو اس دن معلوم ہوگا) جبکہ حشر کے دن تم (سب) کو جمع کرے گا یہی ہارجیت کا دن ہوگا۔ اور جو شخص (دنیا میں) خدا پر ایمان لا تا اور

صالحا يكفر عنه سيئاته ويدخل جنته تجري من تحتها الانهار

نیک عمل کرتا ہو (قیامت میں) خدا اس کے گناہ اس پر سے دور کرے گا اور اس کو ہمیشہ کے لیے باغوں میں رہنے کا داخل کئے گا جن سے نہریں پڑتی رہی ہوں گی

خلدين فيها ابد ذلك الفوز العظيم والذين كفروا وكذبوا

(اور وہ لوگ) ان ہی باغوں میں (اصل) سدا کو (اور ہمیشہ) ہمیشہ رہیں گے جڑی کامیابی (اصل میں) یہی ہو اور جن لوگوں کو کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں

بايتنا اولئك اصحاب النار خلد فيها وبئس المصير ما اصاب من

یہی لوگ دوزخی ہونگے کہ ہمیشہ دوزخ (ہی) میں رہیں گے اور وہ بہت ہی بُری جگہ ہی

مصيبه الا ياذر الله ومن يؤمن بالله يهد قلبه والله بكل شئ

بناؤن خدا کوئی بھی آفت نہیں آیا کرتی اور جو شخص خدا پر یقین رکھے گا (مصیبت میں) خدا اس کے دل کو ٹھکانے سے لگائے رکھے گا اور خدا ہر چیز سے

خالثة

یہ درکار ہی کی خبر ہی

عَلِيمٌ ۱۱ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا

واقف ہو اور لوگوں کو اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو اور اگر تم روگردانی کرو تو

عَلَى رَسُولِنَا الْبَلْغُ الْمُبِينُ ۱۲ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَى اللَّهِ

ہمارے رسول کے ذمے صاف طور پر لکھا ہے حکموں کا پورا پورا بیان اور جس اللہ ہی کو تم اس کے سوا کوئی لاؤ مجھو وہ نہیں اور ایمان والوں کو چاہئے

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۱۳ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنِّمِنْ أَرْوَاجِكُمْ وَأَوْلَاكُمْ

کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں مسلمانو! تمہاری بیٹیوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض

عَدُوَّكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ ۱۴ وَإِنْ تَعَفَّوْا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ

تمہارے (دین کے) دشمن ہیں تو ان سے احتیاط کرتے رہو اور اگر تم ان کے قصوروں کو معاف کرو اور درگزر کرو اور بخشو تو

اللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۱۵ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَاللَّهُ عِنْدَ

اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو نہ بے خجال ہے اور اللہ کے ہاں ان بھائیوں میں دین پر ثبات قدم رہنے والوں کے لئے

أَجْرٌ عَظِيمٌ ۱۶ فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَأَسْمِعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنْفِقُوا

بڑا اجر ہے تو (مسلمانو!) جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور (اُس کا حکم) سنو اور مانو اور (اُس کی راہ میں) خرچ کرتے رہو

خَيْرًا لِّأَنْفُسِكُمْ وَمَنْ يُوقِ نَفْسَهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۱۷

کہ (یہ) تمہارے اپنے ہی حق میں بہتر ہو اور جو شخص اپنے نجل طبعی سے محفوظ رکھا جائے تو (آخرت میں) ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں

تَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضْعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ

(مسلمانو!) اگر تم اللہ کو خوش دلی سے قرض دو تو (آخرت میں) وہ تم کو اس کا دوگنا دے گا اور تمہارے گناہ معاف کرے گا (سوالگ) اور اللہ

شَكُورٌ حَلِيمٌ ۱۸ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۱۹

بڑا قدر دان بھر دہا پرشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے والا زبردست (اور) حکمت والا ہی

سُورَةُ الطَّوْبَةِ آيَةُ ۱۴

وہ نجل طبعی سے اپنے  
جو اپنے نجل طبعی سے اپنے  
وہ نجل طبعی سے اپنے  
وہ نجل طبعی سے اپنے  
وہ نجل طبعی سے اپنے

۲۳



ول شریعت اسلامی میں طلاق بہت ہی ناپسندیدہ بات ہے لیکن اگر مرد کو مطلقاً اس کا اختیار نہ دیا جائے تو بعض صورتوں میں بڑے بڑے فسادات کا احتمال ہے جیسا کہ دوسری قوموں میں دیکھا جاتا ہے کہ ان کے مذہب میں طلاق نہیں مگر مجبوری ان کو اسلامی قاعدہ کی طرف رجوع کرنا پڑتا ہے۔ اسلام نے طلاق جائز رکھی ہے مگر بڑے متضامیت اور احتیاط کے ساتھ کہ خبی الامکان طلاق کی نیت نہ آئے اور آئے تو زن و شوہر ہر کسی کی حق تلفی نہ ہو۔

اولاً حیض کے دنوں میں طلاق کا دینا منع ہے اس میں مصلحت یہ ہے کہ ان دنوں میں میاں بی بی چارو ناچار ایک دوسرے سے الگ رہتے ہیں عجب نہیں کہ یہ علحدگی طلاق کی محرک ہو تو جس کو طلاق دینی ہو ضرور ہو کہ عورت نہا دھوپ کی ہو تب طلاق دے جس سے ظاہر ہو جائے گا کہ داعیہ طلاق قوی ہے پھر طلاق کے بعد عدت ہی اس میں ایک تونب کی احتیاط ہے کہ عدت کی مدت میں متواتر تین بار عورت کو دن آجائیں گے تو اچھی طرح اطمینان ہو جائے گا کہ حمل سے نہیں بی عورت حمل نہ ہو تو اس کی عدت وضع حمل تک ہے۔ عدت میں مرد عورت کو اچھا موثق دیا گیا ہو کہ پھر بلاپ کر لیں اور مرد اپنی طلاق کو واپس لے جس کو اصطلاح شرع میں رجوع اور رجعت کہتے ہیں پھر طلاق میں اس کا بھی کچھ اثر ہے کہ بے فائدہ اور بلا ضرورت عورت کا وقت عدت میں ضائع نہ ہو اور اس کو جلدی عدت پوری کرنے کا موقع نہ دیا جائے اس لئے شروع سورت میں حکم دیا گیا ہے کہ شرع عدت میں طلاق دی جائے یعنی جب عورت نہا دھوپ کے اُس وقت اُس کو طلاق دی جائے عورت کے حالہ سبکی

صورت میں بچہ کے دودھ پلانے کا معاملہ ہے اس کے واسطے بھی شارع نے نہایت عمدہ انتظام کر دیا ہے اور یہ سب احکام ان آیتوں میں صراحت کے ساتھ مذکور ہیں ۱۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعَدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا

عدت گنے لگوا اور اللہ سے جو تمہارا پروردگار ہے ڈرنے رہو (عدت میں) ان کو ان کے گھروں سے نہ نکالو اور وہ (خود بھی) نہ نکلیں مگر

أَنْ يَأْتِيَنَّ بِغَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَمَنْ يُتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا

یہ کہ کلمہ کھلا کوئی بے حیائی کا کام نہ کر بیٹھیں (تو ان کے نکال دینے کا مضامیقہ نہیں) اور یہ اللہ کی دہاندھی ہوئی حدیں ہیں اور جس شخص نے اللہ کی (باندھی ہوئی) تو اس (آپ) ہی اپنے آپ کو ظلم کیا (و شخص جو یہی کو طلاق دیتا ہے تو نہیں جانتا شاید اللہ طلاق کے بعد (بلاپ کی) کوئی صورت پیدا کر دے

فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَى عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ذَلِكُمْ يُوعَظُ

اور (جو کچھ بھی کرو) اپنے لوگوں میں سے دو معتبر آدمیوں کو گواہ کرو اور (گواہوں کو ابی کی ضرورت آپ سے تھی اللہ کا پاس کر کے ٹھیک ٹھیک گواہی دینا یہ صحت

بِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ

ان لوگوں کو سمجھائی جاتی ہیں جن کو اللہ اور روزِ آخرت کا یقین ہے اور جو شخص خدا سے ڈرتا رہے گا

يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ

خدا اس کے لئے آس کے لڑائی جھگڑے سے نجات کی شکل نکال دے گا اور اس کے وہاں سے رزق پہنچائے گا جہر سے اس کو یوم و مکان بھی نہ تھا اور جو شخص

عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

اللہ پر بھروسہ رکھے گا تو خدا اس کی مشکلات کے حل کرنے کو کافی ہے بیشک جو خدا کو منظور ہو نہا ہے وہ اس کو پورا کر کے رہتا ہے (اور) اللہ نے تو ہر چیز کا

فائدہ صفحہ ۸۹۱

ف یعنی خدا نے جو قاعدے  
شہر سے ہیں وہ بندوں کی  
مصلحت کے لئے شہر لئے  
ہیں اور جب کوئی خلاف قاعدہ  
کرتا ہو تو وہ مصلحت فوت ہو جاتی  
ہی اور اگر سویرا اس کا نقصان  
اس شخص کی طرف عام ہوتا ہو  
جو اس قاعدے کو توڑتا ہو اور  
وہ خدا کے ہاں گنہگار ٹھہرتا ہو  
سوالک اپنے اوپر ظلم کرنے کے  
پہلے ہیں ۱۲

ف اس میں اس بات کا  
اشارہ معلوم ہوتا ہو کہ مرد یہ  
نہ سمجھے کہ میں اس کو چھوڑ دوں گی  
تو اس کو کہیں روٹی کپڑا نہ ملے گا

فوائد متعلقہ صفحہ ۸۹۱

ف ازرا بخل عدت کا اور اس  
بہت سی مصلحتیں ہیں ۱۲  
ف مشبہ سے مراد یہ ہو کہ  
عدت کا حساب حیض سے ہوتا  
ہو اور جس کو حیض ہی نہ آتا ہو  
تو اس کو کیا کریں۔ فرمایا کہ ایسی  
عورتوں کا حساب دنوں سے  
کر لیا کرو ۱۲

شَيْءٌ قَدَرًا ۱۰ وَالَّتِي يَكْسِبُ مِنَ الْحَيْضِ مِنْ تَسَالُكُمُ إِنْ التَّبَتُّ

ایک اندازہ ٹھہرائی ہوئی اور (مسلمانوں) بیکس (طلاق) بیسیوں ہیں جن کو دہرانہ سالی کی وجہ سے (حیض کے آنے کی امید نہیں رہی اگر تم کو شبہ ہو تو

فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ ۱۱ إِلَى أَنْ يَحْضُرُوا ۱۲ وَأَوَّلَاتُ الْأَحْمَالِ جَلُّهُنَّ

تو ان کی عدت (حیض سے نہیں ملے) دنوں کے حساب سے تین مہینے اور (علاقہ ہائے) جن عورتوں کو حیض کے آنے کی نوبت نہیں تھی (یہی تین مہینے ان کی عدت) اور (پس)

أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۱۳ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ۱۴

ان کے بچہ بننے تک اور جو اللہ سے ڈرتا رہے گا خدا اس کے کام آسان کرے گا

ذَلِكَ أَمْرُ اللَّهِ أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ ۱۵ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَكْفُرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ

(مسلمانوں) یہ احکام جو اور پرندہ کو رہے (فرمودہ خدا ہیں جو اس نے بخاری طرف بھیجے ہیں اور جو خدا سے ڈرتا رہے گا (آخرت میں) خدا اس کے گناہوں کو اس کو دے گا

وَيُعْظِمَ لَهُ أَجْرًا ۱۶ أَسْكَنُوا ۱۷ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ وَجْدِكُمْ وَلَا

اور اس کو بڑے بڑے اجر سے (سوالک) طلاق عورتوں کو عدت کے لئے اپنے مقدر مطابق وہیں رکھو جہاں تم خود ہو اور

تُضَارُّوهُنَّ لِتَصِيْقُوا عَلَيْهِنَّ ۱۸ وَإِنْ كُنَّ أَوْلَاتٍ حَمْلٌ فَلْيَفْقُوا

ان پر سختی کرنے کے لئے ان کو ایذا نہ دو اور اگر حاملہ ہوں تو

عَلَيْهِنَّ حَتَّى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۱۹ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ وَأَمْرُهُمْ

تجہ جتنے تک ان کا خرچ اٹھائے رہو پھر (بچہ بننے پہلے) اگر وہ (بچہ کو) نکال دے دودھ پلائیں تو ان کو ان کی دودھ پلائی دوا اور آپس کی اصلاح سے

بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوفٍ ۲۰ وَإِنْ تَعَاَسَرْتُمْ فَمَنْ رَضِعَ لَكُمُ الْآخَرَىٰ لِيَنْفِقَ

دستور کے مطابق (آجرت وغیرہ) کا ٹھہراؤ کر لو اور آپس میں کشمکش کو گے تو (مرد کو کوئی) اور (عورت سے آجرت) کی اور وہ اس کے لئے (بچہ کو) پلانے کی

ذَوْ سَعَةٍ مِنْ سَعَتِهِ ۲۱ وَمَنْ قَدْ عَلِيَ رِزْقُهُ فَلْيَنْفِقْ مِمَّا

جس کو کجائیش ہو اس کو چاہے کہ وہ اپنی کجائیش کے قدر خرچ کرے اور جس کی آمدنی نیچی ٹہلی ہو وہ جتنا

أَتَاهُ اللَّهُ لَا يَكْلِفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَّا أَتَاهَا سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ

پس خدا نے دیا جو اسی کے موافق خرچ کرے خدا نے جس کو عینا دے رکھا ہو اس سے بڑھ کر کسی کو تکلیف دینی نہیں چاہتا (گھبرائی کی بات نہیں) خدا تعالیٰ کے بعد جلد

حاملہ عورتوں کی عدت

ع  
۱۴

عَسْرُ لَوْ كَانِ مِنْ قَرِيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ  
 فراغت ہوئی ہے گا اور بہت سی بستیاں ہوں گری ہیں جن (کے رہنے والوں) نے اپنے پروردگار اور اس کے رسولوں کے حکم سے سربازی کی

فَحَاسِبُنَا حِسَابًا شَدِيدًا وَعَنْ بِنَاهَا نَاثِرًا فَذَاقَتْ  
 تو ہم نے بڑی سختی سے ان (کے اعمال) کا حساب لیا اور ان کو (بڑی بڑی سزا دی سو انھوں نے

وَبَالَ أَمْرُهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا  
 اپنے اعمال کی سزا کا فرو چکھا اور ان کا انجام کار گھٹانا ہی گھٹانا ہوا ان لوگوں کے لئے خدا نے عذاب قیامت کا عذاب سخت (اور بھی) تیار کر رکھا ہے

شَدِيدًا أَفَأَنْقُوا اللَّهَ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ الَّذِينَ آمَنُوا قَدْ أَنْزَلَ  
 اور عقل والو جو ایمان لا چکے ہو اللہ کے غضب سے ڈرنے رہو خدا نے

اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۚ رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مَبِينَاتٍ لِمَنْ  
 (تم کو) آگاہ کرنے کے لئے ایک پیغمبر تمہاری طرف بھیجا ہے جو تم کو خدا کی کھلی کھلی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنا تا ہے تاکہ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَمَنْ  
 جو لوگ ایمان لائیں اور نیک عمل کریں ان کو (کفر کی تاریکیوں سے نکال کر) ایمان کی روشنی میں لائے اور جو شخص

يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ جُزَى مِنْ تَحْتِهَا  
 اللہ پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا خدا اس کو بہشت کے ایسے باغوں میں (دے گا) داخل کرے گا جہاں سے

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ۚ اللَّهُ  
 نہریں پڑی بہ رہی ہوں گی (اور وہ) ان میں سدا کو (اور ہمیشہ) ہمیشہ رہیں گے اللہ نے ان کو خوب ہی روزی دی اللہ ہی تو ہے

الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ  
 جس نے (تہ پر تہ) سات آسمان پیدا کئے اور ان ہی کی طرح زمین

الْأَمْرِ بَيْنَ يَدَيْهِ لَتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
 آسمان و زمین میں (تطبی) احکام وقتاً فوقتاً نازل ہوتے رہتے ہیں تاکہ تم لوگوں کو معلوم ہو کہ اللہ ہر چیز پر

مع  
عز النعمین



قَدِيرًا ۚ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝

قادری اور شہید کہ اللہ کا علم سب چیزوں پر حاوی ہے

سُوْرَةُ التَّوْحِيدِ بِأَلْفِ مِائَةِ آيَةٍ

۶۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ

اک پیغمبر جو چیزیں خدا نے بقا رہے لیے حلال کی ہیں تم اپنی پیروی کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے کیوں حرام کرو

أَرْوَاجِكُمْ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے تم مسلمانوں کے لئے خدا نے

تَحِلَّةً أَيْمَانِكُمْ ۖ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۖ وَإِذْ

تمہاری قسموں کے توڑنے کا بھی پھر اکر دیا ہے اور اللہ ہی تمہارا مددگار اور وہ (سب کمال سے) واقف (اور علم والا) ہے اور جب

أَسْرَ النَّبِيُّ إِلَىٰ بَعْضِ أَرْوَاجِهِ حَدِيثًا فَلَمَّا نَبَأَ بِهِ أَخَاهُ اللَّهُ

پیغمبر نے اپنی پیروی میں کسی ایک بات چپکے سے کہی تو اتفاق سے بات کا بتاؤں گیا کہ اُن پی نے دوسری بی بی کو اُس کی خبر دی اور جب اُنھوں نے

عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ فَلَمَّا نَبَأَ هَايَهُ

پیغمبر پر اس راز کو ظاہر کر دیا تو پیغمبر نے کچھ تو اُن بی بی کو بتایا اور کچھ مٹا دیا۔ پس جب پیغمبر نے جس قدر بتانا منظور تھا اُن بی بی کو بتایا

قَالَتْ مَنْ أَنْبَأَكَ هَذَا قَالَ نَبَاَنِي الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۖ إِنَّ تَوْبًا إِلَىٰ

اُن بی بی نے (حیران ہو کر) پیغمبر سے پوچھا کہ آپ کو یہ (سب) خبر کس نے دی پیغمبر نے جواب دیا کہ مجھ کو خبر دی اُس (خدا نے جو سب کچھ جانتا) اور طرح کی خبر

اللَّهُ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ۖ وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَا

خدا کی جناب میں تو بہ کرو تو تمھارے حق میں تمھارے کوئی تم دونوں کے مگر انی اختیار کی ہو اور اگر پیغمبر کے خلاف میں سارے اُن کی تو اُن کا (حامی و مددگار) ہو اللہ

۱۔ پیغمبر صاحب کی کئی بی بی تھیں اور کئی بی بی تھیں

۲۔ وہ ان کو بھی پڑھتا تھا

۳۔ ان کے خانہ داری کے معاملات کو دیکھنے سے کچھ تعلق نہیں

۴۔ بعض باتیں ایسی بھی واقع ہوتی ہوتی

۵۔ ان میں سے کچھ تعلیم پر پڑھتا تھا

۶۔ ان کے ساتھ دو کچھ تعلقات تھے

۷۔ ایک تعلق زمانہ شوقی جو عا میاں

۸۔ بی بی میں ہوا کرتا تھا اور درجہ ناز و

۹۔ نیا نکاح ہو رہا تھا اور تعلق اسلامی تھا

۱۰۔ کہ پیغمبر صاحب پیغمبر تھے اور یہاں

۱۱۔ وہ اُن سے پیغمبر صاحب کو کسی

۱۲۔ بی بیوں سے نہ تھا اُن کے ساتھ

۱۳۔ کسی کا بڑا کرنا تھا اور اتفاقاً

۱۴۔ بڑے میں بھی ساتھ لگا تھا اُن پر باوجود

۱۵۔ بی بی ہونے کے ادب پیغمبر ہی قائم

۱۶۔ رکھنا تھا اور پیغمبر صاحب نے نہ کسی

۱۷۔ بی بیوں کو نہیں وہ اُن سے نکاح

۱۸۔ کرنے پر مجبور ہوتے تھے ایک کے

۱۹۔ کچھ استحقاق پیغمبر صاحب سے دے مائد

۲۰۔ تھے وہ سو سے نہیں کرینے کے

۲۱۔ ہن حقوق کو ان میں سے تھے پیغمبر

۲۲۔ صاحب بی بیوں سے دو سے ملاوٹ

۲۳۔ نکاح نہیں رکھتی تھیں جنسی ماں

۲۴۔ کی طرح اُن پر حرام تھیں چہ ایک حد پر

۲۵۔ پہنچے پیغمبر صاحب کو دوسری بی بیوں

۲۶۔ کی ممانعت تھی ان چند در چند مشکلات

۲۷۔ میں پیغمبر صاحب نے جس طرح زندگی بسر

۲۸۔ کی وہ انھیں سے ہوسکتی تھی اس سے

۲۹۔ میں پیغمبر صاحب کے دو خانگی معاملہ پر

۳۰۔ مذکور ہوا وہ ہم جو منسرتین نے بہت

۳۱۔ اختلاف کئے ہیں سب بڑی بات

۳۲۔ تو یہ ہو کہ خدا رسول جس بات کی صحت

۳۳۔ کرتی نہ چاہیں ۱۰۰ رسول کا خاندانی

۳۴۔ معاملہ ہو تو ہم مسلمانوں کو اُس کی نفی

۳۵۔ اسلی و فی ضروت نہیں اٹھائیں لہذا

۳۶۔ اس راز کو ظاہر کر دیا تو پیغمبر نے

۳۷۔ کچھ تو اُن بی بی کو بتایا اور کچھ

۳۸۔ مٹا دیا پس جب پیغمبر نے جس قدر

۳۹۔ بتانا منظور تھا اُن بی بی کو

۴۰۔ بتایا

۴۱۔

۴۲۔

۴۳۔

۴۴۔

۴۵۔

۴۶۔

۴۷۔

۴۸۔

۴۹۔

۵۰۔

۵۱۔

۵۲۔

۵۳۔

۵۴۔

۵۵۔

۵۶۔

۵۷۔

۵۸۔

۵۹۔

۶۰۔

۶۱۔

۶۲۔

۶۳۔

۶۴۔

۶۵۔

۶۶۔

۶۷۔

۶۸۔

۶۹۔

۷۰۔

۷۱۔

۷۲۔

۷۳۔

۷۴۔

۷۵۔

۷۶۔

۷۷۔

۷۸۔

۷۹۔

۸۰۔

۸۱۔

۸۲۔

۸۳۔

۸۴۔

۸۵۔

۸۶۔

۸۷۔

۸۸۔

۸۹۔

۹۰۔

۹۱۔

۹۲۔

۹۳۔

۹۴۔

۹۵۔

۹۶۔

۹۷۔

۹۸۔

۹۹۔

۱۰۰۔

بقیت صفحہ ۸۹۴  
 کرینے کا جمل بیان ہے عجب  
 نہیں سرسبز درود ہیوں کی خاطر  
 سے آئینہ کسی بی بی کی طرف  
 بلے التفاتی کر لی جاتی ہو جو  
 اور فضا است خورالضفاف کے  
 خلاف تھی۔ دوسری بات وہ  
 ایک دگر ہر سچہ صراط سبیل  
 کسی ایک بی بی سے کہا اور  
 آنکھوں سے دوسری سے کہہ  
 قرآن کے الفاظ سے معلوم  
 ہوتا ہے کہ وہ کوئی اہم بات تھی  
 اور اس کے ظاہر پر سے  
 انتظام سلطنت اسلامی میں  
 خلل پڑنے کا احتمال تھا۔ اور  
 اسی واسطے عتاب میں سختی  
 کی گئی ہے ۱۲  
 و تظہر انہ سے مراد وہی  
 کفارہ ہو جو سافوں پارے کی  
 ابتدا میں مذکور ہے ۱۲

وَجَزِيلٌ وَصَالِحٌ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ

اور جبریل اور (اچھے) نیک مسلمان اور ان کے علاوہ (دوسرے) فرشتے بھی پیغمبر کے حامی و مددگار ہیں

عَسَى رَبُّكَ أَنْ طَلَّقَكَ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكَ

اگر تم غیر تم (عورتوں) کو طلاق دیدیں تو عجب نہیں کہ ان کا پروردگار ان کے لئے تمھارے بدلے تم سے بہتر بہنیاں بہنیں پہنچا دے

مُسْلِمَاتٍ مُّؤْمِنَاتٍ قَنَاطَاتٍ تَبِيتَ عِبْدَتِ سَبْحَتِ ثَبَاتٍ وَابْكَارٍ

فرماں بردار۔ باایمان۔ نمازی (خدا کی جناب میں) قویہ کرنے والیاں۔ عبادت گزار۔ روزہ دار

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ

اپنے نہیں اور اپنے اہل (و عیال) کے نہیں (دونوں کی) آگ سے بچو جس کا ایندھن ہونگے آدمی

وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ غُلَاطٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا

اور پتھر اس پر فرشتے (تلعینات) ہیں تندو سخت مزاج خدا جو ان کو حکم دے اس کی نافرمانی نہیں کرتے

أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ قَالُوا مَرُوءٍ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَدُوا

اور ان کو حکم دیا جاتا ہے (بے کم و کاست) اس کی تعمیل کرتے ہیں (اس دن ہم کافروں سے فرمائیں گے کہ کافرو! آج (اپنے بیہودہ) عذر مت (دین) کرو

الْيَوْمَ إِنَّمَا تَجَزَىٰ لِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا

جیسے علم (دنیا میں) کرتے رہے ہو آج (موت) ہی کا بدلہ پاؤ گے مسلمانو! اللہ کی جناب میں

إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً بَّصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ

خالص (دل سے) توبہ کرو عجب نہیں کہ تمھارا پروردگار (آخرت میں) تمھارے گناہ تم سے دور کرے

وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي

اور تم کو بہشت کے ایسے باغوں میں (دے گا) داخل کرے جن کے تلے نہریں پڑی یہ رہی ہوگی (یہ وہ دن ہوگا) جب کہ

اللَّهُ النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

اللہ پیغمبر کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں سو انہیں کرے گا ان ایمان کی روشنی ان کے آگے لگے اور ان کی داہنی طرف (ان کے ساتھ ساتھ چلے گی)

ع  
۱۹

و یا ایہا نفعہ یقولون ربنا اتیم لنا نورنا واخفر لنا انک علی کل شیء قذیر ۱۰ یا ایہا النبی جاہد الکفار والمنفیین واغلظ علیہم ۱۱

وَقَالَ رَبِّ ابْنُ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَبِجَنِّي مَرْجُوعًا ۱۲

وَقَالَ رَبِّ ابْنُ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَبِجَنِّي مَرْجُوعًا ۱۲

و یا ایہا نفعہ یقولون ربنا اتیم لنا نورنا واخفر لنا انک علی کل شیء قذیر ۱۰

یا ایہا النبی جاہد الکفار والمنفیین واغلظ علیہم ۱۱

وَقَالَ رَبِّ ابْنُ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَبِجَنِّي مَرْجُوعًا ۱۲

وَقَالَ رَبِّ ابْنُ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَبِجَنِّي مَرْجُوعًا ۱۲

وَقَالَ رَبِّ ابْنُ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَبِجَنِّي مَرْجُوعًا ۱۲

وَقَالَ رَبِّ ابْنُ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَبِجَنِّي مَرْجُوعًا ۱۲

وَقَالَ رَبِّ ابْنُ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَبِجَنِّي مَرْجُوعًا ۱۲

وَقَالَ رَبِّ ابْنُ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَبِجَنِّي مَرْجُوعًا ۱۲

وَقَالَ رَبِّ ابْنُ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَبِجَنِّي مَرْجُوعًا ۱۲

وَقَالَ رَبِّ ابْنُ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَبِجَنِّي مَرْجُوعًا ۱۲

وَقَالَ رَبِّ ابْنُ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَبِجَنِّي مَرْجُوعًا ۱۲



## الحجرات التاسع والعشرون ۲۹

۱ موت اور زندگی  
۲ آسمان کے چھنی ہیں  
۳ اگر زندگی نہ ہو تو عمل  
کس حالت میں کیا جائے  
۴ اور مرنا نہ ہو تو آدمی خدا  
سے ڈرے ہی کیوں  
۵ گموت سے ابن آدم ہی  
عاجز ہے مگر نہ تھا یہ خدا  
کے بھی ہیں کا ۱۲  
۶ زو سے یہ مراد ہے  
کہ شیاطین آسمانی خبریں  
کی توجہ لگاتے کے لئے  
آد پر جاتے ہیں فرشتے  
۷ ان کو شہاب پھینک کر  
پٹا دیتے ہیں ۱۲

سُوْرَةُ الْمَلِكِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۱ اِنَّ الْحَاْقَةَ وَهِيَ ثَلَاثُوْنَ اَيَّامًا

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

۶۷

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۱ الَّذِي

(بڑا) بابرکت ہے وہ (خدا) با اختیار ہے جس کے ہاتھ میں (دنیا جہان کی) سلطنت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے جس نے

خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيْكُمُ احْسَنُ عَمَلًا ۲ وَهُوَ الْعَزِيزُ

موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تم لوگوں کو آزمائے کہ تم میں کون اچھے عمل کرتا ہے اور وہ زبردست

الْغَفُوْرُ ۳ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ

(اور) بخشنے والا ہے جس نے تہ پر تہ سات آسمان بنائے (اور دیکھنے والے) بھلا تجھ کو (خدا) رحمن کی (اس) صنعت میں

الرَّحْمٰنِ مِنْ تَغٰوُّطٍ ۴ فَاَرْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۵

کوئی کوہر دکھائی دیتی ہے (اور ایک بار دیکھنے سے نہ دکھائی دے) تو دوبارہ نظر کر (اور پھر دیکھ) کہ تجھ کو (کسی جگہ) کوئی دھڑل دکھائی دیتی ہے؟

ثُمَّ اَرْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ

پھر بار بار نظر کر دو نتیجہ یہی ہو گا کہ تیری نظر کھسپائی ہو کر ٹھکی ماری تیری طرف اُلٹی لوٹ آئے گی

حَسِيْرٌ ۶ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصٰبِيْهِ وَجَعَلْنٰهَا

(اور) تجھ کو آسمان میں کوئی نقش نہیں دکھائی دے گا اور ہم نے وزے آسمان کو (ستاروں کے) چراغوں سے سجا رکھا ہے اور ہم نے ان (چراغوں) کو

رُجُوْمًا لِلشَّيْطٰنِيْنَ ۷ وَاعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ الْسَّعِيْرِ ۸

شیاطین کے لئے (ایک طرح کی) زون بنایا ہے اور آخرت میں ہم نے ان کے لئے دوزخ کا عذاب تیار کر رکھا ہے (سوالگ) ۱۲

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِزْبَرْبَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۹ وَبِئْسَ

اور جو لوگ اپنے پروردگار کو نہیں مانتے ان کے لئے (بھی) دوزخ کا عذاب ہے اور (وہ بہت ہی) بری

الْمَصِيْرُ ۱۰ اِذَا الْقَوٰفِرُ فِيْهَا سَبَعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَهِيَ تَفُوْرٌ ۱۱

جگہ ہے جب یہ لوگ (اس میں) ڈالے جائیں گے تو (دور ہی سے) اس کی بڑی زور کی سائیں سائیں ان کو سنائی دے گی اور وہ (یہ) پھرتی ہو گی

تَكَادُ تَمَيِّزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ

کہا کہ کوئی دم میں بسے جوش کے بھٹ پڑے کی جنب آس میں (کافروں کا) کوئی گروہ ڈالا جائے گا تو جو (فرشتے) اس پر تعینات ہیں ان سے پوچھیں کیا

يَا تَكْمُنُ دُنَايُكُمْ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَارٌ يُّرْسُهُ فَاكُنَّا بَنَاءً وَقُلْنَا مَا

تمہارے پاس (عذاب خدا سے) ڈرنے والا کوئی پیغمبر نہیں آیا۔ وہ کہیں گے ہاں ڈرنے والا تو ہمارے پاس آیا تھا مگر ہم نے اس کو جھٹلایا اور کہا کہ

نَزَلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ إِنَّكُمْ أَلَا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ۙ قَالُوا لَوْ كُنَّا

خدا نے تو کتاب بخیرہ کوئی چیز اتاری نہیں بلا شبہ تم بڑی غلطی میں ہو اور یہ لوگ دوزخ کے فرشتوں سے یہ بھی کہیں گے کہ اگر ہم نے

نَسَمَهُ أَوْ نَعَقْلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۙ فَأَعْزَفُوا بِذُنُوبِهِمْ ۚ

(پیغمبروں کے کہنے کو) سنا یا سمجھا ہونا تو دہج کو (دوزخیوں میں نہ ہوتے۔ غرض کہ (اس وقت دوزخی) اپنے گناہوں کا اقرار کریں

فَسِحْقًا لَّأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۙ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ

سو دوزخیوں کا کلام ٹوٹے اور جو لوگ بے دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں

لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۙ وَأَيُّسُ وَأَقُولُ لَكُمْ أَوْ أَجْمَرُ وَأَبْه

ان کے لئے (آخرت میں) بخشش، اجر اور بخشش کے علاوہ بڑے بڑے اجر اور (لوگو!) تم اپنی بات چپکے سے کہو یا پھکار کر کہو

إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۙ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ

خدا تو (تمہارے) دلی خیالات تک سے واقف ہی ہے (ہو سکتا ہو کہ خدا) جو پیدا کرے (وہی بنی مخلوق کے حال سے ناواقف ہوا نہ ہو)

اللطيفُ الْخَبِيرُ ۙ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا

نہایت پاک اور باخبر ہے (لوگو!) وہی (خدا) تو جس نے زمین کو تمہارے لئے نرم (و ہموار) کر دیا ہے

فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهَا وَابْتَغُوا الْيُسْرَىٰ

تو پس (خدا) تو جس نے زمین سے پیدا ہوئی ہے (جو زمین سے پیدا ہوئی ہے) کھاؤ (و پیو) اور (آخر کار) قیامت کے دن

أَمِنْتُمْ مِّنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ

(خدا) جو آسمان میں ہو کیا تم اس (کے غضب سے) نہیں ڈرتے کہ کہیں زمین کو ذلیل بنا کر اس میں تم کو دھسا دے اور وہ

و لفظی ترجمہ یہ تھا کہ  
دو نئی دہائیوں کا ہم نے  
نیا ورہ آرو کے خانے  
ہ۔ نہ نہ ترجمہ کر دیا ہو سکتا  
بھی جی میں مر رہتی ہو ۱۲

۱۲

دوبارہ جی (پھر) اس کی طرف چلنا ہے

تَمُورٌ ۝ أَمْ أَمِنْتُمْ مِّنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ

پڑی جب کوئے مارا کرے یا خدا جو آسمان میں ہو تم اس کے غضب سے نہیں ڈرتے کہ کہیں تم پر پتھر او برسا دے

فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٌ ﴿١٤﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ

تو خیر ذرا صبر کرو غم کو معلوم ہو جائے گا کہ ہمارا ڈانڈا کتنا سختی میں ہے (اوپر ہوا اور جو لوگ ان سے پہلے ہو گئے ہیں انھوں نے بھی دہارے پیغمبروں کو)

نَكِيرًا ۝ وَلَمْ يَرْوُ إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَفًّا ۚ وَيَقْبِضْنَ مَا يُمِسُّكُنَّ

کیسی (تباہی کا موجب) ہوئی (کہ سب ہلاک ہو گئے) کیا ان لوگوں پر ندوں پر نظر نہیں کی جو ان (کے سروں) پر (اڑتے رہتے ہیں) کبھی اپنے پر پھیلاتے

إِلَّا الرَّحْمَنُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ۝١٩ أَمْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَكُمْ

(خدا کے رحمن) ہی اُن کو (ہوا پر) تھامے رہتا ہے کچھ شک نہیں کہ وہی ہر چیز کا نگہبان (حال) ہے (لوگو! بھلا ایسا کون ہے جو تمہارا (لاؤ) لشکر بن کر

يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُونِ الرَّحْمَنِينَ الْكُفْرُ وَالْإِفْكَارُ فِي غُرُورٍ ۖ أَمْزَ هَذَا ۚ

(خداے) رحمن کے مقابلے میں تباہ و برباد کرے (بیشک) کافر تو بس نرے دھوکے (دہی دھوکے) میں ہیں (اور) اگر خدا اپنا زرق روک لے

الَّذِي يُزِقُّكُمْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ أَمْ مَسَّكُمْ رَبُّكُمْ بِأَلْجَاءٍ فِي عُنُونِمْ وَنُفُورٍ ۚ أَفَمَنْ

تو بھلا ایسا کون ہے جو تم کو روزی پونہچا دے مگر کافر تو سرکشی اور (حق سے) گریز کرنے پر اڑے بیٹھے ہیں تو کیا جو شخص

تُؤْتِيهِمْ مِنْهَا فَاخِذْ بَأْسَافٍ ۚ وَمِنْهَا شَرِبُوا ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ۚ

اپنا نمونہ اوندھا کئے ہوئے چلے وہ زیادہ رو براہ (ہوسکتا ہے) یا وہ شخص جو سیدھا (تسا ہوا) راہ راست پر چلا جا رہا ہے۔

مُسْتَقِيمٌ ﴿٣٦﴾ قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ

(اچھے بھائیوں سے) کہو کہ وہ خدا ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے (سننے کو) کان

وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ

اور (دیکھئے کہ) آنکھیں اور (سمجھئے کہ) دل بنائے (لیکن) تم لوگ بہت ہی کم (اُس کا) شکر کرتے ہو (اور پیغمبران لوگوں سے) کہو کہ وہ (خدا ہی تو ہی

الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٢﴾ وَيَقُولُونَ

جس نے تم کو (روسے زمین میں) دھڑلے پھیلا رکھا ہو (مقیاس کے دن) اُسی کے حضور میں (سب) جمع کیے جانگے اور (کافر مسلمانوں سے) کہتے ہیں



مَنْ هَذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ مُصِدِّقِينَ ۝ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ ۝

اور تم اپنے وعدے میں) سچے ہو تو یہ وعدہ قیامت تک (قویٰ) ہوگا (ایسی پیغمبران لوگوں کی جواب دو کہ اس کا) علم تو خدا ہی کو ہے اور

اِنَّمَا اَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ فَكَسَارًا وَكَزْلَفَةً سَيَتُوجُّهُ الَّذِينَ

میں تو لوگوں کو صاف طور پر (غذاب آخرت) کے لئے والا ہوں اور میں تم پر جس (روز قیامت) کو دیکھیں گے کہ پاس پاس آموچہ ہوا تو (ماتے پر) و ہست (ان) کا فوں کی

كَفَرُوا وَقِيلَ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدْعُونَ ۝ قُلْ اَرَايَكُمْ اِنْ اَهْلَكْتُمْ

اولان سے کہا جائے گا کہ یہی وہ (غذاب) ہے جس کا تم کفار کا کیا کرتے تھے (ایسی پیغمبران لوگوں سے) کہو کہ بھلا دیکھو تو (ہی) اگر اللہ مچو

اللَّهُ وَمَنْ مَعِيَ اَوْ رَحْمَةً فَسَيُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابِ اَلِيمٍ ۝ قُلْ

اور جو لوگ میرے ساتھ ہیں ان کو بلا کہ کر مارے یا ہلکے حال پر رحم فرمائے تاہم کوئی یہ جو کافروں کو (آخرت کے) عذاب و دردناک سے پناہ نہ (سکے)

هُوَ الرَّحْمَنُ اَمَّا بِيَدِهِ لَوْ كُنَّا فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ

کرو ہی (خدا) رحم کرنے والا جو ہم اسی پر ایمان لائے ہیں اور اسی پر ہمارا بھروسہ ہو تو عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ ہم دونوں فرشتوں میں کون

مُبِينٌ ۝ قُلْ اَرَايَكُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَاوَكُمْ غَوْرًا فَزَيَّايَكُمْ بِمَا مَعَكُمْ ۝

میرے گمراہی میں تھا (ایسی پیغمبران لوگوں سے) کہو کہ بھلا دیکھو تو (ہی) کہ یہ تمہارا پانی (جو تم پیتے ہو) گزریں گے (اندراثر جائے تو کون تمہارے پانی کی سوتیں لایا ہوا گا

سُورَةُ الْاَنْعَامِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ تِلْكَ اٰيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ۝ مَا اَنْتَ بِبَعِيْثٍ رَّبِّكَ جَعَلُوكَ

تج (ایسی پیغمبران) قلم کی قسم اور لوگوں کے لکھنے کی قسم) کہ تم اپنے پروردگار کے فضل سے ہرگز بویوتے نہیں ہو (جیسا کہ کافر کہتے ہیں)

وَاِنَّ لَكَ لَاجْرًا خَيْرًا مِّنْ اُولٰٓئِكَ ۝ وَارَبُّكَ لَخُلُقٍ عَظِيْمٍ

اور بلاشبہ (تو) اپنے رب کے صلے میں تم کو اجر (ملنے والا) ہے (جو ان کے سلب کی) نہیں اور بیشک تمہارے اخلاق بڑے (علیٰ) و بڑے کے ہیں

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ۝ بِاَيِّكُمْ الْمَفْتُونُ ۝ اِنَّ رَبَّكَ

سو عنقریب تم بھی دیکھ لو گے اور (وہ) کافر بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں کس کو ضبط ہو (ایسی پیغمبران بیشک تمہارا پروردگار ہی

ف مطلب یہ ہے کہ ہم مسلمانوں کے لئے سچے وعدے کا فوں کے انجام میں کیا ہو سکتا ہے ہم نے تو اپنے لئے اور بھیجے ہیں تو اپنے لئے تم کو اپنی نجات کی فکر کرنی چاہیے

ف آدمی کا قیامت تک وہ معمولی رو مرد کی باتوں میں مطلق غور نہیں کرتا و نہ تعلیم کتابت ایسی عجیب اور مفید ہے کہ آج تک کوئی ایسی عمدہ ایجاد نہیں ہوئی جس کو نہ لے کر جہت و عقبہ میں نہ سمجھا۔ یہ تفسیر میں سے (ایہ ایمان میں یقین و یقینا سب کا درجہ اس حدیث میں قلم اور قلم کا لکھنا دونوں بڑی و سخت اور حقیقت کی ۱۶ چیزیں ہیں۔ اسی سے خدا نے ان کی قسم لگائی ۱۲



خَرَدَقَادِرِينَ ۲۵ فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُونَ ۲۶ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۲۷

جئے ہتھام کے ساتھ بہت سویرے جاؤں گے پھر جب دُعا کو دیکھا تو ایسا اڑا پڑا تھا کہ پہچان نہ سکے اور گئے کہنے کہ ہونہ ہونہ ہم (رستہ) بھول گئے (پھر سوچے تو بولے)

مَحْرُومُونَ ۲۷ قَالُوا وَسَطُهُمْ أَلَمَ أَقْلٌ لَّكُمْ لَوْ لَا تَسْبِيحُونَ ۲۸ قَالُوا

تقریر چھوڑ گئی۔ ان میں سے جو بہتر آدمی تھا لگا کہنے کیا میں تم سے نہیں کہا کرتا تھا کہ خدا کا شکر ادا کرنا (کی تسبیح و تہلیل) کیوں نہیں کرتے (تسبیح و تہلیل) بول گئے

سُبْحَنَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۲۹ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

کہ ہمارا پروردگار پاک (ذات) ہی بیشک ہم ہی قصور وار تھے (اور) آہٹ لگے ایک کے منہ پر ایک

يَتَلَاوَمُونَ ۳۰ قَالُوا يٰوَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا طَاغِينَ ۳۱ عَسَىٰ رَبُّنَا أَنْ

لامت کرنے (آخر کار سب بول اُٹھے کہ ہمارے ہماری کبنتی بیشک ہم ہی حد سے بڑھ گئے تھے عجب نہیں ہمارا پروردگار

يُبدِلْ لَنَا خَيْرًا مِنْهَا إِنَّكَ أَنْتَ أَلَمُ ۳۲ رَبِّنَا أَخِيُونَ ۳۳ كَذَلِكَ الْعَذَابُ ۳۴

اس (دُعا) کے بدلے ہم کو اس سے بہتر (دُعا) عنایت فرمائے گا (جہاں ہم پہلے پروردگار کی طرف جمع لائے ہیں) (اور) پیغمبر جو ناشکری کرتے ہیں ان پر دنیا میں

وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۳۵ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ ۳۶

اور آخرت کا عذاب (اس سے) کہیں بڑھ کر ہی۔ اسی کا ش (اس زمانے کے کافر سمجھتے ہوتے بیشک پرہیزگاروں کے لئے

عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ۳۷ أَفَجَعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْجَاهِلِينَ ۳۸ قَالُوا

ان کے پروردگار کے ہاں (بہشت کے مزے مزے کے باغ) میں کیا ہم (پہلے) فرماں بردار بندوں کو گنہگاروں کے برابر کر دیں گے؟ تم لوگوں کو کیا ہو گیا

كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۳۹ أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ ۴۰ إِنَّ لَكُمْ

کیسے بے تکے حکم لگایا کرتے ہو کیا تم سے پاس کوئی (آسمانی) کتاب ہے (اور) اس میں پڑھتے ہو

فِيهِ لِمَا تَحْيَرُونَ ۴۱ أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا بِالْغَةِ إِلَى يَوْمِ

جو تم پسند کرو گے وہی تم کو آخرت میں ملے گا (یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو روز قیامت تک چلی جائیں گی

الْقِيَامَةِ إِنَّ لَكُمْ لِمَا تَحْكُمُونَ ۴۲ سَلِّمُوا إِلَهُكُمْ بِذَلِكَ

کہ تم جس چیز کی فرمائش کرو گے وہی تمہارے لئے آخرت میں موجود کر دی جائے گی۔ (پیغمبر) ان لوگوں سے پوچھو کہ ان میں سے کون اس کا

فل فیہ میں نہیں

م جمع معاویا جائے

جو عذراہم سے سمجھا

جائنا تو اس آیت

کے وہی سے ہیں جو

ترجمے میں اختیار گئے

اور اگر مرجع کتاب ہی

تو یہ سننے ہونگے کہ

اس میں پڑھتے ہو (اور)

اس میں (دیکھا جاتا ہے)

کہ جو تم پسند کرو گے

(وہی) تم کو (آخرت

میں) ملے گا

وقف لازم ہے

۳۰



زَعِمُوا أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ ۖ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ ۝۳۱

وہ کہتے ہیں یا انھوں نے (خدا کے) شریک بنائے ہیں (اور وہ دھڑا رہتے ہیں) پس اگر آپ اپنے دعوے میں سچے ہیں تو اپنے (ان) شریکوں کو لا حاضر کریں۔

عند المتقدين ۱۲

يَوْمَ يَكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَيُدْعُو إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ۝۳۲

جس دن پردہ اٹھا دیا جائے گا اور لوگ سجدے کے لیے بلائے جائیں گے تو (سجدہ) نہ کر سکیں گے۔

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهُهُمْ ذُلُّهُ طَوْقًا كَانُوا يُدْعَوْنَ ۝۳۳

(شرمندگی کے مارے) اُن کی آنکھیں جھکی ہوئی (و ذلت ان کے چہروں پر چھاری ہوگی اور دنیا میں) اُن کو سجدے کی طرف بلایا جاتا تھا۔

إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَالِمُونَ ۝۳۴ فَذَرْنِي وَمَنْ يُكَلِّبُ بِهَذَا الْحَدِيثِ ۝۳۵

اور اُس وقت یہ لوگ اچھے بچھے بھی تھے (مگر شرارت سجدہ نہیں کرتے تھے) اور پیغمبر ہم کو اور ان لوگوں کو (جو ہمارے) اس کلام کو جھٹلاتے ہیں (اپنے اپنے حال پر)۔

سَنُتَدِّجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ۝۳۶ وَأُمَلِّ لَهُمْ آيَاتِنَا ۝۳۷

کہ ہم ایسی طرح پرکھ ان کو (جو ہم کی طرف) گھسیٹتے اور ان کو دھیل دیتے چلے جائے ہیں بیشک ہمارا داؤ۔

مَتِّينَ ۝۳۸ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَغْرَمٍ مُثْقَلُونَ ۝۳۹ أَمْ عِنْدَهُمْ

(بڑا بکا دانی) ہر کہ اُس کا توڑ ہی نہیں ہو سکتا۔ اور پیغمبر کیا تم ان سے (تبلیغ رسالت پر) کچھ فروری مانگتے ہو کہ ایسے چٹی (کے بوجھ) سے دجائے ہیں یا

الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ۝۴۰ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ

غیب کی خبریں آتی ہیں اور یہ ان کو لکھ لیا کرتے ہیں تو (اور پیغمبر) اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کر کے (بیٹھے) رہو اور

كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ هُوَ فَكَظُمَ ۝۴۱ وَلَا تَذَكَّرْ ۝۴۲

ذوالنون (یعنی یونس) کی طرح (دھڑلے نہ ہو کہ) انھوں نے تنگ دل ہو کر خدا کو پکارا اور اگر اُن کے پروردگار کا فضل اُن کی دستگیری

نِعْمَةٌ مِنْ رَبِّهِ لَنُبْدِيَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مِنْ مُوْمٍ ۝۴۳ فَاجْتَبِهْ رَبِّ

نہ کرتا تو بڑے حالوں چٹیل میدان میں پھینک دیئے گئے ہوتے لیکن اُن کے پروردگار نے اُن کو نوازا

فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝۴۴ وَإِنَّكَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝۴۵ وَالْيَزْلُوقُونَ بِأَبْصَارِهِمْ

اور (اپنے) نیک بندوں میں پھر شامل کیا اور (اور پیغمبر) کافر جب قرآن سننے ہیں تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ

و یوم یُکْشَفُ عَنْ سَاقٍ کے لفظی معنی ہیں جس دن پردہ اٹھا دیا جائے گا اور لوگ سجدے کے لیے بلائے جائیں گے۔ عرب کا محاورہ ہے اور پنہاں کھولنے سے سختی اور مصیبت کا پیش آنا مراد ہوتا ہے۔ کیونکہ کوئی بڑا مشکل کام کرنا پڑتا ہے تو آدمی پا جمانہ یا تہہ آؤ بچا کر اُس کے کرنے پر آمادہ ہوتا ہے۔ یا مراد استغناء ہوتا ہے تو خود ہی غوی کچھ اٹھاتا پڑتا ہے اور بعض منہ پر لے لے کہا ہے کہ مراد حقیقت کا کھل جانا ہے اسی کے مطابق ترجمہ کیا ہے کہ پردہ اٹھا دیا جائے گا اور یہ جو فرمایا ہے کہ سجدہ نہ کر سکیں گے تو ایک حدیث میں آیا ہے کہ کافروں کی کمر تنگ ہو جائیں گی اور اُن سے جھکے نہ بن پڑے گا۔ صاحب الحوت اور ذوالنون دونوں کے ایک ہی شخص ہیں پھلی والا۔ مگر وہ لفظ اچھا نہیں اور اُس سے پھلی کا بچنے والا بھی سمجھا جاتا ہے حالانکہ ذوالنون حضرت یونس کا نام پڑ گیا ہے اس لئے کہ ان کو پھلی سے نکل لیا تھا۔ ۱۲

و یوم یُکْشَفُ عَنْ سَاقٍ

و یوم یُکْشَفُ عَنْ سَاقٍ

و یوم یُکْشَفُ عَنْ سَاقٍ

الرجع

لَا تَسْمَعُوا لِلذِّكْرِ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ۝ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝

(ذکر مکرر فرما کے رستے سے پہلے لادیں و اور کہتے ہیں کہ یہ شخص تو ایک دیوانہ ہے حالانکہ یہ قرآن جو ہم ان کو سناتے ہیں دنیا جہان کو لوگوں کو ایک نیک نصیحت ہے)

سُوْرَةُ الْاِنشِاقِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَهِيَ اَشْتَازُ وَخَمْسُوْنِ اٰیَةٍ

(شرح) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

۶۶

اَلْحَاقَّةُ ۝ اَلْحَاقَّةُ ۝ وَمَا اَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ ۝ كَذَبَتْ ثَمُوْدُ

شدنی (اور شدنی جو کیا چیز اور دایہ پیغمبر تم کیا سمجھے کہ شدنی جو کیا چیز (وہ ایک حادثہ ہے جو سب کو کھڑکھڑا دے گا یعنی قیامت) ثمود

وَءَادُ بِالْقَارِعَةِ ۝ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاهْلَكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ۝ وَاَمَّا

(اور عاد (دونوں) نے اس (کھڑکھڑا دینے والے حادثے) کو جھٹلایا سو ثمود (ایک بڑے زور کی ٹپک کے صدمے) سے ہلاک کر دیئے گئے اور رہے

عَادُ فَاهْلَكُوْا بِرِيْضِ صَرِصَرٍ ۝ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ

عاد سو وہ بھی بڑے زمانے کی سخت آندھی سے ہلاک کر دیئے گئے کہ برا برسات ارات

وَمُثَنِيَةً اَيَّامٍ حَسُوْا فَرٰى الْقَوْمُ فِيْهَا صُرْعٰى كَاثَمٌ اَعْجٰزٌ خَلِ

اور آئندہ دن و رات مواضع اُن پر چلائے گئے ثمود (اور ان لوگوں کو اس آندھی میں اس طرح ڈھسے پڑے دیکھتا جیسے لہجروں کے

خَاوِيَةً ۝ فَهَلْ رٰى لَكُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ ۝ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ

کو کھلے ہوئے پھر بنگلوان میں سے کوئی شخص بھی بچا ہوا دکھائی دیتا ہے اور فرعون اور جو امیں اس سے پہلے ہو گئیں

وَالْمُؤْتَفِكِ بِالْحَاطِطَةِ ۝ فَعَصَا رَسُوْلُ رَبِّهٖمْ فَاَخَذَهُمُ الْخَذَةُ

اور انھی بستیوں کے رہنے والے (یعنی قوم لوط یہ سب لوگ بڑے بڑے مضموروں کے مرتکب ہو تو ان کی طرف رسول بھیجے گئے اور انھوں نے اپنے پروردگار

رَآيَةً ۝ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنَاكُمْ فِي الْجَارِ ۝

بڑی سخت کڑا (لوگو! لوح کے وقت میں جب پانی کا طوفان آیا تو ہم ہی نے تم کو (یعنی تمہارے بزرگوں کو) کشتی میں سوار کر لیا تھا

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَا اٰذُنٌ وَّاعِيَةٌ ۝ فَاِذَا

تم اس واقعے کو سمجھتے ہو ایک یادگار بنا دیں اور جن کے کانوں کو خدا نے یاد دہانی کی صلاحیت دی ہے وہ اس کو یاد رکھیں پھر (ای پیغمبر) جب

اور آئندہ دن و رات مواضع اُن پر چلائے گئے ثمود (اور ان لوگوں کو اس آندھی میں اس طرح ڈھسے پڑے دیکھتا جیسے لہجروں کے





